

275  
11/1/2000  
Microfiche #  
98/61010( ) #  
<So Asia>  
Vol. 1


SRI RAM KIRAT MAHABHARAT / TARJAMAH, SRI RAM MATHUR DIHLAVI.  
1914-1919.

R 850/2

(189)

VOL. 1





Digitized by the Internet Archive  
in 2014



189







# سری رام کر مہا بھارت

BL1130

A48

J5

1914

Vol. No 1

1914

جلد اول

آدی پر سے ادیوگ پر تک

جسکو

نائب منشی سری رام صاحب کا لیتھ ماٹھر دہلوی نے بکمال عرق ریزی اصل نسخہ سنسکرت  
چند معتبر ٹیکوں سے بڑی صحت کے ساتھ بھاشا میں ترجمہ فرما کر مطبع و دیادرپن واقع  
مریٹھ میں اول بار ۱۸۹۵ء میں طبع کرایا تھا جو بیاعت قبول عام ہونیکے بہت جلد فروخت ہو گئی  
اور شایقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بد نظرائی و ایذا چند ادھیائے باجارت مصنف موصوف الذکر و باخذ  
حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منو ہر لال بھار گوپہر ٹنڈنٹ

98-902924

مطبع نام منشی نوک شوق لکھنؤ میں چھپائی  
۱۹۱۲ء

(جملہ حقوق محفوظ ہیں کوئی صاحب طبع نقرائین)

902c

3/03



اطلاع۔ اس مطبع میں ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے جس کی فہرست شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہے جو جسکے معائنہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم قیمت بھی اور ان جو اس کتاب کے پیش پرچ کے تین صفحہ جو سادے ہیں انہیں بعض کتب اہل ہندو بخظافہ بھاگھا و اردو ناگری کی دیج کرتے ہیں تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہو اس فن کی اور بھی کتب موجودہ کار خفا کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

نام کتاب	قیمت	نام کتاب
کتاب ایک قافیہ پر ناولو جو ہر از سبیل سکھ سکھ		کتب مذہب اہل ہندو بخظ و زبان فارسی
بھاگوت منظوم۔ سنہی بہرین منٹل از		وزبان بھاگھا و اردو ناگری
جگنا تھ صاحب خوشتر۔		دیوی بھاگوت۔ کا پورا ترجمہ بارہون سکندھ
کتھا چتر گویت۔ از منشی جگنا تھ خوشتر۔	۱۰	سے بہ بھگوتی اکتاس مترجمہ بندت بیار لال
رامائن بالیسکی۔ اردو بھاگنا ساتون	۱۰	کنیش پور ان منظوم ہانڈی شکرو دیاں فرحت
مع فرست مطالب ابواب مترجمہ لالہ پراشیم	۱۰	شیو پور ان منظوم خرد۔ از منشی شکرو دیاں فرحت
تلسی کرت رامائن۔ ساتون کانڈر مع	۱۰	ترجمہ شیو پور ان۔ نثرین مترجمہ شیو گھانیکھ پور
سکھ دیوال حرف بحرف نقل ناگری بخظ فارسی	۱۰	ترجمہ سرید بھاگوت۔ بالقصور مترجمہ منشی
بھاگھا عام فہم مرتبہ منشی سوامیدیاں کانڈر	۱۰	رگھو دیال یہ ترجمہ لفظ بلفظ سکھ ساگر بارہون
رامائن بھاگھا تلسی کرت بخظ فارسی باق	۱۰	اسکندھ مولفہ اسے مکھن لال کاشی ٹو اسی
گوپال سہسنام۔ اردو ناگری مشمولہ ترجمہ	۱۰	بیکٹھ باشتی سے زبان بھاگھا بخظ فارسی بعینہ
سرنی رام ہاتھم۔ اردو ناگری۔	۱۰	ہواری جسکی خوبی معائنہ پر موقوف ہو۔ کاغذ خانی۔
جموئے نادر مسلمی بچودہ رتن۔ اردو ناگری	۱۰	ایضاً۔ کاغذ سفید چکنا۔
تلسی کرت رامائن بہار۔ بالقصور منظوم	۱۰	کتھا نرسنگھ اوتار۔ مع ولادت کنھیاجی۔
بابو بانکے بہاری لال تخلص بہار۔	۱۰	ترجمہ جوگ شست۔ کامل در دو جلد زبان بھاگھا
سد امان چتر منظوم۔ از منشی ہرن رائن اکبر آباد	۱۰	خط فارسی مترجمہ لالہ سوامی دیال کاغذ سفید۔
ایشور دیپکا۔ با ترجمہ اردو ناگری مترجمہ سوا	۱۰	منظوم دلاویر۔ بخظ فارسی یعنی ترجمہ اردو منظوم
گو بند آنند سو سوئی جی جدید الطبع۔	۱۰	دسم اسکندھ سرید بھاگوت مصنفہ منشی سردار سنگھ
تلسی کرت رامائن فرحت۔ اردو منظوم	۱۰	صاحب بھاگوت سرگبانی کاغذ سفید۔
منشی شکرو دیال لب لباب تون کانڈر رامائن تلسی	۱۰	پریم ساگر نثر۔ بالقصور ترجمہ دسم اسکندھ سرید بھاگوت
تلسی کرت رامائن خوشتر۔ اردو منظوم از منشی	۱۰	مترجمہ لالہ سوامی دیال۔
جگنا تھ خوشتر یہ انتخاب رامائن تلسی کرت ساتون	۱۰	پریم ساگر منظوم۔ از منشی شکرو دیال فرحت۔
کا شاعرانہ کلام نہایت فصیح ہے۔	۱۰	گلہ۔ حقیقت نظم۔ ترجمہ سرید بھاگوت کا نام







सोद्गरोशकरुणायतन देह भक्तिश्रीराम

[illegible]

मिन ब्राह्म कर्म मरुहर शरी बावुन लोढे सनक मिन बाँ

شوق سب سے پہلے  
 جو غنائی کو اپنے دھوکو  
 چھوڑ کر چلا نکھایا ہی بڑا  
 پہلادو تاپے پہلے  
 غم سنگ کی چیدار کی جو چین  
 دوسرے کی غم میں خوش مای  
 دوپہ کی خوشی کی تپت تپت  
 دھارن کیا وہ  
 بے سبب کی تپت تپت  
 دھرت کو لگا دینا  
 مثل عارف کے پہلے  
 شوق سب سے پہلے



बाटो ब्यास ऋषभकल्की आनन्दाभावेनीरुद्रविशाल  
 कपिलेश्वरी पद्मराज श्रीराम चन्द्र भक्तान्प्रतिपाल

جین

منگل مورت شری برج چند  
 منگل ہی منگل کرنوالی مورتی ہے سری کرشن برج چند کی  
 منگل گر پو کھنڈ منگل منگل کر اور منگل ریکھ  
 منگل ناہیہ بیگ منگل کٹ منگل ایک چہل شیک  
 منگل منشی ادھر شو شوبت منگل خون آند سراج  
 منگل پو پنی لب پر زینا ہے  
 منگل پوز سر پر ام روپ نرکت لاجت امت اننگ  
 منگل مورت شری برج چند  
 منگل ہی منگل کرنوالی مورتی ہے سری کرشن برج چند کی  
 منگل گر پو کھنڈ منگل منگل کر اور منگل ریکھ  
 منگل ناہیہ بیگ منگل کٹ منگل ایک چہل شیک  
 منگل منشی ادھر شو شوبت منگل خون آند سراج  
 منگل پو پنی لب پر زینا ہے  
 منگل پوز سر پر ام روپ نرکت لاجت امت اننگ

مختصر

مُورکٹ سر سوچے چیل سری گنج باری  
 رُچ کپول بُجھک ناسا لنگن چھب نیاری  
 خوبصورت گال سندرناک کی  
 موہر مکر سیر سہا ہے لیل श्री कुंज बिहारी  
 چُجک و سن ات بُجھک بچن مُردات ٹکڑ کاری  
 ٹھوڑی دُر نچدان دانت کول  
 भकुटि मनोज चाप शोभा हर अलके कारी  
 کٹ لنگنی بچتر چرن کسلن اُر ناری  
 کمر پر کر دھنی اوجھت چرن کی سرخی اوجھت ہے  
 र बिशाल ब्रह्माल पोत पटार बिदुति हारी







## بھجن

<p>گہور سر و پنگ سر دھار سفید رنگ گنگا جی سر پر دھارن کیے ہوئے جयजयजय शंकर त्रिपुरार</p>	<p>جے جے جے شکر تر پرار تر پر نام رکھیں کے آئے دلے गौर स्वरूप गंगासिंधार</p>
<p>تین تین ترلو کی ادھار نیل کنتھ خبی اमितھ آپار</p>	<p>نیل کنتھ چھب است اپار तीननयन त्रैलोक्यधार</p>
<p>بام انگ گرجا کمار भुजंगराज भूषण उरहार</p>	<p>بھجنگ راج بھوشن ارمار सर्पराज का फिरोदरिन्दे का भार बाम अंगगिरिराज कुमार</p>
<p>جے سر پر ام پر یہ کمار کام دیو کے اری شتر و شیوی مہاراج शिवकल्पारा रूप ओंकार</p>	<p>شوکلین روپ اونکار जय श्रीराम प्रिया कामार</p>
دوبا	
<p>سپھل کرو من کا مناد یہو بھگت سری رام पवनतनयगणज्ञाननिधिभक्तिराजसुरगधाम</p>	<p>پون تے گن گیان ندی بھگت راج سکھ دھام के प्र सफलकरोमनकामनादेह भक्ति श्रीराम</p>
بھجن	
<p>اتلت بل شو بھاسکھار जयजयजय श्री पवन कुमार</p>	<p>جے جے جے سری پون کمار अतुलित बल शोभा सुरससार</p>
<p>سنگ بسن سر جو تنی حار भक्तसिरोमणा ज्ञान अगार</p>	<p>بھگت سر و من گیان اگار सुरगयसनसिर चौतनि चार</p>
<p>رام دوت بل بدھی اپار निशिचरघनवनकमल तुषार</p>	<p>نشیپ گمن بن کسل شار शमदत्त बल बुद्धि अपार</p>
<p>نوپ کسل ریو سر دھار जब हम जन्म लीन संसार</p>	<p>جب ہم جنم لین سنار नवपदकमलरेतु सिर घार</p>







روان تھی باد بہاری ہر سوچاں چمن میں تھے سرود بھو  
گھٹائیں اُٹھتی تھیں کالی کالی تھی سبز و سیراب ڈالی ڈالی  
چمن میں قدرت کا گل کھلا تھا گلون سے بلبل گل ملا تھا  
نظر پڑا میرے جب یہ عالم کہ دیکھے شمشاد و سرود باہم  
یہ کون سیمن بدن سمندر عجیب شوخی سے جلوہ گر ہے  
وہ شاخ در عنابلا کا کھڑا غضب کی جادو بھری نگاہیں  
لبوں پہ ناز و داد سے منی رہی ہوئی ہے اور اُس سے ہر دم  
وہ جھٹکین وہ تار کیسے ہے جس سے سارا بہان مغرب  
گلے میں مالا ہے تو یوں کی نصب میں الماس اصل جسمیں  
وہ دست رنگین کہ جس نے پھیلے پنچہ مرجان کا دلبری میں  
شکم وہ شفاف بحر بہاب اور اس میں ہے ناف مثل گرداب  
وہ ساقی سین درون پیتا مہر میں اس طرح جلوہ آرا  
خاکے اُسکے پائے نازک اور انہ پناخن تھے ایسے زیبا  
یہ وہ چن ہین کہ جنکو سارے رشی منی سیدھ پوجتے ہیں  
یہ وہ چرن ہین کہ جن سے بل میں ہوا ہے لاکھوں کا پار پڑا  
خلاصہ یہ ہے کہ نور قدرت کا ایک سان جگہ گار ہا تھا  
غرض بندہ جبکہ یہ تصور تو گر کے چرون میں میں نے فوراً  
تھیں ہو میرے انیس وہ دم تھیں ہو مخدوم اور مکر م  
لکھوں میں بھارت کا حال سارا سانی ہے دین ایسی دھن

تھی بھینی بھینی گلون کی خوشبو ہر ایک چمن شکب باغ و فلان  
جو خوش تھے گلچین تو شادمانی عجب تھا عیش و طرب کسان  
عجب مہانا انسان ولا تھا کہ تھا ہر ایک شخص شاد و خند ان  
سما گیا دل میں بس اسید کم یکا خوش قد و خوش خرامان  
کہ جھکے گنج پر کرٹ و کنڈل بزنک شمس و قمر ہین تابان  
مکٹ وہ چہرہ پو مثل مہ اور دُر ہین انجم کی طرح خوشان  
نکلتی ہے وہ صدے دلش ہے روح یحییٰ جس سے ہر آن  
یہ گو ہر ناب کی ہین لڑیاں دیا ہین دوج دہن میں زندان  
ہر ایک دُر ناب اُسکا بیشک و شبہ ہے جان عدن و عمان  
خاکو ہو دے نہ فخر کیونکر لگی ہے ہاتھوں میں ہو کے قربان  
بیان نزاکت ہو کیا مگر کی کہ حیت ابی میں تھی وہ ہر آن  
بزیہ فانوس شمع کا نور کہ منسا یان و گاہ بہمان  
کنول کے بھولون پہ قطرے شبنم کے جیسے ہون شل در نمایان  
تمام مخلوق ہر بہ عالم چہ از ملائک چہ جن و انسان  
فدا ہین نقش قدم پہ ہر دم ہزار ست سے حور و غلمان  
بیان ہو کیا مجھے اُسکا عالم کہ تھا وہ بیرون زہد مکان  
جو گدے دلی تھا اپنا کیا وہ یون عرض ہو کے شادان  
تھیں ہو حافظ تھیں ہونا صر تھیں ہو حامی تھیں نگہبان  
ہون صاف و دھچپ یہ مضامین بان بھاشا میں ہل و آسان

یہ ہو دے مقبول خاص و عام یہ ہے تمنا ہے دل سر سرام  
پڑھیں سین جی لگا کے جو اسکو ہو دین سرور اور شادان

یون برہم پر ماتا سچا اندسوا اما سارے برہانڈ میں پر یون ہے برنٹ درشت نہیں آنا اور لکھنا باشی نرکار  
گھٹ گھٹ باشی جڑ جیتن سب میں رم رہا ہے گرد و کھائی نہیں دیتا آنکھ نہیں سب کو دکھاتا ہے کان نہیں  
سب کی سنتا ہے۔ ناک نہیں سب کچھ سونگھتا ہے۔ منہ میں سرب رس کھاتا ہے۔ زبان نہیں مگر بولتا ہے  
ہاتھ نہیں پر سب کام کرتا ہے۔ پاؤں نہیں پر سب جگہ بھرتا ہے اسکا سر دپ سن۔ بڈھ۔ بانی سے اگوچرا اندازہ  
وہم و قیاس سے بالا و برتر ذرہ سے خورشید تک سب میں اُسکا نور زمین سے آسمان تک جسکو دیکھو ہر شے میں  
اُسی کا ظہور نظر آتا ہے ایسا کوئی شخص نہیں جسکا وہ عین نہ کوئی مکان نہیں جہاں وہ کین نہ ولیکن نظر سے  
پہان دیدہ عالمیان سے نہان ہے جکے دشنون کے کارن ہزارون رشی منی جوگ جگ جب تپنا نان پرکار

۹  
اندر یون  
کی طاقت ہے  
۱۰  
بہیجہ سنگار  
وہ جو دریا



سبحم و نیم کرتے ہیں تو بھی کوئی درشن پاتے ہیں وہ جگدیش سنسار کا پالن پوشن کرنے والا اس کا بعد خاکی  
 میں جو پانچ عنصر مختلف سے بنایا گیا ہے سو ہم کے شبد سے بول رہا ہے یہ سریر گویا پر ماتما کے رہنے کا  
 محل ہے جسکے نور و ازے اور بہت سے دالان اور کوٹھے ہیں اس عجیب صنعت سے بنائے ہیں  
 محل کی شش نشین مرصع کار میں پر ماتما سمندھی من یعنی حضرت دل تخت زرنگار پر رونق افروز ہیں بڑے  
 نازک طبع متلون مزاج جو ہر وقت وہر محظہ سر انجام مہات دینی و دنیوی میں غلطان و بچان رہتے ہیں  
 جاگرتیش اور سہیں ہر ایک دستھا میں آپ دور دور کی سیر کرتے پھرتے ہیں شیخ چنچل نیز رفتار ایسے کہ  
 ہزاروں لاکھوں کوس کی مسافت چشمزدن میں طے کرتے ہیں بلند پرواز اتنے کہ آسمان کی سیر کرتے پھرتے  
 ہیں گمان گمان کے دھارن کرنے والے محرم راز حقیقت شناس - سرگ کو بھی سی لیجاتے ہیں اور  
 ترک کا دروازہ بھی آپ ہی دکھاتے ہیں پانچ اندریوں کی مصاحبت سے رقص و سرود اور سامان عین عشرت  
 آئندہ و بوجش اور کیرت آپ کو بہت بھاتا ہے کتھا اور ایشوارادھن دھیان ناراین اور بھگوت نام سمرن  
 آپ کو کم پسند آتا ہے الغرض شب و روز خیالات رنگارنگ سے کسی وقت آپ کو فرصت نہیں ہوتی ایک روکا  
 نوکر ہے کہ میں مہابھارت فارسی مترجمہ فیضی کا مطالعہ کرتا تھا دل میں آیا کہ عام فہم اردو مہاشا میں اسکا ترجمہ  
 کرنا چاہیے کئی پر ب اسکے دیکھ چکا تھا کورو پانڈؤں کی شجاعت و شمت اور باہمی صلح و جنگ کے کارنامے  
 دل میں سمائے ہوئے تھے مہابھارت کو دیکھتے دیکھتے وقت معینہ پر بستر ترح پر جالینا عالم روی یعنی سپن میں گیا کچھ

لے چکے اور بھین  
 کشت آٹھا پڑا ہے  
 یعنی وہ میں ہوں نہیں  
 میں شہر سانس کیسا  
 کتا معلوم تو ہے لیکن  
 سانس لیتے وقت جب نہ  
 جاتا ہے شہر تو اور جیسا ہے  
 جاتا ہے عام فہم  
 یعنی میں جاتا ہوں  
 یعنی وہ

## سپنا

ایک نہایت عمدہ باغ ہے جسکا دروازہ عالیشان سنہری کام کیو جہ سے آفتاب کی طرح چمک رہا ہے چاروں  
 طرف چار دیواری کنگرہ دار ایسی بنی ہوئی ہے گویا سفیدی اور منبت کاری کر کے ابھی بنائی گئی ہے دروازہ  
 کے طاق اور محرابوں کی خوبصورتی دیکھتا ہوا باغ کے اندر گیا دیکھا کہ بہت خوش وضع باغ ہے قسم قسم کے  
 رنگین پھول کھلے ہوئے ہیں درختوں میں طرح طرح کے پھل پھول لگے ہوئے ہیں روشن کے کنارے  
 کنارے سرو شمشاد قطار در قطار تختہ ہائے چین پر گل ارغوان سے لالہ زار ہے مرغان خوش الحان چمن  
 چوما ہے میں عین باغ میں چو پڑکی نہر لطافت انگنر منج میں ایک مدور حوض سرد شیرین بانی سے لبریز  
 چاروں طرف خوشنما زینے بنے ہوئے حوض کے گرد چینی کے گملے رکھے ہوئے ان میں رنگارنگ کے  
 پھول کھلے ہوئے تھے لب حوض ایک سا دھو بیٹھو گوراز رنگ میانہ قد سر پر جٹا کا جوٹ باندھے ہوئے ماتھے  
 پر چین کیسے کا ترپنڈ لگائے ہوئے ہاتھ میں ستارے لیے ہوئے میرے برابر کھڑے ہوئے ہیں سامنے  
 متفرقی تو حوض کے دوسری طرف تھوڑے فاصلہ پر ایک نہایت عمدہ سرخ و سبز نباتات کا شامیانہ کار جو بی  
 کام کا سونے کی چوب رشیم کی طتاب سے تپا ہوا ہے اس شامیانہ شامیانہ کے نیچے تخت زرنگار پر دو راجا  
 پاکیزہ لباس اور شامیانہ زیور پہنے ہوئے رونق افروز ہیں ایک کی دستار پر ہیرون کامر صغ طرہ لگا ہوا ہے  
 چین چین برس کاسن - چہرہ جلال سے تابان - رُخ منور سے نور معرفت و عبادت و دشان دوسرے کے



سر پہنچ زرین آب و تاب سے رکھا ہوا آنکھیں بڑی بڑی مگر سفید نور بصارت سے خالی موتوں کے بار اور  
 حال گل و دوفون کے گلے میں پڑے ہوئے دو تلواریں سرخ و سبز متعینام کی دونوں کے آگے رکھی ہوئیں  
 تخت صحن کے چپ در است بہت سی طلائی و نقرئی کرسیاں پر راج گما زرین لباس پہنے ہوئے جلوہ آراہین  
 کسی کے سر پہ تاج طلائی نعل و جواہرات سے مرتع کسی کے سر پہ کلاہ گنگرہ دار کوئی چہرہ صبح دریا کھنی دار سر پہ  
 باندھے ہوئے کوئی عمامہ سرخ کوئی زرد کسی کے سر پہ سر پہ زنگار لگا ہوا غرض عجب قرینے سے قطار  
 لگائے صفت باندھے شان و شوکت سے بیٹھے ہوئے ہیں سفید چاندنی کا فرش اوپر اس کے ریشی اونی طرح دار  
 قالین بچھے ہوئے دو بڑے بڑے شمع دان روشن ایک جوان مرد نورانی چہرہ سر پہ صحن معطرہ صحن بر سر  
 جامہ زربافت دربر۔ مہر صورت میں میرت کندھے پر تلواریں رکھے تخت زرنگار کے آگے ٹل رہا ہے اور یہ  
 کہ رہا ہے کہ کل اپنی تیج آبدار کے جوہر دکھاؤ لگا اس دربار شاہانہ کو دیکھ کر مین لب حاض ششدر و حیران کھڑا ہوا  
 اس درویش ریاضت کیش سے یہ کہنے لگا کہ آپ مجھے بیان کیوں لے آئے مبادا کوئی مزارحم ہو۔ ہنوز اس  
 رشی نے مجھے کچھ جواب نہیں دیا تھا کہ داہنی طرف سے بالش کے گنجان سر بلند درخت کی اوٹ سے دفعتاً  
 ایک نہایت حسین حسین لڑکا جسکی شان میں یہ کہنا بجا نہوگا۔ **۵** بالے سرش زہوش مندی + تینا فت  
 ستارہ لبندی + گیارہ بارہ سال کی عمر پیتا مبر پہنے مورنگٹ زرین سر پہ دھڑے بنا سہی گنگارہ ڈوپٹہ کمر  
 زور کندھوں پر ڈالے بہت سے ہاروں سے گلا اور سینہ شوہائے مان چندن کیسری کھور۔ کانوں میں عجیب  
 و غریب طلائی بائے بجلی کی طرح چمک دمک سے تبسم کنان میرے سامنے آیا اور زبان و دشتان سے  
 میری طرف مخاطب ہو کر فرمایا کہ اودھو کیے سو پھیر نہ کیو ہنوز اس موہنی مورت دلربا صورت کو جسکے تمنائے دیدار  
 میں عمر بسر ہوئی ابھی طرح دیکھنے نہ پایا تھا کہ میری آنکھ کھل گئی اسپتے تین بستر پر پایا اور اٹھ بیٹھا اور اس  
 جلسہ شاہانہ اور گلدے رعنا کو یاد کر کے بہت مسرور ہوا ایک ایک بات کو یاد کرتا تھا اور اپنے بھاگ کی بڑائی سمجھتا تھا

## بھجن

بھرت کھنڈ میں سدھ بھیک دھر لیل جگ بستاے  
 पूराग्रहस्य अक्षरवश्रविनाशो जो सगणलनुधारे  
 رام چندر چن پر رام سوئی نند کو لال کھاوے  
 भाक्तिहेतु सुरनर मुनिकारगानरहरे पवनो  
 بیخ اگنی تب برت نیم کر برسون ان نکھاوین  
 जोके दूरस परसके कारणाव द्रुतक जनन करवे  
 پرانا یام کرین تن سادھین ارستھ تیر تھ نماوین  
 योग के रतन के सेन सहयोग एक पञ्च ध्यान लगावे

پورن برہم الکھ ابناشی جو سرگن تن دھارے  
 भरतरं वडमें विविध भेष धर लोला जग विस्तारे  
 بھگت بہت سر نرمنی کارن زہر روپ بناوے  
 गमचन्द्र पुनि परप्रगम सोइ नंद को लाल करावे  
 جا کے درس پرس کے کارن بھوتک جتن کراوین  
 पंचांगिनि तोषि वा तनि पमकार वा सो अन्न ना पोवे  
 جوگ کرین تن کسین جٹا دھرن ایک پکٹ حیان لگاوین  
 प्राणायाम करै तन साधे अर सह तोरथ न्हावे



پورپ پچھم اتر دکن پر کرمان کر آوین چید پورا پدہن جہکارا سا سر سارین تھوہو کر با کرین سر کریم کر پانہ آب ہی دیں دکھاوین کیر کمر سا پھن بڈتہ رتہ رتہ س نہی پوہی	بید پان پڑھین چھ کارن سر سری تن اٹھو دین پور پ پچھم اتر دکن پر کرمان کر آوین کرین کٹ سا دھن بہو تیرے تہ پ س نہیں پاوین کھ پا کور شری رام کھ پانی دیا پادہ سارین
--	--

غور کیا کہ یہ کیا جلوہ پیش نظر تھا معلوم ہوا کہ وہ جو سفید ستارہ معطرہ پہنے ہوئے تھے وہیشم تپا مہ جی تھے اور انکے پاس سنگھاسن پر گھٹ پہنے راجہ دھر تراشٹ تھے دہنی طرف راجہ جڈ ہشتر اور انکے چاروں بھائی ارجن پچیم نکل۔ سہیو۔ معہ دیگر راجاؤں کے براجمان تھے اور بائیں طرف درجو دھن وغیرہ پسران راجہ دھر تراشٹ معہ اپنے سرخاروں کے اور وہ نورانی صورت کندھے پر تلوار رکھے راجہ کرن تھے جنکا چہرہ سورج کی طرح دمک رہا تھا اب حوض ستارہ تاح میں یہ نار دہنی تھے غنہ میں نے کہا تھا کہ آپ مجھے کیوں اس دربار میں لے آئے اور وہ چند روپ سورج سر وہ چنے تھے ہنس کر جواب دیا کہ ایسا پھر نہ کیونکہ کون کون تھے

## بھجن

سپنے میں درس دکھایو

کہا کہوں چھپ واسر وہ کی جو گھگھوہے درسا یو  
اچن بھرا نند کمار نے سونپنے میں درسا دیوا یو  
مین بٹال ریلے چھیلے زکھ زکھ ہر کسا یو  
مور کھٹ سیر سہو ہنگو لہو چدن تیل کال گا یو  
کرا کرت گنڈل کانن میں اربن مال سہا یو  
پور پ پچھم اتر دکن پر کرمان کر آوین  
پیتا مہ چھپ ات ہی منو ہر اوہبت چھپ کھنا یو  
آچن بھرا نند کمار نے سونپنے میں درسا دیوا یو  
دھر تراشٹ پچھم سنگھاسن کرن سامنے آ یو  
کیر کمر سا پھن بڈتہ رتہ رتہ س نہی پوہی  
دیورشی نارو بھٹے سنگھ کھال ترپنڈ لگا یو  
کیر کمر سا پھن بڈتہ رتہ رتہ س نہی پوہی  
کھی سو پھیر نہ کیو او دھو یہ کہ موہے سمجھا یو  
مہو سہو چہا سہا من مہا ہتا کو نورتن سا یو

بج بھوشن نہ گمارنے۔ سپنے میں درس دکھایو  
کہا کہوں چھپ واسر وہ کی جو گھگھوہے درسا یو  
مین بٹال ریلے چھیلے زکھ زکھ ہر کسا یو  
مور کھٹ سیر سہو ہنگو لہو چدن تیل کال گا یو  
کرا کرت گنڈل کانن میں اربن مال سہا یو  
پور پ پچھم اتر دکن پر کرمان کر آوین  
پیتا مہ چھپ ات ہی منو ہر اوہبت چھپ کھنا یو  
آچن بھرا نند کمار نے سونپنے میں درسا دیوا یو  
دھر تراشٹ پچھم سنگھاسن کرن سامنے آ یو  
کیر کمر سا پھن بڈتہ رتہ رتہ س نہی پوہی  
دیورشی نارو بھٹے سنگھ کھال ترپنڈ لگا یو  
کیر کمر سا پھن بڈتہ رتہ رتہ س نہی پوہی  
کھی سو پھیر نہ کیو او دھو یہ کہ موہے سمجھا یو  
مہو سہو چہا سہا من مہا ہتا کو نورتن سا یو

لکھنؤ کے اس جانشان  
دیباچہ میں آج بھی کیوں  
سنا لے سنا لے کوئی مہم  
پوش کر کو در کر دیا اور  
یہ کہہ کر ایسا کہو چلے  
یہ کہہ کر ایسا کہو چلے  
کیر کمر سا پھن بڈتہ رتہ رتہ س نہی پوہی



جان داس سریرام چندر کوکشن چندر اپنا پو  
 रूपचन्द्रपुनिरावनचपायोप्रेमहिमेमं छायो

روپ انوپ نہکھنہ اگھا پو پریم ہیہ مین جھاپو  
 नापिदासपुनिरावनचन्द्रकोरूपमचन्द्रपुनरायो

## سبب تالیف کتاب

اس سبب کو یاد کر کے سریرام چندر چندر کے چرنار بند مین بارم بار سر نوایا اور وفور خوشی سے اپنے جسم مین پھولانہ سہایا پہلے کبھی ایسا جلوہ کا ہے کو دیکھا یا سنا تھا یہ مہابھارت کا پرتاپ ہے کہ یویشی ناروجی کے درشن ہوے اور کورو پانڈون کی سبھا دیکھی اور سب سے ادھک اور دلچسپ اور تھریہ ہے کہ دیوؤن کے دیو سیری باسد یو جی مہاراج کے درشن ہوے جسکے لیے بہت جتن کرتے ہیں اور سپن اتر بھی نہیں ہوتے اور یہ امر بغیر ان کی کرپا اور دیالتا کے ہرگز میسر نہیں ہوتا پانڈون کے جس مہابھارت مین پڑھ کر انکے لکھنے کا ارادہ ہی ہوا تھا کہ ہمارے سوامی دین بندھو بھگت قبل نے ان کو معہ ہمیشہم پتاسہ اور راجہ دھرتراشت اور انکے پیروں کو راجہ کرن سمیت سچین مین دکھایا نہ میرے قلم مین طاقت نہ زبان کو طلاق جو شتمہ شکر اس بندہ نوازی کا بجالائے اسی کی کرپا کے بھروسے پر میری ہمت قوی ہوئی اور ارادہ مہابھارت لکھنے کا مصمم ہوا بل از طالع آفتاب آرمگاہ سے اٹھ کر مجلس اسے کمر بستہ گاہ مین آیا اور شان کرنت نیم سے فرصت پا بعد شوق دی مہابھارت دیکھنے لگا یہ دن تیو ہار دیوالی کا تھا جسکی تقریب مین بھول نصبت ایک ماہ چھاؤتی فیروز پور سے دہلی آیا تھا بر خوردار نور چشم سعادت اساس بھگوان داس ایم۔ اے۔ اور عزیز فرخندہ خصال چند دلال فرزند برادر دونوں میرے پاس آئے اور مہابھارت کی تعریف کر کے کہنے لگے کہ اسکا ترجمہ اردو زبان مین اب تک نہیں ہوا ہے اسکے شائق اکثر اصحاب مین اگر ترجمہ ہو جائے ہر آئینہ فیض عام متصور ہے اعلیٰ جماعتوں کے طالب علم اس کتاب کو دیکھنا چاہتے ہیں سنسکرت سچانے سے شوق انکا دل ہی مین رہ جاتا ہے۔ ان دونوں کا کہنا میرے ارادہ کا موند ہوا مہابھارت کے شروع مین لکھا ہے کہ جو شخص بیدون پڑھنا چاہے اول مہابھارت پڑھے دھرم سمجھا شرفیروز پور مین جرمین سے منگائے ہوئے چارون بید۔ مہی دھڑیکا سمیت رکھے ہوئے ہیں بندت ہر نام داس بیدانتی ہر دور نوازی اور بہت رت سورج بھان شاستری جلسہ سجا کے برخاست ہونے پر جو بروز یکشنبہ شام کی وقت منعقد ہوا کرتا تھا کبھی کبھی رگ بید اکثر سام بید خوش الحانی سے بڑھ کر مجھے سنا کرتے تھے راقم کو شوق بیدون کے پڑھنے کا ہوا بہت تلاش کرا کے لمبی سے چارون بید منگلے اول سام بید پھر بید اول سے آخر تک پڑھے رگ بید جہام کے قریب پڑھنا تھا اب سچین مین کوروں پانڈون کی سبھا دیکھ کر بے اختیار دل اس طرف متاثر ہوا کہ تاک سدی دوج سمت ۶۴ بکرمی کو اندر پرستہ نگر یعنی لی مین جیا کو مہاراجہ جدہ شتر نے جہابی کے کنارے پر آباد کیا اور اپنی راجدھانی (دارالحکومت) بنائی اصل سنسکرت مہابھارت سے لکھتے شروع کیا اور نام اسکا سریرام کرنت مہابھارت رکھا مین اپنا نام اور مقام کیا بتاؤں



سمجھنے والے سمجھ گئے ہونگے سریرام جگت ابھیرام برآرندہ جا جات کافہ انام کا ادنی خادم و غلام کا بستر  
ساکن قدیم شہر تھر خوش باش اندر پرستہ دلی مشہور عام سوانح عمری اپنی کتاب موسوم یونانی سریرام  
میں مصل درج کر کے طبع کرایا اور مختصر حال مشجرہ خاندان میا پر کتاب ہند میں منسلک کیا جا بیگا ایک تہا مت سے  
وریائے دل میں موج زن تھی اس نعمت غیر مترقبہ کا میسر نہ محض اس محبوب جہان و جہانیاں مروج عالم  
و عالمیاں کی عنایت پر منحصر تھا جب میں اپنے اعمال پر خیال کرتا تھا محال نظر آتی تھی اور جب پیشتر  
کی جگت تسلیم کا دھیان آتا تھا سہل معلوم ہوتی تھی آخر وہ آرزو بانڈون کے حبش گانے سے  
سین تریورن ہوتی وہی اس کتاب کی تمید ہے جسکی پریرنا (تحریک) سے اس بھاری کام کو سریرا اٹھایا  
ہے اسی کی کرپا اور انوگرہ سے اسے ختم کرنے کی امید ہے۔

### اندر پرستہ (دلی) مقام

پدم پران کے اتر کھنڈ ادھیائے ۲۰۰ لغایت ۲۲۱ میں جینا جی کے مہمان برتن کرتے ہوئے لکھا ہے  
کہ راجہ اندر سے سری بھگوان نے کہا کہ تم نے ایک سو جگ اس کرم بھومی ارتھات مرت لوک دنیا  
میں کر کے اندر میں پایا ہے اب اس کھانڈ و بن میں جو تم کو بہت پیارا ہے ایک اور جگ کرو اور جس جی  
کے کنارے پر جگ کی رچنا کر کے برہمنوں رشیوں کو رتنوں کے پرستہ (ایک وزن کا نام) دکشائیں دو  
سب دیوتا اور سیدہ اپنا اپنا بھاگ لیکر سوم پان کرین رتنوں کے پرستہ دینے سے اس نگر کا نام اند پرستہ بھیات  
(مشہور) ہوگا پھر برہما جی سے کہا کہ آپ یہاں پر یاگ کی رچنا کرین سرستی جینا اور سنار کے پوز کرینوالی  
گنگا جی کو یہاں لاؤ شو جی سے کہا کہ کاشی کا نچی اور گو کرن تیر تھون کو آپ یہاں استھاپن کر کے پاربتی جی  
سمیت نو اس کرکوشٹ اوک پنت رشیوں برہما جی کے پتر دن سے کہا کہ تم اپنے اپنے جگ بل سے  
یہاں سات تیر تھ استھاپن کرو دیوتاؤں کے گرد برہمپت جی سے کہا کہ تم نغم بودھک تیر تھ کی یہاں رچنا  
کرو جسکے پرچھاوے بنا کشت بیدون کا بودھ اور پچھلے جنم کا سمرن ہو جائے اور میں یہاں دوار کا رچو گنگا جہان  
گومتی اور سدھ کا سنگم ہوا ہے اور اسکے سواے دھوپری (منحدر) اور اوجو دھیا کو جہان راجندر اور کرشن  
اوتاروں سے جنم لو گنگا اور نرنارین اسرم ارتھات بدھی بشال اسم کو بھی یہاں لاؤ گنگا جہان سدیو  
(ہمیشہ میرا نو اس رہتا ہے ہر دوار اور نیک کو بھی تھا رہی اچھا انوسار اور کلیان کے کامل یہاں  
استھاپن کروں گا۔

سری بھگوان نے جو کچھ کہا وہ اسی سے پورن کر دیا برہما جی مہادیو جی اور رشیوں نے بھی سری مہاراج  
کی آگیا انوسار تھون کو استھاپن کیا راجہ اندر نے سورن (سولے) کا کھمبہ گڑو کر بدھ پور بک  
کھانڈ و بن میں جب کی رچنا کی اور سب دیوتاؤں کے ساتھ سری بھگوان کا بوجن کر کے دکشائیں رتنوں  
کے پرستہ برہمنوں کو دیے بھون نے راجہ اندر کو سپر داد دی کہ سری بھگوان کے چرنوں میں آپ کو  
بھگتی پراپت ہو اور وہ سدھ آپ پر پرشن رہیں اور بعد میں رشیوں برہمنوں نے اندر پرستہ قریب نگر کی



مہمان برتن کی کہ جو منٹ سر دھا ہے اس اندر پرستہ تیر تھ میں جہنا اشنان کو بے سری بھگون کا دھیان اور پوجن اور پرون کا ترین کہیں گے اُنکو سب تیر تھون کے اشنان کا پھل پراپت ہوگا اور پرون کا اُدھار ہو کر ان کو شبہ گنتی ملے گی۔

اس جگہ ہونے کے بہت دنوں پیچھے اگن دیونا کی پرستتا کے لیے شری کرشن مہاراج نے ارجن اپنے سکھا اور پون دیوتا کو ساتھ لیکر کھانڈوین کو جلا دیا تھا پھر مٹوٹ دنوں پیچھے برابر برکھا ہونے سے یہ بن ویسا ہی برکش اور لتاؤن اور پھل بچو لون سے رنیک ہو گیا جیسا کہ پہلے تھا راجہ دھرم شتر نے اپنے بیٹوں درجو دھن ادک کا بیر بھاو پانڈون سے بچا کر راجہ جیدھ شتر سے کہا کہ تم اپنی رابہدھانی کھانڈوین میں بنا لو کہ وہ بن جہنا جی کے کنارے دور تک چلا گیا ہے وہاں پہاڑ اور جھرنوں سے بڑی شو بھا ہو رہی ہے راجہ جیدھ شتر شری کرشن چندرا اور ارجن کو ساتھ لیکر کھانڈوین میں آئے اور جہنا جی کے نکٹ اندر پرستہ نگر آباد کیا بیاس جی اور ب شٹ جی ادک بہت سے رشی آئے پر بھی کی شانتی کیلئے مون کیا اور دیوتاؤن کا پوجن کر کے سب پرون کے لوگون کو وہاں آباد ہونے کی اکیادی

یہ دلی وہی پرستہ نگر ہے جسکو فی زمانہ اندر پت بولتے اور کاغذات سرکاری اور روزمرہ کی تحریرات میں اندر پت نام سے پرانا قلعہ اور اُس کے متعلق بہت رقبہ جہنا جی کے کنارے کا اور عرب میں دو تھک چلا گیا اور پرانے شہر کے کھنڈرات اور جا بجا مکانات اب بھی موجود ہیں یہ اندر پرستہ وہی پنیت استھان ہے جہاں می انو (مشہور انجیر) نے راجہ جیدھ شتر کے لیے راج سبھا اور اچھے اچھے محل بنائے تھے جبکا ذکر مہاجرات کے سبھا پر میں مفصل لکھا جاوے گا اسی استھان پر مہاراجہ جیدھ شتر نے راجو جات کیا تھا جہین روئے زمین کے راجے مہاراجے بہت نذرانہ لیکر جگ میں آئے اور ایسا جگ راجہ جیدھ شتر نے کیا اور کوئی نہیں کر سکتا ہے اس جگہ میں سری کرشن مہاراج کا پوجن سب سے پہلے دیوتاؤن رشیوں نے کرایا اور راجہ سبسال چند بری دیش کا راجہ سری مہاراج سے ایرکھا کر کے اُسی جگہ میں سو درشن جگر سے مارا گیا ہزاروں رشی منی رید پاٹھی برہمن جمع ہوئے اور نگم آگلاو دھنم بودھاک استھان پر جبکا ذکر اوپر مندرج ہوا کیا گیا اب تک جہنا جی کے کنارے کا ایک دروازہ نلم بودھ دروازہ مشہور چلا آتا ہے اور راجو جات کی یادگار تیلی جھری موجود ہے اسوقت تو یہ اندر پرستہ نگری امرادنی اور کویر بری کی سماں شیشن رنیک بھی اب بھی یہ شہر ہندوستان کے سب شہروں کا ستراج ہے اور زور آبادی سے اب تک فرمانروایان ہند کا دارالسلطنت رہا ہے شاہان نخل خاندان تیموریہ کے دور حکومت میں بھی ہمیشہ جشن نوروزی و تابا چوشی یہاں ہوتے رہے ہیں عہد دولت مہد سرکار انگریزی میں بھی جو سوم شاہی ادا ہو میں اپنے شہر مینو سوا دین بصد زب و زینت انجام پذیر ہو میں کلکتہ و مدراس یا بمبئی کو کسی نے نہ پوچھا جناب عصمت ماب حضور کل اعظم جنت اشیائی نے جب خطاب قیصر ہند قبول فرمایا تو یکم جنوری سن ۱۸۵۷ء کو دربار قیصری بعد جناب لارڈ لٹن صاحب بہادر گورنر جنرل و ڈائیراے ہندوستان بڑی عظمت و شان سے اسی جگہ منعقد ہوا تھا اب اس کے بعد چھوٹے مین بتاریخ یکم جنوری سن ۱۸۵۷ء دربار تابا چوشی حضور فیض گنجو خداوند عالم و عالمبان جناب



ایڈورڈ ہفتم خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ ویسی ہی شان و شوکت سے بعد لورڈ کرزن صاحب و الیرا ہند سرانجام پایا کہ تانچ ہندوستان جنت نشان میں ہمیشہ کو یادگار ہو گیا یہ دربار تاج پوشی دربار قیصری سے زیادہ اونٹوں سے ہوا اور شہر دلی کو بھی ایسا آہستہ کیا گیا تھا کہ باید و شاید بیرون شہر میدان چھاؤنی کمنہ سے مقبرہ صفدر خٹک کو سون میں راجگان و نوابان و گورنران و گفٹ گورنران و دیگر دوسار کے کیمپ بہت غمدگی سے آہستہ کیے گئے تھے اسی وسیع میدان میں چوترا دریا مثل ہلال لٹکل لعل ایسا خوبصورت بنایا گیا تھا کہ دور سے عالیشان محل سنگ مرمر کا نظر آتا تھا اسکے برج کلاں و خور و چنر سنہری رنگ کے کلس چڑھے ہوئے تھے اور دروازے محراب دار اور کٹھرہ و چھہ اور زینے نہایت خوبصورت بنائے گئے تھے جس کی تیاری میں ایک لاکھ روپیہ صرف ہوا تھا تھا اس دربار کی ایک ضخیم کتاب مرتب ہوئی ہے جس میں کل درج ہے۔

جو تین لوگ اپنے دھرم کی کتابوں کو دیکھتے رہتے ہیں وہ اس اندر پرستہ دلی کی مہمان جانتے ہیں اور یہاں کی سکونت کو اپنی خوش قسمتی جانتے ہیں اس برہم تیرتھ استھان میں بخوش شریچھوڑتے ہیں وہ اپنے موکش کا یقین کامل رکھتے ہیں اور جو تین پرشنت نیم جہنا سنان کرتے ہیں یہ امر یقینی ہے کہ وہ جہنم اس نہیں پاتے ہیں۔

کوچہ و بازار یہاں کے پاک و صاف عمارت اس شہر کی قابل دیدہ ہر قسم اشیاء تجارت کے لیے بڑی بڑی بچے صبح و شام بازاروں میں میلہ لگا رہتا ہے آٹھ بار اور نو تواریہاں کے مشہور بین صبح بنارس اور شام اور مٹھ مشہور ہے وہ لطف یہاں کے رہنے والوں کو صبح و شام حاصل ہے جو سیاح اور ملکوں کی سیر و سیاحت کر کے یہاں آجاتے ہیں پھر یہاں سے اور کہیں جانا پسند نہیں کرتے اسی لیے اسکا نام دلی ہے۔

## مہاجارت مہاتم

مہاجارت ایک مقدس و متبرک پوتھی سید بیاس جی کی بنائی ہوئی ہے اور پیرافون سے زیادہ مشہور و معروف ہے بھگوت گیتا اور بشنوسہ سترم و گجیندر موکش وغیرہ پونیت استوترا اسی لپٹاک سے منتخب کر کے رشیون برہمنوں نے سندھیا اور پوجا میں پاٹ کرنے کے لیے نکالے ہیں جو بنام پنج رتن عوام میں مشہور ہیں۔ اور مہمان و مہاتم انکا بہت کچھ برتن ہوا ہے یہ تمام پوتھی جس میں بھگوت بھجن کیرتن و مہاتما پانڈون کا سریشٹ جس پر اکرم برتن ہوا ہے مقبول بارگاہ حمدیت اور بھگوت پر یہ مشہور ہے کہ ایک شلوک اسکا پرستہ لکھا ہے ان عقل کے دشمنوں پر افسوس ہے جو مہاجارت کو یہ دوش لگاتے ہیں کہ اسکے پڑھنے سے گھر میں جگن اور رٹانی ہو جاتی ہے اور ہنر افسوس ان کی عقل پر ہے جو اسکو باور کر لیتے ہیں سوائے ان رتنوں کے جنکا ذکر اوپر ہوا سو لچ استوترا درگا استوترا۔ سوام کا رنگ استوترا وغیرہ امین ایسے شامل ہیں جنکے شرم سے پاٹ کرنے پر منو کا منہ پر اپت ہوتی تھی اور یوں بھی عوم کے رنگ



مہابھارت ایک پرانی نایخ ہے آریہ ورت کے بہادر راجاؤں کی ہے۔ جو صداقت عقیدت شجاعت و سخاوت میں بے نظیر ہوئے ہیں اُس زمانے سے آج تک بہت سے راجہ ہمارا راجہ ہو گئے لیکن مہانتا پانڈؤں کے برابر نہ کوئی ہوا نہو گا جن کے خمیر عناصر میں آریہ ورت کی آب و ہوا کی محبت جوش زن ہے وہ اُسکو ہزار شون سے سنیئے علاوہ نایخ کے جس طرح رامین مراسم اخلاق و اتفاق دھرم کرم مر جاد کے عمدہ اصول سے منلو ہے اسی طرح مہابھارت میں ماسواے اخلاق و مروت و شجاعت و سخاوت کے زمانے کے نشیب و فراز دشمنوں کے فریب اور اخفاے راز راج نیت اور سب آشرمون کے دھرم کرم غرضکہ دنیا کی تمام باتوں کا بیان ہے۔ ارتھ۔ دھرم۔ کام۔ موش کا حال صرحت سے لکھا گیا ہے چاروں بد چھڈوں شاسترون کا خلاصہ آمین موجود ہے۔

## بھگت اور مکت کا برتن

جن لوگوں کو پر لوک سنوارنے کا خیال ہے وہ جانتے ہیں کہ سب سے در بھ پدارتھ دسنا میں موش ہے جسکا ترجمہ نجات اور ہنگامی آداگون سے کیا گیا ہے وہ سواے اس نش دیمہ سے دوسری وہیہ سے نہیں مل سکتا ہے اسوجہ سے انسان کو دیگر مخلوقات پر فضیلت ملی ہے موش بغیر گیان کے حاصل نہیں ہو سکتی ہے اور گیان بغیر بدیا کے برابست نہیں ہوتا۔ بدیا بغیر گرد کے نہیں ملتی ہے اسی لیے گرد کا بڑا درجہ مانا گیا ہے صرف کتابوں کے پڑھنے سے فائدہ نہیں جب تک اپنر عمل نہو۔ شیون نے اپنے بڑے تجربہ سے لکھا ہے کہ گیان بغیر بھگتی کے ایسا ہے جیسا کہ بھوجن بنا نہک کے۔ سری ناراین کے چرنون میں پریم ہونے کا نام بھگتی ہے پریم ایسا پدارتھ ہے کہ بغیر پریشتر کی کرپا کے میسر نہیں ہوتا گرد کے پڑھانے اور مرشد کے سکھانے سے نہیں ملتا۔ انجھو سے ہوتا ہے بغیر پریم پریشتر کے برابتی نہیں ہوتی انتر جامی گھٹ گھٹ باشی فقط پریم کے خواستگار ہیں وہاں ذات۔ خاندان۔ دھن۔ دولت اور بدیا کی قد نہیں ہے۔ ذات پات پوچھت نہیں کوئے۔ ہر کو بھجے سو ہر کا ہوئے۔ وہ الکھ انباشی جو چھتین سب میں رہا ہو اسے مگر دکھانی نہیں دیتا پریم سے ایسا پر گھٹ ہو جا تا ہے جیسے ارنی لکڑی سے اگن اور انشی شیشہ سے آگ۔

## بھجن

### پریم کا ہک رام

پریم کا ہک رام۔ سارے بھگت کے ابھیرام	روم روم ہی رم رہو ہے کا ہو سون نہیں کام
گم سم روم ہیرام رہو ہے کا ہو سون نہاں کام	پرم گا ہک رام سارے جگات کے۔ ابرمیرام
پھی من بانی اگوچہر الکھ پورن کام	پریم سون سو ہووے پر گھٹ روپ شو بھا دھام
عمل دل علامہ گوانی سے باہر جو کئے میں نہائے کسی کو جو نہیں	ظاہر ہو جاتا ہے بہت ہی خوب و تر ہے
پرم سوسو ہو ت پر غدر پرم پرم پرم	بھدھمن بانی۔ ابرگو۔ چر۔ ابرل۔ ابر پورن کام

لکھ جو من اور بھگت  
سے آئین ہوئے  
پیشی اند کے  
پیشی اند کے  
لکھ جو من اور بھگت

نوریک اور اندازہ  
کے اندازہ سے  
اور اندازہ سے







مشہور ہے کہ خیرات باعث برکات ہے اور دان دیے کلیان ہوتا ہے۔ پیش دیکھ کر بڑے پن سے ملتی ہے لکھ چور اسی کی آد گن میں یہ جو بچنا رہتا ہے دنیا دار اپنے دیوی جھگڑون میں ایسے مبتلا رہتے ہیں کہ گویا دیوی قیام کا پٹہ لکھا لائے ہیں کہ وہ دنیا کو بھی نہیں چھوڑے گئے یہ نہیں سمجھتے کہ دنیا سے بھی سراسر مشہور ہے چاروں طرف کے مسافر بیان آ کر فروکش ہوتے ہیں پوربلی سنسکار سے کوئی باپ اور کوئی بیٹا بھائی بھتیجا جتنے دنیا میں رہتے ہیں سب اسی جگہ ہو جاتے ہیں اور باری باری اپنے اپنے کرموں کے پھل بھوگ کر ایک دن سب کو چھوڑ کر عالم بقا کو چلے جاتے اور اپنے ہاتھ سے جسم مردہ کو جلا کر چلے آتے ہیں تھوڑی دیر بعد دنیا کی بے ثباتی اور چند روزہ قیام کو بھول جاتے ہیں کہ کبھی اس طرح ایک دن سب سے جدا ہو کر جانا پڑیگا وہاں کا توشہ اور زاد راہ کچھ تو جمع کریں کہ عاقبت میں کام آئے برخلاف اسکے دولت کو ظلم و تعدی و مکرو فریب سے جمع کرتے ہیں خیرات اور پریشتر نیت پن دان کرنا اپنا نقصان سمجھتے ہیں اپنے بیکانے ہمسایہ ورشتہ دار کسی کی حالت زار پر رحم کر کے انکی دستگیری نہیں کرتے آخر سب دولت و ثمت اسی جگہ چھوڑ کر چلے جاتے ہیں اگر کچھ دان پن خیرات کسی وجہ سے کسا جاتا ہے تو کرنے سے پیشتر اسکا معاوضہ چاہتے ہیں شاسترون میں لکھا ہے کہ دان پن جو کچھ کرے پریشتر نیت کرے اس کے پھل یعنی معاوضہ کا خواستگار نہ ہو ورنہ اس پن کا کرنا عبث اور ریکان ہے ایسے امور پر شاسترون کے دیکھ اور سننے معلوم نہیں ہو سکتے اسلئے فرض ہے کہ کتب مذہبی خود پڑھے اور اپنی اولاد کو پڑھائے عقائد مذہبی اپنے درست رکھے کہ دنیا میں نیک نام رہے۔

## ست سنگ کی بڑائی

بدھاتا کی رچنا اس سنسار میں گن اور دوش منجاک ہوئی ہے۔ پاپ۔ پن۔ دن۔ رات۔ عیب۔ صواب۔ سچ۔ اور دوشٹ دونوں طرح کے لوگ پیدا کیے ہیں۔ ایک وہ ہیں جنکے درشنون سے جی خوش ہو جاتا ہے اُنکے ست سنگ سے گیان اور بھگت ایشور کا ارادھن ہو کر موکش پھل ملتا ہے ایسے لوگ سنس کی مانند ہیں۔ پانی ملے ہوئے دودھ سے دودھ لینا اور پانی کو تیاگنا اُنکا کام ہے ایک وہ ہیں جنکی مصاحبت سے دیوی جھگڑون میں مبتلا رہتے کی ترغیب ہوتی ہے اور دن کی بڑائی کرنا دوسروں کے گن پر نظر نہ کر کے اوگن کو گرہن کرنا مکرو فریب سے روپیہ پیدا کرنا کٹھو بیچن کسنا۔ ایسی باتوں سے سوائے بڑائی کے کوئی بھلائی نہیں ملتی۔ وہ لوگ کوئے کی مانند دوشٹ بھانونا رکھتے ہیں بھیمہ دھرم کرم ہمارے رشیوں نے برن کیا ہے کہ سنسار میں دو طرح کی سمپت ہے ایک دیوی سمپت اور دوسری اُسری سمپت پہلے دیوی سمپت کا برن کیا جاتا ہے



## دیوی سمپت

نرمل چیت یعنی من کی شادی اور ہر دے کا پوتر ہونا۔ گیان مشردھا سے اُمتین ہونے والا گیان  
 دھارن کرنا۔ پانچون اندریون کو جیتنا یعنی نفس امارہ کا مطیع ہونا۔ سرل شچھا یعنی سیدھا سبھاؤ  
 کسی سے دشمنی اور برودہ نہ رکھنا کپٹ اور پاکھنڈ نہ کرنا۔ اہنسائی جیو ماتر کو نہ مارنا اور نہ تکلیف پہنچانا  
 سب پر دیا رکھنا۔ سب جیون کی رکشا کرنا۔ ست سچ بولنا جسے کہ صلیبت میں بھی ہرگز ہرگز جھوٹ  
 نہ بولنا۔ سرو نامرٹھ بھگوت سنبندھی کھنڈن کا سُننا اور پریشتر کی حمد و ستائش سن کر پرین ہونا جگت  
 جگ سے آدلیکا اچھے کرم کرنا۔ ہون اور برہم بھوج وغیرہ کرنا پہلا جگت بیدون کا پڑھنا لکھا ہے بدیا  
 بدیا دان یعنی با علم ہونا۔ وھی راج مستقل مزاج صابر و شاکر ہو کر ہر ایک بات سوچ سمجھ کر کرنا و یا دل میں  
 رحم ہونا غریب و سبکین آدمیوں اور جاندار پر دیا کرنا۔ دھرم اپنے دھرم اور اعتقاد پر قائم ہونا پین دان کرنا۔  
 دھن دان دینوی مال و اسباب و دولت کا ہونا۔ پروار صاحب اولاد ہونا پتر اور بھرتا گن دان  
 اور ہری بھگت ہون استری سروپ والی اور پت برتا ہو۔ چچمان سب کے ساتھ رعایت و مروت کرنا اور  
 درگزر کرنا شرم اور حیا کا ہونا۔

لکھن  
 بولنا  
 کانوں میں  
 است و دان

## استری یعنی رچھسی سمپت

استری سمپت یہ ہیں۔ دھرم میں پاکھنڈ مندرون میں کو کرم کرنا رشیون سنیشرون کی صورت بنا کر  
 رساین وغیرہ کا دھوکا دیکر لوگوں کو لوٹنا۔ دھن کا گربھہ دولت کے نشہ میں کسی کو خیال میں نہ لانا  
 اپنی بڑائی و وسرون کی مذمت کرنا۔ کرودھی سہرات میں غصہ اور ہر ایک سے کٹھو رچن بولنا۔ اکیان  
 جاہل اور بے تمیز دھرم کرم سے ناواقف پریشتر کے جاننے میں کوشش نہ کرنا۔ اپو تر میل پچھلانا پاک  
 رہنا جسم کو پاک صاف نہ رکھنا۔ جاے ضرور جا کر اشران نہ کرنا۔ کھڑے ہو کر پیشاب کرنا۔ پیشاب کر کے  
 استنجانہ کرنا نہ پانی سے پاک کرنا۔ بوٹ کو ہاتھوں سے پہننا اور ہاتھ نہ دھونا آبہ ست اچھی طرح نہ لینا  
 کاغذ یا کپڑے سے پوچھنا وغیرہ وغیرہ۔ کھلش جن چیزوں کا کھانا برجست ہے اُنکو اپنے حظ نفس  
 کے لیے کھانا۔ نیچ ذات کے آدمیوں کے ہاتھ کی روٹی اور ان کی بنائی ہوئی چیزوں بلا آمیزش  
 گھی کے کھانا انڈے اور بانس اور سرخ ترکاری وغیرہ جو منع ہیں اُنکو کھانا۔ اشو نیچ ناپاک خیالات کا  
 دل میں پیدا ہونے دینا بڑے کام کرنا۔ کامی کام کی بشیورت شرم و حیا کو چھوڑ کر اوجگ کام کرنا بھوک بلاس  
 کو جیون کا پھل سمجھنا۔ بھرشٹا جاری دھرم کے برودہ کام کرنا اپنی کل ریت اور مر جا د کو چھوڑ کر  
 اس کے پرتکول کام کرنا جن پرتیون سے بیرہاؤ رکھنا سنسار کی اتپت استری پرتش سنگ  
 سے بچنا ایشر کو نہ سمجھنا دین و دنیا دونوں میں سے کسی کی بھلائی کا کام نہ کرنا۔



## نیت نیم کا مختصر بیان

چتر لوگ دیوی سمپت اور موگر چھسی سمپت کی طرف رغبت کرتے ہیں بھیشم پر ب اور بن پر بے شانت پر ب  
مین بہت سے امور ات متعلق دھرم کرم اور نیت نیم اپنے اپنے موقع پر اسی پستک میں مفصل لکھے جاویں گے  
آنکو غور سے پڑھنا اور عمل کرنا فرض ہے صحیح اشنان کرنا۔ سندھیا پوجن کرنا۔ سری ناراین کا سمن مہیان  
کرنا۔ اپنے کاروبار متعلقہ دنیا داری کو راستی و سلامت روی و راست بازی سے انجام دینا۔ اپنے  
بزرگوں کی خدمت کرنا مذہبی پستکوں کو پڑھنا اور سننا اپنے دھرم پر قائم رہنا اور اپنے روزانہ کاموں کو  
حالت میں بٹیکھ نظر غور سے دیکھنا اگر کوئی کام بُرا کسی وجہ سے ہوا ہو تو پریشم سے اُسکی معافی چاہنا اور  
آئندہ کے لیے توبہ کرنا دان پین کرنا فقیر و محتاجوں کے حال پر رحم کر کے اُن کی خبر گیری کرنا  
اپنا دھرم ہے۔

## بھرت کھنڈ مہمان

سات دیپ لؤ کھنڈ پڑھتی کے رشیوں نے برتن کیے ہیں اُن سب میں بھرت کھنڈ کو اس وجہ سے  
بڑائی دی کہ یہاں کی وہ سرزمین تریہت آگین ہے جہاں اُس پُران پر شوقم نے بہت دفعہ مختلف  
صورتوں میں آپ پر گھٹ ہو کر اپنا جلوہ دکھایا ہے ہر ایک مذہب و ملت میں پریشم کو سربہ شکتمان اور  
قادر مطلق مانا گیا ہے اور جبکہ حضرت محمد کو محبوب خدا اور خاتم الانبیا اور داؤد۔ موسیٰ و یوسف وغیرہ کو  
پیغمبر اور رسول خدا مانتے ہیں اور حضرت عیسیٰ کو خدا کا بیٹا جانتے ہیں تو ہمارا جہ راجہ دوسری کرشن چندر جی  
کے منظر کل ہونے میں کیا بحث و محبت ہو سکتی ہے اگر خالق کائنات صفت ہستی پر بزمہ موجودات  
بذات خاص عیان نہوتا گمان ہست و نیست یعنی علم لائقین عین یقین سے تبدیل نہوتا پس یہ بھرت کھنڈ  
تمام ربیع مسکون میں وہ خطہ پاک ہے جہاں اُس خالق کائنات نے بارہا نمودار ہو کر اپنے بھگتوں کو  
دشمنوں کے چہرے سے بچایا ہے جو منشا اس بھرت کھنڈ بھوم میں جنم لیکر اپنے دھرم کرم و بھگوت سمن  
میں پریت رکھتے ہیں اُنکے بڑے بھاک ہیں اسی بھرت کھنڈ میں دیوتاؤں نے بھی منشا روپ ہارن  
کر کے سناری پرشون کو جوگ۔ جگ۔ برت۔ نیم۔ سکھایا ہے اشٹ سدھ نوئندہ اور نتر دن کا پر بھاک  
اسی پڑھتی پر بگھٹ کر دکھایا ہے یہاں کی سنسکرت زبان دیو بانی مشہور ہے جو علوم و فنون اس  
دیو بانی میں برتن کیے ہیں دوسرے دیش کی زبان میں کسی مصنف نے آختک مین لکھے بڑے  
بڑے سیاح گیتی پاتھق الراے ہیں بہت سے علما و فضلا مغربی ملکوں کے اپنی اپنی تصانیف میں  
لکھ گئے ہیں کہ دنیا کی تمام کتابوں میں اگر علم الہی ڈھونڈھا جائے تو ہندوؤں کے دیدوں کو دیکھو علم ہست  
کے شعبوں اجرام فلکی و نظام شمسی ستاروں کی گردش وغیرہ جاننا ہو تو تو کتب جو تیش کو ملاحظہ کرو فنون  
سپرگری سکھنا چاہو تو ہندوؤں کے دھرم بید کو پڑھو جو عمدہ عمدہ مضامین حق شناسی و معرفت وغیرہ

ایک بھرت کھنڈ میں  
اور دیکھو چارویں  
حصہ دنیا میں بھرت  
کھنڈ لکھا گیا ہے  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰







ہوے ہیں تحریر ہے ہر سہ کتب مندرجہ بالا سے واضح ہے کہ مہاراجہ بکرم کی سرکار میں تین کروڑ پیل سپاہی  
ایک کروڑ اسپ سوار چونتیس ہزار تین سو باقی سوار اور چار لاکھ جہاندار کشتیان بحری فوج کے لیے  
مقرر تھیں اور ۲۷ کوس میں اسکی فوج کا قیام ہوتا تھا دار السلطنت مہاراجہ بکرم راجیت کی آجین ملک مالوہ  
میں تھی اور در اوڑیس اور بیلاننگال اور گوڑیس اور گجرات اور دھار انگر اور ولایت کاموج اور بہت سے  
بھاڑی راجاؤں کو جنگی قلعہ اونچے اونچے پہاڑوں پر تھے اور ترکستان و ایران و روم وغیرہ کے  
بادشاہوں کو انے شکست دیکر اپنی دار الحکومت میں بھرا کر پھرتا ج و تخت بخش دیا تھا۔ موجودہ سلطنت کی  
برسی اور بحری فوج کے مقابلہ میں زمانہ حال کے لوگوں کو ضرور استعجاب ہوگا لیکن ماہر ان کتب  
تواریخ سے یہ امر سیطرہ مخفی نہیں ہے کہ بھاگوت میں کال جو ن اور چہرہ سندھ اور دت بکر سپال  
وغیرہ راجاؤں کی فوج کا حال لکھا ہے کہ وہ اپنی اپنی سینا لیکر سری کرشن جی سے جدہ کر نیکو آئے  
اور باہم معرکہ آرائی ہوئی راجہ جہرہ سندھ والی گھا دیش اٹھارہ کشتی سینا دل لیکر کرشن مہاراج سے  
جدہ کر لے آیا سری کرشن اور بدیو جی دونوں بھائیوں نے اتنی سینا کو مار کر جہرہ سندھ کو بھگا دیا  
اُس تعداد کو بھی زمانہ حال کے نامواقف لوگ سنکر متعجب ہوتے ہیں لیکن در حقیقت جو کتا بون میں  
لکھا ہے صحیح لکھا ہے علاوہ اٹھارہ کشتی کٹورا اور پانڈوؤں کے دیگر اتھاس مندرجہ مہاجارت مثلاً  
وہ سوربیر جو مہاجارت جدہ میں سنگرام کر کے مارے گئے اُنکا گنگا جی سے اُسی جلوس اور سامان  
کے ساتھ نکلنا جو وقت سنگرام مہاجارت باہمی جنگ و جدل میں ہوا کرتا تھا اور بعد ملاقات ہمہ گیر  
سب کا گنگا جل میں پرورش کر جانا فی الجملہ حیرت انگیز ہیں مگر جو صاحب علم سمر نریم سے واقف ہیں یا جن  
صحاب نے صرف موجودہ کتاب زندہ جاوید وغیرہ کو جنہیں ملاقات اوداح کا حال لکھا ہے، ملاحظہ  
کیا ہوگا وہ ناظرین اس کے باور کرنے میں شک و شبہ کو ہرگز دخل نہ دینگے۔ اگن گنڈ سے لڑنے کے  
لڑکیوں کا برآمد ہونا۔ بغیر جم ماد و نطفہ کا کوزہ وغیرہ میں قرار پانا اور میعاد معینہ پر اقبل اُس کے اولاد کا  
پیدا ہونا وغیرہ وغیرہ یہ سب بامین منترون کے پر بھاؤ اور قوت عبادت سے ہو سکتی ہیں جو شخص بھجن  
کا پر تاب اور تپ کا پر بھاؤ اور منترون کی عطمت بھگت بتسل ناراین کا سبھاؤ جاننے ہیں وہ شک  
نہیں کریں گے جو شخص با علم و با خبر بید بیاس جی و پر شر و مبار و واج و بسوا متر وغیرہ رشیوں کے حسب و تب  
و قوت عبادت کو جاننے ہیں اور بھجن پرشون کے ست سنگ سے اپنی پتک اور پرائون کو دیکھنے سننے  
رہتے ہیں وہ ضرور یقین لاویں گے کہ جو مہاتما لوگ کوزہ واگن گنڈ وغیرہ سے پیدا ہوئے وہ دیوتا روپ  
فرشتہ سہرت تھے اُنکا جنم بھی اور آدمیوں کی طرح سے نہیں ہوا ایسے حیرت انگیز امور ات کی مثال  
ایسی سمجھنی چاہیے جیسے کہ علم سمر نریم اور رمل اور تار برتی و بیون وغیرہ کے حالات سننے سے جہنی  
لوگوں کو اول اول حیرت اور تعجب ہو مگر آنکھوں سے دیکھ کر یقین آجائے۔ سو بیٹوں کا ہونا بھی بعض  
مبالغہ خیال کرتے ہوئے تھوڑا عرصہ گذرا کہ نواب یعقوب علیخان رئیس دہلی کو چہرہ رانمان کے یہاں  
اول ایک بھر دو بعد میں تین بچے پیدا ہوئے اور اخیر میں بیگم صاحبہ کے شکم سے ایک تھیلی برآمد ہوئی

سرخ  
لکھنؤ  
ابھی  
پتک  
بھجن  
کے  
پرائون  
کو  
دیکھنے  
سننے  
رہتے  
ہیں  
وہ  
ضرور  
یقین  
لاویں  
گے  
کہ  
جو  
مہاتما  
لوگ  
کوزہ  
واگن  
گنڈ  
وغیرہ  
سے  
پیدا  
ہوئے  
وہ  
دیوتا  
روپ  
فرشتہ  
سہرت  
تھے  
اُنکا  
جنم  
بھی  
اور  
آدمیوں  
کی  
طرح  
سے  
نہیں  
ہوا  
ایسے  
حیرت  
انگیز  
امور  
ات  
کی  
مثال  
ایسی  
سمجھنی  
چاہیے  
جیسے  
کہ  
علم  
سمر  
نریم  
اور  
رمل  
اور  
تار  
برتی  
و  
بیون  
وغیرہ  
کے  
حالات  
سننے  
سے  
جہنی  
لوگوں  
کو  
اول  
اول  
حیرت  
اور  
تعجب  
ہو  
مگر  
آنکھوں  
سے  
دیکھ  
کر  
یقین  
آجائے  
۔  
سو  
بیٹوں  
کا  
ہونا  
بھی  
بعض  
مبالغہ  
خیال  
کرتے  
ہوئے  
تھوڑا  
عرصہ  
گذرا  
کہ  
نواب  
یعقوب  
علیخان  
رئیس  
دہلی  
کو  
چہرہ  
رانمان  
کے  
یہاں  
اول  
ایک  
بھر  
دو  
بعد  
میں  
تین  
بچے  
پیدا  
ہوئے  
اور  
اخیر  
میں  
بیگم  
صاحبہ  
کے  
شکم  
سے  
ایک  
تھیلی  
برآمد  
ہوئی



جس میں تتر یا اسی بچے تھے اس زمانہ کلجک میں جب اور تپ اور منتر و ن کا سادھن منشیوں کے ہونے میں سکتا  
اسیے کلجک میں کیوں رام نام کا آدھار برتن کیا ہے اگرچہ اس نام کی ممان چارون جگہوں میں یکساں  
رہی ہے مگر اس زمانہ کے لیے مخصوص کیگئی یہ بھی بن آئے تو بڑے بھاگ سمجھنے چاہیں باوجودیکہ  
سب جانتے ہیں کہ دنیا فانی اور یہ شریر چھین بھنگ ہے تو بھی دنیا کے کاموں میں جیوا لیے مشغول  
و مضروف ہیں کہ اس پروردگار کو جسے دنیوی نعمتیں بخشیں بھول کر بھی یاد نہیں کرتے پریشرب کو  
نیک توفیق دے۔

## جگ اور منتر و ن کا حال

ترگاں درشی یعنی تینوں کال کے جاننے والے رشیوں نے جیسے چار برن اور چار آشرم مقرر کیے  
ہیں اسی طرح ہر ایک چترجگی میں چار جگ مقرر کیے ہیں اور چارون جگہوں کی اوستھا یعنی تعداد  
ج ذیل مقرر کی ہے۔

نمبر شمار	نام جگ	تعداد مدت	کیفیت
۱	ست جگ یا کرت جگ	۱۷۲۸۰۰۰ برس	۱۷ چترجگی کا ایک منتر ہوتا ہے ہر ایک
۲	تریتا جگ	۱۲۹۶۰۰۰ برس	جگ اور کلپ کے اول آخر ہ اسنھی تہی
۳	دوا پر جگ	۸۶۴۰۰۰ برس	ہین سہر ما جگ تک سرشٹی قائم
۴	کلک	۴۳۲۰۰۰ برس	رہتی ہے اور اسی کا نام برہم کا ایک دن اور
	میزان	۴۳۲۰۰۰۰ برس	کلپ ہے اور اتنی ہی رات ہوتی ہیں۔

جب یہ چارون جگ جسکو چترجگی بولتے ہیں اگزر جائیں تب ایک منتر ہوتا ہے جس کی مدت  
۳۰۶۷۲۰۰۰ سال ہوتے ہیں اور ہر ایک کلپ میں ۴۱ منتر ہوتے ہیں ابتداء آفریش سے  
اب تک چتر منتر گزر چکے ہیں جن کے نام ذیل میں درج کیے جاتے ہیں۔

سواہیہو	سورجیش	انم	تاس	ریوت	چاکش
سواہیہو	سورجیش	انم	تاس	ریوت	چاکش
سواہیہو	سورجیش	انم	تاس	ریوت	چاکش

فی الحال جو منتر گزر رہا ہے اسکا نام دیوست ہے اور باقی سات منتر و ن کے نام یہ ہیں۔

ساواری	دکس ساواری	برہم ساواری	دھرم ساواری	رور پتر	روچیش	بھوتیک
ساواری	دکس ساواری	برہم ساواری	دھرم ساواری	رور پتر	روچیش	بھوتیک
ساواری	دکس ساواری	برہم ساواری	دھرم ساواری	رور پتر	روچیش	بھوتیک

اب تک ۲۷ چترجگی گزر چکے ہیں جن کی مدت ۱۱۶۶۴۰۰۰ سال ہوئی اور اٹھائیسویں چترجگی میں سے  
ست جگ یا کرت جگ دوسرے اتریتا۔ تیسرے دوا پر جگ گزر چکا کلک گزر رہا ہے۔ ۳۸۸۰۰۰ سال گزر چکے ہیں  
بعد اوستھا کلک کے ۴۹۹۴۴ سال بھی تک گزرے ہیں یہ جملہ مراتب یعنی



دیوست منونتر نام منونتر اور کلجگ کا پرتھم چرن شکلک مین روزمرہ کہے جاتے ہیں مگر اتھ اسکے شاستری جانتے والے سمجھتے ہیں اس حساب سے معلوم ہوا کہ مہابھارت کو پانچ ہزار برس گذرے ہیں یہی سنہ راجہ جدھشٹر کے ہیں یعنی سمبت ۱۹۵۱ بکرماجیت مطابق ۴۹۹۴ سمبت جدھشٹری کے ہے اور نیز مشہور ہے کہ کرشن اوتار کو پانچ ہزار برس گذرے ہیں ایک فہرست راجہ جدھشٹر سے زمانہ حال تک اجاوین کی دیباچہ کے اخیر میں شامل کی گئی جو نسخہ راجا دلی سے ترتیب ملی۔

## گیتا مہاتم

بھگوت گیتا کا ترجمہ پیشم پرپ کے شروع میں آدیکا اسکے بغور پڑھنے سے ناظرین کو معلوم ہوگا کہ سری کرشن چندر مہاراج نے ارجن کو جو گیان اوپدیش کیا ہے اسکا ایک ایک اشلوک سمجھنے اور یاد رکھنے کے لایق ہے بڑے بڑے جوگی اور سیناسی اس گیتا کو بغور پڑھتے اور اس پر عمل کرتے ہیں خلاصہ آپدیش اس مہابوگیشٹر کرشن پر مہاتما سرودپ کا یہ ہے کہ سری ناراین پر مہاتما اکھنڈا بناشی جنم من سے بہت سارے برہمانڈ کا پیدا کرنے والا پرورش کرنے والا ناش کرنے والا سارے سنسار میں پرگٹ ہے اسکا سمرن اور دھیان کرنا جوگ ہے اور یہ سنسار مایا کا مہاشاپن وٹ یعنی مثل خواب اور مٹھیل ہے اس میں بھول کر بھی دل نہ لگانا چاہیے اور جونش کو پورن برہم پر مہاتما میں جبکا رنگ روپ کچھ نہیں ہے من لگانے کی سہرا نہ تو میرے اوتاروں میں سے کسی اوتار کی ادھاسنا کریں کہ سرگن اپاسنا میں دل جلد راغب ہو جاتا ہے اور دن جو بہت ہی چھل ہے وہ سر پر مہابھارت اور سری کرشن چندر کے مونی سرودپ میں استھت یعنی قائم ہو جاتا ہے اور سارے آریہ ورت میں بھلے ۲۴ اوتاروں کے انھیں کی پوجا اور پرستش ہوتی ہے اور انھیں دونوں اوتاروں کی بچتر لیا پوراؤن اور ستند پستکون میں سے بتسار پوربک رشیون مہاتماؤن نے برن کی ہیں نرگن ادھاسنا سہل اور سرگن ادھاسنا مشکل ہے جو منش گیتا کو اچھی طرح سمجھ کر پڑھیکا وہ نرگن اور سرگن اپاسنا کو جان سکیگا اور جونش مہابھارت کو اول سے آخر تک سمجھ کر پڑھیکا وہ آتما پر مہاتما اور جو بہم کا گیان حاصل کرے گا اور معاملات جزو کل نوی سے ماہر آگاہ ہو جائیگا دنیا کی بے ثباتی کا نقش لوح خاطر پر بنقوش ہو جائیگا عقلند و دانا وہی لوگ ہیں جو اس دنیا میں یکنامی سے زندگی بسر کریں اور بعد مرنے کے بھی نام نیک جھور جائیں ہزاروں لاکھوں راجے مہاراجے سوریر اس دنیا میں ہو گئے مگر سوائے نام نیک کے کچھ نشان اُنکا باقی نہیں رہا یادگار اس جہان ناپائدار میں بچر تصنیف و تالیف کوئی شو نظر نہیں آتی پل مسجد و چاہ و مہانسرے بھی نیست و نابود ہو جاتے ہیں اولاد کا سلسلہ بھی دفن و چارشت کے بعد ختم ہو جاتا ہے مگر یکشن ہمیشہ بہا کہ بھی خزان پر نہیں آتا سچ ہے

اولاد سے تو ہے یہی دو پشت چارشت

رہتا ہے سخن سے نام قیامت ملک لہر ذوق

لیکن تصنیف و تالیف آسان کام نہیں پریشہ نام مہان اور اُنکے چرن بار میں جس نے بقدر استطاعت ہر گن گایا اسی نے نام نیک پایا اسی کو سخن پرشون نے نبایا اسی کی بانی کو سراہا اسی خیال سے



سریرام سرور دوسرا پریم سرور بھگوت چرتر اور پریشتر نام مہمین اور وقایع سریرام اپنی سوانح عمری  
و انقلاب زمان مختلف زبان میں تصنیف کر کے طبع کرائی اور اب مہاجرات کی باری ہے کہ  
بھگوت نام مہمان کے ذریعے سے یہ ہی وسیلہ یادگاری ہو۔

## بھجن

دنیا درشن میل ہے۔ ناراین کو سمر دھیان کر آپ ہی آپ کیلئے  
اکھ ہری کتھا بھجن جن کی نو پھل جنم تس نے کر لیںو۔ امر سرپ نول ہے  
ادبیت باگ لگا بوجکین بہ پھل پھول گئے وہیں لے بیل تین میل ہے  
بچ دیکھ سو پھول کھلے سمان پائے جلدی مچھلے بھگت بھجن کا ویلا ہے  
کے سریرام بھگت کر دپر بھوکی۔ سائرشنا چھوڑ دجگ کی من ہی گروین چیل ہے

دنیا درشن میل ہے  
دنیا درشن میل ہے  
دنیا درشن میل ہے  
دنیا درشن میل ہے  
دنیا درسن میل ہے

## فہرست فرمانروایان الخلافت اندر پرتھوی دہلی از ابتدا کے اجہ جہشتر تاحال

نمبر	نام فرمان روا	نام پدر	راجہ جہشتر قبل بھگت سلطنت	کیفیت
۱	راجہ جہشتر	راجہ پنڈو	۳۶ سال	۳۶ سال
۲	راجہ پرچیت	اچمنون ارجن	۹۶	۳۶ برس تک راج کیا جسے سمیت جہشتری
۳	راجہ جنے جے	راجہ پرچیت	۱۸۰	۸۴
۴	راجہ تانیکٹ اجہ مند	جنے جے	۲۶۲	۸۲
۵	راجہ سرنیکٹ اجہ لون	راجہ امند	۳۰۰	۳۸
۶	راجہ سونی منج عرن ملیے	راجہ ادمن	۳۸۱	۸۱
۷	امین کرشن عرف دسر تھ	ملے جے	۴۴۶	۳۵
۸	راجہ منی عرف دشت دان	دسر تھ	۴۹۱	۷۵
۹	راجہ کچر عرف اگر سین	دشت دان	۵۶۹	۷۵
۱۰	راجہ چتر تھ عرف دوسین	اگر سین	۶۴۹	۸۰
۱۱	کرتھ عرف سوت سین	سوسین	۷۱۴	۶۵
۱۲	راجہ رسی	سوت سین	۷۹۳	۷۹
۱۳	راجہ پھل	رسی	۸۵۷	۶۴
۱۴	راجہ سنو تھ پال	پھل	۹۱۹	۶۲
۱۵	راجہ نہر دیو	سنو تھ پال	۹۷۰	۵۱



نمبر	نام فرمان روا	نام پدر	راجہ ہنیشتر قبل از تاج سلطنت	کیفیت
۱۶	راجہ سوچ رتھ	نرہ دیو	۱۰۱۲ سال	شہر سوئی پت اسے آباد کیا۔
۱۷	راجہ بھوپت	سوچ رتھ	۱۰۷۰ " ۲۰۳۱ " ۵۸ "	
۱۸	راجہ سوئی	بھوپت	۱۱۲۵ " ۱۹۷۳ " ۵۵ "	
۱۹	راجہ میدھاوی نگر راجہ ہاوا	راجہ سوئی	۱۱۷۷ " ۱۹۱۸ " ۵۲ "	
۲۰	راجہ سرون پتر	میدھاوی	۱۲۰۲ " ۱۸۶۶ " ۲۵ "	
۲۱	راجہ بھیکم	سرون پتر	۱۲۴۹ " ۱۸۴۱ " ۴۷ "	
۲۲	راجہ پدارتھ	بھیکم	۱۲۹۴ " ۱۷۹۴ " ۴۵ "	
۲۳	راجہ دسوان	پدارتھ	۱۳۳۴ " ۱۷۴۹ " ۴۰ "	
۲۴	راجہ اوئی پال	دسوان	۱۳۷۸ " ۱۷۰۹ " ۴۴ "	
۲۵	راجہ تانیک عرف ہنی بر	اوئی پال	۱۴۲۹ " ۱۶۶۵ " ۵۱ "	
۲۶	راجہ دنڈپان	امنی بر	۱۴۶۷ " ۱۶۱۴ " ۳۸ "	
۲۷	راجہ درسال	دنڈپان	۱۵۱۲ " ۱۵۷۶ " ۴۵ "	
۲۸	دشٹ سال	درسال	۱۵۴۸ " ۱۵۳۱ " ۳۶ "	
۲۹	لکھیم پال	دشٹ سال	۱۶۰۶ " ۱۴۹۵ " ۵۸ "	
۳۰	راجہ لکھن	لکھیم پال	۱۶۵۴ " ۱۴۳۷ " ۴۸ "	
۳۱	راجہ بسروا		۱۶۹۶ " ۱۳۸۹ " ۴۲ "	<p>پانڈون کے خاندان میں سلطنت اس راجہ</p> <p>لکھن تک رہی ۳ راجاؤں نے اس کے خاندان</p> <p>سے راج کیا راجہ لکھن نے عیش و نشاط میں</p> <p>راج کلچ چھوڑ دیا بسروا تیسری یعنی وزیر نے</p> <p>قابو پا کر راجہ کو مار ڈالا اور آپ راجہ ہو گیا۔</p>
۳۲	سورج سین	بسروا	۱۷۴۸ " ۱۳۳۷ " ۵۲ "	
۳۳	راجہ بیرساہ	سورج سین	۱۷۹۵ " ۱۲۸۵ " ۴۷ "	
۳۴	راجہ اننگ ساہ	بیرساہ	۱۸۳۰ " ۱۲۳۸ " ۳۵ "	
۳۵	راجہ بیرجیت	اننگ ساہ	۱۸۷۴ " ۱۲۰۳ " ۴۴ "	
۳۶	راجہ دربجہ	بیرجیت	۱۹۰۴ " ۱۱۵۹ " ۳۰ "	
۳۷	راجہ سدھ پال	دربجہ	۱۹۴۶ " ۱۱۲۹ " ۴۲ "	
۳۸	راجہ پورمت	سدھ پال	۱۹۸۸ " ۱۰۸۷ " ۳۲ "	
۳۹	راجہ سنجے	پورمت	۲۰۲۰ " ۱۰۵۵ " ۳۲ "	
۴۰	راجہ امر جودھ	راجہ سنجے	۲۰۶۷ " ۱۰۲۳ " ۴۷ "	
۴۱	راجہ دھن پال	امر جودھ	۲۰۹۹ " ۹۷۶ " ۳۲ "	



نمبر	نام فرمان وا	نام پیر	راجہ شہنشاہ قبل کجیت سلطنت	کیفیت
۴۲	راجہ سروی	دس پال	۴۶ سال	۹۲۹ سال
۴۳	راجہ پداپتھ	سروہی	۲۱۰۱	۹۰۴
۴۴	راجہ بدھل	پدارتھ	۲۲۰۶	۸۶۹
۴۵	راجہ بیرباہو		۲۲۴۱	۸۳۴
۴۶	راجہ مراد سنگھ	بیرباہو	۲۲۶۸	۷۹۹
۴۷	راجہ شترنگھن	مراد سنگھ	۲۲۹۹	۷۷۵
۴۸	راجہ مہی پت	شترنگھن	۲۳۲۴	۷۴۴
۴۹	مہابل	مہی پت	۲۳۵۹	۷۱۹
۵۰	راجہ سروپ دت	مہابل	۲۳۸۷	۶۸۴
۵۱	مترپین	سروپ دت	۲۴۱۱	۶۵۶
۵۲	سکھدان	مترپین	۲۴۳۹	۶۳۲
۵۳	جیت مل	سکھدان	۲۴۶۸	۶۰۴
۵۴	راجہ پال سنگھ	جیت مل	۲۵۰۷	۵۷۵
۵۵	راجہ کلنی	پال سنگھ	۲۵۵۳	۵۳۶
۵۶	راجہ شتر و مردن	کلنی	۲۵۶۲	۵۹۰
۵۷	راجہ جیون جات	شتر و مردن	۲۵۸۹	۵۸۱
۵۸	راجہ برجپت	جیون جات	۲۵۹۸	۵۵۴
۵۹	راجہ بیرسین	برجپت	۲۶۱۳	۵۴۵
۶۰	راجہ ادو پت	بیرسین	۲۶۴۶	۵۳۰
۶۱	راجہ دھرتی دھر		۲۶۸۶	۵۰۷
۶۲	راجہ مین دھج	دھرتی دھر	۲۷۳۱	۴۷۷
۶۳	مہی ٹٹک	مین دھج	۲۷۷۹	۴۴۲
۶۴	مہاجودہ	مہی ٹٹک	۲۸۲۱	۴۱۴
۶۵	بیرناٹھ	مہاجودہ	۲۸۶۴	۳۷۷
۶۶	راجہ جیون راج	بیرناٹھ	۲۹۰۵	۳۶۹

بشج نمبر ۴۴

اس اجہ نے راج مدین متوالا ہو کر راج کا کام کرنا چھوڑ دیا بیرباہو وزیر نے راجہ کو مار کر آپ راجگدی لے لی۔



نمبر	نام فرمان روا	نام پدر	تاریخ پیدائش	کیفیت
۶۷	اودے سین	جیون راج	۱۳۸ سال ۱۹۵۲ سال	اس اجد نے اور راجاؤں کو فتح کر کے بڑھو مشیر
۶۸	راجا نند جگ	اودے سین	۲۹۹۷ " ۹۱ " ۴۵ " ۴۵	انکا ملک دیا کبر توجہ سے کسی کو خیال میں نہیں
۶۹	راجہ راجپال	آند جگ	۳۰۲۹ " ۲۶ " ۳۲ " ۳۲	انکا ملک دیا کبر توجہ سے کسی کو خیال میں نہیں
۷۰	راجہ سکھوت کوی		۳۰۲۳ " ۱۴ " ۱۴ " ۱۴	انکا ملک دیا کبر توجہ سے کسی کو خیال میں نہیں
۷۱	بیر بکر ماجیت	راجہ گند پرچین	۳۱۳۶ " ۹۳ " ۹۳ " ۹۳	انکا ملک دیا کبر توجہ سے کسی کو خیال میں نہیں
۷۲	راجہ سمند پال جوی		۳۱۶۹ " ۲۰ " ۲۰ " ۲۰	انکا ملک دیا کبر توجہ سے کسی کو خیال میں نہیں
۷۳	راجہ چند پال	سمند پال	۳۱۹۶ " ۲۶ " ۲۶ " ۲۶	انکا ملک دیا کبر توجہ سے کسی کو خیال میں نہیں
۷۴	راجہ پال	چند پال	۳۲۱۷ " ۲۱ " ۲۱ " ۲۱	انکا ملک دیا کبر توجہ سے کسی کو خیال میں نہیں
۷۵	دیس پال	نیپال	۳۲۳۰ " ۱۸ " ۱۸ " ۱۸	انکا ملک دیا کبر توجہ سے کسی کو خیال میں نہیں
۷۶	سکھ پال	دیس پال	۳۲۵۰ " ۲۰ " ۲۰ " ۲۰	انکا ملک دیا کبر توجہ سے کسی کو خیال میں نہیں
۷۷	گوبند پال	سکھ پال	۳۲۶۸ " ۱۸ " ۱۸ " ۱۸	انکا ملک دیا کبر توجہ سے کسی کو خیال میں نہیں
۷۸	کھ پال	گوبند پال	۳۲۹۰ " ۲۲ " ۲۲ " ۲۲	انکا ملک دیا کبر توجہ سے کسی کو خیال میں نہیں
۷۹	ہر چند پال	کھ پال	۳۳۰۲ " ۱۳ " ۱۳ " ۱۳	انکا ملک دیا کبر توجہ سے کسی کو خیال میں نہیں
۸۰	مہی پال	ہر چند پال	۳۳۱۸ " ۱۵ " ۱۵ " ۱۵	انکا ملک دیا کبر توجہ سے کسی کو خیال میں نہیں
۸۱	ہر پال	مہی پال	۳۳۳۲ " ۱۴ " ۱۴ " ۱۴	انکا ملک دیا کبر توجہ سے کسی کو خیال میں نہیں
۸۲	دن پال	ہر پال	۳۳۵۰ " ۱۸ " ۱۸ " ۱۸	انکا ملک دیا کبر توجہ سے کسی کو خیال میں نہیں
۸۳	کرم پال	دن پال	۳۳۶۵ " ۱۵ " ۱۵ " ۱۵	انکا ملک دیا کبر توجہ سے کسی کو خیال میں نہیں
۸۴	بکرم پال یا بھیم پال	کرم پال	۳۳۷۷ " ۱۲ " ۱۲ " ۱۲	انکا ملک دیا کبر توجہ سے کسی کو خیال میں نہیں
۸۵	تلوک چند		۳۳۷۹ " ۲ " ۲ " ۲	انکا ملک دیا کبر توجہ سے کسی کو خیال میں نہیں
۸۶	بکرم چند	تلوک چند	۳۳۹۲ " ۱۳ " ۱۳ " ۱۳	انکا ملک دیا کبر توجہ سے کسی کو خیال میں نہیں
۸۷	کاٹھ چند	بکرم چند	۳۳۹۳ " ۱ " ۱ " ۱	انکا ملک دیا کبر توجہ سے کسی کو خیال میں نہیں
۸۸	رام چند	کاٹھ چند	۳۳۹۴ " ۱۱ " ۱۱ " ۱۱	انکا ملک دیا کبر توجہ سے کسی کو خیال میں نہیں
۸۹	دھیر چند	رام چند	۳۳۹۵ " ۱۵ " ۱۵ " ۱۵	انکا ملک دیا کبر توجہ سے کسی کو خیال میں نہیں
۹۰	کلیان چند	دھیر چند	۳۳۹۶ " ۱۶ " ۱۶ " ۱۶	انکا ملک دیا کبر توجہ سے کسی کو خیال میں نہیں
۹۱	بھیم چند	کلیان چند	۳۳۹۷ " ۱۲ " ۱۲ " ۱۲	انکا ملک دیا کبر توجہ سے کسی کو خیال میں نہیں



نمبر	نام فرمان روا	نام پدر	راجہ شیش پتہ	سلطنت	کفایت
۹۲	ہر چند	بھیم چند	۳۴۳ سال	۹۲ سال	ایک سال
۹۳	گوبند چند	ہر چند	۳۴۴ " ۲۰۵ "	" ۱۳ "	"
۹۴	رائی پیم دیوی	زوجه گوبند چند	۳۴۴ " ۲۰۶ "	" ایک "	رائی پیم دیوی کے اولاد نہ تھی اسکی وفات پر ہر پیم فقیر سادہ گوگردی پہنچایا گیا کہ بت لوگ اس سادہ کو کوشن بھکت سمجھ کر پوجتے تھے
۹۵	ہر پیم		۳۴۵ " ۲۱ " ۲۱ "	" ۸ "	۵۸ سال
۹۶	گوبند پیم	ہر پیم	۳۴۵ " ۳۳ " ۲۰ "	" ۲۰ "	"
۹۷	گوبال پیم	گوبند پیم	۳۴۶ " ۵۰ " ۱۶ "	" ۱۶ "	"
۹۸	مہا پیم	گوبال پیم	۳۴۹ " ۵۷ " ۷ "	" ۷ "	اس راجہ نے خود راج کو چھوڑ دیا۔
					۵۸ سال
۹۹	دیپ سین		۳۵۱ " ۷۷ " ۱۸ "	" ۱۸ "	"
۱۰۰	بلادل سین	دیپ سین	۳۵۲ " ۸۷ " ۱۲ "	" ۱۲ "	"
۱۰۱	کنور سین	بلادل سین	۳۵۳ " ۹۲ " ۱۵ "	" ۱۵ "	"
۱۰۲	مادھو سین	کنور سین	۳۵۴ " ۱۷ " ۱۵ "	" ۱۵ "	"
۱۰۳	سور سین	مادھو سین	۳۵۵ " ۲۳ " ۶ "	" ۶ "	"
۱۰۴	بھیم سین	سور سین	۳۵۶ " ۲۸ " ۵ "	" ۵ "	"
۱۰۵	کان سین	بھیم سین	۳۵۶ " ۳۲ " ۵ "	" ۵ "	"
۱۰۶	ہری سین	کان سین	۳۵۷ " ۴۲ " ۹ "	" ۹ "	"
۱۰۷	لکھن سین	ہری سین	۳۵۸ " ۴۶ " ۲ "	" ۲ "	"
۱۰۸	نرائن سین	لکھن سین	۳۵۹ " ۴۷ " ۲۶ "	" ۲۶ "	"
۱۰۹	دامودر سین	نرائن سین	۳۵۹ " ۵۸ " ۱۱ "	" ۱۱ "	یہ راجہ ظالم تھا ارکان سلطنت نے اتفاق کر کے راجہ دیپ سنگھ والی کوہ شوالک کو بلا کر دامودر سین کو قید کر لیا اور دیپ سنگھ کو راج سپرد کر دیا۔
					۲۵ سال
۱۱۰	راجہ دیپ سنگھ		۳۵۹ " ۷۷ " ۱۷ "	" ۱۷ "	"
۱۱۱	رن سنگھ	دیپ سنگھ	۳۶۱ " ۸۹ " ۱۴ "	" ۱۴ "	"
۱۱۲	راج سنگھ	رن سنگھ	۳۶۲ " ۹۸ " ۹ "	" ۹ "	"
۱۱۳	شیر سنگھ	راج سنگھ	۳۶۳ " ۱۳ " ۴۵ "	" ۴۵ "	"
۱۱۴	ہری سنگھ	شیر سنگھ	۳۶۴ " ۵۶ " ۱۳ "	" ۱۳ "	"
۱۱۵	جیون سنگھ	ہری سنگھ	۳۶۵ " ۶۹ " ۷ "	" ۷ "	راجا انگپال تنور نے جیون سنگھ کو شکست



نمبر	نام فرمان روا	نام پدر	راجہ چھٹا نمبت بڑا	سلطنت	کیفیت
۱۱۵	راجہ اشکپال تنور	راجہ اوکرین	۴۰۵ سال	۶۸ سال	۱۸ سال
۱۱۶	باسدیو	اشکپال	۳۶۲۳	۶۰۶	۱۹
۱۱۸	کٹک پال	باسدیو	۳۶۴۶	۶۲۵	۲۲
۱۱۹	پرچی پال	کٹک پال	۳۶۶۵	۶۴۶	۱۹
۱۲۰	جیدیو	پرچی پال	۳۶۸۶	۶۶۶	۲۱
۱۲۱	ہرپال	جیدیو	۳۸۰۶	۶۸۶	۱۴
۱۲۲	اودے راج	ہرپال	۳۸۲۱	۷۰۱	۲۶
۱۲۳	بجھراج	اودے راج	۳۸۴۶	۸۲۶	۲۲
۱۲۴	انکپال	بجھراج	۳۸۶۹	۸۴۹	۲۲
۱۲۵	رکھ پال	انکپال	۳۸۹۱	۸۶۱	۲۲
۱۲۶	نیکپال	رکھ پال	۳۹۱۳	۸۹۳	۲
۱۲۷	گوپال	نیکپال	۳۹۳۱	۸۹۵	۱۸
۱۲۸	سلکھن پال	گوپال	۳۹۵۶	۹۱۳	۲۵
۱۲۹	جے پال	سلکھن پال	۳۹۷۳	۹۳۸	۱۶
۱۳۰	کنور پال	جے پال	۴۰۰۲	۹۵۵	۲۹
۱۳۱	اشکپال	کنور پال	۴۰۳۲	۹۸۴	۳۰
۱۳۲	بجے پال	اشکپال	۴۰۵۶	۱۰۱۴	۲۴
۱۳۳	مسی پال	بجے پال	۴۰۸۱	۱۰۳۸	۲۵
۱۳۴	اگر پال	مسی پال	۴۱۰۶	۱۰۶۳	۲۱
۱۳۵	بجی پال	اگر پال	۴۱۲۷	۱۰۸۴	۲۳
۱۳۶	بلدیو	بلدیو	۴۱۵۰	۱۱۰۶	۶ سال
۱۳۷	امرکنکو	بلدیو	۴۱۵۶	۱۱۱۳	۵۰
۱۳۸	کھرپال	امرکنکو	۴۲۰۶	۱۱۶۳	۲۰
۱۳۹	سہسر پال	کھرپال	۴۲۲۶	۱۱۸۳	۷
۱۴۰	جابر	سہسر پال	۴۲۳۳	۱۱۹۰	۵

برجی پال اور بلدیو چوہان کی باہم خوب جنگ ہوئی بلدیو چوہان نے دہلی کو فتح کر لیا۔



نمبر	نام فرمان دا	نام پدر	راجہ شہاب الدین	راجہ جیت سنگھ	سلطنت	کیفیت
۱۴۲	پرتھی راج عرف پتھو ناگ دیو	۱۲۴۲ سال	۱۲۹۹ سال	۱۲۹۹ سال	۱۲۹۹ سال	اس راجہ پرتھی راج کی بہت عمارات شہر دہلی میں اب تک قائم ہیں قلعہ اور مندر کیلی آہنی اور مینار قابل دیدن مینار کو قطب الدین بادشاہ نے بلند کر کے اس پر آیت قرآن کندہ کرادین کر اب وہ مینار قطب صاحب کے نام سے مشہور ہے جب پندرہ برس پرتھی راج کی سلطنت کو ہوئے تب شہاب الدین غوری نے اول حملہ ہندوستان پر کیا راجہ پرتھی راج نے شکست فاش دی اسی طرح پندرہ دفعہ کئے اپنے حملوں میں ناکامی اور زک اٹھائی سوٹھویں حملہ میں بمقام نمائے لب دریا سے سرستی جو تلوڑ کے نام سے مشہور ہے پرتھی راج کو شکست ہوئی اور راجہ نہایت دلیری سے لڑ کر مارا گیا ہندوؤں کا لچ ہندوؤں سے جانا رہا اگرچہ غور کا بادشاہ غیاث الدین شہاب الدین کا بھائی تھا مگر چونکہ دہلی کو شہاب الدین نے فتح کیا تھا اس لیے شہاب الدین کا نام درج ہوا واضح ہو کہ مدت سلطنت راجاؤں میں اختلاف ہے یہ فہرست کتاب راجا دلی سے جو میرنشاہ داراشکوہ نے بنائی و آثار الصفا و دراج ترنگنی سے بنائی گئی۔
۱۴۳	شہاب الدین معروف بہاؤ الدین سلطان محی الدین ساکن غنہ نین	۱۲۹۱ سال	۱۳۳۸ سال	۱۶ سال	سمت ۱۲۴۸	۱۲۴۸ بکر باجیت میں راجہ پرتھی راج سے جنگ ہوئی راجہ کو شکست ہوئی شہاب الدین بادشاہ ہند ہو گیا جب



نمبر	نام فرمان روا	نام پدر	راجہ جیٹ	کیرا جیٹ	سلطنت	کیفیت
						ہندوستان سے غزنین کو جاتا تھا بمقام رہشک گھکرون نے بادشاہ کو مار ڈالا محمود برادرزادہ اسکا غزنین وغور میں تخت نشین ہوا اور ہند میں قطب الدین ایبک بادشاہ ہوا۔
۱۴۴	سلطان الدین ایبک	شہاب الدین	۳۰۰ سال	۲۶۲ سال	۴ سال	شہر لاہور میں گھوڑے سے گر کر مر گیا۔
۱۴۵	نصیر الدین عرفا امساہ	قطب الدین	۱۱۲۲	۱۲۶۸	چند ماہ	امیر داؤد و امیر علی و اسماعیل سیم سالاروں نے بادشاہ کے ظلم سے تنگ آ کر شمس الدین التمش حاکم بر ایون کو بلایا باجم غوب جنگ ہوئی آرام شاہ نے شکست پائی۔
۱۴۶	سلطان شمس الدین داماد قطب الدین رکن الدین	ایلم خان	۳۲۶ سال	۱۲۹۳	۲۵	بیمار ہو کر مر گیا۔
۱۴۷	رکن الدین	شمس الدین		۱۲۹۳	۶	ملک اغار الدین حاکم ملتان نے غصیہ بیگم کو تخت پر بٹھایا یہ حال سن کر رکن الدین واپس آیا اور بمقام کلوتری صل دہلی لڑائی میں قید ہو کر مر گیا۔
۱۴۸	سلطانہ رضیہ بیگم	فتح شمس الدین	۳۲۹ سال	۱۲۹۶	۳	ملک ابوٹہ سندھ کے حاکم سے لڑائی ہوئی امراے سلطنت نے مخالفت کر کے رضیہ بیگم کو سندھ میں قید کر لیا اور بہرام شاہ کو دہلی کے تخت پر بٹھایا۔
۱۴۹	معز الدین بہرام شاہ	شمس الدین	۳۴۱ سال	۱۲۹۸	۲	ارکان سلطنت اس بادشاہ سے منحرف تھے علاء الدین جو قصر سفید میں قید تھا اس کو بادشاہ کر دیا۔
۱۵۰	علاء الدین سعود شاہ	رکن الدین فیروز شاہ	۳۴۵ سال	۱۳۰۲	۴	یہ بادشاہ ظالم تھا وزیروں نے بہرائچ سے ناصر الدین کو بلا کر بادشاہ کیا اور اس کو قید کر لیا بحالت بیماری قید میں یہ بادشاہ ماؤلہ مر گیا۔



نمبر	نام فرمان روا	نام پدر	راجہ ہشتنگہ	جیت بڑا	سلطنت	کیفیت
۱۵۱	ناصر الدین محمود شاہ	شمس الدین	۳۶۵ھ سال	۳۲۲ھ سال	۲۰ سال	بیمار ہو کر مر گیا۔
۱۵۲	الح خان بحروف غیاث الدین	غلام شمس الدین	۳۸۶ھ	۳۴۳ھ	۲۱	بیمار ہو کر مر گیا معزز الدین کو دزیرون
۱۵۳	مضر الدین	ناصر الدین	۳۸۸ھ	۳۴۵ھ	۲	نے جانشین کیا البتہ فاجہ مر گیا
	کیو مرث معروف شمس الدین	لو جابر خاں			چند ماہ	کیو مرث اسکا بیٹا تخت نشین ہوا۔
۱۵۴	جلال الدین فیروز شاہ	نوازش خان	۳۹۴ھ	۳۵۱ھ	۶ سال	ملک علاء الدین نے فریب سے بادشاہ کو مار ڈالا۔
۱۵۵	رکن الدین ابراہیم شاہ	جلال الدین	۴۱۳ھ	۳۷۰ھ	۱۴	علاء الدین سے لڑ کر ہجاک گیا علاء الدین تخت پر بیٹھا۔
۱۵۶	علاء الدین	شہاب الدین	۴۳۲ھ	۳۸۹ھ	۱۹	بیمار ہو کر مر گیا۔
۱۵۷	شہاب الدین عمر	علاء الدین			۳ ماہ	مبارک خان نے اس بادشاہ کو گوالیار کے قلعہ میں قید کر لیا اور آپ تخت پر بیٹھا۔
۱۵۸	مبارک شاہ		۴۳۷ھ	۳۹۴ھ	۵ سال	صابر بیگ نے بادشاہ کو مار کر خسرو خان کو تخت پر بٹھایا۔
۱۵۹	خسرو خان				۳ ماہ	تغلق شاہ حاکم دپال پور سے لڑ کر اندر پت کے میدان میں خسرو خان مار گیا تغلق شاہ تخت پر بیٹھا۔
۱۶۰	غیاث الدین تغلق شاہ	سلک تغلق	۴۴۱ھ	۳۹۸ھ	۴۳ سال	تغلق شاہ محل کے نیچے دب کر مر گیا۔
۱۶۱	محمد عادل تغلق شاہ	غیاث الدین	۴۵۸ھ	۴۱۵ھ	۱۷	بیمار ہو کر مر گیا۔
۱۶۲	فیروز شاہ	سالار جت بدخشاہ	۴۹۶ھ	۴۳۳ھ	۳۸ سال	خواجہ جہان وزیر نے غیاث الدین کو تخت پر بٹھایا تھا کہ فیروز شاہ نے اٹھا دیا اور فتح خان کو تخت پر بٹھا دیا وہ مر گیا تو محمد شاہ کو تخت پر بٹھایا دزیرون نے اسکو بھگا دیا اور تغلق شاہ کو تخت پر بٹھا دیا فیروز شاہ اس عرصہ میں مر گیا تغلق شاہ مستقل طور پر بادشاہ ہو گیا۔



نمبر	نام فرمان روا	نام پدر	راجہ جیٹ	کلیکریٹ	سلطنت	کیفیت
۱۶۳	غیاث الدین فیض شاہ فی شاہ فرخ خان	.	.	.	۵ ماہ	رکن الدین وزیر نے اس بادشاہ کو مار ڈالا ابوبکر کو تخت نشین کر دیا۔
۱۶۴	ابوبکر شاہ	ظفر خان فیض شاہ	۹۴۴ سال	۳۳ سال	۱ سال	اٹا وہ مین بیمار ہو کر دہلی پہنچنے ہی مر گیا۔
۱۶۵	ناصر الدین محمد شاہ	فیروز شاہ	.	.	چند ماہ	جالیس مین بیمار ہو کر مر گیا۔
۱۶۶	علاء الدین سکندر شاہ	ناصر الدین	.	.	ایک چنیدم	بیمار ہو کر مر گیا وزیروں نے محمود شاہ کو تخت پر بٹھایا۔
۱۶۷	ناصر الدین محمود شاہ	محمد شاہ	۵۱۶ سال	۱۴۵۳ سال	۱۵ سال	اس بادشاہ کی سلطنت مین بہت ترزلزل رہا سعادت خان نے نصرت شاہ کو فیروز آباد مین تخت پر بٹھایا اور پھر اقبال خان قابض تخت ہو گیا کبھی یہ بادشاہ بھاگ جانا اور کبھی چلا آتا تھا اسی عرصہ مین امیر تیمور آگیا ناصر الدین بیمار ہو کر مر گیا دولت خان کو تخت ملا۔
۱۶۸	دولت خان لودی	.	۵۱۵ سال	۱۴۵۴ سال	۱۵ سال	خضر خان نے فوج کشی کو کے دولتان کو مقام کو شک بہن مین محصور کر لیا۔
۱۶۹	خضر خان	ملک سلیمان	۵۲۲ سال	۱۴۶۱ سال	۱۵ سال	اٹا وہ مین بیمار ہو کر مر گیا۔
۱۷۰	مبارک شاہ	خضر خان	۵۳۵ سال	۱۴۷۴ سال	۱۳ سال	مبارک پو ایک شہر لب جمن دانے آباد کیا قاضی عبدالصمد اور میران صدر نے اسکو مار ڈالا۔
۱۷۱	محمد شاہ	فریخان بن خضر خان	۵۳۷ سال	۱۴۷۶ سال	۲ سال	بیماری مین مر گیا۔
۱۷۲	علاء الدین عالم شاہ	محمد شاہ	۵۴۳ سال	۱۴۸۲ سال	۶ سال	بادشاہ بدایون مین جا بیٹھا بعد اسکے سلطان بہلول نے دہلی پر قبضہ کر لیا۔
۱۷۳	سلطان بہلول لودی	ملک کالا	۵۵۱ سال	۱۴۹۰ سال	۸ سال	بیمار ہو کر مر گیا۔
۱۷۴	سلطان سکندر	بہلول	۵۶۴ سال	۱۵۰۳ سال	۱۳ سال	اس کی مدت سلطنت مین اختلاف ہے اس کے عہد مین ہندون نے



نمبر	نام فرمان روا	نام پدر	راجہ ہشتنگر کی راجت	سلطنت	کیفیت
۱۷۵	ابراہیم	سکندر	۴۵۷ھ سال ۱۵۶۲ھ	۸ سال	فارسی لکھنا پڑھنا سیکھا اس سے پہلے کوئی فارسی نہیں جانتا تھا۔
۱۷۶	طہیر الدین بابر	عمر مرزا	۴۵۸ھ " ۱۵۶۹ھ	۱۱ سال	پانی پت کے میدان میں بابر بادشاہ سے جنگ ہوئی بادشاہ کو فتح ہوئی خاندان مغلیہ میں سلطنت پہنچ گئی۔
۱۷۷	ہمایون دفعہ اول	بابر	۴۵۸ھ " ۱۵۶۳ھ	۱۱ سال	شیر شاہ سے لڑائی میں شکست کھا کر ایران کو چلا گیا۔
۱۷۸	شیر شاہ	حسن شاہ	۴۵۸ھ " ۱۵۶۳ھ	۴ ماہ	کالنجر واقع ضلع بانڈا کے قلعہ میں باروت سے اڑ گیا۔
۱۷۹	اسلام شاہ	غیر شاہ	۴۵۹ھ " ۱۵۶۴ھ	۸ سال	بیارہ ہو کر مر گیا۔
۱۸۰	غیر شاہ	اسلام شاہ	۴۵۹ھ " ۱۵۶۴ھ	۳ یوم	مبارز خان اسکے ماما کے مار ڈالا۔
۱۸۱	مبارز خان شہر عادل شاہ	نظام خان	۴۶۰ھ " ۱۵۶۲ھ	ایک	ابراہیم خان بنی عم شیر شاہ سے لڑ کر شکست کھائی۔
۱۸۲	سلطان ابراہیم		۴۶۰ھ " ۱۵۶۳ھ	۲ ماہ ۳ یوم	احمد خان بنی عم شیر شاہ سے لڑ کر شکست کھائی اور بھاگ گیا۔
۱۸۳	احمد خان فکند شاہ	حسین خان	۴۶۰ھ " ۱۵۶۳ھ	دو ماہ	ہمایون بادشاہ فوج کثیر ایران سے لیکر آیا اور دگی کو فتح کر لیا۔
۱۸۴	ہمایون دفعہ ثانی	بابر	۴۶۰ھ " ۱۵۶۳ھ	۶ ماہ	پرانے قلعہ میں شیر منڈل سے نیچے اترتے وقت زمین سے گر پڑا اور کئی دن بعد مر گیا۔
۱۸۵	جلال الدین اکبر شاہ	ہمایون	۴۶۰ھ " ۱۵۶۳ھ	۱۵ سال	اس بادشاہ کے عہد میں جو رونی ہندوستان کو ہوئی اور ہندوؤں کو آسائش ہوئی وہ کسی بادشاہ کے عہد میں نہیں ہوئی ہندوؤں پر جو ٹیکس

سلطان ابراہیم  
غیر شاہ



نمبر	نام فرمان روا	نام پدر	راجہ ہیشٹر سمبیت جد سمبیت	سلطنت مکت	کیفیت
					مسلمان بادشاہ ہونے لگا رکھے تھے اس بادشاہ نے یکم موقوف کر دیے اسکے عہد میں گنٹا میں تلسی داس اور سور داس وہری داس وغیرہم بڑے بڑے مہاتما ہوے دسہرہ و سلو نو وغیرہ تیوہار دن کو ہندوؤں کی رسم آپ کرتا تھا دیہات کا بندوبست اول اسی کے زمانہ میں ہوا یہاں دیہات اسی نے کرائی اور جمع فقروں کی اسکا حال علاوہ تواریخ کے دربار اکبری و امین اکبری میں مفصل درج ہے۔ اکبر بیمار ہو کر مر گیا مقبرہ سکندر میں جو متصل آگرہ کے اچھا بنا ہوا دفن ہو شہر اکبر آباد جسکو عوام آگرہ کہتے ہیں اسی بادشاہ نے لب جن آباد کیا قلعہ سنگ سرخ آبادی آگرہ کے قریب بنایا اور فتح پور سیکری میں جو آگرہ سے قریب ہے عمدہ محل و ایوان شاہی اپنے رہنے کیلئے بنوائے۔
۱۸	نور الدین جہانگیر	اکبر شاہ	۶۵ھ سال	۱۶۱۲ھ سال	۲۱ سال
					بیمار ہو کر مر گیا وزیر دن نے مرزا بلاتی کو تخت پر بٹھایا اور شاہ جہان خفیہ طور پر بلایا۔
۱۹	مرزا بلاتی عرف اور بخش	شہزادہ سلطان جہانگیر بادشاہ	.	.	۲ ماہ
۱۰	شاہ جہان	جہانگیر	۶۷ھ سال	۱۶۳۵ھ سال	۲۲ سال
					پہلے آبادی دہلی متصل قلعہ کہنے آباد تھی شاہ جہان بادشاہ نے شہر شاہ جہان آباد کیا اول قلعہ سنگ سرخ لب جن مع سمن برج و



نمبر	نام فرمان روا	نام پدر	راجہ جیست سنگھ	کیراجیت سنگھ	سلطنت	کیفیت
						ایوان خاص و عام و حمام وغیرہ عمدہ ایوان شاہی اس میں تعمیر کرائے بعد میں فصل شہر اسی بنائی کہ تمام ہندوستان میں کسی شہر کی ایسی عمدہ و مضبوط شہر بنا ہ نہیں ہے گو یا تمام آبادی شہر قلعہ سنگین میں آباد ہے جامع مسجد دہلی اور اگر دہلی روضہ تاج گنج ایسا بنایا ہے کہ ہندوستان میں اس کا نظیر نہیں ہے عالمگیر نے اپنے باپ شاہجہان کو قید کر لیا اور آپ تخت پر بیٹھا ۹ سال تک قید رہ کر شاہجہان مر گیا تخت طاؤس جس میں لاکھوں روپیہ کا جواہرات لگا ہوا تھا اسی بادشاہ نے بنایا تھا اور شاہ اس کو لگایا۔
۱۸۹	عالمگیر	شاہجہان	۱۶۲۷ء سال	۱۶۵۷ء سال	۵ سال	یہ بادشاہ نہایت متعصب ہوا باپ کو قید کیا داراشکوہ کو جسے نب انپشہور کا فارسی میں ترجمہ کر کے سزا کی نام کی اور ہندوؤں کے مذہب کو ہمیشہ پسند کر تا تھا اور نیز دیگر اپنے بھائیوں کو اسی بادشاہ نے قتل کرایا سرمد نامے ایک مجدوب فقیر کو کہ جامع مسجد کے شرعی دروازے کی بیرونی کوئی مین برہمن رہتا تھا اسی نے قتل کرایا کہتے ہیں سرمد نے قتل ہونے کے بعد ایک شہر عالمگیر کو خواب میں ڈرایا وہ بیدار ہوا سرمد نے خفا ہو کر عالمگیر سے کہا کہ اے یہاں سے چلا جا نہیں تو مجھے مار ڈالو جبنا خیر صبح ہوتے ہی عالمگیر دہلی سے



نمبر	نام فرمان روا	نام پدر	راجہ شہنشاہ کراچی	سلطنت	کیفیت
۱۹۰	شاہ عالم بہادر شاہ محمد عظیم	عالمگیر	۶۰ سال	۱۱ سال	۵۵ سال
۱۹۱	جہاندار شاہ	بہادر شاہ	.	.	۱۱ ماہ
۱۹۲	فرخ سیر	غیر شاہین بہادر شاہ	۴۸ سال	۱۶ سال	۶ سال
۱۹۳	رفیع الدرجات	"	.	.	۳۸ سال
۱۹۴	شاہجہان ثانی	بہادر شاہ	.	.	۳ ماہ

اگر چہ کیا اور بعد میں مدت تک دکن کی لڑائی میں پریشان رہا ہندوؤں کے تیرتھ استھانوں مثل ستھرا و کاشی میں بڑے بڑے مند سمار کر دیے اور مسجدیں بنوا دیں اور کتنے ہی آدمیوں کو بیرحمی سے قتل کیا تمام عمر فکر و تردد میں بسر کی جا بجا ہندوستان میں تشریف لگے دکن میں برابر جنگ و جدل ہوتا رہا کبھی آسائش سے عالمگیر دہلی میں نہیں رہا غرض کہ اپنے ظلم سے سلطنت کی بنیاد اکھاڑ دی کسی شاعر نے خوب کہا ہے  
اکہ درختی نشانہ شاہجہان بہ خور و عالمگیر نیک کن  
اپنے بھائیوں سے لڑ کر بادشاہ ہوا۔

فرخ سیر سے لڑ کر گرفتار ہوا اور قلعہ دہلی میں مارا گیا۔

عبداللہ خان حسن علی نے زہر دیکر مار ڈالا۔

بیمار ہو کر مر گیا عبداللہ حسین علی نے رفیع الدولہ کو تخت پر بٹھایا اکبر آباد میں ہزار ہی متوسلین نے فرخ سیر کو تخت پر بٹھایا فرخ سیر گرفتار ہو گیا۔

بیمار ہو کر مر گیا عبداللہ خان حسین علی نے محمد شاہ کو تخت پر بٹھایا حسین علی کو بادشاہ نے مروا ڈالا عبداللہ خان نے ابراہیم کو تخت پر بٹھا دیا اُس نے شکست کھائی۔



نمبر	نام فرمان روا	نام پدر	راجہ ششدر کرجیت	سلطنت	کیفیت
۱۹۵	محمد شاہ	خجستہ اختر بن بہادر	۸۲۱ھ سال	۱۷۷۸ء سال	۲۹ سال محمد شاہ رنگیلے مشہور ہوئے بیمار ہو کر مر گئے۔ نادر شاہ نے دہلی میں قتل عام کیا ہزاروں آدمی مارے گئے۔
۱۹۶	احمد شاہ	محمد شاہ	۸۵۰ھ	۱۸۰۶ء	۶ سال
۱۹۷	عالمگیر ثانی احمد شاہ	جہاندار شاہ	۸۵۶ھ	۱۸۱۳ء	۵ سال ۶ ماہ ۶ روز
					۱۰۳ سال
۱۹۸	شاہ عالم محمی الدین عرف شاہ جہان ثانی احمد شاہ بیدار بخت	عالمگیر ثانی محی الدین کام بخش عالمگیر ثانی احمد شاہ	۸۶۱ھ	۱۸۱۸ء	۴۲ سال
					غلام قادر نے بیدار بخت کو تخت پر بٹھایا بعد قتل ہونے غلام قادر کے وہ سلسلہ درہم و برہم ہو گیا جب سلطنت تیمور کے بادشاہ اپنے بڑے ملک کی حفاظت اور حکمرانی نہ کر سکے اور وزیروں نے چاہا جسکو قتل کر دیا اور جسکو چاہا تخت پر بٹھادیا تو مرہٹوں نے دکن سے آنکر دہلی اور اسکے نواح پر قبضہ کر لیا اور بادشاہ کے گنارے کو ایک رقم مقرر کر دی عمل دخل مرہٹوں کا ہو گیا۔ ہزار تھ چلا دہلی کا صوبہ تھا وہی حکمرانی کرتا تھا بادشاہ دہلی کو وظیفہ ان کے گنارے کے لائق نہیں مانتا تھا مشہور ہے کہ بادشاہ نے نخصیہ طور پر آنکر وزیروں کو بلایا جو یورپ کا ملک فتح کرتے ہوئے چلے آئے تھے ہزار تھ چلا خبر آنے فوج سرکاری کی سنکر دہلی سے متھرا ہو کر بھاگ گیا اور جنرل لیک سپہ سالار کلشیہ ۳۵۰۰۰ میں دہلی پر قبضہ کر لیا اور سرکار انگریز کی عمارتیں



نمبر	نام فرمان وا	نام پدر	راجہ ششدر سمجنت چدر سمجنت چدر	کراچیت کراچیت	سلطنت مدت	کیفیت
۱۹۹	شاہ جاج سوم	فرید شہزادہ شاہ جاج دوم	۹۰ سال	۸۶ سال	۱۷ سال	تین سال بعد ہوئے عملداری انگریزی کے شاہ عالم بادشاہ نے کل مدت ۵۵ سال سلطنت کر کے وفات پائی اگرچہ عملداری انگریزی دہلی میں ہو گئی الا لقب بادشاہی قائم رہا اور خاندان تیموریہ کی تعظیم اور حکومت قلعہ دہلی کے بادشاہ کو حاصل رہی۔ اسوجہ سے
	اکبر شاہ ثانی	شاہ عالم				
۲۰۰	شاہ جاج چارم	جاج سوم	۹۳ سال	۸۷ سال	۱۰ سال	مشہور ہے کہ انگریزوں نے یہ ملک مرہٹوں سے لیا نہ کہ مسلمان بادشاہوں سے
۲۰۱	شاہ ولیم چارم ابوظفر سراج الدین محمد بہادر شاہ بادشاہ	جاج سوم	۹۳ سال	۸۷ سال	۷ سال	شاہ ولیم چارم کے کوئی وارث نہ رہا صلبی نہ تھا اس لیے بوجہ قربت حب دستور انگلستان جناب ملکہ مظہر کو کٹوریہ تخت نشین ہوئیں اور دہلی کے تخت پر بہادر شاہ بادشاہ تخت نشین ہوئے غدر شاہ نے امین فوج سرکار انگریزی باغی ہو گئی اور اپنے افسروں کو مار کر دہلی میں جمع ہوئی بہادر شاہ بادشاہ کہ عمر انکی ۷۲ سال کی ہو گئی تھی فوج کے جمع ہونے سے ان کے قابو میں ہو گئے فوج نے دہلی میں بوجہ بدی کر کے سرکار انگریزی سے جنگ کی من ابتدا لارنسی شاہ نے غایت امیر اکبر سنہ مذکورہ ملی میں باز جنگ وجدل گرم رہا آخر سرکار انگریزی نے فتح پائی دہلی فتح ہوئی فوج باغی جاگ گئی بہادر شاہ بادشاہ بھی باغی تصور ہو کر رنگوں کو معہ شاہانہ حوالہ اور ممتاز محل بیگم بھیجے گئے۔



نمبر	نام فرمان	نام پیر	راجہ ہشتنگر بیمبراج	سلطنت	کیفیت
	خضر ملکہ واکٹوریہ فیضہ مستان کنگٹ بن	۱۸۹۴ سال	۱۸۹۴ سال	۵۷ سال	۱۸۹۴ء مطابق ستمبر ۱۸۹۴ء بمبئی میں جناب ملکہ معظمہ بھیمدراسال تخت نشین ہوئیں جسکو ۵۷ برس گئے۔
	وام سلطنت	جارج سوم	۱۸۹۴ء	۱۹ سال	
	تنظرائی مہاراجت بعد جناب فیضاب ایڈورڈ ہفتم قیصر	۱۸۹۴ء	۱۹۵۱ء		مکرمیہ کہ ۲۲ جنوری ۱۸۹۴ء کو ملکہ معظمہ کا بھیمدراسال انتقال ہو گیا اس کے لیے کلان بعد انکی وفات کے تخت نشین ہوئے۔
	ہندوستان پاکستان البرٹ سیوری	۱۹۰۶ء	۱۹۶۳ء	۶ سال	نومبر ۱۸۹۴ء میں پیدا ہوئے۔ ۱۰ مارچ ۱۸۹۳ء کو انکی شادی کوئٹہ لائبرٹ سے ہوئی تھی ۹ اگست ۱۸۹۴ء کو تخت نشین ہو کر سکہ جاری ہوا۔

# حال سلطنت انگریزی

سنہ ۱۷۱۱ عیسوی بعد سلطنت ملکہ ایلینر تھہ سیٹ انڈیا کمپنی ولایت انگلستان میں قائم ہوئی اور اپنے  
بادشاہ وقت سے ہندوستان میں تجارت کرنے کا فزون لیکر ہندوستان کو روانہ ہوئی ڈاکٹر مارٹین صاحب  
نے دربار شاہجہان پادشاہ میں پہونچ کر شاہزادی کا معالجہ کیا مرض مہلک سے اُس کو شفا ہوئی بادشاہ  
نے بہت کچھ انعام و اکرام دینا چاہا مگر انھوں نے نہ لیا اور اپنی قوم کی بہبودی کے لیے بادشاہ سے  
استدعا کی کہ انگریزوں کو ممالک ہند میں تجارت کرنے کی اجازت مل جائے یہ درخواست بخوشی خاطر بادشاہ  
نے منظور کی سنہ ۱۷۱۳ ع میں کمپنی نے حق ملکیت مواضعات کلکتہ و چٹا منی و گوپند پور خرید کر کلکتہ میں  
فورٹ ولیم اور رام راجا دالی بھانگر سے قطعات اراضیات افتادہ لیکر وہیں میں فورٹ سینٹ جارج قلعہ  
مضبوط طیار کر لیے اور سوداگری کرتے کرتے ملک گیری کرنے لگے سنہ ۱۷۵۷ ع میں نواب بنگالہ کو جو  
صوبہ دار شاہ دہلی تھا اور خود مختار بن چٹا تھا شکست دیگر جنوب و شمال میں فتوحات متواتر کرنے لگا  
سنہ ۱۷۵۷ ع میں دہلی پر قبضہ کر لیا اس وقت ہندوستان میں مرہٹوں کا زور تھا بادشاہ دہلی کو مرہٹہ بطور وظیفہ دینا  
روپیہ ماہوار دیا کرتے تھے بادشاہ دہلی نے مرہٹوں سے تنگ ہو کر انگریزوں کو حفیہ طور پر بلا یا جب دہلی اور اسکا  
گرد و نواح میں کلکتہ تک عملہ اسی انگریزی ہو گئی تو سنہ ۱۷۵۷ ع میں بعد انتقال مہاراجہ رنجیت سنگھ و  
صوبہ پنجاب کے ملک پنجاب میں انگریزوں کا قبضہ ہو گیا سنہ ۱۷۶۱ ع میں فوج انگریزی باغی ہو گئی ہندوستان



عذر ہو گیا جا بجا جنگ و جدل ہو کر آخر اکتوبر ۱۹۴۷ء میں پھر دہلی فتح ہوتے ہی ہندوستان میں ہن  
امان ہو گیا تب ایسٹ انڈیا کمپنی نے کل ممالک مفتوحہ و مقبوضہ ہند کو سپرٹنڈنٹ شاہ وقت یعنی جناب فیض آباد  
ملکہ مظفر قیصر ہند و گلستانہ دامت سلطنتہ کر دیا۔ جاے غور ہے کہ ابتداً سلطنت کیا تھی اور عروج و قبال  
نے کیا کرشمہ دکھایا یہ نیک نتیجہ عایا پروری و عدل گستری کا ہے جیسا کہ بادشاہوں کو اپنی رعیت پر کرنا چاہیے  
جو آرام و آسائش اہل ہند کو انگریزی راج میں حاصل ہوئی ہے کسی بادشاہ کی عملداری میں نصیب نہیں  
ہوئی تواریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ محمد جلال الدین اکبر بادشاہ اور اُس کے بعد سلطنت شاہجہان تک ہندوستان  
میں خوب امن و امان قائم رہا کہ وہ زمانہ بے تقصیبی کا تھا ہندو مسلمان رعایا نے اُن کے عہد میں  
خاطر خواہ تمام پایا کر جب سے اورنگ زیب عالمگیر نے اپنے باپ شاہجہان بادشاہ کو قید کیے دار کھوہ  
وغیرہ اپنے بھائیوں کو نہایت بیرحمی سے قتل کرایا ہندوؤں پر ظلم ہونے لگا سلطنت مغلیہ میں ضعف و انحطاط  
کئی شاعر نے سلطنت ہند کے بارے میں کیا اچھا فقرہ کہا ہے کہ اکبر درختے نشاند شاہجہان بر خور و عالمگیر  
از بیخ بر کند۔ عالمگیر کے عہد میں اُس کے ظلم و تعصب سے تمام ہندوستان میں جنگ و جدل شروع ہوئی  
اور آخر کار کچھ بھی نام و نشان اُن کا نہ رہا بادشاہان ہند کے عہد میں جنھوں نے صد ہا سال ہندوستان  
میں عظمت و اجلال سے حکمرانی کی یہ آرام و آسائش رعایا ہند کو کبھی نصیب نہیں ہوئی جو عہد  
سلطنت جناب ملکہ مظفر دامت اقبالیہ میں عیش و آرام حاصل ہوا۔ پارچہ ہائے نفیس مہر حداد اور قسم قسم  
کی اشیاء و نادارہ ہیشمار جو بھی امیرون بادشاہوں کو نصیب نہیں ہوئے تنگ مایہ دنیا داروں کو حاصل  
ہیں تار برقی اور ریل کے اجراء سے تجارت اور رعایا کو وہ رونق و آرام میسر ہوا جس کا بیان  
حیطہ تقریر سے افزون ہے اس عہد دولت میں وہ انصاف و انتظام ہے کہ گلہ گو سفند کا محفاظظ  
شیر نہ ہے اور چور اچکوں کی غذا خون جگر۔ نیک معاش رستبار زراعت و اعتقاد رعایا یہ آزادی نام  
اوقات بسر کرنی ہے اور کہ وہ ہمہ باہم شیر و شکر تمام رعایا رعیت نوازی و داد گستری سے خور و  
خوش حال۔ ہر کس تجارت پیشہ اہل حرفہ فارغ البال۔ انہارے شمار سے تمام خطہ ہند سرسبز  
چمن و ارشرون قصوں میں ہر طرف گلزار گل و پہاڑوں پر بہار جلوہ افروز ہے مدرسہ سکولوں کالجوں  
سے ہزاروں طالب علم فیض اٹھاتے ہیں شفا خانوں ہسپتالوں میں صد ہا بیمار و رنجور شفا پاتے  
ہیں مطابق کے اجراء سے کتب خانوں میں ہر علم کی کتابوں کے انبار منظر آتے ہیں تمام رعایا  
متفق الزبان ہو کر دست بردار ہے کہ ہماری مادر مہربان فرمان روا ہند و گلستانہ معہ  
شاہزادگان و اہل تبار و دانشور ہمارے سر پر سایہ گستر اور دولت و اقبال سے بہرہ ور ہو رہا  
شادان و فرحان و حکمران رہے۔ مگر یہ کہ نظر ثانی اس کی ۱۹۴۷ء عیسوی میں کی گئی اصلاح و ترمیم  
عبادت اور جواہر اس پہلے متر و کیکے گئے تھے اُن کو بچلے خود اضافہ کر کے مکمل کر دیا گیا۔



# مختصر سوانح عمری حالات و ریتات سریر حمیدین

## مولف

لطف ہے اس میں جو ہووے اپنی بیتی سرگزشت  
من گھڑت قصوں سے زیادہ ساعین ہو دینگے خوش

ہو عجب تر قدرت حق کا تماشا جلوہ گر  
ہیں مرے حالات و عجیب بدیع و خوب تر

اگر دگار عالم نے بیشمار انسانی مخلوقات دارنا پائے اور دنیا میں پیدا کی صورت سیرت عادت قسمت ہر ایک کی مختلف اور متباہین مخلوق کے عام حالات دنیا داروں کے قریب قریب یکساں نظر آتے ہیں اگلبعض حالات سوانح عمری راقم کے عام طور پر نزلے اور اس مدت شصت و شش سالگی میں بہت کچھ گرم و سرد زمانہ دیکھے بھالے ہیں ناظرین اُن کو ملاحظہ کر کے خوش ہو گئے اور بیشتر نظر تعجب دیکھینگے دنیا داروں کو امیر سے غریب تک سب کو اولاد کی متناہستی ہے اگر مدت تیس پینتیس سال تک اولاد پیدا نہ تو حصول مطلب کے لیے حتی الوسع سعی کی جاتی ہے جب بزرگوار کو ایسی ہی حالت میں متناہستی ہوئی کہ پوتا پیدا ہو چھ سات پشت سے گھر میں صرف ایک ہی چراغ روشن رہا تھا اس میں کمی نظر آئی تو فکر ہوئی اور اسحاق مرام کے لیے حصار سے دہلی میں تشریف لائے عابد شب زندہ دار اور مرنا ص ریاضت اساس با با گلاب داس کے پاس جا کر التجا کی کہ وہ شہر دہلی میں نامی پارسا مشہور ہوئے ہیں چنانچہ اُن کا بفضل حال و قایع سریرام میں سحریر کما گیا ہے ہزاروں مریض و رنجور اُن کے آستانہ فیض کا شائد سے بامراد و مسرور جاتے تھے انھوں نے ذرا غور کر کے فرمایا کہ ایک سال کے بعد تھارے یہاں پوتا پیدا ہو گا اس بشارت سے والدین نے اسی روز سے گوشت و شراب حسب ہدایت اُن کی ترک کر دیا چند ماہ بعد اسید ہونے پر اُن کا اعتقاد بڑھتا گیا جس روز میری ولادت ہوئی اسی روز اُن کو اطلاع دی گئی اور جس طرح اُنھوں نے ہدایت کی دان پُتن خیرات کی گئی اور دونوں گھروں میں بڑی خوشی ہوئی کہ خانہ نہ خیال بھی تا ربیک بڑھا تھا دسویں روز خود با با صاحب نے قدم رنجہ فرما کر مجھے دیکھا خوش ہوئے ایک حنبر اسی وقت لکھکر دیا کہ سوئے میں مٹھوا کر گلے میں پہنا یا جاوے اور یہ فرمایا کہ بارہ برس تک اسکو گوشت و شراب سے پرہیز کرنا اور اپنے ایشٹ دیو کے نام پر سیرانا م لکھکر ہدایت کی کہ ہر منگل کے روز ہنومان جی کی پوجا کرنا اور کرنا کہ وہ اندھیرے اُچیلے میں اس کی رکشا کرینگے۔

آں کی ہدایت کی تعمیل میں کسی پر اُسے گھر کا آیا ہوا طعام مجھے نہیں کھلایا جاتا تھا ہنوز میری عمر پانچ سال کی نہیں ہوئی تھی کہ والدہ ماجدہ بکینٹھ کو چلی گئیں اور مجھے اپنی ماں کے سپرد کر گئیں کہ ان کی اولاد سپری زندہ نہیں رہتی تھی اور میرے نانا لالہ نہ لال صاحب شہر کے نامی وکیل ہوئے



اور بہت جاؤ منقولہ وغیرہ منقولہ چھوڑ کر گرہاے جنت ہو گئے تھے نانی صاحبہ نے اپنے  
خاتمہ نار بک کا چلے سچ کر مچھکو بڑے ناز و نعم سے پالا پرورش کیا ہزاروں روپیہ میرے اور بشار  
کو باہر پورہ ناشی دستک انت اور رب کے دن با سالگرہ کو نکلا دان اور طرح طرح کے دان پھینکراتی تھیں  
اور خود بھی بہت چن دان کیا کرتی تھیں ساتویں سال میرے کینہ (گوش سوراخ) کی رسم ادا کرنے  
جد بزرگوار سب کو ہمراہ لیکر دہلی میں آئے اور والد ماجد اس رسم کے بعد مجھے اپنے ہمراہ لیکر  
بابا صاحب کے پاس علی الصبح گئے اس وقت وہ اپنے پوجا کے کوٹھڑی میں دھوئی کے پاس  
بیٹھے ہوئے تھے اسی جگہ ہم کو بلا لیا ہر بھول پر شاد و غیرہ چڑھا کر ہنومان جی کی پوجا کر کے ہم  
بیٹھ گئے منگل کا دن تھا میرے کانوں میں بڑے بڑے طلائی بالے دیکھ کر خوش ہوئے فرمایا کہ  
نپشیا کا بھل دیکھو کہ منذرون کی جگہ اسکے کانوں میں سونے کے بالے ہن اچھے گھر خیم لیا  
اور وجد کی سی حالت میں کچھ اور بھی فرماتے رہے اخیر میں کہا کہ دیکھو اس لڑکے کے ماتھے  
پر قدرتی تلک لگا ہوا ہے غور سے دیکھو گے تو نظر آجائے گا تھوڑی دیر اور بائیں کر کے والد جا  
بہت خوش وہاں سے گھر آئے اور یہ حال گھر میں کہا بہت رشتہ داروں نے سرخی مائل ترپٹ  
درمانندی تلک) میری پیشانی پر ہونا تصدیق کیا چند روز پیشتر نھیال میں ایک رستے ہوئے  
سادھو بھی میری صورت دیکھ کر ایسا ہی کہہ گئے تھے۔ بارہ برس کی عمر تک یہ تلک نظر آتا تھا اب  
دیگر حالات حیرت افزاں ہوں۔

اور پکھا گیا ہے کہ بابا گلاب داس نے بارہ برس کی عمر تک گوشت و شراب سے پرہیز کرنا فرمایا تھا  
اگرچہ نھیال میں جہاں بچپن سے پرورش پائی ان دونوں چیزوں سے بہت لہذا تھا الا تو ہمارا اور  
شادی وغیرہ تقریبات میں رشتہ داروں کے لیے علیحدہ طور پر یہ سامان بھی بنوایا جاتا تھا  
عین ہولی کی رنگ پاشی کے دن خاص خاص رشتہ دار طعام تناول فرما رہے تھے اور میں  
ان سے کبھقہ رو در بیٹھا ہوا اٹھا شراب کی تواضع میں کسی کے ہاتھ سے چند قطرے شراب کے  
سالہ سے چمک کر میرے دہن پر گر گئے مجھے اس کی خبر بھی نہیں ہوئی کہ ہم عمر لڑکوں سے باتوں  
مصرف تھا اسی وقت مجھے سردی سے بخار ہو گیا مجھے ہلک پر لٹا کر گرم کپڑے اکھالے گئے  
نانی صاحبہ کو میرے کپڑوں سے شراب کی بو آئی اور غور سے دیکھتی ہیں دامن کو شراب سے آلودہ  
پا بادہ سمجھ گئیں کہ بخار ہونے کا یہی سبب ہوا ہے وہ سب کپڑے جسم سے علیحدہ کر دیے گئے  
رات زیادہ آگئی تھی اور سردی کا وقت تھا اسیلے صبح ہوتے ہی گرم پانی سے اشنان کرایا گیا  
بخار دفع ہو گیا اسی طرح چند ماہ بعد بھائی صاحب منشی کشن لال جی کے یہاں لڑکا پیدا ہوئی  
تقریب میں عزیز واقربا کی ضیافت ہو رہی تھی تیل بڑے برہمن صفت رشتہ داران سے اٹھ کر  
یکہ رہ میں علیحدہ جا بیٹھا دو چار ہم عمر لڑکے بھی وہاں آگئے شعرون میں سخت ہونے لگی کشتی اور  
خوان گوشت کے اسی طرف سے لیکر سربراہ کا رستے اور چند قطرے شوربے کے میرے



داسن پس پشت پر گر پڑے اور مجھے خبر بھی نہ ہوئی اسی وقت مجھے سردی سے بخار ہو گیا لا لگائی لال  
 ہمارے مامون والد منشی کشن لال سب مجھے گود میں اٹھا کر اندر مکان میں لے گئے اور اپنی ہمیشہ صاحب  
 سے سب حال کہانی صاحب نے پٹنگ پر لٹا کر کہا کہ اس کے کپڑوں کو اچھی طرح دیکھ لو  
 چنانچہ چراغ قریب منگا کر دیکھا تو شور بہ پچھلے داسن پر پڑا ہوا نظر آیا رات کا وقت سردی  
 کا موسم بہر حال وہ کپڑے اتار کر اور پہنائے بخار کا زور کم ہو گیا صبح گرم پانی سے غسل  
 کرایا وہی غسل صحت تھا اسی طرح مین یا چار دفعہ بعد مین گوشت یا شراب کے کپڑوں پر گر جانے  
 یا ہاتھ لگ جانے سے تکلیف اٹھائی مثلاً شب تاریک میں بجاالت نشانی تلاش گلاس یا بخور کے  
 مین سکورہ گوشت کے ہاتھ لگانے اور سر انگشت شور بہ مین تر ہو جانے سے فوراً بخار ہو گیا  
 جب چراغ کی روشنی میں اس سکورے کو دیکھا گیا تب معلوم ہوا اس وقت مٹی لگا کر ہاتھ دھوئے  
 تمام شب بخار رہا صبح کو اسٹان کیے کپڑے بدلے تب بخار نکلے صحت حاصل ہوئی با صنف گذر جانے  
 پچاس پچن سال کے یہ سب باتیں اچھی طرح یاد ہیں یہ حال تیرہ چودہ برس کی عمر تک رہا گوشت  
 گوشتراپ سے نفرت ہونا یا کراہت سے طبیعت کا کدہ ہونا اور بات سے بیخبری کی حالت میں  
 بخار سے بیمار ہو جانا تعجب کی بات ہے۔

گنگا جی میں اشنان کرتے ہوئے حملہ منگ مردم خوار سے بال بال بچا تا یہ امر بھی شاذ و نادر ہے  
 چند بار گند مارو بخوار و غضب ناک بندرون کی قطار اور ان کی یورش سے محفوظ رکھنا سوانح عمری  
 کی یادگار اور حافظ حقیقی کی ستائش اور شکریہ کی سزاوار ہے ایام تعلیم و لہو و لعب میں دونوں  
 کی نگہداشت وقت تعلیم استاد و معلم مکان پر پڑھاتے مکتب میں بڑی رونق رہتی شام کو بوقت تفريح  
 پٹنگ بازی بھی کی کمرہ نشین گاہ میں گلکاری کے پٹنگ بعض مین بحدت فارسی کوئی شعر  
 بعض مین اشلوک حسین ایک حرف سرخ اور دوسرا نیلا قیمتی چار چار پانچ پانچ روپیہ دس تا ر اور  
 پندرہ تا ر دور کے آدیزان رہتے اور شام کو آسمان میں نظر آتے دوسو دھائی سو نعل بڑی بڑی  
 طیار یون میں کمرے کے صحن کے چوترے پر خوش السحانی سے اپنی اپنی بولیاں سناتے اور کبھی  
 کبھی ان کو لڑاتے قافلوٹن کا بلی شیرازی گولے نشادری ہر قسم کے کبوتر پالے والد نے حصار  
 سے سواری کے لیے سمند سیاہ زانو میانہ قد کا اسپ بھیجا پروردگار نے بلند قامت فیل سواری  
 کے لیے صد عماری نفرہ بھیجا جو عرصہ تک صحن مکان پر چھوٹتا رہا۔

ایام شادی میں دونوں گھروں میں بڑی رونق رہی خانہ نخیال کی ضیافت اور داد و پیش اپنے  
 گھر سے بہت زیادہ و برتر تھی ایام غدر ۱۸۵۷ء عیسوی میں والد ماجد بمقام تحصیل تو شام ضلع حصار  
 فوج باغی کے ہاتھ سے بوقت جنگ و جدل قتل ہو گئے اس خبر خواہی سے بعد فتح دہلی اٹھارہ  
 سال کی عمر میں بھگت پورس شہر دہلی سرکار دولتمدار سے پرورش کی چار سال کے بعد دیگر محکمہ جات  
 صدر ضلع و بعد محکمہ بند و بست میں ترقی ہو کر اختیارات تصنیف مقدمت گورنمنٹ سے عطا ہوئی

بہار  
 دیباچہ  
 حصار  
 اور  
 گورنمنٹ



اور سرسبز پہاڑوں منصوری کسوی شملہ وغیرہ دیر تہہ ہاے کوہ کا ٹکڑہ و جوالا بکسی ہوا ہرشی کشن  
 لکھن جو لاگدہ گنیش دیر تہہ راج پریاگ کاشی اجدہیا پشکر انکارنا تھہ اور تھہر ابدابن و سری صکن تھہ  
 جی کے درشن ہوے صوبہ پنجاب کے بہت سے اضلاع کی سیر کر کے پشاور میں دو ڈھائی سال  
 قیام کر کے پنشن حاصل کی کلکتہ و بمبئی و کوہ الی فنیٹا جو سمندر میں ایک پہاڑ بطور جزیرہ کے واقع ہے  
 لکھنے اور عین رونق کے ایام میں ان دونوں شہروں کی اچھی طرح سیر کی غرض کہ نچستین دنیا داروں  
 کو حاصل ہوتی جا، میں سب نہیں تو بیشتر اس کے الطاف بے پایان سے میسر ہو میں میری  
 زبان کو طاقت نہیں کہ اس کی دی ہوئی نعمتوں کا شکریہ ادا کر سکوں۔

## مولف

اول دنیا جس پہ ہو دے رحمت پروردگار  
 علم ہو ایمان و صحت نفس حظ روزگار  
 صاحب اولاد ہو اور بانو صاحب جمال  
 رحم دل فیاض و صلح کل حسین نیکو خصال

دنیا میں شادی و غم تو ام پیدا کیے ہیں آرام کے ساتھ آرام بھی بہت اٹھائے جملہ حالات  
 بچاس برس کی عمر کے وقایع سریرام حصہ اول میں درج کر کے طبع کرائے گئے اور بعض حالات  
 مغربی و خانہ نقسال جو اس میں نہیں لکھے تھے اور بچاس برس کے بعد کے حصہ دوم وقایع میں  
 فصل تحریر کیے گئے شغل تصنیف و تالیف عین حالت غم و الم میں بحمت بجا آوری خاطر منتشر  
 نہ لایا گیا تھا اول سریرام سرور بعد پریم سرور و پھر وقایع سریرام حصہ اول بعدہ سریرام کرت  
 مہاجارت و حصہ دوم وقایع لکھا گیا اور بعد حصول پنشن پیرانہ سالی نظر ثانی اس  
 مہاجارت میں بہت وقت صرف کیا گیا کہ طبع اول میں بخیال ناپائنداری حیات مستعار بہت  
 جلدی کی گئی تھی اور اس وقت اس سے بہتر کوئی شغل نہ تھا بمقابلہ سنسکرت مہاجارت اب  
 اس کو مکمل کر دیا گیا حصہ دل وقایع میں شجرہ نسب بہت مختصر لکھا گیا تھا اب یہاں شجرہ نسب  
 مکمل لکھا جاتا ہے۔









# سری ام کرت مہا بھارت

## آدپ

ترجمہ

جناب نشی سری رام صاحب کا دستہ ماٹھر دہلوی جو بار اول مطبع  
و دیا درپن واقع شہر میرٹھ میں طبع ہوئی تھی اور باعث مقبول عام ہوئی  
بہت جلد فروخت ہو گئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی۔

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر و باخ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابونو ہر لال بھارگوپسرٹنٹ

مطبع نامی نشی نو لکشور لکھنؤ میں چھپی



سری نیش آنیمہ

مہا بھارت

آد پر ب

پہلا ادھیاء

نیشار تیرتھ میں اوگر سرواجی کا جانا سونک آدک ریشونکا مہا بھارت کتھا  
سرون کرنے کی اچھا کرنا آنکا کتھا آرنجھتہ کرنا دیوتاؤن منشون اور  
سارے سنسار کی اوپت اور سمست مہا بھارت کا پنچھپ برن

سری ناراین اور سرتستی دیوی کو ڈنڈوت کر کے انتھاس برن کرتے ہیں۔ دو اپر جگ کے انت میں ایک دن لوم ہرشن  
جی کے پتر اوگر سرواجی کو سوت پتر بھی کہتے ہیں نیشار تیرتھ میں جہان سوت جی سید کو کتھا برن کیا کرتے ہیں سونک رشی کے ستر  
جگ میں گئے وہاں ہزاروں رشی منی راج رشی راج پاٹ کو چھوڑ چپ تپ کیا کرتے ہیں جسکی مہان بید بیاس جی نے  
برانون میں بہت برن کی ہے اوگر سرواجی کو دیکھ کر جتنے رشی منی وہاں موجود تھے سب پرشن ہو گئے اور کتھا سرون کرنے کی  
اچھا سے سب اُنکے گرد کھڑے ہو گئے اور اُنکا آدرستکار کر کشل کشیم پوچھکر اچھے آسن پر بٹھا یا مارگ کے برہم دور ہو جانے  
پر مہاتارینوں نے اُنسے پوچھا کہ آپ کون کون تیرتھوں میں ہو کر بیان آئے ہیں اوگر سرواجی نے کہا کہ راج رشی جینجے نے  
اپنے پتار اراج پر پچھت کے کارن سرپ جگ کیا تھا وہاں میثم پائن منی نے بیاس جی مہاراج اپنے گرو کی ایک سبھارت  
سبندھی کتھا راج جینجے کو سنائی تھی اُسکو سنکر کرک شیتھر میں ہو کر جہان کو رو پانڈون کا مہا سنگرام ہوا تھا یہاں آیا ہوں  
آب سب ریشون کے درشن کر کے میرا جرت بہت پرشن ہوا اب جس کتھا کے سرون کرنے کی اچھا ہو آپ کو سناؤں  
سونک آد سب ریشون نے کہا کہ مہاراج بیاس جی کا رچا ہوا مہا بھارت جرت راتھ دھرم کام موکش چارون پوارتھون کا  
دینے والا بیدون کے ارتھون سے سنجکت جو میثم پائن جی نے راج جینجے کو سنایا تھا ہکو سناؤں اوگر سرواجی بہت خوش  
ہوے اور یہ کہا کہ میں اُس سناؤں بہم کو جو پرگھٹ اور گپت سارے سنسار میں پاپک ہے نیشکار کرتا ہوں کتھا آرنجھ جب



یورن برہم پر ہاتھ سناڑ کے رہنے کی اچھا کی تو سب سے پہلے ایک انداج کا بہت پرکاش تھا بیدار ہو اکی لمبا  
 اور چوڑائی کا کچھ بیان نہیں ہو سکتا اس اندے سے برہا بشنو اور مادیو جی اہن ہوں پھر پرا جیش دکش کچ ادک  
 رشی بیدو اور ریشو اسونی کمار اسٹ بسو پرتھوی شل بایو گئی اکاش دیوتا پترن رات ۳۳ دیوتا یعنی ۸۰ ستو  
 اور آ ۱۲ اور آدیتہ ایک اندر اور ایک پر جات کل ۳۰ اور تنیس کوت دیوتا۔ کیز گندھرب وغیرہ اور جو کچھ سنار  
 کی پرکش اور گپت دکھائی دیتا ہے سب اس اندے سے پر گھٹ ہوئے جوگ بل سے جب ستوتی کے پتر بیاس جی میڈن  
 کے جھاگ کر چکے تب تب اور برہم چچ کے بل سے مہا بھارت اہناس کو پرچا اور بچا کر کیا کہ اپنے بشون کے بڑھانے کے لیے  
 اسکو لکھنا چاہیے پرتھو کوئی لکھنے والا اس پوت گرنہ کا معلوم نہ ہوا اس سوچ کے دور کرنے اور رشی کا منور تھ پورن کرنے  
 اور سنار کا بہت کرنے کو آپ برہما جی پر گھٹ ہوئے انکے درشن کر کے انچرن بخت رشی مینشرون سمیت بیاس جی نے  
 نمر پائو ربک (عاجزی اور انکارسے) پرشن جیت برہما جی کو اتم آسن پر براجمان کیا اور ہاتھ جوڑ کر آپ کھڑے رہے پھر  
 برہما جی کی اگیا انوسار آسن پر بڑھ گئے اور یہ کہا کہ میں نے اتم کا بیہ (شاعری) بنایا ہی میدون کا سار اور اوپنشدون کا  
 متو چارون برنوں اور اسرمون کا دھرم اور لکشن سمپورن پوانون کی اہت چند رمان اور سور یہ نکشرون گرمون تارون  
 جگون کا پرمان اوتھیا تم بدیا بنائے چکے سکا سکا پرمیشرا کا ہاتم دیوتا ون کا جنم تیرتھون دیشون ندیون پہاڑون کا برن  
 اور سناری بیو ہارون کا پرت پاون (بیان) کیا ہی پرت اسکا لکھنے والا کوئی نہیں ملتا ہی برہما جی نے کہا کہ برہم بدیا اور  
 پورن گیان کے کارن میں آپ کو شیون میں اتم ماننا ہون آپ نے اس مہا بھارت کو کا بیہ کہا ہی ایسے یہ کا بیہ ہی پرم  
 ہوگا اس سے بڑھ کر کوئی کوئی (شاعر کہتا) کا بیہ بنانے کی سامرتھ نہیں رکھتا اسکے لکھنے کو تم گنیش جی کا دیوان کردہ ہو  
 لکھ سکتے ہیں اتنا کہ برہما جی اپنے لوک کو چلے گئے بیاس جی نے گنیش جی کا دیوان کیا اپنے بھگتون کے کلج سدھ کرنے  
 والے گنیش جی یاد کرتے ہی پر گھٹ ہوئے بیاس جی نے انکی پوجا کر کے آسن پر بٹھایا اور کہا کہ میں نے مہا بھارت بنایا  
 ہی آپ اسکو لکھیں انھون نے کہا بہت اچھا آپ کہتے جاوین میں برابر لکھتا جاؤ گا میرا قلم کے کا نہیں بیاس جی نے کہا  
 کہ ایسا ہی ہوگا پرتھو آپ بھی بغیر سوچے سمجھے نہ لکھیں اسلج باہم مشورہ کر کے بیاس جی مہا بھارت چتر برن کرنے اور  
 گنیش جی لکھنے لگے بیاس جی نے آٹھ ہزار آٹھ سو اشلوک متفرق مقامات پر ایسے گوڑھ کے جسکے آرتھ نیم پائن جی  
 ور سکندریو جی ہی جانتے ہیں سنجے کے سمجھنے میں بھی تیرہ ہوا انکے آرتھ سمجھنے میں اب تک اور لوگ بھی سامرتھ نہیں رکھتے  
 میں انکے آرتھ اور ابھراے سمجھنے میں گنیش جی کو دیر لگتی تھی اتنی دیر میں بیاس جی اور بہت اشلوک بنالیتے تھے اس  
 لیان روپ سورج کے اودے ہونے سے سنار کے اگیان کا اندھیر دور ہو گیا اس بھارت روپ برکشس کا  
 ملا ادھیائے جہین سمست مہا بھارت کا سمجھپ برن ہو چکا ہو۔ پو لوم واسیتیک اگیان جڑ سمجھو اگیان گدے سمجھاپ  
 ایشون کے بیٹھے کی شاخین آرنیہ (بن) پر ب اسکا پر ب روپ ہو براٹ اور ا دیوگ پر ب اسکا سار پر بھشم پر ب  
 سکی بڑی بھاری شاخ ہو درون پر ب اسکے چے کرن پر ب اسکا سفید پھول شل پر ب اسکی گندھ ہو اہتری پر ب  
 اور سوچک پر ب اسکی چھایا ہو شاتی پر ب اسکا بڑا پھل اسو میدھ پر ب اس پھل کا امرت روپ ہے ہو اشرم باس  
 پر ب اسکا آسرے موسل پر ب اشلو شاخون کا آخری حصہ ہاتا روپ کشیون سے بخت ہو کیشرون کو یہ مہا بھارت  
 روپ برکش آسرا ہوگا۔



اگر مہاراجی نے کہا کہ دھرماتھیا س جی نے اپنی پاتا اور بھیشم جی کی اگیا انوسا پھر سیرج کی رانی کے اور سے تین پتر  
 دھرتراشت پند اور بدراپین کرانے اور آپ قہ کرنے کو پٹے گئے پانڈون کے مر جانے پر راجہ جینجے کے جگ میں  
 ہزارون ریشون منیشرون کی بھایا میں یہ مہابھارت پیشم پان جی نے اپنے گرد بید بیاس جی کی اگیا سے سنائی کرویش کا  
 بستار رانی گاندھاری کا دھرم اور دیرج اور چھان وکیل بدرجی کی بدھی (دانا لائی) رانی کنفی کی دھرتراشت پند اور  
 سرکیشن مہاراج کا پتر پ اور انکی سہاے کرنا رور جو دھن ادک کا کو کم اور در آجا بیاس جی نے کہا یہ پہلے بیاس جی  
 نے ایک لاکھ اشلوک بھارت کے بنائے اور ایک بھارت سنگھتا خاص کتاؤن کی جو میں ہزار اشلوک بنائے اسکے  
 بعد پربون کا مختصر حال ۱۵۰ اشلوکون میں برن کیا اور سب سے پہلے سکھ دیو جی اپنے پتر کو چڑھائے اسکے پیچھے ادرالین چیلون  
 کو پٹھائے اور کل ۲۰ لاکھ سنگھتا بنائی انہیں سے ۲۰ لاکھ دیو لوک میں ۵۰ لاکھ پتر لوک میں ۱۲ لاکھ گندھرب لوک میں  
 اور ایک لاکھ کنش لوک ارمھات اس سنسار میں رہے نار دجی نے دیو لوک میں دیوتاؤن کو اور اسست دیول رشی نے  
 پترون کو سکھ دیو جی نے گندھربون جکشنون راجھتون کو اور بیاس جی کے پیشم پان جی نے راجہ جینجے کے جگ میں  
 ایک لاکھ اشلوک مہابھارت کے سنائے کہ وہ روپ در جو دھن ایک پتر بھاری برکش ہو کرن اسکا گد اور شکتی شلخ  
 دوسا سن اسکا پہل دھرتراشت اسکی جڑ ہو۔

دھرم روپ جدھشتر ایک بڑا درخت ہو گا اسکا رجن اور بھیم سین اسکی شلخ نکل سہدیو اسکے پھل میں اور سری  
 کرشن اسکی جڑ ہیں۔

راجہ پنڈوبت سے پرنتی کے راجاؤن کو بچ کر کے شکار کھیلتا ہوا رشی منیشرون کے ساتھ جنگل میں رہا اور ایک  
 مرگ روپ رشی کو اپنی استری مرگی کے ساتھ بھوگ بلاس کرتے ہوئے تیر سے مار کر آید مصیبت امین پڑ گیا دھرم راج  
 اور بایو دیوتا دراجہ اندر اور اسونی کمارون سے پہلے پنج پتر پیدا ہوئے ان پانچون پترون کے سنسکار تپیشری رشی مہنی ستر  
 لوگون نے آپ کے۔ یہ پانچون تپرسنار میں راجہ پنڈو کے بیٹے پر پیدا ہوئے جنکا پتر پ اور جش پرنتی پر بہت کھیلا  
 ہوا اس مرگ روپ رشی کی سرب سے راجہ پنڈو رانی مادری کے ساتھ بھوگ بلاس کرنے ہوئے مر گیا مادری اسکے  
 ساتھ سستی ہو گئی وہاں کے ریشون نے پانچون پانڈون کو رانی کنفی سمیت بستنا پور میں پیشم پانہ اور دھرتراشت کے پاس  
 پہونچا دیا کہ یہ راجہ پنڈو کے پتر آپ کے پتر دین اور اسی راج بھایا میں سب کے سامنے وہ اندر دھیمان ہو گئے سب کو  
 اشچرج ہو گیا جتن پریش پانچون پانڈون کو دیکھ کر بہت خوش ہوتے تھے اور آدمی کہتے تھے کہ یہ پتر راجہ پنڈو کے ہینون ہو سکا  
 میں ہستنا پور نو اسی اُنکے آنے سے بہت ہی پرش تھے در بدھی پترشون کے سند یہ دور کرنے کو آکاش بانی ہوئی کہ یہ پانچو  
 پتر راجہ پنڈو کے بیٹے ہیں اور آکاش سے پھولون کی برکھا ہوئی۔ پانڈو چارون بید شاستر اور پراونون کو پترہ کر سب  
 سنکار پانے کے جو کہ ہوئے جدھشتر کی پوترتا بھیم سین کا دھیرج ارجن کا پتر کہم نکل سہدیو کی پترنا رانی کنفی کی گروید  
 سنسار میں پرشدھ ہوئی در ویدی سو میر میں بہت سے راجاؤن کے سمودہ میں تھا پتر پالی ارجن نے بھرنگ جتر کے اند  
 گھونٹی ہوئی پھولی کے نشاہ لکا کر دیویدی کو پایا اسی دن سے سارے دھنیش دھارپون میں رجن مریشٹ اناگ  
 آسنے پرنتی بھر کے راجاؤن کو جیت کر جدھشتر اپنے بڑے بھائی سے راجہ جوگ کرایا اور جدھشتر نے اُن دان اور پتر  
 اور دکشا آدک سے ریشون پر ہنون اور راجاؤن کو تپت کر کے ایسا جگ کیا کہ سنسار میں اور کوئی راجہ نہیں کر سکتا



سرکیشن ہماراج نے ارجن ویم کو ساتھ لیکر خراسندہ کو جیتا اور شش پال اپنی مورکھتا (ہو قونی) سے جگ میں مارا گیا  
 راجہ درجو دھن کو اس راجسو جگ میں خرابی بنایا جد عشر نے اس جگ میں بہت شال دو شالے ریٹھی بستر اور انیک پر کار  
 کے بھوشن اور من آسکو دیے اور اپنا بھائی سمجھ کر بہت آدرشنان کیا درجو دھن در بدھی پانڈون کا ایشج اور بھوتی کھکر  
 من میں بہت دکھی ہوا اور جب اسے آد بھت راج محل اور سجھا دو آتو کے بنائے ہوئے دیکھے اور جل میں تھل اور تھل  
 میں جل پر تبت کر دھو کھا کھا کر گرا اور بستر اس کے بھیگ گئے تو بھیم سین بے اختیار ہنسنا دہ بہت ہنرایا اور جسد کی آگ میں  
 جلنے لگا راجہ دھرترا شٹ کی صلاح سے درجو دھن نے چھل کے پانسون سے جو اکیلا اور سیدھے سادے جد عشر کو  
 جیت لیا رانی درو پدی کی راج بھیا میں اسے ڈرگت کی اور پانڈون کو تیرہ برس کا بن باس دیکر سارا راج چھین لیا  
 بن جاتے ہوئے درجو دھن اور شکتی اور کرن نے پانڈون کا اپان کر کے ہنسی کی اور بہت ڈر بچن کے اور راجہ دھرترا شٹ  
 کو بہت سوچ ہوا اسے سنجی سے کہا کہ درجو دھن نے بغیر میری صلاح اور مشورہ کے پانڈون کا بہت نرا در کیا اس میں میرا کچھ  
 دوش نہیں ہونے پانے خاندان کی تباہی سے ہرگز خوش نہیں ہوں اور نا بینا ہونے سے میں کچھ نہیں کر سکتا میں اپنے بھون  
 اور پنڈو کے بیٹوں میں کچھ بھید نہیں سمجھتا ہوں نہ تو اس مرتبہ ہونے سے درجو دھن کے بس میں ہو گیا ہوں در بدھی کر دھتی  
 درجو دھن راجسو جگ میں دھرترا جد عشر کے سمیت بھوتی دیکھ کر اور اس سے جدہ کرنے کی سار تھ نہ بچا کر چھل کے  
 پانسون سے جو اکیلا اس وقت کا سب حال تکو بھی محاقم ہوا تم دھرم شاستر جانتے والوں میں تعظیم کی نگاہ سے دیکھے جاتے  
 ہو اور تھو سنار جانتا ہو کہ بڑے بدھی ناں ہوں اپنا حال مٹانا ہوں تم سمجھ لو گے کہ درجو دھن کے کو کوہوں میں میرا کچھ دوش  
 نہیں ہونے جب میں نے سنا کہ راج بھیا میں سوربیرا رجن نے ہرک جنت میں گھومتی ہوئی مچھلی کے نشانہ مارا اور درو پدی  
 کو پایا درجو دھن و کرن وغیرہ ارجن اور بھیم سین سے جدہ نہ کر سکے تب ہی میں جان گیا تھا کہ پانڈون سے درجو دھن نہیں  
 جیت سکتا ہوں جب میں نے سنا کہ اکیلا ارجن دوار کا سے سرکیشن جی کی ہن سو بھدر را کو لے آیا اور بلرام و کرن چندر نے  
 بہت سادہ چیز دیکر اگا ہوا کہ دیا تب ہی سے میں جے کی آسا نہیں رکھتا جب میں نے سنا کہ ارجن نے کھانڈون میں اگنی کو  
 تربیت کیا اور اندر سے کچھ نہ ہو سکا تب ہی سے میں جے کی آسا نہیں رکھتا جب ارجن بھیم سین نے سب راجاؤں کو  
 جیت کر جد عشر سے راجسو جگ کر لیا تب ہی سے میں جے کی آسا نہیں رکھتا جب میں نے سنا کہ ارجن شتر تیا  
 سیکھنے کو امر تو پر میں راجہ اندر کے پاس گیا اور پانچ برس وہاں رہا تب ہی سے آسکو جیتنے کی امید نہیں رکھتا ہوں جب میں نے  
 سنا کہ براٹ نگر میں میرے پتر بھیشم پنامہ دور و نا پلج اوک سور بیرون سمیت ارجن بھیم سین سے ہار کر اٹھے چلے آئے تب ہی  
 سے میں انکو اچھو بھتا ہوں جب سے میں نے دیکھا کہ سرکیشن ہماراج پانڈون کا بکش کرنے کو یہاں آئے اور راج بھیا میں  
 درجو دھن آدک سور بیرون کو اپنا بھو روپ دکھایا تب ہی سے میں پانڈون کے جیتنے کی آسا نہیں رکھتا ہوں جب سے  
 میں باس کرتے ہوئے پانڈون نے سات اکٹونی سینا اکٹھی کر لی تب ہی سے میں جے کی آسا نہیں کرتا ہوں جب میں نے  
 سنا کہ شکرام میں سکھنڈی کو آگے کر کے ارجن نے بھیشم پنامہ کو سرشیا پر گرا دیا اور انکے جل مانگنے پر ارجن نے پرتھی میں  
 تیرا کر پو تر جل کی دھار سے پنامہ جی کو تربیت کیا تب ہی سے میں جے کی آسا چھوڑ بیٹھا ہوں ایسا کہ کھتر اور پو توں اور  
 سندھیوں بھون کے مارے جانے سے راجہ دھرترا شٹ بالکل ہو گیا سنجے نے سمجھایا کہ اس پرتھی پر بڑے بڑے پرتاپانی  
 راجہ سکر اکٹو کو بھاگرت دسر تھ سری رام چندر ہماراج سے ہو کر بکینٹھ کو چلے گئے تم اپنے بیٹوں کا کیا سوچ کرتے ہو







اور بھیم سین کا گدہ جلد ہوا بھیم سین نے اُسکی ران توڑ ڈالی وہ گر گیا اُسکے بعد رات کو اسو تھا مان کرنا چارج اور کرت برا  
نے پانڈون کی بچو ہوئی سینا اور راجا دنگو اڑالا۔ پانچون پانڈو مٹر کرشن جی ساکی جی سائت آدمی پانڈون میں اور اسو تھا مان  
کرنا چارج اور کرت برایتین آدمی کوردی سینا میں باقی بچے تھے جیسے تھارے جگ میں میں نے بھارت کو سنایا  
اسی طرح راجہ جینجے کے جگ میں مٹیم پائٹن مٹی نے بیاس جی کی آگیا انوسار مہا بھارت چتر برن کیا تھا جیسے سب  
نمون میں گیان آتا مٹیت ہی ایسے ہی سب شاستر اور پرانوں میں بہ تھا بھارت سر شیطا تم ہی۔

ب منجملہ اپرب مہا بھارت کے ہر ایک پربین جو کچھ لکھی جاوے گی پرب پرستہ سمجھیں گے اور تھوڑا شلوک ادھیاء میں لکھی جاتی ہے

## تفصیل پر پرب مہا بھارت

نمبر	نام پرب	ادھیاء	اشلوک
۱	آوپرب	۲۳۷	۱۱۱۱

مضمون۔ اس پرب میں شترہ انوپرب حسب ذیل میں تھوڑے پرب اس میں آنگ رشی کا مہاتم ہی۔ پو لوم پرب  
اس میں بھرگو نرس کی کتھا ہے آستیک پرب اس میں ناگون اور گڑ اور مندر متھے کی کتھا اور اوچی شرو اگھوڑے کے پیدا  
ہونے کا بیان ہے آتھا و تارن پرب اس میں آکا ذکر ہے کہ جو شوریر دیوتاؤں کے انش سے پیدا ہوئے سو کھیتھو پرب  
پر ونس اور کر و نش کے راجاؤں کا ذکر ہے دیت دا نو پرب اس میں دیون کا ذکر ہے اور راجہ بھرت کا حال شکشا اور  
راجہ دشت کا بواہ ہو کر راجہ بھرت کا پیدا ہونا اور راجہ شانن کے گھر گنا جی کے آنے کی کتھا بھیشم آہت اور پرنگیا بھیشم  
جی کا جنم گنا جی کے اودر سے۔ بیاس جی کا بردان و حتر اشنٹ پنڈو کے پیدا ہونے کی کتھا۔ بھیشم کا بجز برج اور حتر انگد  
کی رکشا کرنا پھر دونوں کا مرن بھیشم پرنگیا۔ پانڈون کی آہت (جائش پرب (در جو دھن کا پانڈون کے مارنے کے  
یئے وارن دت پوری میں رال اور لاکھ کا گھر بنوانا راہ میں بدبرجی کا پٹھ بولی میں اس گھر سے بچنے کی تدبیر بتانا پانڈون کا  
سرتنگ کی راہ سے نکلتا اور اس لاکھ کے مکان میں پانچ نکھا دون کا مع انکی ماتا اور پورچن کے جلنا) ہڈ مش پرب  
ہڈ مش راجس کا بھیم سین کے ہاتھ سے مارا جانا اس میں ہڈ ما سے بواہ۔ گھٹوت کچ پتر کا پیدا ہونا) بیاس جی کا درشن  
یکتھ پرب (مکھو کا مارا جانا بھیم سین کے ہاتھ سے اور کرنا معروف درویدی اور دشت من اس کے بھائی کا پیدا ہونا) چتر رتھ پرب  
(اس میں پانڈون کا درویدی سو بھیشم کرنا پانچال دیش جانا راہ میں انگار پرن گندھرب سے رجن کا گنگا کنارہ جدھو  
اور پھر مٹرتا ہونی) درویدی سو بھیشم پرب (بشٹ اور اورب کا اکھیاں پانڈون کا پانچال نگر میں پہونچنا  
وہاں سب راجاؤں کے بیچ میں رجن ہر میک جنر پگھو متی ہونی مچلی کو نشانہ لگانا کئی راجاؤں اور کرن اور در جو دھن  
سے بھیم رجن کا جدھ کرنا پانڈون کا فتح پانا) بواہ پرب (مٹری کرشن و بلرام جیو کا شنکا کرنا) کہ (نکارا کریم امانکھہ  
یئے پانڈوین) اس کے آخر میں جانا ملاپ کرنا اور درویدی کا بواہ) ہڈر آگھن پرب (کورون کا بدرجی کو پانڈون کے  
لانے کو بھیجنا بدرجی کا پانڈون کے پاس جانا اور وہاں مٹری کرشن جی کے درشن ہونا) راج لا بھ پرب (کورون  
و پانڈون کا باہم آدھا راج تقسیم کرنا اور نار دمنی کا آنکر پانچون پانڈون کے ساتھ درویدی کا باری باری سے  
رہنے کا آپدیش کرنا) رجن بن باس پرب (سند اور اوپ سندو بھائیوں کی کتھا۔ پھر بھیم کے کام کرنے کو



ارجن کا جد ہشتر کے محل میں جانا جہاں درویدی تھی اور پھر بن میں جا کر باس کرنا الوپی کسورب ناگ کی کنیاں سے بواہ کرنا اور اس سے برابر بن نام پتر کا پیدا ہونا تیرتہ جاتر میں بیج اہسراؤن کا سراپ موچن پر بہاس تیرتہ میں سر کرشن جی کا ملاپ ہونا ۱۲ سو بھدر راہرن پر پ (ارجن کا دور کا میں جانا سو بھدر راہرن کرشن جی کی بہن کا روپ دیکھ کر ارجن کا مو ہونا اور سو بھدر راہرن کو ہرنے کی کتھا) کھاٹھو بن داہن پر پ سر کرشن جی اور ارجن کا جمناتل جانا ارجن کو گاٹھو ہونے اور شری کرشن جی کو بسو کرمان والا رتھ ملنا اور کھاٹھو بن جلا کر اگن دیو کی ترقی کرنا اور مے دانہ کے ملنے اور سارے پتروں کی کتھا۔

اشلوک

ادھیلا

نام پر پ

نمبر

۲۵۱۱

۴۸

سبھا پر پ

۲

مضمون۔ اہین نوا نو پر پ بہن - (۱) نو پر پ (اہین پانڈون اور لوکپالون کی سبھا کا برتن لکھ کر نام پر پھس کی کتھا) (۲) منتر پر پ۔ راجو جگ کی صلاح اور پھر جگ کرنا (۳) جمر اسندھ بدھ پر پ گدھ دیش کے راجہ جراسند کے مارے جانے اور دیش دیش کے راجاؤں کو قید سے چھوڑنے کا حال - (۴) دگ بنچے پر پ۔ پانڈون کا چارون طرف کے راجاؤں کو جیتنا (۵) راجو جگ پر پ اہین دیش دیش کے راجاؤں کا آنا اور جد ہشتر کے راجو جگ برتن - (۶) ارگھانے ہرن پر پ (سر کرشن چندر جی کا بوجن رکھ کر م سے ہونا اور راجہ سس پال کا منع کرنا - (۷) اس پال بدھ پر پ (سس پال کا سر کرشن جی کو برا بھلا کہنا سر کرشن جی کا سودرشن چکر سے اس پال کا سر کاٹ (۸) دیوت پر پ۔ درجو دھن کا بھیم سین کے ہلنے سے جد ہشتر کے راجو جگ میں برمانا اور چھل کے جو سے درجو دھن کے مانا شکنی نما جواری کا جد ہشتر سے سب راج اور دھن جیت لینا (۹) نو دیوت پر پ۔ دو ساسن درویدی کو سبھا میں لا کر اسکا پٹ کھینچنا اور سر کرشن مہاراج کی کرپا سے اسکا اپار ہو جانا اور دو ساسن کا کھینچنے کھینچنے سے جانا پھر سب کے سمجھانے سے دھرتراشٹ کا درویدی کو تین بردان دینا اور پھر دھرتراشٹ کے کہنے سے دوبارہ جد ہشتر کا چو کھیلنا اور پھر بھی جد ہشتر کا بار جانا اور اسکو بنو باس ہونا۔

اشلوک

ادھیلا

نام پر پ

نمبر

۱۱۶۶۳

۲۶۹

بن پر پ

۳

مضمون۔ اہین انیل نو پر پ بہن (۱) ارن پر پ۔ پانڈون کا بن کو جانا انکے ساتھ ہی ہینا پورے رہنے والا اور بہت سے برہمنوں کا بھی جانا انکے کھانے کے لیے سورج کا ارادہ بن کر نادر تراشٹ کا بدجی کو نکال دینا اور پھر پلاٹ پانڈون کے مارنے کے لیے صلاح کرنا بیاس جی کا منع کرنا مینری جی کا آنا۔ درجو دھن کو سمجھانا۔ درجو دھن کا نہ ماننا۔ مینری جی کا سراپ دینا۔ بھیم سین کا کر میر دیت کو ماننا اور جد ہشتر کے پاس پانچال دیش کے آدمیوں اور جادوؤں کا آنا اور سر کرشن چندر جی کے آگے درویدی کا بلاپ کرنا اور شری کرشن جی کا درویدی کو سمجھانا اور سو بھدر راہرن کو اپنے ساتھ لیجانا درویدی کو سمجھانا اور جد ہشتر کا سمجھا دینا۔ بیاس جی کا جد ہشتر کے پاس آنا اور منتر دیا جد ہشتر کو دینا اور پانڈون کا دیوت بن کو جانا (۲) اور جہا تیشا گمن پر پ۔ ارجن کا دب استروں کے ملنے کے لیے تپ کرنا (۳) کیراوت پر پ۔ مہادیو جی کا کرات روپ دھر کر ارجن کے پاس آنا اور اس کے جد سے پرسن ہونا اور پاش بہت وغیرہ استروں کا دینا (۴) اندرو کا بھگن پر پ

۱۱ دیوت بنچے کا راجا جیتنا ۱۲ دیوت استروں کے ملنے میں جو منتر دینا کے پر ہونا سے جو اس جگہ بن کر اگے آئے گا ۱۳



ارجن کا شتر بتیا سیکھنے کے لیے اندر کے پاس اندر لوک میں جانا اور دھرتراشت کو خوف ہونا جدھشتر کا جوئے کی یاد  
کر کے افسوس کرنا (اسی پر ب میں نل اور دینی کی کتھا ہی) جدھشتر کے پاس بومس رشی کا شرگ سے آنا اور ارجن کی  
شرگ میں شتر بتیا سیکھنے کا حال کہنا (۵) جدھشتر تیرتھ جاترا پر پرب۔ اس پر ب میں ایک تیرتھوں کی مہمان  
اور مہاتم پانڈون کا پست تیرتھ کو جانگے رشی کے جگ اور اگست رشی پیرنگی رشی و پر سرام کا برن سہسرا باہو کا ہتھ اور  
پر بھاس تیرتھ میں پانڈون اور جادون کا ملاپ۔ چوہن رشی کی کتھا راجہ ماندھاتا اور جنت کا اکیہان اور راجہ شوی کے  
دھرم کی پرکشا اور اشٹا بکر سمباد گندا و ن پر بت کی جاترا ناراین نام آسرم میں، باس کرنا بھیم سین اور ہنومان جی کا ملاپ  
بھیم سین کا بڑے بڑے راجھٹون اور من ست آدک مہا بلوان جکشن سے جدھ ہونا (۶) جٹا سمر بدھ پر ب بھیم سین کا  
جٹا سمر دیت کو مارنا درویدی کو ہرکھ اوتساہ بڑھانا ہرکھ پر داری کا آگن پانڈون کا اربی شین کے آسرم میں جانے کی کتھا  
(۷) جکشن جدھ پر ب۔ پانڈون کا کیلاش پر بت پر جاناسن ست وغیرہ یکنون سے بڑا جدھ ہونا ارجن کا ملاپ  
(۸) نوات کوچ پر ب۔ ارجن کا گردکشنادینے میں نوات کوچ دینون کو مارنا راجہ اندر کا بکھے دور کرنا اور  
ارجن کا شرگ سے لائے ہوئے شتر جدھشتر کو دکھلانا (۹) جگر پر ب۔ پانڈون کا کندھ ماون پر بت سے اترنا اور  
اجگر کا بھیم سین کو بکڑنا اور جدھشتر سے پرشن اتر ہونا اجگر کا دب دیہ دھر کر شرگ جانا اور پانڈون کا کامیہ بن میں آناری  
کرشن چندر سے ملاپ (۱۰) مارکنڈے سماگم پر ب۔ مارکنڈے جی کا پانڈون سے ملنے کو آنا راجہ پر بھو وغیرہ کے  
بہت سے سمباد برن کرنا جسکے کارن یہ سمباد جدھ پر ان ہو کر مشہور ہوا اسی پر ب میں ایندر دوسن اور دھند مارا ولس کا بھی  
سمباد ہی (۱۱) درویدی ست بھامان سمباد۔ ان دونوں کا سمباد اور پر بت برت دھرم کا مہاتم انگر س آکھیان  
پانڈون کے دیوت بن میں آنے کی کتھا (۱۲) گھوس جاترا پر ب۔ درجو دھن کا بچھڑون کو مول لینا اور بڑے ٹھاٹھ  
سے درجو دھن کا پانڈون کے جلانے کے لیے جانا اندر کی آگیا سے راستہ میں گندھر پون کا درجو دھن کو بکڑ لینا اور سینا کو  
مار کر بھگا دینا ارجن کا راجہ جدھشتر کی آگیا سے درجو دھن کو چھڑانا اور اسکو سمجھا کر رخصت کرنا (۱۳) مرگ سین پر ب  
بن کے مرگن کا راجہ جدھشتر کو پھن دینا کہ یہاں سے آپ چلے جاویں اور جدھشتر کا پھر کام بن میں آجانا۔ (۱۴) برہی روز کا  
پر ب۔ برہی درون کی کتھا اور درسا رشی کا استیاس (۱۵) درویدی ہرن پر ب۔ راجہ جیدر تھ کا درویدی  
پر آشکت ہو کر اسکو ہرے جانا و ہوم رشی کا اکیلی درویدی کو ہرے جانے دیکھ کر پیچھے پیچھے جانا پانڈون کا بن سے بوٹ کر  
آنا اور بھیم سین کا جیدر تھ کو بکڑے پانچ جوٹی سر پر رکھنا اور باقی سر موٹنا اور پھر جدھشتر کے کٹنے سے جیدر تھ کو چھوڑنا  
(۱۶) شری رامو بیا کھیان پر ب۔ مارکنڈے رشی کا راما اوتار کی کتھا راجہ جدھشتر کو سنانا (۱۷) ستا وتری  
مہاتم پر ب۔ ستا وتری رانی کے بت برت دھرم کی مہمان اور اپنے بہت کو دھرم راج سے چھوڑان دلانا۔ (۱۸) کرن  
کنڈل ہرن پر ب۔ راجہ اندر کا کرن کے پاس برہمن روپ سے آنا اور کوچ و کنڈل اس کے شریو سے جدا کر کے  
لے جانا کوچ کنڈل کے عوض راجہ اندر کا اموکھ شکتی کرن کو دینا اور یہ کہنا کہ ایک پر اکرمی کش کو مار کر مجھ شکتی پھر  
جمارے پاس واپس آجاوے گی۔ (۱۹) آرنی ہرن پر ب۔ مرگ کے روپ میں دھرم راج کا آنا رشیون کا ارنی شٹ  
ہرے جانا راجہ جدھشتر کا اسکی تلاش میں جانا جکشن سے پرشن اتر ہونا ارجن بھیم سین نل سہدیو کو جھلانا اور جکشن کی آگیا  
انوسار پانڈون کا پچھتم دیش کو جانا۔

ارجن کا شرگ سے لائے ہوئے شتر جدھشتر کو دکھلانا (۹) جگر پر ب۔ پانڈون کا کندھ ماون پر بت سے اترنا اور  
اجگر کا بھیم سین کو بکڑنا اور جدھشتر سے پرشن اتر ہونا اجگر کا دب دیہ دھر کر شرگ جانا اور پانڈون کا کامیہ بن میں آناری  
کرشن چندر سے ملاپ (۱۰) مارکنڈے سماگم پر ب۔ مارکنڈے جی کا پانڈون سے ملنے کو آنا راجہ پر بھو وغیرہ کے  
بہت سے سمباد برن کرنا جسکے کارن یہ سمباد جدھ پر ان ہو کر مشہور ہوا اسی پر ب میں ایندر دوسن اور دھند مارا ولس کا بھی  
سمباد ہی (۱۱) درویدی ست بھامان سمباد۔ ان دونوں کا سمباد اور پر بت برت دھرم کا مہاتم انگر س آکھیان  
پانڈون کے دیوت بن میں آنے کی کتھا (۱۲) گھوس جاترا پر ب۔ درجو دھن کا بچھڑون کو مول لینا اور بڑے ٹھاٹھ  
سے درجو دھن کا پانڈون کے جلانے کے لیے جانا اندر کی آگیا سے راستہ میں گندھر پون کا درجو دھن کو بکڑ لینا اور سینا کو  
مار کر بھگا دینا ارجن کا راجہ جدھشتر کی آگیا سے درجو دھن کو چھڑانا اور اسکو سمجھا کر رخصت کرنا (۱۳) مرگ سین پر ب  
بن کے مرگن کا راجہ جدھشتر کو پھن دینا کہ یہاں سے آپ چلے جاویں اور جدھشتر کا پھر کام بن میں آجانا۔ (۱۴) برہی روز کا  
پر ب۔ برہی درون کی کتھا اور درسا رشی کا استیاس (۱۵) درویدی ہرن پر ب۔ راجہ جیدر تھ کا درویدی  
پر آشکت ہو کر اسکو ہرے جانا و ہوم رشی کا اکیلی درویدی کو ہرے جانے دیکھ کر پیچھے پیچھے جانا پانڈون کا بن سے بوٹ کر  
آنا اور بھیم سین کا جیدر تھ کو بکڑے پانچ جوٹی سر پر رکھنا اور باقی سر موٹنا اور پھر جدھشتر کے کٹنے سے جیدر تھ کو چھوڑنا  
(۱۶) شری رامو بیا کھیان پر ب۔ مارکنڈے رشی کا راما اوتار کی کتھا راجہ جدھشتر کو سنانا (۱۷) ستا وتری  
مہاتم پر ب۔ ستا وتری رانی کے بت برت دھرم کی مہمان اور اپنے بہت کو دھرم راج سے چھوڑان دلانا۔ (۱۸) کرن  
کنڈل ہرن پر ب۔ راجہ اندر کا کرن کے پاس برہمن روپ سے آنا اور کوچ و کنڈل اس کے شریو سے جدا کر کے  
لے جانا کوچ کنڈل کے عوض راجہ اندر کا اموکھ شکتی کرن کو دینا اور یہ کہنا کہ ایک پر اکرمی کش کو مار کر مجھ شکتی پھر  
جمارے پاس واپس آجاوے گی۔ (۱۹) آرنی ہرن پر ب۔ مرگ کے روپ میں دھرم راج کا آنا رشیون کا ارنی شٹ  
ہرے جانا راجہ جدھشتر کا اسکی تلاش میں جانا جکشن سے پرشن اتر ہونا ارجن بھیم سین نل سہدیو کو جھلانا اور جکشن کی آگیا  
انوسار پانڈون کا پچھتم دیش کو جانا۔



اشلوک

ادھی

نام پر پ

نمبر

۲۰۵۰

۶۸

براٹ پر پ

۴

مضمون۔ اس پر پ میں چھ چھوٹے انو پر پ ہیں۔ (۱) براٹ پر پ۔ پانڈون کا راجہ براٹ کے نگر میں جانا۔  
(۲) پانڈو پر ویش پر پ۔ اپنے شستہ چتا بھوم میں جو کر کے برکش پر چھا کر رکھنا اور پانڈون کا براٹ نگر میں  
جانا (۳) سسے پالن پر پ۔ پانڈون کا روپ بد لکر راجہ براٹ کے پاس جانا اور ایک سال بسر کرنا (۴) کیچک پر پ۔  
پر پ۔ بھیم سین کا کیچک کو مارنا اور جو دھن کا پانڈون کی تلاش میں دو تون کو بھیجنا اور پتہ نہ پانا (۵) پانچو ان گنو  
ہرن پر پ۔ سو سران کا راجہ براٹ کی گایو نکو ہرے جانا اور پر پسر جتھ ہونا راجہ براٹ کا گرفتار ہونا سہیو کا چتر کر  
لانا۔ (۶) ابھمنون بواہ پر پ۔ ارجن کا در جو دھن سے جتھ کر کے فتح پانا راجہ براٹ کا خوش ہو کر اپنی پتری  
اترا کا بواہ ابھمنون ارجن کے پتر سے کرنا شری کرشن جی کا دوار کا سے برات لیکر آنا اور بواہ کا آتھ۔

اشلوک

ادھی

نام پر پ

نمبر

۴۶۹۶

۱۷۶

آدیوگ پر پ

۵

مضمون۔ اس میں تیرہ انو پر پ ہیں۔ (۱) آدیوگ پر پ۔ پانڈون اور کورون کا شری کرشن جی سے مدد چاہنا  
آکا قبول کرنا اور در جو دھن کی خواہش بموجب ایک کشونی سینا دینا اور ارجن کی راجھا انوسار پانڈو کا خود منتری  
ہونا راجہ شیل کا بچن ہار کے در جو دھن کا ساتھی ہونا پانڈون کا دھر تراشٹ کے پاس پیدہت کو بھیجنا (۲) پانڈو  
سمیپ سنجے آگمن پر پ۔ راجہ دھر تراشٹ کا باہم صلح ہونے کے لیے سنجے کو پانڈون کے پاس روانہ کرنا  
(۳) دھر تراشٹ چنتا پر پ۔ راجہ دھر تراشٹ کو دونوں طرف فوج کے جمع ہونے سے فکر ہونا بد جی اور سنت  
بھات کا سمجھانا سنجے کا واپس آنکر شری کرشن جی اور ارجن کا برا کر م برن کرنا (۴) بھاگوت جان پر پ۔ شری کرشن جی  
کا کورون کے سمجھانے اور جتھ نہ ہونے کے کارن خود ہستنا پور جانا اور سبھا میں در جو دھن کو سمجھانا (۵) ماتی واپھیا  
پر پ۔ اٹل کا اپنی پتری کے لیے بڑھوٹھنا اور رشن جی کا گڑ کو نصیحت کرنا (۶) گالو پر پ۔ سواہر کے چیلہ گالو کا  
گھوڑون کی تلاش میں پھرنا نار داور پر سرام جی کا در جو دھن کو اپدیش کرنا۔ (۷) کرن شری کرشن جی پر پ۔ کرن  
اور در جو دھن کا شری کرشن جی کے قید کرنے کے لیے مشورہ کرنا اور شری کرشن جی کو در جو دھن آدک راجاؤن کو اپنا براٹ  
روپ دکھانا اور کرن کو اپنے رتھ پر سوار کر کے لے جانا اور سمجھانا کہ پانڈو اسکے اور زاد بھائی ہیں (۸) شری کرشن  
سبھا پر ویش پر پ۔ شری کرشن جی کا ہستنا پور سے لوٹ کر آنا اور پانڈون کی سبھا میں کورون کا سب برتانت سنانا  
(۹) جتھ آدیوگ پر پ۔ پانڈو کا شری کرشن جی کی صلح سے جتھ کے لیے طیار ہونا (۱۰) سینا نرمان پر پ  
پانڈون اور کورون کی سینا کا شمار اور کور کرشن میں جانے کا حال (۱۱) آلوک دوت آگمن پر پ۔ در جو دھن کا آلوک  
دوت کو پانڈون کے پاس بھیجنا۔ (۱۲) رتھا تر جی شکھیا پر پ۔ رتھی اور رتھا رتھی راجاؤن کے نام برن کرنا (۱۳) آو کا  
پر پ۔ انا اور شکھندی کے پیدا ہونے کا حال۔

اشلوک

ادھی

نام پر پ

نمبر

۱۵۷۷

۱۱۸

بھیشم پر پ

۶

نام پر پ ہلا ادھی



مضمون۔ اس میں پانچ انو پرپ ہیں۔ (۱) بھیشما بھیکیہیون پرپ۔ بھیشم تپا مہ جی کو سینا پتی بنا ۱۰۔ (۲) جمبو کھنڈ پرپ۔ سنجے کا جمبو دیپ کا نریمان کرنا اور جدھشٹر کی سینا کا پر سن جیت ہونے کا برن کرنا۔ (۳) بھوم پرپ سات دیپ کو کھنڈ کا برن کرنا (۴) بھگوت گیتا پرپ۔ ارجن کو موہ ہونا اور جدھ سے انکار کرنا شری کرشن جی کا گیان اور پیش کرنا (۵) بھیشم بدھ پرپ۔ دس دن گھوڑ جدھ کر کے بھیشم جی کا سر شیا پر سن کرنا۔

نمبر	نام پرپ	ادھیائے	اشلوک
۷	درون پرپ	۱۸۰	۸۶۰۶

مضمون۔ اس ساتویں پرپ میں آٹھ انو پرپ ہیں (۱) درونا بھیکیہیون پرپ۔ بھیشم جی کے گر جانے سے درجوہن کا درونا چارج جی کو سینا پت کر کے تلک کرنا۔ (۲) سن پتک پرپ۔ درونا چارج کا جدھشٹر کو بکڑ کے درجوہن کو دینے کی صلاح کرنا اور سن پتک سینا کو آگیا دینا کہ وہ سنگرام کرتے ہوئے ارجن کو جدھشٹر سے دوہلے جاوین۔ راجہ بھگت کا مارا جانا۔ (۳) ابھمنون بدھ پرپ۔ سات مار تھیون کا ابھمنون کو گھیر کر مارنا۔ (۴) پرتگیٹا پرپ۔ ارجن کا پرتگیٹا کرنا کہ ابھمنون کے مارنے والے جید رتھ کو مار دگا (۵) جید رتھ بدھ پرپ۔ ارجن کا اپنی پرتگیٹا اوسا سات کشونی سینا کو مار کر جید رتھ کو مارنا۔ (۶) گھٹوت کج بدھ پرپ۔ گھٹوت کج بھیم سین کے پتر کا جل سہندھو ووسوم ورنی وغیرہ راجاؤں سمیت مارا جانا (۷) درون پرپ۔ راجہ درو پد و راجہ براٹ اور بہت سے راجاؤں کا مارا جانا اور درشت دوسن کا درونا چارج کو مارنا (۸) ناراین استرموکش پرپ۔ درونا چارج کے مارے جانے پر ہتو تھامان کا کروہ کر کے ناراین استر جلا تا و درجی کا مہاتم اور بیاس آگمن اور شری کرشن جی اور ارجن کی مہان کا برن کرنا۔

نمبر	نام پرپ	ادھیائے	اشلوک
۸	کرن پرپ	۶۹	۴۹۶۴

مضمون۔ انو پرپ کوئی نہیں ہو راجہ شل اور کرن کا آپس میں بیاہ پاٹھ اور دندسین اور دند راجاؤں کا استوتھامان کے ہاتھ سے مارا جانا کرن کا جدھشٹر کو بہت سے جدھش دھاری راجاؤں کے ساتھ دیکھ کر سوچ کرنا جدھشٹر اور ارجن دونوں کے باہم پنج ہونا شری کرشن جی کا ارجن کو سمجھانا بھیم سین کا اپنی پرتگیٹا اوسا دو ساسن کو مار کر اس کے ہروے کا لو پینا انت میں کرن کا ارجن کے ہاتھ سے مارا جانا۔

نمبر	نام پرپ	ادھیائے	اشلوک
۹	شل پرپ	۵۹	۳۲۲۰

مضمون۔ اس میں پانچ انو پرپ ہیں (۱) شل پرپ۔ سب سوریرون کے مارے جانے پر درجوہن کا راجہ شل کو سینا پت بنانا اور دیش کے سب گھیا راجاؤں کا مارا جانا۔ جدھشٹر کے ہاتھ سے راجہ شل کا قتل ہونا (۲) درجوہن ہرو پرپ۔ شکنی کو سہدیو کے ہاتھ سے قتل ہوا دیکھ کر اور بہت کم سینا رو جانے سے گھبرا کر درجوہن کا تالاب میں پڑش کرنا۔ (۳) گڈا جدھ پرپ۔ بدھکے لوگوں کا خیال ملنے انعام پاٹھون کے پاس آنا اور درجوہن کے تالاب میں چھپنے کا حال بیان کرنا شری کرشن جی سمیت پاٹھون کا تالاب پر جانا درجوہن کو جدھ کرنے کے لیے بلانا درجوہن کا لو کے تالاب سے نکلنا بھیم سین سے درجوہن کا جدھ ہونا بلرام جی کا تیرتھ کر کے آنا اور اپنے دونوں شاگردوں کا جگہ کرنا۔



بھیم سین کا درجہ دھن کی ٹانگ توڑنا آسکا زمین پر گرنا بھیم سین کا بھیم سین پر خفا ہونا شری کرشن جی کا بھیم سین کو سمجھانا  
(۴) سرستی تیرتھ پرب۔ سنجے کا راجہ دھرتراشت کو سرستی تیرتھ کی مہمان سنانا (۵) تیرتھ بنشا نو پرب۔ سنجے کا  
راجہ دھرتراشت کو بہت سے تیرتھوں کا حال سنانا اور انکے مہاتم کا برتن کرنا۔

نمبر	نام پرب	ادھیائے	اشلوک
۱۰	سوتپک	۱۸	۸۷۰

مضمون۔ اس میں دو انوپرب ہیں (۱) سوتپک پرب (۲) ایشک پرب۔ درجہ دھن کا ران ٹوٹنے سے  
گرنا پانڈون کا فتح پا کر خوشی سے باجہ بجاتے ہوئے اپنے لشکر میں آنا اسوتھمان و کرپا چارج اور کریت برہما کا درجہ  
کے پاس جانا اور اسکو جنگل میں اکیلا ٹانگ ٹوٹے ہوئے تباہ حالت میں دیکھ کر دنا اسوتھمان کا پانڈون کے  
ناش کرنے کی اور درشت دمن وغیرہ باقی ماندہ راجاؤں کے مارنے کی پرتگیا کرنا درجہ دھن کا اسوتھمان کے تک کرنا  
پھر ان تینوں کا پانڈون کی سینا کے قریب پوشیدہ ہو جانا شیخون کا ارادہ مصمم کر کے اسوتھمان کا ہر پانڈون نام و در کا  
تت کال آرا دھن کرنا اور ہر پانڈون کے پانچوں تیر جو پانڈون کے خیمے میں سوتے تھے اور بہت سے راجہ اور سردار دن کو سینا سمیت  
مارنا اور راتوں رات شیخون کر کے درجہ دھن کے پاس تینوں آدمیوں کا جانا اور پانچوں پانڈون کے سر تھک کر درجہ  
کو دکھانا۔ درجہ دھن کا معلوم کرنا کہ یہ سرد و پدی کے پانچوں تیر دن کے میں خوشی اور رنج میں درجہ دھن کا مرناراجہ  
جہد ہشر کو خبر ہو نا در و پدی کا اپنے ہتھ اور بھائی وغیرہ کا حال سن کر اتنی شوک کرنا بھیم سین کا گدایکر اسوتھمان کے مارنے کو جانا  
اور شری کرشن جی کا ارجن سمیت اسکی مدد کے لیے جانا اسوتھمان سے جہد ہو نا اور پانڈون کے ناش کرنے کو اسوتھمان کا  
برہم استر چلا نا شری کرشن جی کا برہم استر کو نش پھل کرنا اسوتھمان کے سر میں سے من نکال کر در و پدی کے آگے رکھنا اور شری کرشن جی کا  
اسوتھمان کو سراپ دینا۔

درجہ دھن کے تمام کرکھیل تھا کہ وہ خوشی اور رنج کی حالت میں ہر گاہ

نمبر	نام پرب	ادھیائے	اشلوک
۱۱	استری پرب	۲۰	۷۷۵

مضمون۔ اس میں پانچ انوپرب ہیں۔ خلاصہ اُنکا حسب ذیل ہے راجہ دھرتراشت اور رانی کاندھاری کا اور استر پرب  
سمیت بلاپ کرنا شری کرشن جی اور بدرجی کا سمجھانا پھر سھونکارن بھوم میں آکر اپنے بہت اور بھائیوں کو مرا ہوا دیکھ کر  
بلاپ کرنا کاندھاری کا شری کرشن جی کو سراپ دینا بھیم سین کو مارنے کے لیے راجہ دھرتراشت کا بلانا استر جاو  
شری کرشن جی کا بھیم سین کی لوسہ کی مورت کو آگے کر دینا راجہ دھرتراشت کا اس مورت کے ٹکڑے ٹکڑے کرنا اور  
پھر رونا شری کرشن جی کا آپیش کر کے بھیم سین کا زندہ ہونا بیان کرنا پھر گنگا جی کے ٹپ پر جا کر شراہہ کرنا اور سب  
بہند حیون کا مرتک کر م کرنا کشتی مانا کے کہنے سے جہد ہشر کا کرن کو تلابجلی دینا اور اپنے بھائی کرن کے بل اور پرا کر م کو  
کوبے کے جہد ہشر کا بلاپ کرنا۔

نمبر	نام پرب	ادھیائے	اشلوک
۱۲	شانتی پرب	۳۲۹	۱۴۰۷۳



مضمون۔ اسیمن تین انوپرب ہیں خلاصہ یہ ہے۔ راجہ جدھشٹر کا رشتہ دارون کے مارے جانے سے دکھی ہونا شری کرشن جی کی ایکٹ سے بھیشم پتاما جی کے پاس پانڈون کا جانا انکا ایک دھرم ایتھاس کہکر جدھشٹر کو سمجھانا اور آبدھرم چھبیت کی حالت میں انسان کو کرنا لازم ہے مفصل کہکر جدھشٹر کو سمجھانا بعد میں ہوش دھرم کا آپدیش کرنا۔

نمبر	نام پرپ	ادھیائے	اشلوک
۱۳	انوساس پرپ	۱۲۶	۸۰۰۰

مضمون۔ اس پرپ کا خلاصہ حسب ذیل ہے۔ بھیشم پتاما جی کا راجہ جدھشٹر کو بہت طرح سے آپدیش کرنا دان کرنے کا پھل۔ ست بولنے کا مہاتم۔ گتو برہمن کی مہان۔ چارون برہمن کے دھرم۔ چارون آشرمون کا سادھن برہمن کرنا شری کرشن مہاراج کے تپ کرنے اور بال لیل کا دوبواہ اور سنتان کا حال۔ انت میں بھیشم جی کا اوتراہن سورج میں شری تیاگنا۔

نمبر	نام پرپ	ادھیائے	اشلوک
۱۴	اسومیدھ پرپ	۱۰۳	۳۳۲۰

مضمون۔ ہمالہ میں راجہ مرت کے خزانہ کا حال پانڈون کو بیاس جی سے معلوم ہو کر بہت سا اسباب چاندی اور چنے کا وہاں سے لانا راجہ پر بھیت کے جنم کی کتھا اسومیدھ جگ کرنے کو ارجن کا سینا لیکر دیکھے کو جانا ایک راجاؤں سے جدھ ہونا الوپی کے پیر سیریاہن سے ارجن کا سنگرام پرچے کا بچے ارجن کو ہونا آخر کامیاب ہو کر واپس آنا اسومیدھ جگ کا ساہت ہونا۔

نمبر	نام پرپ	ادھیائے	اشلوک
۱۵	آشرم باس پرپ	۴۲	۱۵۰۶

مضمون۔ اسیمن تین انوپرب ہیں راجہ دھرتراشت کا راج چھوڑ کر بدرجی اور گاندھاری کو لیکر بن میں جانا انکی سیوا کے لیے کنتی کا بھی اپنے پتروں کے راج کا سنگھ چھوڑ کر بن کو جانا پتروں میں پرپ بھیشم پتاما درونا پالچ وغیرہ راجاؤں اور دھرتراشت کے پتروں کا سرگ سے ملنے کو آنا اور دھرتراشت و گاندھاری کا شوک دور ہونا دھرتراشت اور رانی گاندھاری و کنتی کا بن میں شری چھوڑنا نار و آگن پرپ۔ جدھشٹر کے پاس نار دھمی کا آنا چھین کوٹ جادوؤں کے ناش ہونے کا حال سنانا۔

نمبر	نام پرپ	ادھیائے	اشلوک
۱۶	موسل پرپ	۸	۳۲۰

مضمون۔ سب جادوؤں کا ریشون کے سراپ سے شراب پیکر کھاری سمندر کے کنارہ آپس میں لڑ کر مہا شری کرشن جی اور بلرام جی کا جو کال کے جینے کی سامتہ رکھتے تھے منش دیہ کے کارن دھرم نہ چھوڑ کر شری کرشنا کو تیاگانا۔ ارجن کا دوبارہ جانا انکی گت دیکھ کر ارجن کو بہت سوچ ہونا اور سب کی کریا اور کرم کی مہلت نہ دیکھ کر بسدیو جی اور شری کرشن جی اور بلرام جی کا ہر تک سنسکار کرنا اور دوبارہ کال سے سب جادوؤں کی استریوں اور لڑکیوں کو لے کر ارجن ہتھاپور روانہ ہونا پنجاب ویش کے پہلون کا اُس بھاری پروار کو لوٹ لینا ارجن کے گاندیو دھن اور پراکرم کا کچھ کام نہ آنا ارجن کا



بہت دکھی ہونا اور گیتا گمان کو جو سری کرشن جی نے اپدیش کیا تھا یاد کر کے سنتوش کرنا بجز ناجبہ کو دلی کاراج دینا اور  
ہستنا پور پہونچکر سارا حال جدھشٹر کو سنانا پانڈون کا پر بھیت کو ہستنا پور کا راج دیکر راج تیاگنا۔

نمبر	نام پرپ	ادھیائے	اشلوک
۱۷	پرستھانک پرپ	۳	۳۲۰

مضمون۔ پانڈون کا درو پدی سمیت راج چھوڑ کر پرتھی پر کرمان کرتے ہوئے ہمالیہ پر بہت کو جانا راستہ میں اگن دیوتا  
سے بلاپ ہونا ارجن کا گانڈیو دھنش اگن دیوتا کو دے دینا پانچون پانڈون کا ہمالیہ کے برہستان میں پہونچنا درو پدی  
اور بھیجیم سنین۔ ارجن۔ نکل اور سہدیو کا برف میں گر کر مرنا اور گتے کو ساتھ لیے جدھشٹر کا آگے جانا۔

نمبر	نام پرپ	ادھیائے	اشلوک
۱۸	سرگاردھن پرپ	۵	۲۰۹

مضمون۔ راجہ جدھشٹر نے بغیر گتے کے رتھ میں سوار ہونے کی اچھا نہیں کی تب دھرم راج نے گتے کا روپ چھوڑ کر  
جدھشٹر کو رتھ میں سوار کیا اور دیووت نے کسی بہانہ سے جدھشٹر کو نرک دکھایا اور اپنے بھائی ارجن بھیجیم ادک کو روتے ہوئے  
سنا اور جدھشٹر کا دھرم راج نے سندھیہ دور کیا اور آکاش گنگا میں ہستان کر نش دیہہ کو تیاگ سرگ میں پہونچا اور دیوتا  
سے پوجت ہوا۔

مہرشی بیاس جی نے بارہ ہزار اشلوک ہرپس پران کے بنائے یہ سب اٹھارہ پرپ مہابھارت کے برہن کیے سمین  
اٹھارہ کشونی سینا کا اٹھارہ دن میں گھور سنگرام کر کے مارا جانا لکھا جو برہمن بیدون کو پڑھے اور اس مہابھارت کو نہ پڑھے  
وہ چتر نہیں ہی بغیر مہابھارت کے پڑھے دیدون کو پڑھنا بیرتھ (دیفالڈہ) ہی اسمین دھرم شاستر اترتھ شاستر کام شاستر  
اور سارے دھرم کرم برہن کیے ہیں اسمین سب پران برہتان ہیں جیسے گریہست آسرم میں اور تین آسرم اور من میں  
تین پورن اندریوں کی ادبھت کر یا رہتی ہی ایسے ہی سب پرانوں کا یہ آسرا ہی اسکے سوا ہے جو ایتھاس آتھوا کتھا ہی  
وہ سواے (زاید) ہی سمجھنی چاہیے سمجھورن پاپون کی ناش کرنے والی یہ مہابھارت ہی بھارت باسیون راجاؤن اور  
راج رشیون کے جنم کرم کی کتھا اسمین برہن کی گئیں اسلئے مہابھارت نام رکھا مہرشی بیاس جی نے اپنے تب کے بل سے  
تین برس میں بنایا۔

## دوسرا ادھیا

راجہ جنیجے کو کیتا کا سراپ ہونا اور دھوم رشی کو پڑوہیت بنانا

سپنجیپ کتھا مہابھارت سنا کر سوت چربوئے کہ راجہ جنیجے نے کو رشیتر میں سرپ سترجگ کیا تھا اسکے بھائی  
اوگرشین دھیم سین دست سین جگ کے پربندھ میں تھے اُس جگ میں ایک کتا چلا آیا راجہ کے بھائیوں نے اُسے  
مار کر جگ بھومی سے باہر نکال دیا وہ کتا اپنی مان کے پاس روتا ہوا گیا اور مان سے سارا حال کہا کیتا نے کہا کہ تو نے  
کچھ آپرا دھ تو نہیں کیا گتے نے کہا میں نے کسی جگ کی ساگری کی طرف نہیں دیکھا کیتا جگ میں گئی اور راجہ سے  
نش بھاشا میں کہا کہ میرے پڑ کو بنا آپرا دھ تھارے بھائیوں نے مارا ہی راجہ نے کچھ جواب نہیں دیا سرنام کیتا نے



کہا کہ راجہ تملو اکسمات بھی پراپت ہو گا یہ سرپ کتیا کا سکر راجہ کو سوچ ہوا کہ میں ہزاروں لاکھوں سرپ بھشم کر دیں  
اسکا پھل ہو کہ ضرور ملے گا راجہ اس سوچ میں ہستنا پور آیا اور سوچا کہ کسی اچھے برہمن کو پراپت بناؤں جو اس اپرادھ  
سے مجھے چھوڑا دے اس تلاش میں راجہ جنگل کو نکل گیا ایک آشرم دیکھا وہاں سرت سردا رشی مع اپنے پتر سوم سردا کے  
بیٹھے تھے راجہ نے سرت سردا سے سوم سردا کو اپنا پراپت بنانے کے لیے پراعتنا کی رشی نے کہا بہت اچھا لیکن سوم سردا  
ساجت بڑا اور دار ہو جو کوئی کستور بہمن اس سے مانگے وہ دیدیتا ہی جو تم اتنی بات گوارا کر سکو تو پراپت بنا لو راجہ نے  
من لیا اور سوم سردا کو اپنے گھر لے آیا اور پراپت اپنا کر کے اپنے بھائیوں اور رانی و منتریوں سے کہدیا کہ جو کچھ سوم  
کہیں اسکو بنا بجا کر دینا اس طرح راجہ کو راج کرتے کچھ کال قبت ہو گیا راجہ جنمبھے نے نکش شلادیش کو فتح کر لیا۔  
وہاں راجہ پوش کی صلاح سے دھوم رشی کو دونوں نے پراپت کر لیا دھوم رشی کے تین چیلے تھے آرونی۔ ایمنو  
اور وید۔ یہ تینوں چیلے بڑے پنڈت اور گرو بھگت تھے وید کو راجہ نے اپنا اد پادھیال بنا لیا تھا کہ جگ کرنے  
کی اچھا تھی۔

انی سریرام کرت مہابھارت نے آد پر ب دوسرا ادھیال

## تیسرا ادھیال

اوتنگ رشی کا راجہ پوش سے کنڈل لانا اور گورو کی استری کو دینا راجہ جنمبھے کو سرپ  
جگ کے لیے آمادہ کرنا

سوت پتر نے کہا کہ اوتنگ رشی مہاتم اب برن کرتا ہوں کہ وید رشی کا چیلہ اوتنگ رشی نام بڑا تیجسوی اور گورو  
بھگت تھا جب وید رشی کو راجہ جنمبھے اپنے ساتھ لے آئے تو وہ اپنے چیلے اوتنگ کو اپنے آشرم میں چھوڑ آئے اوتنگ  
رشی کی جوان اوستھا تھی اسکے روپ پر وید رشی کی استری موہت تھی دیکھو بھاوی کیسی بلوان اور کام دیو کیسیانج  
و رشی تپنی نے ایک دن اوتنگ رشی سے مہستری کی خواہش ظاہر کی اوتنگ نے کہا کہ تم میری مانا ہو مجھے ایسا نہ کہو  
من ایسا کو کر م بھی نہیں کروں گا وہ شرمائے چپکی ہو رہی اور اپنے دل میں اوتنگ سے دشمنی رکھنے لگی کچھ دن پیچھے وید رشی  
بنے آشرم میں آئے انکو یہ بات معلوم ہو گئی وہ اوتنگ رشی سے بہت پرشن ہوئے اور آشرم واد دیکر کہا کہ ہے جرجو اچھا  
و مجھے بر مانگ اوتنگ نے کہا کہ ہمارا ج آپ کی سیوا کرنا ہمارا پر م دھرم ہی جو آپ کی آگیا ہو وہی کر دن کوئی مشکل  
ام ہو تو وہ بھی میں آپ کی کرپا سے کر سکتا ہوں آپ کچھ آگیا کرین رشی نے کہا کہ اپنی مانا سے پوچھو جو وہ کہے کرو اوتنگ نے  
نی تپنی سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ جو آگیا ہو وہ کر دن وید رشی کی استری نے جو من میں دشمنی رکھتی تھی یہ کہا کہ راجہ پوش کی رانی  
نے کانوں میں جو کنڈل جڑاؤ ہیں وہ چار دن میں مجھے لا دو اوتنگ نے کہا کہ بہت اچھا اور اسی سے پون کی سامان ہاں  
سے چلا راجہ کے یہاں پہونچکر اطلاع کرائی اور راجہ سے کنڈل مانگے راجہ اوتنگ رشی کے کھار بند کا بیج دیکھ کر  
نے کہا کہ یہ کنڈل کسی اور کارن سے رشی لینے آئے ہیں ورنہ انکو اپنے لیے کیا ضرورت تھی سوچ سمجھ کر رانی سے کنڈل منگا کر  
رنگ کو دیدے رانی نے کنڈل دیتے وقت کہدیا تھا کہ چھک ان کنڈلون کو موقع پا کر تم سے جاوگا ہوشیار رہنا راجہ  
نے جو بھوجن اوتنگ رشی کو کھلانا چاہا وہ ٹھنڈا تھا اور بال نکلنے سے آشدھ سمجھ کر رشی نے نہیں کھایا اس بات پر







اور راجہ کو جگ کرنے کے لئے آمادہ کر لیا اور سرپ جگ کر اٹھے اور ہوتی دینے میں اونٹنگ رشی نے اپنے منتروں کی سیدھی دکھائی کہ راجہ اندر منتر دینے کے پر بھاؤ سے اندر اسن سمیت چلے آئے اسکا پر تانت آگے برن ہو گیا وہ اونٹنگ رشی مہاتم جو کوئی سردھاسے سروں کرینگے وہ کام میں نہ ہو کر آنت میں ششہ گئی پاؤں گئے۔ افسوسم کرت مہابھارت میں اداھیالے

## چوتھا ادھیالے

بھگوانش کا سنجھپ حال چیون رشی کا جنم کدر وبتا سے ساہنوں اور گر گر چیکا پیداہونا

شونک آدک رشیوں کے پوچھنے پر سوت پترنے کہا کہ بھگوانش کی سنجھپ کتھا سنا تاہوں کہ برہاجی کے جگ میں بھگوانی پیدا ہوئے تھے اسلئے برہما کے پتر کہلائے آئے پتر چیون رشی آئے پتر پرست اٹکا پتر درو رشی ہوا بھگوانی کی استری پلومان پر پلومان نام راجس موہیت ہو گیا پہلے پلومان کے پتانے پلومان راجس سے ہوا کہ نہ ٹھہرایا تھا پرنت اسکے در اچاسے بھگوان رشی سے پلومان کا ہوا کہ دیا پلومان نے چاہا کہ بھگوانی کی استری کو ہرے جاؤں گئی دیوتا سے پوچھا کہ تم بتاؤ یہ استری میری ہی یا بھگوانی کی سب سے پہلے اسکے پتانے میرے ساتھ بنن بھگوانی چاہا تھا پتھچھے بھگوانی کو دیا اگر شالا سے آواز آئی کہ شاستر انوسار پلومان بھگوانی کی استری ہو میں کد اچت جھوٹہ نہیں کہو گا پلومان جس بھگوانی کی استری گر بھوتی کو ہرے چلا اس آہت کے سمین گر بھگوانی اسی کارن چیون نام رکھا گیا یہ لڑکا بڑا پرتابی پیدا ہوا تھا دیوتا چھلے پلومان راجس بھگوانی کو دیا پلومان روتی ہوئی اپنے پتر کو پر پتی سے اٹھا کر بھاگی ہوئی برہاجی کے آشرم کو دوڑی گئی آنھون نے اپنے پتر پر ہرے کو دھیرج دیا پلومان گئے آنسوؤں سے بدھو سرانندی بہنے لگی جو چیون رشی کے آشرم میں جاری ہی بھگوانی نے سمجھا کہ گئی نے میری چھپائی استری کو پلومان راجس کو بتایا ہی گئی کو سراپ دیا کہ تو سرپ بھکشی ہو جا گئی دیوتا نے کہ وہ کہہ کے اپنی آتما کو گپت کر لیا اس کارن کہت کارا در سو ابا اور ہوم سب لوپ ہو گئے دیوتاؤں نے دکھی ہو کر برہاجی سے سارا حال کہا آنھون نے گئی کی پرسنا کر کے کہا کہ تم پرشن ہو تم دیوتاؤں کی کہہ ہو تم سرپ انک سے سرپ بھکشی نہیں گدا استھان سے سرپ بھکشی ہو کہہ استھان سے چھوٹی ہوئی کوئی بستیو پو تر نہیں ہوگی جیسے شوج کی کرن سے سب بستیو پو تر ہوتی ہیں ایسے ہی تمھارے کہہ سے پو تر ہو گئے اور دیوتاؤں کو تر پت کہینگے اگر دیوتا پرشن ہو گئے اور ہوم اور کہت کارا آدک سب ششہ کرم ہونے لگے

لوم پرشن جی سوت پترنے کہا کہ چیون رشی کے سو کینان استری سے پرمت اور پرمت کے گھر ناجی آپسرا سے رور و رشی پیدا ہوا اور رور و سے شنک ادا اسکا پتر شونک ادا اسکو گندھرب اور نیکا آپسرا سے ایک پتری پیدا ہوئی اسکو شرم سے چٹا ندی کنارہ چھوڑا کاش کو چلی گئی استھول کیش رشی اٹھان کو ندی پر گئے اور اس کینا کو جگل میں پڑا دیکھ اپنے آشرم میں لائے بالا پر دھش کیا وہ کینا بڑی سروپ وان پتی پر درنا نام رکھا وہ اور رشیوں کے ہلکے ساتھ کھیل کر تی پتری ہو گئی تب اسکو ہوا کہ رشی نے بچا کر لیا رور و نے جب اس لڑکی کو دیکھا تو اسکے روپ پر موہت ہو گیا ایک دن پر دراکا پانوں نے ہسٹے سانپ پر پڑ گیا اسکے کاٹنے سے ہمد ر امر گئی تو بھی ایسا پر متیت ہوتا تھا کہ وہ سوتی ہی رور و بھی اسکا حال سن کر وہاں گیا اور رور و نے لگا اور دیوتاؤں سے اس کے جلانے کی پرا رتھا کرنے لگا پتیشری تھا دیوتا نے کہا کہ یہ رور و اس کینان کی استھا اتنی ہی تھی بلاپ کرنے سے کچھ پر یو جن سدھ نہ ہو گا جو اپنی استھا کا بھاگ اسکو دو تو پیر

اس کا استھان سے شش اور شیون کا شش جلتے ہیں ایسے وہ استھان پو تر بھگوانی کا



لے ڈیوہ میں سے سانپ لے کر گئے ہیں جو کہ ایک کو نہیں لے سکتے ہیں۔ ان میں زہر ہو تو بے

جلا سکتے ہیں زہر روئے منظور کیا اور اپنی اوستھا کا آدھا بھاگ اُسکو دینے پر راضی ہو گیا بسوا بسوا اور یودوت دھرم راج کے پاس گئے اور پُرا رتھنا کی کہ زہر رو کی آدھی اوستھا دینے سے پُر مدد اسکی بھار جاوے پُر مدد زانہ نہ ہوگی اور اس کے تپانے زہر رو سے اسکا بواہ کر دیا اُس دن سے زہر جس سرپ کو دیکھتا تھا مار ڈالتا تھا ایک دن جنگل میں اور اسنے ایک بڑے ڈنڈ حب سانپ کو پڑا دیکھا اور اس کے مارنے کو آمادہ ہو گیا تو اُس سانپ نے کہا کہ تیرے پتو دھن رشی میں نے تیرا کوئی آپرادہ نہیں کیا ہے مجھے کیوں مارتا ہے زہر رو نے سارا حال کہا تب سانپ نے کہا کہ وہ سانپ جسکے زہر سے آتش مہرجاتا ہے وہ اور قسم کے سانپ ہوتے ہیں میں اُس قسم کا سانپ نہیں ہوں تو دھرم راتارشی ہی ہنساکرم کو کہہ نہیں نہیں ہی ہنسنا نہ کرنا ہی پرم دھرم ہی زہر رو نے پوچھا کہ تم کون ہو تب اُس سرپ نے کہا کہ میں پہلے سہسریات رشی تھا لڑکپن میں میں نے تنکون کا سرپ بنا کر کھلم نامی رشی پتر کو اگر بن ہو تر کرتے ہوئے ڈرایا تھا اس کے سرپ سے مجھے دیہ سانپ کی ملی جب اسے سرپ دیا اور میں نے اُسکی منت خوشامد کی کہ سرپ انوکرہ کرو تب رشی پتر نے کہا کہ میرا بچن تیرے نہیں ہوتا ہے جب زہر رو زہر رشی کے درشن تجھ کو ہو گئے تیرا سرپ دیہ چھوٹ جاوے گا آج تمھارے درشنون گئے وہ سراب قیمت ہو گیا تمھارا کیان ہو اب میں اپنی پہلی دیہ دھارن کر کے تپ کو جانا ہوں زہر رو نے کہا کہ سانپوں کی اُچیت مجھے سناؤ کہ کیونکر اور کیسے اور سے پیدا ہوئے سبوت پتر نے کہا کہ وہ سرپ تو رشی روپ دھارن کر کے گہت ہو گیا پھر تنکو وہ کھتا سنا تا ہوں کہ کدرو اور بنتا دو استری کشپ جی کی تھین اور انکے آپس میں برو دھ ہو گیا تھا وہ کھتا بھی سنا ہوں جسین گڑجی کا پتر اکرم سب کو معلوم ہو گا اور جس پر کارشن بھگوان نے گڑجی کو اپنا بنا ہن بنا یا وہ بھی برتانت سناؤ گا کشپ جی کی دونوں استری پہلے پر سپریت سے رہا کرتی تھین کدرو نے کشپ جی سے بردان مانگا کہ میرے گڑج سے ایک سو سرپ مہا ملی پیدا ہوں اور بنتا نے بر مانگا کہ میرے دو پتر ہوں جو کدرو کے سو پتروں سے بیشیش بلوان ہوں کشپ جی نے دونوں کو آشیر وادی کہ تمھاری اچھا سری ناراین پورن کرین کدرو کے اور سے سواٹھ سے پیدا ہوئے ہم ان کے دواٹھ سے ان سواٹھوں سے بڑے زہر پے پر اکرمی سرپ پیدا ہوئے اور بنتا نے جلدی کر کے ایک انڈے میں سوراخ کیا تو معلوم ہوا کہ جسم پورا نہیں ہوا ہے اور پر کا بدن مثل انسان مگر نصف جسم پائین نہادہ دانڈے سے آواز آئی کہ تنے مجھے آدھی اوستھا میں باہر نکالو پانسو برس داسی کرم کرنا پڑے گا اور میرا بھائی دوسرے انڈے سے بڑا پر اکرم پیدا ہو گا وہ تنکو داسی کرم سے چھوڑا دے گا یہ کہہ کر ان آکاش کو اڑ گیا اور سورج کا سار بھتی ہوا ارن کا روپ بیشیش کر کے پھر بھات سمین اور سورج ناراین کے است سمین دکھائی دیتا ہے دوسرے انڈے سے گڑجی پیدا ہوئے یہ بڑا پر اکرمی ہوئے کہ آکاش اور پانا ل ایک جھن میں پہنچ جاتے ہیں سب پکیشن کے راجہ اور دیوتاؤں کی سہا کرنے والے ہیں سر یوں کے کھانے والے گڑجی آکاش کو اپنے بھوجن کے کارن جو برہما جی نے رکھ چھوڑا تھا چلے گا ایک سمین کدرو اور بنتا دونوں چلی جاتی تھین اُچی شر و سورج کے گھوڑے کو دیکھ کر دونوں نے بدجا کی سوتک پاشی پوچھا کہ ہمارا ج اُچی شر و گھوڑا کس طرح آہن ہوا تھا اسکا حال برن کیجئے سوت پتر نے کہا کہ جب سمیر کو دیوتاؤں ستھ کر چوہ رتن نکالے تھے تب اُچی شر و ابھی سمیر سے نکلا تھا اب سمیر کے ستھ کا برتانت کہتا ہوں۔

انی سری رام کرت مہابھارتے آدرب چو تھا اور



## پانچوان اڈھیائے

سمندر متھنے اور چودہ رتن نکلنے کا برتن بشن بھگوان کا  
بکھتپ روپ اور پھر موہنی سرورپ دھارن کرنا

سوت پتر بولے کہ سمیر پر بت جو سب پر بتوں سے اونچا اور سورن کی سان جسکی چک ہی اور نانا پر کار کے رتنوں کی کھانچ  
سب اوشدھی اسمین آہن ہوتی ہیں اور سب دیوتاؤں کے رہنے کا استھان ہی اونچا اتنا ہی کہ مانو آکاش سے مائین  
کرنا ہی ایک سمین اس پر بت پر بت سے دیوتا رکھے بیٹھے ہوئے صلاح کر رہے تھے کہ امرت کس طرح نکالا جاوے  
بشن بھگوان نے کہا سب دیوتا اور دانول بلکر سمدر کو متھیں تو امرت اور بت سے اور رتن سمدر سے نکلینگے اور آپ نے  
ضرورت سمجھ کر کچھوے کا روپ مندر اجل سے بڑے پر بت کو اپنی پیٹھ پر دھارن کرنے کو بنالیا اس بڑے بھاری سرورپ  
پر دیوتاؤں نے پھول برسائے آپ سمدر میں ایسی طرح بیٹھے کہ درشن بھی ہوتے رہیں یہ بھید کسی نے نہ جانا کہ کیوں یہ روپ  
دھارن کیا سب دیوتاؤں نے بلکر مندر اجل پر بت کو اٹھا کر لانا چاہا کہ اس سے سمدر کو متھیں گے وہ پر بت بڑا بھاری  
تھا آفسے نہ اٹھا تب شیش جی سے پرار تھنا کی انھوں نے اس پر بت کو اکیلے اٹھا کر سمدر کے کنارے پر رکھ دیا باسک  
ناگ کو زستی بنایا اور سمدر کے کہنے سے کٹھ راج سے پرار تھنا کی کہ وہ اس مندر اجل کو اپنی پیٹھ پر رکھیں انھوں نے  
منظور کر لیا تب دیوتاؤں نے باسک ناگ کو مندر اجل کے چاروں طرف لپیٹ کر پونچھ کی طرف سے آپ اوشدھی کی طرف  
سے راجھسون کو پکڑایا اور جس طرح وہی متھا کرتے ہیں سمدر کو متھا کر بندھ کیا باسک ناگ کے منہ سے گرم ہوا اور زہر کے  
بھرے ہوئے جھاگ نکلے تھے جس سے راجھسون کو خوف ہوتا تھا سمدر کے متھنے سے بڑا گھوڑا بندھو تا تھا اسکے جیو جنت  
کرتے جاتے تھے اور مندر اجل کے اوپر سے برکشون کے پھول دیوتاؤں اور راجھسون پر برس رہے تھے اور برکشون کے  
رگڑنے سے پہاڑ پر آگ لگ رہی تھی اس آگن سے ہزاروں ہشون دھچی پہاڑ کے رہنے والے مر گئے اوشدھی اور گوند  
درختوں کا اتنا پہاڑ سے گر کر کہ سمدر دو دھیا ہو گیا جب بہت دیر تک متھنے سے کچھ نہیں نکلا تب دیوتا جھک گئے بڑھاجی نے  
دیوتاؤں کی پرار تھنا سے بشن بھگوان سے کہا کہ آپ اپنا بل دیوتاؤں کو دیوین دیوتا کہتے ہیں کہ ہمارے بلونے سے  
کچھ نہیں نکلا تب بشن بھگوان نے اپنا بل دیکر دیوتاؤں سے کہا کہ اب خوب متھن کرو پھر بہت سا بلونے سے اول سہکرن  
بے دھاری چند مان - پھر سویت بسن آہوشن ہارن کیے ہوئے لکشمی اور پھر شرادیوٹی - سفید اچی شرادھوٹا - کو شبتھمن  
جسکو بشن بھگوان نے اپنے گلے میں دھارن کیا - دھنتر بید ایک ہاتھ میں سفید کندل لیے جیمین امرت بھرا ہوا تھا اور  
تھاپہ ہار دانت والا سفید ایرا پت ہاتھی - کال کوٹڑ ہر جسکی گرمی سے تینوں لوک مرجھائے جاتے تھے اور سمدر سرورپ الی  
پسرا - رتبھا نام اور من بانجھت پھل کا دانا کلپ برکش اور بہت دینک رتن لگا ہوا لکھ جسکے جانے سے تر لوکی  
وینجے لگتی تھی اور بھت رچنا کا دھنش - اور متوالا کرنے والی مدھرا چودہ رتن سمدر کے متھنے سے نکلے ان رتنوں کو دیکھ کر  
اسمین دیوتاؤں اور راجھسون کے جھگڑا ہوا خصوصاً لکشمی کی سند تانی اور امرت کے لینے پر بہت تنازعہ ہوا یہاں تک  
پر سپر دیوتاؤں اور راجھسون کا جدھ ہونے لگا اس سمین بشن بھگوان نے اپنا موہنی روپ دھارن کیا اور سب بھائین  
کی سنگھی سپیلیون سمیت جھم جھم کرتے ہوئے آئے اس موہنی روپ کو دیکھ کر سب دیوتا اور راجھس ایسے موہت ہو گئے

۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰



کہ سب جھگڑا بھول کر آئے سروپ کو دیکھنے لگے۔

بجھن

دھرو سہ موہنی اتی رسال ॥  
 آس بھاما بھما کوئی کر پال  
 اشدھتی کھبی मुख और बिंदी भाल  
 ات برؤل ہنس گے رتن مال  
 नासा सुंदर अकुटो कराल ॥  
 اتی رچہ چک آر بچ بشار  
 सादी विचित्र सब बसन लाल ॥  
 لے امی کلس ہنی پشپ مال  
 भूयन सुन्दर सब देश काल ॥  
 چھم چھم آوت سنگ سکمی مال  
 सुर असुर निरख शोभा निहाल ॥  
 گئے سب سبھن سب آل جال  
 देयो शंकर सो बिष कूट काल ॥  
 گج اسو دیو سہ پت سنبھال  
 पुनि आपु लयो मणि रसा रिसाल  
 دیو امی سرن کینے ہنال  
 जो कहें सुनें लीला कपाल ॥  
 سری رام رمان بہت ہون دیال

आये सभा मांभू कौतकी कपाल ॥  
 دھرو وروپ موہنی اتی رسال  
 अति सुदुल हंसन गले रत्न माल ॥  
 اشدھت چھب کھ اور ہیندی بھال  
 अति रुचिर चिबुक उर भुज विशाल  
 ناسا سندر بھ کٹی کرال  
 लिये अमी कलस पुनि पुष्य माल ॥  
 لے امی کلس ہنی پشپ مال  
 कम कम आवत संग सखी बाल ॥  
 چھم چھم آوت سنگ سکمی مال  
 गये बिसर सभन सब आल जाल ॥  
 گئے سب سبھن سب آل جال  
 गज अस्व दयो सुर पति संभाल ॥  
 گج اسو دیو سہ پت سنبھال  
 दयो अमी सुरन कीहे निहाल ॥  
 دیو امی سرن کینے ہنال  
 श्री राम रमा पति हों दयाल ॥  
 سری رام رمان بہت ہون دیال

جس سین اُس سبھلین سہو موہنی ہی آئیں دیوتا اور راجس انکو چاروں طرف سے گھر کر کھڑے ہو رہے اور آئے  
 سروپ کو اک تک دیکھنے لگے موہنی روپ نے دیوتاؤں اور راجسون سے کہا کہ جس طرح ہم ان چودہ رتنوں کو  
 تعظیم کریں تم نے جو جھگڑا کرنے کی کیا بات ہی دیوتا اور راجس اُس روپ پر موبہت تھے سب نے کہا کہ بہت اچھا  
 پہلے اُس کال کوٹ کا فکر تھا کہ یہ کیسے دیا جاوے موہنی روپ نے شوجی کو سامر تھووان دیکھ کر کہا کہ اسے آپ پات  
 کریں اور کسی دیوتا کی سامر تھ اس کے پینے کی نہیں ہی شوجی ہمارا ج نے اپنے کٹھن میں اُس کچھ کو دعاؤں کیا اُس دن  
 نیل کٹھ آپ کا نام ہوا گھوڑے شوجی ہمارا ج کا ہی کٹھ نیلا ہونے سے اُنکا سروپ اور بھی شو بھانمان ہو گیا  
 سرا اور کلب برکش سکینہ میں پہنچے اور مدھر یعنی بارنی راجسون کو دی جسکے پینے سے اور بھی متوالے ہو گئے اوجی نے  
 اور ریاوت - دیوتاؤں کے راجہ اندر کو دیا کہ یہ دونوں سواری اُنکے لایق تھیں راجہ اندر نے اوجی شروا سوچ کر  
 کو دیا کہ اُنکے رتھ میں شو بھانمان ہی کو سبھن میں اور رمان آپ کی امرت دیوتاؤں کو دیا جب امرت پلانا شروع کیا



تو راہوں نے راجپوتوں کی پنگت سے نکل کر دیوتاؤں میں لکر امرت پنی لیا چندرمان اور سورج کے بھید بتانے سے بشو موہنی  
سروپ نے سو درشن چکر سے اسکا سر کاٹ ڈالا وہ سر آکاش میں گھوڑا شہد کرنے لگا اور دھڑ دھڑاتی پر گر پڑا وہ راہو اور  
کیست پر سیدہ ہوئے جو چندرمان اور سورج کو بیر بھاؤ کر کے گرس لیتے ہیں۔ اسوقت تو سب راضی ہو گئے تھے بعد میں  
امرت نہ ملنے سے راجپوتوں اور دیوتاؤں کا پھر جدھ ہونے لگا دیوتاؤں نے ناراین جی کی شرمن لی کہ راجپوت بڑے  
زبردست تھے تب اس موہنی روپ کو چھوڑ کر ناراین جی اور نردونوں نے راجپوتوں کو مار کر بھگا دیا ہزاروں راجپوت  
مارے گئے اور ہزاروں سہر میں ڈوب گئے سینکڑوں بھاگے ہوئے پہاڑوں میں جا چھپے دیوتا جیت گئے منند جل  
کو اپنے استھان پر رکھ دیا گیا اور سب سرگ کو چلے گئے امرت نہ بھاگو ان کے سپرد کر دیا گیا۔

انی سری رام کرت ہما بھارتے آدرب پب پانچوان ادھیا

## پچھٹا ادھیا

اوپچی سرواگھوڑے کے دیکھنے کو کدرو بننا کا جانا  
راجپوتوں اور دیوتاؤں کا جدھ گرہ جی کی آشت

سوت پترنے کہا کہ اوچی سرواگھوڑے کا حال سن کر کدرو اور بننا نے آپس میں اس کے دیکھنے کا ارادہ کیا کدرو نے  
بننا سے پوچھا کہ سورج کا گھوڑا کس رنگ کا ہے بننا نے کہا کہ سر سے پاؤں تک سفید رنگ ہے کدرو نے کہا کہ پونچھ کالی ہے  
دونوں کی شرط ہوئی کہ جو بار جاوے داسی ہو کے رہے کدرو نے سوچا کہ مجھے غلطی ہوئی اپنے پتروں سے کہا کہ تم اوچی  
سروا کی دم میں جا کر لیٹ جاؤ نہیں تو مجھے داسی بنکر رہنا پڑیگا بہت سے سروپوں نے انکار کیا انکو سراپ دیا کہ تم گنی  
میں بھشم ہو جاؤ گے وہ راجہ جیمجے کے جاگ میں بھشم ہوئے باقی بچے ہوئے پتروں نے امانا کا کہنا سراپ کے خوش سے  
مانا اور سمجھا کہ ہماری امانا کو داسی ہو کر رہنا اور چت نہیں ہر کشت جی کو معلوم ہوا کہ کدرو نے اپنے بہت سے پتروں کو بھشم  
ہو جانے کا سراپ دیدیا ہے انکو سوچ ہوا برہما جی پر گھٹ ہوئے اور کشت جی کو سمجھا یا کہ یہ سر پشون کے دکھائی ہیں  
سینکڑوں کو کھائے میری اچھلے کدو کا سراپ ہوا ہے تم ناراض نہ ہو اور زہر اتارنے والی بدیا کشت جی کو سیکھائی  
اور چلے گئے پناہ کال ہونے پر کدرو اور بننا دونوں اوچی سروا کے دیکھنے کو چلین آکاش مارگ سے سہر کی شو بھا  
کو دیکھ کر بہت خوش ہوئیں جو رتنوں کی کھان ہوئیں دیوتا اور ناگوں کے رہنے کا استھان بن بھگوان کے بواس کی  
جگہ ہزاروں طرح کی چیزوں سے بھرا ہوا اتنی گنہیہ امرت اور چندرمان اور کشتی آدک چودہ رتنوں کے نکلنے کا استھان  
بڑا رینک ہے جسکی کہون کو دیکھ کر من پرش ہوتا ہے سروپوں نے بچارا کہ جو مانا کا کام نہ کیا تو وہ سراپ دیگی ایسا نہ ہو کہ  
ہو گیا کہ بھشم کر دے اور جو پرش ہوگی تو ہمارے سراپ کو چھان کرے گی سوچ بچار کے اوچی سرواگھوڑے کی دم میں لیٹ  
گئے جب کدرو اور بننا سورج کے رتھ کے قریب پہنچیں تو اوچی سروا کی پونچھ کالی دکھائی دی تب بننا چلیت سی رہ گئی اور بن  
نے سے داسی ہو کر رہنا پڑا اور سراٹا ابتلا کے گریہ سے نکلا تھا اس سے گرہ جی پر گھٹ ہوئے جنکا اتل پر اکرم ہی سوچ  
سب دشا اور بدشا پر چلیت ہیں جو چاہیں روپ دھارن کر لیں جہاں چاہیں پل بھر میں پہنچ جاوین ڈراؤنا روپ  
میں کی راس میں تھوڑے دنوں پیچھے آکاش کو اڑے سب دیوتا انکے روپ سے بھر بھیت ہو گئے اڑنے کے بند سے



بڑا شور ہوتا تھا دیوتا اگن دیو کے پاس جا کر کہنے لگے کہ گڑجی سے ہکو ڈر لگتا ہے وہ ہکو بھشم کر دینگے اگن نے انکو دھیرج دیا کہ گڑجی دیوتاؤں کے بہت کرنے والے ہیں اُسے ست ڈر در اچھون کو مارنے والے اور دیوتاؤں کی پرکشا کرنے والے ہیں اگن سب دیوتاؤں کو لے کر گڑجی کے پاس پہونچے اور اُنکی اُسنت اس پر کار کرنے لگے کہ آپ رشی ہوسب منزون اور بیدون کے جانے والے سورج روپ کشیون کے سوامی کال کے بھی کال دھاتا بدھاتا بشو ہتھو شری بھگوان کے پایک برہم سادھو ہماری رکشا کرو آپ کے اڑنے کے بیگ سے پرہتی باتال اکاش دیش بدیش کا نپ رہے ہیں آپ کے سر روپ کو دیکھ کے ہم سب بیاگل ہیں کر پا کر دیوتاؤں کی بہت پر کار سے اُسنت سنکر گڑجی نے اپنے بیج کو نکھارا کیا اور پھر ارن اپنے بھائی کو اپنی پیٹھ پر سوار کرا کے اپنی ماما کے پاس لے گئے جب دیوتاؤں نے راہو کو بتایا کہ اسرون کی پنکٹ سے بھگرو دیوتاؤں کی پنکٹ میں بیٹھ کر راہو نے امرت پی لیا سورج اور چندرمان کے یہ حال بتانے سے بشن بھگوان نے اپنے سودرشن چکر سے اُسکا سر کاٹ لیا تب اُسکے دور و سپ یعنی راہو اور کیت ہو گئے اور چندرمان سورج کو گرنے لگے تب سورج نے کوپ کیا اور یہ کہہ کر سب کو بھشم کرنے لگا کہ کوئی دیوتا ہماری سہاے نہیں کرتا ہی سہے دیوتاؤں کے کارن راہو کو بنایا تھا پھر سورج ناراین ناراض ہو کر اُسے دیوتاؤں نے برہاجی سے پرار تھنا کی کہ کل سورج دیوتا پر گھٹ ہو کر سنار کو بھشم کر دینگے تب برہاجی نے کہا کہ گڑجی نے اپنے بھائی ارن کو پورب دشا میں بٹھا دیا ہے وہ سورج کے بیج کو اُنکا سار تھی بن کو ہرے گا اور اُنکو بھجا کر شانت کر دیا گام سورج مت کر وہ سورج پر گھٹ ہوئے تب ارن اُنکے بیج کو ڈھک لیا اور سب کی رکشا کی

انی سریرام کرت ہما بھارت چھا آ دھیاے۔

لے بھگواریشی نال کران

## ساتوان اویھاے

راجہ اندر کی اُسنت اور امرت لینے کے لیے گڑجی کا ٹرگ کو جانا

ایک سہن گڑجی اپنی ماما کے پاس بیٹھے تھے کدرو نے بنتا سے کہا کہ ہے کیلانی مجھے وہاں سے چلو جہاں ناگہ نکارینا استھان ہی بنتا نے کدرو کو اپنے اوپر اور گڑجی نے ماما کی اگیتا سے سریون کو اپنے اوپر سوار کرا لیا جب سورج کے سہسپت توناگون کو سورج کے بیج سے مورچا آنے لگی کدرو نے راجہ اندر کی اُسنت کی کہ ہے دیوتاؤں کے راجہ آپ کو سہسپت کر رہے ہوں آپ سب دیوتاؤں کے سوامی سہس نیر دھارن کرنے والے بیجی کے بت جل کے اوہین کرینے والے آپ بھون روپ رشیون سے پوجا کیے گئے ہو بیدون نے آپ کی اُسنت بہت پر کار سے کی ہی میرے اوپر کر پا کر و اور میرے پیر جل برسا کر اُنکے ڈکو کو ڈر کر دے۔

راجہ اندر کدرو کی اُسنت سنکر پرشن ہوئے اور میگھ مالا کو جل برسانے کی اگیتا دی اُس سہن چارون طرف سے بادل گھمنڈ آئے بجلی چکنے لگی اور ایسا جل امرت روپ ہو کر برسا کہ جتنے سرپ مورچیت تھے سب جتین ہوئے اور اپنی ماما کے ساتھ رینہہ دیپ میں پہونچے اور پھر مکراداس دیپ میں گڑجی پر سوار ہو کر پہونچے اور گھور لو انا اور منورم کانن کو دیکھا جسکو سمدر اپنی لہر میں سے بیج رہا تھا طرح طرح کے پھول کھلے تھے اُسکی سنگت تمام بن ہما رہا تھا کنول کے پھولوں پر بھونرے گنجا رہے تھے وہاں پہونچ کر سب سرپ آندر سے بہت



کرنے لگے اور پھر انھوں نے گڑجی سے کہا کہ ہے آکاش میں اڑنے والے ہمارے اکر می گڑجی ہکو اور بھی کسی رنیک بن  
کی سیر کر اوتب گڑجی نے اپنی ماما سے پوچھا کہ کیا کارن ہو جو یہ سرپ بجھو اپنا داس سمجھ کر گیا کرتے ہیں اور ہکو اسکا  
پالن کرنا پڑتا ہی تب بتانے کہا کہ کدرو اپنی سوت سے میں شرط مار چکی ہوں اسے چھل سے جھکو ہرا دیا ہو اس سبب سے  
اوسی بنکر رہتی ہوں گڑجی کو بہت رنج ہوا اور سرپوں سے کہا کہ کسی طرح ہماری ماما داسی بھاؤ سے چھوٹ جاوے جس چیز  
کو ہم لا دین سرپوں نے کہا کہ تم ہکو امرت لا دو تمھاری ماما داسی بھاؤ سے ادھار ہو جاوے گی۔  
انی سرپایم کرت مہا بھارتے آدھرب گڑ اور سرپوں کا سہما دسا توان ادھیالے

## آٹھوان ادھیالے

گڑجی کا ہاتھی اور کچھوے کو لیکر اڑنا اور بال کھل رشیوں کی رکشا کرنا

گڑجی نے اپنی ماما سے کہا کہ میں امرت لانے کے لئے جانا چاہتا ہوں کہ تم داسی بھاؤ سے نورت ہو جاؤ پرنیت  
مجھے بھوکھ لگ رہی ہے کیا آدھار کروں اسے کہا کہ سہار کے ٹاپو میں ہزاروں نکھا درہتے ہیں انکو بھکشن کرو پرنیت  
دیکھنا ان میں کوئی برہمن نہ ہو برہمن سب نشون کے گرو ہیں جو وہ کوپ کرین تو آگن اور سوچ کی سان ہو جاتے ہیں گڑجی  
نے کہا کہ برہمن کی کیا پہچان ہے کبھی وہ ستیل اور کبھی وہ سوچ کی سان ہو جاتے ہیں بتانے کہا کہ برہمن کے نکھا رہند  
پر تپ کا تیج ہوا کرتا ہی جو کھاتے وقت تیرے گلے میں تکلیف ہو پنچا وین اور مضم نہ ہوں تو جان لیجھو کہ یہ برہمن میں  
میں یہاں بیٹھی ہوئی تیرا انتظار کرونگی تو جا ایشتریری رکشا کرین گڑجی آکاش مارگ ہو کر نکھا دیش میں ہو چکے  
دور سے دیکھا کہ سموہ کے سموہ چلے آتے ہیں راستہ میں گڑجی اپنا منھ کھول کر بیٹھ گئے اور پروں سے ایسی گرد  
اڑرائی کہ اندھیرا ہو گیا نکھا داس اندھیرے کے سبب سے کچھ نہ جانتے گڑجی کے منھ میں چلے گئے گڑجی نے اپنا  
منھ بند کر لیا تب انکی چونچ میں آگن پرگھٹ ہوئی گڑجی سمجھے کہ اس سموہ میں کوئی برہمن ہی تب کہنے لگے کہ جو کوئی  
برہمن ہو سو میرے منھ سے نکلا جو برہمن نے کہا کہ میری استری بھی تمھارے منھ میں پردیش کر گئی ہے اسے بھی ساتھ  
لے جاؤ گا گڑجی نے کہا کہ اسے بھی نکال لو پھر دونوں استری پریش برہمن گڑجی کے منھ سے نکلا کسی دیش کو چلے گئے اور  
نکھا داس کو گڑجی نگل گئے آگے چلے تو گڑجی کو کشت جی ملے انھوں نے پر نام کر کے کٹل اپنی سنائی کشت جی نے پوچھا کہ  
بھوجن بھی تمکو ملتا ہی گڑجی نے کہا کہ ہمارے ملنے سے ہم بہت دکھی ہیں تب انھوں نے کہا کہ منس نوک میں آن بہت  
ہوتا ہی گڑجی نے کہا کہ میں بھوجن کرنے کو تیار چاہتا ہوں آج بہت سے نکھا دون کو بھکشن کر گیا ہوں پرنیت تہتی  
نہیں ہوئی اب ماما کو داسی بھاؤ سے چھوڑانے کے لیے امرت لینے جاتا ہوں آپ کوئی ایسی لبتو بتاویں جسے کھا کر  
میری تہتی ہو جاوے اور امرت لا سکوں کشت جی نے کہا کہ وہ تیرے سامنے بڑا بھاری سرودر جل سے پورن ہے شمن  
ایک کچھوہ رہتا ہی بہت بڑا الما چوڑا اور ایک ہاتھی بن میں رہتا ہی وہ بھی بہت اونچا ہی اُن دونوں کے آپس میں دشمنی  
ہی پہلے زمانے میں یہ دونوں رشی تھے دھن کے اوپر جھکڑا ہوا جھسا دسونا م بڑا بھائی اور سو پر تیک نام چھوٹا  
بھائی تھا چھوٹے بھائی کے سراپ سے بڑا بھائی کچھو اور چھوٹا بھائی بڑے بھائی کے سراپ سے ہاتھی ہو گیا  
دونوں کا آپس میں بیر بھاؤ ہے جب ہاتھی پانی پینے یہاں آتا ہی تو کچھو اس سے لڑنے کو پانی کے اوپر آ جاتا ہی



جب تلے تھی اور کچھو ادونون آپس میں لڑتے ہوں تم انکو بھکشن کر جاؤ تمہاری تربتی ہو جاؤ گی کشت جی تو امیر داد دیکر چلے  
 گڑجی وہاں ٹھہر گئے جب ہاتھی اور کچھو آپس میں لڑنے لگے تب ایک پنجہ میں کچھو اور دوسرے میں ہاتھی کو پکڑ کر گڑجی  
 اور لے اور سمیر پربت پر الوتی تیرتھ کے کنارے پر ہوئے وہاں کے برکش سنہری اور تیج مٹی تھجیے دیوتاؤں کے  
 ستر تیج دھاری ہوتے ہیں ایک بڑے بھاری برکش پر گڑجی بیٹھ گئے وہ برکش ٹوٹ گیا گڑجی نے اپنی چوخی سے اسکی  
 شاخ کو پکڑ لیا بال کھل نام ریشون کے ناش ہونے کے خوف سے اس شاخ کو منہ سے نہیں چھوڑا ادونون بچوں میں  
 اور کچھوے کو پکڑے ہوئے مع اس شاخ کے اڑے انکے اس کرم کو جو دیوتاؤں سے ہونا کھن ہی دیکھ کر ان ریشون  
 آکاش میں بڑے بھاری بوجھ کو لیکر اڑنے والے کپشی کا نام گڑجی رکھا وہاں سے گڑجی اڑ کر بہت سے دیون میں پھر  
 رہے پرنٹ کہیں اس شاخ کے رکھے کا استھان گڑجی کو نہیں بلا پھر گندہ ماون پربت پر جہاں کشت جی تپتیا کر رہے تھے  
 پہونچے کشت جی اس مہاپراکرمی تجسوی اگنی کے سمان گڑجی اپنے پتر کو دیکھ کر بولے کہ ساس اور جلدی مت کرو سوچ کر  
 کر نون کے بھوجن کرنے والے بال کھل ریشی بچھے کرودھ سے بھشم کر دینگے گڑجی کو اپنا پتر جان کر کشت جی ان ریشون سے  
 بولے کہ ہے جو دھن ریشون گڑجی کا یہ کام آپ کی رکشا کے آرتھ ہی آپ کر پا کر کے انکو آگیا دیو سنکر بال کھل ریشو  
 اس شاخ کو چھوڑ گڑجی کو امیر داد دے کر تپ کے لیے ہمارے پربت کو چلے گئے تب گڑجی نے کشت جی سے پوچھا کہ مہاراج  
 ایسا استھان بتائیے جہاں میں اس شاخ کو چھوڑوں کشت جی بولے کہ برف کے پہاڑ پر جہاں نش نہ ہوں ڈال دو گڑجی  
 اسی طرف چلے اور تھوڑی دیر میں مع اس موٹی شاخ کے اس پہاڑ پر پہونچے اور کشت جی کے کہنے انوسار اس شاخ  
 وہاں چھوڑ دیا اس شاخ کے گرنے سے اس پربت کی سنہری چوٹیاں بھٹ گئیں بہت سے برکش اس پربت کے ٹوٹ  
 گڑجی پہاڑ کے ہلنے سے پھولوں کی برکھا ہونے لگی گڑجی نے اس پہاڑ پر بیٹھ کر اس ہاتھی اور کچھوے کو کھایا پھر وہاں  
 نش لوک کو چلے اس سین بڑے انگن ہونے لگے بنا بادل آکاش سے گھور بند ہونے لگا تب راجہ اندر نے برہمپت  
 اپنے گرد سے کہا کہ مہاراج ایسا کوئی شتر دینیں دکھائی دیتا ہی جو ہمارا سامنا کر سکے یہ کیا کارن ہی جو ایسے گھور اپنا  
 دکھائی دیتے ہیں برہمپت جی بولے تیرے آپرادھ اور بال کھل ریشون کی امیر داد سے جنکا شریر انگشت براہر بیان کیا  
 ہی کشت جی کا بڑا پراکرمی آکاش میں چلنے والا پتر گڑجی سے امرت لینے کو آتا ہی وہ امرت ہرے جاسکتا ہی اور سنا  
 جو کچھ مشکل کام ہیں انکو بھی کر سکتا ہی برہمپت جی کی بیت سنکر اندر آوک دیوتاؤں نے اپنے اپنے کوچ اور ستر دھارن کر  
 جو طرح طرح کے جواہرت سے شو بھتایمان تھے۔

انی سرایم کرت مہا بھارتے آدرب آستھوان ادھیاء

## نوان ادھیاء

دیوتاؤں اور گڑجی کا جڈھ ہونا گڑجی کا فتح پانا اور امرت لانا اور گڑجی کے جنم کا کار  
 ست پتر بولے کہ جب گڑجی ہاتھی اور کچھوے کو بھکشن کر کے چلے تب دیوتاؤں کو جڈھ کرنے کے لیے طیار  
 گڑجی کو دیکھ سب دیوتا کانپ اٹھے اور آستر شتر لیکر مارنے لگے گڑجی نے پہلو سوکر مان کو جو بجلی اور آگن کی سا  
 تیج رکھتا تھا اپنے بچوں اور چوخی سے گھائل کر کے گرا دیا پھر اپنے پرون سے ایسی دھول اڑائی کہ چار دن طرد



اندھیرا چھا گیا کہ ایک نے دوسرے کو نہ پہچانا پھر دیوتاؤں کو اپنے پر اور چونچ سے مار کر گھایل کر دیا اندر نے چال دیکھ کر  
 باؤ کو آگیا دی کہ تم جلدی گر دو عمار کو ہٹا کر اندھ کا رو دور کرو باؤ نے ایسا ہی کیا روشنی ہونے پر اندر آدک دیوتاؤں نے  
 پر گھڑے۔ ترشول۔ گدا۔ آدک شتروں اور ننان پر کار کے چکروں سے گڑرجی کو ڈھک دیا گڑرجی اُنکے استروں سے بیا کل  
 کر گھور سنگرام کرتے ہوئے آکاش میں بادل کی طرح گرجے اور دیوتاؤں کو اپنے پر اور چونچ سے مار کر بیا کل کر دیا دیوتا  
 گھایل ہو کر بھاگنے لگے سادہ گن اور گندھرب پورب دشا کو اور آٹھ لبسوا در ودر دھن دشا کو سورج بچھم کو اور اسونی کمار  
 آتر دشا کو بھاگ گئے باقی دیوتاؤں کو بھی مار کر بھاگ دیا اگر دیو نے اپنی جوا لا چارون طرف پھیلانی گڑرجی نے اپنے تیج سے  
 اگنی کو شانت کر دیا پھر اپنا چھوٹا سا سروپ بنا کر وہاں سے امرت لینے کو چلے آگے جا کر دیکھا کہ امرت کلش کے چارون طرف  
 لوہے کا بڑا بھاری چکر گھوم رہا ہے اور اُس چکر سے اگنی نکل رہی ہے گڑرجی اُسکے چارون طرف گھومنے لگے اور بہت چھوٹا  
 روپ بنا کر آرون کی سندھ میں ہو کر اندر چلے گئے وہاں جا کر دیکھا کہ دو نہریں سرپ جتنکے منہ سے اگن برستی تھی امرت  
 کی رکھوٹی کرتے ہیں اُنکی پھنکار سے زہر برس رہا تھا گڑرجی نے اپنے پروں سے ایسی گرد اڑائی کہ دونوں سرپ اندھے ہو گئے  
 اور چکر کو اپنی چونچ سے ہٹا کر امرت کلش اٹھا لائے اور سورج کے سنگھ چلے تھوڑے فاصلہ پر بنو بھگوان ملے اور گڑرجی کا  
 پیر اکرم دیکھ کر پرشن ہو یہ کہنے لگے کہ تم بڑے پراکرمی ہو تم سے برانگو گڑرجی ہاتھ جوڑ کر بولے کہ میں آپ کی دھجا میں رہنا چاہتا  
 ہوں اور بغیر امرت پیئے میں امرا اور اجر ہو جاؤں بنو بھگوان نے کہا کہ ایسا ہی ہو گا اُس دن سے بنوجی کا نام گڑرجی  
 ہوا پھر گڑرجی نے کہا کہ جو آپ آگیا کریں اُسکا پالن میں کر دوں بنوجی نے کہا کہ تم ہمارے باہن ہو کر ہو گڑرجی نے کہا  
 کہ میرے بڑے بھاگ ہیں کہ آپ کا باہن ہوا ہمیشہ آپ کے چرنوں میں بنا رہوں گا جب گڑرجی بنو بھگوان کے باہن ہو  
 گڑرجی نام ہوا بنوجی سے آگیا گڑرجی امرت لیکر اپنی ماما کے پاس چلے رستہ میں راجہ اندر نے گڑرجی کو امرت  
 جانا دیکھ کر اپنا بکر گڑرجی پر چلایا گڑرجی ہنس کر کہنے لگے کہ تمھارا بجر ہمارے اوپر اثر نہیں کر سکتا لیکن دو بیج ریشی کی ہڈیوں سے  
 یہ بجر بنا ہوا اندر بجر کی مہمان قائم رکھنے کو ایک پراپنا چھوڑتا ہوں اُس پر کی خوبصورتی کو دیکھ کر دیوتاؤں نے گڑرجی کا نام  
 سپرن رکھا اندر نے کہا کہ تمھارا پیر اکرم دیکھنا چاہتا ہوں گڑرجی نے کہا کہ ساری پر تھی کو سمندر اور پرتوں سمیت اپنے  
 ایک پر پئے اٹھا کر جہان چاہوں لے جاؤں اندر نے پوچھا کہ امرت کہاں لے جاؤ گے گڑرجی نے تمام حال بیان کر کے کہا  
 کہ جس جگہ میں امرت کو لے جا کر رکھ دوں تم اٹھا لانا کہ سریوں کی ماما نے ہمارے ساتھ جھل کیا ہے اندر نے گڑرجی سے  
 متر تانی کر لی اور گڑرجی کے ساتھ ہوئے گڑرجی نے امرت لا کر اپنی ماما اور کڈرو اور سر پونکو جمع کر کے سرپوں سے کہا کہ تمھارا  
 کہنے کے بموجب امرت لایا ہوں اور وہ کشا پر میں لے رکھ دیا ہے تم جلدی سے اشتنان کر کے آؤ اور امرت کو پان کر دو  
 اور میری ماما آج سے اسی ہو جاوے سرپ خوش ہو کر بولے کہ ایسا ہی ہو گا سرپ امرت کے پینے کے لئے اشتنان  
 کرنے کو گئے اُسوقت اندر نے موقع پا کر امرت کا گھڑا اٹھالیا اور چلے گئے جب سرپ اشتنان کر کے آئے اور امرت نہ پایا  
 تو اُنکو معلوم ہو گیا کہ راجہ اندر امرت لے گئے یہ ہمارے جھل کا بدلا ہے اُس کشا کو جہان امرت رکھا تھا سرپ چاٹنے لگے  
 اس کرم کے کرنے سے یعنی کشا سے کٹ جانے کے سبب سے سرپوں کی دوزبان ہو گئیں اور تب ہی سے امرت کا انپرس  
 ہونے سے کشا پوتر مانی گئی گڑرجی پرشن ہو کر اپنی ماما سمیت اس بن بہار کرنے رہے اور اسی بھاؤ جاتا رہا سویت  
 بولے کہ ہے ریشون جو کوئی منش اس گڑرجی کے مہاتم کو سد یو سنے گا اور اچھے برہمنوں کی سبحا میں پڑھے گا وہ نیشے

۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰



گڑجی کے پر بھاؤ سے سرگ باس پاؤ گیار گڑجی کشیون کے راجہ اندر میں ایک سیمین راجہ اندر بال کھل ریشیون کو دیکھ کر کہ انکا قد بہت ہی چھوٹا ہی سنہے اور انکی جمان نہ جانکر انکو ڈنڈوت پر نام نہیں کیا بال کھل ریشی راجہ اندر سے بہت ناراض ہوئے اور انھوں نے ہون اور جگ کر کے ریشور سے پرار تھنا کرنی چاہی کہ دوسرا اندر پیدا ہوا اندر نے گڑجی کشپ جی کو خبر دی وہ بال کھل ریشیون کے پاس گئے اور انکے کړودھ کو شانت کر کے یہ پرار تھنا کرائی کہ دوسرا اندر پکشیون کا راجہ پیدا ہوا انکی پرار تھنا سے کشپ جی کی استری بنتا نام کو گر بھ ہوا اور گڑجی کشیون کے اندر پیدا ہوا اتی سریرام کرت مہابھارت آدرب نوان ادھیاء

## دسوان ادھیاء

شیش جی کا تپ کرنا اور پرتھی کو جوگ بن سے اپنے اوپر دھارن کرنا سوت پتر نے باسک ایراوت تھاک کر کوٹک وغیرہ ناگون کے نام بہت سے برن کر کے کہا کہ شیش جی اپنی ماتا کڈ کو چھوڑ کر تپ کرنے کو گئے کیوں ہوا کھا کر رہتے تھے پہلے تو گندھ ماون پر بہت پر پھر بدر کا ترم میں تپ کیا پھر گڑجی دہما لے اور پشکر میں تپ کیا انکا اوگر تپ دیکھ کر برہما جی وہاں آئے شیش جی کو دیکھا کہ سوا سے ہڈیوں کے مائش نام کو نہیں رہا تھا انکو دیکھ کر بولے کہ تمھارے اوگر تپ سے سنار تپ رہا ہی ہم تیرے اوپر پرشن ہیں جو اچھا ہو بر مانگ سیکر شیش جی بولے کہ ہے بتا میرے بھائی سب مند بدھی ہیں آپس میں سب ایر کھا کرتے ہیں بنتا ماتلے اور اسکے پتر گڑجی ہمارے بھائی سے بھی دشمنی رکھتے ہیں انکی صورت دیکھنی نہیں چاہتا ہوں تپ کرنے میں اس منزیر کو چھوڑ دے گایہ سنکر برہما جی شیش جی کا مٹی روپ دیکھ کر بولے کہ ہم انکے کو بھاؤ کو جانے ہیں اور کڈرونے جو منزروں کے ناش ہونے کا سراپ دیا ہے وہ بھی سکھ چاہتے ہیں میں تمھارے اوگر تپ سے پرشن ہو کر پھر کستا ہوں کہ جو بھگتادی اچھا ہو وہ ہے بر مانگ او شیش جی نے کہا کہ میری برہمی دھرم اور تپ میں لگی ہے یہ سنکر برہما جی ابوستو کہہ کر بولے کہ میں اس بردان سے بہت پرشن ہو اب تم میری اگیا سے اس ڈانوان ڈول پرتھی کو سمدر پر بہت اور بنون سمیت اپنے سر پر دھارن کر و شیش جی نے کہا کہ آپ بر داتا پر جا پت مٹی پت اور جگت پت ہیں آپ کی اگیا کا پالن کر دنگا آپ اس پرتھی کو میرے سر پر رکھ دیجیے برہما جی نے کہا کہ تم اپنے تپ کے پر بھاؤ سے پرتھی کے نیچے چلے جاؤ پرتھی تلو راستہ دیگی شیش جی نے برہما جی کی اگیا سے پرتھی کو جوگ بن سے سر پر دھارن کر لیا اور وہ اچل ہو گئی۔

اتی سریرام کرت مہابھارت آدرب دسوان ادھیاء

## گیارھوان ادھیاء

راجہ پر بھیت کا شکار کھیلنے بن میں چانا سترنگی ریشی کا سراپ

سوت پتر نے کہا کہ پانڈون کے بنس میں راجہ پر بھیت ابھنوں کا پتر پڑا پرتپانی راجہ ہوا وہ ایک دن شکار کھیلنے کو بن میں گیا ایک ہرن کے تیر مارا وہ بن میں چلا گیا ہاتھ نہ آیا اسکی تلاش میں راجہ بن میں پھرنے لگا وہاں ایک ریشی نے اسے ہارے ہوئے تپ کر رہے تھے انکو دیکھ کر راجہ نے کہا کہ ہمارا ج میں ابھنوں جی کا پتر ہوں میں نے شکار کھیلنے میں



ایک تیر ہرن کے مارا اب وہ ہرن نہیں ملتا کوئی ہرن اس طرف کو آیا ہو تو بتلا دو رشی کچھ نہ بولے تب راجہ نے کہا کہ  
 میں بہت پیاسا ہوں تھوڑا جل ہی پلا دو انھوں نے کچھ جواب نہ دیا راجہ نے کروڑھ کر کے ایک فراہوا سرپ جو آشرم کے  
 نکت پڑا ہوا تھا دھنشل سے اٹھا کر رشی کے گلے میں ڈال دیا کچھ دیر تک رشی کی طرف دیکھتا رہا کہ رشی کچھ بولیں جب  
 کچھ نہ بولے تو راجہ نگر کو روانہ ہوئے سوت پٹرنے کہا کہ اس رشی کے ایک پتر سرنگی نام تھا بڑا تپ کرنے والا اور کروڑھی  
 وہ دیو لوک سے اپنے گھر آتا تھا راستہ میں اسکو کرش نام اسکا مہتر ملا اور باتوں میں سرنگی رشی سے کہنے لگا کہ تمھارا  
 پتا سرپ اور بہت دالے رشی ہیں انکے گلے میں راجہ پر بھیجت فراہوا سرپ ڈال گیا تم بہم گیانی اپنے تئیں کہتے  
 ہو سرنگی رشی کو یہ بچن سنکر بہت دکھ ہوا اور کرش سے پوچھا کہ میرا پتا کشل سے تو ہی کیا اسے کچھ ابراہہ کیا تھا  
 جو راجہ نے ایسا کرم کیا اور میرے پتا نے اسکو سرپ تو نہیں دیا اسوقت کرش نے سب حال برزن کیا سرنگی رشی نے  
 اپنے تپ کے پر بھاؤ سے سب حال جان لیا اور اسی سمین آچمن کر کے راجہ کو سرپ دیا کہ آج کے ساتویں دن پانی  
 راجہ کو چھک ناگ ڈسے۔ پھر اپنے آشرم میں آنکر اپنے پتا کو دیکھا تو سرپ انکے گلے میں پڑا ہوا تھا۔ سرنگی رشی روئے لگا  
 اور سمیک رشی اپنے پتا سے کہا کہ میں نے آپ کا پتا سنکر راجہ کو سرپ دیدیا ہر رشی نے کہا کہ ہے پتر تنے اچھا نہیں کیا وہ  
 راجہ بڑا دھرماتا ہوا اور ساری پر جا اور رشیوں کی بہت پال کرتا ہی بھوکھ پیاس میں راجہ اس سمین بیا کل تھا اس کا رن سنے  
 ایسا کرم کیا ہی پتر دھرماتا راجہ دتل بیدیا بھی برہمن کے برابر ہوتا ہی اسے سرپ نہیں دینا چاہیئے تھا پھر رشی نے یہ جانکر  
 کہ سرنگی رشی کا بچن جھوٹا نہیں ہوگا گنو رکھ نامی اپنے جیلہ سے کہا کہ تو ابھی راجہ پر بھیجت کے پاس جا کر سرنگی کے سرپ  
 دینے کا حال کہہ دے جیلہ نے راجہ کے پاس پہونچکر سب حال کہا راجہ پر بھیجت کو اپنے مرنے کا کچھ سند یہ نہ ہو اشی کے ایمان کا  
 بہت دکھ ہوا پھر اپنے منتر نو تکو بلا کر صلاح کر کے گنگا جی کے کنارے پر ایک ستون کا ایسا مندر بنوایا جہاں ہوا کا بھی  
 گذر نہ ہو سکے اس مندر میں بیٹھکر چاروں طرف بڑے بڑے رکشک بٹھا دیے اور نانان پرکار کی اوشدھی بکھیرنے والی  
 منکا کر اپنے پاس رکھیں اور بڑے بڑے منتر سیدھ کیے ہوئے برہمنوں کو اپنے پاس بٹھایا اور بھگوت گنا بدھنستارا جب  
 ساتواں دن آیا تب کشتپ رشی راجہ کے سرپ کا حال سنکر راجہ کے پاس چلے کہ جب تجھک سرپ راجہ کو ڈسے گا میں اسکو  
 اچھا کر دوں گا اور بہت سادھن لاؤں گا۔ تجھک برہمن کا روپ دھارن کر کے راستہ میں کشتپ جی سے جالٹا اور پوچھا کہ تم  
 کہاں جانے ہو کشتپ جی نے کہا کہ راجہ کو جب تجھک ناگ ڈسے گا میں منتروں کے پر بھاؤ سے راجہ کو جلا دوں گا تب تجھک نے  
 کہا کہ بھلا ایک برکش کو میں اپنے بکھ سے جلا دیتا ہوں دیکھو ن تم اسکو کیونکر ہرا کر دو گے یہ لکھ ایک بڑے برکش کو  
 کاٹا وہ درخت بکھ کی اگن سے جلکر راکھ ہو گیا تب کشتپ جی نے اسکی راکھ کو اکٹھا کر کے اپنی منتر دیا سے اسکو دیا ہی  
 کر دیا جیسا کہ پہلے تھا تب تجھک نے سوچا کہ یہ برہمن بڑی بدیا جانتا ہی اور ضرور راجہ کو اچھا کر دیا اس برہمن سے کہ سارے  
 جس قدر راجہ سے ملکو دھن کی پراپتی کی آشا ہی میں نکو اسی جگہ اس سے دتل گنا دھن دے سکتا ہوں کشتپ جی نے بھارا  
 کہ راجہ کی اوستھا اتنی ہی ہو جو دھن ملے وہ لیکر اپنے گھر کو جانا اچھا ہی تجھک سے چننا من جسکی برکت سے حسب خواہش  
 دولت میسر ہوتی ہی لے کر اپنے گھر کو چلے گئے تجھک بہت نا پور ہو پوچھا اور بہت سے رکھو اے بیٹھے دیکھ کر سر نو نکو یاد کر کے  
 کہا کہ تم ہمیشہ ہی بنکر راجہ کو کٹا پھل اور جل جا کر دو دسرپ برہمنوں اور رشیوں کا روپ بنا کر چلاؤ جیسا تجھک نے  
 کہا وہی انھوں نے کیا راجہ نے ڈنڈوت کر کے پھل اور کٹا اور جل رکھ لیا اور رشیوں کو دکشا دیکر رخصت کیا اور منتر نو



کہا کہ آج ساتواں دن بھی نسبت ہو گیا سوچ دست ہوا چاہتا ہے آپ یہ پھل جو رشی نے گئے ہیں کھاؤ یہ کہہ کر اپنے بھائی بندوں منتر یون سمیت پھل کھانے لگی اچھلے اپنے دی پھل اٹھایا جس میں تھچک ناگ چھوٹا سا جیو بنکر بیٹھ گیا تھا جب راجہ نے اُس پھل کو توڑا تو اُس میں سے ایک لال رنگ کا کیرا جیسی آنکھیں کالی تھیں نکلا اُسکو دیکھ کر راجہ پر بھیت بولا کہ اب سوچ اسے ہوا چاہتا ہے کیا یہی کیرا بھٹکو کاٹ کر منی کے بچن کو ستھ کرے گا یہ کہہ کر راجہ نے اُس کیرے کو اپنے کندھے پر رکھا اور سنبھلے لگا اُسی سے تھچک اپنا سروپ بڑا بنا کر راجہ کے لپٹ گیا اور گھوڑ بند کر کے راجہ کے کاٹ کھایا۔

سوت پُرنے کہا کہ تھچک ناگ کے گھوڑ بند کر سب منتری اور بھائی بندھو بھاگ گئے راجہ گر پڑے اور تھچک کاٹ کر بجلی کی طرح آکاش مارگ کو اڑ گیا بدھت اور منتریوں نے ملکر راجہ کا کرم کرایا اور شہہ مورت دیکھ کر اُس کے پُتر کو راج تک کیا نام اُسکا جینھے راجہ رکھا جو پانڈون کی سمان پر تپائی اور پر جا کا پالن کرنے والا ہوا چھوٹی اور ستھاپن میں راجہ جینھے نے وہ راج کیا جیسا کہ راجہ پنڈو اور مہاراجہ جدھشٹر نے عدل و انصاف سے راج کیا تھا جن راجاؤں نے اُس کے حکم سے سر بھجوا اُنکو ڈنڈ دیا اور راج چھین لیا راجہ کاشی نے اپنی پُری کا بواہ راجہ جینھے سے کیا جو اُنسراؤن کی سمان سروپوان تھی راجہ کو اپنی رانی سے بہت پریت ہوئی کہ دونوں ساتھ رہا کرتے تھے

اتنی سہری رام کرت جہا بھارتے آدرباب گیا رھوان ادھیماے

## بارھوان ادھیماے

### جرت کار کا بواہ استیک کا جنم

لوم ہرشن جی نے کہا کہ سرپون کو مانا کے سراپے بڑا بھو (خوف) ہوا کہ اُس نے اگنی میں بھسم ہونے کا سراپ دے دیا تھا سب نے اُکٹے ہو کر بچا کر کیا کسی طرح راجہ کا جگ نہ ہونے پاوے کسی نے کہا کہ ہم راجہ کو مار ڈالیں کسی نے کہا کہ اُس منتریوں کو مار ڈالیں کسی نے کہا کہ ہم اُس کے منتری بنکر جگ کرنے سے روکیں ایلا پُرنے کہا کہ ایسا کرنے سے ادھرم ہوتا ہاںکی راجہ اپنی بہن کا بواہ جرت کار رشی سے کر دیں اُسے جو پُتر ہو گا وہ ہماری رکشا کرے گا دیو سماج میں برہما جی نے کہا ہر جو جو ناگ ڈنڈ آتا اُٹھانی میں وہ سنسار کی رکشا کے لیے اوش ہی مارے جاوے گئے اور جو دھرم جاننے والے اور سچے ہیں اُنکی رکشا جرت کار رشی کا پُتر کرے گا ہے راجہ باسک تم اپنی بہن کا بواہ رشی سے کر کے ہمارا اُدھیار کرو راجہ جرت کار رشی کی تلاش میں مصروف ہوا۔

سوت پُرنے کہا کہ اب میں جرتکار کا برتانت سنانا ہوں کہ اُس نے بڑی تپشیا کی تپ اور تیرتھ جاترا کرتے ہوئے وہ آسٹھان پہنچا وہاں کیا دیکھا کہ ایک گرٹھ میں بیچے کو منہ کیے ہوئے ایک خن کے ستون کے سہارے کئی منٹ لٹکے ہوئے ہیں جرت کار نے پوچھا کہ آپ کون ہو اور کس کارن اس کشت میں پھنسے ہو اُنھوں نے کہا کہ ہماری یہ گت سستان کے پُتر ہونے سے ہوئی ہم لوگ یا درشیون میں سے ہیں ہمارے ایک پُتر رہ گیا ہی جس کا نام جرت کار ہی اُسکا بواہ ہمیں ہو تم اُس سے جا کر کہو کہ وہ اپنا بواہ کرے اس خن کے ستون میں جڑ رہ گئی ہے اُسے بھی دن رات چوبے کاٹتے ہیں بڑے بڑے دھرمون اور بڑی تپشیا کرنے سے اُس گتی کو نہیں جاتے ہیں جو سستان دہلے پُرش پر مگتی پاتے ہیں جرت کار نے بڑی تپ کی ہو وہ اپنا بواہ کرے جو سستان ہووے جرت کار نے کہا کہ میرا ہی نام جرت کار ہی اور آپ کے کہنے سے میں اپنا بواہ

سوت پُرنے کہا کہ اُس نے اگنی میں بھسم ہونے کا سراپ دے دیا تھا سب نے اُکٹے ہو کر بچا کر کیا کسی طرح راجہ کا جگ نہ ہونے پاوے کسی نے کہا کہ ہم راجہ کو مار ڈالیں کسی نے کہا کہ اُس منتریوں کو مار ڈالیں کسی نے کہا کہ ہم اُس کے منتری بنکر جگ کرنے سے روکیں ایلا پُرنے کہا کہ ایسا کرنے سے ادھرم ہوتا ہاںکی راجہ اپنی بہن کا بواہ جرت کار رشی سے کر دیں اُسے جو پُتر ہو گا وہ ہماری رکشا کرے گا دیو سماج میں برہما جی نے کہا ہر جو جو ناگ ڈنڈ آتا اُٹھانی میں وہ سنسار کی رکشا کے لیے اوش ہی مارے جاوے گئے اور جو دھرم جاننے والے اور سچے ہیں اُنکی رکشا جرت کار رشی کا پُتر کرے گا ہے راجہ باسک تم اپنی بہن کا بواہ رشی سے کر کے ہمارا اُدھیار کرو راجہ جرت کار رشی کی تلاش میں مصروف ہوا۔



نیت اُس استری سے بواہ کرونگا جسکا نام میرا سا ہو وی اور پرورش اُسکی مجھے نہ کرنی پڑے اُس ستری سے سنتان پیدا  
 ہوگا وہاں سے چل بسی استری کی تلاش کرنے لگا۔ کوئی نہ لی ایک دن اپنے من کی اچھا کو کہتے ہوئے جرت کار چلے جانے  
 سے کہ باسکی کے پاس ناگ آکر کہنے لگے کہ جرت کار بواہ کے لیے استری کی تلاش کرتے بن میں آئے ہیں باسکی ناگ اپنی  
 لکڑی بستر بھونشن پہنا کر جرت کار کے پاس لے گیا اور کہا کہ اس سے اپنا بواہ کیجیے جرت کار نے انکار کیا اور کہا کہ میں بسی  
 کی چاہتا ہوں جسکا نام میرا سا ہو وی اور مجھے اُسکے کھلانے پہنانے کا آپاے نہ کرنا پڑے باسکی نے کہا کہ اسکا  
 سبھی جرت کار ہی میں اپنی بہن کو پرورش کرونگا آپ بواہ کیجیے پہلے سرپون کی ماتا نے اپنے تھرون کو سراپ دیا تھا کہ تم  
 ہی میں بھشم ہو جاؤ گے اس لیے باسکی نے اپنی بہن رشی کو دی کہ یہ رشی اُس سراپ کا بادھاکم کرے گا یا سرپون کی کشا  
 لے گا۔ جرت کار نے نام سنکر کہا بہت اچھا بواہ کرونگا لیکن جو میری بات نہ مانے گی تو چھوڑ دوں گا اُسے منظور کر لیا  
 رت کار کا بواہ ہو گیا اور ایک اچھے مکان میں جس میں سب طرح کی بتو موجود تھیں اور سچ بچی ہوئی تھی رہنے لگا اور اپنی  
 ستری سے کہدیا کہ میری اچھا کے برت کول کوئی بات نہ کرنا نہیں تو میں تمکو چھوڑ کر چلا جاؤں گا اور اچھی طرح سے دونوں پہنے  
 لے استری کو گرہ رہ گیا ایک دن جرت کار اپنی استری کی ران پر سر رکھے سو گئے جب شام ہوئی سندھیا کرنے کا وقت  
 آکر استری نے سوچا کہ جو میں اپنے پت کو جگاؤں تو خفا ہونگے نہ جگاؤں نو دھرم کا ٹوپ ہوگا سندھیا چھوٹ جاوے گی  
 توڑی دیر سوچکر اپنے پت کو آہستہ اور مدھربانی سے جگا کر کہا کہ سندھیا کا سماں آگیا ہے اس بات پر جرت کار کو کرودھ  
 یا اور اپنی استری سے کہا کہ تم میرا اپنا کیا استری نے سمجھا یا کہ میں نے دھرم بھار کر جگا یا ہے جرت کار نے کہا کہ سوچنا  
 بر میری انجلی لیے ٹوپ نہیں ہوتے تو نے کیوں میٹھی نیند (خواب شیرین) سے مجھے جگایا اب ہم یہاں نہیں رہیں گے  
 اپنے بھائی کے گھر چلی جاؤ انکی استری رونے لگی اور بتی کر کے کہنے لگی کہ آپ مجھے بے قصور کو کیوں چھوڑتے ہیں ابھی  
 اس پتر پیدا نہیں ہوا جرت کار نے کہا کہ تو سوچ مت کہ تیرے گرجے سے ایک پتر بڑا تجسوی رشی پیدا ہوگا وہ کھنکار  
 لائی اور سب سرپون کا بھو دور کرے گا یہ کہہ کر آپ بن کو چلے گئے انکی استری اپنے بھائی باسکی کے پاس بھینچہ خاطر گئی  
 اسکی نے پوچھا کہ تو نے کچھ اپرا دھ کیا ہوگا تب اُسے سارا حال کہا باسکی نے کہا کہ جرت کار تیشیا کا بیج ہو جو بن بلائے  
 توں مجھے سراپ نہ دیوے ہاسکی کو پتر پیدا ہونے اور سرپون کے رکشا کرنے کی آس تھی خاموش ہو رہا بہت سے  
 گون نے باسکی کی بہن کا پوجن کیا تھوڑے دنوں پیچھے اُسکے پتر ہوا اسکا نام آستیک رکھا کہونکہ اُسکا پتا جرت کار  
 ہی بچن کہہ بن کو چلا گیا تھا جب آستیک بڑا ہوا تو جیون رشی سے سب بید اور بید انگ پڑے اور ناگ لوک میں  
 رہنے لگا اور بسکو سکھدیا سرپون کو سراپ ستر جگ کا سوچ اور پھر آستیک کے کارن جانارہا۔

انی سریرام کرت مہا بھارت بارھوان اڈھیا

## تیرھوان اڈھیا

اوتنگ رشی کا راجہ جینجے کے پاس جا کر سراپ کا حال سنانا

سو تک رشی بولے کہ ہے سوت پتراب راجہ جینجے کا برتانت سنائیے جس طرح اُسکو اپنے پتا کا حال معلوم ہوا  
 سوت پتر نے کہا کہ ایک سحر راجہ جینجے آرا کھنڈ کے راجاؤں کو جو اُسکا حکم نہیں مانتے تھے ڈنڈ دیکر جگ کرنے لگا سوت



اوتنگ رشی بھی اُس جگ میں آئے جو کنڈل راجہ پوش کی رانی سے لائے تھے اور تھک سرب وہ کنڈل لے گیا تھا اور رشی کا بروہہ تھک سے ہو گیا جسکا ذکر پہلے ہو چکا ہے اوتنگ رشی نے راجہ سے کہا کہ تمہارے پتا راجہ پر پھپھت کو تھک ناگ نے ڈسا وہ مگے اور تم نے تھک کو ڈنڈ نہیں دیا رشی سے یہ حال سنکر راجہ جینجے نے اپنے منتر یون سے پوچھا کہ ہمارے پتا کے مرنے کا حال ہکو سناؤ منتر یون نے کہا کہ راجہ پر پھپھت بڑے بدھی مان میدون کے جانے پر جا کا ڈکھ دور کرنے والے ساٹھ برس راج کر کے ستر کو تیاگ بکینڈ گئے۔ شکار کھیلنے کو گئے تھے ایک رشی کے پاس میں مرا ہوا سرب ڈال دیا تھا اور سرنگی رشی کے سرب کا حال لکھ کر تھک کے کاٹنے کا حال بیان کیا تب راجہ نے کہا کہ میں تھک کو جلا دوں گا مگر تمکو یہ سب حال کشپ جی اور تھک کا کیونکر کس کی ربانی معلوم ہوا منتر یون نے کہہ کہ ایک لکڑی مارے نے جو برکش کے ساتھ جل گیا تھا اور کشپ جی نے اُس برکش کو دیا ہی کر دیا تھا وہ منش لکڑی مار بھی اُس برکش پر جل گیا تھا اور برکش کے ساتھ جی گیا اُس نے یہ حال ہے کہا تھا راجہ جینجے کو بڑا شوک ہوا اور کہہ جب تک تھک کو ڈنڈ نہ دون تب تک مجھے سنتوش نہیں ہوگا کشپ جی دھن کے لوبھ سے اُسے چلے گئے اُن کو چاہیے تھا کہ راجہ کو جلا دیتے۔

رانی سری رام کرت مہابھارت تیرھوان اڈھیا

### چودھوان اڈھیا

راجہ پر پھپھت کا بدلہ لینے کو جینجے کا سرب جگ کرنا اور لا کھون پانیو کا بھتم ہونا

راجہ جینجے نے تھک کے جلانے کا فکر کر کے سرب ستر جگ کرنے کا سامان کیا اور یہ صلاح کی کہ تھک کو اُسکے بھائیون سمیت جلاؤں اسیلے اپنے پردہ ست اور رتھون کو بلا کر کہا کہ ایسا جگ کرو جین میں سب سرب آکر بھتم ہو جاؤں تھک نے ہمارے پتا کو بنا پر ادھ مارا ہی میں اپنے پتا کا بدلہ لوں گا اور جلتی آگ میں تھک کو اُسکے بھائیون سمیت جلاؤں گا رتھون نے کہا کہ آپ سرب ستر جگ کیجئے ہم کو ادینگے پھر جگ کے لیے پرتھی کو ناپ کر ساگری جگ کی جمع کر دیں رشی منی اکتھے ہوئے جگ آرنجہ ہوا اور پانیون کو کہدیا کہ ہماری آگیا بنا کوئی جگ میں نہ آوے ہون ہونے لگا منتر کے بل سے آثر ہو کر رنگ برنگ کے نیلے پیلے کالے لال چھوٹے بڑے سانپ آئے اُن کو ہون میں گرنے لگے ہزاروں لا کھون کرڈروں سرب آگن میں بھتم ہو گئے بھرگوئس میں لکھا، کہ اس جگ میں چنڈ نام بھاگروہمن بید پانچھی ہوم کرنے والے تھے اور جے منی جی شام بیدی برہما اُس جگ میں بنائے گئے تھے سانگو جی اور بھل رشی بھر بیدی رتھ تھے اور اپنے چیلون سمیت بیاس جی مہاراج اور اداک اور دیول وپریت وازی آدک بہت سے بید پانچھی برہمن جگ کرانے والے تھے اُس جگ میں کرڈروں سرب چلاتے روتے ہوئے آکر بھتم ہو گئے اُس سخی منتر یون کے پر بھاؤ سے تھک بیا کل ہو کر اندر کے منترن گیا اندر نے کہا کہ تمہیہاں میرے پاس جگ بادھا نہیں کرے گا تیرے واسطے برہما جی سے پہلے ہی میں کہ چکا ہوں تھک کو دھرج ہو گیا اور اندر کے پاس رہنے لگا باسکی ناگ نے اپنی بہن سے کہا کہ جگ کے منتر یون نے مجھے بیا کل کر دیا، ہی میں بھی اُس جگ میں جا کر بھتم ہو جاؤں گا تو اپنے پتر آستیک کو بلا کر ہاتھ میں لوٹ۔ جو سانپ اس جگ میں بھتم ہوئے انکے نام مفصل لکھے ضرور نہیں سمجھ گئے کہ اردو میں وہ نام پڑے نہیں جاتے۔

دینے کے لئے جگ کے کرنے والے



رکشا کر کہ آج کے دن کے خوف سے جرت کا ر سے تیرا بواہ کیا اور اپنے خاندان کی حفاظت کے لیے آستیک کا جنم ہوا  
 باسکی کی بہن نے اپنے پتر کو بلا کر سب حال کہا آستیک نے کہا کہ میں سرپون کو جو اس وقت تک باقی رہے ہیں اس جگ سے  
 بچاؤ نگاہ برہما جی نے باسکی ہمارے مان کو بردیا ہی کہ اور سرب تو جگ میں بھشم ہو جاوے گا تم بچ جاؤ گے میں تمہاری رکشا  
 کر دوں گا باسکی کو دھیرج ہو آستیک جگ استھان کو چلے دو اور بالوں نے روکا کہ بنا راجہ کی اگیلا کے اندر نہیں جاسکتے  
 ہو۔ ہم راجہ کو خبر کر دیں راجہ نے اگیلا دی اور دو اور بالوں نے آستیک کو جگ میں جانے دیا آستیک نے راجہ کو آشرم  
 دی اور جگ کی پرستار کے کہا کہ ہے راجن ایسا جگ کسی راجہ نے نہیں کیا بہت سے راجہ پہلے ہو گئے دیوتاؤں نے  
 بھی بہت جگ کیے ہیں برہما جی اور دھرم راج و کبیر جی نے بہت جگ کیے ایک سو جگ پورن کر کے راجہ اندر نے  
 اندر اسن پایا تمہارے جگ میں رشی بیاس جی سرگبھیہ برہما جی ہن جنکا جس ترلو کی میں مشہور ہو رہا ہے ایسا جگ پہلے کسی  
 راجہ نے نہیں کیا جیسا آپ نے کیا ہے اور بہت طرح سے راجہ کو پریشان کیا اور راجہ نے کہدیا کہ جو اچھا ہو مجھے مانگ لو  
 آستیک نے کہا کہ میں اپنے پیاروں کی رکشا چاہتا ہوں راجہ نے کہا کہ بہت اچھا تمہاری رکشا کجاوگی پھر رتھوں نے کہا  
 کہ ہمارا جگ تجھک اندر کے نثرن گیا ہے وہ اب تک نہیں آیا راجہ کو کرودھ ہوا اور ہوتا سے کہا کہ ایسا اوپلے کر دو کہ تجھک  
 راجہ اندر سمیت چلا آوے ہوتا نے آواہن کیا تو راجہ اندر بان پر چڑھے ہوئے بدیا دھرا اور اپسر اؤن سمیت تجھک کو چادر  
 میں چھپائے لاتے ہوئے دکھائی دیے سمھوں نے اندر کو دیکھا کہ بیا کل چلے آتے ہیں راجہ اندر نے جگ کو دیکھ کر تجھک کو  
 چادر سے نکال کر پھینک دیا اور آپ چلے گئے اندر کے چلے جانے پر تجھک منترؤں کے زور سے سب گھمنڈ بھول گیا اور  
 بیا کل ہو کر ارگن کے پاس آن پہونچا اسکو دیکھ کر رتھوں نے کہا کہ ہے راجن تمہارا کالج سدھ ہوا اب تم اس برہمن کو  
 کر دو دیکھو تجھک بیا کل ہو کر اونچے سوانس لیتا ہوا چلا آتا ہے جب آستیک نے دیکھا کہ تجھک ارگن میں گر چاہتا ہے  
 اور راجہ سے کہا کہ آپ نے جو برہمن کو دینے کہا ہے وہ اب دیکھیے ہم یہ برہمن گتے ہیں کہ تمہارا یہ سرب ستر جگ بند ہووے اب  
 ون کنڈ میں سرب نہ مرین راجہ نے کہا کہ آپ سونا چاندی بیچے جگ کو بند نہ کیجے آستیک نے کہا کہ ہم ریشون کو سونے  
 ندی سے کیا پڑو جن ہی جو میں کمون میرا کہنا مانو تمہارا کلیان ہو گا منترؤں نے بھی راجہ کو سمجھایا راجہ جینجے سے سوچا  
 ایک جیو کے بدلے لاکھوں سرب بھشم کر دیے بیچ ناش کسی کا نہیں ہو سکتا جیسا کہ لوہتا کش سوت نے پہلے بھی کیا  
 کہ ایک برہمن کے کارن یہ جگ پورن نہیں ہو گا اس سوت کو راجہ جینجے نے بہت دھن دیا اور جگ کو سہاوت کر دیا

### بھجن سرب جگ

آٹے جرن کل سرپن سماج	کسو سرب جگ راجا دھراج
کیرین ہون کنڈ چھانڈے گھنڈ	آی جات سکل سرپن سماج
جرے اگنی کنڈ اگنی پرچنڈ	گرین ہون کنڈ چھانڈے گھنڈ
جیر آگنی کوند آگنی پرچنڈ	گیر ہون کنڈ چھانڈے گھنڈ

نوٹ۔ مہابھارت ترجمہ فیضی میں یہ لکھا ہے کہ مردمان دران وقت دیدند کہ آن چادر نر دیک رسید و تجھک رانیز۔ در گوشہ آن چادر پیویدند کہ می آید  
 میکروہمہ ز خوشالی بنیاد فریاد کردند کہ تجھک آید تا برہمن نر دیک رسید انک پورا کہ در دست شت پیش برد و تجھک دران کعبہ گرفت دوران آتش انداخت  
 تجھک را در آتش اندختند و بنیاد سوختن کرد درین وقت آستیک برخواست و گفت ای راجہ حال وقت آنست کہ آنچہ میں العالم گفتہ بغیراے الخ

۱۱ سرپن کے سماج جگ کے لیے چلے آئے ہیں







اُس جگ میں آپ ضرور آدھیا رشی راجہ کو پرشن کر کے اپنی ماما اور باسکی ناگ اپنے ماما کے پاس پہنچے اور جتنا دھن راجہ نے دیا تھا وہ سب اُنکے سامنے رکھ کر سارا حال جگ سہایت کرانے کا بیان کیا وہاں جتنے بچے ہوئے سب موجود تھے سب نے پرشن چیت ہو کر کہا کہ تمہیں بہت بڑا کام کیا ہے براگمو آستیک رشی نے کہا کہ جو منشاں کتھا کو صبح شام پڑھیں سکو سب اپنوں کا بھرتہ ہو سب اپنوں نے کہا کہ تمہارا منو یعنی ایسا ہی ہو گا اور جو منشاں ترا نام لے گا اُسکے گھر سب نہیں جاویں گے سب اپنوں کے دور کرنے کا منتری ہے۔

منہ

असितश्चातिमन्तश्च सुनीयश्चापि यः स्मरेत् दिवा रात्रिं दिवा रात्रौ नास्य सर्प मयं भवेत् ॥ २॥ योजरत्ना रुणा जातो जरत्कारि महा यशः ॥ आस्तोक सगै सवेच पत्रगा न्योभ्य रक्षत । तस्मरन्तं महा भागा न मां हि सन्तु मर्हत ॥ २॥ सर्पीय सर्प मन्त्रे दूर गच्छ महा विघ्न जिन्मे जयस्य यज्ञान्ते आस्तोक यचनं स्मर ॥ ३॥ आस्तोकस्य वचः श्रुत्वा यः सर्पो न निघर्तते । शतधा भियते मूर्ध्नि पिपा ॥ ४॥

۲۶ شلوك महाभारत अध्याय ५०

سوت پترنے اُن بچے سبوں کے نام جو اس جگ میں اپنے بھائی بندوں سمیت بھشم ہو گئے تھے بتا رہت برن کئے اور راجہ سے اُس جگ میں دان پن کر کے سب رشی مٹی اپنے اپنے آشرم کو چلے گئے جو منشاں اس بنبا کو چیت لگا کر سنوے گا وہ سبوں کے بھرتے ہو جائے گا۔

اتی سرپام کرت مہا بھارت چودھوان اودھیاء

پندرھوان اودھیاء

بید بیاس جی کا جگ میں آنا اور مہا بھارت سنانے کی آگیا دینا

سوت پترنے کہا کہ جب راجہ جیمے نے یہ جگ آ رہا تھا تو بید بیاس جی بھی اور بہت شیون سمیت وہاں آئے تھے بیاس جی برہم گمانی رشی سدا برہما آندھ میں گمن سہتے ہیں جنہوں نے بیدوں اور بیدانگ کو جدا جدا کر کے چار بھاگ کئے اور اُنھاں پر ان اور بہت سے آپ پُران اور چھند و سمرتیان بنائیں جنکو پرشن کا اوتار برن کیا راجہ جیمے نے بیاس جی کو منہ سے سنگھاسن پر بٹھا کر پوجن کیا کیشم کشل پونچھکر جگ کرنے کا برنانت سنایا اور کہا کہ ہویا ہے برہما پاندون کی کتھا مشائے لاکھوں نے ایسے دیا ورت اور شل دان ہو کر ایسا بھاری جہد کیونکر کیا اور کرشن مہاراج نے جو برہم منتر اور بھائی بھی تھے ایسے کھور سنگرام کرنے کو کیوں منع نہیں کیا جیمیں سارے نکل کا ناش ہو گیا بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن بھادی بڑی یادوان ہی بغیر ہوئے نہیں رہتی اور سری کرشن مہاراج ساکشات پورن برہم پرما تمارو پنچ لوگک بیو بار کا رن بت جن کے پرنت پر تھی کے بھار اٹانے کی آنکی اچھا تھی جو وہ چاہیں اسی کا نام بھادی ہی بیاس جی نے بیشم پان جی اپنے فوت (فوت) مہا بھارت میں یہ چارون اشوک مندرجہ بالا سب کا زہر اوتارنے کو لکھے ہیں جو بیان لکھے فیضی نے اپنے ترجمہ میں صرف ایک اشوک نمبر ۱۰ مندرجہ زہر اٹانے کا لکھا ہے۔

۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۳۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۵۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔ ۵۶۷۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔ ۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۵۹۵۔ ۵۹۶۔ ۵۹۷۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹۔ ۶۰۰۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔ ۶۰۵۔ ۶۰۶۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔ ۶۰۹۔ ۶۱۰۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۱۳۔ ۶۱۴۔ ۶۱۵۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔ ۶۲۲۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔ ۶۲۵۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔ ۶۲۹۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ ۶۳۲۔ ۶۳۳۔ ۶۳۴۔ ۶۳۵۔ ۶۳۶۔ ۶۳۷۔ ۶۳۸۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔ ۶۴۱۔ ۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔ ۶۴۵۔ ۶۴۶۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔ ۶۴۹۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔ ۶۵۲۔ ۶۵۳۔ ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۶۵۶۔ ۶۵۷۔ ۶۵۸۔ ۶۵۹۔ ۶۶۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۲۔ ۶۶۳۔ ۶۶۴۔ ۶۶۵۔ ۶۶۶۔ ۶۶۷۔ ۶۶۸۔ ۶۶۹۔ ۶۷۰۔ ۶۷۱۔ ۶۷۲۔ ۶۷۳۔ ۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۶۔ ۶۷۷۔ ۶۷۸۔ ۶۷۹۔ ۶۸۰۔ ۶۸۱۔ ۶۸۲۔ ۶۸۳۔ ۶۸۴۔ ۶۸۵۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۶۹۰۔ ۶۹۱۔ ۶۹۲۔ ۶۹۳۔ ۶۹۴۔ ۶۹۵۔ ۶۹۶۔ ۶۹۷۔ ۶۹۸۔ ۶۹۹۔ ۷۰۰۔ ۷۰۱۔ ۷۰۲۔ ۷۰۳۔ ۷۰۴۔ ۷۰۵۔ ۷۰۶۔ ۷۰۷۔ ۷۰۸۔ ۷۰۹۔ ۷۱۰۔ ۷۱۱۔ ۷۱۲۔ ۷۱۳۔ ۷۱۴۔ ۷۱۵۔ ۷۱۶۔ ۷۱۷۔ ۷۱۸۔ ۷۱۹۔ ۷۲۰۔ ۷۲۱۔ ۷۲۲۔ ۷۲۳۔ ۷۲۴۔ ۷۲۵۔ ۷۲۶۔ ۷۲۷۔ ۷۲۸۔ ۷۲۹۔ ۷۳۰۔ ۷۳۱۔ ۷۳۲۔ ۷۳۳۔ ۷۳۴۔ ۷۳۵۔ ۷۳۶۔ ۷۳۷۔ ۷۳۸۔ ۷۳۹۔ ۷۴۰۔ ۷۴۱۔ ۷۴۲۔ ۷۴۳۔ ۷۴۴۔ ۷۴۵۔ ۷۴۶۔ ۷۴۷۔ ۷۴۸۔ ۷۴۹۔ ۷۵۰۔ ۷۵۱۔ ۷۵۲۔ ۷۵۳۔ ۷۵۴۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔ ۷۵۷۔ ۷۵۸۔ ۷۵۹۔ ۷۶۰۔ ۷۶۱۔ ۷۶۲۔ ۷۶۳۔ ۷۶۴۔ ۷۶۵۔ ۷۶۶۔ ۷۶۷۔ ۷۶۸۔ ۷۶۹۔ ۷۷۰۔ ۷۷۱۔ ۷۷۲۔ ۷۷۳۔ ۷۷۴۔ ۷۷۵۔ ۷۷۶۔ ۷۷۷۔ ۷۷۸۔ ۷۷۹۔ ۷۸۰۔ ۷۸۱۔ ۷۸۲۔ ۷۸۳۔ ۷۸۴۔ ۷۸۵۔ ۷۸۶۔ ۷۸۷۔ ۷۸۸۔ ۷۸۹۔ ۷۹۰۔ ۷۹۱۔ ۷۹۲۔ ۷۹۳۔ ۷۹۴۔ ۷۹۵۔ ۷۹۶۔ ۷۹۷۔ ۷۹۸۔ ۷۹۹۔ ۸۰۰۔ ۸۰۱۔ ۸۰۲۔ ۸۰۳۔ ۸۰۴۔ ۸۰۵۔ ۸۰۶۔ ۸۰۷۔ ۸۰۸۔ ۸۰۹۔ ۸۱۰۔ ۸۱۱۔ ۸۱۲۔ ۸۱۳۔ ۸۱۴۔ ۸۱۵۔ ۸۱۶۔ ۸۱۷۔ ۸۱۸۔ ۸۱۹۔ ۸۲۰۔ ۸۲۱۔ ۸۲۲۔ ۸۲۳۔ ۸۲۴۔ ۸۲۵۔ ۸۲۶۔ ۸۲۷۔ ۸۲۸۔ ۸۲۹۔ ۸۳۰۔ ۸۳۱۔ ۸۳۲۔ ۸۳۳۔ ۸۳۴۔ ۸۳۵۔ ۸۳۶۔ ۸۳۷۔ ۸۳۸۔ ۸۳۹۔ ۸۴۰۔ ۸۴۱۔ ۸۴۲۔ ۸۴۳۔ ۸۴۴۔ ۸۴۵۔ ۸۴۶۔ ۸۴۷۔ ۸۴۸۔ ۸۴۹۔ ۸۵۰۔ ۸۵۱۔ ۸۵۲۔ ۸۵۳۔ ۸۵۴۔ ۸۵۵۔ ۸۵۶۔ ۸۵۷۔ ۸۵۸۔ ۸۵۹۔ ۸۶۰۔ ۸۶۱۔ ۸۶۲۔ ۸۶۳۔ ۸۶۴۔ ۸۶۵۔ ۸۶۶۔ ۸۶۷۔ ۸۶۸۔ ۸۶۹۔ ۸۷۰۔ ۸۷۱۔ ۸۷۲۔ ۸۷۳۔ ۸۷۴۔ ۸۷۵۔ ۸۷۶۔ ۸۷۷۔ ۸۷۸۔ ۸۷۹۔ ۸۸۰۔ ۸۸۱۔ ۸۸۲۔ ۸۸۳۔ ۸۸۴۔ ۸۸۵۔ ۸۸۶۔ ۸۸۷۔ ۸۸۸۔ ۸۸۹۔ ۸۹۰۔ ۸۹۱۔ ۸۹۲۔ ۸۹۳۔ ۸۹۴۔ ۸۹۵۔ ۸۹۶۔ ۸۹۷۔ ۸۹۸۔ ۸۹۹۔ ۹۰۰۔ ۹۰۱۔ ۹۰۲۔ ۹۰۳۔ ۹۰۴۔ ۹۰۵۔ ۹۰۶۔ ۹۰۷۔ ۹۰۸۔ ۹۰۹۔ ۹۱۰۔ ۹۱۱۔ ۹۱۲۔ ۹۱۳۔ ۹۱۴۔ ۹۱۵۔ ۹۱۶۔ ۹۱۷۔ ۹۱۸۔ ۹۱۹۔ ۹۲۰۔ ۹۲۱۔ ۹۲۲۔ ۹۲۳۔ ۹۲۴۔ ۹۲۵۔ ۹۲۶۔ ۹۲۷۔ ۹۲۸۔ ۹۲۹۔ ۹۳۰۔ ۹۳۱۔ ۹۳۲۔ ۹۳۳۔ ۹۳۴۔ ۹۳۵۔ ۹۳۶۔ ۹۳۷۔ ۹۳۸۔ ۹۳۹۔ ۹۴۰۔ ۹۴۱۔ ۹۴۲۔ ۹۴۳۔ ۹۴۴۔ ۹۴۵۔ ۹۴۶۔ ۹۴۷۔ ۹۴۸۔ ۹۴۹۔ ۹۵۰۔ ۹۵۱۔ ۹۵۲۔ ۹۵۳۔ ۹۵۴۔ ۹۵۵۔ ۹۵۶۔ ۹۵۷۔ ۹۵۸۔ ۹۵۹۔ ۹۶۰۔ ۹۶۱۔ ۹۶۲۔ ۹۶۳۔ ۹۶۴۔ ۹۶۵۔ ۹۶۶۔ ۹۶۷۔ ۹۶۸۔ ۹۶۹۔ ۹۷۰۔ ۹۷۱۔ ۹۷۲۔ ۹۷۳۔ ۹۷۴۔ ۹۷۵۔ ۹۷۶۔ ۹۷۷۔ ۹۷۸۔ ۹۷۹۔ ۹۸۰۔ ۹۸۱۔ ۹۸۲۔ ۹۸۳۔ ۹۸۴۔ ۹۸۵۔ ۹۸۶۔ ۹۸۷۔ ۹۸۸۔ ۹۸۹۔ ۹۹۰۔ ۹۹۱۔ ۹۹۲۔ ۹۹۳۔ ۹۹۴۔ ۹۹۵۔ ۹۹۶۔ ۹۹۷۔ ۹۹۸۔ ۹۹۹۔ ۱۰۰۰۔



شش کو پاس بٹھا کر کہا کہ جو کتھا کروں اور پانڈون کی مین نے تھیں سنائی اور پڑھائی وہی سبدا راجہ جینجے کو سناؤ  
 بیشم پان جی سبیاں جی کی اگیا اوسار پانڈون کا اتھاس برتن کرنے لگے۔

انی سرعام کرت مہابھارت آدھواں پندرہواں اڈھیا

## سولہواں اڈھیا

بیشم پان جی کا مہابھارت کتھا اڑھٹھ کر ٹا پانڈون کا گندھ ماون  
 پرست سے ہستنا پور میں آنا

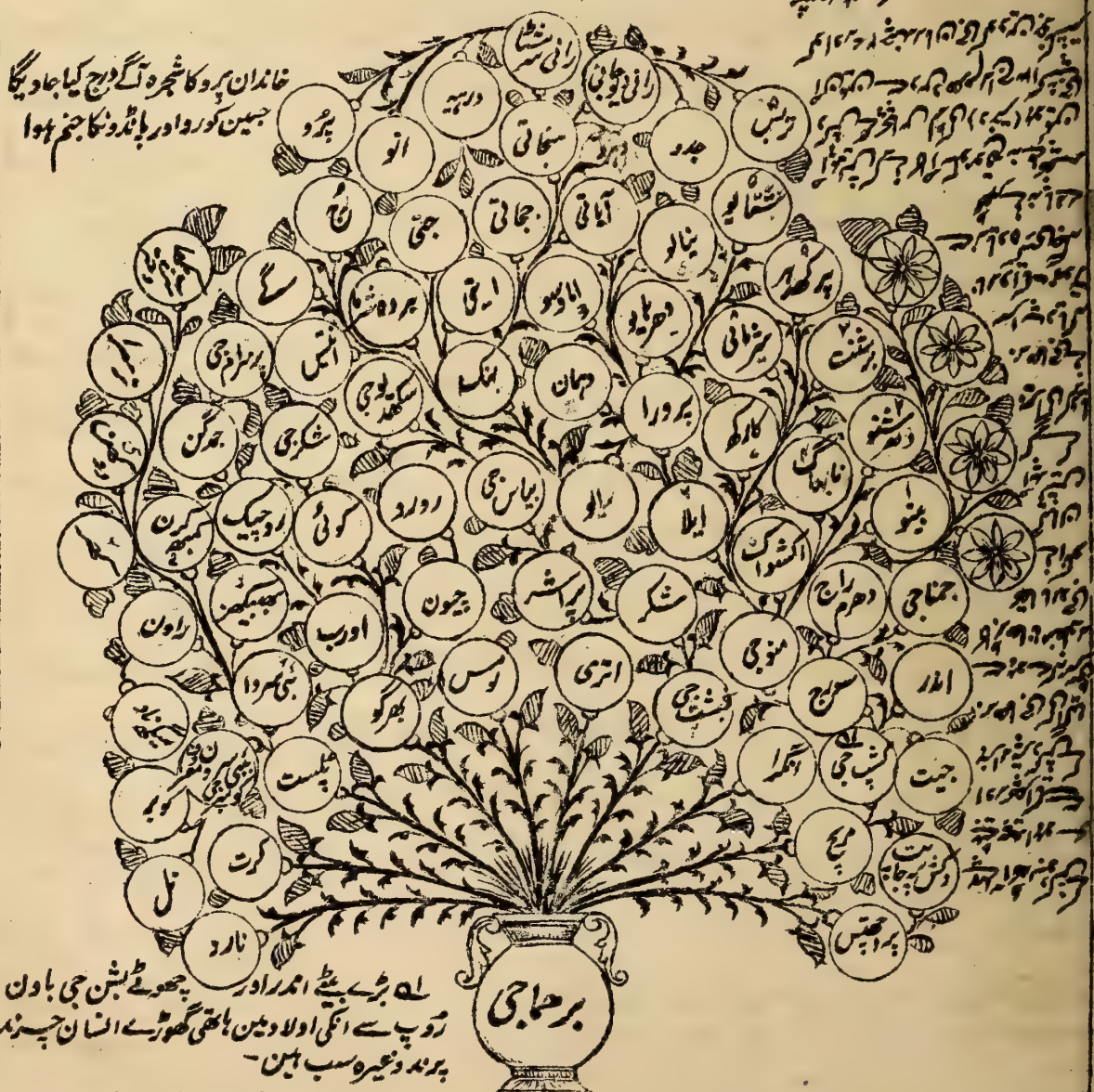
بیشم پان جی نے راجہ جینجے سے کہا کہ راجہ پنڈوک کے پانچون پتر جٹ ہشتر پچیم سین۔ ارجن۔ بھل۔ سہیلو۔ گندھ ماون  
 پرست سے ہستنا پور میں آئے تو نگہ کے رہنے والے اور بیشم پنامہ اور بد راجی اور راجہ دھر تراشٹ انکو دیکھ کر بہت خوش ہوئے  
 پرست دھر تراشٹ کے بیٹے درجودھن ادک راجہ جٹ ہشتر سے بیر بھاؤ رکھتے تھے بیشم سین کو انھوں نے زہر کھلا کر پانی  
 میں ڈبو ناچا نا نارین نے اسکی سہلے کی کہ زندہ اپنے گھر چلا آیا پھر لاکھا مند میں پانڈوک کو جلا ناچا ماون بھی نارین نے بچا لیا  
 ایک دفعہ بیشم سین سوتے تھے کہ درجودھن نے انکے بستر پر کالا ناگ چھوڑ کے پٹنا دیا کہ بیشم سین کو کاٹے پتریشتر نے اس وقت  
 بھی بیشم سین کی رکتا سانپ سے کی کہ سانپ نے اسکو آزار نہ پہونچایا اور بستر سے اتر کر کہیں کو چلا گیا جیسے کہ دیوتاؤں  
 اور راجھوں کا ہمیشہ بیر چلا آیا ہوا اسی طرح کورون اور پانڈون کا برودھ دن بدن بڑھتا گیا آخر کورون کلہنج ناش ہو گیا  
 اور پانڈون کا دھرم سہلے ہوا انھوں نے چکرورتی راج کیا اسی راجن تھا رے بنش میں جتنے راجہ ہوئے سب دھر ماتا  
 اور پر جا کا پالن کرنے والے ہوئے۔

بیشم پان جی نے راجہ جینجے سے کہا کہ اب میں دولت اور شمت بڑھانے والا تمبرک شجرہ خاندان کور و پانڈون کا  
 سناتا ہوں یہ سب مہرشی اور نجسوی ہوئے پراپتیس کے دل بیٹوں میں بڑے دکش پر جاپت تھے جیسے اور پر جاپت اپت  
 ہوئی اسلئے دکش سنا کا پنامہ کہا گیا رانی برنی سے ایک ہزار بیٹے آئے پیدا کیے کہ برہما جی کو سرشتی پڑھائی منظور تھی  
 ناروجی نے انکو سا نکھیہ شاستر پڑھا کر بیراگی کر دیا پھر پر جاپتین کرنے کو پچاس پتری دکش کے پیدا ہوئیں ان میں سے  
 دنل دھرم کو تیرہ کشت جی اور ستائیس چندر انکو دین ان تیرہ سے کشت جی کے ادنی ماتا سے انداک دیوتا اور سورج پیدا ہوئے  
 بوسوت (سورج) کے پتریز دوسوت (یم یا جم) اور منو پیدا ہوئے ان میں یک چھوٹے تھے اور منوجی سے سارے انسان  
 مانو کہلائے (سورج سے برہمن اور کشریون کا آپس میں سیندھ شہ ہوا)۔ برہمنوں نے شام بید پڑھا منوجی کے بیٹوں  
 دھترشور بھنک ناچھاگ اکشواک کاڑک شتر پانی آٹھویں ایلا پتری اور پر کھدھوئے یہ سب کشری دھرم میں چہر  
 ہوئے انکے سواے پچاس پتر منوجی کے اور ہوئے آسپسین لوکر مر گئے پرور وکی اقبیتی ایلا سے ہوئی ارتھات ایلا ہی ماتا  
 اویلا ایلا ہی پتا۔ سنا گیا پرور داسدر کے تیرہ ویوچ کا چکر کرتی راجہ ہوا جسکے کرم لائنش (جو انسان سے نہ ہو سکے) تھے برہمنوں کی  
 پرودھ کیا انکا دھن لور رتن چھین لیا ان رشیوں کے کروہ سے اسکا ناش ہو گیا گندھرب لوک میں اربسی اپنسر سے  
 آتو۔ وہاں۔ اتادسو۔ دریا ہو۔ بنایا۔ شتالو چہ پتر پرودھ کے پیدا ہوئے تنک بڑے شتر پانی کے انیش یہ سب ابو کے پتر  
 ہوئے ان میں سے تنک پرز کرمی چکرورتی راجہ ہوا دیوتا دھچس پتر رشی برہمن کشری دیش سب کا پالن آئے کیا چورون



ڈاکو لیٹرو کو اُسے ڈنڈ دیا ریشیون سے اُسے کمر لیا اندریون کے بل سے اندر کی پردہ دی پائی نہک کے چلتی ججاتی سبجسائی  
ایاتی ایشی دھرو چھہ پبر ہوے ان میں سے جتنی نے جوگ دھارن کیا۔ ججاتی چکرورتی راجہ ہوا اور بہت جگ کر کے  
امیشرا رادھن کیا دیو جاتی رانی سے جہدو اور تریش اور سرمنٹارانی سے درجیہ آٹو پتر و پیدا ہوے ججاتی پردہ دستھا  
سے دکھی ہو گیا پرنس کام کلول کرنے کو انکا دل چاہتا رہا اُسے اپنے بیٹوں سے کہا کہ جو بن اوستھا اپنی ہیکو دو گر کسی نے  
قرار نہیں کیا پر و چھوٹے بیٹے نے جو بن اوستھا باپ کو دیکر بڑھا پایا ججاتی نے خوش ہو کر راج اسی کو دیا۔ ججاتی جوانی  
پاکر بہت مدت تک استریون سے بہار کرتا رہا اور چتر تھہ بن میں جا کر لبواچی نام آپس سے بہار کیا جب اُسکی شانتی نہیں  
ہوئی تو اُسے سوچا کہ کام بھوگ کرنے سے بڑھتا ہو جیسے گھی ڈالنے سے اگنی بڑھتی ہو اسیلے اُسے مستوش کیا اور سوچا  
کہ جوش من کرم بانی سے اچھے کرم کرے کسی جیو کو دکھ نہ دیوے وہ برہم کو پراپت ہوتا ہو اسیلے جوانی پھر اپنے پتر  
پردہ کو دیکر آپ بڑھا پایا اور پردہ کو راج نکاک کر دیا اور کہا کہ تو ہی میرے نبش کا بڑھانے والا پتر ہو گا اور تیرا نبش پرمشہور  
ہو گا بعدہ ججاتی نے بھرگ سنگ میں اچھے اچھے کرم کر کے استری سمت مشریتاگ کر دیا اور سرگ کو گیا اب راجہ ججاتی  
کا حال لکھا جاوے گا۔

شجره خاندان راجه ججاتی





### راجہ ججانی اور دیو جاتی کا بواہ شکر جی کا گج کو زندہ کرنا

بیشیم پانن جی نے کہا کہ راجہ ججانی شکر جی کی پتری دیو جاتی پر مہبت ہوا عقاد دون کا بواہ ہو گیا راجہ ججانی نے پوچھا کہ شکر جی برہمن اور ججانی کشتری تھے کیونکہ راجہ بواہ ہوا اسکا کارن سنا ہے بیشیم پانن جی نے کہا کہ شکر جی پر مہبت اور راجہ ججانی کے کل گرد ہوئے ہیں شکر جی کو ایسی منتر بتایا دتھی کہ منتروں کے بل سے مرنے کو زندہ کر دیتے تھے دوانو اور دیو انتر سنگرم میں جو دوانو مارے جاتے شکر جی زندہ کر لیتے تھے اور دیوتاؤں میں سے جو مارا جانا اسکو برہمت جی زندہ کر سکتے تھے اس کارن دیوتاؤں نے برہمت جی کے پتر گج کو بھیجا کہ شکر جی کی سیوا کر کے سچوئی بدیا سیکھ آوے اس منتر کے سیکھنے کے لیے گج برہمت جی کا پتر انکی سیوا کیا کرتا تھا برہمت جی دیوتاؤں کے گرد وہین گج آگیا پتر بہت خوبصورت اور دھن لڑکا تھا ایک ہزار برس تک گج نے شکر جی کی سیوا اس منتر کے کارن کر لی شکر جی کی پتری دیو جاتی گج کے رُپ پر مہبت تھی دیوؤں اور راجہ ججانی نے آپس میں صلاح کی کہ ایسا نہ ہو شکر جی سے گج منتر یاد کر لیں گے گج کو جنگل میں لے جا کر مار ڈالا جب بہت دیر ہو گئی شام کو بھی گج نہ آیا تو دیو جاتی کا بُرا حال ہوا اُس نے اپنے ہتھ سے کہا کہ کسی طرح گج کو آپ بلا دین شکر جی نے اپنے توبل سے گج کا مارا جانا جان لیا جیون منتر پڑھا ویسے ہی گج زندہ ہو کر جنگل سے چلا آیا اسی طرح کئی دفعہ راجہ ججانی نے ایک دفعہ گج کو مار کر جلادیا اور ہیشتم اُسکی مدھرا میں ملا کر شکر جی کو پلا دی دیو جاتی نے پھر اپنے ہتھ سے کہا کہ راجہ ججانی گج کو زندہ نہیں چھوڑینگے آپ اُسکی جان کی رکشا کریں۔ نہیں تو میرے پرائ بھی جاوینگے اب تک گج نہیں آیا دیو جاتی کو اسوقت تک کئی دفعہ مارا جانا گج کا پریتیت نہیں ہوا تھا جب راجہ ججانی نے جنگل میں گج کو مارا شکر جی نے اپنے منتر سے زندہ کر کے بلا لیا اُس دن جلا کر ہیشتم کر دیا تھا شکر جی نے اپنے تپ کے پر بھاؤ سے جانا کہ ہیشتم اُسکی میرے اور دین پچی بہت چننا شکر جی کو ہوئی شکر جی نے منتر پڑھا اُنکے اُور سے آواز آئی کہ آج راجہ ججانی نے میری ہیشتم کر کے آپ کو پلا دی ہے شکر جی سوچ میں بیٹھے تھے کہ گج نے اُور میں سے یہ کہا کہ آپ مجھے منتر سکھا دیں میں آپ کے اُور کو بھاڑ کر رکھوں گا اور پھر اُس منتر کے پر بھاؤ سے آپ کو زندہ کر دوں گا شکر جی نے مان لیا اور منتر اُسکو سکھایا گج منتر کے پر بھاؤ سے شکر جی کے اُور سے نکل آیا اور پھر شکر جی کو اُسی منتر کے پر بھاؤ سے زندہ کر دیا اُس دن سے مدھرا کا پناہ برہمنوں کو برجت کر دیا گیا کہ آئندہ کوئی برہمن مدھرا پان نہ کرے پھر شکر جی اور گج اور دیو جاتی ساتھ رہنے لگے گج نے شکر جی سے اپنے مان پ کے پاس جانے کی آگیا لی دیو جاتی نے گج کی جدائی کا رنج مان کر گج سے کہا کہ مجھ سے بواہ کر لے گج نے کہا کہ تم میرے گرد کی پتری ہو ایسا کبھی نہیں کر دوں گا دیو جاتی نے سراپ دیا کہ جس بدیا کو تو نے بڑی محنت سے پایا ہے وہ منتر پھل ہو جاوے گج نے دیو جاتی سے کہا کہ تم نے ادھر سے مجھکو سراپ دیا ہے میں تمکو سراپ دیتا ہوں کہ کوئی برہمن تمکو انگ کا رنگ نہ کرے اور تم تبت ہو کر کشتری کو بواہی جاؤ یہ سراپ دیکر گج برہمت جی کے پاس آیا اور مانتا پتا کے درشن کر کے راجہ اندر سے ملنے گیا راجہ اندر گج کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور شکر جی سے منتر یاد کرنے کا حال سنکر بہت ہی پرشن ہوئے۔

پتری پانن برہمن اُور دھرمی اور دیو جاتی کا شکر جی کی رکشا سے ہوتا ہے۔

لے انگلار میں تول کر دین

ارنی سری رام کرت مہاجرات آدرب سو لھوان ادیسا









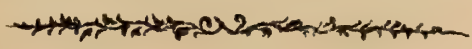
کسی کی تشیبا کو میں اپنی تشیبا کے برابر نہیں جانتا اندر نے کہا کہ تم نے ابھان کے بچن کے تلو ٹرگ سے گرایا جاوے گا راجہ  
 نے کہا کہ اگر مجھ کو ٹرگ سے گرایا جاوے تو ابھی جگہ گرایا جاوے۔ راجہ ججاتی کو پرہتی پر گرایا گیا تو راستہ میں آستیک نام  
 راجہ رشی نے کہا کہ تم کو کون ہوا اندر کا سا سرورپ دھارن کیے آکاش سے آئے ہوا اندر اور رشی کی سمان تمھارے پر بھاؤ  
 کو دیکھ کر اسٹرج ہوتا ہی تمھارے اوپر سے گرنے کا کیا کارن ہو تم اسی جگہ رہو یہاں تلو کوئی دیوتا ہا دھانین کر گیا  
 اندر بھی تلو پٹرا نہیں دے سکتا ہی ججاتی ٹھہر گیا تب آستیک اپنے نانا ججاتی سے پوچھنے لگا کہ آپ نے ٹرگ میں کیا  
 کیا کیا دیکھا ہو اور کون کون سے لوگ میں رہے ہو ججاتی نے کہا کہ ہے پتر میرے پاس پن روپ بہت سادہ صحتھا  
 پرنٹ ابھان کے بت ہو کر وہ دھن میرا جاتا رہا سنا رہا میں وہی دھنا ڈہی جو بیدون کو پڑے اور اچھے کر مونکو گرن  
 کرے بہت دھن پانے سے ہر کہ نہ مانے اور دکھ ہونے سے شوک نہ کرے ہر کہ شوک کر م انوسار ہوتا ہی پر البتہ کہ  
 اپنی بدھ سے اوجھک جانے سے یو لیکساں رہے ہر کہ سدا نہیں رہتا ہی نہ دکھ بنا رہتا ہی دونوں کو قیام نہیں ہی پہلے  
 میں اندر پڑی میں گیا جو نیش لیک اور ہزار جو جن لمبی آبادی ہی پھر پر جاپت کے لوگ میں بہت ثدت تک رہ کر  
 نندن بن میں نو اس کیا آپسراؤن سے بہا کر کیا پھر تین دفعہ دیو دوت نے اوپنے سر سے راجہ اندر کی اگیا پا کر مجھ سے  
 کہا کہ تم پرہتی پر گرنے جاتے ہو اور مجھے گرا دیا آستیک نے کہا کہ میں اپنا پن آپ کو دیتا ہوں آپ اسکو گرن میں  
 اور پرہتی پر نہ جاوین ججاتی نے کہا کہ میں نے بہت سادہ برہمنون اور رشیون بھکھا دیوں کو دیا ہی میں تمھارا دان  
 نہیں لے سکتا ہوں یہ میرا دھرم نہیں ہی اس کے پیچھے پر ترون رشی آئے اور اپنا پن ججاتی کو دینا چاہا راجہ نے نہیں لیا  
 ان تینون نے آپس میں باتیں کرتے ہوئے کیا لکھا کہ پانچ رتھ سوزن کے بنے ہوئے سورج کی سمان چلے ہوئے ٹرگ  
 سے چلے آتے ہیں آستیک نے پوچھا کہ یہ کون آتے ہیں ججاتی نے کہا آپ لوگوں کے لینے کے لیے آتے آتے ہیں  
 آسیمین راجہ شومی دیسوان نہرشی سوار تھے وہ راجہ ججاتی سے ملے اور کہا کہ تمھارا پرہتی پر گرن ہکو دکھ دیتا ہی ہم  
 بھی اپنا پن آپ کو دیتے ہیں راجہ نے کہا کہ میں کسی کا پن گرن نہیں کروں گا پھر یہ پانچون ان رتھون میں سوار ہو کر  
 ٹرگ کو چلے گئے بیشم پائین جی نے راجہ جینجے سے کہا کہ یہ کتھا راجہ ججاتی کی جو کوئی پُرش سنے گا اسکو بیشم پن ہوگا  
 اور آنت میں ٹرگ پاوے گا۔

اتی سری رام کرت ہما بھارت آد پر ہما بھارت

## انیسواں ادھیائے

پر ویش اور کرویش کے راجا ولی مع شجرہ اور حال پریش پوتا اور جیش ویش وکشی آد کا

راجہ جینجے نے کہا کہ پر ویش کے راجاؤں کے نام سننا چاہتا ہوں آپ کر پا کر کے منوجی سے اب تک جو راجہ  
 پر ویش اور کرویش میں ہوئے انکی کتھا سناوین بیشم پائین جی نے کہا کہ جس طرح بیاس جی نے برن کیا ہو  
 ایتھا اس آپ کو سنا تا ہوں۔





## دیکھو شجرہ نسب کو روپا نڈون کا مع ایکسو پسراں و ایک دختر راجہ دھرتراشٹ

بیشم پائیں جی نے راجہ جینے سے کہا کہ ابتدا میں سووے پورن برہم پر ماتلہ کے کچھ نہ تھا تا م زمین پانی میں دہنی ہوئی تھی جب سنار کی رچنا ہوئی تو سب سے پہلے سری آدپرش برہم الگہ اناشی نے آپنلش روپ چترنج دھارن کیا جویش جی کے اوپر براجمان تھے لکشین جی چون داب رہی تھیں شیش جی اپنے پہن کا سایہ کے ہوئے جل میں لو اس کرتے تھے آپ کا ہمارا این پرستہ ہوا انکے نابھہ کل سے تمام عالم کے مورث اعلیٰ شیریاں برہما جی ہمارا ج پیدا ہوئے انھوں نے پرستی کو جل کے اوپر استھ کیا اور برہما جی کے پتر و کشش انگرا ترنچ اترنی پست وغیرہ مندرجہ شجرہ صفحہ (۲۵) کتاب ہذا پیدا ہوئے دکش پر جاپت کے پچاس پتری پیدا ہوئے ان میں سے دس کنیاں دھرم راج اور ۲۴ چندرمان کو دی گئیں جو ۲۴ مکشتر مشہور ہوئے ۱۳- کشپ جی سے بواہن گئیں اور آٹھ پتر دکش پر جاپت کے ہوئے جو شٹ ابو کھلانے ہیں۔

کشپ جی سپر مچ رشی کی اولاد دیوتا اور راجس و آدمی دیوتا بھی وغیرہ وغیرہ پیدا ہوئے اوتی کشپ جی کی استری سے اندر آوک بارہ پتر ہوئے جن میں سب سے چھوٹے لکشوجی ہیں جو باؤن سروپ سے راجہ بل کے جگ میں گئے اور تین قدم پر پتی راجہ سے رہنے کے لیے مانگی اور پھر اپنا اتنا بڑا روپ بنایا کہ ایک قدم میں پاتال دوسرا سکینڈھ میں پہونچا اس چون کا چرنامہ برہما جی نے اپنے کنڈل میں لیا جکا نام سرسری یعنی دیوتاؤں کی ندی سری گنگا جی پر گھٹ ہوا جو سب کے باپ دور کرنے والی مشہور ہوئیں اور راجہ بھاگیرتھ اپنے ساتھ ہزار اجدا پسراں راجہ سکے کے ادھار کے لیے کوکل دیوی کی کردہ درشتی سے بچشم ہو گئے تھے شوجی ہمارا ج کا بڑا بھاری تپ کر کے گنگا جی کو سرگ سے پرستی پر لائے در گنگا بھاگیرتھ نام ہوا کشپ جی کی استری اوتی ماتا سے دیوتا اور دتی سے راجس اور باقی ۱۱- استریوں سے ماننی لھوڑے پتھر اونٹ بھڑ بکری شیر ہرن نیل گائے گائے بھینے وغیرہ تمام چار پائے اور باز کبوتر تیر بٹیر طوطے مینا درجی وغیرہ پشی اور سرپ آوک اور مگر گراہ آوک پھلیاں جل کے جیو اور کٹرے کوڑے اور برکش صدما قسم کے جو سنار من دکھائی دیتے ہیں پیدا ہوئے اور چار پرکار کے جیو آئندج (جو آئندے سے پیدا ہوں مثل کبوتر دبا زور وغیرہ) و پنج (برکش آوک اجراج (مثل انسان و گائے جیر یعنی جھلی میں لپٹے ہوئے) سکویج (میل اور پسینے سے پیدا ہونے والے مثل جون کھٹل بچھو وغیرہ) موسوم ہوئے بھر گوجی کے پتر جیون رشی و ادرب رشی دو پتر ہوئے اور ب کے مگن لکے پر سرام جی ہوئے برہما جی کے دو پتر دھاتا دھاتا اور ہوئے جو منوجی کے ساتھ رہتے ہیں انکی بہن کھاکل سے پیدا ہوئیں جکا نام لکشین جی مشہور ہوا کشپ جی کے پتر سوچ اور لکے پتر دھرم راج جی اور جنما جی سوچ کی پتر سری ہون جو جی کی اولاد مانو منشا انسان کھلانے یعنی برہمن کشتری پیش نشو در اور منوجی کی اولاد میں اکشواک (اچھواک) اور تین غیرہ کشتری راجہ اور اسی سوچ منشا میں ہمارا جہ سریرام چندر جی پیدا ہوئے اور پست رشی کے پوتے راؤن کبھ کرن دیکھیں اور راجہ بین کے پتر برہم جی ہوئے جنھوں نے اپنے دھنل سے تمام ہاڑون کو ایک طرف سلسلہ وار رکھ کر بہت سے میدان

اکت کے گاؤں ہسائے قصبہ و نگر آباد کیے ہر قسم کی کھیتی کھی چوڑا امیت گج بنا لکے شرم کی آؤندھی اور بھل بھول سپودہ ریانت لکھ و قلعہ و گڑھ بنائے پرستوی نام پرستی کا اسی واسطے ہوا کہ برہم جی نے اسکو دفن دی پرانوں میں جو لکھا ہو کہ برہم جی نے لکھ کے پرستی کو دودھ کر آؤندھ جیوان اور نام وغیرہ نکالا اسکا یہی مطلب ہے ہر نیک کے بیٹے عجاتی کے جد وغیرہ ہوئے ان میں پر و سب سے چھوٹا بیٹا تھا جب جاتی سراپ کے کس بڑھا ہو گیا یعنی اندریان کمزور ہو گئیں اور



اُسکے دل (ہرے) میں آرزوے مباشرت باقی رہے تو پھر وہ نے اپنی جوانی پتا کو دی اور بڑھاپا آپ یا تو سب سے چھوٹا بیٹا پڑا  
 راجہ ہوا چنانچہ پور پڑ کے نبش میں چند رہی راجہ ہوئے جس میں میں شکر کرشن ہمارا ج ہوئے۔ بیشم پائین جی نے کہا کہ ہے  
 راجن تمہارا کل سب پرستی کے راجاؤں میں اوتھ اور پر تم گنا جاتا ہو کیونکہ سب راجاؤں کو جسیت کر تمہارے بڑوں نے پرستی کا  
 اچھوت راج کیا ہے پانچون پانڈون دیوتا روپ تھے اسی کا رن ارجن امرا وئی اور سرگ کو دیکھ آیا تھا اور سب دیوتاؤں نے  
 اُسکو اپنے اپنے استر شستر دیئے تھے راجہ دھرتراشٹ کو دہل ہزارا تھی کابل تھا درجودھن اپنے پتر کے بس میں ہو کر پانچون  
 اربت کرنا ہوا درجودھن ابھانی ارجن کی دھنش بدیا اور بھیم سین کے بلوان ہونے سے بہت ایر کھا کرتا تھا اور پانڈو کو گشت  
 دیتا تھا پرجی دھرم کا اوتار تھے ہمیشہ پانڈون کو درجودھن کے کمر و فریب سے آگاہ کرتے رہتے تھے راجہ جینے نے کہا  
 کہ ہمارا ج کیا کارن ہو کہ سارا زمانہ پانڈون کو دھرتاتا اور سچا کہتا ہو حالانکہ انھوں نے تمام اپنے بزرگوں و اوستادوں  
 مثل بھیشم پتاہ اور درونا پراج و کرن و درجودھن و دوساسن آدک اُسکے سو بھائیوں اور بہت سے اُسکے بیرون کو سنگرام  
 میں مار ڈالا اور یہ بھی اشچرج ہو کہ بھیم سین ایسا بلوان ہو کر رانی و روپدی کے کلیش کو دیکھتا رہا درجودھن اور دوساسن کو  
 اُسے اُسی وقت کیون نہیں مارا اور یہ بھی اشچرج ہو کہ رانی و روپدی کو اتنا کلیش درجودھن اور دوساسن نے دیا تو بھی  
 رانی نے سراپ کی اگنی میں اُنکو نہیں جلایا اور پانڈون نے دھرتاتا اور پراکرمی ہونے پر ایسے ایسے کلیش کیوں اٹھائے  
 بیشم پائین جی نے کہا کہ راجن میں ساری کتھا تمھیں بتا رہا ہوں کہ سناؤ گنا پانڈون کا جس سنار میں ہوسیدہ ہو رہا ہو پانچون  
 بھائی بڑے دھرتاتا اور بلوان ہوئے راجہ جدھشٹر کی اگیا نہیں ہوئی نہیں تو بھیم سین اُسی سے درجودھن اور دوساسن کو  
 مار ڈالتا راجہ جدھشٹر بڑا گھبر دھرتاتا اسوقت بھیشم پتاہ و دھرتراشٹ وغیرہ بڑوں کو براہمان دیکھ کر خاموش  
 بیٹھا رہا آخر درجودھن اور اُسکے بھائیوں کو سب نے لعنت ملاست کی اور جدھشٹر کی نیکی کو دیکھ کر پراکرمی ہونے پر بھی اُسے  
 دھرم کے پچار سے کلیش سے جب درجودھن نے راج دینے سے انکار کیا تو دھرم جدھ کر کے اپنا راج لیا مہابھارت ہو  
 کے بعد اُسے راجہ دھرتراشٹ کو بہت آرتشکار سے رکھا بید یاس جی نے ریشون کو سنا کر کہا ہو کہ دھرتراشٹ راج ریشون میں  
 اوتھ راج رشی ہوا اور پند و پڑا تجسوی راجہ ہوا اور بڑا دھرتاتا تھا پرجی دھرم راج کا اوتار ہوئے مائڈھب رشی نے  
 دھرم راج کو سراپ دیا تھا اس کا رن انھوں نے بدر کا روپ دھارن کیا راجہ جینے کو اشچرج ہوا کہ مائڈھب رشی نے  
 دھرم راج کو کیونکر سراپ دیا اور کیا ابراہہ انھوں نے کیا تھا جو شودر جونی سے دھرم راج کو جنم لینا پڑا راجہ نے کہا کہ آپ  
 مجھے دھرم راج کی کتھا سنا دیں جو میرا سند یہ دور ہو جاوے۔

انی سر یام کرت مہابھارت نے آدرب انیسوان ادھیاء

## بیسوان ادھیاء

### مائڈھب رشی کا دھرم راج کو سراپ دینا

بیشم پائین جی نے کہا کہ مائڈھب رشی ایک دھرتاتا برہمن تھے انھوں نے بن میں ایک برگش کے نیچے کھڑے ہو  
 اپنا ماتہ اوپر کو اٹھا کر بھاری تپ کیا تھا ایک رات چورون نے راجہ کے محل میں چوری کر کے راجہ کے ستر اور جھنڈ  
 چور نے اور راجہ کے خوف سے وہ چور بن میں جا کر مائڈھب کے آشرم میں چھپ رہے اور چوری کا مال بھی اُس



مین رکھا پات کال راج دوت پانون کا کھوج چلاتے ہوئے مانڈھپ رشی کے آشرم میں آئے اور چورون کے ساتھ  
 مانڈھپ رشی کو بھی پکڑ لیا رشی مون دھارن کیے ہوئے بیٹھے تھے کچھ نہ بولے راجہ کے دوت چوری کا مال اور چورون کو  
 رشی سمیت پکڑ کر راجہ کے پاس لے گئے راجہ نے حکم دیا کہ سب کو سولی دید و مانڈھپ رشی سولی پر بیٹھے تین انگلی سولی کی  
 نوک رشی کے شریر میں چلی گئی گر رشی اپنے دھیان میں بیدون کے منتر سترن کرتے رہے۔ جب چال راجہ کو سنایا تو راجہ  
 نے آپ آیا اور دیکھا کہ رشی سولی پر دھیان میں مگن بیٹھے ہوئے ہیں راجہ نے ہاتھ جوڑ بیتی کر کے کہا کہ میرا پرادھ چھا  
 نیجے سولی کو اکھڑا کر کا لٹا چا ہا مگر سولی رشی کے اودر سے نہیں نکلی تب لاچار ہو کر جینی باہر تھی آسکو کاٹ ڈالا مانڈھپ  
 رشی کے اودر میں جینی نوک سولی کی باقی رہی تھی اس سمیت وہ بن کو چلے گئے اور پھر ٹرا اوگر تپ کر کے سترگ کو چلے گئے  
 دھرم راج سے کہا کہ میں نے کیا پرادھ کیا تھا جو آپ نے مجھے ایسا بھاری ڈنڈ دیا دھرم راج بولے کہ تم نے کشور کو ستھا  
 من ایک ٹڈی کی گڈا میں کاٹا چھو دیا تھا اس کا رن سے تھکوا میں سولی ملی مانڈھپ رشی نے کہا کہ آج سے میں یہ  
 رجاو باندھتا ہوں کہ چودہ برس کی اوستھانک جو پاپ کیا جاوے اسکا دوش نہ لگے اور دھرم راج کو سترپ دیا کہ تم نے  
 ایسے تھوڑے سے پاپ مجھ کو بھاری ڈنڈ دیا ایسے تم شودر جو نی میں جنم لیکر پر تھی پر جاؤ۔ اس سترپ سے دھرم راج نے  
 رجاو کا روپ پایا بد رچی بشن بھگت اور بڑے دھرماتانیت کے جاننے والے ہوئے کوروش کے سہارے کر نیوالے  
 تھے راجہ دھرتراشٹ کو سند بود دھرم کا اپدیش کرتے رہے بھوت بھوشت برتھان کے گیا تاپتے در جو دھن آدک جو  
 وکرم کرتے تھے وہ ہمیشہ انکو منع کرتے رہے اور پانڈون کو جو دھرماتما اور نیت کے جاننے والے تھے ہمیشہ اچھا  
 ان کے انکی سہارے کرتے رہے اور انت سحر راجہ دھرتراشٹ اور گاندھاری کو ساتھ لیکر تپ کرنے چلے گئے اور  
 پے شریر کو چھوڑ کر پھر وہی اپنا روپ دھرم راج کا پایا۔

انی سریرام کرت مہا بھارت آدھرب بد رچی کے جنم کی کتھا میسون اڈھیالے

## اکیسوان اڈھیالے

پر تھی کا دیوتاؤن کی شرن جانا اور ناراین کا اوتار دھارن کرنا

یشم پائین جی نے کہا کہ پر سرام جی نے اپنے پتا کے بدلے یر لینے میں اکیس دفعہ کشتی راجاؤن کو انکی بہت سی سینا سمیت  
 ر کشتی بھوجی میں مار کر کشتی کل کا بیج ناش کرنا چاہا جہاں جس دیش میں کشتی راجا راج کرتا ہو اپا یا دھین جا کر آسکو  
 نا سمیت مار ڈالا اس طرح راجاؤن کا بدھنش کر کے بن کو چلے گئے ہزارون راجاؤن کی راینان بیوہ ہو کر راج سے  
 نہ تھا دکھی ہوئیں تب کشتی کل کی رکشا کے کارن ریشون سے سنتان او تپین کرانی اور وہ سنتان برہم تیج اور جوگ کے  
 چاؤ سے بڑی دھرماتما سنتان ہوئی وہی کشتی راجہ ہوئے جنھون نے دھرم کا پالک اور پر تھی کا راج دھرم وکرم سے  
 پھر راجس بڑے بڑے جو دھما پرتھی پر پیدا ہوئے پہلے تو انھون نے بڑے تپ کے گر گر پرا کر انکی بدھ بگڑ گئی وہ نیت  
 اور دھرم کرنے لگے برہمنون سادھون تپشرون کے جوگ اور تپ میں لگھن ڈالنے لگے انکے بوجھ سے پر تھی کپھارے مان  
 ٹائی اور بہت بیا کل ہو کر اپنے روپ سے دیوتاؤن کے شرن گئی دیوتاؤن کی سراج میں پر تھی نے اپنا کلیشش بگھٹ کے  
 ہا کہ راجھسون کی انت سے اور دھرم ہونے سے میں آتی بیا کل ہوں میرا دکھ دور کر و تب دیوتاؤن نے سوچ بجا کر کے

۱۱۲ کشور کو ستھا چودہ برس تک رشی



پر تھی سے کہا کہ تمہاری بہت سوائے بھگوان کے اور کوئی دیوتا دُرینین کر سکتا نہ اتنی سامتھ کسی دیوتا کو ہی کہ تمہارا  
 ڈکھ اور کلیش ہرے سب دیوتاؤں نے صلاح کی کہ برہما جی کے پاس چلکر اُسے پر آرتھنا کیجاوے جو آپاے برہما جی  
 بتاویں وہی کرنا آجت ہی یہ مشورہ کر کے سب دیوتا برہما جی کو ساتھ لے برہما جی کے پاس گئے انھوں نے کہا کہ میں تمہارا ڈکھ  
 جانتا ہوں جس کا رن تم یہاں آئی ہو تمہارا ڈکھ سوائے سری ناراین کے اور کوئی دُرینین کر سکتا ہی میں دیوتاؤں میں  
 سری بھگوان کی آرادھنا کرتا ہوں وہی جگت پت جسے تم کو پیدا کیا ہی تمہارا کلیش دور کرے گا پھر برہما جی لوک  
 دیوتا یعنی مہادیو جی اندر برن جم کو بیر آدک دیوتاؤں سہت سری بلیکھنہ ناتھ کے پاس گئے اور سری شن بھگوان سے  
 پرارتھنا کی کہ پر تھی کے اوپر رجنس بہت پیدا ہو گئے ہیں جو بڑا دھرم کر رہے ہیں اُنکا بھار پر تھی نہیں اٹھا سکتی اور  
 بیا کھل ہو کر آپ کی سرن آئی ہی آپ ہی اُسکا ڈکھ نواز ن کرنے کی سامتھ رکھتے ہیں سری بھگوان نے برہما جی سے  
 کہا کہ آپ پر تھی کا سنتوش کر دیں اپنے انسوں سمیت جدو کل میں اوتار لوں گا اور پر تھی کا بھارا اتار کر سب ماجھتو نکا بدھنش  
 کر دوں گا دیوتاؤں کو اکیا دو کہ وہ بھی پر تھی پر جا کر جم لیوین اُسوقت برہما جی نے سری بھگوان کی اُسنت کی اور دیوتاؤں  
 کہا کہ تم بھی مرت بھی لوک میں جم لو سب دیوتا اپنے اپنے لوک کو چلے گئے اور پر تھی کا سنتوش کر کے برہما جی نے بڑا  
 کر دیا اب نام اُن دیوتاؤں کے کچھ پ برن کرتا ہوں جنھوں نے پر تھی پر آنکر جم لیا۔

### نام اُن دیوتاؤں کے جنھوں نے پر تھی پر جم لیا

نمبر شمار	نام دیوتا	جو روپ دھارن کر کے پر تھی پر آئے
۱	سری بھگوان	سر پرکش چندر باس دیو جی پر گھٹ ہوئے۔
۲	شیش جی	بلدیو جی ہوئے
۳	لکشمین جی	رگمینی جی راجہ بھیشم کی پتری ہوئیں۔
۴	سنت نما اور کام دیو کا سروپ بھی لکھا ہے	بہرمن جی
۵	بسوے دیوا	درویدی کے پانچون پتر بہرت بندھ ست سوم سرت کیرت شائیک سرت سین۔
۶	دھرم راج کے اُس سے	راجہ جدھشٹر
۷	ہون دیوتا کے	بھیم سین
۸	اندر کے	ادجن کرکا اوتار پر تھی پر پکیات ہوا
۹	اسونی کمار	وکل اور سہدیو ماوری رانی سے
۱۰	چندر ان کا پتر برچا نام	ابھتو سپر رجن - ۱۶ برس تک پر تھی پر رہا اور بڑا پر اکرم کر کے چکریوہ میں مارا گیا
۱۱	انگن دیو کے اُس سے	درشت دومن
۱۱	آندانی یعنی شچی	درویدی ہوئی
۱۲	گندھرپ راج	راجہ دیوک - بہرمن جی کے سسر



نمبر شمار	نام دیوتا	جو روپے حارن کر کے پرتھی پر آئے
۱۴	برہسپت جی	درونا چایج
۱۵	مہادیو جی کے انس سے	اسو کھامان سپر درونا چایج
۱۶	آٹھ لبسومین سے ایک زندہ رہے	بھیشم تپامہ اور انکے بھائی گنگا جی کے گرجہ سے راجہ شانن کے پتر ہوئے ان آٹھوں میں سے بھیشم جی ایک لبسوکا اوتار ہیں
۱۷	لودر گن	کرپا چایج برہسم رشی
۱۸	دوا پر جگ کی متو گنی شکتی کا روپ	شکتی مہارشی راجہ سندھار
۱۹	کلیجک کے انس سے	راجہ دھرتراشت کا پتر در جو دھن ہوا جسکے کارن مہا بھارت ہوا۔
۲۰	راون کے پتر	دھرتراشت کے سو پتر کو کرمی ہوئے ایک بیوتس دھرتا پیدا ہوا وہی سنگرام میں باقی رہا اور سب مارے گئے۔
۲۱	مرد گن	ساتکی جی جد و نش میں اور راجہ درو پد و کرت برما د راجہ براٹ پیدا ہوئے
۲۲	ہنس نام گندھرب اور گنگا بھائی گندھرب چایج	راجہ پنڈو اور دھرتراشت
۲۳	دھرم راج کے انس سے	بدر جی بھگوت بھگت
۲۴	کام دیو	انرودھ جی۔

### نام ان راجپوتوں کے جنھوں نے جنم لیا

نمبر شمار	نام راجپس	جو نام پرتھی پر مشہور ہیں
۱	پرجت راجپس	راجہ جواسندھ
۲	ہرن کشپ یا راون و کبھ کزن	شیش پال دنت بکر یہ دونوں راون و کبھ کزن تھے جو سری راجپندر کے ہاتھ سے مارے گئے اور اب سر کرشن مہاراج نے انکو مارا۔
۳	پر بلا د کا چھوٹا بھائی سنکھ نام	راجہ شل
۴	کیت مان	اتمو جا راجہ
۵	چندر بھاش	کاشی راجہ
۶	کال نیم	راجہ کنس راجہ اوگر سین کا پتر
۷	ہرن کشپ دھرتاکش یا راون و کبھ کزن	دنت بکر اور شیش پال
		بشرح نمبر



نمبر شمار	نام راجپس	جو نام پر تھی پر مشہور ہیں
۹	باسکل	راجہ بھگدت
۱۰	ہیس بھانو	اوجر سین راجہ
۱۱	اشو	راجہ اشوک
۱۲	سو کشم	برہدرتھ راجہ
۱۳	شوی	راجہ دُرم

انی سررام کرت مہاجرات آدھرب ہائیسوان آدھیائے

## ہائیسوان آدھیائے

### راجہ دُشنت اور شکتیلا کا حال

راجہ جینجے نے کہا کہ ہے مہارشی آپ کی کرپاسے میری کامنا سو بھل ہوئی کہ آپ نے سری بھگوان کے اوتار وہ کرنے کی کھتا مجھے سنائی آپ کرپا کر کے راجہ دُشنت اور رانی شکتیلا جسکے گھر راجہ بھرت پیدا ہوئے آنکا برتانت سنائیے

میشم پائین جی نے کہا کہ راجہ دُشنت بڑا دھرتا ریشون برہمنوں کا آدرش کار کرنے والا مہاپرا کر می راجہ ہوا ایک دن شکتی کھیلنے بن میں گیا جہاں نانا پیر کار کے پشتو بھی گنٹا رہے تھے اور سرورون میں رنگ بڑنگ کے کنول کھلے ہوئے ہر میں جہاں تہاں دُرم لتاؤن کی انوکھی شو بھانچھی مذہربانی سے چھارہ ہے تھے راجہ دُشنت اُس تپوں کی شو بھا دیکھتے ہو اجاتا تھا آگے جا کے ایک آشرم البتہ ندی کے کنارے دیکھا جسکے چاروں طرف بہت سے گنجان برکش لگے ہوئے

اگر کنڈ میں اگنی جل رہی طرح طرح کے بھول پھل درختوں میں لگے ہوئے طوطے مینا بوز ہریل کو کلا چکو رہے برکشوں کھول کر کے اپنی بانی سارہے مانو پر ب برہم پریشکر کی اہنت اپنی زبان میں گارہے تھے درختوں سے پھولوں کے برکھا ہو رہی تھی گویا راجہ دُشنت پر پھول برسا رہے تھے آگے جا کر دیکھا کہ برکشوں کے پیچھے ریشی مٹی تپ تیج جب تپ ہون کر رہے اور اگر کنڈ میں آہوتی دے رہے تھے آنکو ڈنڈوت پر نام کرتا ہوا راجہ آگے گیا ایک آشرم میں دیکھا گشتا کے آسن پہچھے ہوئے ایک پدم سندر کینان پندرہ سولہ برس کی اوستھا مانو لکشین تپیسوری روپ دھارے آشرم میں براجمان ہو کر داسکے اور ریشی تپتی بیٹھی ہوئی بار بار اسی میں اس کینان کے کھار بند کی چک دیکھ پسر اوستھ کی سنان دیکھ کر راجہ بے سوچا کہ یہ استری ہستی روپ میں کوئی آپسٹریٹھی ہوئی ہو ایسا تیج اور روپ ہستی استریوں کی کبھی نہیں دیکھا اپنے دل ہی دل میں سوچتا ہوا برکشوں کو ایک جگہ ٹھہرا کر راجہ آشرم میں گیا ریشی تپتی اور وہ کتیا راجہ کو آتا ہوا دیکھ کر آٹھ کھڑی ہوئیں وہ کینان آگے بڑھی اور راجہ کی طرف دیکھ کر مسکراتی ہوئی آئی۔

### بہمن

چن اسوہن تن سکھان سیدن اتی سندر کپول روپ مہنی دھروہ  
 نیا سکا اور ال سند جیک علی جتوں سلی جا میں امرت بھرن  
 نیا سکا اور ال سند جیک علی جتوں سلی جا میں امرت بھرن







مترگ کو چلی گئی وہ کینان ندی کنارے برکش کے نیچے کنار پر اکیلی پڑی دیکھ کر بچپون نے اپنے پردن کے نیچے اسکو چھپایا  
 رکشا کی لبو امترجی تو تپ کرنے لگے دیو اچھا سے کنورشی سندھیا کرنے اسی جگہ ندی کے کنارے پر پہونچے اُس کینا کا پر  
 دیکھ کر جان گئے کہ آپس کی پٹری ہی پکیشن کو اُسکے پاس سے ہٹا کر اپنی گود میں اٹھا لائے اور پٹری کی سمان پالا اور پردن  
 کیا یہاں جو اور رشی رہتے ہیں انکی استروین نے مجھے آنکھ کی پتلی کی سمان رکھا ہی جنکو آپ میرے اُس پاس بٹھا لیجئے  
 ہودھرم شاستر کے انوسار تین طرح کے پنا ہوتے ہیں ایک وہ جس سے سریر اپن ہودھرم سوادہ جو پران دان کے تھے  
 پالن کر کے کنورشی نے میرے پران کی رکشا کی اور آپ پالا ہی اسیلے وہ میرے پنا ہیں اور مجھ سے پٹری بھاؤر  
 ہیں میں انھیں کو اپنا پتا سمجھتی ہوں شکنت یعنی بچپون نے میری رکشا کی اسیلے شکنتلا میرا نام رشی جی نے رکھا ہوجھ  
 کنورشی کی پٹری سمجھو۔

انی سریرام کرت ہما بھارتے آدرب شکنتلا جنم کتھا بائیسوان ادھیاء

## تیسوان ادھیاء

راجہ دشت اور شکنتلا کا گندھرب بواہ ہونا

راجہ دشت نے جو شکنتلا کے روپ پر اشکت ہو گئے تھے اپنے دل میں سوچا کہ یہ ائول رتن ان بنا  
 موتی جسکی سمان پر تھی پر کوئی ناشی استری ہونین سکتی آدش آپس کی پٹری ہی ایسا روپ اور رنگ اور یہ چکر  
 دمک ناشی استری میں کبھی نہیں ہو سکتی ہی میرے رنواس میں بہت خوبصورت اور حسین لایان ہیں پرنت اسکے رو  
 پانگ بھی کوئی نہیں ہی یہ درلیمہ پدارتھ آدش راجاؤن کے جوگ ہو۔ ایشر کی گت دیکھو کہ جیسے راجہ دشت شکنت  
 موہت ہوا شکنتلا بھی راجہ دشت پر اشکت ہو گئی راجہ دشت اپنے من میں یہ سوچکر کہ ایمان ہو پوسندرنائی  
 اوس ہاتھ سے جاتی رہے شکنتلا سے کہنے لگا کہ تمہارا برتانت سنکر مجھے پریت ہو گئی کہ تم راج پٹری ہو میں تمہارے  
 درشن سے بہت ہی پرشن ہوا یہاں ان دونوں کی پریم بارنا سنکر اور رشیوں کی پنی جو اس پاس بیٹھی ہوئی تھیں  
 جلی گئیں اور آپس میں کہنے لگیں کہ ان دونوں کا خوب جوڑا ملا ہی شکنتلا ایسے ہی راجاؤن کے جوگ ہو اور کنورشی  
 اچھا بھی ہی ہو کہ یہ میری کینان کسی راجہ کو برے دوسری استری کہنے لگی کہ بدھاتانے سنجوگ بنا دیا ہی راجہ شکنتلا  
 روپ پر موہت ہو گیا ہو اور شکنتلا راجہ کی سندرنائی پر موہت سی پریت ہونے لگی تھی اس کارن ہمارا دہان میں  
 اوجت نہیں تھا وہ استریان تو یہ باتیں کرتی ہوئیں اپنے اپنے آشرم کو چلی گئیں یہاں راجہ دشت اور شکنتلا  
 رہ گئے راجا سے نہ رہا گیا اسنے شکنتلا سے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ تم میری پٹ رانی ہو جاؤ میری اور بہت  
 تمہاری سیوا میں لاہیں جو تم کہو سو کروں سو دن اور رتنوں کی مالا اور اوتھم اوتھم بستر اور بھوشن نانان پر کار کے  
 اور سمپورن راج جو تھیں چاہے مجھ سے لو اور مجھے انگکار کرو بواہوں میں گندھرب بواہ سریشٹ ہی وہ میرے  
 کر لو شکنتلا نے کہا کہ ہمارے پنا بھل پھول لینے کو گئے ہیں آیا ہی چاہتے ہیں وہ نیچے میرا بواہ آپ کے ساتھ  
 آگئی اچھا یہ ہو کہ مجھے کوئی دھرماتا راجہ برے راجہ نے کہا کہ میرا من تمہارے موہنی سرورپ پر اشکت ہو گیا دیکھو  
 پتا اور آتا ہی پتر اور آتا ہی بھائی اور آتا ہی سے بشہ گتی اور بھوتی ہوتی ہی اسیلے آتا کا دان دھرم سے کرنا چاہ



شاستر انوسار آٹھ پرکار کے بواہ ہوتے ہیں کشتریوں کو گندھرب بواہ اور راجپس بواہ کرنا دھرم ہی میں بھی کام میں ہوں اور تم بھی کام میں پر تیت ہوتی ہو گندھرب بواہ میں کچھ دوش نہیں ہو شکنتلا نے سوچا کہ راجا بہت کام تر ہو گئے ہیں اور میرا من بھی انکی تجسوی سروپ کو دیکھ کر موہ میں ہو گیا ہو کنو رشی بھی مجھے راجہ کو دیا چاہتے ہیں ایکانت کا سان ہی گندھرب بواہ کرنا اچھت ہو میری آتما بھی راجہ کو چاہتی ہو یہ سوچ سمجھ کر شکنتلا بولی کہ میں اس نیم سے آٹا کا دان کرتی ہوں کہ جو پتر میرے اُپن ہوں وہی راج کا ادھکاری ہواؤں سے ہی آپ جو راج کریں راجہ نے کہا بہت اچھا ہے یہی کر دو گا پھر دونوں نے انکی پر جلت کر کے پریت سے گندھرب بواہ کر لیا راجہ بہت ہی پرشن ہوا اور بار بار پی رانی سے ہی کہا کہ میں تم کو بہت اچھی طرح اپنے محلوں میں پٹ رانی بنا کر رکھوں گا اور اپنے منتری کو سینا سمیت بھیج کر لوں گا یہ لکرو دہان سے راجہ چلا اور اپنے من میں یہ سوچا کہ کنو رشی کو جب یہ حال معلوم ہو گا تو وہ مجھ کو کیا کہینگے ایسے دج بچار میں اپنے منتریوں سے مل اور سینا کو لیکر شکار میں دل بہلانے لگا اور کئی دن تک پتوں کے گرد جنگل میں شکار بستانا رہا شکنتلا سے جو وعدہ کیا تھا اُسکا کچھ خیال نہیں رہا یہاں تھوڑی دیر بیچھے کنو رشی بن سے پھل پھول لیکر آئے شکنتلا شرم سے سنکھ نہیں ہوئی کہ اُسوقت تک اُس نے عمل نہیں کیا تھا رشی اپنے دب درشتی سے سب حال جان گئے شکنتلا کے پاس جا کر کہنے لگے کہ تم نے میرا انتظار نہیں کیا میرا پاں کر کے آپ ہی اپنا بواہ کر لیا میں تو پہلے سے راجا بواہ کسی راجہ دھرماتا سے کرنا چاہتا تھا بدنت ہے پتری تجھ کو میرا انتظار کرنا جوگ تھا جدی استری اور پرشن میں ایکانت میں ہوں تو دونوں کا بواہ بغیر منتریوں کے ادھرم نہیں ہو راجہ دُشنت جو تیرا پت ہو اوہ اور منشیوں میں تم منش اور راجاؤں میں دھرماتا راجہ ہو وہ کام کے بشی ورت ہو گیا تیرا اُسکا سنجوگ بدھاتا نے بنا دیا میں اپنی دبت سے جانتا ہوں کہ تیرے گربہ سے ایک پتر بڑا پتاپانی راجہ پیدا ہو گا جو ساری پرتھی کا چکر درتی راجہ کما دیگا شکنتلا ڈنڈوت کر کے پتا کے سامنے سر نیچا کیے ہوئے کھڑی رہی اور پھر جلدی سے اشنان کر کے اپنے پتا کے سامنے ڈنڈوت کر کے اور اُنکے ہاتھ سے پھل پھول لیکر اگن کند کے پاس رکھ دیے اور موافق معمول کے اُنکے چرن دھو کر پٹھایا اور پھر ہاتھ جوڑ کے کہنے لگی کہ ہے پتا بھادی بڑی پر پل ہوتی ہو کسات راجہ شکار کھیلتے ہو یہاں آئے ہو کنو رشی سکی سہیلیاں مجھے اور انھیں ایکانت میں چھوڑ کر سب چلی گئیں آپ میرا پرادھ چھان کریں بدھاتا کو ایسا ہی کرنا شکنتلا راجہ اور اُسکے منتری پر آپ کر پا کریں اور پرشن ہو کر اُسے اس میں کنو رشی کہنے لگے کہ تیری پرستائی کے کارن دان راجہ کو ایشرواد دیتا ہوں کہ وہ سدا پرشن رہے اور دھرم میں اُسکی بدھتی پر دت رہے شکنتلا نے کنو رشی اپنے پتا کو شکنتلا کے جانکر برما لگا کہ پتر ویش کے راجہ چکر درتی راج کریں اور دھرم میں انکی پرورتی ہو۔

انی سریرام کرت مہا بھارتے آدھرب شکنتلا اور دُشنت گندھرب بواہ برن۔

## پنجویں تیلیوان ادھیان

راجہ بھرت کا پیدا ہونا اور شکنتلا کا راجہ دُشنت کے پاس جانا

بیشم بادین جی نے راجہ جینے سے کہا کہ دیکھو بھابھی کی کیتوت کہ راجہ دُشنت شکار کھیلنے میں گیا تھا کہ راجہ جینے کے راجہ کا اُنکے پتوں میں چلا گیا اور وہاں شکنتلا کے روپ پر سو بہت ہو گیا اور دونوں کا



گندھرب بواہ ہو گیا شکنتلا کو اس سے گربھ رہ گیا اور سہمی پا کر ایک بہت سند پتر جسکے ہاتھوں میں شکنتلا چکر گدا اور  
 مٹس رکھا پڑی تھی بہت سروپ وان دیوتاؤں کے پتر سان پیدا ہوا کنورشی اور بہت سے برشی گن اور آنکے چیلے  
 سب خوش ہو گئے آکاش بانی ہوئی کہ یہ پتر چکر درتی راجہ ہو گا اور بہت سے جگ کرے گا اس پتر کا نام کنورشی نے  
 سرب دمن رکھا اور سارے سنسکار آپ کیے اسکے روپ اور کھار بند کی سو بھا دیکھ کر خوش ہوا کرتے اور رشی پتر  
 شکنتلا کی سکھی سونیلیان سرب دمن کو بہت پریت سے رکھا کرتی تھیں کچھ دنوں پیچھے پائون چلنا سیکھ گیا رشی  
 آشرم میں دوڑا پھرتا تھا کنورشی اور آنکے چیلے سرب دمن کے بال چتر دیکھ دیکھ کر بہت خوش ہوا کرتے تھے کیونکہ  
 جانتے تھے کہ اوستھا پا کر یہ لڑکا بڑا پرتابی راجہ ہو گا بچپن سے راجاؤں کے کھیل کھیلا کرتا تھا گھوڑے ہاتھوں کا  
 بڑا شوق تھا کنورشی اسکے لیے طرح طرح کے کھلونے منگا کر اسکے سامنے رکھتے تھے اور وہ کنورشی کو اپنا پتا جانتا  
 تھا جب ذرا اور بڑا ہوا جنگل کے جانوروں کو پکڑ لاتا اور پانچ برس کی اوستھا میں شیر اور بیا گھم اور بارہ اور ناچ  
 کے بچوں کو جنگل سے کان پکڑ کر لے آتا اور رشی کے آشرم میں باندھ دیتا کبھی اپنر سوار ہو کر پھرتا تھا اسی کارن اسکا نام  
 سرب دمن کنورشی نے رکھا کنورشی نے اس پتر کے امانکھ کریم دیکھا یہ بچارا کہ آب یہ پتر جو راج ہونے کے جوگ  
 یہ بچارا کہ اپنے چیلوں سے کہا کہ شکنتلا کو اسکے پتر سمیت راجہ دشت کے پاس لے جاؤ کیونکہ استریوں کو اپنے پن  
 کے پاس رہنا اچھت ہو شکنتلا کو اسکے پتر سمیت ہستنا پور میں راجہ دشت کے پاس پہنچا دیا شکنتلا نے نیائے  
 آنوسار راجہ کی پوجن کی اور کہا کہ آپ کو یاد ہو گا کہ کنو آشرم میں میرا اور آپ کا گندھرب بواہ ہوا تھا آپ نے ہر  
 سہمی پر گیا کی تھی کہ جو پتر میرے اوور سے ہو گا اسے ہی جو راج کر دگا سو یہ پتر آپ کا میرے گربھ سے آتین ہوا  
 آپ اپنی پرتیگا کے آنوسار راج تلک کیجیے جد پی راجہ کو یاد تھا پرنٹ راجہ نے کہا کہ مجھے یاد نہیں کہ میرا تیرا  
 سے کب سبند ہوا۔ ہے ہمیشوی کی لڑکی تو میرے پاس سے جلی جا شکنتلا کو راجہ کے بچن سنکر بڑا دکھ ہوا کہ وہ  
 نیترال ہو گئے اور ہونٹھ پھڑکنے لگے راجہ کی طرف ترچھی نگاہ سے دیکھ کر اچھی طرح پہچان اور اپنے تپ کے تچ کو وہ  
 کر کے دکھ اور کہہ دھ کے ساتھ بولی کہ ہے راجن تم سب برنانت جانے پر بھی پر اکر ت جیون کی سان کہتے ہو کہ مجھ  
 یاد نہیں ہو آپ کا ہر داجھوٹ اور سچ کو جانتا ہو گا کیون اپنا پتان کرانے ہو آپ کو چاہیے کہ دھرم کو سمجھ کر ایسا کہ  
 جیمین کلیان ہووے جو منش اپنے کر ت کو بھول کر جو بھی بات بناتا ہو وہ سب پا پونکا بھاگی ہوتا ہو تم یہ جانتے ہو  
 میں اکیلا تھا میرے دیے ہوئے بچن کو کوئی نہیں جانتا ہو لیکن یہ نہیں جانتے کہ ناراین سب کے ہر دے میں نوا  
 کرتا ہو وہ سب جانتا ہو اور سب کر مونکا سا کشی ہو اسکے سواے سب دیوتا اور سورج چندر مان اگنی شرگ پر تو  
 جلن۔ جمران۔ دن۔ رات۔ ہر سیم منش کے اچھے برے کر مون کو دیکھتے رہتے ہیں اور وہ سا کشی ہیں جنکے ہر دے  
 سلتوس ہو اسکے پائون کو دھرم راج دور کر دیتے ہیں اور جنکا ہر داتر پت نہیں ہوتا اسکو جمران تکلیف ہو پونچل  
 تم اپنے کریم کو نہ مانکر اپنا پتان کرانے پڑا ہل سے دیوتا تھا را کلیان نہیں کر سکتے ہیں آپ کی پت برنا استری  
 تم میرا پان سب کے سامنے کرتے ہو اسکا کیا کارن ہو کیا آپ میرا بچن نہیں سنتے ہو۔ جو آپ میری بات نہیں  
 تو تمہارا سر نلو ٹکڑے ہو کر کھل جاوے گا ہے راجن پتر جو اپنے پتا کی آتما سے آتین ہوتا ہو وہ پتر اپنے پتا اور  
 پتروں کو شرگ سے اودھا کر کرنا اس کارن سے اس پتا کی آتما کو برہم جاننے والے منش پتر کہتے ہیں استری







راج نیت بنو سوہے رین بنو چند نہ سوہے	پر سید بنو کور سور بنو شتر نہ سوہے
विप्रवेदविनुकृशरविनुशस्त्र न सोहै ॥	राजनोति विनु सोहै नि विनु चन्द न सोहै
دودھ بنا نہیں گائے بنو چھان نہ سوہے	بھاریا بھکت بنانہ تیج بنو روپ ہی سوہے
शोया भक्ति विनान तेज विनु रूपिह सोहै ॥	दूध विना नाहे गाय माय विनु ह्माम न सोहै ॥
برکش بنا پھل پھول سرت بنو نیر نہ سوہے	ناری بسن بھین پیر بنو بھکت نہ سوہے
नारी बसन बिहीन पुत्र विनु भक्ति न सोहै	ब्रह्म विना फल फूल सरित विनु नीर न सोहै

جیہا بنو سری رام نام بنو گرانہ سوہے

जिह्वा विनु श्रीराम नाम विनु गिरा न सोहै ॥

جس گھر میں سنتان نہیں چاہے چکرورتی راجہ کیون نہ ہو اور ہزاروں رانیاں ہوں پرنت راجکا رہنا راج بھون کی شو بھانہیں ہوتی کنورشی کا بچن ہو کہ یہ پیر چکرورتی راجہ ہو گا میرے پتا کا بچن اوش ست ہو گا تمھارے پیچھے یہی میرا پیر ساری برہتی کا اچھت راج کرے گا مجھے پڑا پتھر جی کہ تم دھرماتا راجہ کہلا گے است بانی کہتے ہوئے تھو لاج نہیں آتی ہو جیسا میرا نقش کرن ساکشی ہو ویسا ہی تمھارا بھی ہو گا میں اپنے پیر کو لیکر ابھی مہندر پر بہت اپنی ماما مینکا کے پاس چلی جاؤنگی پرنت تم پیچھے پچھتاؤ گے استری کو اپنے پت کی سیوا ہی یوگ ہی بت بہت دھرم کا مجھے بنا ہنا ہی اسلئے آپ سے ہٹ کر کے کہتی ہوں تھو کنوؤں سے ایک باولی سو باولی سے ایک جگ تھو جگ سے ایک پتراور سو پتراور سے ایک ست سریشٹ ہو سو اسو میندہ جگ اور ست تراو مین تولنے سے ست کا پلہ بھاری رہتا ہے سب بید ذکا جاننا اور سب تیر تھو ان کا استھان ست بولنے کی سمان نہیں ہو جو آپ کو است پر یہ ہوا میرے کہنا بسواس نہیں ہو تو میں چلی جاؤنگی مین آپ سے است بادی کا سنگ نہیں چاہتی ہوں آپ کے مرگ جانے پر یہ پیر آپ کا چکرورتی راج کرے گا یہ کہکر شکنتلا اٹھی تب آکاش بانی ہونی کہ ہے دشنت ماما کیول گر بہر کے استھاپن کرنے کا استھان ہو پیر کا پالن پوشن پتا ہی کرتا ہی پیر اپنے پتا کا پرت مہم ہوتا ہی تو اپنے پیر کا پالن کر شکنتلا کا اہان مت کر یہ تیری پت رانی ہو اور یہ تیرا ہی پیر ہو شکنتلا نے سچ کہا مند بھاگی پرش اپنے پیر کو نیا گئے ہن پیر اپنے پیروں کو جم لوک سے آؤدہ کرتا ہو یہ تیرا پیر جو شکنتلا کے اور سے پر گھٹ ہوا چکرورتی راجہ ہو گا اسی کے نام سے یہ پیر بھی بھرت کنڈ نام سے لکھیا ہوگی۔ یہ آکاش بانی سکر راجہ دشنت اور جتنے آدمی سبھا میں بیٹھے تھے پرش ہو گئے راجہ نے اپنے پردہت اور منتری سے کہا کہ تنے بھی دیو دورت کی بانی مینی نے جان لیا تھا کہ یہ پیر میرا ہی پرنت لوک کے بھو سے مین نے گر مین نہیں کیا اب سب کو معلوم ہو گیا یہ کہکر راجہ اٹھا اور شکنتلا کا آدر کر کے اپنے پیر کو مہسکر اٹھا لیا اور گو دین بٹھا کر پیا کر کیا اسے مستک سو نگھا اور سنسکا کر کیا شکنتلا سے راجہ نے کہا کہ میرا تمھارا سبیدھ لوک کے پرکش مین ہو اٹھا اس کا دل کچھ انوجت بچن کہا مجھے چھان کر و جو بچن کرودھ مین تنے مجھے سنائے مین چھان کرتا ہوں یہ کہکر راجہ اپنی پیاری راجہ شکنتلا کو راج محل مین لے گیا اور استھان کر کے اچھے بستر بھوشن پہنائے بھوجن کھلائے بہت سے داس داسی آٹھل مین رکھے اور رانیوں مین پٹ رانی بنایا اور اپنے پیر کا نام بھرت رکھ کر راج تلک کر دیا رانی شکنتلا کا حکم سارے دیش مین جاری ہو گیا سب کام راج کے رانی کی صلاح سے کرتا تھا کہ رانی جسی حسین و خوبصورت تھی ویسی ہی عیش و آنا



تھی۔ مینگم پائین جی نے کہا کہ یہی لڑکا بھرت چکرورتی راجہ ہوا اسے اپنے بیچ بل سے سمجھو رن پر تھی کے راجاؤن کو اپنے بس  
مین کر لیا اور بڑا جش منسا زمین پایا یہ بھرت کھنڈ اسی راجہ کے نام سے بھرت کھنڈ مشہور ہوا راجہ بھرت نے اندر کی تان  
بڑے بڑے جگ کے کنورشی کو دس سلیہ دھن دیا اور کنورشی کی اگیا انوسا سب کام کرتا رہا جو راجہ اس سے پہلے پایا بھی  
ہوئے وہ سب بھرت نبشی راجہ کہلانے لگے

اتی سریرام کرت مہا بھارتے آدرب شکنتلا راجہ دشت سبنا و بھرت کا جوراج ہونا چومیوان ادھیماے

پچیسواں آدمیاے

دوی پائُن بیاس جی کا جنم تسو دری کے اودر سے اور بنجے کا حال

بیشم پائُن جی سے راجہ جنیسجے نے کہا کہ آپ کے منگھار بند سے راجہ بھرت کے جنم کی کھٹا سنکر میرا جت بہت پریشان ہوا  
 اب کرپاکر کے بیاس جی اور بدھان سنجے کے پیدا ہونے کی کھٹا برن کیجیے بیشم پائُن جی نے کہا کہ پروفیسر مین راجہ بسو بڑا  
 دھرماتما راجہ ہوا اسکو راجہ اندر نے بوان دیا تھا آپسوار ہو کر گندھرب اور اپسر اُون سمیت سیر کرتا پھرتا تھا اسلیئے اسکا  
 نام اپرجسنا میں لکھیات ہوا اسکے بیرج سے مسودری لڑکی اور لڑکا پیدا ہوئے تھے مسودری کو راجہ نے ملح کے  
 پاس چھوڑا اور لڑکا آپ نے لیا وہ راجہ قس مشہور ہوا مسودری بہت سُندر روپ و تہی پرت مچھلی کے پیٹ سے پیدا  
 ہونے کی وجہ سے اسکے بدن سے مچھلی کی بو آتی تھی ملح نے مسودری کے یہ کام سپرد کر رہا تھا کہ جو رشی منی سادہ  
 بیراگی گھاٹ پر آتے تھے انکو کشتی میں سوار کر کے پار پہونچا دیتی تھی جب اسکی عمر بارہ برس کی ہوئی تو ایک دن پر اشتر  
 رشی جننا جی پر آئے اور ملح سے کہا کہ ہکو پار پہونچا دو اسنے اپنی پُتری مسودری سے کہا مسودری نے کشتی پر پار شری  
 کو سوار کر دیا اور کشتی کو کنارہ سے کھول دیا رشی مسودری کا سروپ دیکھ کر موہت ہو گئے اور کام بس ہو کر مسودری سے  
 اپنی خواہش ظاہر کی اسنے جواب دیا کہ میں ابھی کینان ہوں اور دن کا وقت ہو دو دنوں کنارہ دن پر آدمی جمع ہین رشی نے کہا  
 اسکا علاج میں کر دو گا کہ کوئی نہ دیکھ سکے گا مسودری نے کہا کہ مجھے گر بھرہ جاوے گا تو مان باپ کو کیا منھ دکھاؤنگی رشی نے  
 کہا کہ گر بھرہ ایسا نہیں ہو گا کہ کوئی جان سکے سواے تیرے کسی دوسرے کو معلوم بھی نہ ہو گا مسودری نے کہا کہ آپ دیوتا  
 روپ رشی اور میں کین ذات ملح کی پُتری میرے جسم سے بد بو آتی ہے لوگ مجھ سے نفرت کرتے ہین رشی نے کہا کہ میں  
 جانتا ہوں جبکی تو پُتری ہی میرے شریر کے آپسرس سے تیرے جسم میں ایسی سنگند ہو جاوے گی کہ دور تک چندن کی کسی  
 سنگند پھیل جاوے گی تو کسی بات کی چننا مت کر تیرا کینان پن بنا رہے گا اُسی سمور رشی کی اچھا سے ایسا کہ رہنے لگا  
 کہ کنارہ تو دور کنارہ کشتی کے اندر آدمی بیٹھا ہوا نظر نہیں آتا تھا چار دن طرہ اندھرا چھا گیا مسودری رشی کے تب کا پر بھاؤ  
 دیکھ کر ڈر گئی اور بھرماتہ جوڑ کر کہنے لگی کہ مہاراج مجھے بڑا سوچ ہے جو گر بھرہ گیا تو مانا پتا اور کہنے کے لوگوں کو کیونکر منھ  
 دکھاؤنگی رشی نے پھر کہا کہ ہے سوکھی تیرا گر بھرہ سواے تیرے اور کسی کو معلوم نہیں ہو گا۔ اور میرے بیرج سے ایسا  
 پُتر مجھ سے اُچھن ہو گا کہ سنار میں آج تک اسکی سمان کوئی پنڈت نہ پیدا ہوا اور نہ ہو گا مسودری رشی کے سروپ سے  
 مسودری اور جس طرح رشی نے کہا راضی ہو گئی رشی نے اشرواد دی کہ تیرے شریر کی سوگند ایک جو جن تک پھیلے اور تیرا پُتر  
 پُتر اپر تپانی ہو رشی تو جننا پار اتر کر چلے گئے مسودری کے شریر سے سنگندہ آنے لگی اور گر بھرہ گیا بیاس جی پیدا ہوئے پیدا



ہوتے ہی ایک پتر میں بارہ برس کے لڑکے کے سمان ہو کر بن کو کل چلے قسولوی نے کہا کہ ہے پتر ذرا تم میری طرف بھی دیکھ دو بیاس جی نے کہا کہ اس مجھ کو  
تپ کے لیے جانے دوست رو کو جو وقت تم مجھ کو یاد کرو گی اسی وقت حاضر ہو جاؤ گا اور جو کشت تھا راہو گا اُسے دور کرو گا  
یہ کہہ کر بن کو چلے گئے قسودری کا نام جو جن گندھا اُس روز سے ہو گیا اور وہ جیسی کہ پہلے تھی کینا ہو گئی اور سری بیاس جی کا  
نام دوئی پائیں مٹی اس سبب سے مشہور ہوا کہ وہ جنابی کے دیپ یعنی ٹاپو میں پیدا ہوئے تھے پھر سنار کی انٹی کے کارن  
بیدون کا بتا اور بھاگ کیا اور اٹھارہ پران برن کے تب سے بید بیاس جی نام پر گھٹ ہوا رشی انکوبشن کا اوتار  
ہیں اس مہابھارت میں بھی سید کا سار برن کیا ہوا ہے اور سنچے جو راجہ دھرتراشٹ کے رتھ بان اور نتری بھی تھے وہ ایک کشتی  
کمل من کے نام پتر ہوئے جنکی مان مہاجن کی پتری تھی اور سب بدیاؤں میں سنچے بڑے پتر اور دھرم شاستر کے جاننے والے  
اور تپ کرنے والے تھے اُس وقت میں اُنکے سمان بھی کم تھے جیسے پنڈت اور بدھان تھے ویسے ہی بھگوت بھگت بھی  
تھے سریکرشن مہاراج کے بھگت مشہور ہو گئے اور اسی کارن بیاس جی مہاراج نے سنچے کو دت درشتی دی کہ ہتھ پور میں  
بیٹھے ہوئے سنگرام کا حال راجہ دھرتراشٹ کو سناتے تھے اور جبکہ سریکرشن مہاراج نے گیتا کا آپدیش ارجن کو کیا اور  
اپنا براٹ روپ دکھایا سنچے نے بھی اُس روپ کے درشن کیے یعنی سواے ارجن اور سنچے کے اُس روپ کو اور کسی نے نہیں  
دیکھا راجہ دھرتراشٹ کو دھرم کا آپدیش کرتے رہے پانڈو اور کورو اور خود سری مہاراج آپ کا بڑا آدمی کرتے تھے۔  
اتی سر برام کرت مہابھارتے بیاس جنم نام چھیسوان اڈھیا

## چھیسوان اڈھیا

### دیو برت معروف بھیشم جی کے جنم کی کہنا

لوم ہرشن جی نے کہا کہ اب میں دیو برت یعنی بھیشم جی کے پیدا ہونے کی کہنا سناتا ہوں کہ سورج منی راجہ اچھواک کے  
خاندان میں راجہ مہابھک بڑا ست بادی راجہ ہوا پر جا کا پالٹن پتر کی سمان کرتا تھا بہت سے اسو میدھ جگ آنے کیے  
جب سرگ کو گیا راجہ اندرو غیر سب دیوتاؤں نے بڑا آدمی ستکار کیا ایک دن برہم سجھان برہما جی سے آد سب دیوتا کہنہ  
گندھ پ جمع ہوئے سجھان گنگا جی بھی اپنے دیو روپ سے آئیں جنکا آد بھت سروپ چکھلا لباس تھا اور پیش قیمت زیو  
ہینے ہوئے تھیں سب دیوتاؤں نے بڑے آدمی سے گنگا جی کو سجھان میں بٹھایا مہابھک راجہ کی فطرت جو اُنکے اوپر پڑی موت  
ہو گیا آنے ایسا روپ کسی کا پہلے نہیں دیکھا تھا ہریت سے گنگا جی کو ایک ٹک دیکھنے لگا برہم سجھان اس طرح راجہ کا  
دیکھنا برہما جی کو بڑا معلوم ہوا انھوں نے فرمایا کہ تلو اس گستاخی کی سزا دی جائے گی تم پھر مر لوک میں جاؤ اور نش شیر  
دھارن کرو تم برہم سجھان میں بیٹھنے کے لائق نہیں ہو راجہ مہابھک بہت شرمندہ ہوا جو کہ آنے شو کر م بہت کیے تھے اسلئے  
یہ آگیا ہوئی کہ راجہ پر تپ کے گھر تھا راجم ہو گا کچھت راج پاؤ گے راجہ مہابھک بھی بہت خوبصورت تھا گنگا جی بھی  
اسکی صورت اور سیرت کو پسند کر چکی تھیں اُنکو رحم آیا کہ راجہ نے میری بدولت یہ سزایائی ہو اسکی کامنا پوری کرنی چاہی  
سجھانہ خواست ہونے پر گنگا جی بھی اپنے پتا برہما جی سے رخصت ہو کر حلین راستہ میں اسٹ بسو دیوتا بہت بلین  
بیٹھے ہوئے تھے گنگا جی نے اُسے پوچھا کس سوچ میں بیٹھے ہو انھوں نے کہا میں بڑا پرادھ ہوا بسٹ جی برہما جی  
پتر سری ناراین کی پوجن اور دھیان میں بیٹھے تھے ہم اُنکو اولہنگ کر اُنکے آگے بے پروائی سے چلے گئے بسٹ جی



ترا لگا جسے کہا کیا اکیانوں کی طرح پھرتے ہو جاؤ مرنے لوک کی ہوا کھاؤ اب ہم کو یہ فکر ہو کہ کسکے گرجے میں باس کرین اگر تم  
 کر پا کر کے استری روپ دھارن کر دو تم تمھارے آدور سے جنم لیون اور تھوڑے کال میں اس سرپ سے ہماری بکوش  
 ہو جاؤ گنگا جی نے کہا بہت اچھا پرت تم میں سے ایک کو پرتی پر رہنا پڑے گا کیونکہ اگر تم سب کو پیدا ہونے پر گنگا جی  
 سے بدواہ کر دوں تو میرے آدور سے سنتان ہونی ہے ارنہ ہوگی ایک تم میں سے پرتی پر رہے جو میرا بھی نام پرتی پر رہے  
 ہو۔ دیونا نام لبسو نے اس بات کو منظور کر لیا لیکن یہ بھی کہا کہ میں گرجے میں نہیں پڑو گا نہ بواہ کر دوں گا نہ اس  
 جمن کر دوں گا گنگا جی نے کہا کہ بہت اچھا جب تم میرے گرجے سے پیدا ہو گے تو تم ایسے سوریر اور پرتی پانی ہو گے کہ  
 تمھارا نام ہمیشہ مرنے لوک میں مشہور رہے گا کوئی بلوان تمھارا مقابلہ نہ کر سکے گا۔

اتی سریرام کرت مہا بھارتے آد پر ب چھبیسوان آدھیائے

## ستائیسوان آدھیائے

گنگا جی کا راجہ شاننتن جی سے بواہ ہونا

لوم ہرشن جی نے کہا کہ اب آگے کا حال سناتا ہوں کہ ایک دن راجہ پر تپ ہر دورا شمان کو گیا گنگا جی کے  
 رہ پر بیٹھا ہوا دھیان کر رہا تھا کہ گنگا جی اپنا پر م سندر روپ بنا کر راجہ کے داہنی ران پر جا بیٹھیں راجہ نے دیکھا کہ ایک  
 سندر کینان نہایت عمدہ نررق برق لباس پہنے سنتی ہوئی آن بیٹھی بہت خوش ہوا اور پوچھا کہ آپ کون ہو انھوں نے  
 میرا نام گنگا جی میں تمھارے پاس آئی ہوں تمھاری سیوا میں رہو گی راجہ نے کہا کہ تم تو میری پتری کی سمان ہو کہ وہی  
 ہے آنکر بیٹھ گئی ہو یہ استھان پتریا پتری یا پتریدھو کے بیٹھے کا ہی میں اپنے پتر سے تمھارا بواہ کر دوں گا راجہ پر تپ کے  
 سی مہا بہک راجہ نے جنم لیا تھا جو گنگا جی کو دیکھ کر سرگ میں اشکت ہو گیا تھا گنگا جی نے کہا بہت اچھا میں اُسے  
 سکھ دوں گی پرت میں اپنی اچھا آنو سا رہو گی راجہ پر تپ کے پتر کا نام شاننتن ہوا تپ کے پر بھاؤ سے بڑھاپے  
 پتر پانے سے اُسکا چت شانت ہوا تھا یہ وہی مہا بہک ہو چکی کا مناپورن کرنی گنگا جی کو منظور تھی۔ شاننتن جی نے  
 سے گنگا جی کا روپ دیکھا وہ موہت ہو کر بواہ کی گھڑی گئے جب بواہ کا سمو آیا تو گنگا جی نے اپنا پرن پر گھٹ کر کے  
 جو سنتان میرے آدور سے ہوگی اُسکا جو کچھ چاہو گی کرو گی اور جب تک میرے کہنے میں رہو گے تب تک رہو گی  
 کئی بات میری مرضی کے خلاف کرو گے میں چلی جاؤنگی راجہ شاننتن جی اس کے سروپ پر اشکت تھے جو کچھ گنگا جی  
 ما وہی منظور و قبول کیا دونوں کا بواہ ہو گیا راجہ مہا بہک کی کا منا جو سرگ میں ہوئی تھی وہ مرنے لوک میں پورن  
 پتر پانے سے اُسکا چت شانت ہوا تھا یہ وہی مہا بہک ہو چکی کا مناپورن کرنی گنگا جی کو منظور تھی۔ شاننتن جی نے  
 سے گنگا جی کا روپ دیکھا وہ موہت ہو کر بواہ کی گھڑی گئے جب بواہ کا سمو آیا تو گنگا جی نے اپنا پرن پر گھٹ کر کے  
 جو سنتان میرے آدور سے ہوگی اُسکا جو کچھ چاہو گی کرو گی اور جب تک میرے کہنے میں رہو گے تب تک رہو گی  
 کئی بات میری مرضی کے خلاف کرو گے میں چلی جاؤنگی راجہ شاننتن جی اس کے سروپ پر اشکت تھے جو کچھ گنگا جی  
 ما وہی منظور و قبول کیا دونوں کا بواہ ہو گیا راجہ مہا بہک کی کا منا جو سرگ میں ہوئی تھی وہ مرنے لوک میں پورن

اتی سریرام کرت مہا بھارتے آد پر ب ستائیسوان آدھیائے

## اٹھائیسوان آدھیائے

بھیشم جی کا پیدا ہونا اور گنگا جی کا سرگ کو جانا

گنگا جی کا بواہ شاننتن جی سے ہو چکا تو گنگا جی سے آٹھ پتر پڑے سروپ وان دیوتاؤں کی سمان ہوے



سات پُتر دن کو پیدا ہوتے ہی گنگا جل میں پرواہ کر دیا شانمن جی کو برا لگنا تھا جب گنگا جی اپنے ہاتھ سے اپنے پُتر کو گنگا جل میں پرواہ کرتی تھیں لیکن انکی مرضی کے خلاف دم نہیں مار سکتا تھا جب اٹھواں پُتر پیدا ہوا تو شانمن جی نے کہا کہ میری کوئی ابتری ایسی نہیں دیکھی نہ سنی کہ اپنے پُتر کو اپنے ہاتھوں جل میں ڈبو دے تم بڑی ہتھیلی ہو ایک پُتر بھی زندہ چھو یا نہیں جو پُتر بنا سنتان کے مر جاوے اسکو ترک ہوتا ہو گنگا جی نے اٹھویں پُتر دیو برت کو راجہ شانمن کی گود میں رکھا کہ لو رخصت ہوتی ہوں میرا قرار پورا ہو گیا راجہ شانمن نے بہت منت سماجت کی مگر وہاں کیا اثر ہوتا تھا کہ جانا منظور تھا چلی گئیں پہلے نام دیو برت بعد میں بھیشم جی مشہور ہوا یہ اٹھون پُتر جو گنگا جی سے پیدا ہوئے اٹھ پُتر چلتے ہوئے گنگا جی کہ گئیں کہ میں ان اٹھ بوسو کی خاطر تمھاری بیٹ رانی ہوئی تھی سات تو سرگ گئے اٹھواں پُتر گود میں ہی اسکو بہت اچھی طرح سے پرورش کرنا اسکا نام دیو بوسو ہی یہ بڑا پیرا کرمی ہو گا اور تمھارا نام اسکے سبب سے پر ہو گا باری رشی کی گالی لے جانے سے اسکو سنسار میں رہنا پڑا ہی بڑا سوسرہ اور جی کا رہی ہو گا۔

انی سری رام کرت مہا بھارت آدربہا بھیشم جنم اٹھائیسواں آدھیاے

## انیتسواں آدھیاے

بھیشم جی کا دیوتاؤنکی بدیا پڑھ کر گنگا جی سمیت راجہ کے پاس آنا

اور جو راج پدوی پانا پھر اسکے بعد راجہ شانمن اور تسودری کا بواہ

بیشم پائین جی نے راجہ جنم سے کہا کہ جب دیو برت پُتر کو راجہ شانمن نے گنگا جی سے لیا اور گنگا جی اتروہ ہو گئیں راجہ شانمن کو بڑا رنج ہوا یہاں تک کہ کھانا پینا چھوڑ گیا وزیر دن امیرون کے کہنے سے راجہ کو صبر ہوا اور پُتر کی پرورش میں مصروف ہوا راجہ شانمن بڑا عقلمند راست گو۔ رعایا پر دیر تیرہا رہی سب اچھے لکشنون سے بھرا اسلئے سب راجاؤن میں اسکو راجہ دھرج پدوی ملی تھی ہستنا پور اسکی راجدھانی تھی چند روز بعد گنگا جی راجہ کے آئیں اور کہا کہ دیو برت کو میں اپنے ساتھ امر لوک میں لے جانا چاہتی ہوں کہ برہمپت جی مہاراج اسکو پڑھا دیو دیوتاؤن سے ششتر بدیا سکھے راجہ شانمن نے خوشی سے منظور کر لیا اور گنگا جی دیو برت کو اپنے ساتھ امر لوک لے گئیں اور کئی سال تک وہاں رہ کر انھوں نے دیوتاؤن سے پڑھا اور ششتر بدیا سکھی ایک دن شکار کھیلے ہوئے شانمن گنگا جی کے کنارے پر کھڑے تھے تھوڑا غل دیکھ کر دوسرے پار جانے کا ارادہ کیا بیچ میں جا کر دیکھا کہ ایک بہت خوبصورت اپنے پُرا کرم سے جل کو روکے ہوئے بیچ میں کھڑا ہی ہاتھ میں دھنشن بان ہو یہ طاقت اس دیکھ کر راجہ کو تعجب ہوا اتنے ہی میں گنگا جی پر گھٹ ہوئیں راجہ نے دونوں کو نہ پہچانا کہ عرصے سے دونوں علیحدہ گنگا جی نے کہا کہ راجہ یہ تمھارا اٹھواں پُتر ہی راجہ اندر کی سنان دھنشن دھاری بڑا پیرا کرمی اور نہ پُتر ہو گا راجہ اسکی سنان کوئی دوسرا نہیں ہوا اسنے شکر جی اور برہمپت جی کے پاس لے کر بدیا پائی انھوں نے اسکو پڑھایا ہو اور پُتر سے ششتر بدیا سکھی ہو سب باتون میں چتر ہو گیا ہو راجہ شانمن نے اسوقت دونوں کو پہچانا اور دیو برت کو اپنی لگایا گھر لے جا کر جو راج یعنی ولید کر دیا اور بہت سارا راج اسکے سپرد کر دیا دیو برت پر دم چتر گیان دان شیل وان پر کرنے والے اور بڑے سوسرہ جی ہوئے انکا ذکر آگے بہت آوے گا راج کرتے رہے بہت بواہ نہیں کر لیا



بیان کیا کرتے تھے کہ بہت آسٹرم کو نہ چھوڑا انیسوان کو جیت کر تپ اور برت کرتے رہے ایک دن راجہ شانمنن جبنا  
 رہ شکار کھیلے ہوئے گئے راجہ کو سنگندھ آنے لگی اسی طرف کو بڑے چلے گئے آگے جا کر دیکھا کہ ایک بہت خوبصورت  
 من مہ جبین دختر جبنا کنارہ کشتی کے پاس کھڑی ہے اسی کے جسم سے خوشبو آ رہی ہے حُسن و لہریں اُسکا دیکھ کر راجہ فریفتہ  
 گئے کھیوٹ اُسکا باپ بھی تھوڑی دور بیٹھا ہوا تھا راجہ کو دیکھ کر آیا اور ڈنڈوت کی راجہ نے کہا کہ اس لڑکی کو ہمیں  
 اس سے کہا ہمارا راج آپ پر تھی کہ راجہ میں پنج ذات ملاح اس لڑکی کے بڑے بھاگ ہیں جو آپ کی درشت پٹری  
 اس کا بواہ آسٹرم سے اس شرط پر کرتا ہوں کہ جو لڑکا اس کے ہوموی راج پاوے راجہ آسوت گھر چلے آئے مگر دل اس  
 کے پاس رہا ہر وقت اُسکا دھیان رہنے لگا رنگ زرد ہو تا چلا ایک دن دیو برت نے اپنے پتا سے پوچھا کہ آپ کو  
 کھید ہے آسوت راجہ نے کہا کہ مجھے یہ فکر رہتی ہے کہ تم اپنا بواہ نہیں کراتے ہو اور ششتر دھارن کر کے سنگرام کی  
 مار کھتے ہو میرے تمھارے سواے کوئی پتر نہیں اگر تمھاری جان کو کوئی کلیش ہو جاوے تو یہ راج کو کون کرے  
 ناش ہو جاوے یہ فکر ہر وقت مجھے رہتا ہے پھر دیو برت نے راج منتری سے پوچھا اُسے سب حال کہہ دیا دیو برت  
 منتری کو ساتھ لے کھیوٹ کے پاس پہنچے اور جو جن گندھا کو راجہ کیلے مانگا ملاح نے کہا کہ میں خوشی سے ایک  
 ہر دو لگا کہ جو ستان اس لڑکی کے راجہ سے ہووے وہی راج پاوے دیو برت نے کہا کہ یہ امر میرے متعلق ہے  
 میں اپنا بواہ نہیں کراتا نہ راج کی خواہش مجھ کو ہے میں راج نہیں کر دوں گا اسی کی ستان راج پاوے گی ملاح نے کہا  
 بہ خوشی سے اسکو لے جاویں اسی وقت جو جن گندھا کو اُٹھان کر کے اچھے بستر اور بھوشن پہنا کر بالکی میں سوا  
 اور دھیم کو بہت سارے وہیہ دیا جو جن گندھا کو اپنے پتا راجہ شانمنن کے سامنے آئے راجہ شانمنن دیو برت سے  
 خوش ہوئے اور پریش ہو کر آسٹرم داد دی کہ تو سدا پر سن رہے اور جب تک تو چاہے جینا رہے بغیر تیری اچھا  
 میرے پاس نہ آوے اور جو جن گندھا سے اپنا بواہ کر لیا۔ تب سے رانی ستوتی نام ہوا۔

انی سریرام کرت ہما بھارتے آد پر راجہ شانمنن جو جن گندھا بواہ انیسوان اَدھیائے

## تیسوان اَدھیائے

پخترا نگد اور پختیرج کا جنم اور پخترا نگد کا گندھ بونے ہاتھ سے مارا جانا پختیرج کو راج ملک ہونا  
 پائین جی نے راجہ جینجے سے کہا کہ جب راجہ شانمنن اور جو جن گندھا کا بواہ ہو گیا تو اُسکا نام رانی ستوتی ہوا اُسکی  
 رتی اور خوشبو کا زمانہ میں چر چا تھا راجہ شانمنن اُسے بہت چاہتے تھے ستوتی سے دو پتر راجہ کے ہوئے بڑے کا  
 پتر انگد۔ چھوٹے کا نام پختیرج رہا ابھی یہ دونوں لڑکے خود سال تھے کہ راجہ شانمنن کا دیہانت ہو گیا دیو برت  
 جی نے اپنی پرہنگا کے موافق پخترا نگد کو راجگی می پر بٹھایا اور اپنے پتر اکرم سے اس پاس کے سب راجاؤں کو جیت لیا  
 پخترا نگد بڑا ہوا تو اُسکو راج دیو گیا آج راج کے اچھے نہیں تھے شکار بہت کھلتا۔ مارا پتا تھا دیوتاؤں کو بھی کچھ مال  
 ہوتا تھا ایک روز شکار کھیلنے گیا تھا پخترا نگد نامی گندھ پ راج سے کو کثیر کے میدان میں لڑائی ہوئی اور راجہ پخترا نگد  
 راجوں نے مار ڈالا بھیشم جی نے اُسکا کرم کر کے پختیرج کو راجگی می پر بٹھا دیا یہ لڑکا عقلمند پتر تھا بوجہ گیا بھیشم جی  
 راجہ شانمنن نے اُسے اَدھیائے

انی سریرام کرت ہما بھارتے آد پر تیسوان اَدھیائے



# اکتیسوان آدھیا

بھیشم جی کا بچتر بیج کے بواہ کیلے کاشی نریش کی کیناؤن کا سو میرمین سے لے آنا

بیشم پان جی نے کہا کہ جب بچتر بیج بڑا ہوا تو بھیشم جی کو اس کے بواہ کا خیال ہوا انھیں ایام میں سنا کہ راجہ بھیشم کی تین دختر خوبصورت ہیں ان کا سو میر ہونے والا ہے یہ خبر پا کر بھیشم جی رتھ پر سوار ہو کاشی گئے جب اور راجا سو میرمین آئے یہ بھی وہاں جا کر بیٹھ گئے جو کہ بھیشم جی بڑے پنڈت اور پراکرمی تھے ان کا بہت آدرستکار وہاں ہوا جب برادو پڑھی گئی اور تینوں کیناں سو میرمین آئیں تب بھیشم جی نے سو میرمین یہ کہا کہ آٹھ طرح کے بواہ سفار میں ہوتے ہیں۔

بیشمار	نام بواہ	طریق بواہ	کیفیت
(۱)	برہم	کینا کو زیور اور پوشاک سے آراستہ کر کے جل ہاتھ میں لیکر دان کرے۔	یہ اتم بواہ ہے
(۲)	ارش	بر سے دو گائے لیکر اس کے ساتھ کینا دان کرے۔	یہ بواہ اچھا ہے
(۳)	اس	دھن دیکر بھائیوں کو لالچ دیکر کینا کو خرید کے جو بواہ کرے۔	اچھا نہیں ہے
(۴)	راچس	محافظ اور رشتہ داروں کو مار کر زبردستی کینا کو لے جاوے۔	بڑا بواہ ہے۔
(۵)	گندھرب	برادر کینا دونوں کی رضا مندی سے بواہ ہو جاوے۔	اچھا ہے
(۶)	دیو	جگ میں کینا کو آراستہ کر کے رتوج کو دان کرے۔	اؤتم بواہ ہے
(۷)	پرچاپت	گن دان پر کو بلا کر دھن دان وغیرہ کینا دان کرے	اؤتم بواہ ہے
(۸)	پیشاج	خلوت میں سوئی ہوئی یا لشمین ہیوش کینا کو لے جاوے۔	مہاپاپ ہے

ان آٹھوں میں سے سو میر بواہ اچھا ہوتا ہے جو سو میرمین سے اپنے بل اور پراکرم دکھا کر کیناں کو ہر لجاوے اور راجہ یہی بواہ اوجہت ہے میں ان تینوں کیناؤن کو اپنے رتھ پر بٹھا کر لے جاتا ہوں جسکے جی میں آوے وہ میرے مقابل آجائے یہ کہہ کر تینوں کیناؤن کو اپنے رتھ پر بٹھا کر وہاں سے روانہ ہوئے جتنے راجا سو میرمین بیٹھے ہوئے تھے ہاتھ ملتے پستے رہے آخر سب صلاح کر کے ایک ساتھ ہی اپنی اپنی سینا لیکر آن پہونچے اور بھیشم جی کو گھیر لیا چاروں طرف تیر بے شروع ہوئے بھیشم جی اپنے تیروں سے آنکے تیر و کونج میں ہی کاٹ کر گرا دیتے تھے پھر اپنے تیروں کی طرف کری کہ اکیلے نے سب کو مار کر بچکا دیا کوئی مقابلہ میں نہ آسکا اسوقت سب راجاؤں نے بھیشم جی کی بڑی تعریف کی آنکے پراکرم کو سب نے سنے لگے بعد میں گھر کو چلے گئے بھیشم جی ان تینوں کیناؤن کو لیکر روانہ ہوئے تھوڑی



چلے تھے کہ راجا شالو اپنی فوج لے کر پیچھے سے آیا اور راجا بھی تماشہ دیکھنے کو واپس آگئے بھیشم جی اور شالو کی سینا کا سنگرام ہونا رہا بھیشم جی نے سارہی سے کہا کہ میرا ہتھ راجا شالو کے پاس جلدی پہونچا اور تیرا رتے رتے فوج کے اندر گھس کر راجا شالو کے رتھ کے گھوڑوں اور سارہی کو مارا اور راجا کو کپڑ لیا فوج بھاگ گئی اُس وقت راجہ شالو نے بھیشم جی کے چرن آگے اور منہ سے کہا کہ پران دان دیکھئے تب بھیشم جی نے رحم کر کے چھوڑ دیا اور سب راجہ بھیشم جی کا پراکرم دیکھ دیکھ کر ران تھے آخر کار سب راجہ مع شالو واپس چلے گئے بھیشم جی گھر پہونچے اور اپنی مائا رانی ستوتی کی اگیا سے تینوں کا بواہ اپنے بھائی بھیر ج سے کرنا چاہا انبا نام بڑی کیتان راجہ کاشی کی ہنسر یہ کہنے لگی کہ میں نے اپنا بواہ راجہ شالو سے ٹھہرا لیا تھا اور میرے پتے راجا شالو کو بچن دیدیا ہے اسی سے میرا بواہ ہونا اوجہ تھا تم دھرماتما دھرم کرم کے جاننے والے ہو جیسی اچھا ہو وہ کرو بھیشم جی نے بصلاح برہمنوں کے انبا کو اگیا دی کہ تم اپنا بواہ راجہ شالو سے کرو تمہاری دو بہن بھوٹی بھیر ج سے بیاہی جاوے گی اسی وقت انبا کو رتھ میں بٹھا کر مع اپنے منتر یوں کے راجا کاشی کے پاس بھیج دیا اور بنا لکا اور انکا کا بواہ بھیر ج سے شاسٹر کوسار کر دیا بھیر ج بہت خوش ہوا اور وہ دونوں کیتان بھی بھیر ج کو جسکا روپ اسونی کماروں کی سمان تھا پت پا کر پرسن ہو گئیں بھیر ج آند سے راج کرتا رہا پرنت اسکی عمر بھوٹی تھی کوئی زہین ہوا تھا کہ اس دینا سے چل بسا بھیشم جی اور اسکی نان رانی ستوتی کو بڑا بچ ہوا زیادہ فکر یہ تھا کہ راج کا اڈھکاری دینی نہ رہا۔

انی سریرام کرت مہا بھارتے آپر ب اکتیسوان آدھیاے

## بتیسوان آدھیاے

بھیر ج کے مرنے سے رانی ستوتی کو  
شوگ ہونا بیاس جی سے سنتان پیدا کرنا راجہ  
دھرتراشٹر اور راجہ نپڈ و اور بد راجی کا جنم ہونا

بعد مرنے بھیر ج کے بحالت نعم والہ رانی ستوتی جی نے بھیشم جی کو خلوت میں بلا کر بہت طرح سے سمجھایا کہ تم رم اور راج نیت کو خوب جانتے ہو راج تم کرو دوسرا کوئی راج کا سنبھالنے والا نہیں ہو لیکن بھیشم جی نے راج گدے پر ہنا قبول نہیں کیا کہ میرا چت پریش کی آرادھنا سے ہٹ جاوے گا کیونکہ راج کا ج ایک بڑا بھاری کام ہے کیونکہ ست نہیں ہوتی تب رانی نے کہا کہ اچھا اگر راج قبول نہیں کرتے ہو تو بھیر ج کی لایون کو پتر دان دے بھیشم جی نے لایون پر ہاتھ دھر کر کہا کہ ہے مائا مجھے یہ ادھرم نہیں ہو سکتا ان ایک بات میرے خیال میں آتی ہے وہ یہ ہے کہ بیاس جی کو بلاؤ آئے سنتان کی کامنا کرو دیکھو جب پر سرام جی نے کشتی راجاؤن کا ۲۱ دفعہ بڑا بھاری کرم کر کے ناش کیا تب برہمنوں سے جو بید کو جانتے تھے نسل چلی تھی ایسے بیاس جی کا دھیان کرو رانی ستوتی نے دیکھا کہ بھیشم جی نے دونوں باتوں کو انگ کا رہنم کیا تو بیاس جی کا دھیان کیا اور وہ پر گھٹ ہوئے مان کو ڈنڈوت لے پوچھا کہ کیا اگیا ہے مائا نے سب حال سنایا بیاس جی نے بھوٹی دیر دھیان کر کے کہا کہ تم میرے چھوٹے بھائی







جانگل ویش میں آبن کی پیداوار بہت ہونے لگی وقت پر برکھا ہونے سے غلہ اور پھل پھول بہت اور اچھے سواد کا ہونے لگا  
 فٹل اور پشو اور کپڑی سب کو آندھ ہونے لگا بھیشم جی نے انکے جنم آتہا دین بڑی خوشی منائی تمام ہستنا پور کو بھندن دار  
 دجھا پتا کا وغیرہ سے خوب آراستہ کر کے کوچہ و بازار میں گلاب کیوڑہ کا چھڑکا دکرایا برہمن۔ ریشون ٹیون کو بہت سی  
 گائے اور نقد و کشنا و نالج وغیرہ دان دیکر پرشن کیا خوب برہم بھوج کرائے اور کئی دن تک نالج رنگ ہوتے رہے  
 کپڑی محبت سے ان ٹیون پیر دن کو پالا پرورش کیا جب پڑھنے کے لائق ہوئے تو بڑے بڑے پنڈت اور برہمنوں سے  
 استر اور بیدون کو پڑھوایا دھرتراشتراشت خوبصورت اور پراکرمی۔ پنڈت و دھرتراشت دھاری اور بدبرجی دھرم شاستر میں پریم  
 چتر مشہور ہوئے دھرتراشت کے اندھے ہونے سے بھیشم جی نے راج تلک پنڈت کو کیا راجہ سول قندھار کے راجہ کی بیٹی  
 سے بھیشم جی نے دھرتراشت کا بواہ کیا جسکا نام گاندھاری مشہور ہوا اسے بیاس جی نہا راج سے سو پتروں کا پیر پاتھا  
 جب بھیشم جی نے راجہ قندھار سے اسکی پٹری دھرتراشت کے لیے مانگی تو اسکو دھرتراشت کے اندھے ہونے سے بہت  
 فکر ہوا مگر سب پر تھی کے راجاؤں میں اس راج کی شیش پدوی جان اور بھیشم جی کے پراکرم اور دھرتراشت کے بل اور  
 برہمی کو بچا کر آئے یہ بواہ منظور کر لیا اور بواہ ہو گیا گاندھاری نے پت برت کے بچار سے اپنی آنکھوں پر پٹی باندھی  
 بہت روپ والی رانی گاندھاری اپنے پت کی سیوا اور نیم برت سے بچ دھارن کرنے والی ہوئی آئے کبھی دوسرے  
 ریش کا نام نہیں لیا اور جادو کل میں بسدیو جی کے پتا راجہ سوریکین کے نام سے مشہور تھے آنکھوں نے راجہ کنتی بھوج سے  
 بولادہ لے لیا تھا اقرار کر لیا تھا کہ جواد لاد پہلے ہوگی تھو دو کا جب یہ دختر پیدا ہوئی تو آنکھوں نے کنتی بھوج کو دے دی انکی  
 مری پر تھا نام سے جسکو بعد میں کنتی پکارا گیا راجہ پنڈت کا بواہ کر دیا اس پر تھا (کنتی) کو دربار سارشی نے اسکی سیوا سے پرشن  
 کو کچھ خیال پیش اندیشی کہ آئندہ اسکو ضرورت ہوگی دیوہی کرن منتر سکھایا تھا جس دیوتا کا ارادہ سن کر وہی پرگھٹ  
 جادوین کنتی پریم سندری تھی اور بچ کیناؤں میں سے یہ بھی ایک کینان ہو۔ نام پانچون کیناؤں کے یہ ہیں مند و دربی  
 جہ راؤن کی پٹ رانی۔ تارا۔ راجہ بال کی پٹ رانی۔ اہلیا۔ گوتم رشی کی استری کنتی یہی پر تھا راجہ پنڈت کی بیٹی  
 کی کرشن جی کی ہوا ہو۔ در و پڑی پانچون پانڈون کی رانی جسکا ذکر آگے آدیکار اور اس کے جنم کی کتھا بھی لکھی جادوئی  
 اتی سریرام کرت مہا بھارت نے آدھیاں راجہ پنڈت اور دھرتراشت کے بواہ کی کتھا تیسواں آدھیاں

## چونتیسواں آدھیاں

### کرن کی جنم کتھا

بیشم پائین جی سے راجہ جینچے نے کہا کہ کرن کے جنم کی کتھا مجھے سنائیے بیشم پائین جی نے کہا کہ ایک دن کنتی نے  
 چلے جانے دربار سارشی کے سوچا کہ رشی نے جو منتر یاد کرائے ہیں انکی پرکشا کرنی چاہیے اشنان کر کے مشہور  
 ہو سکے سوچ کا منتر پڑھا سوچ دیوتا اپنے دیو روپ سے پرگھٹ ہو کر کہنے لگے کہ ہے سندری کیا اچھا ہو کنتی نے  
 وت کر کے کہا کہ ہمارا راج میں نے منتر پرکشا کے کارن منتر چاہتا تھا آپ نے بڑی کرپاکی مجھے کچھ کامنا نہیں ہی  
 ج دیوتا نے کہا کہ ہمارا آنا خالی نہیں جاتا میری درشت تیرے اور پڑی ہی تیرے پیر ہوگا بڑا پرتاپی اور تجھوی  
 دانی جو سارے سنار میں مشہور ہوگا کنتی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہمارا راج میں ابھی کینان ہوں گرچہ بوجانے سے



ماتا پتا کو کیا منہ دکھاؤنگی سوچ دیوتا نے کہا کہ تیرا گرجہ تیرے ماتا پتا کو معلوم نہ ہو گا۔ اور تو کینان بنی رہے گی اسکی چنتا مت کر سوچ دیو تو اتنا تر دھیان ہو گئے کتنی کو گرجہ رکھ گیا کرن جب پیدا ہوا تو کانوں میں گندل اور شریر پر کوچ پہنے ہوئے کھار بند پر سوچ کالج بہت خوبصورت اور بڑا پر اکرمی لڑکا پیدا ہوا کتنی نے راتوں رات ندی کے کنارے پر صندوق میں بند کر کے بہا دیا یہ حال سوائے اسکے دھائے کے اور کسی کو معلوم نہ ہوا اور کتنی کو ایسے خوبصورت پترے ہونے اور جل میں بہا دینے کا بڑا بھاری شوک ہوا جسکا ذکر آگے مفصل کیا جاوے گا۔ یہ صندوق بہتا ہوا مستنا پور گنگا جی کنارہ آنگا رادھا سوت کی استری اپنے پت کے ساتھ استنان کرنے گئی یہ سوت دھرترا شٹ کا رتھان اسنے کنارہ پر صندوق دیکھ کر جل سے باہر نکلا کھول کر دیکھا تو پریم سندربانک کانوں میں گندل اور شریر پر کوچ مٹھی کھپونے پر تیکہ کے سہارے بیٹھا ہوا نظر آیا اسکے اولاد نہ تھی بڑی خوشی سے کرن کو چھاتی سے نکال کر انہی کو دیا اور کہا کہ گنگا جی نے مجھے یہ پتر بخشا ہے یہ لڑکا کسی نش کا نہیں دیوتا کا ہونش کے بانک کا ایسا بیج گنگا جی ہو سکتا دونوں استری پریش گنگا استنان کر کے کرن کو گھر لائے اور بڑی پریت سے پالاجب کرن ذرا بڑا ہوا دھرترا شٹ کے پاس لے گیا اور درجودھن سے لایا وہ بہت خوش ہوا اور اسکی کرن سے ایسی پریت جیسے سنگے بھائیوں میں ہوتی ہے۔

اتی سریرام کرت مہا بھارتے آد پر پ کرن جنم کتھا چو نیتیسواں آدھیاء

## پینتیسواں آدھیاء

### راجہ پنڈو اور بدرجی کے بواہ کا برن

راجہ جیشم پائین جی سے کہا کہ ہمارا جراجہ پنڈو کے بواہ اور پانڈون کے جنم کا حال بھی سنائیے جیشم پائین جی نے کہا کہ راجہ کنتھل دیش نے اپنی کینان کنتی نام کو بواہ کے جوگ دیکھ کر سو میر چا اور دیش دیش راجہ آنے لگے جیشم جی راجہ پنڈو کو اپنے ساتھ اس سو میر میں لے گئے اور سو میر میں سب راجاؤں کنج میں بڑے اور ستکار سے جیشم جی کو بٹھایا کنتی جی مال لیکر سو میر میں اپنی سکھوں کے ساتھ آئی اور راجہ پنڈو جو بہت خوبصورت تھے جی مال اسکے گلین کنتی نے ڈال دی۔ جیشم جی نے بڑی دھوم سے بواہ کیا اور بہت سادان دھیز لیکر گھر آئے بعد میں جیشم جی نے سنا کہ مدر دیش کے راجہ کے یہاں سو میر ہوتا ہے اور اسکی کینان مادری بڑی سندرسو پوان جیشم جی راجہ پنڈو کو اپنے ساتھ لے کر مع فرج کے دمان گئے راجہ مدر دیش نے انکا بڑا اور ستکار کر کے اپنی کینا مادری کا بواہ راجہ پنڈو سے کر دیا اور بہت سادان دھیز دے کر رخصت کیا۔ پھر بدرجی کے کارن چارون طرد دوت بھیجے جیشم جی کو معلوم ہوا کہ راجہ دیوک کے شودرجونی سے کینان جو پیدا ہوئی ہے وہ بڑی چتر اور سرو پو بدرجی کو اپنے ساتھ لے جا کر اسکے ساتھ بواہ بدرجی کا کر دیا سب کے ساتھ جیشم جی بڑی پریت کرتے تھے راجہ دگجو کر کے اسو میردھجگ اپنے بڑے بھائی دھرترا شٹ سے کرایا اور دیپ دیپ کے راجاؤں کو اپنے پرائر جیت کر بڑے تحفے تحائف اور بہت سادھن اور گھوڑے ہاتھی راجاؤں سے لائے اور بہت اچھا راج کیا راجہ پنڈو بہت سے جگ آپ کیے اور بڑا پرتاپی راجہ ہوا۔ اتی سریرام کرت مہا بھارتے آد پر پ پنڈو بدر بواہ برن پینتیسواں آدھیاء

ل جی مال سکھونے بہن کر جو شخص سو میر کی کتھا پڑھ کرے یا جنکو کینان پنڈو کر کے اسکو دہار پنا جاوے ۱۲



## بچھیسوان آدھیاء

راجہ پنڈو کو سراپ ہونا اور راینون سمیت گندھ ماون پریت کو جانا

بیشم پائن جی نے کہا کہ ایک دن راجہ پنڈو اپنے منتر یون کو ساتھ لے کر بن میں شکار کھیلنے کو گئے کہ انکو شکار  
 شوق تھا جنگل میں مرگوں کا شکار کیا آگے جا کر دیکھا کہ ایک ہرن ہرنی سے جفتی کھا رہا ہے دھرم شاستر میں ایسے  
 کسی جاندار کو مارنا بڑا پاپ لکھا ہے پرنت راجہ پنڈو کو جو بڑا گیان دان تھا اسوقت کچھ خیال نہیں رہا اور بے تامل  
 چتہ تیر مارے وہ ہرن ایک تپیشری کینڈم نام رشی تھا اپنی استری کو ہرنی بنا کر کہ دن میں منش کو استری سنگ جبت  
 روپ میں کام کادول کرتا تھا تیر لکتے ہی ہرن اور ہرنی دونوں زمین پر گر پڑے راجہ پنڈو انکے پاس گیا تو ہرن  
 نے منش بھاشا میں راجہ سے کہا کہ ہے پنڈو تمہارا کل بڑا دھرم اتما اور سب راجاؤں میں اتم ہی تھے ایسا مور کھن کیا  
 کوئی ادھرمی بھی نہیں کرتا ہی میں سراپ دیتا ہوں کہ جب تم اپنی استری سے بھوگ بلاس کر دگے اسی وقت  
 تمہارا سر چھوٹ جاوے گا راجہ پنڈو کو اس ادھرم کرنے کا بڑا بھادی شوک ہوا اور اس رشی نے جو ہرن کے  
 روپ میں تھا پزان چھوڑ دیے راجہ اپنے گھر آئے اور سوچا کہ راج کا شکہ تو اچھی طرح بھوگ لیا اب اپنی موکش کے  
 کارن لپاے کرنا اچت ہے سب جھکڑے دنیا کے چھوڑ کر بیاس جی کی طرح ناراین جی کے چرنون میں دھیان لگانا  
 ایسے اپنی راینون سے صلاح مشورہ کر کے بن کو جانے کا ارادہ مضم کر لیا راینون نے کہا کہ ہم تمہارے ساتھ  
 لیں گے تھو چھوڑ کر یہاں نہیں رہینگے راجہ نے بہت سمجھایا کہ بن میں رہ کر بڑی تکلف اٹھانی پڑتی ہے مگر انھوں نے  
 راجہ سے علیحدگی قبول نہیں کی اور ساتھ جانے کو طیار ہو گئیں بیشم جی۔ بدرجی اور دھرتراشت اور ساری برہما کو  
 سراپ کا حال سن کر بہت سوچ ہو ا راجہ پنڈو بہت سادان پن کر کے راینون سمیت بن کو چلے پہلے ہر دور  
 رہتے بن میں رہے پھر کال کوٹ اور ہالے پر بت پر پہونچے وہاں سے اندر دمن سر دور اور پھر وہاں سے  
 منس کوٹ پر بت ہو کر ست سرنگ نامی پر بت پر پہونچے وہاں بڑے بڑے تپیشری منی راجہ کے پاس پہونچے  
 لے آئے راجہ پنڈو بڑے آدرسکار سے ملکر انکے ساتھ اسی جگہ راینون سمیت تپ کرنے لگے  
 انی سریرام کرت مہابھارت آدرب راجہ پنڈو سراپ برننوں نام چھیسوان آدھیاء

## سینیسوان آدھیاء

راجہ پنڈو کا تپ کرنا اور پانڈون کا پیسدا ہونا

بیشم پائن جی نے راجہ پنڈو سے کہا کہ راجہ پنڈو نے ست سرنگ نام پر بت پر پہونچ کر ناراین کے چرنون  
 دھیان لگا کر خوب تپ کیا اور وہاں کے رشی منی راجہ کے وہاں رہنے سے بہت پرشن ہوئے وہ اپنے  
 ست نیم سے فرصت پا کر راجہ کو انیک کمتھا اور اتھاس سنایا اور بھگوت بھگوت اور موکش کا اپاے بتایا کرتے  
 تھے راجہ نے کام کر دھ موہ لوبھ کو تیاگ کر ایسا تپ کیا کہ برہم رشی کے سامان ہو گیا ایک دن ان رشیوں نے  
 راجہ کو برہما جی کے درشنون کا ارادہ کیا راجہ پنڈو بھی چلنے کو طیار ہوا تو ان رشیوں نے کہا کہ وہاں تو



سندھ پُرش کے سوا کے کوئی جا نہیں سکتا، اور جس کے سنتان نہ ہو وہ اسکو بھی سرگ برائیت نہیں ہوتا راجہ  
 کہا کہ سنتان کا فکر مجھے بھی بہت رہتا ہی کیا ادپاے کر دن ریشون نے کہا کہ سنارین چارٹن منش پر بیٹے پر  
 دیوٹرن - پترٹرن - ریشی ٹرن - منش ٹرن - دیوٹرن - ہوم و جگ کرنے اور بید پڑھنے سے اور پترٹرن  
 دھرماتانتان ہونے سے اور ریشی ٹرن عبادت اور شراذہ کرنے سے منش ٹرن ست بولنے اور فرايض انا  
 ادا کرنے سے ہوتا ہی سو تم ان چاروں میں سے تین میں سے بکدوش ہو چکے ہو ایک پترٹرن باقی رہے  
 پنڈو نے کہا کہ ہاں ضرور پترٹرن میرے سر پر باقی ہی اسکا آپاے آپ بنا دیں تب وہ مہارشی بولے کہ ہم  
 سے دیکھتے ہیں تو ہکو معلوم ہوتا ہی کہ تمہارے پترٹرن تاؤن کی سان پیدا ہونگے اور تمہارے نام کو سنار  
 پر سندھ کرینگے - تمہیں اسکا ادپاے کر سکتے ہو سو کرو راجہ نے گنتی سے جا کر کہا کہ ہے پر یا تمہیں میرے  
 راج سکھ چھوڑا اور یہاں بن میں کلش اٹھایا مجھے سنتان کی چننا رہتی ہی تم اسکا آپاے کرو شاستر میں چھ  
 کے پترٹرن لکھے ہیں وہ بندھو دیا پترٹرن کھاتے ہیں اور وہ یہ ہیں -

نمبر شمار	نام پتر	کیفیت
۱	سویم جات	جو اپنی بیا ہی استری سے اُپتن ہو -
۲	پرینیت	جو بیا ہتا استری سے کسی مہاتما کی کرپا سے پتر اُپتن ہو -
۳	پری کریت	جو سنتان بیرج مول لیکر بیا ہتا استری سے پیدا ہو -
۴	پونر بہو	جو ایسی بیا ہتا استری کے جسکے بیاہ سے پہلے کسی اور پتر پتر پیدا ہوا ہو -
۵	کانین	جو بیاہ ہونے سے پہلے کینان ہونے کی دستھا میں پیدا ہوا ہو -
۶	کنڈ	جو بیا ہتا استری کے بھچار سے اُپتن ہوا ہو -

اور ابندھو دیا پتر شاستر میں یہ لکھے ہیں جو چھ پرکار کے ہیں

۱	دت	جو ان باپ نے دے دیا ہو وہ جسکو گود لیا ہو پتر کہتے ہیں
۲	کریت	جو دھن دے کر مول لے لیا ہو دے -
۳	کرترم	جو آپ آ جاوے اور کئے میں تمہارا پتر ہوں -
۴	سموڈ	اُس استری سے اُپتن ہوا ہو جو بواہ کے سمیگر بھ دتی ہو -
۵	گیاتی ریتا	جو اوتھم بھائی بندھوں کے بیرج سے اپنی استری سے اُپتن کر لیا ہو -
۶	ہین پونی دھرت	جو بیچ ذات کی استری سے اُپتن ہوا ہو دے -

آپت کال میں منش دیور سے بھی پتر اُپتن کر لیا کرتے ہیں دیکھو سوا بھنوم جی نے لکھا ہی کہ سریشٹ منش  
 اُپتن ہوا جو پتر یہ وہ اپنے بیرج سے اُپتن ہوئے پتر سے ادھک دھرم بھل کا دینے والا ہی ہے پر یا کسی  
 مہاتما سے پتر اُپتن کرانے میں کچھ شذ کا نہیں کرنی چاہیے ایسی حالت میں کہ مجھے سزا پ ریشی کا ہو چکا ہی  
 اتی سرپام کرت مہابھارت آدربہ سینھنواں گون نام سینھنواں آدھیماے

بہنے فرض جسکو فرايض انا ہی کہتے ہیں کہ بہنے بہنے بہنے اپنی اور منشوں سے زنا کر لائی ہو ۱۱







کنتی نے انکی پوجا چندن پشپ وغیرہ سے کی دھرم راج جی ہنس کر بولے کہ ہے کھیا نی تمھاری کیا اچھا ہر کنتی نے  
 جوڑ کر کہا کہ پتر چاہتی ہوں دھرم راج جی نے کنتی کے منتر پر درشت کی اور کنتی کو گر بھرہ گیا دھرم راج نے کہا کہ  
 ایسا دھرم اتنا پتر پیدا ہوگا کہ سنا رین اسکی سمان دوسرا سب بادہی دھرمیگ ہوا ہی نہ ہو دے گا یہ کہل کر اندر وہ  
 ہو گئے گاتک مہینے شکل کش کی بچپن کو جدہ شتر دھرم کے وقت پیدا ہوئے اس وقت سب رشی مٹی سیدھ لوگ  
 کے رہنے والے اکتھے ہوئے آکاش بانی ہوئی کہ ہے راجہ پنڈو یہ پتر تمھارا بڑا دھرم اتنا منٹون میں سرشت  
 پر و شو تم پیدا ہوا ہی اسکا نام سنا رین جدہ شتر مشہور ہوگا اور آکاش سے پھولون کی برکھا دیوتاؤں کی  
 پنڈو کو بڑی خوشی ہوئی رشیوں نے جدہ شتر نام دیوتاؤں کا رکھا ہوا اوچارن کیا اور راجہ کو اشیر وادی کہ  
 کلیان ہو رانی مادری اور کنتی کو بھی وہ فکر نہ ہوئے سنتان کی جاتی ہی پھر راجہ پنڈو نے رانی کنتی سے کہا کہ ہم کن  
 بین ہلکو اور بیرون کی کا منا ہی۔ انکی دفعہ بایو دیوتا کا آواہن منتر پڑھو کنتی نے اسی طرح شدھ ہو کر پون دیو  
 آواہن منتر پڑھا پون دیوتا ہرن پر چڑھے ہوئے پر گھٹ ہوئے کنتی نے پوجن کیا بایو دیوتا نے کہا کہ کیا اچھا  
 نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ میں سور پتر کی اچھلا کھا رکھتی ہوں پون دیوتا نے پریت پور بک کنتی کو دیکھا انکی درشت  
 اسکو گر بھرہوا پون دیوتا نے کہا کہ میری کرپا سے تیری منو کا منا سو بھل ہوگی ایسا بلوان پتر تیرے پیدا ہوگا  
 پراکرم اتل ہوگا وہ تو اشیر وادی دے کر اندر دھیان ہوئے اور معمولی دن گزرنے پر بھیم سین پیدا ہوئے رشی منو  
 لوگ وہاں جمع ہوئے آکاش بانی ہوئی کہ یہ پتر بھیم سین نام پنڈو کا پتر بڑا بلوان اور سور پتر پیدا ہوا ہی  
 میں بڑا پراکرمی پر سیدھ ہوگا پھر پھولون کی برکھا ہوئی راجہ پنڈو نے بھیم سین کے پیدا ہونے کی بہت خوشی  
 ایک سو کنتی بھیم سین کو گود میں لیے ہوئے اپنے آشرم سے کچھ دودھ پھاڑکی جوٹی پر بیٹھی ہوئی تھی اچانک ایک  
 سے آتا ہوا فطر پتر کنتی اس کے خوف سے بھاگی جلدی میں بھیم سین کنتی کی گود سے پھر پتر پھاڑکا ٹکڑا  
 چور چور ہو گیا کنتی کو بڑا شجر ج ہوا راجہ پنڈو نے کہا کہ بھیم سین بڑا بلوان ہوگا کیونکہ اس کے منتر سے پھر  
 ہو گیا اور بھیم سین کو کچھ نقصان نہیں ہو چکا جس دن بھیم سین پیدا ہوا اسی دن رانی گاندھاری کے درجہ  
 ہوا کچھ دنوں پہلے کنتی سے راجہ پنڈو نے کہا کہ انکی دفعہ راجہ اندر کا آواہن منتر پڑھو کہ اندر کی سمان سب  
 جیتنے والا پتر پیدا ہو دے کنتی نے کہا کہ راجہ اندر کے آواہن کا منتر اس وقت سیدھ ہوتا ہی جب کچھ برت پتر  
 راجہ نے کہا ایسا ہی کر دے کنتی نے بوجب آپدیش اور باساجی کے راجہ پنڈو سمیت اندر کے نیت ایک سال تک  
 کیے اور پھر شدھ ہو کر آواہن منتر پڑھا راجہ اندر آئے انکو دیکھ کر کنتی بہت ہرشن ہوئی اور بڑی پریت سے  
 جی کی پوجا کی راجہ اندر نے کہا کہ تم نے میرے کارن بہت برت کیے کیا تمکو پتر کی کا منا ہی رانی نے کہا کہ ہاں  
 اندر نے پریت درشت سے کنتی کو دیکھا اور کہا کہ ہے سو بھگنی تیرے ایسا پتر ہوگا جو سور بیرون میں ہما  
 اور ہما پراکرمی میری سمان اسکا بل پنا کرم اور روپ ہوگا اور میری ناراین اسکی سہاے آپ کیا کہ  
 یہ اشیر وادی دے کر راجہ اندر اندر دھیان ہو گئے کچھ دنوں بعد راجن پیدا ہوئے اس وقت سب سیدھ  
 اور مٹی ورشی وہاں آئے آکاش بانی ہوئی کہ یہ پتر راجن نام نہ رکھا دنا سو ج کی سمان پر کاش وان شو جی  
 بلوان اور شتر دھاری ہوگا شتر وں کا جیتنے والا بڑا روپ وان سنا رین اسکا جش پر سیدھ ہوگا







اسونی سون نکل اور سمدیو مادی	پن پون تین بھیم ارجن اندر تین بل دھام
पवनं ते भीम अर्जुन इन्द्र ते बल धाम ॥	श्रीश्वनी सो नकुल और सहदेव माद्रो जाम ॥
راؤ رانی ستن برکھت جپین نت سری	پانچ ست بیجے پنڈو ست جگ بدت پانڈو نام
तभय पंडु सुत नगविदित पांडवनाम	श्वरानो सुतन निरखन जपे नित श्रीराम ॥

الی سریرام کرت مہابھارتے آدھرب جدھشتر اولک پانڈو جیم کتھا ۸۳ ادھیائے

## آنتالیسوان ادھیائے

راجہ دھرتراشت کے سوپتروں کا پیدا ہونا اور بدبرجی کا درجو دھن کو پانی میں بہانے صلاح دینا کہ اسکی بدولت لا کھوں آدمی مارے جاویں گے دھرتراشت کا بھروسہ پر گھٹ کرنا

بیشم پاتن جی نے کہا کہ جدھشتر بھیم سین ارجن نکل مسدیکو کے جنم کی کتھا سنائی آپ دھرتراشت کے حال سنانا ہوں کہ گاندھاری اور شکتی دونوں سوبل راجہ قندھار (گاندھار کی اولاد تھے سوبل نکلن جت اسرہ تھایہ اسرہ بلا داسر بھگت راج کا شیش تھا اسرہ ہونے سے گاندھاری اور شکتی پسران راجہ سوبل دھرم (دھرم کا چھیدن کرنے والے) ادھرمی پیدا ہوئے پرنو گاندھاری نے بڑا تپ کیا تھا اسی سوبل کی تپ گاندھاری دھرتراشت کی رانی کو بھی تپ کی بھلا کھا رہتی تھی ایک دن کا ذکر ہو کہ بیاس جی ہمارا راج اپنے او رتوپ سے دھرتراشت کے پاس آئے گاندھاری نے انکو اپنے محل میں بلا کر بہت آدرستکار سے بوجھ کیا بڑی کو پیر لگ رہی تھی بہت اچھا جل گاندھاری نے پلایا بیاس جی پرشن ہو کر بولے کہ کچھ اچھا ہو تو مجھے کہو گاندھاری کہہ کر میرے بہت کی سمان پر اکرمی سوپتر ہووین بیاس جی نے کہا کہ ایسا ہی ہو گا وہ تو انتر دھیان ہو گئے گاندھا ہو گئی دھرتراشت راجہ پنڈو کے بن کو پٹ جانے کے بعد راجگی پر بھیشم جی کی آگیا انوسار بیٹھے دونوں بھائیو پریم پریت تھی راجہ پنڈو کی کشم کشل دوت بھیج کر دھرتراشت منگائے رہتے تھے دونوں کی زبانی دھرتراشت کو خبر کہ پنڈو کے ایک پتر بڑا خوبصورت جدھشتر نام پیدا ہوا ہو راجہ دھرتراشت کو اس خوشخبری کے سننے سے بہت حاصل ہوئی مگر رانی گاندھاری نے ڈاھ سے اپنے پیٹ کو پٹیا ایک لو تھرا ناس کا پیٹ سے نکل پڑا گاندھاری ہوا کہ مجھے بیاس جی نے سوپتروں کا بڑ دیا تھا وہ جھوٹ ہو گیا اسی سچ میں بھی تھی کہ بیاس جی ہمارا راج پر گھٹا اور کہا کہ میرا بچن جھوٹا نہیں ہو گا سو منگے منگا کر ان میں گھرت (گھی) بھروا راجہ دھرتراشت نے ایسا ہی کیا بیاس جی نے اس گوشت کے ٹوٹھ کے اوپر منتر پڑھ کر چھینا دیا اسکے سو ٹکڑے ہو کر فراسا کر ڈنچ راسو منگا ایک ایک ٹکڑہ رکھو دیا اور چھوٹا ٹکڑہ بھی ایک چھوٹے منگے میں رکھ دیا اور سب گھڑوں کو منتر پڑھ کر علیحدہ شدہ میں رکھو دیا اور یہ کہہ کر چلے گئے کہ ۹ مہینے بیچھے ایک سرے سے انکو کھو لنا سولڑے کے اور ایک لڑکی پاؤ گے بعد گذرنے ایام مقررہ کے جب گھڑوں کو کھو لنا شروع کیا تو پہلے گھڑے سے درجو دھن دوسرے سے یونو دوساشن ۴ سے دوسہ ۵ سے دوشل ۶ سے جل سندھ ۷ سے سم ۸ سے بندو ۹ سے انوبندو ۱۰ سے دودھ ہرش کرن ۱۱ سے بکرن ۱۲ سے شل وغیرہ سوپتر اور ایک لڑکی نکلی راجہ دھرتراشت نے ان پتروں کی پرورش کے

۱۱ شجر و نسب میں راجہ دھرتراشت کے سوپتروں اور ایک پتری کا نام درج کر دیا گیا بیان کر کے ضرورت نہیں ہے



کر کے انکی لگن صورت دکھلائی اُسوقت پنڈت جوتشی برہمنوں نے درجو دھن کی نسبت یہ کہا کہ اسکے گھر  
 میں اسکے کارن بڑے بڑے بگھن ہونگے اور ہر جا کی موت ہوگی راجاؤن میں جدہ کر اوگیا اسکی نیت ہمیشہ ادھرم  
 رہے گی کل کا ناش کرنے والا یہ لڑکا ہوگا جد پی سور بیر اور بہت بڑا پراکرمی ہوگا روپ بھی اچھا اور پنجے  
 جس لڑکے کا دھات کی سمان سخت ہوگا آدھا جسم اوپر کا کوئل ہوگا ہر گھ اور شوک کے سمجھ میں اسکی موت  
 ہوگی اور گدا جہ میں اسکی موت ہوگی جوتشی تو چلے گئے بھیشم جی اور بد راجی اور دھرترا شٹ جب یہ  
 اپنے گھر کے آدمی ایکات میں بیٹھے تو بد راجی نے کہا کہ بڑا لڑکا جسکا نام درجو دھن جنم پتر کے موافق رکھا گیا  
 ہے اور نکار کل کو دافع لگانے والا پیدا ہوا ہے میرا کہنا مانو تو اس لڑکے کو گنگا جی میں بہا دو یہ لڑکا جوان ہو  
 رادھی اور گھر میں آگ لگانے والا کل دروہی ہوگا تلو بد نام کرے گا بہت خونریزی اسکی بدولت دنیا میں  
 جانا تک میں اسکے گرمون کا بچار کرتا ہوں بڑا ہی بڑا نظر آتا ہے جس وقت پیدا ہوا تھا گیدڑوں کے روپ میں  
 زمین نے سنی تھی اس لڑکے کو پالنا پرورش کرنا تمہارے لیے بہت بڑا ہوگا کیا بات ہو ایک نہ ہوا تو کیا ۹۹  
 دھرترا شٹ اور گاندھاری نے اسکی شکل و صورت دیکھ کر اور پتر بھاؤ کر کے کہا کہ یہ پہلا لڑکا ہوا اور  
 وہ ان ہر جسم اسکا بڑا پراکرمی معلوم ہوتا ہے اپنے ہاتھ سے تو جل میں پر دہاہ نہیں کیا جاتا بڑا ہوگا اور  
 چلن ہونگے تو دیکھ لیا جاوے گا۔ ایک کینان جو اہت ہوئی وہ بہت روپ دتی ہوئی اسکا بواہ راج  
 تھے سے جو پنجاب کا راجہ تھا کیا گیا جسکا ذکر آگے آوے گا راجہ جیدر تھے بڑا پراکرمی ہوا اسکو بردان تھا  
 سردار اسکے بیس کو کاٹے اسکے سر کے سوکڑے ہو جاوے بھیشم پائین جی نے کہا کہ ہے راجا بھادوی بڑی بلو  
 دھرترا شٹ نے جوتشی برہمنوں اور سنگے بھائی بد راجی کا کہنا نہ مانا اور درجو دھن کا موہ روز بروز اسکے مان  
 کو زیادہ ہوتا گیا جس دن یہاں درجو دھن پیدا ہوا وہاں ست سرنگ پر بہت پر بھیم سین پیدا ہوا وہاں دن  
 ولون کی برکھا کری یہاں گیدڑ روئے۔ اسی درجو دھن کے کارن دھرترا شٹ کیا سب کو روکا خاندان  
 ہوا اسی کے سبب سے ہزاروں راجہ اور کڑوڑوں نفس مارے گئے اسکو پانڈون سے بیر تھا وہ تو بڑے دھرترا  
 ے اور درجو دھن نے جو جو کرم کیے ہیں وہ آگے سناؤنگا۔

انی سریرام کرت ہما بھارت آدرب آنتالیسواں ادھیاء

## چالیسواں ادھیاء

پنڈوکا شیریر چھوڑنا اور ریشیون کا رانی کنتی اور پانڈون کو ہستنا پور پہونچانا  
 اور نظر سے غائب ہو جانا

پنڈوکا شیریر نے ریشیون سے کہا کہ بھیشم پائین جی یہاں تک کہتھا راجہ جینجے کو سنا کر کہنے لگے کہ بھادوی کے  
 دل ٹکا کر سو کہ راجہ پنڈوکا اچھی طرح معلوم تھا کہ جب وہ استری سنگ کر گیا ریشی کے سراپ سے اسکا  
 چھوٹ جاوے گا ایک دن راجہ پنڈوکا اور رانی مادری دونوں ایک آشرم میں بیٹھے ہوئے باتیں کرتے تھے  
 سرم میں ہنسرت کا پرکاش ہوا چاروں طرف اوجھت رنگ کے پھول کھلے ہوئے کوکلا آدک کپشی اور بھورے



گنجا رہے تھے کام دیو نے راجہ پنڈوک کو کیا ستایا گو یا کال نے آن گھیرا راجہ نے مادری سے کہا کہ میرا جی آج نہیں مانتا آؤ  
خوش کریں رانی نے بہت چاہا کہ مجھ سے الگ رہے راجہ نے نہ مانا اور کام دیو کے ایسا بس میں ہوا کہ رانی کو اپنے  
سے لپٹا کر اسکے ساتھ ہم آغوش ہو گیا عین حالت میں راجہ کے پران نکل گئے رانی مادری بلا پ کو  
کنٹی رونے کی آواز سن کر دوڑی آئی دیکھا تو راجہ پنڈو مرے پڑے ہیں کنٹی نے مادری سے کہا کہ میں تو  
کروں تھی تو نے یہ کیا کیا بڑے شوک کی بات ہو کہ راجہ کا مریہ میرے کاڑن چھوٹا مادری نے کہا کہ میں  
کو کال نے آن گھیرا اسنے میرا کہا نہ مانا یہ کہہ دو نوں رانیان رونے لگیں وہاں جو بڑی مٹی رہتے تھے سب آن  
مادری نے کنٹی سے کہا کہ میں راجہ کے ساتھ سستی ہو گئی میرے دونوں پتر میرے سپرد ہیں یہ پانچون پتر میرے ہیں انکو  
طرح پالیو اور آپ راجہ پنڈو کے ہر تک مشیر کے ساتھ چنایں بیٹھ کر سستی ہو گئی رشیوں نے راجہ رانی کے استھ  
باندھ لیے کنٹی اور پانچون پتروں کو ساتھ لیکر ہشتنا پور کو روانہ ہوئے اور بہت سنا پور پہونچ کر راجہ دربار میں  
آگیا پا کر بڑی دربار میں پانچون پتروں کو لے کر گئے اور رانی کنٹی کو محلوں میں بھیج دیا راجہ دھرتراشت اور  
و بدرجی کو آشیر داد دیکر اپنے آنے کا کارن برن کیا دھرتراشت کے رنو اس نے رانی کنٹی کا بہت آدرش کر لیا  
سبھا میں بھیشم جی اور بدرجی اور راجہ دھرتراشت اور رنو اس میں رانیوں کو حال مر جانے راجہ پنڈو اور مادری  
سستی ہونے کا معلوم ہوا سمیون کو بڑا شوک ہوا پر اسکے پانچون پتروں کو دیکھ کر سب ہی خوش ہو گئے بھیشم  
جدہ شتر وغیرہ پانچون بھائیوں کو گود میں بٹھا کر بہت پیار کیا اور بدرجی سے کہا کہ دیکھو ان لڑکوں کی صورت یہ دیوتا  
پتر ہیں ان میں سے ہر ایک ایسا ہو کہ اسکی سمان دوسرا سنسار میں نہیں ہو راجہ پنڈو انکا سکھہ نہیں دیکھ سکے یہ بڑے  
سوریر ہو گئے رشی رانی کنٹی کو محل میں اور پانچون پتروں کو بھیشم جی کے سپرد کر کے سبھا میں ہی آندر دھیان ہوئے  
آدمی سبھا میں بیٹھے تھے سب کو بڑا شہرج ہو کہ پانچون رشی دیکھتے ہی دیکھتے سبھا میں سے غائب ہو گئے  
نے کہا کہ اشہرج کی بات کو معلوم ہوتی ہو یہ سیدھے تھے جو گندھ ماؤن پر بہت سے ان دیوتاؤں کے پتروں  
یہاں آئے تھے یہ رشی اندر لوک میں جانے اور پوان پر بیٹھ کر آکاش کی سیر کرنے والے تھے ہم سب سبھا والو کی خوش  
تھی جو انکے درشن ہوئے بعد میں راجہ دھرتراشت نے اپنے بھائی راجہ پنڈو کا مر تک کرم کر کے ان دونوں کے  
ایک شتھ استھان میں رکھوا کر بہت عمدہ چھتری بنوائی اسکے چاروں طرف باغ لگوا دیا اور اپنے بھائی کے نام  
پن دان کر کے کرم سے شتھ ہوا سارا راجہ پنڈو اور نگر باسی راجہ پنڈو کے دیوتاؤں کو سدھارنے سے شوک میں  
بیاس جی آئے اور راجہ پنڈو کو گمان آپدیش کیا اور شوک فوارن کر کے اپنی مانتا ستوتی سے کہا کہ آئندہ جیروا  
کٹھن کال آنے والا ہو کروں کی انیت سے اس گل کا ناش ہو جاوے گا تم اپنا پرلوک سدھارو اور اپنی گل  
مت دیکھو تپو میں جا کر تپ کرو رانی ستوتی نے کہا کہ بہت اچھا ایسا ہی کرونگی اور پھر اپنے پتر بدھوا بنکا اور  
لیکر بھیشم جی کو سبھا کر بن کو چلی گئی اور بڑی ہنسیا کر کے شتھ گئی پر اپت کی بھیشم جی اور راجہ دھرتراشت نے پانچ  
آگلی مانتا کنٹی سمیت بہت اچھی طرح اپنے پاس رکھا۔ انی سر برام کرت مہا بھارت آدرب چالیسواں اور

۵۵  
کے پتر پانچون پتر

نوٹ - منکر مہا بھارت میں رانی اور راجہ پنڈو کے ساتھ چنایں جلنا لکھ کر بعد میں راجہ و رانی کا مریہ متنا پور میں لہجنا اور وہاں  
پاکی میں رکھ کر مسان بھوم میں لہج کر چندن اگر وغیرہ میں جلا نا لکھا ہو۔







مین نکلتے تھے تو بازاروں میں مدفق ہو جاتی تھی نگر نواسی اُنکو دیکھ دیکھ کر بہت خوش ہوتے تھے یہ پانچون بھائی اور درجو دھن دوساسن اور اسکے بھائی پر سپر ملر کھیلا کرتے تو درجو دھن آدک کو بھیم سین اپنا گھڑا بنا کر اُبھر سوار ہوا پھر تھا وہ بھیم سین سے ڈرتے تھے کہ یہ سب سے زبردست تھا درجو دھن اور اسکے بھائی کھیلتے ہوئے درخت پر چڑھ جاتا بھیم سین اُس درخت کو اپنے زور سے اتنا بلاتا کہ وہ سب بھائی بچنے گر پڑتے اور چوٹ لگنے سے اُنکا بدن درد کمر درد لگتا کبھی جل کر پڑا کرے گنگا جی پر سب کو لے جاتا اور درجو دھن کے بھائیوں کو پکڑ پکڑ کر غوطے دیتا تھا غرض یہ درجو دھن کے سب بھائیوں کو ہر ادیتا اور آپ جیت جاتا تھا۔

اتنی سریرام کرت ماہ بھارتے آدھربا لیسوان آدھیالے

## بیا لیسوان آدھیالے

درجو دھن کا بھیم سین کو زہر کھیلا نا بھیم سین کا ناگ لوک میں پہنچنا اور بہت سے سختے لیکر واپس آنا

بیشم پائین جی نے کہا کہ درجو دھن اور اسکے بھائی کمزور ہونے کے سبب سے کھیل میں مار جایا کرتے تھے دن بدن اُنکو حسد بڑھتا جاتا تھا کہ کیس طرح ان پانچون بھائیوں کو قابو میں رکھیں جد عشر کو اس بات کا کچھ خیال بھی نہ تھا درجو دھن نے اپنے بھائیوں سے صلاح کر کے گنگا جی کے کنارے خیمہ لگا کر کہا کہ آج رات کو ہم پانڈون کی یہاں دعوت کریں گے اور بہت سامان دعوت کا وہاں بھجوا دیا اپنے آدمیوں سے پوشیدہ طور پر کہدیا کہ بھیم سین کے کھانے میں زہر ملا دینا شام کو خوب سیر تماشا دیکھ کر رات کو ڈیرہ میں میچکر بھیم سین نے کھانا کھایا اُنسی خوشی باتیں کرتے رہے بھیم سین کے کھانے میں زہر ملا دیا گیا اور سب وہاں سو رہے آدھی رات کو بھیم سین کو رتوں سے راج درجو دھن نے گنگا جی کے اٹھاہ جل میں پرواہ کر دیا بھیم سین کو زہر کھانے سے غفلت ہو گئی چار دن بھائیوں نے خبر بھی نہ ہوئی بھیم سین جل میں رہتا ہوا ناگ لوک کے کنارے پہنچتا ہون دیوتا نے اپنے پتر کے پر اُنکی کی اور سرپون کو پیر بنا کی کہ بھیم سین کے شریو سے زہر کھینچ لیوین بھیم سین کو ذرا ذرا ہوش آیا تو دیکھا کہ سمندر کے کنارے ہاتھ پاؤں بندھا پڑا ہوں اور بڑے بڑے سرپ بھن پھیلے کھڑے ہیں بھیم سین نے پہلے اپنے شریو پر ہاتھ توڑے پھر پانی سے ہلکے سرپ مار کر بھگادے انھوں نے راجہ باسک سے یہ حال کہا وہاں ایک نام ناگو کا سرپ کتنی کانانا بیٹھا ہوا تھا وہ راجہ باسک کو ساتھ لے بھیم سین کے پاس آیا اور اُسکو پچا کر کہا کہ یہ میرا دھیو تھو ہے کو بہت پیار کیا اور اپنے گھر لے جا کر وہ رس پلایا جسکے پینے سے دس ہزار ماہی کا بل ہو جاوے جس کُنڈ میں رس پلایا ہوا تھا اُس میں اتر کر بھیم سین نے خوب رس پیا کہ زہر کی گرمی سے بہت پیاس لگی ہوئی تھی ناگوں کے کہنے سے کُنڈ میں ایک رس کُنڈ میں چھوڑ دیا اور اپنے ناناسے اگیا لیکر راجہ باسک کی سیج پر آرام سے سویا یہاں صبح ہونے پر جب بھیم سین جاگے تو بھیم سین کی تلاش ہوئی درجو دھن کے خوف سے کسی نے نہیں بتایا جد عشر نے بدبجی سے سب حال کو درجو دھن نے پیر بھاؤ سے بھیم سین کو شاید پانی میں ڈبو دیا کہیں پتا نہیں لگتا ہی بدبجی نے اپنی لیجان درشتی سے سب حال جان لیا اور کہا کہ تم سوچ مت کرو تمہارا بھائی پون دیوتا کی رکشا سے ناگ لوک میں پہنچ گیا ہے

لے ناگ لوک ایک جزیرہ ہے جہاں ناگ قوم کے آدمی آباد تھے اور اُس وقت کے ہونے سے معلوم ہوتا ہے کہ قدیم سے وہاں دیوتا ناگ اور گندھارپ قسم کے رہتے ہوتے مشہور ہوا ناگ لوک کی انکیان بہت خوبصورت ہوا کرتی تھیں بلوں کے یہاں بھی تھیں اور سو لو جتا بیگناہ کی اسری ناگ کنیاں تھیں ایک اور راجہ باسک آدمی تھے جیسا کہ ذیل میں لکھا ہے

بہت سے ناگ لوک کی انکیان بہت خوبصورت ہوا کرتی تھیں بلوں



در بدھی گل کلکی نے تو اسکو زہر دیکر پانی میں بہا دیا تھا پرت پتھاری سہاے کرنے والے بھگوان ہین میں ابھی دوت  
بھیننا ہون اور پاتال سے پتھار سے بھائی کو بلانا ہون دوتون کو تاکید کر کے روانہ کیا وہ راجہ باسک کے یہاں  
ہونچے ایک کو خبر ہوئی اسنے بھیم سین کو بہت اچھے اچھے زیور اور جواہرات اور راجہ باسک نے وہاں کے  
تحفے تحائف دیکر آٹھ دن میں بھیم سین کو سنا پور پہونچا دیا جب بھیم سین اپنے بھائیوں اور ہمیشہ تمامہ اور بدزجی  
اور دھرتراشت و غیرہ سے ملا تو درجہ دھن کو بڑی مذمت ہوئی اور چاروں طرف سے لعنت ملا مت ہونے لگی۔

بھجن

ہرناکش پہلا دھگت کو دین دیکھ ستداری

جا کر باکرین جہد در تکیو بال مینکا نہیں ہو سب جگ سیر کرادی

جا پر کپا کے پورا پورا کو بال بیکان نہ ہوا سبنا کے کراپ

ہرناکش پہلا دھگت کو دین دیکھ ستداری

سیران کے مارن کے کارن کینے بہت اچا دی

آپنہ بھگت او بار و پر بھوجی تیر سیر و پ دھری

آپنہ بھگت او بار و پر بھوجی تیر سیر و پ دھری

میران کے مارن کے کارن کینے بہت اچا دی

درو پدستا کو چیر دوسا سن کھینچو بل بچلا دی

تھکت بھیو رانا کر اودم من میں بہت بچا دی

تھکت بھیو رانا کر اودم من میں بہت بچا دی

درو پدستا کو چیر دوسا سن کھینچو بل بچلا دی

تھکت بھیو رانا کر اودم من میں بہت بچا دی

درو پدستا کو چیر دوسا سن کھینچو بل بچلا دی

تھکت بھیو رانا کر اودم من میں بہت بچا دی

درو پدستا کو چیر دوسا سن کھینچو بل بچلا دی

تھکت بھیو رانا کر اودم من میں بہت بچا دی

درو پدستا کو چیر دوسا سن کھینچو بل بچلا دی

تھکت بھیو رانا کر اودم من میں بہت بچا دی

درو پدستا کو چیر دوسا سن کھینچو بل بچلا دی

تھکت بھیو رانا کر اودم من میں بہت بچا دی

درو پدستا کو چیر دوسا سن کھینچو بل بچلا دی

تھکت بھیو رانا کر اودم من میں بہت بچا دی

درو پدستا کو چیر دوسا سن کھینچو بل بچلا دی

تھکت بھیو رانا کر اودم من میں بہت بچا دی

درو پدستا کو چیر دوسا سن کھینچو بل بچلا دی

تھکت بھیو رانا کر اودم من میں بہت بچا دی

درو پدستا کو چیر دوسا سن کھینچو بل بچلا دی

تھکت بھیو رانا کر اودم من میں بہت بچا دی

درو پدستا کو چیر دوسا سن کھینچو بل بچلا دی

تھکت بھیو رانا کر اودم من میں بہت بچا دی

درو پدستا کو چیر دوسا سن کھینچو بل بچلا دی

تھکت بھیو رانا کر اودم من میں بہت بچا دی

درو پدستا کو چیر دوسا سن کھینچو بل بچلا دی

تھکت بھیو رانا کر اودم من میں بہت بچا دی

درو پدستا کو چیر دوسا سن کھینچو بل بچلا دی

تھکت بھیو رانا کر اودم من میں بہت بچا دی

درو پدستا کو چیر دوسا سن کھینچو بل بچلا دی

تھکت بھیو رانا کر اودم من میں بہت بچا دی

درو پدستا کو چیر دوسا سن کھینچو بل بچلا دی

تھکت بھیو رانا کر اودم من میں بہت بچا دی

درو پدستا کو چیر دوسا سن کھینچو بل بچلا دی

تھکت بھیو رانا کر اودم من میں بہت بچا دی

درو پدستا کو چیر دوسا سن کھینچو بل بچلا دی

تھکت بھیو رانا کر اودم من میں بہت بچا دی

درو پدستا کو چیر دوسا سن کھینچو بل بچلا دی

تھکت بھیو رانا کر اودم من میں بہت بچا دی

درو پدستا کو چیر دوسا سن کھینچو بل بچلا دی

تھکت بھیو رانا کر اودم من میں بہت بچا دی

درو پدستا کو چیر دوسا سن کھینچو بل بچلا دی

تھکت بھیو رانا کر اودم من میں بہت بچا دی

درو پدستا کو چیر دوسا سن کھینچو بل بچلا دی



انوسار کر پی ہمیشہ کر پا چارج سے بواہ کر لیا اُس سے اسوتھامان پیدا ہوا تو اُس نے اُسکو گھوڑی کے سنان بشد کیا اسلے  
 اسوتھامان نام رکھا گیا کہ پیدا ہونے ہی گھوڑے کا بشد کیا تھا اچارسی نے اُسکو خوب پڑھایا اور شستریا سکھائی  
 پرنو تو گنتی بھاؤ ہونے کے کارن برہم استر کے منتر پورے پورے نہیں بتلائے کہ اسکی بھاؤناستو گنتی نہ تھی ارجن  
 کو اچھی طرح یاد کرائی کہ اُسکا ستو گنتی بھاؤ تھا اسوتھامان بھی پیدا ہو گیا تو درونا چارج نے سوچا کہ اپنے پر وار کے گھوڑے  
 کے لیے پر سرام جی سے دھن لاؤں اور شستریا بھی اُسے سیکھوں یہ سوچکر پر سرام جی کے پاس گئے اُنے کہا کہ  
 میں بھار دواج رشی کا پتر ہوں پر سرام جی نے بھار دواج جی کا نام سنکر درونا چارج کا بہت آدرستکار کیا اور پوچھا  
 کہ آپ کس کارن آئے ہیں درونا چارج نے کہا کہ بواہ کرنے اور پتر اپن ہونے سے مجھے ضرورت روپیہ کی ہوئی  
 آپ کو دھرتا اور دانی دولت مند سنکر آیا ہوں پر سرام جی نے کہا کہ جب قدر مال و متاع میرے پاس تھا تمہارے  
 آنے سے پہلے میں نے برہمنوں کو دے دیا اب سوکے شسترون کے میرے پاس کچھ باقی نہیں رہا شستریا اگر سیکھنا  
 چاہو تو میں خوب سکھاؤنگا درونا چارج نے کہا کہ بہت اچھا آپ کی سنان سنسار میں کوئی شستریا نہیں جانتا ہی  
 درونا چارج جی کو پر سرام جی نے شستریا ایسی سکھائی کہ اُس زمانہ میں اُنکے برابر کوئی آریا ورت دیش میں نہ تھا  
 درونا چارج پر سرام سے رخصت ہو کر گھر آئے ایک دن اسوتھامان اپنے ہم عمر بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا اُنکو دودھ  
 پیتے دیکھ کر اسوتھامان کا من چلا اور گھر آنکر اپنی ماما سے دودھ مانگا وہاں دودھ موجود نہیں تھا رشی تپتی اسوتھامان  
 کو دودھ نہ ملا سکی اسوتھامان بچوں کی طرح چمکیا اور ہٹ کرنے لگا تب بچاری رشی تپتی نے چانول پیکر کٹورے  
 میں چھان اسوتھامان کو دیے وہ خوش ہو کر دودھ سمجھکر پی گیا رشی تپتی نے دکھی ہو کر درونا چارج جی سے کہا کہ آپ  
 راجاؤں کے گرو اور ایسے پراکرمی اور بدیاوان ہیں کہ آج سنسار میں تمہاری سنان کوئی پنڈت اور دھنش بدیا  
 جاننے والا نہیں ہی میں تمہاری داسی ہو کر ایک ایک پیسے کو محتاج ہوں ایک بچہ ناراین نے دیا ہی اُسکو ایک چلو  
 دودھ میسر نہیں اُس پاس کے رہنے والے برہمنوں کے گھر دودھ چار چار گالے دودھ دیتی ہیں ہمارے گھر میں  
 بکری بھی نہیں کہ اسی کا دودھ اپنے بچوں کو بلا دین ہماری زندگی میچ ہی اُسوقت درونا چارج جی کو شرم آئی اور  
 کہا کہ ہے پر یا ہم لوگ رشی تپتیری دھن رکھنا نہیں چاہتے ہیں پہلے ہی میرا ارادہ ہوا تھا کہ راجہ دروپد کے  
 پاس جا کر کسی قدر جاگیر لے لوں لیکن تب میں گھن پڑنے کے خیال سے میں راجہ کے پاس نہیں گیا جب راجہ درو  
 اور میں بچپن میں ساتھ پڑھا کرتے تھے تو دروپد نے مجھ سے ایک دن کہا تھا کہ جب میں راجگی باؤنگا تو ادھا بار  
 تنگو دیدونگا میری اُس سے پر سر بہت پریت ہو گئی تھی اب وہ راجہ ہو گیا اگرچہ مجھکو یہ یقین تو نہیں ہو کہ وہ اپنے  
 وعدے کے موافق مجھکو آدھا راج دے دیگا مگر ان چند گائون تو ہمارے گدارے کو ضرور بخشید گا اب مجھ  
 تمہاری خاطر راجہ کے پاس ضرور جانا پڑا یہ کہہ کر درونا چارج رشی اپنی استری اور پتر کو لے کر راجہ دروپد کے پاس  
 پاس گئے اور راجہ کو اطلاع کرائی رشی راجہ کے پاس دربار میں پہنچے ڈنڈوت پر نام ہونے کے بعد راجہ دروپد  
 پوچھا کہ آپ کس کارن آئے ہیں درونا چارج نے کہا کہ میں نے بواہ کر لیا اور ایک پتر پیدا ہوا اُنکے گدارے کی  
 فکر پڑی استری پتر کو ایک جگہ بٹھا کر تمہارے پاس آیا ہوں۔ ہے پتر آپ کو یاد ہو گا کہ بدیا پڑھنے کے زمانہ میں  
 تنے کہا تھا کہ جب مجھکو راج ملے گا تو آدھا راج تنکو دوگا اُن بات کو یاد کر کے تمہارے پاس آیا ہوں تم

لے لی رشی کی عورت نے درونا چارج کی



ہمارا راجہ ہوا ہمارے گدارے کے لیے کچھ دو۔ اتنی بات سنکر راجہ دروید اپنے راج مدین متوالا گھر کر بولا کہ تم فقیر  
 کو کز مجھے منتر کہتے ہو میری تمھاری ہتر تالی کیسی۔ لڑکپن میں ہزاروں باتیں آپس میں کھیلتے ہوئے ہوا کرتی ہیں  
 صلا کہ میں فقیروں کو راج دیا جاتا ہو تم اور تمھارے بچے بھوکے ہیں تو رسولی طیار ہو جو بن کر لو مگر پھر مجھے ایسی بات  
 بہت کہنا۔ درونا چالچ کو یہ لاپرواہی راجہ کی سخت ناگوار معلوم ہوئی اٹھ کر وہاں سے چلے آئے اپنی استری سے لے کر  
 اتھاری بدولت آج ہمارا راجہ دروید ہو میں تو راجہ کو دھرماتا پجار کر آیا تھا پرنت اُسے مجھ کو صاف جواب دیدیا  
 مردمان سے استری اور پتر کو لیکر درونا چالچ ہستنا پور آئے اور اپنی خسرال میں کرپا چالچ جی کے گھر ٹھہرے کرپا چالچ  
 کرپا انکی بہن گوتم رشی کے پتر اور پتری بہن کرپا کا بواہ درونا چالچ جی سے ہوا تھا انھوں نے اپنی بہن اور بہنو  
 بہت آدرستکار کیا کرپا چالچ جی راجہ دھرتراشٹ کے پتروں اور پانڈون کو پڑھایا کرتے اور علم تیراندازی وغیرہ  
 سکھایا کرتے تھے درونا چالچ رشی نے سوچا کہ بھیشم تپا مہ جی آجکل کے راجاؤں میں دانی اور دھرماتا دھما  
 کر می مشہور ہیں وہ ہمارا گدارہ ضرور مقرر کر دیں گے جب کرپا چالچ کسی کام کو باہر جاتے تو درونا چالچ جی اُنکے  
 بشاگردوں کو پڑھایا سکھایا کرتے تھے۔

انی سریرام کرت مہا بھارتے آد پر ب تینا الیسوان ادھیاء

## بھو الیسوان ادھیاء

### درونا چالچ جی کا واسطے سکھانے بدیا کور ویا پانڈون کے مقرر کیا جانا

ایک دن راجا راجا راجا کے لیے کچھ دو۔ اتنی بات سنکر راجہ دروید اپنے راج مدین متوالا گھر کر بولا کہ تم فقیر  
 کو کز مجھے منتر کہتے ہو میری تمھاری ہتر تالی کیسی۔ لڑکپن میں ہزاروں باتیں آپس میں کھیلتے ہوئے ہوا کرتی ہیں  
 صلا کہ میں فقیروں کو راج دیا جاتا ہو تم اور تمھارے بچے بھوکے ہیں تو رسولی طیار ہو جو بن کر لو مگر پھر مجھے ایسی بات  
 بہت کہنا۔ درونا چالچ کو یہ لاپرواہی راجہ کی سخت ناگوار معلوم ہوئی اٹھ کر وہاں سے چلے آئے اپنی استری سے لے کر  
 اتھاری بدولت آج ہمارا راجہ دروید ہو میں تو راجہ کو دھرماتا پجار کر آیا تھا پرنت اُسے مجھ کو صاف جواب دیدیا  
 مردمان سے استری اور پتر کو لیکر درونا چالچ ہستنا پور آئے اور اپنی خسرال میں کرپا چالچ جی کے گھر ٹھہرے کرپا چالچ  
 کرپا انکی بہن گوتم رشی کے پتر اور پتری بہن کرپا کا بواہ درونا چالچ جی سے ہوا تھا انھوں نے اپنی بہن اور بہنو  
 بہت آدرستکار کیا کرپا چالچ جی راجہ دھرتراشٹ کے پتروں اور پانڈون کو پڑھایا کرتے اور علم تیراندازی وغیرہ  
 سکھایا کرتے تھے درونا چالچ رشی نے سوچا کہ بھیشم تپا مہ جی آجکل کے راجاؤں میں دانی اور دھرماتا دھما  
 کر می مشہور ہیں وہ ہمارا گدارہ ضرور مقرر کر دیں گے جب کرپا چالچ کسی کام کو باہر جاتے تو درونا چالچ جی اُنکے  
 بشاگردوں کو پڑھایا سکھایا کرتے تھے۔

ایک دن راجا راجا راجا کے لیے کچھ دو۔ اتنی بات سنکر راجہ دروید اپنے راج مدین متوالا گھر کر بولا کہ تم فقیر  
 کو کز مجھے منتر کہتے ہو میری تمھاری ہتر تالی کیسی۔ لڑکپن میں ہزاروں باتیں آپس میں کھیلتے ہوئے ہوا کرتی ہیں  
 صلا کہ میں فقیروں کو راج دیا جاتا ہو تم اور تمھارے بچے بھوکے ہیں تو رسولی طیار ہو جو بن کر لو مگر پھر مجھے ایسی بات  
 بہت کہنا۔ درونا چالچ کو یہ لاپرواہی راجہ کی سخت ناگوار معلوم ہوئی اٹھ کر وہاں سے چلے آئے اپنی استری سے لے کر  
 اتھاری بدولت آج ہمارا راجہ دروید ہو میں تو راجہ کو دھرماتا پجار کر آیا تھا پرنت اُسے مجھ کو صاف جواب دیدیا  
 مردمان سے استری اور پتر کو لیکر درونا چالچ ہستنا پور آئے اور اپنی خسرال میں کرپا چالچ جی کے گھر ٹھہرے کرپا چالچ  
 کرپا انکی بہن گوتم رشی کے پتر اور پتری بہن کرپا کا بواہ درونا چالچ جی سے ہوا تھا انھوں نے اپنی بہن اور بہنو  
 بہت آدرستکار کیا کرپا چالچ جی راجہ دھرتراشٹ کے پتروں اور پانڈون کو پڑھایا کرتے اور علم تیراندازی وغیرہ  
 سکھایا کرتے تھے درونا چالچ رشی نے سوچا کہ بھیشم تپا مہ جی آجکل کے راجاؤں میں دانی اور دھرماتا دھما  
 کر می مشہور ہیں وہ ہمارا گدارہ ضرور مقرر کر دیں گے جب کرپا چالچ کسی کام کو باہر جاتے تو درونا چالچ جی اُنکے  
 بشاگردوں کو پڑھایا سکھایا کرتے تھے۔







دھنش بدیا اور گدا جتھہ نیزہ بازی اور سواری سکھائی کہ سب چیلون مین ارجن نشیش پر اکرمی اور بدیا وان ہوا  
اور زمانہ میں مشہور ہو گیا کہ درونا چارج جی کے نشیش بڑے پڑا کرمی اور بدھان ہوئے یہ حال سنکر اور بہت سے  
راجاؤں نے اپنے اپنے راجکاروں کو درونا چارج جی کے پاس بدیا سکھنے کو بھیجا بھیلون کے راجہ ہرن شنک  
اپنے پتر ایک لب کو درونا چارج جی کے پاس دھنش بدیا سکھنے کو بھیجا آچاری جی نے کہا کہ بھیلون کے کرم اچھے  
ہیں مین تمکو بدیا پڑھنے کا ادھکاری نہیں جانتا مین نے تمکو چلا کیا مگر تم اپنے گھر جا کر دھنش بدیا کسی اور سے  
سکھو ایک لب نے اس بات کو اپنا فخر سمجھا گھر چلا گیا اور درونا چارج جی کے بنا کر اس مورت کو اپنے سامنے رکھ کر  
دھنش بدیا آپ ہی آپ سکھنے لگا اور اپنے من کی شدہ بھاؤنا سے آپ ہی تیر چلا تا رہا آخر ایسا دھنش بدیا  
مین چتر ہو گیا کہ دور تک مشہور ہو گیا ایک دن جدھشتر دُر جو دھن وغیرہ اور دیگر راجاؤں کے کنور درونا چارج کے  
نشیش شکاری کتے ساتھ لیکر جنگل کو گئے ادھر سے ایک لب بھی درونا چارج جی کے درشنون کو آیا تھا اُسکا کالا  
رنگ بھیا نک صورت تیر و کمان ہاتھ مین لیے دیکھ کتے بھونکنے لگے اُس نے ایک تیرا یا چلا یا کہ کتو کا منہ بند ہو گیا  
اور تیرا پنا کام کر کے اُسی کے ترکش مین چلا گیا درونا چارج کے سب چیلے یہ حال دیکھ کر حیران ہوئے اُس سے  
پوچھا کہ تم کون ہو اور کیسے نشیش ہو ایک لب نے اپنا نام بتا کر کہا کہ مین درونا چارج جی کا نشیش ہوں  
ارجن کو تعجب ہوا اور آچاری جی سے کہا کہ آپ فرمایا کرتے ہیں کہ مین نے دھنش بدیا سب سے زیادہ جھکو تیلانی  
بھیلون کے راجہ کا پتر مجھ سے زیادہ جانتا ہو اور وہ کہتا ہو کہ مین آچاری جی کا نشیش ہوں درونا چارج جی نے  
کہا کہ جہاں تک مین سوچتا ہوں کسی بھیل کے پتر کو مین نے جیلہ نہیں کیا نہ دھنش بدیا سکھائی درونا چارج ارجن کو  
ساتھ لیکر اُسی جگہ گئے وہاں جا کر دیکھا کہ ایک لب درونا چارج کی مورت کو آگے رکھے ہوئے پوجا کرتا ہو اور دھنش  
بدیا کی ورزش اُس مورت کے سامنے کر رہا ہو ایک لب نے اپنے گرو کو سامنے سے آتا ہوا دیکھ کر پہچان لیا اور  
دھنش بدیا کو آگے بڑھ کر کہا کہ مین ایک لب راجہ بھیل کا پتر ہوں اور آپ کی مورت کو آگے  
رکھ کے دل سے آپ کی سینا کرتا ہوں آپ کے پرتاب سے دھنش بدیا کچھ جھکو آگئی ہو درونا چارج اُسکا عقیدہ  
دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور کہا اگر تمہارا اعتقاد سچا ہو تو انگشت شست اپنا ہلکودو آسنے کہا کہ انگلی کیا سر  
ملکہ جان بھی حاضر ہو اور انگلی کو کاٹنے لگا درونا چارج نے کہا کہ بس آئندہ اس شست سے تیر مت چلانا سنے  
کہا کہ قبول کیا پھر درونا چارج نے کہا کہ تیر چلاؤ اُس نے دو درمیانی انگلیوں سے تیر چلایا درونا چارج خوش ہوئے اور  
ایک لب کو آئندہ اودی اب تک وہ رسم درمیانی انگلیوں سے تیر چلانے کی بھیلون مین چلی آتی ہو بعد مین درونا چارج  
جی نے ایک لب کو اُسکی اچھا انکول دھنش بدیا سکھائی اور بہت طے سے تیر چلانا ارجن کو سکھایا جدھشتر کو نیزہ بازی  
چا جبک سواری و بھیم سین کو گرز بازی نکل لوتلوار ڈھال اور سہا یو کو گدا جتھہ مین چتر کر دیا اسوتھامان نے  
حوقش آدک شناسترون و بیدک وغیرہ کو سہا یو کے ساتھ سیکھا سہا یو بھی اسوتھامان کے ساتھ ان علوم مین استاد  
ہو گیا درونا چارج پانڈون سے حسد کرتا تھا خاصکر ارجن سے زیادہ حسد اور دشمنی رکھتا تھا ایک دن درونا چارج  
نے سب چیلون کو جمع کر کے بریکشالی اور ایک چڑیا طلسم کی ایسی بنائی کہ وہ درخت کی شاخون پر کودتی پھرتی تھی  
ایک جگہ اُسکو قیام نہ تھا پہلے جدھشتر سے پوچھا کہ وہ سامنے درخت پر کیا نظر آتا ہو آسنے کہا کہ ایک جانور

دھنش بدیا کو آگے بڑھ کر کہا کہ مین ایک لب راجہ بھیل کا پتر ہوں اور آپ کی مورت کو آگے رکھ کے دل سے آپ کی سینا کرتا ہوں آپ کے پرتاب سے دھنش بدیا کچھ جھکو آگئی ہو درونا چارج اُسکا عقیدہ دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور کہا اگر تمہارا اعتقاد سچا ہو تو انگشت شست اپنا ہلکودو آسنے کہا کہ انگلی کیا سر ملکہ جان بھی حاضر ہو اور انگلی کو کاٹنے لگا درونا چارج نے کہا کہ بس آئندہ اس شست سے تیر مت چلانا سنے



کہا کہ تیرا روجہ دھڑنے جب تیرو کمان سے نشانہ لگانا چاہا تو پھر پوچھا کہ اب کیا نظر آتا ہے؟ اس نے کہا کہ اب صرف درخت  
نظر آتا ہے کہ اس نشانہ لگانا مشکل کام ہے پھر درجودھن سے اس طرح پوچھا کہ دھڑنے کے مانند اس نے بھی جواب دیا  
اس کے بعد اور کئی اپنے چیلون کو آزمایا سب کے پیچھے ارجن سے کہا کہ درخت پر کیا نظر آتا ہے؟ اس نے کہا کہ چڑیا نظر  
آتی ہے کہ تیرو کمان سے نشانہ لگاؤ جب تیرو کمان ارجن نے ہاتھ میں لیا تو پھر اس سے پوچھا کہ اب کیا نظر آتا ہے؟  
ارجن نے وہی جواب دیا تیسری بار پوچھنے سے ارجن نے کہا آپ کی نظر اور اپنی نظر ایک جان کر وہی  
دیکھتا ہوں کہ اس نشانہ مارا ارجن نے ایسا نشانہ مارا کہ وہ چڑیا نیچے آن پڑی درونا چارج جی نے سب چیلون  
کہا کہ تم نے دیکھا کہ ارجن کیسا دھن دھاری ہو پھر ہوا اور جل میں تیر چلانا سکھایا اور جل میں تیر چلانے کی پرکشا  
کرنے کو درونا چارج اپنے سب چیلون کو لیکر گنگا جی پر گئے اور آپ اس شان کرنے لگے اتنے ہی میں مگر نے  
درونا چارج کی ٹانگ پکڑ لی درونا چارج اپنے پر اکرم سے مگر کو مار کر باہر نکل سکتے تھے مگر امتحان لینے کے لیے  
اپنے چیلون سے کہا کہ مجھے مگر سے چھڑاؤ اور سب تو دیکھتے ہی رہے ارجن نے ایک تیر مگر کے پیٹ میں مارا اور  
دوسرا گردن میں کہ گرد جی کو نقصان نہ پہنچے غرض کہ پانی کے اندر ہی مگر کو مار ڈالا اور گرد جی کو باہر نکال لایا  
گرد جی بہت خوش ہوئے درجودھن کو بہت برا لگا کہ ارجن ہم سے بہت زیادہ دھنش بدیا جان گیا پھر درونا چارج  
جی نے ارجن سے پرسن ہو کر کہا کہ ایک تیر نکوا اور دیتا ہوں اور اس تیر کا یہ پر بھاؤ ہے کہ جب سنگرام ہوتے ہو  
اس تیر کو چھوڑ دے تو تمام پر پتھی پر اگن ہی اگن لگ جاوے گی اور جو پیشو نیچے منش وہاں ہونگے سب اس تیر  
کی اگن جو الٹے بھٹم ہو جاویں گے یہ برہم استر بدیا ہے اسکا چلانا کام لینا اور کوٹانا ٹھنڈا کرنا سب تکو سکھا دیا ہے  
اسو تھا مان اپنے تیر کو بھی میں نے یہ بدیا پوری نہیں بتلائی ہے کہ اسکی بھاؤ ناشدھ ہین دیکھتا ہوں مگر خوب یاد رکھو  
کہ بلا ضرورت اس تیر کو نہ چھوڑنا جب دیکھو کہ شتر کسی بدھ قابو میں نہیں آتا ہے تو آخر میں اسکو کام میں لانا اس پر  
ارجن کو دھنش بدیا میں اچاری نے مشاق کر دیا۔

انی سر رام کرت مہابھارت آدرب ۴۵۔ آدھیاے

## پچھیالیسوان آدھیاے

درونا چارج کا مجمع عام میں اپنے چیلون کا امتحان لینا کرن اور ارجن کا بنا درجودھن  
کرن کو راج بدوی دینا اور درونا چارج جی کا کورو پانڈون سے گرد و کرشنا  
بیشم پان جی نے راجہ جینے سے کہا کہ بیشم پانمہ جی اور راجہ دھرتراشٹ نے درونا چارج جی سے کہ  
آپ نے کرپا کر کے ہمارے پتروں کو شاستر بدیا اور دھنش بدیا میں خیر کر دیا اب ایک دن ان سب کی پرکشا کہ  
دیکھ لیجئے انھوں نے کہا کہ میں تو ہر روز پرکشا کرتا رہا ہوں اب سب کے سامنے پرکشا کرونگا سب چیلون  
کہا کہ کل میدان میں چکر اپنے اپنے ہنر دکھلاؤ راج پر دار ایک اپنے استھان پر براجمان ہوا اور اسی  
نزدیک رنواس بھی ڈیروں خمیوں شامیانوں میں جمع ہوا پانڈو اور راجہ دھرتراشٹ اور دیگر راجاؤں  
پتر سب اس میدان میں جمع ہو گئے درونا چارج جی اسو تھا مان سمیت سفید مہینکر رتھ پر سوار ہوا مان



سمن آچاری کا کھار بند سورج کی طرح دمک رہا تھا پہلے شری ناراین جی کی نشست بیدون کی رچاؤن سے  
 ونا چارج جی نے کری پھر بہنوں اور بھوکون کو بھوجن اور بستر دیے اسکے پیچھے اپنے چیلون سے کہا کہ سب کم  
 کر کھڑے ہو جاؤ اسوقت سب چشت وچالاک ہو کر صف باندھ کر پراجا کر کھڑے ہو گئے آچاری نے کہا کہ سب  
 اپنی بدیا جو مجھ سے لکھی ہو میدان میں دکھاؤ سبھون نے گرد جی کو ڈنڈوت کی اور چرنو کو ہاتھ لگا کر پھر میدان  
 شمش بدیا کے کرتب دکھلائے کبھی پیادہ اور کبھی سوار ہو کر تیرون سے نشانے لگائے بہت طرح سے تیر چلا کر  
 اپنے کرتب دکھائے پھر ہاتھوں پر سوار ہو کر بعد میں ہاتھوں پر بیٹھ کر ایسے تیر چلائے کہ انکے ہاتھوں کی پھرتی  
 کر سب لوگ حیران تھے تیر اندازی کے بعد تلوارین ہاتھ میں لے کر سوار دیا وہ دونوں طرح سے تلوار چلا کے کرتب  
 لے کبھی چکر باندھ کر تلوار پھرتے اور کبھی پیچھے اور کبھی آگے دوڑ کر اچھل کر اسطرح تلوار پھراتے تھے کہ لوگ انکی تیزی  
 ندی دیکھ کر حیران کھڑے تھے پھر گدالے کر کھڑے ہوئے اور سبھون نے اسکے کرتب دکھلائے ایک دفعہ ہی  
 دو دن اور بھیم سین گدالے کر مقابل ہو گئے اور بہت دیر تک باہم لڑتے رہے آچاری نے دیکھا کہ دونوں میں  
 ضرور مارا جاوے گا اب تک دونوں کا پیراکرم برابر ہو ایک طرف سے بھیم سین کی اور دوسری طرف سے درج  
 واہ ہو رہی ہو اسوقت ہاتھوں کو بھیجا کہ دونوں کو الگ الگ کر دو اسوقت ہاتھوں نے نہیں سنا  
 درونا چارج جی نے آپ جا کر علیحدہ علیحدہ کر دیا پھر ارجن کو کہا کہ اب تم اپنے کرتب دکھاؤ جو بدیا مجھے لکھی  
 تھا دکھاؤ ارجن بہت عمدہ جڑاؤ ملٹ اور کوچ کنڈل سنہری دھارن کیے ہوئے ایک دفعہ ہی میدان میں آیا  
 لوگ اسکے چہرے کو اور سورج کی طرح چمکنے کوچ کو دیکھ کر کہنے لگے کہ راجا اندر پر تھی پر آگئے سبھون نے کہا کہ ارجن  
 کا پیر کتنی مانتا ہے اپن ہو اسکا بیج بھی اندر کے سنان ہو اسکے برابر کوئی دھنشن ہاری نہیں ہو رانی کتنی  
 شکر بہت خوش ہو رہی تھی ارجن نے دھنشن بان لیکر پہلے ایک تیر چھوڑا کہ جس سے ارگن پر گھٹا ہو گئی اور  
 ان طرف جتنے آدمی تماشہ دیکھ رہے تھے بھاگنے لگے پھر ارجن نے دوسرا تیر چلایا تو میٹھ برسنے لگا اور ارگن ٹھنڈی  
 سب دیکھنے والے آئینہ کو پراپت ہوئے پھر ارجن نے ایک تیر چلایا کہ آندھی چلنے لگی پھر ایک اور تیر چلایا کہ  
 سب کی نظروں سے غائب ہو گیا سب حیران تھے کہ ارجن کہاں گیا پھر ایسا تیر چلایا کہ ارجن بڑے بھاری  
 سے دکھائی دیا اسوقت چاروں طرف سے واہ واہ کا ایسا شور ہوا کہ ساری پر تھی گونجنے لگی بعد ارجن نے  
 سا او بچا قد بنایا کہ کوئی منش سر سے پاؤن تک نہیں دیکھ سکتا تھا پھر ایک اور تیر چھوڑا جس سے ارجن کا  
 ٹھکانا روپ دکھائی دینے لگا اسطرح کبھی کیا اور کبھی کیسا روپ اپنا ارجن نے دکھایا بعد میں دھنشن سوار  
 کا تیر دوڑایا کہ نظر کام نہیں کرتی تھی ارجن رتھ دوڑانے میں چاروں طرف تیرون کا مینہ برساتا جاتا تھا  
 پر کتا کر کا نور لوہے کے بنے ہوئے دائیں بائیں رکھے ہوئے تیرون سے گراتا ہوا جاتا تھا اور کبھی بہت چھوٹا سا  
 سبھون بہت بھاری ہو جاتا تھا اسکے پیچھے کھڑگ ہاتھ میں لیکر ایسا چکر باندھا کہ آدمی حیران ہو گئے پھر بے کا  
 ویش پر مارنا شروع کیا اسکے پیچھے پاش استر لیکر اس طرح دوڑا کہ بہت سے جانوروں سمیت دور تک بھاگا چلا  
 جانے لگا کہ خوب ہنر دکھائے اخیر میں گوردجی کے چرنون میں آنکر ڈنڈوت کی دوڑ چلی جی نے  
 وانی پرشن ہو کر ہنر سے لگا لیا اسوقت چاروں طرف سے واہ واہ کا ایسا شور ہوا کہ کسی کی بات  
 نہ سنی جاتی تھی



سنائی نہیں تھی تھی طرح طرح کے باجے بج رہے تھے یکایک کرن خم ٹھوک کر میدان میں آیا اور پہلے درونا چارج کے  
 سے چرن چھو کر میدان میں پہونچا اور پھر خم ٹھوکنے لگا اُس وقت کرن کا منہ سورج کی طرح چمکتا تھا بھانوں  
 ایسا ہوا کہ پرستی گونجنے لگی درجو دھن اور اُسکے سب بھائی اور جد ہشتر اپنے بھائیوں سمیت انچرج کو پراپت  
 کرن نے ارجن سے کہا کہ میں تم سے ادھک بدیا جانتا ہوں اب میرا کرتب دیکھو درجو دھن خوش ہوا اور ارجن  
 لگا کرن نے جیسے کہ ارجن نے اگن لگانا نہیں برسانا اور چھوٹا بڑا ہو جانا دکھایا تھا اسی طور اپنی بدیا دکھائی  
 بہت خوش ہوا اور کرن کو ہر دے سے لگا کر کہنے لگا کہ میرا راج اور دھن سب تم اپنا سمجھو میں اپنے بھائیوں  
 تکوینہ راجا جانتا ہوں کرن نے کہا کہ میں تم سے دو باتیں چاہتا ہوں ایک تو تم ایسی پریت میرے ساتھ رکھو جیسی اب  
 دوسرے میں ارجن سے جڈھ کرنا چاہتا ہوں اُسکا سر کاٹو گا تم مجھے اور ارجن کو گوردھجی سے اگیا لے دو درجو دھن  
 کہا کہ میں جب تک زندہ ہوں تم سے پریت رکھو گا ارجن نے کرن سے کہا کہ تو مجھے سنگرام چاہتا ہو میں تجھ کو ایسا  
 کہ سب آدمی دیکھ کر واہ واہ کرینگے بے بلائے آنے والوں کی عزت نہیں ہوا کرتی ہو تو سوت پیر ہو اور ہم را  
 کے راجکار ہیں تو ہماری کیا برابری کریگا کرن شرمندہ سا ہو گیا اور کہنے لگا کہ میں سورج پتر ہوں گن آدمی کے فی  
 میں درونا چارج جی کا درون سے جنم ہوا تھا آج اُنکی برابر سنار میں کوئی نہیں ہو یا س جی مسودری کے اود  
 پیدا ہوئے تھے نفش کے گن اور کرم دیکھے جاتے ہیں اس میدان میں سب کو بلا یا گیا تھا کچھ تمھارے اوپر  
 نہیں تھی اتنے میں آدرت سامنے سے لاٹھی ٹیکتے ٹیکتے آگئے ارجن اُنکو دیکھ کر ہنسا اور اُسکی طرف اشارہ  
 کہنے لگا کہ اسی بڈھے باپ کا بیٹا مجھے سنگرام کرنے آیا ہو ارجن کی بات سنکر اور آدرت کی صورت دیکھ  
 بھائی پانڈو ہنسنے لگے کرن کو بہت شرم آئی درجو دھن نے ارجن کی جڈت سے اسوقت کہا کہ میں نے کرن کو انگا  
 آج سے راج کیا اور وہ سارا دیش کرن کو دیا اور اپنے نوکر دن سے کہا کہ سنگھاسن لے آؤ سنگھاسن آتے ہی  
 جڑت سنگھاسن پر بٹھا کر تلک کر دیا اور چھتر و پنکھا وغیرہ سب سامان راج کا ساتھ کر بہت سے ہاتھی گھوڑے  
 اُسکے نام کر دی کرن بہت خوش ہوا اور درجو دھن سے کہا کہ آپ نے میرے اوپر بڑی کرپا کی جب تک میرے  
 اولاد جیتی رہے گی آپ کا جش گایا کرے گی جو کچھ ہٹل میرے لائق ہو دل و جان سے کرنے کو حاضر ہوں  
 چھاتی سے لگا کر کرن سے کہا کہ میری اور تمھاری پریت بنی رہے پھر کرن نے اپنے پتا آدرت کے چرن سنگھاسن  
 بڑے آدرت نے پرشن ہو کر آشیر واد اور مبارکباد دی درجو دھن نے جان لیا کہ اگر ارجن سے دینا بھرم تھا  
 کوئی ہو تو کرن ہو اسکے سوا اے اور کسی کو ارجن سے جڈھ کرنے کی طاقت نہیں اور جو فکر اُسکو تھا وہ رفع  
 ہو جانے سے درونا چارج جی نے کہا کہ بس اب سب اپنے اپنے گھر جاوین درجو دھن وہاں سے کرن کو بڑے  
 ہٹنا پور میں لایا اگر جی نے علیحدہ ہو کر پانڈون سے کہا کہ درجو دھن اور کرن تم سے میرا ہوا رکھتے ہیں  
 رہنا دو سرے دن راجکاروں کو ہلا کر کہا کہ اب تم سب بدیا پڑھ کر چتر ہو گئے ہو اب ایک کام ہمارا بھی ہے  
 کہ راجہ دروید نے مجھ سے لڑا کہین کی کشورا دستھا میں کہا تھا کہ جب میں راجا ہو جاؤ گا آدھار راج تکو دو  
 ایک خاص ضرورت سے اُسکے پاس گیا اور میں نے اُسکو یاد دلایا تو اُس نے کہا کہ میری اور تمھاری پریت  
 میں راجا دھیر راج جاؤ اپنا کام کرو میں نے راجہ دروید کا یہ کہنا بہت ناگوار معلوم ہوا میں چاہتا ہوں کہ

انک جش جنابی اور سرستی کے بیچ میں چوٹی پر کتال کتال شرمین کرکھینے سے درجو دھن کے ہونے انگ دیش سا راجا اور کتال اُسکی راجھا جی میں ابی اجداد کے جلتے کرن کے ارجن کے ہاتھ سے لاجہ و عیش نہ چھوٹا سا راج ہو کر



پاس پکڑاؤ اسکو بڑا اچھا لگا اپنے راج کا ہو گیا ہی جس وقت راجہ نے میرا زاد کیا اس وقت میں نے اپنے پیشہ  
برائے تنہا کی تھی کہ آپ کے پاس کا آسنے اچھا لگا تھا آپ کو کچھ پرہیز نہیں کیا اگر کچھ آپ نہیں کھتے ہیں کوئی  
کیا ہو کہ راجہ دروید کا سر بچا ہو اور وہ میرے سامنے گرفتار ہو کر آوے سو آج ناراین نے وہ دن کیا کہ تمہیں سوز  
شیش دھنش دھاری ہو۔

دروید نے کہا کہ بہت اچھا جانتا ہوں کہ راجہ دروید کو گرفتار کر کے آپ کی خدمت میں حاضر کرینگے  
جس وقت راجہ دروید سے منسلک کر لی تب پانڈون سے بھی درونا چال جی نے ہی گرد کشنا لگی انھوں نے بھی کہا  
تو اچھا راجہ دروید کو آپ کے پاس لاوینگے۔

انیسویں کرم مہا بھارت آدرب ۶۶- آدھی

## سینا لیسون ادھی

پانڈون کا راجہ دروید کے گرفتار کرنے کو جانا اور ارجن کا راجہ کو گرفتار کر کے  
گورو کے سامنے لانا

شتم پان جی نے راجہ جینجے سے کہا کہ بوجب آگیا اپنے گورو درونا چال جی کے دروید میں لگوں کو بیٹے لشکر کے  
راجہ دروید کو پکڑ کر لانے کے لیے روانہ ہوا جب آسنے سنا کہ گورو لوگ مجھ سے جڑھ کو آتے ہیں تب راجہ دروید  
سینا لیکر میدان میں آیا اور دونوں طرف سے جڑھ ہونے لگی اور بڑا بھاری سنگرام کورون اور راجہ  
راجہ دروید ہوا جہشٹ اور ارجن ایک کوس پیچھے ٹھہر گئے آخر راجہ دروید غالب آیا دروید دروید کو فوج بھاگ کر  
جہشٹ تھے آگئی تب ارجن اپنی سینا لیکر دروید کے مقابلہ میں پہنچا کئی دن تک خوب لڑائی ہوتی رہی  
راجہ دروید سے کہا کہ سینا دونوں طرف کی ناحق ماری جاتی ہے آؤ ہم اور تم جڑھ کریں راجہ دروید بڑا اچھا  
کے سامنے آیا ارجن نے اسکو پکڑ لیا اور اسکو مع منتروں اور سینا بتی سرداروں کے درونا چال جی کے  
حاضر کیا جب درونا چال جی نے راجہ دروید کو ارجن کے ہاتھ میں گرفتار دیکھا تو انکو رحم آگیا راجہ دروید نے  
ارجن جی کو جھک کر ڈنڈوت کی اور سر بچا کر لیا درونا چال جی نے کہا کہ اے اچھا میں فقر و فاقہ کی حالت میں  
اس لیے گیا تھا کہ تو میرے ساتھ کچھ سلوک کرے گا مجھے راج کی پرواہ نہ اسوقت تھی نہ اب ہی ہلوگ تیری  
راج لیکر کیا کرنا ہی مگر تم اب سچ بیچ کہو کہ لڑکپن میں تم نے آدھا راج دینے کا وعدہ مجھ سے کیا تھا یا نہیں راجہ  
چھپے ہوئے کہا کہ ہاں میں نے آپ سے ضرور کہا تھا درونا چال جی نے کہا کہ پھر تو نے میرا پان کیوں کیا  
یا کہ مجھے قصور ہوا اب میں اور میرا راج سب حاضر ہی درونا چال جی نے کہا مجھ کو بھیشم جی ہمارا راج نے  
دیکھ کر بہت سارے پیر اور گائون اور گائے بھینس دین اور نہیں نہیں کرتے گھوڑے بھی دروازہ پر  
نے اتنا دیا کہ تیرے آدھے راج سے کم نہیں ہی پریشہ کا دروید کہ میرے شیش تکو باندھ لائے بڑے  
سر بچا۔ تم نے اپنے کیے ہوئے کی سزا پائی میں اپنے بچپن کی مہرتا کو غیٹاؤں گا لیکن وہ آدھا راج جو تم نے دینے  
چھوڑ دیا دروید نے کہا میں آپ کا۔ راج آپ کا۔ درونا چال جی نے کہا کہ بس آدھا راج مجھ کو دو اور اپنے



گھر جا کر آئندے راج کرو راجہ دروید نے آدھا راج اسی وقت درونا چالج جی کے نام لکھ دیا اور درونا چالج جی راجہ کو قید سے چھوڑ کر رخصت کر دیا اس دن سے کچھل اور ماکندی وغیرہ شہروں کا جو گنگا جی کے شمال میں واقع درونا چالج راج کرنے لگے اور جنوب کی طرف راوتی ندی تک راجہ دروید کے پاس رہا۔

اتی سریرام کرت مہابھارت راجہ دروید بندھن نام سنیا لیسواں ادھیاء

## اڑتالیسواں ادھیاء

راجہ دروید کا بستر منہ ہونا اور جگ میں درویدی اور درشت دمن کا پیدا ہونا

بیشم پانن جی نے راجہ جیشے سے کہا کہ جب راجہ دروید کو درونا چالج جی نے بڑا کیا تو اُسکو گرفتار ہو۔ شرم سے کچھ اچھا نہیں لگتا تھا اُسکا خواب و خور حرام ہو گیا پہلے راجہ دروید کے سکھ بڑی نام پتری پیدا ہوئی اُسکو شہون نام جکبش نے اپنا پرشتو (مروی) دیکر استری سے پرش کر دیا تھا یہ سکھ بڑا بلوان تھا لیکن اسے مقابلہ میں اُسکی کچھ حقیقت نہ تھی راجہ کو فکر ہوا کہ کوئی پتر ایسا پیدا ہو جو درونا چالج کو سنگرام میں جیت لے خواہش میں راجہ بن میں مٹی رشیوں کی تلاش کرتا پھر بہت تلاش سے جاج اور انجاج دورشی ایک بن میر پتیشری لے آئے ان میں سے جاج نے کہا کہ ہم جگ کرینگے اور تیرے ایسا پتر آئیں ہو گا جو درونا چالج کو سنگرام مار ڈالے تم اپنی راجدھانی کو جا کر جگ کا سامان جمع کرو میں تمہارے گھر آنکر جگ کر دنگا اور اپنے بھائی ابجلا بھی لاؤنگا دونوں رشی راجہ دروید کے یہاں گئے جگ اور ہون کرنے لگے اگر گنڈ میں سے پہلے ایک لڑکا ہو خوبصورت کوچ پہنے تلوار کرے ہاڈھے اور تیر و کمان ہاتھ میں لیے نمودار ہو آسمان میں بجلی چمکی اور غبار گر جا آکاش سے آواز آئی کہ یہ پتر درونا چالج کو مارے گا راجہ دروید بہت پرش ہو اٹھوڑی دیر بیچھے ایک بہت ہی سندرجکی سمان شاید کوئی آنسیر ابھی نہ ہوگی اگر بن کٹھ سے نکلی اور پھر آکاش بانی ہوئی کہ اس کینیاں کا زن گھور جدہ ہو گا اور سینکڑوں راجہ لاکھوں منش کر ڈونڈن بشو مارے جا دیں گے جلج رشی نے پہلے پتر کو آسے اٹھا کر اور پھر اس کینیاں کو راجہ کی گود میں بید منتڑ پڑھ کر بٹھا دیا رشیوں نے پھولوں کی برکھا راجہ پر کر دی کا نام پہلے شترومن اور بیچھے راجہ شاندرپن مشور ہو اور کینیاں کا نام پہلے کرشنا اور پھر درویدی مشور ہو اجس کے کارن مہابھارت میں کر ڈون آدمی مارے گئے جب شترومن کی کشوراوستھا ہوئی تو راجہ دروید نے سیکھنے دیا کہ درونا چالج جی کے پاس بھیجا انھوں نے اُسکی صورت دیکھتے ہی کہا کہ آؤ درون کے کال دتم میں ہو اور ہسکھوڑی دیر چپ ہو رہے اور پھر جیا کہ اور اپنے شتون کو پڑھاتے تھے شترومن کو بھی خوب اور شاستر پڑھایا کہ کوئی یہ نہ کہے کہ درونا چالج کا شش ہو کر تیرا سے ناواقف ہی رہا۔

اتی سریرام کرت مہابھارت آدرب درویدی شاندرپن جنم ۴۸- ادھیاء

## اچھاسواں ادھیاء

لورون کا بھیم سین کو زہر کھانا اُسکا دریا میں بہتے ہوئے پاتال میں پہونچنا اور اہل متی سے اوکر سرداوم ہرشن جی نے رشیوں سے کہا کہ راجہ جیشے نے بیشم پانن جی سے پوچھا کہ مہاراج بھیم سین



مل متی سے ہوا تھا وہ کتھا برتن کیجیہ بیٹم پائن جی نے کہا کہ ایک دن پھر رجو دھن نے پانڈون کی ضیافت کی اور بھیم سین  
 کہ بھائی تمھارے بغیر ہماری طبیعت خوش نہیں ہوتی آج تمھارے لیے اچھے اچھے بھوجن تیار کر کے ہیں ہمارے  
 تھے کھانا اور بڑے آدرشکار سے بھیم سین کو اپنے ساتھ اچھی اچھی چیزیں دکھاتا رہا جب شام کا وقت ہوا اور  
 تیار ہو گیا تو بھیم سین کے کھانے میں وہ نہر ہلاہل لایا کہ اگر کوئی شخص ایک لقمہ بھی اُسکا کھائے تو پانی نہ  
 آئے باوجودیکہ پہلے ایک دفعہ دغا سے بھیم سین کو نہر کھلا دیا تھا لیکن بھیم سین کو اُسکا اثر کچھ نہ ہوا تھا ابکی دفعہ  
 بھیم سین کا برا حال ہوا جب بھیم سین کھانا کھا کر سویا تو نہر کے اثر سے ہیوش ہو گیا اور نبض چھوٹ گئی صبح ہوتے ہی  
 تراشٹ نے بیدار کو بلایا آنھوں نے کہا کہ اگر علاج کیا جاوے آرام ہو سکتا ہے دھرتراشٹ نے کہا کہ جب نبض  
 ٹٹ گئی پران نکل گئے تو پھر کیا ہو سکتا ہے بید لوگ چھوٹ بولتے ہیں اسکو گنگا جی میں پرواہ کر دو جنانچہ جلدی  
 بھیم سین کو گنگا جی میں ڈال دیا اُسکے بھائیوں کو کچھ خبر نہ ہونے دی بھیم سین بہتا ہوا یون دیوتا کی رکشا سے پاتا ہوا  
 پونچا اہل متی جل کے کنارے سیر کرتی پھرتی تھی اُسنے لاش بہتی ہوئی اپنی طرف آتی دیکھی اپنے دس بیٹوں کو  
 لہریاں سے اُس لاش کو بھلوا یا اور بھیم سین کا روپ دیکھ کر موہت ہو گئی سو نک جی نے اوگر سرداجی سے پوچھا کہ  
 راج یہ اہل متی کون تھی اوگر سرداجی نے کہا کہ اہل متی راجہ باسک کی کنیاں اپنے مانا پتا کی آگیا سے پار تہی جی  
 پوجا کیا کرتی تھی جیسا کہ اب تک دستور چلا آتا ہے کہ سب لڑکیاں انکی پوجا کیا کرتی ہیں تاکہ انکی کرپا سے براور گھر اچھا  
 اور شہاگ بنا رہے اہل متی نے ایک دن باسی پانی سے جو پہلے دن کار کھا ہوا اور آسیمین سے اور کامون  
 بھی خراج کیا ہوا تھا گور جا کی مورتی کو اُٹھان کر لایا اور اُسی سے بھوگ لگایا دیوی مندر سے آواز آئی کہ اہل متی  
 مرا ہوا بیت لے گا وہ بات اہل متی کو یاد آئی اور بھیم سین کی لاش کو اپنے گھر لاکر پرانے کپڑے کا گیند بنا کر  
 کنڈین ڈالی کنڈ کے رکھوائے ناگوں نے گیند نہ نکالنے دی جب اہل متی نے کہا کہ امرت بھری ہوئی گیند نہ دو  
 پران اپنے کھو دو گئی راجہ باسک کی کنیاں بچار کر محافظون نے گیند کے امرت کو بنجوڑ گیند اہل متی کو دیدیا  
 رت گیند میں باقی تھا وہ اہل متی نے بھیم سین کے منہ میں ڈالا اور بھیم سین زندہ ہو گیا چاروں طرف دیکھ کر  
 ن ہوا کہ میں کہاں آگیا اہل متی سے بھیم سین نے پوچھا کہ تم کون ہو اور یہ کون دیش ہو مجھے تم نے کس کا رن  
 بلایا اہل متی نے ہاتھ جوڑ کر سارا حال بتے ہوئے آئے اور گھر لاکر زندہ کرنے کا بیان کیا اور کہا کہ ہے  
 روپ یہاں کا راجہ میرا پتا باسک ہے اور یہ ناگ جو میرے آس پاس کھڑے ہیں انھیں کا یہ لوک کہتا ہے  
 پے گور پار تہی جی کی کرپا سے تلو پایا ہے اب یہاں آئندہ کرو اور اپنا نام بناؤ کس راجہ کے کمار ہو بھیم سین نے  
 پاس سوکھی جمبو دیپ کے راجہ چندر منسی پنڈوکا پتر مہون بھیم سین میرا نام ہے بھائیوں کی دشمنی سے میں نے  
 دفعہ یہ تکلیف پائی اور اپنی طاقت کے غور میں نہر کھانے کی کچھ پروانہ کی مجھے نہر کی گرمی سے پیاس لگ  
 اور سامنے امرت کے کنڈ دکھائی دیتے ہیں میں چاہتا ہوں کہ امرت پیوں اہل متی نے کہا کہ ہرگز ایسا نہ  
 نایہ سرب جو چاروں طرف پھرنے نظر آتے ہیں اس کنڈ کے رکھوائے ہیں انکا نہر ایسا ہے کہ امرت سے بھی  
 نہیں ہو سکتا ہے بھیم سین نے کہا چاہے کچھ ہو میں امرت ضرور پیونگا اور جھٹ کنڈ میں آکر امرت پینے لگا جو  
 اسکے پاس آیا اسیکو ایک لکڑی کے سوٹے سے مار کر گرایا ہتھونکو جان سے مار ڈالا اور ہتھون کو زخمی کر کے

ان ناگ ایک قوم کا نام ہے



کر کے گرا دیا ناگوں نے یہ حال راجہ باسک سے کہا کہ ایک راجھس نے آنکر امرت پی لیا اور بہت سے سرپ مار ڈا۔  
 راجہ نے کہا کہ وہ راجھس نہیں ہی ہوں دیوتا کا پتر راجہ جد ہشتر کا بھائی ہو اسکو جد ہشتر کی آن ناگوں نے آنکر بھیم  
 سے منس بھاشا میں کہا کہ تمکو راجہ جد ہشتر کی آن ہی جو ہکو مار دھیم سین ہنسا اور گنڈ سے باہر نکل کر کہا کہ قح بناؤ تمکو بھیج  
 کسے بتایا ہوا تے میں راجہ باسک آپ آئے اور بڑی پریت سے ملکر بھیم سین کو اپنے مکان میں لے گئے اور اپنی  
 اپنی کینان کا بواہ بھیم سین سے کر دیا اور بہت سادان دھیز اور عمدہ عمدہ تحفے ناگ لوک کے بھیم سین کو دیئے  
 اتی سریرام کرت مہاجرات بھیم سین اہل متی بواہ اچھا سوان ادھیاء

## پچا سوان ادھیاء

بھیم سین کا اہل متی سمیت ہستنا پور میں آنا اور بہت تھالیف ہمراہ لانا پانڈو کا خوش  
 جد ہشتر نے جب بھیم سین کو نہ پایا تب اسکو بڑا سوچ ہوا اسکی تلاش کئی روز تک ہوتی رہی لیکن پتہ نہیں لگا تب توجہ  
 نے سہدیو سے پوچھا کہ بھیم سین کا پتہ نہیں چلتا کیا سبب ہی سہدیو نے کہا کہ میں نے خفیہ طور پر تلاش کرنے سے یہ  
 کہ درجودھن نے بھیم سین کو نہر ملا بل بلا کر گنگا جی میں پرواہ کر دیا اور اپنی خوش بدیا کے پجار سے مجھے ایسا  
 ہوا کہ بھیم سین پاناں میں راجہ باسک کے گھر زندہ موجود ہی اور وہاں اسکو اچھے دھن کی پرپتی ہوئی ہوگی اور مجھے  
 پریتیت ہوتی ہی کسی استری کے سبب سے اسکے پزان بچے ہوئے گریہوں کی پر بلتا سے بھیم سین نے ابکی دفعہ دو  
 جان پائی ہی جو قش بدیا سے میں نے گرہ کا پچا کر گیا تو معلوم ہوا کہ دو تین دن بڑے کشت کے تھے مرت جوگ پڑا  
 تھا لیکن پر نام میں کشل تھی اب میرے نزدیک دوت بھیجکر اسکا حال جلدی معلوم کرنا چاہیئے مجھ سے ایک شخص  
 یہ کہا تھا کہ درجودھن نے اپنے رسوئے کو بھیم سین کے کھانے میں نہر ملانے کے لیے علیحدہ جگہ میں لیجا کر سمجھایا  
 ایک بید نے یہ بھی کہا تھا کہ اگر علاج کیا جاوے تو بھیم سین اچھا ہو سکتا ہی لیکن درجودھن کے کہنے سے بھیم سین  
 آنکے خاص خاص آدمی گنگا جی میں ڈال آئے اور درجودھن نے سب کو سمجھا رکھا کہ یہ حال اگر ظاہر کر دو  
 جان سے مار ڈالو گا راجہ جد ہشتر نے اسی وقت دوت بلا کر پاناں بھیجے اور راجہ باسک نے بھیم سین کو اہل متی سمیت  
 بہت سادھیز دیکر پڑ گیا بھیم سین بہت جلدی ہستنا پور میں آیا جد ہشتر وغیرہ کو بڑی خوشی ہوئی جو حال سہدیو  
 بدیا کے پجار سے کہا تھا وہ سب سچ ہوا درجودھن کو بھیم سین کے آنے پر بڑا رنج ہوا وہ سمجھ رہا تھا کہ بھیم سین کو  
 گنگا جی میں ڈال دیا تھا دریا بی جانور کھاتے ہوئے جب اسکو اہل متی ناگ کینان کے ساتھ سازو سامان  
 آنا ہوا دیکھا تو یہ سوچ بھی ہوا کہ مجھ سے نہر کھلانے کا بدلہ لیکھا اور دنیا میں میری بدنامی ہوگی جد ہشتر ارجن  
 اسکے بھائی کو بڑی خوشی ہوئی اور جب اہل متی ناگ کینان کو کنتی اور راجہ دھرتراشت کے رفوس نے دیکھا  
 خوش ہو گئے اور بہت سنگار اور آدر سے اسکو رکھا پھر جو تحفے اور زیور راجہ باسک نے بھیم سین کو دیئے  
 سب کو دکھائے جس میں بہت بیش قیمت جواہرات اور من وغیرہ تھے۔

اتی سریرام کرت مہاجرات آدرب پچا سوان ادھیاء

ناگ لوک ایک مقام کی وجہ سے سرب زیادہ ہوتے ہیں اور وہاں کے باشندے ناگ قوم کے آدمی ہوتے ہیں کینان کی متی کا بواہ بھیم سین سے ہوا ۱۲



## ایکیانوان ادھیاء

راجہ کرن کا پر سرام جی سے بدیا سیکھنا اور اپنے تین برہمن طاہر کرنا

راجہ جی نے پوچھا کہ ہمارا راج کرن نے جو پر سرام جی سے بدیا پائی تھی وہ حال سننا چاہتا ہوں تینم پانچ جی نے کہا کہ جب کرن کی اوستھا پندرہ سولہ برس کی ہوئی اور اُسے درونا چارج جی سے شستر بدیا سیکھی اور تین کا پر اکرم اسکو معلوم ہو گیا تو اُسے پر سرام جی کے پاس جا کر اپنے تین برہمن طاہر کر کے بڑی سیوا انکی کری شستر بدیا سیکھتا رہا ایک دن کا ذکر ہو کہ پر سرام جی کرن کو ساتھ لے بن کو چلے گئے اور ایک سایہ دار درخت کے نیچے جا کر بیٹھے چاروں طرف طرح طرح کے خورد و پھول کھلے ہوئے تھے ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا پہاڑ کی آہی کرن کی ران پر سر رکھ کر پر سرام جی کیٹ گئے اور انکو نیند آگئی یکایک ایک کٹر ایشل جوک کے سامنے سے آیا اور کرن کی ران کو کاٹنے لگا کرن نے اس خیال سے کہ پر سرام جی کچی نیند میں جاگ اٹھینگے مبادا سراپا میں اپنی ران کو نہ ہلایا اور نہ وہ کٹر ران سے علیحدہ ہوا یہاں تک کہ خون بہنے لگا اور پر سرام جی کے شریرو سے جا لگا سو وقت انکی آنکھ کھلی دیکھا تو کٹر اکرن کی ران کو لپٹا ہوا ہی اور خون جاری ہو پر سرام جی نے تعجب کر کے کرن سے پوچھا کہ بیٹا بیچ کہو کہ تم کون ذات ہو تم نے برہمن کا لڑکا ظاہر کر کے ہم سے شستر اور شستر بدیا سیکھی لیکن تم نے برہمن نہیں ہو کشری معلوم ہوتے ہو برہمن کے اگر سوئی جھجھ جاوے تو وہ رو دے اُس سے رتنا کشت کب بھائیایا جاسکتا ہو کہ اتنا خون ران سے نکلے کٹر اکٹا رہے لہو کی دھار بہ نکلے اور وہ خاموش بیٹھا دیکھتا رہے تم ضرور مری ہو بیچ کہو کرن نے کہا کہ ہے مہا پر بھو آپشن کے اوتار ہیں میرا پرادھ چھا کرین میں کشری کا بیٹا اوں اگر کشری صحیح کھتا تو میں اس بدیا سے محروم رہ جاتا آپ مجھے نہ پڑھاتے نہ سکھاتے ایسے ایسے منتر جن کے پر بھو سے اکیلا لشکر عظیم پر ایک دو تیروں سے فوجیا ہو سکتا ہوں کیونکر پاتا میری اٹھلا شاپورن نہ ہوتی پر سرام جی کی سیوا کا فی اور نٹل سے پرشن تھے ایسے انھوں نے اُسکی خدمت پر نظر کر کے غصہ کو ضبط کر کے یہ کہا کہ تونے دھوکا دیکر بدیا لی ہو جب تو اپنے دشمن سے میدان میں مقابل ہو گا یہ بدیا رش پھل ہو جاوے گی کرن نے اپنی ران سے بدیا لے کر کہا کہ تو میرے سبھاؤ سے واقف نہیں ہو جا سیکو سمجھ کہ میں نے تجھکو سراپہ دیا کرن اُسے بدیا ہو کر گھر چلا آیا اور پھر درونا چارج جی سے بدیا سیکھتا رہا اور دھن چونکہ اُسکے ساتھ بڑا سلوک کرتا تھا اور وہ پانڈون سے بتر رکھتا تھا اسلئے کرن بھی پانڈون کے خلاف در در جو دھن کی مرضی کے موافق کام کرتا تھا وہ اُسے پراکرمی جان کر اُسکی رفاقت کو اپنے راج کی مضبوطی سمجھتا تھا

انی سریرام کرت مہا بھارت ادرب کرن پر سرام سمباد ۵۱۔ ادھیاء

## اباوتوان ادھیاء

ارجن کا اندر لوک سے ایڑا بت ہاتھی کا منگنا اور رانی کننتی کا پوجا کرنا

مہا پانچ جی نے کہا کہ اسوج بدی اشٹی یعنی کرشن کیش کی آٹھویں تاج کہتے تینا پورا اور اُسکے نواح میں دستور تھا کہ یہ کھتا ایڑا بت ہاتھی کے اندر لوک سے منگانی پو پو پو بے کتا دلی سے جو مہا بھارت کا بھاشا ترجمہ کتب دودھون میں ہو لکھی ہو۔



کہ استری اور پُرش سب ہاتھی کی پوجا کیا کرتے تھے گاندھاری نے خوب زیور اور لباس پہن کر محل کے آگے سجا کر  
منگائے اور بڑی خوشی سے پوجا کی ارجن نے جا کر اپنی مان کنٹی کو رنجیدہ حالت میں بیٹھے ہوئے دیکھ کر پوچھ  
مانا تو ہمارے دن ایسے میلے کپڑے پہنے اُداس کیوں بیٹھی ہو اس نے کہا کہ گاندھاری کی ریس مجھے کیونکر ہو سکتی  
آج اُسکے گھر سو پترین اُسکا پت راج کرتا ہے ارجن نے کہا کہ تمہارے ایک پتر کی سمان اُسکے سو پتر نہیں ہیں  
ہمارا راج ہی ہمارے ہوتے تمہیں اُداس رہنا اوجت نہیں ہی اگر تم کو تو ابھی ایراپت ہاتھی اندر کی سسر  
پوجا کے لئے منگادون کنٹی یہ بات سن کر بہت خوش ہو گئی اور ایراپت دیکھنے کا اُسکو چاہو ہو گیا کہا کہ بہت  
تو ایراپت کو بلا دے گا تو میں بڑا گن مانو گی ارجن نے درونا چارج جی سے ایگیا لیکر ایک تیر منتر پڑھ آکا کش  
پھینکا دیو تاؤن نے راجہ اندر سے کہا کہ ارجن آپ کا پتر ایراپت کو مرث لوک میں منگاتا ہے اندر کو ذرا نال  
دیو تاؤن نے کہا کہ جو ایراپت کو نہ بھیجا تو ارجن ہکو بڑا تنگ کرے گا راجہ اندر نے کہا کہ اچھا ایراپت جاو  
لیکن ایراپت ہاتھی مرث لوک کی بھوم پر پاؤن نہ رکھے گا جس وقت پوجا ہو جاوے اسی وقت واپس  
دیو تا ایراپت کو لے کر ہتھنا پور میں ارجن کے پاس آئے لوگوں نے آکا کش سے ایراپت کو دیو تاؤن سمیت لے  
اور طرح طرح کے باجوئی آواز شہر والوں نے سنی سب اچھر ج سے دیکھنے لگے کہ ایک سفید رنگ کا نہایت خوب  
ہاتھی جھول زمین اور قسم قسم کے زیور پہنے ہوئے نیچے کو گول چکر باندھے چلا آتا ہے شہر کے ہزاروں آدمی راج  
کے آگے جمع ہو گئے اُسکی خوبصورتی اور زیور دن کو دیکھ کر سب خوش ہوتے تھے کہ ایسا خوبصورت سفید  
دانت والا پہلے کبھی دیکھنے میں نہ آیا تھا ارجن نے اپنی مانا سے کہا کہ لو ایراپت آگیا ہے ابھی طرح سے درشن اور  
کر لو ہتھنا پور میں دھوم مچ گئی اور بہت سے آدمی اُسکے دیکھنے کو دوڑے کنٹی نے ایراپت کے درشن کر کے  
طرح پوجا کی درونا چارج بھیشم جی۔ جدھشٹر وغیرہ اُسکے بھائی اور بہت سے مہاتما اُسکے درشن کر کے ارجن  
دینے لگے درجو دھن کو ارجن کے پڑا کر م پر بڑا بھاری حسد پیدا ہوا اور دھرتراشت بھی اچھر ج کو پراپت ہوئے  
ایر اپت کے پرتھی سے دوبالشت اپنے نظر آتے تھے اُسکی صورت اور اُسکا زیور اور جھول اور عاری دیکھ کر  
حیران تھے کنٹی نے جس وقت پوجا کر لی تھی کو دیو تا آکا کش لے گئے درجو دھن کا بڑا حال تھا اور اُسکا رنگ  
ہور ہاتھا ڈاہ کی آگن میں جلا مڑتا تھا اور سوچ یہ تھا کہ ارجن راج نہ چھین لے۔

اتی سریرام کرت مہابھارت ایراپت پوجن نام ۵۲ - ادھیاس۔

## ترنپوان ادھیاس

پانڈون کا راجہ دھرتراشت کی آگیا سے برناو میں جانا اور لاکھا مندر کی شوبھا

بیشم پان جی نے راجہ جیشے سے کہا کہ جس دن سے ایراپت ہاتھی اندر لوک سے آیا اُس دن سے درجو  
گاندھاری اُسکے سب بیٹوں اور کنٹی اسکے بھائی اور کزن کو زیادہ حسد اور رنج ہو کر یہ دھن لگی کہ کسی طرح پا  
جان سے مار ڈالیں دن رات وہ سب اسی فکر میں رہا کرتے تھے راجہ دھرتراشت نے جب ارجن کو ایس  
دیکھا اور جدھشٹر کو بڑا تنگ اور دھرتا سمجھا تو بھیشم جی اور بدربھی سے صلاح کر کے راج کاج سب اُسکے



وہ جد ہشتر سے بہت پرشن تھا اور اپنے بیٹے درجو دھن کے کوکرمون سے نفرت کرنا تھا یہ سبب اور بھی زیادہ  
 خج کا ہوا کہ راج ہاتھ سے چلا درجو دھن اور اسکے بھائیوں اور لکنی کرن سب نے صلاح کر کے راجہ دھرتراشٹ  
 جا گھرا اور بہت سی باتیں منت و خوشامد کی کر کے درجو دھن نے کہا کہ آپ مجھے ناراض ہیں تو میرا جینا ہیج ہی  
 ہے آپ راج سے بالکل محروم کیے دیتے ہیں میں آپ کا پتر ہوں اور وہ بھتیجے ہیں اصلی ہندو راج کے آپ  
 نے نور بصارت نہ ہونے سے پنڈو اپنے چھوٹے بھائی کو راج دے دیا تھا اب پھر ناراین کی کرپا سے  
 ہمارا جینا پانڈو کا کچھ حق نہیں ہو اگر آپ جد ہشتر سے راضی ہیں تو راج میں سے ایک حصہ اُسکو دیکر علیحدہ کر دیجیے  
 ہی اور کرن اور درجو دھن کے بھائیوں نے بھی اسوقت بہت کچھ سمجھایا تب دھرتراشٹ نے بھیشم جی اور بدرجی  
 صلاح لیکر درجو دھن سے کہا کہ آدھا راج پانڈو و نکو دینا چاہیئے درجو دھن نے یہ بھی منظور نہ کیا آخر کئی روز کی بحث  
 کے بعد یہ امر قرار پایا کہ ایک حصہ راج کا مانڈو نکو دیکر برائے چندے برناوہ بھیج دیا جاوے یہ ارادہ اپنے گھر  
 میں حکم کر کے درجو دھن نے پرجن نام دار و غہ عمارات کو درپردہ بلا کر سمجھا دیا کہ برناوہ میں جا کر نہایت عمدہ مکان  
 بناتے ہو اور ال وغیرہ مادہ آتش گیر سے تیار کر کے اور اوپر سے عمدہ نقش و نگار و شیشہ آلات لگاوے کہ ہرگز معلوم نہ ہو  
 کہ یہ پانڈو آسمین آباد ہو جاوے اور اسی رات کو آگ لگاوے کہ پانچون بھائی جل کر خاک ہو جاوے اُسکو  
 دیکر دھرتراشٹ نے گاد وعدہ کر کے روانہ کیا۔ وہاں محل طیار ہونے لگا اور اپنے رہنے کے لیے پرجن نے نہایت  
 کا مکان اُسی محل کے پاس بنالیا اور رہنے لگا یہاں کچھ روز کا وقفہ دے پھر وہی صلاح برناوہ بھیجنے کی  
 شروع کر کے سب دھرتراشٹ کے پاس موجود رہنے لگے اور دھرتراشٹ کی خدمت اور رضامندی ہر ایک کام  
 میں اپنی غرض بکا لئے کو روز افزون کرنے لگے ادھر گاندھاری اور کنک راجہ کے منتری نے جو درجو دھن کا پیش  
 کیا تھا ہرن اور گیدڑ کا سمبھا دنا کر جسمین اور جنگلی جانور و نکو دھتاتیا کر اکیلے گیدڑ نے فرصت میں ٹھیکہ ہرن کو ہضم کیا  
 یہ ایسے اتھاس سنایے جنکا خلاصہ یہ تھا کہ راجہ کو ہر طرح سے اپنا کام نکال کر جس شخص سے اندیشہ ہو اُسکو کاٹنے کی  
 حکمت کا لکھ کر دور پھینک دینا چاہیئے یہی صلاح دی ادھر یہ سب چندال جو کڑی دھرتراشٹ کے گہر در ہی ایک روز پھر  
 دھرتراشٹ نے صلاح کی آنکو پانڈون کی جدائی منظور نہ تھی لیکن اُنھوں نے کہدیا کہ اگر چند روز  
 واسطے جد ہشتر کو آپ برناوہ بھیجتے ہیں تو کچھ عذر نہیں ہی بدرجی نے بھیشم جی کے مشورہ سے جد ہشتر کو علیحدہ  
 بنا کر کہا کہ تم درجو دھن کے کرو فریب سے ہوشیار رہنا راجہ دھرتراشٹ آنکو برناوہ بھیجنے کا ارادہ رکھتا ہی  
 نہ کرنا جد ہشتر نے کہا کہ میں راجہ کو اپنے پتا کے سمان جانکر جو کچھ وہ کہتے ہیں وہی کرتا ہوں صرف آپ کے اور  
 سمجی کے چرنون سے جدا ہونے کا البتہ خیال ہی مگر میں نے بھی سنا ہی کہ درچار زمینے کے لیے یہ باتیں ہو رہی  
 ہیں یہ امر باہم بدرجی اور جد ہشتر کے ہنوز ظن نہ ہوا تھا کہ دھرتراشٹ نے جو بدار جد ہشتر کے پاس بھیجا جد ہشتر  
 سے لیا اور راجہ کو پرنام کر کے اپنی جگہ بیٹھ گیا راجہ نے بہت پیارا اور محبت سے زمانہ کا نشیب و فراز بیان کر کے  
 اسے چندے تم برناوہ میں جا کر راج کرو پھر میں جلد ہی بلاؤ گا گھر میں دن رات کلیش رہتا ہی اسکا رفع کرنا  
 بہت ہی مختارے واسطے مکان بھی تیار ہو گیا ہو گا جد ہشتر نے ہاتھ جوڑ کر کہا جیسی اگیا راجہ نے اجازت جانے  
 کے لیے سوار یوں پر سوار ہو تھوڑی سی سینا لیکر پانچون پانڈو مع کنتی کے روانہ ہوا

۱۲  
 ہما بھارت میں آکر آکر لکھا ہوا ایک موضع برناوہ دھرتراشٹ کے صلح میں لکھا ہوا



ہستنا پور کے سیٹھ ساہوکار امیر پانڈون کے پہونچانے کو ساتھ ہو لیے اُس وقت بدرجی سب حال دریافت کر کے آ  
 جدہشٹر کو پلچھ بھاشا میں سمجھا دیا کہ برنادہ میں تمہارے لیے جو مکان بنایا گیا ہے وہ مادہ آتشگیر سے تعمیر کیا گیا ہے  
 رہنا بدرجی اور سب باشندگان ہستنا پور کو بہت اصرار سے جدہشٹر نے واپس کیا اور منزل بمنزل مع اپنے لشک  
 برنادہ میں پہونچے روسا دھرم نے جب راجہ جدہشٹر کے آنے کی خبر پائی وہ بڑی خوشی سے استقبال کو گئے اور بڑے  
 واحشام سے جدہشٹر کو شہر میں لائے اور بڑی خوشی منائی شاید انہ بچوانے اور شہر کو خوب آراستہ کر کے جا بجا قلعہ  
 کر لیا جب جدہشٹر نے اس مکان میں قدم رکھا چھینک ہوئی سہدیو نے کہا شگون برا ہے یہیں رہنا گنجل نہیں ہوگا  
 تمام مکان کو اندر اور باہر سے خوب آراستہ پایا دروازہ عالی شان پر وہ عمدہ طلائی کام ہو رہا تھا جسکو دیکھ کر حیران  
 ہوئی تھی ہر ایک دالان و دروالان و کوٹھا و صحن و صحنی وغیرہ شیشہ نقش و نگار و نبت کاری سے آراستہ  
 شیشہ آلات جھاڑو فانوس و گلاس وغیرہ سے پیراستہ تھا عمدہ عمدہ تصاویر و طین و پردہ ہائے رنگارنگ آ  
 تھے جدہشٹر اور اسکے بھائی مکان کو دیکھ کر خوش ہوئے لیکن جدہشٹر نے پھر کہا کہ لاکھ کی بڑی بات ہے یہ پر درجہ  
 ایک شہر کو دکھا کر بڑی تواضع و تکریم میں مصروف تھا جدہشٹر کو بڑی ہی بدرجی کی بات یاد آئی اور سمجھ گیا کہ وہ  
 نے فریب ضرور کیا ہے اور اُس بے ایمان پر و جن کی مدارات کو بھی تار گیا کہ اس میں بھی کچھ بھید ہی پھر پر و جن  
 کا خاص مکان دیکھا وہ بدبو سے پاک تھا پر و جن نے بعد ملاحظہ کرنے سب عمارات کے اقسام اقسام کے طعام  
 نکلیں منگائے رخص و سرود کا سب سامان موجود تھا تمام رات تلخ رنگ ہوتا رہا۔

اتنی سریرام کرت مہاجرات آدرب پانڈون کا برنادہ پہونچنا ۵۳۔ آدھی

## پچونوان آدھی

لاکھا مندر سے سرننگ کی راہ پانڈون کا نکلیا نامندر کا جلنا

بیشم پانڈون جی نے کہا کہ وہ شب عیش و عشرت میں بسر ہوئی دوسرے روز بدرجی کا بھجا ہوا آدمی آیا آئے  
 پر راجہ کو بلا کر مکان کی طیاری کا حال کہ لاکھ درال وغیرہ سے بنایا گیا ہے ظاہر کر کے کہا کہ میں بھی عمارت  
 دسترس رکھتا ہوں اور سب حال یہاں کا جانتا ہوں پر و جن کی ظاہری تواضع پر خیال نہ فرمائیے گایہ آپ پانچوں  
 جلاوٹے کا بیڑہ اٹھا کر آیا ہے جدہشٹر نے کہا مجھے بھی لاکھ کی بڑی بات ہے اتنی ہی اور جس وقت میں یہاں آیا شگون  
 اُس قاصد نے کہا کہ مجھے جو حکم ہووے میں بجا لاؤں جدہشٹر نے کہا کہ ایک سرننگ اس مکان کے نیچے ہے  
 جس میں آدمی اچھی طرح جاسکے اور کسی کو معلوم نہ ہووے اُس نے کہا کہ آج شام تک لیجئے بھیم سین کو جدہشٹر نے بک  
 سرننگ کی نگرانی سپرد کر دی سرننگ درپردہ طیار ہونے لگی اتفاق سے شام کو پانچ فیروز اپنی ماں کے آئے اور  
 کہا کہ تین چار روز سے فاقہ کرتے ہیں دھرماتار راجہ کا نام سن کر یہاں آئے حکم ہووے تو یہاں ٹھہر کر رسوئی  
 نے سب سامان دیے جانے کا حکم دیا انھوں نے رسوئی طیار کر کے مدھرا مانگی وہاں کیا دیر تھی حسب دعوادہ ان کے  
 اچھی طرح مدھرا پی رسوئی کھا اچیت سور ہے پر و جن بھی اول شب کا جاگا ہوا تھا کچھ دیر تو انتظار کرتا رہا یہ سب  
 بھائی بیدار پائے وہ سور ہا جب آدھی رات ہوئی جدہشٹر نے کہا کہ بھیم سین مکان میں آگ لگا دو اور سرننگ



سمین نے آگ لگا دی اور پانچون بھائی سمرنگ کی راہ مع اپنی ماں کے باہر نکل گئے اور دروازہ سمرنگ کا بند کر دیا۔  
 نے بہت جلد مکان کو جلا دیا کیونکہ رال اور لاکھ بہت لگایا گیا تھا تھوڑی دیر میں آگ کے شعلے آسمان کو پہنچے۔  
 پانچون فقیر مع اپنی ماں اور پرودھن کے اسی جگہ ڈھیر ہوئے تمام شہر میں عمل مچا کہ راجہ کا محل جل رہا ہے تمام باشندے  
 کھسکے تھے کہ جدہشتر سا دھرتا راجہ اور اجن بھی سمین سے پڑا کر می اس آگ میں جل رہے ہیں بہت سی  
 شیش آگ کے فسر و کرنے میں کی گئی مگر وہاں کیا اثر ہوتا تھا سب کو یقین ہوا کہ پانچون بھائی جل گئے  
 لوگ درجودھن کو اعنت ملا مت کر رہے تھے یہ پانچون بھائی راتوں رات باہر نکل جنگل کو روانہ ہوئے کنتی  
 غمی چار دن بھائی بھی کھلند ہو گئے تب بھی سمین نے ماں کو کندھے پر اور بھائیوں کو کمر پر اٹھایا اور دن  
 اور ننگلیا صبح ہوتے ہی ایک درخت کے نیچے جا ٹھہرے وہاں صبح کو مکان خاکستر شدہ کے گرد ہزاروں آدمی  
 و گرد کھینے لگے اسمین پانچ مرد اور ایک عورت کے استخوان پائے سب نے کہا کہ یہ پانچون پانڈو اور کنتی کے  
 ہیں سب کو آگ کا بہت ہی لہج ہوا دھرتراشت اور درجودھن کو خبر ہو چکی وہ پرودھن کی ہوشیاری پر بہت  
 ہوسے دھرتراشت نے جدہشتر وغیرہ پانچون بھتیجیوں کے جل جانے کا بظاہر بہت شوک کیا اور پانڈو کا  
 بہت کر یا کر مکر دیا درجودھن کو پرودھن کا جلنا معلوم ہو کر بہت لہج ہوا۔ پانڈو کے جلنے کی خبر سنکر بھیشم جی  
 کو بہت شوک ہوا دوسرے دن اُس قاصد نے ہستنا پور پہنچ کر بدیجی کا اطمینان کر دیا اور بدرجی نے بھیشم  
 جی اس امر سے آگاہ کر دیا کہ پانڈو سمرنگ کی راہ باہر نکل گئے ہیں کچھ دن پوشیدہ رہیں گے آپ شوک نہ کریں  
 جی کو اس بات کے سننے سے تسلی ہو گئی انھوں نے بدرجی کو چھاتی سے لگا کر ایشوراد دی اور کہا کہ تم نے  
 اکام کیا۔

انی سریرام کرت مہابھارت آدرب لاکھامندر کا جلنا پانڈو کا رانی کنتی سمیت سمرنگ کی راہ سے باہر نکلنا ۵۴- ادھی

## بچپنوں ان ادھی

ن کارانی کنتی سمیت بن میں پھرنا۔ ہڑمبا سے بھیم کا یواہ ہونا اور گھٹوت کچ  
 کا جنم

پانچون جی نے کہا کہ اب راجہ جدہشتر اور اسکے بھائیوں کا حال سنو کہ راتوں رات چلکر صبح ہوتے ہی بڑے  
 کے نیچے جا کر ٹھہرے جس کا سایہ خوب تھا راتوں رات بھاگے آئے یا تو چاندی سونے کے پڑاگ پر سوتے  
 مصیبت اٹھانی پڑی رانی کنتی کو پیاس لگی بھیم میں پانی لینے گیا تالاب میں اشنان کیا اور کپڑا جھوکر تالاک  
 لایا اور اس مصیبت برداشت کرنے سے نہایت رنجیدہ خاطر ہو کر دل میں کہتا تھا کہ اگر بھائی ایسا دین تو بھی  
 کو اس کے ساتھیوں ہمیت مار کر اپنا کردہ شانت کر دوں یہاں پہنچ کر دیکھا کہ سفر کی تکان اور صبح کی ٹھنڈی  
 کر تالاب سب سو گئے ہیں بھائیوں کے پاس جا کر بھیم میں بیٹھ گیا تھوڑی دیر ہوئی تھی کہ سامنے سے ایک رچی  
 بھیم میں سے ایک درخت اٹھا کر اس کا سامنا کیا وہ اس کی ذیلی اور خوبصورتی دیکھ کر مشغول ہو گئی اور  
 شہر و سہا بنا کر پدمنی نگلی بھیم میں سے کہنے لگی کہ تم بڑے جوانمرد ہو میں تمہاری خدمت کر دوں گی مجھے



قبول کر دے پھر اچھی کہنے لگی کہ سامنے سے میرا بھائی بڑب آتا ہے میرا نام بڑب ہے وہ تم سے لڑے گا تمہارے  
 اسیمن طاقت نہیں ہے اگر سنگرام میں اُسکو مار بھی ڈالو گے تو بھی میں تمہاری خدمت میں حاضر ہو گئی اور اُسکے  
 کا رنج نہ کرو گئی بھیم سین نے کہا کہ تیرا مجھے کیا بھروسہ ہے وہ ہاتھ جوڑ کر کہنے لگی کہ میں تمہاری لونڈی ہوں تم مجھ سے  
 ڈرو اتنے میں وہ راجپس بڑب نواتا ہوا سامنے آیا اسی درخت کو لیے ہوئے بھیم سین اُسکے مقابل ہوا اور  
 دیر باہم خوب لڑائی ہوتی رہی آخر بھیم سین نے اُسکو اٹھا کر دے مارا جدہشتر وغیرہ بھی جاگ اُٹھے بھیم سین  
 بھارتی پر چڑھ کر پران کال لیے اور بڑب کو ساتھ لیکر اپنی مان کے سامنے پہنچا آئے دیکھ کر بھیم سین سے کہا  
 یہ خوشی سے رہنا چاہتی ہو تو اسے ساتھ لے کر آؤ کہ بھیم سین نے بڑب کی خوبصورتی پر فریفتہ ہو کر گندھرب  
 کر لیا اور وہ پانڈون کے ساتھ رہ کر انکی ٹہل کرنے لگی دن کو بھیم سین اُسکے ساتھ رہتا تھا وہ پہاڑوں کے اچ  
 بہت بلند مقامات جہاں عجیب قسم کے پھول کھلے ہوئے اور سرورون کے گرد طرح طرح کے جانور کھول کرتے تھے  
 جزیروں کی سیر کراتی پھرتی تھی اور رات کو اُسکے بھائیوں کے پاس پہنچا دیتی تھی اُسی بڑب سے گھٹو  
 پتر پڑا کر می اور سو بر پیدا ہوا کنتی نے سراسر سا گھٹ یعنی شگے (گھڑے) کی مانند اور بال بالکل نڈا دیکھ  
 گھٹوت کج نام رکھا اور اسکی صورت دیکھ کر بھیم سین سے کہا کہ یہ پترادان کی سمان جو دھا اور سب راجپسوں  
 ہو گا آگے آنے والے دنوں میں تمہاری بہت سیوا کرے گا اور سنگرام میں اپنا بہت کچھ پراکرم دکھا کر کرن  
 سے مارا جاوے گا پانڈونکو اُسکے پیدا ہونے کی بڑی خوشی ہوئی مہا بھارت کی جدہ میں اور تیرتہ جاترا کے وقت جو  
 گھٹوت کج نے کیے انکا ذکر آگے لکھا جاوے گا۔ پانڈو سیطرح برہمن روپ بنائے جنگلون میں پھرتے رہتے تھے  
 بھیجا ہوا دت پانڈون کے پاس آیا اور انکو کشتی پر سوار کر کے گنگا پار پہنچا دیا اور چلتے ہوئے یہ کہ گیا کہ تم  
 ابھی پوشیدہ طور پر پھرتے رہو۔

انکی سریرام کرت مہا بھارت آد پر ب گھٹوت کج جنم کتھا ۵۵- اڈھیاے

## چھینوان اڈھیاے

پانڈون کا اچکھ پوری میں جانا اور بکت راجپس کو مارنا

بیشم پائیں جی نے راجہ جیشجے سے کہا کہ ایک دن بیاس جی پانڈون سے ملنے بن میں آئے جدہشتر  
 بھائیوں نے انکی پوجا کی بیاس جی نے کہا کہ جو تکلیف تم نے اٹھائی سب حال مجھے معلوم ہو تم اپنے دل  
 کر دتکو جلدی راج ملھا دیگا اور رانی کنتی سے کہا کہ ہے کیانی تیرے پتر چکر دہتی راج کرینگے اور یہ کشت  
 دنوں تک رہیگا اچکھ پوری جا کر نو اس کر د پانڈو دتکو دیرج دیکر بیاس جی چلے گئے راجہ جدہشتر اپنے بھائی  
 اچکھ پوری کو روانہ ہوئے وہاں پہنچ کر ایک برہمن کے گھر جا کر ٹھہرے اُس نگری میں ایک راجپس بکت نا  
 برہمنوں کو بھکشن کر جاتا تھا سب نے صلاح کر کے مقرر کر لیا کہ ایک آدمی اُسکی بھینٹ کر دیا کریں صبح  
 چھکڑے میں مٹھائی اور کچھڑی رکھ کر جسکی باری ہوتی اُسکو بٹھا کر دروازے پر لیجاتے تھے راجپس اُنکا  
 بھکشن کر جاتا تھا جس برہمن کے گھر پانڈو جا کر ٹھہرے اُس نے اُسکی باری آئی اُس برہمن کے ایک ہی



کہتا تھا کہ بتا کے بدلے میں جاؤنگا اور برہمن کہ رہا تھا کہ میں بردہ ہوا میں جاؤنگا برہمنی مہا کلیش میں روتی تھی اور  
 اُپاے بن نہیں آتا تھا بھیم سین نے برہمنی سے کہا کہ ماما تم کیون بلا پ کر رہی ہو اسے سارا حال سنایا بھیم سین نے  
 کہا کہ تمہارے بدلے میں جاؤنگا۔ برہمن اور برہمنی نے کہا کہ تم ہمارے پاس آئے ہو ایسا کبھی نہیں ہوگا بھیم سین نے  
 کہا کہ ہم پانچ بھائی ہیں جو راجپس مجھے کھا بھی جاوے گا تو میری ماما صبر کر لیں تمہارے ایک ہی پتر ہی برہمنی نے  
 ایک راجپس بڑا بلوان ہوا اسے سارے گانوں کو آجاڑ دیا کہیں جانے کو ٹھکانا نہیں ہو نہ یہ ہو سکتا ہی کہ ہم  
 بدلے تلور راجپس کی بھینٹ کرین بھیم سین نے کہا کہ تم تماشا دیکھتے رہو ناراین چاہیں تو میں اس راجپس کو  
 صبح جا کر مار ڈالوں گا تمہارا نقصان اپنے جیتے جی نہیں ہونے دو گا تم کسی بات کی چتاست کر دو جب راجہ جھٹڑ  
 معلوم ہوا کہ کنتی کی صلاح سے بھیم سین نے برہمن کے بدلے راجپس کے پاس جانا قبول کر لیا ہی تو اسکو بڑی فکر  
 ملی کہ مہادا بک راجپس سے بھیم سین کی جان کو نقصان پہونچے تو ہم سب بھائیوں کو سخت رنج ہوگا کہ ہم بھیم سین کی  
 ت بازو پر اپنے راج پانے کی امید کیے بیٹھے ہیں تب کنتی اور بھیم سین نے جدھشٹر کا فکر رفع کر دیا رات بھر برہمنی اور  
 بن کو سوچ رہا صبح ہونے سے پہلے بھیم سین نے اُشان اور نت نیم اپنا کر لیا اور سوچا اودے ہونے پر اپنا گدالے سری  
 شن چندرجی کا دھیان کرنگر کے باہر گیا شہر والوں نے موافق معمول کے مٹھائی اور کچھڑی چھکڑے میں رکھ کر دروازہ  
 باہر کھڑا کر دیا اور اسی برہمن سے کہا کہ تم جاؤ آج تمہاری باری ہی بھیم سین اسے سمجھا گیا تھا وہ گھر میں چھپ رہا  
 ب راجپس کے آنے کا وقت ہوا تو بھیم سین نے چھکڑے میں رکھی ہوئی مٹھائی اور کچھڑی خوب پیٹ بھر کر کھائی  
 بجائے اسکے گوبر اور مٹی رکھ دی بک راجپس دُور سے گرجتا ہوا آیا اور چھکڑہ خالی دیکھ کر اسے کرودھ ہوا اور  
 بھیم سین کے اوپر دوڑا دونوں کی کشتی ہوتی رہی آخر بھیم سین نے راجپس کو زمین پر دے مارا اور چھاتی پر چڑھ کر اتنا رگڑا  
 اسکے پران نکل گئے اسکی لاش کو دروازہ پر رکھ دیا اس راجپس کے بھائی بند یہ حال دیکھ کر بھیم سین کے  
 ن پر گہرے بھیم سین نے اُسے کہا کہ تم سو گند کھاؤ کہ آئندہ کسی آدمی کو نہیں مارینگے انھوں نے قسم کھائی اور  
 بھیم سین نے اُنکو چھوڑ دیا آپ دوسرے دروازہ سے گھر آیا اور سب حال اپنے بھائیوں اور برہمنی کو سنایا برہمن اور  
 بھیم سین کی بہت بڑائی کری اور کہا کہ تمہارے سبب سے سارے نگر باسیوں کی جان بھی پانڈو نے وہاں  
 مناسب نہ جانکر اپنے ساتھیوں سمیت بن کا راستہ لیا شہر والوں نے لاش راجپس کی دروازہ پر پڑی دیکھ کر  
 نے والے کی تلاش کری اور اسی برہمن کے ہاں تلاش کرتے ہوئے آئے جہاں یہ شب باش ہوئے تھے برہمن  
 برہمنی نے کہا کہ پانچ برہمن اپنی استری اور ماما سمیت یہاں چند روز رہے آج صبح معلوم نہیں کہ کدھر کوچلے گئے  
 پانچ بھائیوں میں سے ایک برہمن نے اس راجپس کو مارا ہی لوگوں نے انکی بہت تلاش کی مگر یہ نہ پائے۔

اتی سریرام کرت مہا بھارتے آدرب بک راجپس کا مارا جانا ۵۶- ادھیا

## ستادونان ادھیا

ارجن کا انگار پر ن گندھرپ سے جسد ہونا

بھیم پائین جی نے راجہ جیشے سے کہا کہ پانڈو نے انچکر پوری میں پہونچ کر بک راجپس کو مار کر آگے جانے کا ارادہ



کیا اور چلے گئے بن مین بد بیاس جی پانڈون سے ملنے آئے اور بھیم سین کے بل اور پراکرم کی بڑائی کر کے کہا کہ تہ  
 اچکھو پور باسی برہمنو نکا دکھ دور کر کے سب کو جیودان دیا اب تم کشتل نگر کو جاؤ دبان تکو لچھے اچھے پدارتھ ملے  
 اور بہت سادھن ملے گا اور پھر راج پاؤ گے بیاس جی یہ کہکر اندر دھیان ہو گئے پانڈون نے اُنکے آپدیش  
 انوسار کشتل نگر کا راستہ لیا پانچال دیش کی سیر کرتے ہوئے چلے جاتے تھے راستے میں ایک دو برہمن ملے  
 انھوں نے درود پدی سومبر کا حال سنایا راستہ چلتے چلتے رات ہو گئی تھی انگار پرن گندھرب کے ساتھیوں نے  
 کو روکا کہ رات کے سنے اس طرح کیوں پھرتے ہو باتوں ہی باتوں میں تکرار ہو گئی اور جدہ ہونے لگا ارجن نے اپنا  
 سے گندھربوں کو مار کر بیا کل کر دیا انگار پرن گندھرب راج اپنی استری سمیت ارجن کی سرن آیا اور گندھرب  
 کے گھوڑے نذر کیے جو کہ من کے سامان تیز چلنے والے تھے پانڈون نے ویسے گھوڑے کبھی نہ دیکھے تھے اُنکی تعریف  
 کر کے کہا کہ اسوقت انکو لے جاؤ جب ہکو ضرورت ہوگی منگا لینگے انگار پرن نے کہا کہ تمہارے پرائون کی  
 کی ہر مین تمکو ایسا منتر بتاتا ہوں کہ جس سے تم جس جگہ کا حال دریافت کرنا چاہو معلوم کرو اور انکھوں سے  
 ارجن نے کہا کہ میں اُسکے بدلے میں تمکو ایسا منتر بتاؤں گا کہ ایک تیر چھوڑنے سے چاروں طرف آگ لگجاوے  
 دونوں نے اسپین پریت کر کے ایک دوسرے سے منتر سیکھے پھر گندھرب نے کہا کہ رات کے سنے استری سمیت  
 تمکو کسی جگہ جانا ہو تو برہمن کو آگے کر کے جاؤ یہ نیت کی بات ہر اسی وجہ سے کہ تمہارے ساتھ استری تھی اور  
 ایک پیچھے پیچھے چلا آتا تھا ہمارے گندھربوں نے تمکو راستہ میں روکا تھا پھر راجہ سبھرن کا وہ حال کہ جس طرح وہ  
 مین گیا اور تپتی نام سورج کی پٹری سے کام بس ہو کر بسٹ جی کی سہارے سے بواہ کیا سنایا ارجن نے  
 کہ بسٹ رشی برہم پٹریے گیانی رشی ہوئے ہیں اُنکے سو پتر بسوا متر جی نے ارڈالے تھے اُنکا ست  
 آپ کو ہم سنا دیں۔

اتنی سرایم کرت مہا بھارت آدرب ارجن انگار پرن گندھرب نگرام ۵۰- ادھیہ

## اٹھانوان ادھیہ

### حال بسٹ اور بسوا متر کی دشمنی کا اور پراکرمی شری کا جنم

گندھرب نے کہا کہ بسٹ جی برہماجی کے ہنسی پتر بڑے عجیبو رمی پتو دھن رشی ہوئے سورج ہنسی  
 آدک مہاراجاؤن کے کل گرو اور پتہ وہت ہوئے رشی جی کو گیان درشتی سے معلوم ہوا کہ سورج ہنسی  
 اوتار پوزن برہم پر ماتا کا تریا جگ مین ہوگا اسیلئے برہماجی کے کہنے سے سورج ہنسی راجاؤن کی  
 منظور کر لی تھی بن مین اپنی استری آرن دھتی جی سمیت تب کیا کرتے تھے ایک دن کان کج ویشیہ  
 گا دھی شکار کھیلنے بن مین گیا بسٹ جی کے آشرم مین پہونچا انھوں نے راجہ کا آدرستکار کر کے کہا  
 مہمان ہو آج ہماری طرف سے سینا سمیت روکھے سوکھے بھوجن کرو راجہ نے مان لیا رشی کے پاس  
 گالے تھی اُسکے پر بھاؤ سے اینک پر کار کے بھوجن اور بستر پر گھٹ ہو گئے راجہ کو بہت اچھے پدارتھ  
 اور سینا سمیت کھلانے اور بہت اچھے مکانون مین رتن جٹ پلنگ جنیر عمدہ کیلے اور بھوجنے بچھے۔



دیے راجہ جنگل میں یہ بسو کرمان کی زچنا دیکھ کر انشجرج کو پراپت ہوا اور سمجھا کہ بسشٹ جی کے آگے ہمارا راج چھوڑ  
 بکے پر بھاؤ سے ریشی بڑے بڑے آنند بھوگتے ہیں پھر معلوم ہوا کہ کام دھین گائے انکے پاس ہی آسکے  
 بھاؤ سے کھٹ رس بھوجن بستر محل طیت رہو گئے راجہ کی نیت ڈانوں ڈول ہو گئی اور بسشٹ جی سے کہا  
 آپ تپیشری ہیں یہ گائے مجھ کو دے دیں اس کے عوض میں ایک ہزار گائے آپ کو دوں گا بسشٹ جی نے کہا  
 تپیشری لوگو نکا دھن ہی اسکو میں نہیں دے سکتا ہوں راجہ نے کہا کہ میں زبردستی لے جاؤں گا اور  
 سینا کے سردار و نکو حکم دیا کہ گائے کو ہمارے ساتھ لے چلو یہ کہہ کر اپنے ہاتھ سے گائے کو کھو لکر ایک کوڑا  
 کے مارا وہ چلائی ہوئی بسشٹ جی کے پاس آئی اور منش بھاشا میں بولی کہ ہے برہم پتر ریشی آپ نے مجھے  
 نیتیاگ دیا بسشٹ جی نے کہا کہ میں آپ کو اپنے سے جدا نہیں کرنا چاہتا ہوں لیکن کیا کروں کہ راجہ کو  
 راجہ بھاؤ دیکھ کر ہٹ ہو گئی وہ میرا کہنا نہ مانکر زبردستی تمھیں اپنے ساتھ لیے جاتا ہی تم میں سب سامر تھے ہی  
 پاؤں اس کے ساتھ جاؤ چاہو نہ جاؤ مجھ میں اتنا پر اکرم نہیں ہی کہ راجہ سے جھڑکروں یہ سنکر کام دھین نے اپنا  
 بیسٹا نک روپ دھانڈن کر لیا پونچھ اور کان ہلا کر ہزاروں لمبھ جو دھا اور راجھیں پر گھٹ کر لیے اور اپنے سینکے  
 کی فوج کو مارنا آ رہے کیا اودھر ہزاروں دیو اور راجھیں راجہ کی سینا کو مارنے لگے تھوڑی دیر میں سارا لشکر  
 گادھ کا بتا کر دیا راجہ اکیلا بن کر بھاگ کر اپنی جان بچالے گیا گائے بسشٹ جی کے پاس بدستور رہنے لگی  
 راجہ نے سوچا کہ تپ کرنا چاہیے جو سب سے بڑا راج لے اور بسشٹ جی سے برو دھ رکھنے لگا اور لیا بھاڑ  
 راجہ نے کیا کہ راجہ اندر بھی سوچ پان کرتے بھی بھیت ہو کر دیوناؤں سمیت بسو امتر جی کے جگ میں چلے آئے  
 راجہ گادھ کھیات تھے اب بسو امتر نام ہوا انھوں نے تپ کے پر بھاؤ سے دوسری سرشٹی رچنے کو نکشتر اور  
 نن بنادیئے تھے کشتری تھے لیکن تپ کے پر بھاؤ سے برہم ریشی ہو گئے راجہ کما کہ پاؤں سرپ کے سب سے  
 س ہو گیا تھا اسکو ہٹا کر سو پتر بسشٹ جی کے کما کہ پاؤں راجھیں روپ کے ہاتھ سے مروا ڈالے بسشٹ جی کو بڑا  
 ہی شوک ہوا لیکن تو بھی انھوں نے مرڈل سو بھاؤ ہونے سے بسو امتر کو ناش کرنا نہ چاہا اپنے دکھ میں  
 برہمت کی شکھ سے بچنے کو دکر پران دیئے چاہے ناراین کی کرپا سے وہ سل جپر ریشی گری ملائم رونی کی تان  
 پھر جلتی آگن میں پریش کر گئے آگن چندن کی تان سیتل ہو گئی پھر اپنے جسم میں پھر باندھ کر سمند میں کود پڑا  
 رنے اپنی کہروں سے کنارے پر پہونچا دیا پھر رستی سے اپنے جسم کو باندھ کر بیاسنی میں گر پڑے سارے  
 پ ہی آپ کھل گئے اس دن سے بیاسندی زور بیاسندی مشہور ہو گئی پھر شتدر بھاری پر واد کی ندی  
 چلے گئے کہ ڈوب جاؤں گا اسکی سسر دھا رہو کر ندی پایاب ہو گئی اسلئے شتدر ندی کھیات ہوئی جسے عوام  
 بیاسنی پتر پتر کہتے ہیں اسطرح سے جب بہت دفعہ بچ گئے تو پھوون میں پھرنے اور تپ کرنے لگے ایک دن بن میں ایک  
 آدو ریشی نام انکو ملی آسنے ڈنڈوت کر کے کہا کہ میں تمھاری پتر پتر ہوں اسکو گر بہ تھا اس کے اودر سے بید  
 ان کے پاٹ کرنے کی آواز آئی ریشی نے پوچھا کہ یہ آواز بیدوں کی منتر دھنی کی کمان سے آئی ہی پتر پتر ہونے  
 آپ کے پتر شکر سے جو سب سے بڑا تھا مجھے گر بہ ہی میری کوکھ سے یہ آواز آتی ہی بسشٹ جی کو انشجرج ہوا  
 کہ یہ سمجھ کر کہ میرے پتر پتر کو کی سنتان تپیشری ہو گی اسوقت بہت پرشن ہوئے اسکا آدو بھاؤ کر کے کہا کہ ہے



پٹری تم میرے پاس ہو تمھاری اس آرٹھی کو بھی میں جلدی بلالو نگاہان یہ باتیں ہو رہی تھیں کہ دور سے اس  
استری کو ایک بھیانک راجھس آتا ہوا درشت پڑا آئے کہا کہ یہ پناسا منے راجھس آتا یہ آپ کو اور مجھے یا  
بشٹ جی نے کہا کہ راجھس نہیں کلا کہ پاد راجا ہی جو سر پلس راجھس ہو گیا، اس عرصہ میں کلا کہ پاد بشٹ  
کے سامنے آگیا انھوں نے اپنے تپ کے بل سے منرون کو پڑھ کر جل کا چھینٹا دیا جو راجھس اس کے شر میں بہہ  
کر گیا تھا اسکو کال دیا تب کلا کہ پاد کو گیان ہوا بشٹ جی سے کہا کہ ہمارا ج میں سوداں راجہ کا پتر کلا  
ہو نہ مجھے آپ چھان کیجیے میں نے بڑے بڑے اندر تھیکے ہیں رشی نے کہا کہ پھر کسی بہن کا اہمان مست  
آئے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اہمان کیسا میں ہمیشہ انکی سیوا کرتا رہوں گا اور یہ بھی کہا کہ ہمارا ج ستان نہ ہونے  
اچھو اک ہنس آگے کو نہیں چلے گا اسکا بڑا سوچ مجھے رہتا ہی رشی نے کہا کہ تمھارے ایک پتر ہوگا اب ظلم جا  
راج کر دچانچہ راجہ بشٹ جی کو ساتھ لیکر اچھو پوری میں گیا اور بدستور راج کرنے لگا بشٹ جی کے پتر  
کے گر بھ سے ایک پتر پیدا ہوا جسکا نام پتر بشٹ جی نے اس کا زن رکھا کہ اس کے جنم ہونے کی آشا پر  
شریریا گنا چھوڑ دیا تھا یہ پتر بہت تھان اور روپ دان پیدا ہوا اس کے کھ سے تپ کا تیج پر گھٹ تھا بشٹ  
آرن دھتی جی نے اس پتر کو بڑی محبت سے پالا کہ سو پتر دن میں سے ایک پتر کی نشانی تھا رات دن بشٹ  
اپنی آنکھوں کے آگے رکھتے تھے پتر بشٹ جی کو اپنا پتا جا کر پتا کلا بلالے لگا اسکی مانا نے پتر کو گو  
میں پیار کر کے بٹھایا اور آنکھوں میں آنسو بھر کے کہا کہ ہے پتر رشی جی ہمارا ج تیرے بابا میں تیرے پتا کو  
اوستھا میں بنا آپر ادھر راجھسوں نے مار ڈالا پتر نے جب یہ حال اپنی مانا سے سنا تو اسے بڑا کرودھ ہوا  
اسی وقت اس لڑکے نے کہا کہ میں راجھسوں کا بیج ناش کر دوں گا جو دن جو پتر بڑے ہوتے گئے تب زیادہ  
لگے پھر ایک جگ کیا جہیں تپ کے پر بھاؤ سے ہزاروں راجھس منتر کے بل سے آپ ہی آپ میا کل چلے  
اور ہوں کنڈ میں بھشم ہونے لگے یہاں تک کہ ہزاروں راجھس اس جگ میں بھشم ہو گئے تب اتری - دیو  
آگست پست کرت ہما کرت آدک رشی اس جگ میں آئے اور پتر رشی کی استت کر کے کہا کہ ہے پتر  
چھان کر دیک اپنے پتا کے بدلے میں ہزاروں بلکہ لاکھوں راجھس تم نے بھشم کر دیے ہیں بیج ناش کسی کا نہیں  
ہو اب جگ کو بند کرو تب پتر رشی نے ان رشیوں کے کہنے سے جگ کو سہایت کر دیا۔

اتی سریرام کرت مہابھارتے آدرب ۵۸- ادھیاء۔

## انسٹھوان ادھیاء

راجہ کلا کہ پاد کا راجھس جن سے بشٹ جی کے پتر دن کا مارنا اور پھر بشٹ جی کو  
سے راجھسوں سے چھوٹنا اور پانڈون کا دھوم رشی کو پتر و ہست بنانا اور درود پتر  
انکار ہرن گندھرب نے اور جن سے کہا کہ وہی پتر رشی بشٹ جی کے پوتے بڑے تجھو ہی برہم گیانی  
بھوشٹ برہمان کا حال جاننے والے ہمانی ہوے جکے یہاں بیتہ بیاس جی سے رشی جو جن گندھا کے  
سے کینان اوستھا میں پیدا ہوے پھر ارجن نے پوچھا کہ راجا کلا کہ پاد کو بشٹ جی نے ایک پتر ہو



یا تھا کھلا کہ پاد کا حال سنائیے گندھرب نے کہا کہ ایک دن راجہ کھلا کہ پاد بن میں شکار کھلتا پھرتا تھا  
 گنجان بن میں پہونچا جہاں ایک ہی آدمی کے جانے کا تنگ راستہ تھا سامنے سے شکر نام ٹپے پتر بشت جی  
 آتے تھے راجہ نے اُسے کہا کہ ہکورا ستہ دورشی نے کہا کہ شاستر کی مر جادیہ ہو کہ جب سامنے سے برہمن آتا ہو  
 سو اسکو راستہ دیوے آپ ہٹ جاوے راجہ نے کہا کہ نہیں تم ہٹ جاؤ جب وہ نہ ہٹے تو راجہ نے کرودھ میں  
 ایک مارا شکر رشی نے سراب دیا کہ تو راجھیں بدھی ہو راجھیں ہو جا راجہ شکر جی کے سراب سے ڈر اور انکی  
 بت کرنے لگا یہی میں بسوا امترجی آگئے اور سامنے سے کنکر نام راجھیں بھی آگیا بسوا امترجی نے کہا کہ تو راجہ  
 برہمنی پر دیش کر اور اپنے منتر بل سے اُس راجھیں کو راجہ کے سریر میں پر دیش کر دیا راجہ کھلا کہ پاد کی بدھی  
 جی بھر شٹ ہو گئی اور بسوا امترجی وہاں سے چل دیے راجہ اپنے گھر میں آتا تھا راستہ میں ایک برہمن بھوکھا  
 سے راجہ سے بھوجن مانگا راجہ نے کہا کہ میں آپ کے لیے بھوجن بھیجتا ہوں اور گھر جا کر اپنی سونے بنائیوالے برہمن کے  
 بھوجن جس میں منہ کا انس بھی تھا اُس برہمن کے لیے بھجوادیا جب وہ برہمن کھانے کے لیے بیٹھا تو اسکو  
 ہو گیا کہ اس بھوجن میں منہ کا انس ہو برہمن نے سراب دیا کہ جیسے شکر جی نے تجھ کو راجہ کو سراب دیا ہو  
 بکشن کرنے والا راجھیں ہو جا راجہ کھلا کہ پاد راجھیں ہو کر بن میں پھرنے لگا ایک دن شکر جی کو بن میں  
 ہوا دیکھ کر سینگے (شیر) کی طرح سے آنکھ مار کر بکشن کر گیا اور پھر ایک ایک کر کے سب پتر بشت جی کے مار کر  
 ایک دن راجہ کھلا کہ پاد بن میں گھومتا پھرتا تھا گنجان درختوں میں ایک برہمن تپیری اپنی استری سے  
 باتیں کر رہا تھا راجہ سراب کے کارن راجھیں ہو گیا تھا اُسے دوڑ کر برہمن کو پکڑ لیا اور بکشن کرنا چاہتا  
 اسکی استری نے کہا کہ سراب کے کارن تم راجھیں ہو گئے ہو اہل میں تو راجہ کھلا کہ پاد ہوا اور اچھواک  
 لپٹا بکشن میں تنے جنم لیا ہی میرے ہت نے تمہارا کچھ پرا دھ نہیں کیا اسے چھوڑ دو راجہ کھلا کہ پاد نے کچھ  
 دیو کیا اور اُس برہمن کو راجھیں کی طرح بکشن کر گیا برہمنی نے رو کر سراب دیا کہ جیسے تو نے مجھے کلیش دیا ہی  
 ہے برہمن جب تو اپنی رانی کے پاس سووے گا ترے پران میرے سراب سے نکل جاوینگے جب راجہ کھلا کہ پاد  
 شٹ جی کی آنو گرہ سے اپنی اصلی حالت میں آگیا اور بشت جی نے پتر ہونے کی آشر وادی تو ان ہمیں  
 پ یاد آیا بہت دکھی ہوا اور اپنی راجھیں بدھ ہو جانے پر بہت سی دھکار دی اور یہ سوچا کہ بشت جی سے  
 ہووے تو بس (خاندان) رہتا ہو انھوں نے پتر ہونے کا بد دیا ہو اسلئے بشت جی سے پرا رتھا کر کے  
 بھجا کر اُنکے پاس بھیجا رانی کو گر بھ ہو گیا ایام مقررہ گزرنے پر رانی کے پتر پیدا ہوا وہی اسمک نام راجہ  
 کے بعد رجن نے کہا کہ ہم کسی رشی کو اپنا پتر و ہت مقرر کرنا چاہتے ہیں تاکہ بہت میں ہماری سہاے کئے  
 آپ اس لائق سمجھیں اسکا نام تلاوین گندھرب نے کہا کہ آنکو چک تیرتھ پر دھوم رشی بڑے ہما تھا اور گریانی  
 آنکو بصلاح راجہ جد ہشتر پتر و ہت کر کو پھر گندھرب کو اگنی شسترا رجن نے دے دیا اور وہ بدیا جکا  
 ہو گندھرب سے آپ سیکھ لی گندھرب دیش کے گھوڑے گندھرب کو واپس دیدیے کہ اس سے  
 رت نہیں ہو جب چاہو نکا منکا لونکا اور گندھرب کو بدیا کر دیا راجہ جد ہشتر رجن کو مع اور بھائیوں کے  
 پر دھوم رشی کے پاس گئے اور پتر و ہتائی لینے کو اُسے کہا انھوں نے پانڈون کو پرا کر می اور دھرتا



۱۵۔ جس نے پھر نے والا جیکو ۱۵۔ دوا کا جو کرمی کا نام ۱۵۔ نام جو ۱۵۔

دھوم رشی سے درویدی سو میسر کا حال سنکر پانڈون کا  
نشانہ لگانا اور درویدیک جیال ہینانا اور پانچون بھا

بجھن لاؤنی

من پرپتن کبیرن دھوم رشی منور او جده عشر سکه دانی

جادو پور سے سنگ مرمر میں مری کہر شبن جادو رانی

बंगालिपंजाबचेदरे विपुलनृपति-श्रापे धाई

ات بحیرہ کو مثلاً سندھ دروید راوے بنوائی

अतिविचित्रमयशालासुंदरद्रुपदरावनेवनवाहं ॥

درجہ دھن اور گرن جید رتھ اور او دھت ہر کھائی

द्वार सौं राजा-आपे और कृष्णगारा मसुदाई॥  
 रक्खेर, जोग सुकमर अद्वैत धारुंग, पाखुन, ब्यानी







पहनार् जयमाल द्रोपदी अर्जुन मुरवलीखि सरव पाई

تینوں معلوم ہوتا ہے کہ ۱۲







در ویدی سو میر کتھا لکھی سر میر ام کرشن پد چیت لائی

द्रोपदीस्यमृच्छराखिलीश्रीरामकृष्णपदचित्तलाई

انی سر میر کرت مہا بھارت آد پر ب۔ اسٹھوان اور

## اسٹھوان ادھیکا

پانڈون اور راجاؤن کا در ویدی سو میر میں جانا ارجن کا نشانہ لگانا

بیشم پانن جی نے راجہ سے کہا کہ جب سو میر کو دن آیا پڑا تو کال سے شہر اور نگر کے باہر سو میر کی  
 مچی بازاروں میں چھڑکاؤ ہو رہا تھا راجہ مہاراجہ اپنی رہنی سوار یون میں بڑے جلوس سے سو میر  
 دیکھنے کو چلے جاتے تھے سڑکوں پر بڑا بھاری اڑدھام خلقت کا تھا یہ پانچون بھائی بہمن کا روپ بنا  
 دیکھنے کو چلے جگ شالامین ہو چکے دیکھا کہ سو میر کے استھان کے چاروں طرف کھائی کھدی ہو نہایت  
 فصیل لنگرہ دار اور ایک دروازہ بہت خوشنابندن دار اور طرح طرح کے پھولوں سے سجایا ہوا منگیلیک  
 خوشنابی سے رکھی ہوئی ہیں اندر جا کر دیکھا کہ سو میر کے میدان کے وسط میں ایک خوشنابندن بنا ہوا ہری  
 بیچ میں دو مانس بلند گاڑے ہوئے آئے بیچ میں بھرک جنتر یعنی گول چکر ہو جسکے بیچ میں ایک بہت خوب  
 سونے کی مچھلی حسین ایک پرکار کے رتن جڑے ہوئے ہیں لگی ہوئی ہو وہ چکر دو اکے زور سے چکر کھاتا تھا  
 نہیں ٹھرتی تھی چکر کے زور سے مچھلی بھی پھرتی کی سامان پھرتی تھی اس بھرک جنتر کے بیچے گرم تیل کا کڑھا ہوا  
 تھا حسین مچھلی کا عکس پڑتا تھا کڑا ہے کے برابر میں بڑا بھاری دھنش مع چند تیروں کے رکھا ہوا تھا شرط  
 اس بھاری دھنش کو اٹھا کر کڑا ہے میں مچھلی کا پرت نب دیکھ کر نیچے نگاہ سے ادھر لگی ہوئی مچھلی کی آنکھ میں  
 نشانہ لگا دے اسی کو در ویدی جیال پہنادے گی چوتھے کے چاروں طرف میدان وسیع چھوڑ کر بیچ بنا  
 جسکے اوپر اٹلس اور کھڑا آب کا فرش ہو رہا تھا زرق برق کپڑوں کی دھجا اور بیرق رنگ برنگ کی  
 ہوئی تھیں کہ راجہ وہاں آکر بیٹھیں منچوں کے بیچے عام لوگوں کے لیے جگہ بنائی ہوئی تھی وہاں ہزاروں آدم  
 رشی منی اپنے اپنے درجے کے موافق بیٹھے ہوئے تھے راجہ درجہ صحت مع اپنے ہمیں بھائیوں اور شک  
 قندھار درجہ دھن کا ما اور مہاراجہ شل شلنی کا پنا کابل قندھار آدک دیشو کا راجہ اور جہا سندھ  
 مع اپنے دو بھائیوں کے اور مہاراجہ ہیراٹ و بنگلہ نت راجہ بنگال و سال مہاراجہ ملک میں و بدیشان  
 راجہ دو اب و برہیل راجہ کوہستان اور مہاراجہ جیدر قندھار سندھ و پنجاب دیش کا راجہ و سپال چندری  
 اور پر سرام ملک اودھ کا مہاراجہ اور راجہ کرن مع اسو تھا ان جی سپر درونا چایج اور سری کرشن چندر  
 مع بلہدر جی و پرو من جی و ساگی جی و سانب واکر و درکرت برما و غیرہ جادو بنشی بڑے جلوس سے  
 اور اونچے اونچے منچوں پر براجمان ہو گئے جب سو میر میں سب راجہ اور مہاراجہ جمع ہو گئے تب در ویدی  
 کر کے اسکی کھی سہیلیان منگل راگ گاتی ہوئی سو میر میں لائین در ویدی کی شو بھا برن نہیں ہو سکتی  
 سروپ کے آگے رہی مینکا آدک دیشو کا راجہ پنا کابل قندھار شل شلنی اور اندرانی کہا جاسے تو

لاہور کے منگل راگ گاتی ہوئی جیال چھو لوں کی اڑا ہوتی ہے جو کوئی سو میر کی شرط پوری کرے یا جگہ لکھنا پسند کرے اسکو پنا جانی ہے ۱۲



نہایت عمدہ قسمی پوشاک لاکھوں روپیہ کے زیور پہنے ہوئے لکشمی کے سامان چمچ چم کرتی سو میرمن آتی ہاتھ  
 جیال بہت ہی شو بھانٹاں تھی جتنے آدمی سو میرمن بیٹھے تھے سب اُسکے روپ کو دیکھ کر موہت ہو گئے درشت  
 من نے اپنی ہن درو پدی کے پاس کھڑے ہو کر راجہ درو پد کا پرن سب کو سنایا کہ جو کوئی اس بھریک جنت کے  
 گھومتی ہوئی مچھلی کو تیل کے کڑھائے میں اُسکا پرت بلب دیکھ کر نشانہ لگا وے گا یہ راجا راری درو پدی جو  
 سند سے اوتھن ہوئی ہو اسی کو جیال پہناوے گی یہ بھاری دھنش اور تیرساٹنے رکھا ہوا ہو۔ اس پرن کو  
 پہلے تو بہت سے راجاؤں کو شک ہو ا کہ دھنش بڑا بھاری ہو اگر نہ اٹھا تو ہنسی ہوگی پھر ایک ایک راجہ  
 اٹھے اور دھنش کو اٹھانا چاہا بعضوں نے اٹھایا نہ گیا بعضوں نے اٹھایا تو چلہ چڑھا نہ سکے مکھ دیش کے راجہ  
 سندھ اور چندیری کے راجا سپال اور مدر دیش کے راجا شل نے اُس دھنش کو ران تک اٹھایا اور پھر لا جا  
 کر زمین پر رکھ دیا بعض راجاؤں نے ابتنا زور لگایا کہ کنکے مکٹ زمین پر گر پڑے اور جو زیور پہنے ہوئے تھے سب  
 گئے اکثر گیانی راجہ اپنی جگہ سے نہ ہلے اور دن کا تماشہ دیکھتے رہے جب سب ہار گئے تب درشت دومن نے  
 پھرے ہو کر کہا کہ اتنے راجہ ہمارا سو میرمن برا جان ہن نشانہ لگانا تو درکنار کوئی دھنش کو بھی نہ چڑھا سکا آج  
 نچیم سین جیتے ہوتے تو وہ ہمارا درو پدی جی کا پرن پورا کرتے شوک کی بات ہو کہ بھرشٹ آچاری پرشون  
 یہ کھا اور بیر بھاؤ سے ایسے ہما تاسو بیرون کو دھوکا دیکر لاکھ اور رال کے مندر میں جلادیا در جو دھن اور کرن  
 کو نیچن تیر کے سامان ہر دے میں لگے کرن سے نہ رہا گیا اُسے اٹھ کر کہا کہ راجا راری درشت دومن نے بے چوے  
 ایسا انوچیت کچن کہا جو اس سو میرمن کذا چیت کہنے یوگ نہیں تھا دیو پارے پاٹد واسنے کو کر مون کے  
 مار محل میں جل گئے اُنکے کھوٹے گرہ آگئے تھے اسیمن اور ون کا کیا دوش ہو۔ میں ابھی اس دھنش کا چلہ چڑھا کر  
 لگانا ہوں تم سب میرا بڑا کر م دیکھو یہ کھکر کرن آگے بڑھا۔ دھنش کو اٹھا چلہ چڑھا تیر سے نشانہ لگانا چاہتا  
 رہ درو پدی نے کہا کہ میں سوت پتر کو جیال نہیں پہناؤنگی۔ کرن کھیا ناسا ہو گیا اور دھنش کو ہاتھ سے رکھ دیا  
 رشن چند راجی نے کہا کہ کرن تم اپنے استھان پر جا بیٹھو کرن ہنکر در جو دھن کے پاس جا بیٹھا اتنے میں ایک بہن  
 ہن (برہمن منڈلی سے اٹھا اور سیدھا دھنش اٹھانے کو چلا بہت سے برہمن ایک ہی دفعہ چلا اٹھے کہ اہی بھائی  
 کون کا مان کیوں کھوتا ہو جہاں ایسے بڑا کر می راجا بڑے بڑے سو میر ہمارا راجہ دھنش کو نہ چڑھا سکے  
 کرنے کا بعضے گیانی اور پنڈت لوگوں نے کہا کہ اتنے سو میر راجاؤں میں ایک برہمن بھاری دھنش کو اٹھانے جانا  
 ئی مت رو کو یہی نشانہ لگا وے گا اور جو نشانہ نہ بھی لگایا تو برہمنوں کا مان اور بھاؤ کہیں نہیں جاوے گا تم  
 تماشہ دیکھو اس برہمن نے ایک کی نہ سنی اور پھرتی سے تیر اٹھا دھنش کا چلہ چڑھا نظر جما ایسا نشانہ لگایا کہ  
 بندھ کر نیچے آ پڑی سب آدمی چھوٹے بڑے واہ واہ کرنے لگے جد دھنش اپنے بھائیوں سمیت بہت خوش  
 رو پدی نے ارجن کے پاس جا کر جیال پہنا دی اور ارجن کے روپ کو دیکھ کر اُسکا من پرش ہو گیا سر کرشن  
 ہمارا راج جی نے بلہ یو جی کی طرف دیکھ کر آہستہ سے کہا کہ یہ ارجن ہو اور وہ سامنے برہمنوں کے سمو دین جھڈ  
 من اور نکل سہدیو بھی بیٹھے ہیں دونوں کو اس سحر بہت ہی ہر کہ پراپت ہوا۔

انی سر رام کرت مہا بھارتے اد پرب اکٹھ ادھیاے



## باسٹھوان آدربا

درویدی سومیرین ارجن سے کرن کا اور بھیم سین سے درجو دھن کا جس دہ  
پانڈون کی فتنہ

بیشم پائین جی نے راجہ جیجی سے کہا کہ جب درویدی نے جیال ارجن کو پنادی اور اس کے سروپ کو  
پرتن چت پنچ نگاہ کر لی تو جتنے راجا سومیرین بیٹھے تھے آپس میں سرگوشی کر کے کہنے لگے کہ ایسی آیترا کو ہمارے  
سامنے سے ایک برہمن لے جاوے بڑی انوچیت بات ہی ہم ابھی اس کپریا برہمن سے درویدی کو چھین  
جو راجہ دروید اسکی سہاے بھی کرے گا تو اسے بھی ہم جیت لینگے اسنے کشتری راجاؤن کو سومیرین بلا  
آپنا کیا اسنے برہمن کو کیون نشانہ لگانے دیا اور کیون جیال پنادی دروید کو بھی ڈنڈ دینا چاہیے جہاں  
منج پر آشکر راجہ لوگ کھڑے ہو گئے سومیرین شور و غل ہونے لگا درویدی کو سوچ ہوا ارجن نے درو  
کو سمجھایا کہ تم مت ڈرو میں سب کو مار ڈنگا کوئی میرے سامنے تو آوے یہاں میرے چار بھائی اور بھی  
ہیں اور درویدی کو اپنے پاس کھڑا کر لیا درجو دھن کے اشارے سے کرن آگے بڑھا اور ارجن سے کہا  
کچھ پراکرم ہی تو مجھ سے دو دو ہاتھ کرو جو کوئی جیتے درویدی سے بواو کرے ارجن نے کہا ہوش میں آؤ  
راجہ دروید کا پرن پورا کیا درویدی ہماری ہو گئی تو کون ہی کرن نے ارجن کو نہ بچانا اور لپٹ گیا ارجن نے  
سے دھکا دیا کرن دور جا پڑا اور تیر برسانے لگا ارجن نے بھی خوب تیر چلائے او دھر سے درجو دھن کو دہ  
بھرا ہوا آیا بھیم سین نے دیکھا کہ ارجن اکیلا ہی بھیم سین نے درجو دھن کو روکا آن دونوں کا جدہ ہو  
ارجن نے ایسے تیر کرن کے مارے کہ مور جھپت سا ہو کر بیا کل ہو گیا انکار کر کے الگ جا کھڑا ہوا اور یہ کہا کہ  
سرکیشن و بلدیو وارجن دروونا چارج و کر با چارج کے پر تھی پر کوئی منٹ مجھ سے جدہ کرنے کی سامتہ نہیں  
تم برہمن نہیں ہو درجو دھن کو گدہ جدہ میں بھیم سین نے ایسا مارا کہ وہ بھی بھیم سین کے سامنے سے ہٹ گیا  
شل بھیم سے لڑنے لگا بھیم سین نے اسکو اٹھا کر زمین پر دے مارا وہ بھی اپنے دل میں کہنے لگا کہ یہ برہمن  
بھیم سین معلوم ہوتا ہی پھر اور راجاؤن میں سے بھی دو چار نے جدہ کرنا جا بجا بھیم سین نے ایک بڑا درخت  
بھوم سے اکھاڑ لیا اور پتے ٹہنیاں توڑ کر راجاؤن کو دھکا تا شرمع کیا یہ پراکرم برہمن کا دیکھتے ہی سنبھل  
نظر آئے اسوقت سب کو یہ معلوم ہو گیا کہ یہ برہمن نہیں بڑے پراکرمی سوریرین جنھوں نے کرن اور درجو  
بلو ان راجاؤن کو جیت لیا اور سب راجاؤن کو بیا کل کر دیا یہ دونوں ارجن بھیم سین کی سمان پراکرمی ہیں سرکیشن  
اور بلدیو جی نے ارجن بھیم سین کو پچا کر جو راجاؤن موجود تھے ان سے کہا کہ ادھر کرنا نہیں چاہیے اور  
طرف اشارہ کر کے کہا کہ اس پراکرمی پرش نے دھرم سے درویدی کو پایا ہی اب سنگرام کرنے کی کیا بات  
جو کوئی اسے سنگرام کرے گا ہم اس سے جدہ کیسے سرکیشن جی کا بچن سنگرام بہت سے راجا لوگ جو منج  
ہوے تھے سبھوں نے کہا کہ آپ نے جتھارت بچن کہا اور سب انکو پراکرم کر کے چلے گئے راجہ دروید بہ  
ہوے اور درویدی اور ارجن کو رنواس میں لے جا کر درگا جی کا پوجن کر دیا پھر پانچون بھائی خوشی خوشی



تھ لیکر اپنے استھان کو چلے اور درویدی کے سروپ کو دیکھ کر جدھشٹر اور اسکے بھائی موہت ہو گئے وہاں  
فی کنتی کو بڑا فکرمور ہوا تھا کہ یہاں درجودھن کرن کبخت آئے ہوئے ہیں ایسا نہ کہ انھوں نے بچا کر میر  
ونکو دکھ دیا ہو بہت دیر سے نہیں آئے دھوم ریشی رانی کا سنتوش کر رہے تھے کہ تمھارے بیرون کو کوئی  
بھت نہیں دیکھا خاطر جمع رکھو۔

سنے ہی میں پانچون بھائی درویدی کو لیے ہوئے پونچے۔ جدھشٹر نے کہا کہ ماما آج جہنے بہت اوتھ  
ستا پانی دیوا چھتا سے انٹی کے منہ سے یہ نکلا کہ تم پانچون بھائیوں کا آپس میں بڑا پیار ہی پانچون بانٹ لو۔  
پیدی کو یہ بات بہت بڑی معلوم ہوئی اور پانچون بھائی ایک دوسرے کی طرف دیکھ کر مسکرنے لگے  
شٹر نے کہا کہ جو بھادی ہوتی ہی وہی ہوتا ہی ماما کا بچن سر آنکھوں پر ہی۔ جدھشٹر نے کنتی سے کہا کہ آج  
میں سو میر میں جیت کر درویدی کو لایا ہی اتنے ہی میں ارجن بھی آگیا اُسے درویدی سے کہا کہ ماما کے چرنوں  
میں جھکاؤ کنتی نے دیکھا کہ درویدی راجکاری کو ارجن لایا ہی تب اپنے کے ہوئے بچن کا اسکو سوچ ہوا کہ  
نے بغیر سوچے سمجھے کیا کہہ دیا۔ رانی کنتی درویدی کو دیکھ کر بہت خوش ہوئی اور بڑے پیار سے اپنی چھاتی  
سے لٹکایا اور ستکار سے اپنے پاس بٹھایا اسکے ساتھ کی سکھی سہیلیاں آئی تھیں انکو بھی اچھی طرح بٹھایا یہاں یہ  
پن آہم جو رہی تھیں کہ سرکیشن جی اور بلدیو جی جو سو میر میں پانڈون کو پہچان گئے تھے آگئے اور کنتی اپنی بہنوں کے  
پر ہی جدھشٹر اور ارجن بھیم سین وغیرہ سے بہت پرسن ہو کر ملے اور پر سپریت کی باتیں کر کے کہنے لگے کہ آج  
اور بھیم سین دونوں نے راجاؤں اور خاصکر درجودھن اور کرن کو خوب تاشا دکھایا میں تمھارے بڑا اکرم  
شش ہو رہا تھا اور پہچان گیا تھا اور کسی نے ٹکو نہیں پہچانا۔ درجودھن اور کرن کو بھی بعد میں معلوم ہو گیا  
کہ یہاں کے مقابلہ میں نہ ٹھہر سکے کنتی سے کہا کہ ہے ہو لکشین تمھارے گھر آئی ہی اسکا اور ستکار خوب کرنا۔  
کری ہی اور اگر کنتی سے پرکھٹ ہوئی ہی وہاں راجہ دروید نے درشت دوسن سے کہا کہ یہ لوگ منش نہیں  
ہے لگتا برہمن کا روپ دھارن کر کے آئے ہیں جنکے سامنے کرن اور شل سے نہا پر اکرمی اور درجودھن سے  
نہا پر اکرمی گئے تم جا کر دریافت کر دو کہ یہ کون ہیں درشت دوسن دھرم شالاین جہاں پانڈو اترے ہوئے تھے آیا  
درشت دوسن کی کرشن جی اور بلدیو جی بیٹھے ہوئے بڑے پریم پریت سے باتیں کرتے ہیں اور جدھشٹر اور ارجن کو بھائی  
نے ہی سب حال دیکھ واپس چلا گیا اور اپنے پتا سے سرکیشن چندر جی وبلدیو جی کے آنے اور محبت سے باتیں کرنا  
درجودھن پر کیا راجہ بہت خوش ہوا کہ جب سرکیشن چندر مہاراج انکے گھر بیٹھے بھائی کہہ رہے ہیں تو اب کیا ضرورت  
میں کرشن دریا فت کرنے کی ہی جسے ہزار درجہ اوتھم ہیں مجھے سوچ تھا کہ درویدی اچھے گھر بیا ہی جاوے اور  
یہاں کے لوگوں کی کرنواں میں سے پڑوہت کو واسطے دریافت حالات کے رانی نے بھیجا تھا پروہت نے  
کیا بات کہل کہا راجہ دروید کی پٹ رانی بھی بہت پرسن ہوئی۔ مگر ذات اور گو تر کی طرف سے راجہ دروید اور  
گج جی بنان نہیں ہوا۔

اتی سریرام کرت مہا بھارتے آپرب ۶۲۔ ادھیلے



## ترستھوان ادھیاء

راجہ دروپد کا پانڈون کی پرکیشا کرنا پانڈون کو بچا کر دوبارہ شادی دروپدی کی پار  
بھائیوں سے ترود پیدا ہونا اور بیاس جی کو بلانا

بیشم پائن جی نے راجہ جیشجے سے کہا کہ راجہ دروپد نے بڑی خوشی سے جدھشتر ارجن وغیرہ سب بھائی  
لیے رسوائی بنوا کر پانڈون کی پرکیشا کرنی چاہی کہ ابھی تک راجہ دروپد کو بھرم تھا کہ یہ پڑا کر می برہمن حقیقت  
پانچون پانڈوہین یا اور کوئی راج محل میں بہت سے عمدہ عمدہ دھنشن بان اور ڈھال تلوار ترکش بھالے  
بندوق تنچہ آراستگی سے رکھوائے اور باہر میدان میں باہتی گھوڑے رتھ وغیرہ آراستہ کر کے کھڑے  
اور ایک طرف سامان کا شنکار سی ہل وغیرہ اور جوڑی بیلون کی اور کئی قسم کا بیج یعنی غلہ بکٹی و موسل رکھو  
پانچون بھائیوں کو بلو کر بہت آدرشکار سے لکر اول سب اسباب اور بھر باہتی گھوڑے وغیرہ دکھائے راجہ جدھ  
بغور ملاحظہ کر کے انکی تعریف کی مگر کسیکو ہاتھ نہ لگایا بھیم سین نے باہتی اچھی طرح دیکھے اور انکے عیب و صو  
میان کیے ارجن نے تیر و کمان اٹھا اٹھا کر غور سے دیکھے سہدیو نے تلوار دن کے جوہر اور انکی آب و تاب  
مکمل نے گھوڑون کی طرف بہت توجہ کر کے انکی خوبیاں اور حال بال بھوڑی وغیرہ کا بیان کیا راجہ دروپد  
کہ یہ ضرور راجہ کے پترہین اور بڑے عقلمند اور پرتاپی ہیں مگر فقیرانہ روپ میں پھرتے ہیں پوچھا کہ آپ کو  
میں یا کتر و گندھرب یا جکش ہین جو اس روپ میں پھرتے ہیں جدھشتر نے کہا کہ ہم راجہ پنڈو کے بیٹے ہیں  
کوڑون کی بدسلوکی سے ہم اب تک پوشیدہ پھرتے ہیں لاکھا مند رکا جلنا اور اپنا سرنگ کی راہ سے  
اور رستہ میں جو اوقات پیش آئے سب سنا کر جدھشتر نے کہا کہ جب جدھ ہوا تب در جو دھن نے بھیم کو اور  
ارجن کو نہیں پہچانا سرکیش چند مہاراج ہماری سگی بہو کے بیٹے ہیں سوائے انکے اور بلدیو جی کے مجھے  
ہی کہ ہکو کسی نے پہچانا ہو راجہ دروپد نے بہت خوش ہو کر تواضع و تکریم سے انکو اشان کر کے شاہانہ لباس  
اور عمدہ عمدہ قسم کا شیرین و نمکین کھانا کھلایا رانی کنتی دروپدی کو ساتھ لیکر راجہ دروپد کے محلون میں گئی  
اسکی خوب تواضع و تکریم ہوئی پھر راجہ نے ارجن سے کہا کہ آپ اندر چلو باواہ کی رسم ادا کیجاوے ارجن نے  
بیچیدہ معاملہ پڑ گیا ہو بغیر اسکے اظہار کے نہیں رہا جاتا اور کہنے میں بھی بہت تامل ہو پوشیدہ رکھنا بھی ممکن  
نے کہا کہ اگر خلوت میں کہنے کی کوئی بات ہو علیحدہ چلے چلیں ارجن نے کہا کہ یہاں بھی سوائے ہم پانچو  
آپ در مشٹ رو من جی کے کوئی غیر نہیں ہو اصل حال یہ ہو کہ جو وقت سو میر سے دروپدی ہمارے ساتھ گئیں  
ماتاسے بلا اظہار نام ایک عمدہ چیز پانے کا حال کہا دیوا اچھا سے امنون نے کہا کہ پانچون بھائی باہر  
جدھشتر ہمارے بڑے بھائی دھراتیا دھرم کا ساکشات آوتار ہیں جنکا ادب مثل پدر بزرگوار ہم چار  
کرتے ہیں وہ حکم مادر کی بجا آوری میں ہمیشہ سرگرم رہتے ہیں اس معاملہ میں یہ بات بیچیدگی کی ہوگی کہ  
بھائی تقسیم کریں۔ راجہ دروپد کو اس بات کے سننے سے بڑا فکرمند ہوا اور کہا کہ بموجب دھرم شاستر  
بھائی کی اسری ماما کی سنان اور چھوٹے بھائی کی اسری پٹری کی سنان ہوتی ہو یہ بات سمجھنے آج تک



ایک کینان کے پانچ بہت ہون بڑے تردد کی بات ہی راجہ دروید نے اپنے پر دہست اور برہمنوں کو جو روزانہ اس کے  
ساتھ آتے تھے بلا کر اس معاملہ میں مشورہ کیا کوئی بات طو نہیں ہونی تب جدھ شڑنے کہا کہ پہلے سے بھی ایسا ہوتا  
آیا ہی کہ جبلا نام ایک گوتم گل کی کینان سات رشیوں سے بواہی گئی تھی پھر ایک تب کرنے والی کینان چرتیا  
دس بھائیوں سے بواہی گئی تھی جو ہماری ماما کے مکھ سے بچن نکلا ہی وہ بچن سدھ ہونا چاہیے کہ سنسار  
اسی پر مگور وہی اگر ایسا کرنے میں آپ کو سندھیہ پر گھٹ ہوا ہی تو بید بیاس جی ہمارا ج اسکا تصفیہ کریں گے  
بیتے کارن آدمی بھیجے گئے کہ جلدی لاوین بیاس جی ہمارا ج آئے اور اُن سے سب حال کہا گیا انھوں نے  
ساری دیر دھیان کیا اور پھر کہا کہ بھادی وہی ہی جو کنتی کے تنھ سے کھلی آب میں تم کو درویدی اور ان  
دون کا بچھلا حال سناتا ہوں۔

اتنی سریرام کرت مہا بھارتے آدرب چوسٹھوان ادھیان

## چوسٹھوان ادھیان

بیاس جی کاراجہ دروید کو پچھلے جنم درویدی کا حال سنانا اور پانڈون سے  
بواہ ہونا

اب کو بید بیاس جی نے کہا کہ یہ درویدی مختاری کینان جو اگن کند سے یلج رشی کے جگ کرنے پر پر گھٹ ہوئی  
پہلے جنم میں برہمنی تھی اسکا بہت اس سے دروہہ رگھتا تھا اُسے ہادیو جی کی بڑی تپشیا کی بھ لانا تھا ہمارا ج  
راہے کہ بر مانگ اسکی زبان سے پانچ دفعہ یہ شبد نکلا کہ بر۔ ہادیو جی نے ہنس کر کہا کہ پانچ بار نمنے بر مانگا تمکو  
کہ ملینگے اب دوسرا اتھاس سنو کہ ایک سحر کا ذکر ہو کہ راجہ اندر کیلاش پر بہت کے پاس سیر کرتے پھرتے تھے  
کے لئے ایک استری کو گنگا جی کے کنارے دیکھا کہ کھڑی رو رہی ہی جو آسنو کا قطرہ پانی میں گرنا ہی وہ خوشنا  
ہاں لاس لنوں کا ہو کر بہتا ہی اُس سے اندر نے پوچھا کہ تو کیوں روتی ہی اُس نے کہا کہ تم میرے پیچھے چلے آؤ اندر کے  
لے لیے وہ استری ایک استھان پر اندر کوئے گئی جہاں شیوجی ہمارا ج پارتی جی سے راجیشری روپ بنائے  
ہے تھے اندر نے اُنکو نہ پہچانا کہ کون ہیں اور نے آپے کا اُنھماں کر کے کہا کہ میں دیوتاؤن کا راجہ اندر  
ہی ہو کہ یہ چاہا کہ دونوں استری پرش میری تعظیم اُنکے کرکریں ان دونوں نے اندر کے سامنے آنے کی کچھ پروا  
نہ کی کھیلے رہے وہ استری ہاتھ جوڑ کر اُنکے سامنے کھڑی ہو گئی جب وہ کھیل چکے تو اُس پر تابی پرش نے  
تھے اندر سے کہا کہ تمکو بڑا اُنھماں ہی جاؤ اُس کند را میں دیکھو کون بیٹھا ہی اسوقت اُنکے تیج سے اندر  
جانی اُٹھا اور کند را میں جا کر دیکھا تو وہاں جا اندر ویسے ہی جیسا کہ اندر کا روپ تھا بیٹھے ہوئے تھے اُس وقت  
ہم جا ہمارا ج اصلی دیو روپ سے پر گھٹ ہو کر کہنے لگے کہ اُنھماں کرنے سے یہ چارون اندر یہاں بند کیے گئے  
ہی ہو گئے کم بھی اُنھماں بس اُنکے شامل ہو کر پانچون مرت لوک میں جنم لو۔ اُن پانچون نے شیوجی سے پرار تھنا کی کہ  
ہم شاستر مہرت لوک میں ہو تو جنم ہمارا دیوتاؤن سے ہو دے شیوجی ہمارا ج نے کہا کہ ایسا ہی ہو گا۔ یہ دروید  
نے ایک ہی ہی جو اندر کو شیوجی کے پاس لے گئی تھی اور یہ پانچون پانڈو پانچ اندر میں اس کینان کا بواہ برہما جی کی



اچھا انکول ان پانچون پانڈون سے ہونا چاہیے تم کچھ سوچ مت کرو اور بواہ کر دیو دروپدی بھی پانچ کیناؤن  
 جنگا نام یہ جو۔ مندو ڈری۔ تارا۔ اہلیا۔ کنٹی۔ دروپدی۔ ان پانچون کیناؤن کی برابر روپ دھرم اور اس  
 میں نہیں ہو سکتا ہی دو بدھا کو چھوڑ دو۔ بیاس جی نے راجہ دروپد سے کہا کہ میں تمکو اپنے قبول سے گیار  
 دیتا ہوں کہ تمہارا سندر یہ جاتا رہے اس وقت راجہ دروپد نے گیار نیت سے پانچون پانڈونکو پانچ  
 کہ سندر بھوشن اور سندر اور کٹ دھارن کیے ہوئے پانچون اندر براجان میں ان میں شیش کر کے ارجن بہت  
 شو بھایمان پر میت ہوا اور بکینٹھ کی سری دروپدی کو دیکھا یہ شچھ سج دیکھ کر راجہ کو سنتوش ہو گیا  
 بید بیاس جی اندر دھیان ہو گئے اور راجہ دروپد نے اپنے پتر دہت سمیت رنواس میں جا کر سب حال اپنی  
 سے کہا ایک عمدہ منڈپ جو پہلے سے اسی لیے بنوایا گیا تھا جکی شو بھار بن نہیں ہو سکتی اور جسکے چاروں  
 سورن کے ہیرے لعل جواہرات سے جڑے ہوئے تھے اور اسکے چاروں طرف بندن دار لگی ہوئی تھی سو  
 کے کینے کے برکش خوبصورت بنائے گئے تھے اسکے نیچے نہایت عمدہ بیدی بنی ہوئی تھی پہلے جدھر ملاو  
 بدرجہ ایک ایک دن بھی سین ارجن سہا یو نکل سے بھانورین ڈالین اور پانچون کو سندر سنگھاسن پر بٹھا  
 دروپدی کو بائیں طرف بیٹھا کر دیوتاؤن کا پوجن کرایا منڈپ کے نیچے پانچون بھائیوں کو کھٹ رس بھوج  
 بیشم پان جی نے جینجے سے آئینہ کی بات کہی کہ ایک برس بواہ ہونے پر دوسرے دن دروپدی کین  
 میں پریت ہوئی تھی راجہ دروپد نے پانڈون کو علیحدہ علیحدہ بہت سا دھنر گھوڑے ہاتھی رتھ پالکی اور  
 داس اور واسی اور بھوشن بستر و کیر دھرم شالا کو دروپدی سمیت بھیج دیا کنتی اس دھنر اور سامان کو دیکھ  
 خوش ہوئی تھوڑی دیر ہوئی تھی کہ سریکرشن چندر مہاراج نے بہت سا نقد روپیہ اور جواہرات نہایت عمدہ  
 زلفیتی زنانہ اور مردانہ پوشاک اور بہت سے ہاتھی اور گھوڑے رتھ پالکی اور بہت سی سینا سوار اور  
 کے پاس بھیج کر بڑا سامان اور جلوس شاہانہ جمع کر دیا تاکہ درجو دھن کو یہ خیال نہ رہے کہ ہمارے آدھا  
 کی پانڈونکو پر دیا ہے جب یہ حال دروپدی کے بواہ ہونے اور اسقدر سامان جمع ہو جانے کا درجو دھن اور  
 معلوم ہوا تو انکو بڑا شوک ہوا اور جن راجاؤن سے پانڈون کی پریت تھی انھوں نے انکے لاکھ  
 سلامت نکلنے اور دروپدی سے بواہ کرنے اور ارجن و بیشم سین کا بن اور پراکرم سویر میں اپنی آنکھ سے دیکھ  
 خوش ہو کر ہاتھی گھوڑے رتھ پالکی اور بہت سی فوج دروپد نگر میں پانڈون کے پاس بھیج دی۔  
 اتنی سریرام کرت ماہ بھارتے آدرب دروپدی بواہ برن ۱۲۴ دھیا

## بیاسٹھوان آدھیاے

پانڈون کا حال معلوم ہو کر راجہ دھرتراشت کا ہستنا پور میں بلانا اور انکا سریر  
 سمیت ہستنا پور جانا

بیشم پان جی نے راجہ جینجے سے کہا کہ جب درجو دھن اور کرن کو معلوم ہو کہ پانڈو اس  
 سے جو لاکھ اور مال کا بنایا گیا تھا بچکر پانچال دیش میں پہنچے اور دروپدی سے بیاہ ہو کر بڑا



اور سری کرشن جی نے آنکھ دیا ہی تو آنکھ بہت برا معلوم ہوا اور بڑا فکری ہوا۔ کرن نے کہا کہ پانڈو یہاں اگر  
 آدھ دینگے۔ پہلے تو بھیم سین کو زہر دیا پھر لکھ کا مکان بنوا کر جلانا چاہتے تھے مگر سلاستی سے وہ اس خطے  
 کے مکان سے باہر نکل گئے اور پر دھن پچا رہا اور پانچ فقیر مصیبت کے مارے اس میں جھگڑے اب وہ یہاں اتنے  
 دن کو لیکر آدھ دینگے تو ضرور جہد ہو گا اور ارجن کو ایسے ایسے رنج اٹھانے پر بغیر دے کب ہنٹوش ہو گا اسلئے بہتر  
 ہے کہ وہاں جا کر گھیر لیا جائے در جو دھن شکستی۔ دوسرا سن وغیرہ نے کرن کی راہ سے اتفاق کر کے دھرتراشت  
 میں سب حال کہا دھرتراشت نے کہا وہاں جا کر اُسے لڑنا تو کسی صورت میں زیبا نہیں ہو یہ صلاح جو کرن نے  
 اپنا نہایت ناقص ہو البتہ اگر وہ اپنی سہیلی لکھیاں آدھ دینگے اور تیسے کچھ جھگڑا کریں گے تو اسوقت دیکھا جاوے گا  
 کہ کتنے ہرگز یقین نہیں ہوتا کہ جدھشٹ تیسے پتھاری ہڑائی کرنے کا بدلہ لیوے دو دفعہ زہر بھیم سین کو  
 دیا اور وہ جیتا رہا تیسے اُسے کچھ نہیں کہا تھو یہ خند ہوا ہی کہ آنکھ بہت سادھن اور سینا سر بکرشن چندر جی  
 نے دروید نے دی اویہ خیال نہیں کرتے کہ جب تم اُسے لڑنے کو جاؤ گے تو کیا راجہ دروید انکی سہلی نہیں کرے گا  
 چندر جی جو جدھشٹ کو بہت پیار کرتے ہیں وہ جدھشٹ کی مدد نہ کریں گے پھر پتھارا کیا متھے ہی جو اُسے سنگرام  
 میں در جو دھن اُسوقت اپنا سائنھ لیکر چلا آیا اور اپنے ساتھیوں کو سب حال کہنا یا کہ راجہ دھرتراشت کی آگیا نہیں ہونے  
 کی کہ بھیشم جی۔ بدرجی۔ راجہ دھرتراشت کے پاس موافق معمول کے آنکھ بیٹھ گئے اور ہر دھرتراشت کا ذکر ہو کر بھیشم جی نے  
 اپنی اور بھیم سین کے پانچوں پانڈو پانچال دیش میں پرگھٹ ہوئے راجہ دروید نے اپنی پتری کے بواہ کے کارن سوہیر  
 نے چھلی کے نشانہ لگا کر دروید ہی سے بواہ کیا سا راز مان جا گیا تھا کہ پانچوں پانڈو کتنی سمیت بڑا وہ  
 تھیں میں بھیشم ہو گئے لیکن جسکو پریشم بچا وے اُسے کوئی نہیں مار سکتا بواہ کے پیچھے سری کرشن مہاراج اور راج  
 نے پانڈو کو بہت سادھن اور سینا دی در جو دھن اور بھیم سین کا ارجن اور کرن کا سوہیر میں جہد ہوا اٹھا  
 ان سمیت ہار کر چلے آئے کسی نے آنکھ نہیں پہچانا اب مناسب یہ ہے کہ پانچوں بھائیوں کو بلا کر آدھاراج دیدو  
 زمانہ بڑا کہہ رہا ہے کہ تیسے بھیم سین کو دو دفعہ مارنا اور لاکھا مندر میں پانچوں بھائیوں کو جلانا چاہا پریشم نے  
 اکی تھاتا درونا چارج نے بھی کہا کہ جو بھیشم جی نے فرمایا وہی ہونا چاہیے تب کرن نے کہا کہ بھیشم اور درون  
 کے بھائی پانڈون کی طرف داری کرتے ہیں ہمارا دیا ہوا بھوگ بھوگے ہیں اور در جو دھن کے دیشی (دشمنوں)  
 درون کی بھلائی چاہتے ہیں بدرجی نے کہا کہ کرن اور در جو دھن اور دشمنی تینوں آدمی کھوٹی صلاح کر کے  
 ایش کرنا چاہتے ہیں انکی باتوں پر کبھی پانڈون سے بروہہ کرنا نہیں چاہیے پانچوں پانڈون مانا سمیت ہماری  
 سے زندہ رہے ہیں اب اُسے پریت کر دے تو بدنامی کا داغ دُور ہو جاوے گا دھرتراشت نے کہا کہ جہد  
 ہو کچھ فرمایا بہت درست ہے جھگڑا دن ہی چنتا رہتی ہے کہ در جو دھن کیسی آئینٹ پانڈون کے ساتھ کرتا رہتا  
 ہے شیل وان ہیں کہ باوجود ایسے برا کرمی ہونے کے وہ بدلا نہیں لیتے ہیں بدرجی نے راجہ جدھشٹ اور اُسکے  
 بیٹوں کی تعریف کر کے کہا کہ جو کچھ بھیشم تباہی نے کہا وہ سب ہی کرنا آجت ہے وہ نہ سارا زمانہ اور راجہ دروید  
 کے ساتھ کہ بھیشم کا راج چھینکر آنکھوں طرح کے دکھ دیتے ہیں راجہ دھرتراشت نے کہا کہ بدرجی آپ  
 پانڈون کو کسی طرح سے میرے پاس لے آئیں بدرجی پانچال دیش کو روانہ ہوئے پانڈون اور راجہ دروید



بمذہبی کا آنا سکر استقبال کیا اور بروقت ملاقات پہلے راجہ سرکیرشن جی دراجہ دروید سے اور پھر پانچون بھائیوں  
 لے آئیں۔ نے ہمدردی کا بہت آدرستکار کیا ہمدردی نے راجہ دروید سے کہا کہ راجہ دھرتراشت اور بھیشم جی اور آ  
 مترہار دواج درونا چاری جی نے آپ کی اور آپ کے پردار کی کشل پوجھی ہو اور پانچون اپنے بھتیجوں کو بلایا  
 انکو رخصت کرین راجہ نے کہا کہ راجہ جد ہشر کی عیسیٰ اچھا ہو کرین میں آئے نہیں کہو گا کہ آپ ہستنا پور چلے  
 راجہ جد ہشر سے ہمدردی نے کہا انھوں نے جواب دیا کہ جیسا سرکیرشن ہمارا راج کہینگے ویسا ہی کرو گا آخر کیا  
 صلاح ہوئی کہ راجہ دھرتراشت نے بلایا ہو جانا آچیت ہی سرکیرشن ہمارا راج پانڈو کو ساتھ لے راجہ درو  
 بدھا ہو ہمدردی کے ساتھ ہو لیے وقت رخصت راجہ دروید نے بہت سا خزانہ اور سینا دیکر بڑے جلوس سے  
 روانہ کیا کہ راجہ دھرتراشت اور درجو دھن کو معلوم ہو جاوے کہ پانڈو آئے محتاج نہیں ہیں جب یہ سب  
 آئے سرکیرشن جی کا آنا مع پانڈون کے سکر شہر کے رئیسوں اور راج پردار نے اگوانی میں جا کر بہت  
 منائی پہلے بھیشم جی اور راجہ دھرتراشت سے اور پھر سب سے جتنا جوگ ملے اور سوائے درجو دھن اور اس کے بھائی اور  
 سب ہی بہت خوش ہوئے راجہ دھرتراشت اور بھیشم جی نے سرکیرشن ہمارا راج کا بہت آدر بھاؤ کر کے اپنے  
 بھتیجوں کو گلے سے لگایا اور بہت ساریار کر کے کہا کہ میں تمھارے آجرن سے بہت ہی پرشن ہوں جس  
 سنا کہ بڑا وہ میں سب جلگے بڑا بھاری شوک مجھے ہوا دن رات اسی چنتا میں بہت کلیش میں نے اٹھایا  
 بڑی کرپا کی کہ آج تم پانچون بھائی کیشم کشل پور یک میرے سامنے براجمان ہوئے ایتنے دن تک بڑے  
 اٹھائے اور مجھے اپنے حال سے اطلاع نہیں دی نہیں معلوم تھے کیا سمجھا جواتے دنوں تک پوشیدہ بن  
 ماسیمیت پھرتے رہے خیر جو ہونا تھا ہوا اب تم آندے سے راج کرو راجہ جد ہشر نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ آپ  
 پر بھاؤ سے ہماری جان بچی پریشہر کا کرڈون دھندا ہو جو آپ کے درشن پھر ہو گئے جب سب ہنسی خوشی محلو  
 تو سرکیرشن جی کو رتن جرٹ سنگھاسن پر بٹھایا رانی کشتی درویدی کو ساتھ لیے تو اس میں گئی سب راج پرد  
 کو اس درویدی کی سندرتائی اور اس کے بھوشن بستر دیکھ کر آتی پرشن ہوئے پھر سرکیرشن ہمارا راج  
 دھرتراشت و بھیشم پتامنہ جی سے پریت کی باتیں کر کے پانچون بھائیوں کے بل اور پراکرم اور درویدی  
 کا حال ارجن کا بھرک جتن میں فشانہ لگانا درویدی کا بواہ ہونا برن کیا ہستنا پور باشی راجہ جد ہشر اور  
 کے آنے سے بہت خوش ہو گئے گھر گھر راگ رنگ اور آندہ بھائی ہونے لگی۔

آتی سربراہ کرت ہما بھارت آدرب پانڈو کا سرکیرشن سمیت ہستنا پورین آنا ۶۵۔ ادھیا

## چھیا سٹھوان آدھیا

راجہ دھرتراشت کی صلاح سے پانڈون کا کھانڈوبن میں آنا اور دلی جسکو اب  
 کہتے ہیں آباد کرنا

بیشم پان جی نے راجہ جینجے سے کہا کہ بھیشم جی اور ہمدردی سے صلاح کر کے راجہ دھرتراشت نے  
 کو آدھارا راج دے دیا اور کہا کہ بے چہر نم کھانڈوبن میں جا کر راج کرو میں تمھارے آجرن سے بہت ہی







भक्तिनरनारियहांके बैश ब्राह्मन क्षत्री ॥

दिखी कहें श्रीरामबासजहांल पौंड्रियनगरी

طرحوان آدھیں

بیستم پابن جی سے راجہ جیسے نے پوچھا کہ ہمارا ج در ویدی اپنے پانچون تہون کے ساتھ کس طرح رہا کرتے  
 اور کیونکر ان کے پاس رہنے کی باری مقرر تھی اُس کے سندر سو پ پر پانچون بھائی موہت تھے اسکا برتانت سنائیے  
 جی نے کہا کہ اندر پرست نگریں پانچون بھائی راجہ جدہشٹر کے محل میں بیٹھے ہوئے پر سپر پریم پریت سے بات  
 تھے کہ دیوریشی نار دجی آئے راجہ جدہشٹر اور پانچون بھائیوں نے اور ستکار سے ریشی کا بوجن کیا اور پریم بھگہ  
 برن کرتے رہے پھر رانی در ویدی کو اطلاع دی وہ دیوریشی کے درشتونکو آلی اور انکو سر جھکا کر ڈنڈوت کی  
 جرن چھوئے نار دجی نے اُسکو برسن ہو کر آشیر داد دی اور رخصت کیا بعدہ سند اور ادپ سند دونوں گئے  
 راجھسونکا دیوتاؤں گندھرب اور راجھسون کے جیتنے کے لیے بڑا تپ کرنا برہما جی کا بردان دنیا انکا سب کو  
 راج کرنا دیوتاؤں رشیوں کا برہما جی سے پرا رتھا کرنا اور انکا تلوتا مہا سندر استری کا پیدا کرنا اور راجھسون  
 سامنے بھینا دون راجھسون سند اور ادپ سند کا باوجود پریم مترتا ہونے کے آپس میں لڑ کر مزیاں کیا اور  
 ایک استری پر دون بھائی جھگڑ کر مر گئے تھے ایسا نہ ہو کہ تھا رادر ویدی کے اوپر جھگڑا ہو جاوے نار دجی  
 جدہشٹر سے کہا کہ تم پانچون بھائیوں میں ایک استری ہو اور کوئی باری مقرر نہیں ہو مناسب ہو کہ باری مقرر  
 اُپت ہو تو اسی بھائی کی کہلاوے جس سے گر بھ ہوا ہو۔ اسلئے ایک ایک برس کی باری رکھو جس برس  
 ایک بھائی کے محل میں رہے وہاں دوسرا بھائی نہ جاوے جو کہ اچت چلا جاوے تو اسے بارہ برس پر  
 بن میں رہنا پڑے اس لئے سے مر جاو بندھی رہے گی میں سب جگہ اکاش پر تھی۔ پاناں پر گھومتا رہتا  
 میرے پر یہ جن ہیں انکو ایسا آپدیش کرتا ہوں جہین انکا مہت ہووے اسی کارن سب ستر استر۔ استری  
 کہنے پر سب تو اس رکھے ہیں پانچون بھائیوں نے خوش ہو کر اس بات کو منظور کر لیا اور برس برس کی باری مق  
 پریت سے رہنے لگے دیوریشی نار دجی انتر دھیان ہو گئے راجہ جدہشٹر نے دہلی میں راج کر کے بہت سے را  
 اپنا مطیع کیا اور بہت سال تک اپنے قیصر بن کر لیا۔

الرسطوان أذنيان

ایک برہمن کے فریاد کرنے پر ارجن کا راجہ جد مشٹر کے محل سے جہان درویدی تھی ہوتا

جانا اور سبب غم شکنی ارجن کا بن کو جانا الوہی سے ہوا دھونا

بیشم پان جنی نے راجہ جنی سے کہا کہ دیکھو بھادوئی کی کیسی بجزت گت ہو جب دیورشی نار دجی درو پدی

سرمایہ اس مال پر کہ مصنف اس معاشرت کا سرمایہ بیان رہتا ہے اور دوسرے ارتقا کے سرمایہ جی کا بیان باقی جو سرمایہ برکت اور پائیدار کی نسبتا فی ہوتی پیاری نگری ہو اگر کسی کو یہ خیال ملے کہ ایسا عالمی نظام سے بہتر ہو سکتا



باری مقرر کر گئے تب اسی طرح درویدی اپنے بہت راجہ جد ہشتر کے پاس پہلے رہنے لگی ایک دن بہات کال ایک بہمن راج دربار میں آیا اور کہنے لگا کہ آپ کے راج میں چور برہمنوں پر ظلم کرتے ہیں دیکھو میری گائے چور لیے جلتے ہیں اسی سے میرا بدن ہوتا ہے کسی طرح میری گائے جلدی چوروں سے دلا دوا رہن نے کہا تھوڑی دیر سیرام کر دو اسے جد ہشتر محل سے آجا دیں تب اپنے شستر لیکر تھارے ساتھ چلوں گا برہمن نے کہا کہ مہاراج چور بھر کمان پادھی جلدی چلو اور رہن نے بہتیرا سمجھا یا وہ نہ مانا لاچار رہن اپنے منہ پر چادر ڈال کر اندر محل کے گیا اور ہتھیار لا کر برہمن کے ساتھ ہوا اور چوروں سے گائے برہمن کو دلا دی اُنکو قید کر دیا اور رہن نے خیال کیا کہ نار دجی کے کہنے کے بموجب ملک و بارہ برس بن میں رہنا چاہیے یہ سوچ کر وہ کو تیرتھ جاتا کرنے چلا راجہ جد ہشتر نے اور ہیم سین نے ارجن کو سمجھایا ایک ضرورت سے تم اپنے ہتھیار لینے محل میں گئے کچھ مضائقہ نہیں تم تیرتھ جاتا دغیرہ جانے کا قصد نہ کرو مگر ارجن نے کہا کہ نار دجی کے سامنے بننے جو بہن کیا ہے اُسکو پورا کرنا چاہیے پہلے ہر دو اور گیا وہاں اشنان کرتا تھا کہ لوہی ناگ کینان راجہ باسک کی پتری ایراوت گئی کی اشنان کے لیے آئی اور ارجن کے سروپ پر موہت کر رہن کو پاتال لے گئی وہاں جا کر اُسے ارجن سے بواہ کرنا چاہا ارجن نے کہا کہ میں تیرتھ جاتا کو نکلا ہوں بواہ نہیں دینا چاہتا ناگ کینان نے اپنے ہر دے کی پریت پر گھٹ کر کے کہا کہ جو آپ مجھے انگیکار نہ کر دے تو میں اپنا شتر بھڑوڑو گئی میں تھاری داسی قن من سے ہو چکی ہوں ارجن نے اُسکا کہنا مان لیا اور اُسکے ساتھ گن رھرب بواہ کر کے رہنے لگا کچھ عرصہ بعد اُسکے گرجہ سے ایک پتر پر م سندر پیدا ہوا ارجن نے وہاں سے چلنا چاہا پرت الوپی نے من جانے دیا آخر کار ارجن نے کہا کہ ہمیشہ میں یہاں نہیں رہ سکتا ہوں مجھکو جانے دو اُس سے وعدہ کر کے اور اُسکو گرج دیکر وہاں سے روانہ ہوا اور اُسکے پریم کو یاد کر کے بہت رنج مانا وہاں سے ہمالہ پر بہت کو گیا پر سرام جی کے روشن ہوئے انھوں نے ارجن کو بڑی پریت سے اپنے پاس رکھا اور شستر بدیا سکھا لی پھر ارجن اُسے بدھا ہو کر تھ جاتا کو چلا گیا۔

اتی سریرام کرت مہا بھارتے آدرب ۶۸۔ ادھیات

## آرتھوان ادھیات

ارجن کا تیرتھون من جانا اور خیر انگداسے بواہ ہونا سیرام جی کا سپدا ہونا

ہیم سین پائین جی نے راجہ جینجے سے کہا کہ جب ارجن پر سرام جی سے شستر بدیا سکھ کر وہاں سے چلا تو انوپیش ہمند کے کنارہ کے تیرتھون کو ہوتا ہوا سنی پور پور ب میں پہونچا اور ایک باغ میں نو اس کیا اُس نگر کے راجہ کینان چیز انگد انام سکھی سہیلیوں کے ساتھ باغ میں آئی اور ارجن کے روپ اور تیج پر موہت ہو گئی راجہ کی اچھا انوسار ارجن سے بواہ کر دیا ایک سال وہاں ارجن رہا اُسکے ایک پتر سیرام نام بہت خوبصورت ہوا ہوا راجہ کے اولاد نہ تھی اُس نے اپنے نو اسہ کو راج کا ادھکاری بنایا ارجن وہاں سے نمیشا تیرتھ اور گیا میں وہاں کر کے سو بھدر تیرتھ کو گیا وہ استھان بہت رینک دیکھا کٹھن بہت بزل جل بھرا ہوا تھا بہت سے شتر لے جا رہے تھے وہاں کے برہمنوں نے کہا کہ یہاں پانچ تیرتھ ہیں۔ اگنت۔ سو بھدر۔ بھو کو م



کا رندھم۔ بھڑوآج۔ ابن پانچون کندون میں بڑے بڑے گراہ رہتے ہیں وہ جل چرنش کو کھا جاتے ہیں کوئی  
 ابن پانچون تیرتھون میں اندر جا کر اسٹھان نہیں کرتا ہی ارجن نے کہا کہ چلچرون کاٹھے بھونین ہی ابن تیرتھون میں  
 ضرور اسٹھان کرونگا اور چلچرون کو مار کر ایسا ابن تیرتھون کو کر دوں گا کہ پھر کسی شش کو تیرتھون میں نہانے کا بھی نہ رہے  
 یہ کہہ کر پہلے ایک کٹھن میں جسکا نام سو بھدر تھا ارجن اسٹھان کرنے کو گیا ایک گراہ بڑا بھاری آیا اور اسے ارجن کیل  
 پکڑ لیا ارجن اس گراہ کو گھسیٹ کر باہر لے آیا اسوقت وہ گراہ ایک سندرا پتھر ابن گئی اور ہاتھ جوڑ کر کہنے لگی  
 نام پر جا آپتھر ہی ہم پانچ آپتھر ایک رشی کے تپ کھنڈن کرنے کو اس کے پاس گئیں اور بہت دیر تک اسکو بڑے  
 رشی نے ہماری طرف کچھ خیال نہ کیا جب ہم نے اسکو دق کیا تو اسے ہلکو سراپ دیا کہ تم پانچون آپتھر چلچر گراہ ہو  
 پھر ہم نے بہت عارضی سے کہا کہ ہمارا آپر ادھ چھان کر و رشی نے کہا کہ مہاتما پانڈون کا چرن کم پکڑو گی وہ تلو جل کے  
 گھسیٹ لاوے گا اس کے چرنون کے پر تاپ سے تمھارا ادھار ہو جاوے گا وہ دن آج ہوا کہ تمھارے چرنون  
 آپتھر کے ہمارا سراپ نوزت ہوا ابن چارون تیرتھون میں چار گراہ دی چارون آپتھر ابن اٹکا اور دھار بھی  
 کر دیں یہ کہہ کر وہ آپتھر آکاش کو اڑ گئی پھر ارجن اسی طرح چارون تیرتھون میں گیا اور وہ چارون آپتھر اپنا  
 روپ پا کر ارجن کو اشیراودے کر سرگ کو چلی گئیں وہ ان کے برہمنون کو یہ برا کر م اور مہان دیکھ کر بچسج  
 انھون نے ارجن کی پوجن کی وہ ان سے چلکر ارجن کو چترانگدا کی یاد آئی پھر مہنی پور گیا اور چترانگدا اور اپنے  
 برہما بن کو دیکھ کر پرسن ہوا راجہ نے دوسری کینان کا بواہ بھی ارجن سے کر دیا اور ایک پتھر اس کے بھی ہوا  
 اتی سرہام کرت مہابھارتے آدرب۔ انھڑوان اڈھیا

لے پھر بن اپنے پانی اس کے اندر پھرنے والے پھر پانی کے جو گراہ مچلی کچھ اڈک ۱۱

## سترھوان اڈھیا

ارجن کا تیرتھ جاترا کرتے ہوئے دوار کا میں جانا اور سو بھدر اکو ہرے جانا بلدیوہ  
 کرودھ ہونا

میشم پابن جی نے کہا کہ مہنی پور سے ارجن تیرتھ جاترا کرتا ہوا دوار کا کو گیا سر کرشن جی نے خبر پائی کہ  
 تیرتھ جاترا کرتا ہوا اتنا ہی شہر کو آراستہ کر لیا اور بہت پریت سے ارجن کو اپنے ساتھ لاکر راج محل میں اتار کر  
 اور جاموتی اڈک پٹ رانی اور شہدر ارجن کے دیکھنے کو آئیں سو بھدر اکو دیکھ کر ارجن کا من موہت ہوا اور  
 بھی ارجن کے سروپ پر موہت ہو گئی دونوں کا دل لگیسا سو بھدر اور جو دھن کے بڑے ارجن شکر آسکے  
 بواہ ہونے سے ناراض تھی اور ارجن کو نشو بھگت و سری کرشن جی کا سکھا جا کر بہت اچھا اور بڑا پر اکرمی ج  
 اس بچا سے کہ در جو دھن کو نہ بواہی جاوے سو بھدر ارجن کے پاس آنے لگی دونوں کا گندھرب بواہ ہو  
 کرشن چندر انتر جامی نے جان لیا کہ سو بھدر اکو گربھ ہوا ارجن سے کہا کہ تم سو بھدر اکو لے کر چلے جاؤ ارجن  
 ساتھ لیکر چلے گئے اور شہر بیکر میں جا کر ٹھہرے بلدیوہ جی کو خبر ہوئی کہ ارجن ہماری بہن سو بھدر اکو بھگائے گیا انکا  
 ہوا اور چاہا کہ سینا لیکر ارجن کو قید کر لاؤن سر کرشن مہاراج نے سمجھایا کہ بھائی اب ارجن اسے لیکر چلا گیا  
 آخر کار اسکا بواہ کرنا ضرور تھا ارجن اپنا بھائی ہوا اور بڑا پر اکرمی ہو آپ نے سو بھدر اکو بواہ در جو دھ



سب سمجھا تھا میں درجہ جن سے ارجن کو اچھا سمجھتا ہوں تب بلدیو جی سمجھ گئے کہ یہ کرتوت آپ ہی کی ہو ورنہ  
 ن کی کیا سامر تھ تھی جو ہماری بہن کو اس طرح اڑائے جاتا بلدیو جی کرشن ہمارا لڑکے کی اچھا سمجھ کر چپ ہو رہے  
 نے خیال کیا کہ مجھے بارہ برس بن میں پھرتے تیرتھ جاتے کرتے ہو گیا ہر آب میں اندر پرست کو جاؤں تو بہتر  
 مار دجی کا بچن پورا ہو گیا اپنے من میں سوچ سمجھ سو بھدر اسمیت اندر پرست میں ہو چکا راجہ جدھشٹر اور اسکے  
 ارجن کے دایس آنے سے بہت خوش ہوئے سو بھدر کو دیکھ کر کتنی اور سب راہنماں خوش ہو گئیں۔  
 اتی سریرام کرت مہا بھارتے آد پر ب ۷۰۔ اوتھیا

## اکھڑوان اوتھیا

پانچون پانڈون کے درویدی سے پانچ پترونکا اور ابھمنونکا سو بھدر سے پیدا ہونا  
 شیم پان جی نے کہا کہ سر کرشن جی نے اپنے پتا بسدیو جی سے سب حال سو بھدر اور ارجن کا برن کر کے کہا  
 دونوں ایک دوسرے کے روپ پر موہت ہو گئے تھے اب انکا بواہ شاستر انوسار ہونا چاہیے بسدیو جی نے  
 بہت اچھا بہت سا سامان دھیزرے کر سری کرشن اور بلدیو جی کو اندر پرست بھیجا راجہ جدھشٹر ارجن  
 اپنے بھائیوں سمیت آنکے لینے کو گئے اور بہت آدرش کا رسے بکر بڑے جلوس سے سر کرشن اور بلدیو جی کو  
 ن لائے کرشن چندر جی نے بصلاح بلدیو جی سو بھدر کا بواہ شاستر انوسار بدھی پوربک ارجن کے ساتھ کرایا  
 ہزار ہاتھی جنپر چاندی سونے کی عامری اور زر رفت کی جھول بغین اور اسے قدر گھوڑے زین اور کھنی سے آرا  
 دیکھ کر گندھرب دیش کے گھوڑے تجاے مان ہوں اور بہت سی پالکی نالکی ہزاروں داس و اسی بڑا دھیزر دیا  
 بی تو ددار کا کو بواہ ہونے کے پیچھے چلے گئے اور سر کرشن جی یہاں پانڈون کے پاس ہے بشیم پان جی نے  
 سو بھدر سے ابھمنون پیدا ہوا یہ لڑکا بہت خوبصورت اور بڑا پیرا کر می ہوا اسکا ذکر آگے آوے گا راجہ جدھشٹر  
 بھمنون کے پیدا ہونے کی خوشی میں بہت خیرات کی دس ہزار گائے بر بھمنون رشیوں کو سٹک پ کر کے دیدیا  
 ن نے شاستر اور شستربہ یا چھوٹی عمر میں سی سکھ لی تھی کہ اس وقت کوئی راجکارا اسکی ستان خوبصورت  
 شستربہ یا کا جاننے والا نہیں تھا پانچون پانڈون بلدیو جی اور سر کرشن جی کو ابھمنون بہت ہی پیارا تھا۔  
 سی کے پانچون پانڈون سے ایک ایک پتر پیدا ہوا انکا حال ستانا ہوں کہ راجہ جدھشٹر سے نہت بند اور  
 ن سے ست سوم ارجن سے سرت کیرت بکل سے ستاینک اور سہادیو سے شستربہ کر پانچ  
 خوبصورت پتر کر می دیوتاؤں کے سے پتر ہوئے۔ راجہ جدھشٹر نے انکو شاستر اور شستربہ یا خوب پڑھائی  
 ابھمنون اور یہ پانچون پتر پانڈون کے مہا لی ہوئے ہیں مہا بھارت جدھ میں انکے بل اور پتر اکرم کا  
 بر بن ہو گا۔

اتی سریرام کرت مہا بھارتے آد پر ب ۷۱۔ اوتھیا



## مہتر وان آدھیا

اگرین دیوتا کا برہمن روپ سے آنا اور سری کرشن وارجن کا کھانڈوبن جلا نے کو جا  
کا پڑیو ہتسش ارجن کو مع اکشے ترکش کے اور بسو کرمان کا رتھ مہاراج کی سواری  
لے آنا۔

بیشم پابن جی نے کہا کہ ایک دن سرکیشن جی اور ارجن اپنے راج محل میں جو جنما جی کے ترٹ پر نہایت  
آراستہ گلاس فانوس شیشہ آلات چلن پر دونوں سے پیراستہ تھا بیٹھے ہوئے جو سرکھیل رہے تھے گرمی کا  
تھا دونوں کا ارادہ ہوا کہ جنما جی کے ترٹ قیام کر کے جل کر پیرا کا آئندہ لکھیں لب جنم ڈیرے نیچے ایسا نہ کرے۔  
سو مکی استریوں سمیت جنما جی کے کنارے پہونچ کر جل کر پیرا کرنے لگے اور پھر ایک اونچے استھان پر بیٹھ کر جل  
کی شوبھا دیکھ رہے تھے کہ ایک رشی بڑے لمبے قد چوڑی چھاتی والے جنگی دائرہ میں موٹھ بنگل برن چلتی ہوئی  
چیرسترو دھارن کیے ہوئے پر کاشمان مکھا رند اگرین دیوتا برہمن روپ سے اسی استھان میں پرگٹھ ہوئے کہ  
مہاراج نے پوچھا کہ اس وقت آپ یہاں کیونکر آئے اگرین دیوتا نے کہا کہ مجھے ایک رُودگ ہو گیا ہے جو کھنہنیں  
یہ بیماری مجھے اسطرح ہوئی کہ راجہ شرجک نے بارہ برس تک جگ استھان میں مہادیو جی کی اگیلا سے کھی اگرین  
ڈالا اس گھی ملی ہوئی ہوئی کے کھانے سے یہ بیماری مجھے ہو گئی ہے برہما جی سے عللج پوچھا انھوں نے کہا ہے کہ  
اندرا کا کھانڈوبن بھشم کرو تو یہ روگ تھا راجا دے کیونکہ بہت طرح کی جڑی بوٹی اس بن میں خود رو پیدا ہوئی  
اس کے کھانے سے یہ روگ جاتا رہے گا اگر اس بن میں تھجک سرپ راجہ اندرا کا مترہ ہتا ہے ایک تو اسکا خود  
ہو دوسرے جب اگرین بن میں لگتی ہے بارش اسی وقت بھجا دیتی ہے برہما جی نے یہ بھی کہا ہے کہ ان دنوں میں  
جی نے دیوتاؤں کے کلج کرنے کو سرکیشن اور ارجن روپ دھارن کیا ہو انکی سنہا سے تمھارا کلج سدھ چ  
اسلے آپ کی ترشن آیا ہوں آپ کی کرپا سے میرا کلج ہو سکتا ہے مہاراج ہنسے اور ارجن کی طرف دیکھا اُسے  
کہ جیسی اگیا ہو میں حاضر ہوں اگرین دیوتا نے سرکیشن جی کی استت کی کہ آپ نے گر راج کی پوجا کر کے راجہ اندرا  
دور کر دیا تھا آپ میرے اوپر کرپا کرین مہاراج نے ارجن سے کہا کہ چلو اگرین دیوتا کا کام بھی کر دین یہ کہہ کر ارجن کو  
لئے وہاں سے چلے نکر کے باہر پہونچ کر ارجن نے اگرین دیوتا سے کہا کہ یہ کام اُس وقت اچھی طرح ہو کہ جب گاڈ یوڈ  
برن دیوتا سے اور اکشے تروالا ترکش آپ سے ہم کو مل جاوین اور سواری کے لیے بسو کرمان جی کا رتھ کبھی دھجی  
آوے اگرین دیوتا نے کہا کہ بہت اچھا اسکا انتظام میں ابھی کرتا ہوں برن دیوتا کا اگرین دیوتا نے دھیان کیا برن  
آئے اور انھوں نے اگرین دیوتا کی پرارتننا سن کر کہا کہ بہت اچھا اسی وقت برن دیوتا نے گاڈ یوڈ ہتسش  
ترکش راجہ سودت والا جسکے تیر کبھی ختم نہیں ہوتے تھے ارجن کو دیا اور وہ رتھ بسو کرمان جی والا سفید گھوڑ  
کبھی دھجا سمیت سرکیشن جی کے لیے منگا دیا اور سب اسپر سوار ہو کر چلے۔

انی سریرام کرت مہابھارت آدربہ اگرین دیوتا کا کھانڈوبن جلا نے کے لیے سرکیشن جی اور ارجن کو اپنے ساتھ لیجا نا، ادا کیا

بہت جس میں ہونام جی کی صورت بڑا حمان ہو۔

بہت ہونام جی کی صورت بڑا حمان ہو۔



## مختروان ادھیاء

سری کرشن وارجن کی مدد سے اگن کا کھانڈوبن کو جلا نا چھک ناگ کا سر کرشن جی کے درشن کر کے بھاگ جانا میا سردانو کا ارجن کی شرمن آنکر زندہ رہنا

مہم پائین جی نے کہا کہ جیپ سری کرشن جی اور ارجن اگن دیوتا اور پون دیوتا کو ساتھ لے کر بن مذکور پر پہنچے میں دیوتا نے پورب کی طرف سے اور سری کرشن جی نے پچھم کی جانب سے اور ارجن نے گانڈیو دھنشل لیکر دھنشل پون دیوتا نے اتر کی سمت سے اندر کے کھانڈوبن کو بھشم کرنے کا مہم ارادہ کیا چھک سرپ راج تو سری کرشن راج کے درشن کر کے استری پتر سمیت پڑاں بجا کر بھاگ گیا ارجن نے اپنے گانڈیو کے تیروں سے خوب جال ناگہ کوئی پشو بھیجی باہر نہ جاسکے نہ میٹھ کا پانی بن میں گر سکے اگن دیوتا نے بن کو بھشم کرنا شروع کیا پشو بکشی ہاگل کے پتوں کی سہا سے اگن تیز ہو گئی راجہ اندر کو خبر ہوئی اندر سے کرودھ کر کے ۶۶ کڑوڑ میٹھ والا کو حکم دیا کہ لے گا جل ہمارے بن پر برساؤ اور جس طرح ہو سکے ہمارے بن کی رکشا کرو بادلوں نے وہ جل موسلا دھار ہا کہ چاروں طرف دریا بننے لگے گرن میں ایک قطرہ نہ گر سکا جو گرتا تھا تیروں کے چھتر پر ایسا معلوم ہوتا تھا کہ گرم تو ہے پر ہوند گرتے ہی خشک ہو جاتی ہو گندھرب راجہ اندر کے بھیجے ہوئے تیروں کے جال کو توڑتے اور ارجن پھر دیباہی کر دیتا تھا آخر گندھرب پون دیوتاؤں اور ارجن کا سنگرام ہوا گندھرب پون کو ارجن نے بھاگوانو بھی اسی بن میں رہتا تھا وہ بیاگل جو کر ارجن کی شرمن آیا ارجن نے اُسکو اپنے پاس کھڑا کر لیا اور پچالیا بن کے پراکرم کو دیکھ کر حیران تھا کہ اپنے گندھرب پون کے ساتھ اکیلا ارجن کیا کام کر رہا ہو اور اپنے چھتر کو بھٹو بنایا ہوا ہو آخر کو گندھرب بھاگنے لگے

اتی سریرام کرت تما بھارتے آدپ اگن دیوتا کا کھانڈوبن کا سر کرشن ارجن کی سہا سے بھشم کرنا ۷۲ لودھیاء

## جوہتروان ادھیاء

ندر کا کھانڈوبن میں آنا ارجن اور سر کرشن مہاراج کو نبردینا اندر سینن سرپ کا جان بھاگ جانا سردانو کا پراسن ہونا کھانڈوبن کا بھشم ہو جانا اور چار شارنگناک

پلستون کا اگن سے بچنا

مہم پائین جی نے راجہ جینجے سے کہا کہ جب سب گنہر گندھرب بھاگ کر راجہ اندر کے پاس گئے اور سارا حال راجہ اندر اپنے ابراہمت ایتھی پر سوار ہو کر خود ارجن سے سنگرام کرنے کو چلے آسوقت آکاششنانی ہوئی کہ ن اور ارجن نرا اور ناراین رڈوب میں تم سر کرشن بھگوان کی ممان نہ جانکر آنے سنگرام کرنا چاہتے ہو بڑے کی بات ہو راجہ اندر یہ آکاش بانی سنگرنچے آئے اور ارجن اور سر کرشن مہاراج کو ڈنڈ دت پر نام کر کے لبل اور پر اکرم کی تعریف کر کے پرشن چت یہ بولے کہ آپ دونوں مجھ سے برا انگین میں دونگا ارجن نے آپ مجھ سے پرشن میں تو اپنے استر شستر محجکو دے دیجیے سر کرشن جی نے کہا کہ مجھکو کسی سنساری ستو کی



کا منا نہیں ہو میری اور ارجن کی سدا پریت بنی رہے راجہ اندر نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا ارجن سے کہا کہ جب  
 ان استر شسترون کی ضرورت ہوگی اسوقت میں دو گاہ پہلے اداں پت سری شیو جی مہاراج کو پرشن کر  
 امر پوری میں آنا ہوگا اور استر بدیا سکھنی پڑے گی۔ پھر سر کریشن مہاراج کو ڈنڈوت کر کے دیوراج  
 چلے گئے بیثم پائین جی نے کہا کہ سوائے موداؤ کے چار جیو شارنگنگ نام کیشی اگن دیوتا کی استت کر  
 اور سر کریشن مہاراج کی سہاے سے بچ رہے اور ہزاروں کیشی اور پشو اُس بن میں بھشم ہو گئے تھے  
 اندر میں اپنے پتر سمیت بچ گیا جس وقت اگن کے پھیلاؤ کو چھک کی استری نے دیکھا اپنے پتر کو اپنے ج  
 اندر چھپا لیا اور وہاں سے بھاگی ارجن نے اُسکے تیرا را اندر میں بھلکر بھاگ گیا اور اُسکی مان اُس تیرے  
 تپ سے اندر میں ارجن سے دشمنی کرنے لگا اور اس گھات میں رہتا تھا کہ کسی وقت موقع پا کر ارجن کو  
 چناچھ اور کسی وقت تو اندر میں اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہوا جب ارجن اور کرن کا جدہ ہوا اسوقت  
 نے کرن کی تدو سے ارجن کو مارنا چاہا اور سر کریشن مہاراج نے پھالیا اسکا ذکر کرن پر بھین مفصل لکھا  
 آخر ارجن نے اندر میں کو مار ڈالا۔

پندرہ دن تک اگن دیو نے کھاؤ دین کو جلا کر خاک سیاہ کر دیا۔ موداؤ نے ارجن سے کہا کہ تنے پر  
 پتران بچا لیے میں دانو کا سردار ہوں اور عمارات کی تعمیر میں بسو کران کی مانند دستگاہ رکھتا ہوں جو کام  
 لائق ہو ارشاد دیجیے میں حاضر ہوں اور جس وقت آپ یاد کریں گے اسی جگہ حاضر ہو جاؤ گا ارجن اور سر کریشن  
 اگن دیوتا کو پرشن کر کے اندر پرست دلی میں آئے اور سب حال راجہ جدہ شتر کو سنایا موداؤ کا راجہ جدہ  
 آور متکار کیا اور یہ کہا کہ اسی استھان میں ہم اپنے اور بھائیوں کے لیے مکانات آپ سے بنوا دیں گے  
 تب پر بھین آئندہ لکھا جاوے گا۔

اتنی سریرام کرت مہابھارت نے ۴۷۔ آدھیاے

## پچھتر وان آدھیاے

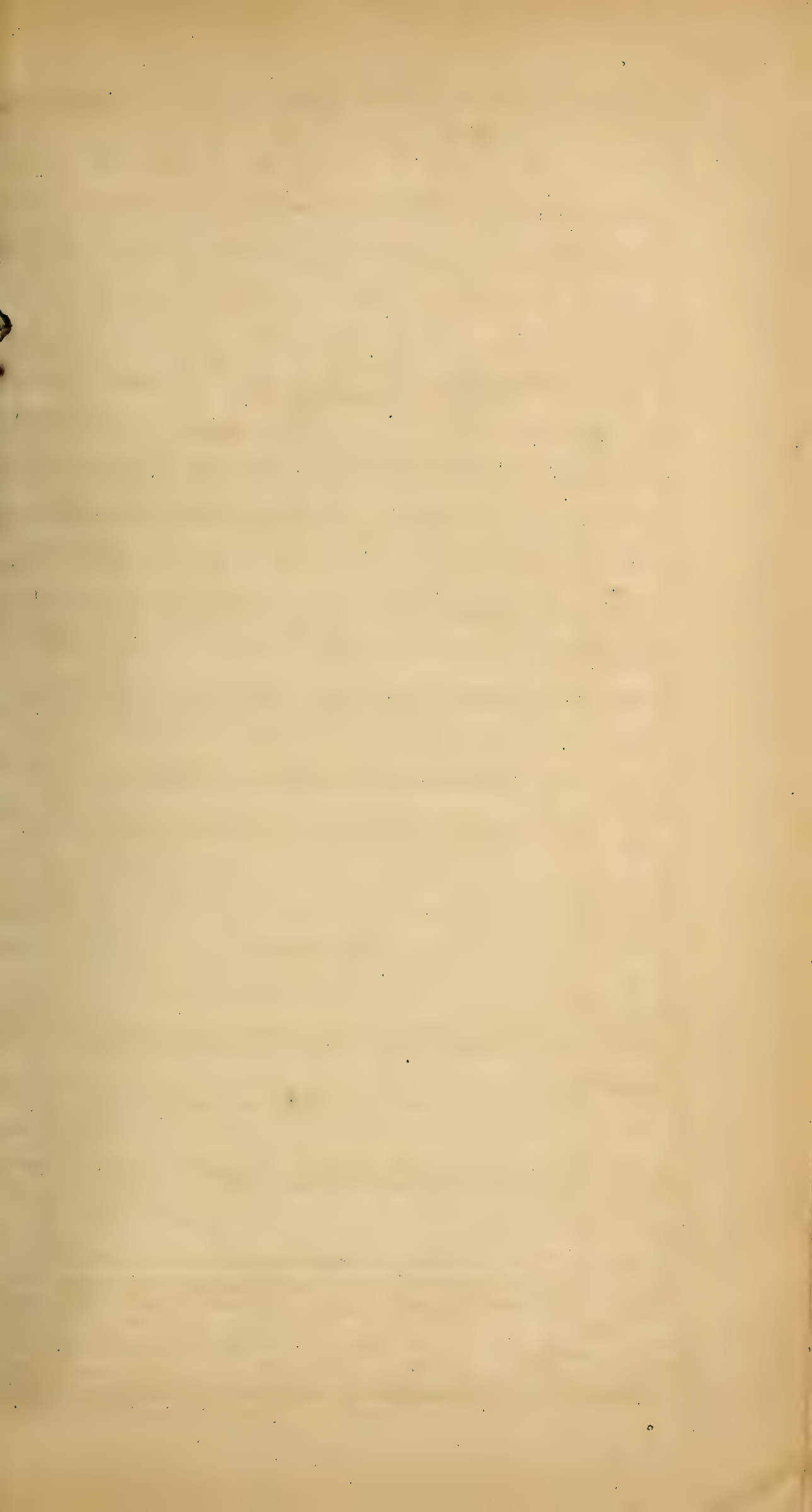
چار شارنگنگ کیشیو کا اصلی حال اور انکی ماما کا اگنی جلتی ہوئی دیکھ کر کرشن مہاراج  
 پر آرتھنا کرنا اور رکشا کرنا

راجہ جینے بیثم پائین جی سے پوچھا کہ یہ جیو شارنگنگ نام کیشی کون تھے جنکو غرناٹا میں جی نے اُس  
 اگنی سے بچا لیا تھا رشی نے کہا کہ مند پال نام ایک تپیشی رشی تھے جب انکا دیہانت ہوا تو سرگ میں  
 استھان نہیں ملا انھوں نے اسکا کارن دیوتاؤں سے پوچھا انھوں نے کہا کہ تمہارے استھان دادا  
 نہیں تھی تم ہرزن سے اودھار نہیں ہوئے تھے رشی نے کہا کہ میرے تپ سے بھجائو سے بھجکو پھر  
 میں بھیجا جاؤں میں ہرزن سے اودھار نہ لے کا جتن کروں گا انکی اچھا انوسار پھر انکو رت لوک میں  
 رشی نے سوچ سمجھ کر کیشیوں کے اولاد جلدی ہوئی جو شارنگنگ کیشی کی دیہہ دھارن کی اور جاتا نام پک  
 جوڑا لگا یا اُس سے یہ چار استھان پیدا ہوئی مند پال رشی کو اپنے تپ کے بھجائو سے کھاؤ دین کا جا











اوم  
سری ام کرت مہا بھارت  
بہارپ

مترجمہ

جناب نشی سری رام صاحب کا ایستہ ماٹھر دہلوی جو بار اول مطبع  
و دیا درپن واقع شہر میرٹھ میں طبع ہوئی تھی اور بیاعت بقبول عام ہو چکی  
بہت جلد فروخت ہو گئی اور شائقین کی خواہش بدینور باقی رہی۔

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر و باذخقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابونوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی نشی نو لکشور لکھنؤ میں چھپی



# فہرست مضامین سریرام کرم ہما بھارت سبھا پر ب

مضمون

نمبر شمار

- ۱ پہلا ادھیاء - سریرکشن جی کا مودانو کو واسطے بنانے سبھا کے اگیا دینا۔
- ۲ دوسرا ادھیاء - مودانو کا راجہ جدھشڑ کے لیے سبھا بنانا۔
- ۳ تیسرا ادھیاء - ناراجی کا آنا راجہ جدھشڑ سے راج نیت کہنا اور نوکپالون کی سبھا بنانا حال برتن کرنا۔
- ۴ چوتھا ادھیاء - راجہ جراسندھ سے بھیم سین کا جدھ ہونا اور جراسندھ کا مرنا۔
- ۵ پانچواں ادھیاء - جراسندھ کے پیدا ہونے کا حال۔
- ۶ چھٹا ادھیاء - راجہ جدھشڑ کا اپنے چاروں بھائیوں کو چاروں سمت دگ بجے کے لیے بھیجنا اور بجے کر کے واپس آنا۔
- ۷ ساتواں ادھیاء - سری کرشن جی اور راجاؤ کا نا اور جگ کی طیاری۔
- ۸ آٹھواں ادھیاء - جگ آرہہ ہونا۔
- ۹ نواں ادھیاء - جگ میں راجہ شیش پال کا سری کرشن جی کی نند کرنا۔ بھیم سین اور سہدیوکا لغت ملاست کرنا۔
- ۱۰ دسواں ادھیاء - سودرشن چکر سے شیش پال کا سر کاٹنا۔ ریشمو کا سریرکشن جی کی استغاثت کرنا۔
- ۱۱ گیارہواں ادھیاء - شیش پال کے ایک سو ابراہم چھان کرنے کا برتانت اور جگ کی شو بھا کا برتن۔ اور تھارا جا دھراج کی پردی راجہ جدھشڑ کو ملنے کا حال۔
- ۱۲ بارہواں ادھیاء - درجودھن کو پانڈون کے محل دیکھ کر خند ہونا۔
- ۱۳ تیرہواں ادھیاء - درجودھن کو ڈواہ ہونا دھرتراشٹ اور بھیشم جی کا اسکو سمجھانا۔
- ۱۴ چودھواں ادھیاء - دھرتراشٹ کے کہنے سے بدرجی کا پانڈون کے لیے کو جانا۔
- ۱۵ پندرہواں ادھیاء - راجہ جدھشڑ کا شکی سے جو اکیلے لانا اور مار جانا۔ بدرجی کا درجودھن کو سمجھانا اسکا ناراض ہونا۔
- ۱۶ سولہواں ادھیاء - راجہ جدھشڑ کا درودپی کو جوے میں ہارنا۔ سبھا میں جو راجہ ونڈت بیٹھے تھے سب کا درجودھن کو دھتکار کہنا۔
- ۱۷ سترہواں ادھیاء - دوساسن کا درودپی رانی کو بال کھینچے ہوئے سبھا میں لانا درودپی کا چیرا پار ہونا۔
- ۱۸ اٹھارہواں ادھیاء - بھیم سین کا کردھ کرنا۔
- ۱۹ انیسواں ادھیاء - کرن کا درودپی سے کہنا کہ تو درجودھن یا اس کے کسی بھائی سے بواہ کرے



صفحہ	مضمون
	اور درجو دھن کا اپنی ران سبھامین پھیلا کر درو پدی کو اشارہ کرنا کہ یہاں بیٹھ جا بھیج سہین کا کزن پر خفا ہونا اور درجو دھن کی ران توڑنے کا پرن کرنا بدرجی کا دھرتراشت کو ملامت کرنا اور دروجو دھن کو برا کہنا پھر راجہ دھرتراشت کا درو پدی کو بردینا۔
۳۵	بیسوان ادھیالے۔ پانڈو کا کورون کی سبھاسے اندر پرست کو روانہ ہونا۔
۳۴ و ۳۶	ایکسوان ادھیالے۔ دوبارہ راجہ جدھشٹ کو بلانا اور جدھشٹ کا جوے میں بار جانا بارہ برس کا بنو باس تیرھویں سال گپت زمین پر گھٹ ہونے پر پھر تیرہ سال اسیطج بن مین نو اس کریں۔
۳۸	بائیسوان ادھیالے۔ راجہ جدھشٹ کا بارنا پانڈو نکال بن کو جانا دوساسن اور کزن کا پانڈو نکو چڑانا بھیج سہین کا پرن کرنا کہ دوساسن کا خون پی جاؤ نگارانی کنتی کا بلاپ۔
۴۰ و ۳۹	تیسوان ادھیالے۔ نارجی کا آنا درجو دھن کی صلاح سے بدجی کا پانڈو نکلی سواری کے لیے پانچ رتھ لیجانا
۴۰	چوسیسوان ادھیالے۔ راجہ دھرتراشت کو نارجی کے بچن سنکر سوچ ہونا پھر شیم تلمجی اور درونا چارج جی کو رنج ہونا کہ انکے سامنے پانڈون اور رانی درو پدی کو درجو دھن نے بہت ذلیل کیا اور سب سبھا کے بیٹھے والون کا بچھٹنا کہ کیوں ہم یہاں آئے۔
۴۱	پچیسوان ادھیالے۔ سنجے کا آنا اور راجہ دھرتراشت کو سمجھانا۔



# مہا بھارت

سبحا پر ب

یعنے

مہا بھارت کا دوسرا پر ب

پہلا اڈھیالے

سری کرشن جی کا مودانو کو واسطے بنانے سبحا کے ایگادینا

سری آپریش جگدیش پرشوتم ناراین وندوتم کو نکشکار کر کے جیہاس برن کرتے ہیں۔  
 بیشم پائین جی نے راجہ جینے سے کہا کہ جب مودانو کی رکشا اگن سے سرکیشن جی اور ارجن۔  
 آسکو بچا لیا تو مودانو نے ارجن سے کہا کہ آپ نے میرے پرانوں کی رکشا کی ہو جو کام آپ میرے کرنے  
 فرماوین وہ میں کروں ارجن نے کہا کہ مجھے کسی سبتو کی کا منا نہیں ہو جو آپ سے کہوں مودانو نے کہا کہ  
 میں بسو کرمان ہوں شلب بدیا ابھی جانتا ہوں ارجن نے کہا کہ جو سری کرشن جی ہمارا ج کہیں وہ کرو سری  
 مقوڑی دیو بچار کر کے کہا کہ ہے بسو کرمان ہمارا جہد ہشٹر کے لیے بہت ابھی سبحا بنا دو جسکے سمان سنسار  
 سبحانہ ہو مودانو نے کہا کہ بہت اچھا میں سمان پرست ایسی سبحا بناؤں گا کہ دیوتا اور منس آسکو دیکھ کر پرست  
 سب بلکر راجہ جہد ہشٹر کے پاس گئے آتھوں نے سرکیشن جی کی پوجا کر کے مودانو کا اور سنگار کیا اور سبحا  
 ذکر ہو کر بہت سے برہمنوں کو کھیر کا بھوجن کرایا مودانو نے جینا جی کے کٹاڑے اندر پرست رولی میں جہ  
 آچکا ہو ایک رینک استھان دیکھ کر دس دس ہزار ہاتھ پر مٹی ناپ کر سبحا بنانے کی طماری کی سری کرشن  
 راجہ جہد ہشٹر سے بڑا ہو کر دوار کا کو گئے اور وہاں پہونچ کر سب سے ملے۔

انی سریرام کرت مہا بھارت سبحا پر ب مودانو کا سبحا کی طماری میں مصروف ہونا پہلا اڈھیالے

دوسرا اڈھیالے

مودانو کا راجہ جہد ہشٹر کے لیے سبحا بنانا

مودانو نے ارجن سے کہا کہ کیلاش پریت کے اتر کی طرف میناک پریت پر برکہ پر وادیت راج



نے سبھا بنائی تھی بند و سر کے پاس بہت سے رتن اور جواہرات اب تک رکھے ہوئے ہیں وہاں سے اینک لبتہ ہوں اور ایک بڑا بھاری گدا وہاں رکھا ہے جیسا کہ گاندیو دھنش سب استروں سے اوتھ دیوتا دانوں کے ہتھوڑوں سے والہ اسیر کوئی استرا پنا اثر نہیں کر سکتا ہے ایسا ہی وہ گدا دیت کا ہے وہ گدا بھیم سین کے لائق ہے اگر گدا دینا ایک سنگھ ادبھت وہاں رکھا ہے وہ آپ کے واسطے لاتا ہوں یہ کہہ کر مودانو کی لکاش کو چلا اور وہاں چکر جان راجہ بھاگیرتھ نے شیوجی کے پرست ہونے کے لیے بڑا بھاری تپ اور پوجا پت نے بڑا بھاری کیا تھا وہاں ہو چکر گدا اور سنگھ اور اینک پر کار کے رتن لیکر لوٹ آیا گدا بھیم سین کو اور سنگھ ارجن کو اور ایسی ادبھت سبھا راجہ جدھنٹر کے لیے بنائی کہ سر کرشن کی سو دھرم نام سبھا سے بھی نشیش رینک اس سبھا میں بہت سے دالان در دالان اور صحن باغچوں سمیت سرور و جکی سیڑھیان رتن جڑت ٹھین اور ن رنگ برنگ کے کنول کھل رہے پانی صاف سرور و شیرین طرح طرح کی مچھلیاں کھول کر رہی تھیں محراب اور دیواروں میں اینک پر کار کے ہیرے لعل جواہر لگے ہوئے جیسے نظر نہ ٹھہر سکے بلکہ رات کو بھی ان رتنوں سے اندھیرا نہ ہو نہ رون کے بیچ میں فوارے چنبر ہزارے چڑھے ہوئے روشن پر سنگ مر مر اور کمرانہ کے میں اینک پر کار کے بہت مول کے پتھر اور لکینوں سے تبت کا کام ہو رہا پر کشوں پر سودو طوطی مینا سارس لکڑی ٹٹھی ٹٹھی بانی سنا رہے سبھا کے چاروں کونوں پر بڑے اونچے ادبھت برج بنائے جنکے سنہری کلش سے باتیں کرتے تھے کوسوں تک آنکا پر کاش ہو رہا تھا چار دیواری کے گنگرون میں نانا پر کار کے رتن سے دور سے جگمگ جگمگ ہو رہے تھے سبھا کے دروازہ کا برن نہیں ہو سکتا بڑے عالیشان ہے جبکی محرابوں میں سنہری کام ہو رہا ہے تلک کھراج ہیرے لعل جڑے ہوئے سورج کی سان آنکا پر کاش والاؤں میں عجیب قسم کے شیشے لگے ہوئے رنگ برنگ کی محراب جھاڑ قلموس مردنگ بہت طرح کا لات اپنے اپنے قرینے سے لگا ہوا عمدہ عمدہ قالین بچھے ہوئے طرح طرح کے سنگھاسن اور ہزاروں سنہری کرسیاں رکھی ہوئیں رنگ برنگ کے سنہرے جھاڑ چھت سے لٹکے ہوئے صحن چوہرہ پریش بہا جواہرات سنہری کٹھار رتنوں سے شو بھان آگے آگے حوض رتن جڑت فوارے چھوٹ رہے چاروں طرف میں رنگ برنگ کے پھول کھل رہے آنہ جامن آنار کھجور ناریل انار صیب انگور ہزاروں طرح کے درخت لگے ہوئے مند بن سے نشیش رینک سبھا کی شو بھا برن نہیں ہو سکتی۔ مہابی آکاش میں والے آٹھ ہزار راچھسون نے چودہ مہینے میں یہ سبھا بنائی تھی۔

### بھجن راگ شورکتھ

محل اٹارن شو بھا زکھت سُر مئی رہے بھائی

دھن دھن مہا گای دان بے بھوت سبھا بنا دے  
جگمگ جگمگ ہوت کرن سون چند رسور یہ من بھائی

کچھ بھل پام جیت سدر لہ پار کات شاسنا دے

ست میں مودانو نے ادبھت سبھا بنائی

مہل بھارین شوبھا نیرات سوسو مینر  
مول دھام اتی سندرتھ پرکھن سبھائی

اگم مگن مگ مگ ہوت کیرن کچھ بھل پام



一

一

一

一



ہے دالے لوک اور لوہا لون دیوتا اور اسرون کے بوجہ گائین بدیا ارتھات گندھرب و دیا کے نایک لے  
 شر کے گنا بنا دگانے کے پریم ریک بھو لوک پاتال برہم لوک آدک لوکون میں پچرنے والے نانان پرکار  
 ترون کے باہمی اختلاف کو ایک صورت میں دکھانے والے سمبھون دھرم ارتھ کام موکش کے سار کو  
 ننے والے جوگ درشتی سے سارے پرستی منڈل کو پرکش دیکھنے والے آپس میں دوستی اور پھوٹ کر  
 لے گئی اور چتر لڑائی اور ناج گانا دیکھنے اور سننے کے بڑے شائق سارے پرستی اور مینوں میں فانی  
 کے درشنون اور ان کے محلون کو دیکھنے آئے راجہ جڈھن پرستی کو دیکھ کر اٹھے پرستی نے جو کی اشرواد  
 نے بھائیوں سمیت دیو پرستی کا پوجن کیا اور اپنے آسن پر بٹھایا کیشم کشل پوچھنے کے نیچے نار دجی نے راجہ  
 سے پوچھا کہ تمہارے پرور اور دیش میں آنند منگل ہو رہا ہے تمہارا چت آتما گیان میں لگتا ہے ڈانوا ڈول  
 رہتا ہے تمہاری آرتھ اور کام کے بیجاگ کرنے میں وقت اپنا بانٹ رکھا ہے آرتھ سدھ ہوتے ہیں تمہاری  
 پرستی ہو اٹھے چھٹے بھاگ کی آٹمان نالج آرتھات دام لیتے ہویش تو نہیں لیتے ڈنڈ لینے سے پر جا  
 سو کر دوسرے راج میں جا سکتی ہو گا لون اچڑ جاتے ہیں تمہارے راج میں تو ایسا نہیں ہوتا ہے تمہارے  
 ہونے ہوئے آدھکاری لوگ (ناظم دصوبہ دار) بناؤ کرتے ہیں پر جا کو چتر سمان رکھتے ہیں انکے دکھ دور  
 دیتے ہیں جو جنگل غیر آباد ہیں ان میں آبادی کرتے ہیں رستے اور سڑک اور راج مار گون پر پرکش لگائے  
 جاکر کھیتی بڑھا کر جنگلوں کو آباد کرتے ہیں اپنے خزانہ اور سینا (فوج) کی دیکھ بھال (نگرانی) تم خود کرتے  
 ہو تمہارے منتری اور سینا پت دھرم آرتھ کے جاننے والے اپنے اپنے کام میں چتر میں سینا کے سردار  
 بن کر تمہارے منت سردینے کو طیار رہتے ہیں ارتھات جدھ کے سنے برانون کی رکشا کر کے کشل تو نہیں چاہتے  
 ہوتے آواہ ماہ باہ تقسیم کر دیتے ہو تنخواہ چڑھا کر انکو خرچ سے دکھی تو نہیں رکھتے ہو جو کوئی تمہاری منت کوئی اچھا  
 نہ اسکا آدھکار بڑھاتے اور عزت بخشتے ہو جو منشی تمہارے کام سدھ کرنے میں اپنے پران دید ہوئے اسکا  
 سنے لے کرتے ہو جو شتر و تھے ہار جاوے اتھو تمہاری منتر آدے اسکا پرائونٹی رکشا کرتے ہو بے حرمی  
 ہوتے ہو تمہارے راوناس کا خرچ تم اپنے ہاتھ سے اٹھاتے ہو نو کروں کے سپرد تو یہ کام نہیں کیا ہو  
 تون کو روکا کر جمع خرچ لکھے حساب رکھنے والے اور راج دربار کے اہلکار جو اپنا اپنا کام تن میں لگا کر اچھا  
 اور تمہاری نیکنامی اور بھلائی چاہتے ہوں انکو عزت سے رکھ کر آؤھکار اٹھا بڑھانے رہتے ہو انکو  
 ہون بلاتو کسی پر جہانہ تو نہیں کرتے ہو جو لوگ تمہارے اور تمہارے پرور اور منتری و سینا پت کے  
 دیش میں اوچتات مچانے والے ڈاکہ ڈالنے والے پر جا کو ستانے والے دھن اور استرون کے چرلے  
 لو جراج کے سمان ڈنڈ دیتے ہو ایسے لوگون سے تمہارے نوکر و پیہ لیکر انکو چھوڑو نہیں دیتے ہیں  
 اپنے دیش کے اندر دورہ کر کے بہنی پر جا اور نو کروں کا حال اچھی طرح دیکھتے ہو زراعت کا بڑھانا راج  
 رپرائی عمارتوں کی مرمت کر کے قائم رکھتا ہرین بکھڑا کوئے کھڈوانا باغ لگوانا رستون اور سڑکوں کو  
 مار سڑکوں پر سایہ دار درختوں کا لگانا اپنے پر جا کا ڈکھ دور کرنا اپنے راج کی سیماں کی حفاظت کرنی اس  
 باؤن کے حال سے باخبر رہنا راجاؤں کا پریم دھرم ہی چھوٹے گاؤن کو بڑھا کر قبضہ بنادینا اور

ایک سے ایک



قصبوں کو شہر بنادینا بلع تالاب بادلیوں سے رونق دینا مہمان نواز دھرم سالار اور مندر ٹھاکر داروں بشمول  
 راجا دیکھو شو بھا دیتا ہے جس راجا کی پر جاسکھی رہے گی وہاں پر کھا بھی ہوتی رہے گی اور اسکا جش بھی سنا رہے  
 اپنا گہنت بھید استروں میں پر گھٹ نہ کرنا اور نہ اپنے کو کروں پر طاہر کرنا جب دیش میں کال پڑے آتھو  
 یا اور کچھ آجات کھڑی ہو جاوے جہتک اسکا پورا پورا انتظام نہ کر لو بے فکر ہو کر آرام نہ کرنا اور اسکی طرف  
 غافل نہ ہونا رات آرام کرنے کو ہی نہ پرت دو پہر سے زیادہ نہ سونا چاہیے کچھلے پھر ادھکرا اپنا نرت نیم دال  
 کر کے اپنے بہت کی باتوں کا بچار کرنا سوچ کے اودھ میں ہونے سے پہلے ہو جا سندھیا کر کے فرصت پالینا چاہیے  
 تم اپنے دیش میں دورہ کرو تمھارے نوکر اودھ کے سپاہی سرخ دروی پنکبر بہنہ تلوار میں لیے تمھارے  
 کرتے ہوں گا توں نگر آبادیوں میں پھر کر سب کے حال سے باخبر رہنا چاہیے غریب لوگوں کے لیے شفا خانے  
 دیہات میں بنوانے چاہئیں اور پاٹ شالاد سے جاری کر کے پنڈت لوگ مقرر کرتے جو دیش میں دیا کا پر  
 جیکم اور سید لاپچی مقرر نہ کرو بہنوں برہمنیاریوں رشیوں کی خبر گیری کرتے رہو جو کوئی جا چک اپنی جیو کا یا  
 پوری ہونے کو تمھارے پاس آوے اسکا منہ پوزن کرو جو لوگ تمھارے راج سے جیو کا آتھو آند  
 نقدی پاتے ہوں انکو بجال رکھو اپنے شتروں سے اور بردھی پرشوں سے کبھی بے خبر نہ ہو ایسا نہ ہو کہ وہ بلو  
 تکو تکلیف دیوں اور تمھاری رعایا کو دکھی کریں ادھرم اور زبردستی راج نیت کے خلاف کسی راجا اور  
 جتھ نہ کرنا چاہیے کسی کمزور راج پر ظلم مت کرو نہ اتنا تنگ کر دو کہ وہ جتھہ کرنے کو سامنے ہو جاوے بیو  
 تجارت اپنے دیش میں بڑھاؤ جو بیو باری اور ملکوں سے تمھارے دیش میں اچھی اچھی چیزیں یا کھانے پر  
 ضروریات کی اشیا لا دین انسے زیادہ محصول یا ڈنڈ مت لو اپنے دیش کی کشاکش اور سر پر اور درندے جانوں  
 کھوٹے پرشوں سے کرتے رہو جو کام سوچ بچار کر کرنے لائق ہو آسمین جلدی مت کرو اور جو جلدی کر  
 ہو آسمین دیر مت کرو لو لنگڑے محتاجو تکو محتاج خانے یتیم خانے بنا کر آنکی پرورش کرو اور ہیشہ نگر  
 نو کروں کی کرتے رہو کہ مزار خان و کاشکاران دیویداران سے تمھارے تحصیلدار اور فوجدار صوب  
 وغیرہ رعایا کو تنگ کر کے محاصل دیہات میں زیادہ ستانی نہ کرنے بادین نالج اور گھی کی پیداوار یعنی مح  
 ایک حصہ بہنوں رشیوں آسرت لوگوں کو پن اتھہ کر کے دیا جانا چاہیے اس سے پریش پرش ہو کر بر  
 ہیں اور ستم لوگوں کی پرورش ہو جاتی ہے جب تم یا تمھاری سینا ایک جگہ سے دوسری جگہ جاوے تو  
 گاؤں میں رات کو قیام ہو اس گاؤں کے لوگوں سے کھانے پینے کی چیزیں اور گھاس و لکڑی زبردستی  
 دینے نہ لیوین اس سے گاؤں کے لوگوں کو بڑی تکلیف ہوتی ہے وہ غریب لوگ راج کے اہلکاروں اور  
 سرداروں سے بھومان کے قیمت نہیں مانگ سکتے ہیں سپاہی لوگ آنکے گھر کا دودھ دی مفت لجاتے  
 زمینداروں کے بال بچے بھوکے رہ جاتے ہیں اسکا انتظام پہلے سے کر دیا جاوے جتھ پی تمھارے  
 دیا اور کرنا بہت ہے تمھیں سب کا فکر رہتا ہے اور ایسی باتوں کا تمھیں بہت بچار ہے تمھارے راج میں کسی  
 نہیں کیجاتی ہے تو بھی میں نے اپدیش سے لینے اپنی باتوں کا ذکر کر دیا ہے کہ آئندہ تم ان باتوں کو یاد رکھو  
 جس اور پرتاپ دن دونا ہوگا۔



نار دجی کے بچن راج نیت کے بھرے ہوئے ٹنکر راجہ جہدھتر بہت پریشان ہوئے اور اٹھ جوڑ کر کہنے لگے کہ آپ  
 کے گرو اور پوجیہ میں آپ کے سوا ایسا آپدیش کون کرے آپ کی گریا ہوئی تھی اپنے ادا س جاکر ایسا آپدیش کیا  
 بے بڑے اسطرح پر جا پالنے کرتے رہے ہیں اور میں بھی ایسا ہی کرتا رہتا ہوں اور آئندہ بھی کرتا رہوں گا راجہ جہدھتر  
 سوچکر کہ نار دجی ایک مہورت سے زیادہ نہیں ٹھہریں گے افسے پوچھا کہ آپ سب جگہ پر بھی آکاش پاتال میں پھر  
 نہیں میرے لیے جو راج سبھا محل مردانوں نے بنایا ہو اسکو دیکھ کر اور لو کیا دنوں کی سبھا کا حال برتن کیجئے کہ وہ  
 میں نار دجی ان محلوں اور سبھا کو دیکھ کر بہت پریشان ہوئے اور راجہ جہدھتر سے کہنے لگے کہ میں سرگ لوگ اور اندر لوگ  
 لوگ وغیرہ میں جاتا ہوں مگر جیسی بھاری سبھا میں نے دیکھی ہے پھر ایسی دوسری راج سبھا میں نے نہیں دیکھی راجہ  
 کی ٹنکر راجہ نامی نام بچتر سبھا جسکو سو دھران بھی کہتے ہیں بٹو کران نے بنائی ہے تنو جو جن چوڑی ڈیڑھ سو جن  
 ہوا چھانو سا راجہ اندر چاہیں چلی جاتی ہو وہاں بڑا پاشوک گلانی بالکل نہیں ہو پریم بچتر کش پھول پھل  
 ت لگے ہوئے نہرین جاری ہیں طرح طرح کے سنگریں چھاپا ہے ہیں سوڑن اور تنوں سے درو دیوار بنائے ہوئے  
 بہت عمدہ سنگھاس پر راجہ اندر بچی اپنی رانی سمیت کریمٹ کٹ دھارن کیے ہوئے سکھ پور بک آئند کرتے ہیں  
 ورشی سندھ گن مرد گن سادہ گن پر کاش مان شریہ دارن کیے ہوئے راجہ اندر کی اپنا کرتے ہیں دھرم راج  
 کے پتر میں انکی سبھا بھی بٹو کران نے آدھت بنائی ہے تنو جو جن لمبی اور اسے قدر چوڑی ہو وہاں گرمی ہو نہ  
 ہی سندھ یو سوچ کا پر کاش ایک سا بنا رہتا ہے سب طرح کے پدارتھ دیوتا اور نشون کے وہاں موجود ہیں طرح طرح کے  
 اور ان میں مہر پھل لگے ہوئے ہیں جس پھل کو چاہیں وہی سامنے آجاتا ہے راجہ بھجانی - شانتن - ماندھانا  
 جنھوں نے اسو میدھ جگ کیے اور بہت رشی مٹی جنھوں نے بڑے بڑے تپ کیے ہیں وہ دھرم راج جی کے  
 لگا کرتے ہیں اسی سبھا میں سب طرح کے اچھے پرانی جاتے ہیں اور اپنے اپنے کرم انو سا رانکو دھرم راج جی دیتے  
 دیتے ہیں - پتری گن اسی سبھا میں رہتے ہیں بڑن دیوتا کی سبھا بھی دھرم راج کی سبھا کے سامان ادھت  
 ہے اس سبھا کو بھل کے اندر بنایا ہے طرح طرح کے نعل اور جواہرات لگے ہیں جنکا چمکا کر دن رات ایک سا بنا رہتا  
 ہے اس سبھا کی ہر سارے سمندر اور ندیاں اپنے اپنے روپ سے اس سبھا میں موجود رہتے ہیں بادلوں  
 رنگ برنگ کے اس سبھا پر چھائے رہتے ہیں کو بیڑ جی کی سبھا سونے چاندی کی بنی ہوئی ہے طرح طرح کے  
 لگے ہوئے ہیں بہت اونچی ہو کیلاش پر بت سے دکھائی دیتی ہے سب آپسرا گنیز اور گندھرپ اپنا اپنا گانا  
 کو بیڑ جی کو دکھا کر پرسن رکھتی ہیں - مسرکسی - رہنہا - ینکا و ہر تاجی - لبوچی اور بیسی آپسرا طرح طرح کے راگ  
 میں اس سبھا میں ہر وقت یہی آئندہ رہتا ہے ہر ہما جی کی سبھا بہت بلندی پر ہے اور بہت ہی پرکاشمان ہے اور  
 ماؤن سے جنکا ذکر اوپر ہو انیش رینگ ہے اور میں نہیں کہہ سکتا کہ کتنی لمبی چوڑی ہو وہاں دت سروپ والے  
 کے سوا اور کوئی نہیں جاسکتا ہے - چند رمان سورج کا وہاں پر کاش نہیں ہے سرگ اور امر اوتی سب سے  
 ویم پر کاش ہے راجہ اندر سے لے کر سب دیوتا خدا دیوی اور بڑے بڑے رشی اور سب نکشتر وہاں جا کر رہ جاتی  
 کرتے ہیں ہے راجن جن سبھاؤں کا ذکر میں نے کیا ہے ان سب سے رینگ بھاری سبھا ہے فرق یہ ہے  
 بھاؤن میں دیوتا دت شریہ والے رہتے ہیں اور بکش پھل پھول وہاں کے پریم بچتر ہیں اور یہ بھاری سبھا



مرت لوک میں ہر جان منٹ رہتے ہیں پھر سرکیشن جی کے دوار کا جانے اور کھانڈوں کا ذکر ہو کر راجہ جڈھشٹر پوچھا کہ آپ سب لوگوں میں جاتے ہیں۔ ہمارے پتار راجہ پنڈوکو بھی آپ نے دیکھا تھا نارنجی نے کہا کہ اُنھوں نے مجھے مرت لوک میں آتے ہوئے دیکھ کر کہا کہ ہمارے پتھر جڈھشٹر سے کہنا کہ وہ راج سو جگ کرے تاکہ ہلو بھی ہر شچندر کے سمان اندر لوک میں اندر اس کے پاس آسن ملے اسلئے تلو راج سو جگ کرنا اُچت ہے ہر تلو بھی تمھارے پتا کو بھی اندر لوک میں اوتھم استھان ملے گا اب میں دوار کا کو جاؤ گا مجھے اگیا دوار راجہ جڈھشٹر بدھا ہو کر نارنجی چلے گئے۔

انی سرورام کرت مہا بھارتے سجھاپرب تیسرا ادھیاء

## چوتھا ادھیاء

راجہ جبراسندھ سے بھیم سین کا جڈھ ہونا اور جبراسندھ کا مرننا

راجہ جڈھشٹر کو راج سو جگ کا فکر ہوا سرکیشن مہاراج کے پاس اندر سین دوت بھیج کر بلایا وہ آئے راجہ جڈھشٹر نے اپنی سجھا دکھائی اُسکو دیکھ کر سرکیشن چند رہت پر سن ہوئے پھر راجہ نے یہ حال کہا کہ فرماتے ہیں کہ راج سو جگ کر وہ جگ بغیر آپ کی کر پا کے نہیں ہو سکتا ہی اس میں راجاؤں سے سنگرام ہوئے کرشن جی نے کہا کہ بہت اچھی بات ہے راج سو جگ کی طیاریاں کر دوار سندھ راجہ نے نرمیدہ جنگ کر کے کارن بہت سے راجاؤں سرداروں کو قید کر لیا ہوا نکا بندھن چھوڑ کے آزاد کر دیا پھر صلاح مشورہ کر کے کرشن جی نے ارجن اور بھیم سین کو اپنے ساتھ لیا اور برہمن روپ بنا کر جبراسندھ کے راج دوار پر پہنچے وہ خوب رونق اور نرمیدہ جنگ کی طیاریاں ہو رہی تھیں راجستون کی کشتی دربار کے آگے میدان میں ہو کر بازاروں گلیوں کو چون میں گلاب کیوڑہ چھڑکا ہوا تھا جا بجا نوبت خانے بنے ہوئے ناچ رنگ ہو رہا تھا کے آگے سوار و پیادہ سپاہی اپنے اپنے ہنر دکھا رہے تھے راج دوار پر پہنچ کر انھوں نے اندر جانا چاہا مگر منع کیا اور ایک راجس نے بھیم سین کو موٹا برہمن جاکر پکڑ لیا ان دونوں کا جڈھ ہونے لگا راجس نے کے زور سے گدرا مارا بھیم سین زمین پر گر پڑا ارجن نے اس راجس کو پکڑ لیا اسے میں بھیم سین بنھکا مقابل ہوا اور زمین پر ٹپک کر اسکے پران نکال ڈالے راجہ برہمہ نے برکھا سردیت کو مار کر اسکے چمڑے بہیری بنوا کر رکھوا دی تھیں انھوں نے اُنکو پھوڑ ڈالا اور قلعہ کا شکر توڑ کر جگ شالا میں پہنچے نگر باشی سرور کو نکو اشچرج سے دیکھ رہے تھے کہ انکا بھیکہ برہمنوں کا اور کھار بند پر مہاتیج کشتی راجاؤں کا ساتھ ایک دیوار پر ہو کر محل میں پہنچ گئے محل کے دروازہ پر وہ بہیری و نقارہ رکھا ہوا تھا جو کوئی دشمن اپنے وہ نقارہ اور بہیری بجھنے لگتا تھا سری کرشن جی اسلئے دروازہ میں ہو کر نہیں گئے جبراسندھ اُنکو دیکھ کر پناہ کہ تم تینوں سردپ کوئی دیوتا یا گندھرب ہو برہمن کا روپ بنا کر آئے ہو جو اچھا ہو جسے مانگو۔ سری کرشن جی نے راجہ ہم روپیہ پیا تو مانگتے نہیں تھے جڈھ مانگنے آئے ہیں تو نے ادرم سے ہزاروں راجاؤں قید کر کے بلداں کرنا چاہا ہی ہم تمھو مارنے اور اُنکو پران دانا دینے آئے ہیں تمھو اپنے بل کا بڑا بھان



مینوں میں ہے جس سے چاہے تہہ جڈہ کرو جڑا سندھ بنسا اور سری کرشن جی کو پہچان گیا بولا کہ بے کرشن تم مجھے  
 روہ دفعہ لڑے اور آخر کو تم زن بجوم سے بھاگ گئے مین نے دیس سے نکالا تم دو ارکامین جا بسے تنے زن  
 بیٹھ دکھائی تھے اب کیا لڑو گا ارجن جو مختارے ساتھ آیا ہی یہ نازک بدن مجھ سے کیا لڑ گیا ہاں بھیم  
 دو گھڑی مجھ سے جڈہ کر سکتا ہو اب تم مجھ سے جڈہ مانگنے آئے ہو یہ کمکر کرودھ میں آیا اور اپنے  
 یں کو سمجھا کر اور راج کاج اپنے پتر سندھیلو کے سپرد کر کے بھیم سین سے جڈہ کرنے کو کھڑا ہوا دونوں دھا  
 مین خوب زور آزمائی کرتے رہے کانک بدی پودا سے ۱۳- دن تک باہم لڑائی ہوتی رہی دونوں بڑے  
 ن کوئی نہ ہارا چودھویں دن بھیم سین سے سریکرشن جی نے کہا کہ آج جڑا سندھ کو ضرور مارو وقت معین نہ  
 ن سور پیر لڑنے لگے جڑا سندھ نے بھیم سین سے کہا کہ مجھے درجہ دھن نہ سمجھنا میں تمکو مار ڈالوں گا بھیم سین نے  
 مضائقہ ہو لڑائی میں ایک ضرور ہارنا ہی معلوم ہو جاوے گا کون مارا گیا یہ کمکر خوب گڈا جڈہ ہوا بھیم سین نے  
 سے جڑا سندھ کے لات ماری و سات قدم پر جا کر گرا اتنے میں بھیم سین کو سریکرشن جی نے ایک تھکاد کھا کر  
 سے پھاڑ ڈالا بھیم سین خوش ہو گیا اور اس اشارہ کو سمجھ گیا جڑا سندھ کی چھاتی پر چڑھ کر ایک ٹانگ پکڑ کر  
 لچ اسکے جسم کو بیچ میں سے پھاڑ ڈالا جتنے سینا پتی جڑا سندھ کی سینا کے وہاں موجود تھے سب یکرشن  
 چرنون پر گر پڑے اور جڑا سندھ کا پتر بھی ہمارا ج کے چرنون میں ٹوٹ گیا سریکرشن جی نے اسکو پار  
 سب سینا پتی اور اسکے منتر یوں کی تشفی کر دی میں ہزار آٹھ سو راجہ اور سردار اسکی قید میں تھے سب کو  
 نہ سے چھوڑ دیا وہ سب سریکرشن ہمارا ج کے چرنون میں گرے اور بہت ہمت کی کہ سوائے آپ کے اور  
 و اس قید سے چھڑانا آپ نے ہمارے پران بچائے آپ سدیو اپنے داسوں پر کرا پا کرتے ہو۔ ہے  
 ر جگدیش آپ کی مہمان ہم کس زبان سے برتن کرین آپ نے پر بلا دکی رکشا کری بھیجیں کو را دن کے کرودھ  
 سے بچایا اور لٹکا کا راج دے دیا دہرو کو اٹل پدوی دی سترہ دفعہ جڑا سندھ بڑی بڑی سینا لیکر آیا اپنے  
 لگا دیا اٹھارھویں بار اپنی اچھا سے زن بجوم چھوڑ کر آپ ہی بھاگ گئے جڑا سندھ کی کیا طاقت تھی جو  
 بیت لیتا آپ نے اپنا نام زن چھوڑ دھرایا کال جون راجہ تین کڑور سینا لیکر جڑا سندھ کی مدد کو آیا بھتا  
 ند کی درشت سے گندھ اون پر بت کی کندرا میں لیجا کر بھشم کر دیا اور راجہ چکند کو اپنے ورشن دیکر اسکی  
 ی اور تین کڑور سینا کال جون کی آپ نے اکیلے ہی مار ڈالی دیوتاؤں کا بچن پورا کرنے کو دستہ جڑا سندھ کے  
 ہے آپ بھاگ گئے اور پھر پور کھن گہ پر بلدیو جی نہت چڑھ گئے جڑا سندھ نے اس پر بت کو جالا اچھا پرت  
 جھا کے خلاف کچھ نہ کر سکا آپ نے اگن سے جلے ہوئے پہاڑ کو پھر سرسبز کر دیا آپ کے چرنون سے  
 د بھا ہو گئی اور پھر آپ اپنی اچھا انوسا اس پر بت سے دوار کا میں پونج گئے آپ کے بھید کو کوئی نہیں  
 ہی ہم سب آپ کو بارم بار پر نام کرتے ہیں۔ ہے جادو ن پت ہے جادو کل بھوشن آپ سدا ہمارے دپر کرا کرتے ہیں۔

بھجن	
جئے پر پر بھو تم ہو ہو دیال	پلک میں کر ہو نہال
॥ एक पलक में करह निहाल ॥	जहि पर प्रभु तुम होइ बया



کبیر تیک برا جت بھال  
 ہنی موری نون بیپال ॥  
 شکر گریو اور سندھ مال  
 کاہیلا سہار مدھ لال ॥  
 ارت ہرن سرن پرت  
 راسر ہر بیپال ॥  
 نم ہم سوسر یام کر پا  
 رن برا سہر ندر کول پال ॥

موہنی مورت بن بٹال  
 کمر تیلک بیراجن مال ॥  
 روجہ کپول ادھر مرد لال  
 شریو یر سندر مال ॥  
 چرن سرور ہویش بٹال  
 آرات ہرانا شریا پرت پال ॥  
 نچ پریا سنگ جد و کل پال  
 من دیپہ و سہا آراام کپال ॥

سب راجاؤں نے جب پر بھو کی آنت کی آپ پرسن ہو کر کہنے لگے کہ اب ہم سب اپنے اپنے گھر  
 راج کر رہے ہیں جب راجہ جد ہشر راجہ سو جگ کرین تب سب کو آنا ہوگا انھوں نے بڑی خوشی سے منظور کیا  
 سر پکیشن ہمارا راج نے دیا بندھ عرف سہر یو نام جہا بندھ کے بیٹے کو راج تک کر کے گدی پر بٹھا دیا  
 اپنی کر پادشٹ اور کوئل بچون سے بہت پرسن کر کے راج ینت سکھا کر جن بھیم سین کو لیکر سری کرشن  
 راجہ جد ہشر کے پاس اندر پرست میں آئے اور سارا حال راجہ جد ہشر کو سنا کر کہا کہ اب ایسا کوئی راجہ با  
 نہیں رہا جہاں مجھ کو جانا پڑے تمھارے بھائی سب کو جیت لینگے انکو چاروں دشاؤں میں بھیج دو جس  
 جگ ہو گا میں پھر آ جاؤں گا یہ لکھ سری کرشن جی آتے دھیان ہو گئے۔

اتی سریرام کرت مہا بھارتے سچا پرب جہا سندھ بدھ چوتھا ا دیہا نے

## پانچوان ا دیہا

### جہا سندھ کے پیدا ہونے کا حال

بیشیم پائین جی سے راجہ جی نے پوچھا کہ مہا راج تنکا توڑ کر سری کرشن ہمارا راج نے بھیم سین  
 کیا یہ کیا بات تھی اسکا حال مفصل کہ کر سمجھا دین رشی بونے کہ جہا سندھ کی پیدائش کا حال سنا تا ہوں کہ تمھارا  
 راجہ برہد رتھ بڑا بلوان تھا کاشی نریش کی ڈو پری جوڑ دان پیدا ہوئیں وہ راجہ برہد رتھ کو بواہن گئیں پر  
 کے اولاد نہیں ہوئی راجہ کو سنتان نہ ہونے سے بڑا سوچ رہتا تھا راجہ نے سوچا کہ کسی رشی سے  
 کروں تو میرا راج سترہ ہو یہ سوچ کر بن میں رشیوں کی تلاش کرنا پھر ایک دن بن سے پھرتے ہوئے  
 آنکر دیکھا کہ ایک رشی چند کوشک نام گوتم رشی کے پتر آنبہ کے برکش کے نیچے بیٹھے ہوئے ہیں راجہ گھو  
 آکر کڑوٹ ڈوٹ پر نام کر کے انکے سامنے بیٹھ گیا رشی نے اپنے دھیان سے فرصت پا کر راجہ کی طرف دیکھ  
 کر کیوں کر اور کس کام سے میرے پاس آئے ہو راجہ نے سب حال کہا کہ سنتان نہ ہونے سے مجھے بڑا  
 ہو آپ کر پا کر بن تو میرا راج آگے کو چلے منیشر نے دھیان کیا ایک آنبہ اُس رکش سے منیشر کی گود میں  
 رشی نے اُس آنبہ کو دیکھا اور راجہ کو دے کر کہا کہ یہ آنبہ امر بھل کی سمان بدھاتا نے مجھے دیا ہو میں تمکو



پنی رانی کو کھلاؤ اتنا خیال رہے کہ پھل امرت کے رس سے بھرا ہوا ہیرا رانی اسکو اٹھان کر کے شہنشاہ کو کھانا  
 نے رشی سے آئینہ لے لیا اور انکی منت کر کے گھولایا اور سوچا کہ دو راینان آپس میں بہن بہن اور آئینہ ایک ہر ایک کو  
 دونوں رانیوں کو اٹھان کر کے مندر بستر پہنا کے اپنے پاس بلایا اور اس آئینہ کے چہرے سے دو ٹکڑے کر کے  
 چا آدھا تو دونوں رانیوں کو کھلا دیا پر پیش کی کر پاپ سے دونوں راینان گر بھرتی ہوئیں راجہ کو بڑی خوشی ہوئی جب  
 پورے ہوئے دونوں رانیوں کے گر بھ سے بیٹے ادھورے پیدا ہوئے راجہ کو خبر ہوئی تو خود اُسے  
 دیکھا آدھا آدھا جسم دونوں کا تھا جان ایک میں بھی نہیں تھی راجہ کو بڑا سوچ ہوا اور اُسے اپنے جی میں کہا کہ  
 آئینہ ثابت ایک رانی کو کھلا تا تو ایک پتھر ہوتا میں نے بڑی غلطی کی کہ آئینہ کے دو ٹکڑے کے پھر سوچ سمجھ کر  
 ان دونوں آدھے آدھے شرمیوں کو جل پر واہ کر دیا نگل میں پھکوا دو یہ کہہ سوچ میں بیٹا کل راجہ اپنے  
 میں جا بیٹھا رانیوں نے اپنی داسیوں سے کہا کہ ان دونوں ٹکڑوں کو ہستی سے دور پھینک آوین کہ کوئی  
 دیکھے داسیان رات کے وقت جنگل میں پھینک آئیں۔ دیکھو بھاوی کیسی بلوان ہو جس جگہ یہ دونوں آدھے  
 کے پھینکے گئے وہاں جبرائیل نام راجہ پھنسی پھرتی ہوئی آئی اور اُسے دو جسم ادھورے کپڑے میں لپیٹے ہوئے  
 پر پڑے دیکھے بستر اوتا کر دو دونوں ٹکڑے آپس میں جوڑے ناراین کی کرنی جو وقت دونوں آدھے آدھے  
 دیوئی نے چپان کیے ایک دفعہ ہی ہما گھور مشہد ہوا اور بجلی سی جھک کر باؤل کی گج سی ستانی دی ایک  
 ہوتے ہی دونوں ٹکڑے ملکر جان آگئی ایک موٹا تازہ لڑکا راجہ پھنسی کی گود میں دکھائی دیا رات کا وقت تھا راجہ  
 مہیش آواز سنکر اچھرج ہوا کہ کس استھان سے یہ آواز آئی رانی اور منتر لویں سمیت راجہ وارہو کر اسیطرن  
 جب راجہ دہان پہنچا اُس راجہ پسنی نے راجہ کو آنا دیکھ کر سوچا کہ راجہ کے کوئی پتر نہیں ہو یہ لڑکا راجاؤں کے  
 ہی بڑا بلوان راجہ ہو گا وہ راجہ پسنی اپنا سند روپ بنا اچھے لباس اور زیور سے آراستہ ہو جرائندہ کو گود میں لیے ہوئے راجہ  
 لے آئی اور کہا کہ ہے راجن بن بھگوان کی پریرنا سے تمکو ایک سندربالک دیتی ہوں میرے آدھے سے دو ٹکڑوں کا ایک بنا  
 لیے اسکا نام جرائندہ میرے نام پر سنسار میں کجیات ہو گا اور برابلو ان ہو گا یہ کہہ کر وہ لڑکا راجہ کی گود میں  
 راجہ نے اسکی شکل و صورت اچھی طرح دیکھ کر خوش ہو کر اپنی بڑی رانی کی گود میں دے دیا راجہ اور رانی اُس  
 جرائندہ کو لیکر اپنے محل میں آئے اور سمجھے کہ بہن تو ادھورے شریہ جھک بھینکدے تھے پرنس ناراین نے  
 سرپا کی کہ ہماری کا مناجرا نام راجہ پسنی کی بہ دولت پوری ہوئی اُس لڑکے کو بہت اچھی طرح پالا یہ وہی جرائندہ  
 راجہ تھا جسے بڑے بڑے راجاؤں کو اپنے بچے بل سے جیت کر نرمیدہ جگ کرنا چاہا اسکو جیتنے والا سو  
 ہون بھگوان کے دوسرا نہیں تھا ستر دفعہ سرکیشن جی سے ہارا اتھار دین دفعہ ہمارا دیوناؤں کا بچن پورا  
 ہو جرائندہ کے آگے سے بھاگ گئے دو ٹکڑے اُسکے شریہ کے الگ الگ پیدا ہوئے جبرائیل اچھنی نے  
 کو سندھ کیا یعنی ملا دیا اسلئے جرائندہ نام ہوا انتر جامی سرکیشن جی نے بھیم سین کو تنکا دکھا کر بیچ میں سے  
 پھنسی پر پھینک دیا اس سے یہ اشارہ تھا کہ جرائندہ کو بیچ میں سے چیر ڈالو تب مر گا ورنہ کسی سمجھا  
 ناراجاؤں کا بھیم سین نے سرکیشن جی کا اچھا اے سمجھ کر تنکے کی طرح سے جرائندہ کو چیر ڈالا پھر سرکیشن  
 سندھ کے آتھ پر مع ارجن و بھیم سین سوار ہو کر سب راجاؤں کو ساتھ لے اندر پرست کو چلے یہ وہ رتھ

۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰



جرا سندھ کے پاس تھا جسکے اوپر سوار ہو کر کرن جی نے تارک اسکر کو اور راجہ اندرنے بلوان راجھیسو نکو بچھو  
تھا راجہ اندرنے ہر ہر تہہ جرا سندھ کے باپ کو دیا تھا اس رتھ پر سری کرن جی سوار ہو کر بہت پرشن ہو۔  
اور اسکی دوجا پر گڑجی آنکر راجہ جان ہوئے۔

انی سریرام کرت تھا بھارت سبھا پر جرا سندھ جمع کٹھا ۵۔ ادا دیا

## بچھٹا ادا دیا

راجہ جدھشٹر کا اپنے چاروں بھائیوں کو چاروں سمت دگ بچھ کے لیے بھیجا  
بچھ کر کے واپس آنا

میشم پاشن جی نے راجہ جینچے سے کہا کہ ہے راجہ جرا سندھ کو دیکھو کیسا بلوان اور پر اکرمی راجہ تھا  
سب راجاؤں کو بیاگل کر رہا تھا اور راجہ جدھشٹر کو بھی جرا سندھ کا جیتنا بہت کٹھن پر تیت ہو رہا تھا سری کرن  
نے کیسی آسانی سے جرا سندھ کو جیتا اور بیس ہزار آٹھ سو راجا اور سواروں کو اس کے بندی خانہ سے چھ  
جب کرن ہمارا راج دوار کا کو جانے لگے تو بہت آدرستکار اور پریت سے راجہ جدھشٹر نے آنکھ بد کر کے  
کی کہ جگ آرنھ سے پہلے کہ پاکرین ہمارا راج کے جانے کے پیچھے راجہ جدھشٹر نے اپنے بھائیوں کو ایک اکت  
بٹھا کر راجہ جو جگ کرنے اور سامراج یعنی ہمارا راج بدوی لینے کے منت صلاح کری اور کہا کون کون کس  
طرف جادے ارجن نے کہا کہ جس طرح سری کرن جی نے اکیادی دی کرنا جاسیئے راجہ جدھشٹر نے اسی ط  
بھیم سین کو پورب دشا اور ارجن کو اتر اکھنڈ اور سہدیو کو دکشن اور کل کو بچیم مین بہت سی سینا دیکر بد کر  
اور سمجھا دیا کہ جو راجہ تمہارا کہنا نہ ماین اور کسی طرح سنگرام کے بغیر کام نہ چلے تو جدھ کرنا در نہ میل ملاپ سے  
نکلنا۔ بھیم سین کا برتانت سنو کہ جرا سندھ کے پتر سہدیو کو بہت پریت سے آپدیش کر کے اور جگ مین شامل  
بچن لیکر کاشی نمیش بگا لہ دیش اور تہہت اڑیسیہ ہمارا کو فتح کر لیا سارن مین راجہ سودھرا مان سے جدھ ہو  
چندیری مین شیش پال کے پتر نے جدھ کرنا مناسب نہ جانکر بھیم سین کی آؤ بھگت خوب کری اور بہت  
روپیہ وجوہرات اور طرح طرح کی عجائب چیزیں اور بہت سے گھوڑے ہاتھی اور نئے نئے طرح کے جانور  
کے ہاتھ لگے ارجن نے کلند و کال کوٹ دیشون کے راجاؤں کو فتح کر کے شاکل دیپ کا مروپ دیش  
جا کر بھگنت راجہ سے بڑا بھاری سنگرام آٹھ دن تک کیا نوین دن بھگنت ارجن کے چرون مین آا  
ومان سے چین ماچین ختا و ختن دہاڑی راجاؤں کو بچھ کر کے سارے پنجاب و کشمیر کو اپنا آدھین کر لیا اور  
دھن اور رتن اور ہاتھی گھوڑے وغیرہ اپنے ساتھ لایا اور بہت عجیب و غریب چیزیں سین طوطے اور مو  
رنگ کے گھوڑے بھی شامل تھے ارجن لایا سہدیو نے نارنول متھر گوا لیا رہو کر بجا نگر والے راجہ سے سنگ  
اور پھر راجہ بھیشم کے پتر دن ارتھات رکنی جی کے بھائیوں سے بڑا جدھ ہوا اور پھر پنجرون کے دیش مین  
اور میند بندرون کے راجاؤں سے جسکا ذکر رامین مین مفضل لکھا ہے گھور سنگرام کر کے حتنا دونوں راجہ  
بہت سادھن اور رتن مین ادک بلا پھر راجہ شل سے جدھ ہوا سہدیو کے لشکر مین آگ لگی سہدیو نے جا

لہن کے دینا لے لکھتے ہیں ۱۱



گرن دیوتا شل کی پُتری پر آشکت ہن اور بر دے چکے ہن کہ اُسکے شتر کو بھشم کر دو گا سہدیو نے پو تر ہو کر گرن سے بر آرتھنا کی کہ تمھاری خاطر راجہ جدھشٹر جگ راجسو کرتے ہن تم ہماری سہاے کرو اگن دیوار جن کا بھائی کرشن جی کا بھگت سہدیو کو بچا کر پر سن ہو۔ سہدیو سے کہا کہ اب تمھاری سینا کو تکلف نہیں ہوگی آگ ستر کی سینا کی لوگوں کی بیا کھلتا جاتی رہی اُدھر راجہ شل نے دیکھا کہ سہدیو سے سنگرام میں نہیں جیت سکون گا۔ دیو کی سہاے کا بھی بھروسہ جاتا رہا تو اسنے دوت بھجکر ملاپ کر لیا اور بہت سادہ بیہ اور رتن من گھوڑے سہدیو کو نذر میں دیے اور راجہ جدھشٹر کے جگت میں آنے کا وعدہ ہو گیا وہاں سے چل کر راجہ رگم سورٹھ کے راجہ سے سہدیو کا جدھ ہو ا آنکو بھی سہدیو نے بچ کر کے راجسو جگ میں آنے کا وعدہ کر لیا آگے جا کر در کے جزیرہ میں ملچھون سے کئی جگہ سنگرام ہوا اور بہت سے موتی اور نئی طرح کے عجائبات سہدیو کو در بہت سا سونا وہاں پر اپت ہو ا کیونکہ سونے کی کان انھیں جزیرہ میں ہو اور اسی طرف سے سورن آتا تھے ہوئے کال مکھ دیش یعنی ملک حبش جہاں کے باشندے سیاہ رو ہوتے ہن اکو بچ کر کے لنکا میں سہدیو وہاں راون کا بھائی بھبھیکسن راج کرتا تھا اسنے سہدیو کا بہت آدرستکار کر کے لنکا کے عجیب اور عیب بہت محلوں کی سیر کرائی اور بچہ سونا سہدیو کو دیکر بدایا وہاں سے کرناٹک دیش ہوتے ہوئے سہدیو پور میں آئے مکھ نے پچھم دیش مارواڑ سندھ تھ ہو کر کابل قندھار بدخشان ایران و توران خراسان جاؤن کو فتح کر کے بہت سا خزانہ اور بہتر اور اچھی نسل کے گھوڑے اونٹ نچر اور بہت طرح کے عجائبات بتنا پور کو رخ کیا چارون بھائی بڑی دھوم سے دگبجو کر کے مہاراجہ جدھشٹر کا جس بکھیات کر کے اتول من جواہرات اور انیک اچھے اچھے لبتو اور لبتو آدک لیکر ہستنا پور میں ہو پنے راجہ جدھشٹر بہت پرست اور جگ کی طیاری ہونے لگی راجاؤن کی آمد شروع ہو گئی اندر پرست کے باہر چارون طرف میدان سے نیچے شامیانہ چھوٹے بڑے تہمو کو سون تک خوبصورتی سے لگائے گئے چارون بھائی کرشن جی کا سے لینے گئے اور وہ اپنے پر وادھ سمیت ہستنا پور میں آئے اور اترادھن لائے کہ شمار سے باہر تھا۔

اتنی سرایم کرت مہا بھارتے مہا پر ب پانڈو دگبجو برن ۶۔ ادھیا

۱۱ راجہ جدھشٹر کی دولت

## ساتوان ادھیا

سری کرشن جی اور راجاؤن کا آنا اور جگت کی طیاری

ہم پان جی نے کہا کہ ہے راجن مہاراجہ جدھشٹر کے جگ میں اس قدر اناج چارون طرف سے آیا کہ جانے کس طرح کے پہاڑ کھڑے تھے سمجھو سمجھو پر بکھا ہوئی اور چارون ڈاکوؤں کے نام و نشان نہ رہے اور پر جا کے نے سے ہر طرح کے اناج پیش ہوئے اناج کے زیادہ ہونے سے راجہ کا خزانہ بھی پُر ہو گیا راجن مہیشمین دیو چارون طرف سے بیشمار دولت اور سونا جواہرات ہرے طوطے کے رنگ کے گھوڑے اور مژدہ ن کے سے رنگ والے گھوڑے سمندر کے ٹاپوس سے اور سفید مکینے دکھنی بائیں اور ناگوری میل اور طرح عجیب و غریب اور عمدہ تحائف اور جواہرات اور موتی آدک انگنت لبتو لائے۔ سر کرشن مہاراج سے



راجہ جڈھشڑ نے جگ کے کارن ذکر کرنا شروع کیا تھا کہ بیاس جی ہمارا ج بھی آگئے راجہ جڈھشڑ اور سری کرشن  
 اور راجن آدک سب بھائیوں اور راجہ لوگ جو اس وقت وہاں موجود تھے سب نے بیاس جی ہمارا ج کا پوجن  
 راجہ جڈھشڑ نے سرکیشن جی سے کہا کہ آپ کی کرپا کے بھروسے پر میں نے راجہ جگ کا آرنہ کیا میرے  
 ہر طرف سے بہت سادھن اور انیک استوئے آئے ہیں اور آپ اپنے ہمراہ اتنا دھن اور بستر گھوڑے ہاتھی  
 ہیں کہ کسی راجہ کے پاس اتنا سامان میں نے نہیں سنا آپ جس طرح آپ فرما دیں جگ کا آرنہ کیا جاوے  
 نے فرمایا کہ آج کے دن جتنا اسباب اور روپیہ ہاتھی گھوڑے آدک تمہارے پاس ہیں کسی راجہ کے پاس  
 دھن نہیں ہو سوائے تمہارے کوئی راجہ جگ نہیں کر سکتا اب جگ کو آرنہ کر دو اور سب راجاؤں کو اور  
 بھائیوں کو ہر ایک کام پر تعینات کر دو راجہ جڈھشڑ نے سری کرشن جی کی صلاح سے سہدیو اور دھوم برہمنی  
 کہ تم جگ کی ساگری اکٹھی کر دو جس طرح دھوم برہمنی ہمارے پڑوہیت مناسب جائیں ہر ایک کو کام جگ کا  
 کر دیں اندر تین آدک سیو کو نکو جو رجن کے پیارے تھے ناچ اور گھی دہی دودھ وغیرہ پر تعینات کیا اور گلا  
 وغیرہ کے عطر اور صندل اور خوشبودار چیزیں ہر قسم کی سہدیو کے سپرد کر دیں کہ جو راجاؤں ریشیوں ساہوکار  
 وغیرہ کو دیجاوین سہدیو کی آگیا سے دیجاوین اور بھوجن کی سب ساگری ان برہمنوں ریشیوں اور راجاؤں  
 جو جگ میں آویں دھوم برہمنی پہونچاویں اور برہمن بھوج کر میں اور اتنا بھوجن بنوا دیں کہ سکودیکر کچ رہا کر  
 راجہ جڈھشڑ نے بیاس جی سے کہا کہ جگ کے سب کام آپ کی کرپا سے پورن ہو گئے بید پاٹھی برہمن ششی ج  
 چاہیں بلاویں کہ جگ اچھی طرح سے ہو جاوے بیاس جی نے پرسن ہو کر راجہ جڈھشڑ سے کہا کہ تمہارا کام حتی  
 اپنا سمجھکر میں آپ کو دنگا ہزاروں برہمن بید پاٹھی اور ریشی منی تمہارا جگ سنکر آگئے اور آنے جاتے ہیں ہر  
 ایک ایک کام سپرد کر دو دنگا چنانچہ بیاس جی نے جاگ لوگ وستاند دیپل و دھوم ریشی اور پانچو  
 کو ہوم کے لیے مقرر کیا کہ انکے برابر کوئی بید پاٹھی نہیں تھا اور بسشٹ ریشی جو برہمن پیر ہیں انکو برہمنایا  
 جڈھشڑ نے راجاؤں کو کہلا بھیجا تھا کہ جو ریشی منی بید پاٹھی برہمن انکے راج میں ہیں سب کو ساتھ لیکر جگ  
 بلاوا پہونچتے ہی بہت سے راجہ ہمارا راجہ اپنے پر دار اور بید پاٹھی برہمنوں کو ساتھ لیکر جگ میں آئے او  
 دھن اور طرح طرح کے تحفے راجہ جڈھشڑ کے واسطے لائے۔ رند پرست کے چاروں طرف راجاؤں کے  
 اچھے اچھے مکان اور محل بنوائے کہ جہاں آنکروہ ٹھہریں انکے آگے ہزاروں لاکھوں نیسے اور ڈیرے ش  
 زرین قطار در قطار کھڑے کر دیے سب کے آگے باغ باغ لگوادیے نہریں بنوا دیں اور نوکر چاکر ہر ایک  
 مقرر کر دیے کہ جو جسکی اچھا ہووے فوراً انکے پاس پہونچا دیوں راگ گانے دانے سازندے نقال و  
 واس اور دہی اتنے ہر ایک راجہ کے پاس مقرر کر دیے کہ جسکی شمار نہیں ہو سکتی جو راجہ آتے تھے راجہ جڈھشڑ  
 سمیت انکا آدک رک کر کے اچھے اچھے ڈیروں میں اتارتے تھے بھیشم پنامہ جی اور راجہ در جو دھن آدک کے  
 کو بھیجا راجہ در جو دھن اور بھیشم جی ہمارا ج اپنے پڑوہ دار سمیت ایسی دھوم سے آئے کہ ایسا کوئی راجہ نہیں  
 راجہ جیدر تھا اور راجہ شل پانڈون کے نامان اور راجہ کرن۔ مالیک و راجہ شال و بھگنت و ہری کج  
 زانی در دہی کے پتہ در شٹ دوسن اور ایسی سکندی سمیت سنگل اور کشمیر کا راجہ کنتی ہوج و راجہ گور



نوپیش اور لچھ ویش اور دراڈریش دور دور کے راجہ بڑی شان و شوکت سے جگ میں آئے سب کا راجہ  
 شتر نے بہت اچھی طرح اور ستکار کیا خاص کر کے بھیشم تپاسہ اور درونا چالچ اسو تھامان کر پاجالچ اور درودھن کا  
 کار راجہ جدھشتر نے بہت سا کر کے انکو پرسن کر دیا بھیشم جی۔ گرو درونا چالچ آوک راجہ جدھشتر اور انکے بھائیوں  
 سیوا ستکار سے بہت ہی خوش ہوئے اور جگ کی ساگری اور خزانہ بھنڈا دیکھ کر بہت ہی ہرش کو پراپت ہوئے  
 شتر نے بھیشم تپاسہ جی اور گرو جی اور راجہ نل اپنے ماما سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ یہ جگ آپ کی کرپا سے اچھی طرح  
 آپ کے بھروسے پر یہ کام میں نے سر پٹھایا ہے انھوں نے راجہ جدھشتر کو پریت سے ہر دے دگا کر کہا کہ  
 با اس جگ کے کامونکو آپ کرینگے اور سب کے سوامی سریکرشن مہاراج اور بیاس دیو جی ہمارے پوجیہ تھاکر  
 کے کرانے والے ہیں تم پرشن چیت سب کا راج کر دو ہم سب نکر تھاکر راجگ اچھی طرح کر دینگے بھیشم تپاسہ اور  
 چالچ نے یہ کام اپنے ذمہ لیا کہ جو راجہ مہاراجہ جگ میں آدینگے انکو جتھا جوگ جگ استھان میں بٹھا دینگے  
 ات و مجرہ کا بھنڈا کر پاجاری جی کے سپرد کیا سریکرشن جی نے راجہ جدھشتر کو ایکانت میں لیجا کر کہا کہ درودھن  
 نہ سپرد کرنا چاہیے اسکے ہاتھ میں یہ جش ہے کہ جس قدر روپیہ وہ اپنے ہاتھ سے دگا اسی قدر خزانہ میں زیادہ  
 لے گا یہ بات سنکر راجہ جدھشتر بہت خوش ہوا اور درودھن کو خزانہ سپرد کیا درودھن کو یہ خبر نہیں تھی  
 کہ ہاتھ میں یہ جش بہت ہاتھانے دیا ہے وہ بہت خوش ہوا کہ راجہ جدھشتر نے خزانہ میرے سپرد کیا اور بدرجی سے  
 آپ جس قدر جسکو وہ دلنا چاہیں راجہ درودھن سے ٹولا وین مجھ سے پوچھنے کی ضرورت نہیں ہے وہی طرح  
 کو کام جگ کا سپرد کر دیا گیا سریکرشن جی نے راجہ جدھشتر سے کہا کہ سب کام جگ کے اپنے اور لوگوں کے  
 دیے ایک کام باقی رہا ہے وہ مجھے دیجئے جدھشتر نے کہا کہ مالک سب کے آپ ہیں جو چاہیں سو لیجئے کہا  
 دھونے کا کام میرے سپرد کیجئے جو ریشی منی اور برہمن جگ میں آویں انکے چرن میں دھوؤنگا راجہ جدھشتر  
 نے یہ کہنے لگے کہ آپ تو سب دیوتاؤں اور منشوں کے سوامی اور ایشور ہیں آپ کا شیل بٹھاؤ میں جانتا ہوں  
 برہمن بٹھاؤ چار و نظرف سے جمع ہو گئے تھے ان میں سے اچھے اچھے بید پانچ برہمنونکو جگ آرنجہ  
 آگیا بیاس جی نے دی انھوں نے سری جگ پرشن ناراین کا پوجن کر کے بید منتر و نکو اچارن کیا ہوں  
 اور سب راجے مہاراجے اپنی اپنی جگہ بیٹھ گئے بید منتر و نکو کے دھنی سے ساری جگ بھومی گھارنے لگی  
 جی نے راجہ جینجے سے کہا کہ جگ ہوتے ہوتے ایک بات ایسی ہوئی جسکو میں سنا ہوں کہ جب خزانہ  
 درودھن کے سپرد کر دیا گیا تو اسکو یہ بات معلوم نہیں تھی کہ جب قدر وہ روپیہ اٹھا دگا اسی قدر خزانہ زیادہ  
 ایرکھا کی راہ سے کہ پانڈو نکا خزانہ جلدی خالی ہو جاوے بہت خرچ کرنا تھا درودھن جس قدر خرچ  
 سے زیادہ جمع ہو جاتا تھا ہر ایک کام پر جہان ایک کی ضرورت تھی وہاں دو درودھن تعینات کر دیے  
 پرشن مہاراج کی کرپا سے راجہ جدھشتر کا راجہ جگ بڑی عمدگی سے ہوا اور سارے سنار میں اس جگ  
 چلنی راجہ جدھشتر کو اسوقت جگ کی شو بھا اور راجاؤن کے ایگنا کاری ہونے کا ابھمان ہوا کہ آج کے  
 آسمان کوئی راجہ دنیا میں نہیں ہے۔ سریکرشن چندر مہاراج انترجامی کا نام گرہ پر ہاری ہے انھوں نے  
 شتر کا ابھمان توڑنا چیت ہو بھنڈا درودھن سے لیکر کران کے سپرد کر دیا راجہ کرن مہادانی مشورہ میں



آج تک یہ بات مشہور چلی آتی ہے کہ سوا من سونا روز راجہ کرن دان کیا کرتے تھے دو ہی دن میں خزانہ خالی نظر آیا۔ جدھر شکر کو سوچا ہوا کہ ہزار دن راجے ہمارے یہاں موجود ہیں میری ہنسی ہوگی بڑا بھاری فکری ہوا سری کرشن سے جا کر بنتی کی کہ میری لاج آپ کو ہی میں آپکا کہلا تاہوں خزانہ خالی ہو گیا اب میں کیا کروں تب سر کرشن نے ہنس کر کہا کہ متنے اپنے دل میں کیوں ابھان کیا تھا کہ میری سماں آج کوئی راجہ دنیا میں نہیں ہے راجہ کرن آج کوئی دانی نہیں ہے اور کورون کے پاس جب بھنڈا رقتا تب کا حال بھی ٹھکو معلوم ہے کورون میں اس میں اتنا فرق ہے اب تم فکر مت کرو میں اسکا اد پاسے ابھی کر دیتا ہوں ارجن سے کہا کہ تم لنکا کو چلے جاؤ اور وہاں بہت سا سونا لے آؤ ارجن اپنا گانڈیو دھنش لیکر چلا اور بس طرح ہمارا راج کرشن چندرجی نے کہا تھا سمندر کے پار اپنے گانڈیو دھنش کے تیر دن کا پل بنا کر پار چلا گیا اور لنکا پہنچا تب بھی کہیں سے بہت سا سونا اور چند رکھی لے آئے آیا اور سر کرشن اور راجہ جدھر شکر کے سامنے رکھ دیا جدھر شکر کا سوچ جاتا رہا اور جگ کا کام بدستور ہوتا اتنی سر پریم کرت تھا بھارتے سبھا پر چاروں دن شتا سے راجاؤ کا آنا اور جگ کی تیاری ساتواں ادھیا

## آٹھواں ادھیا

### جگ آر بنھ ہونا

بیشم پائن جی نے راجہ جینجے سے کہا کہ جب سب راجہ جمع ہو گئے اور سب طرح کا انتظام ہو چکا ہو رہا ہے جی آئے اور سب راجاؤں اور سر کرشن چندر نے اُنکا آدرسناں کیا راجہ جدھر شکر نے اُنکو اچھے آسن پر بٹھا کر اور چند دن آدک سے پوجا کی اسوقت اُنکو برہم سبھا کی باتوں کی یاد آئی جب سری پورن برہم پر ماتا نے دیوتاؤں کے کارن آنے کا وعدہ کیا تھا اور برہما جی نے دیوتاؤں کو اگیا دی تھی کہ تم پر تھی پر جنم لو اُنھوں نے کیا کہ پر تیش نے جدو کل میں لبدیو جی کے یہاں آنا لیا ہو اُنکے اتی سندھ سر وپ کو دیکھ کر بہت پریشان ہو۔ بار آست کی پھر اور راجاؤں کو دیوتاؤں کے آسن سے پیدا ہوئے تھے اُنکو علیحدہ علیحدہ پرشن چیت دیئے گئے اور جگ کی رچنا دیکھنے لگے تب جگ آر بنھ ہوا بید بیاس جی گوتم اتری۔ پداسٹر۔ بسوا مٹر۔ بسشٹ۔ سرنگی۔ بالیک۔ ڈرباسا۔ بھدرک۔ درونا چایج آدک ۸۸ ہزار رشی منی اور دیو رشی نارد۔ اندر پرست۔ سری جمناجی کے نیکٹ جگ کرنے کو بیٹھے اور بیدوں کے منتر اچان ہونے لگے بہت عمدہ منڈپ رچا بہت شو بھانمان بیدی رنگ برنگ کے اکشرون اور بیدوں کے منتر دن سے بھوشنت کی گئی ایک طرف متنی دیوتا اور دوسری طرف راجے ہمارے اچھے اچھے آسنوں پر براجمان ہوئے سونے چاندی کے سب تیرتھوں کا جل اور آوشدھی پھولوں اور چندن کے اتار لگائے سب کو پھول مال بچائے گئے تب سب سے آگے بہت اچھا پیتا مبر اور بہت سے ابھوشن اور لکٹ چیمین امولک رتن ہیرے لعل زمرہ لگے دھارن کر کے جگ کرنے کے لیے بیٹھے اور مہارانی درو پدی بائین طرف بہت اچھا سنگار کیے براہ پاس چاروں بھائی بھیم سین۔ ارجن۔ سندھو۔ نکل عمدہ عمدہ لباس پہن کر بیٹھے گئے راجہ جدھر شکر نے بھیش کی اگیا پا کر کہا کہ مہاراج جگ آر بنھ کیجیے بھیم سین نے کھڑے ہو کر کہا کہ جسے سب سبھا سندھ رشی منی اور را



کے کیا جاوے بھیشم جی مہاراج نے کہا کہ سب سے پہلے تلک سرکیشن چند مہاراج ترلوکی ناتھ کے کیا جائے  
موقت بہت سے راجاؤں نے کہا کہ بیشک سرکیشن چند مہاراج ساکشات جگ پُرش بھگوان میں سب  
جاؤں اور دیوتاؤں کے پوج ہیں اُنکے سواے اور کون ہی جسکا پوجن پہلے کیا جاوے۔

اتی سررام کرت مہاراجہ نے بھارپ جگ آتھ گپیش سرکیشن چند برن نام دھیا

## نوان اڈھیالے

جگ میں راجش پال کا سرکیشن جی کی نند اکرنابھیم سین اور سمدیو کا لعنت ملت کرنا

بیشم پائن جی نے کہا کہ بے راجہ جیسے موقت بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ سب سے پہلے اس جگ میں  
ن سرکیشن چند مہاراج کا کیا جاوے اسوقت شش پال چندیری کے راجہ نے کہا کہ داد داد راجہ رگم۔ راجہ شل  
بہ درجو دھن راجہ در وید اور راجہ رکھ جو بڑے بڑے پرتاپی راجہ پشت در پشت سے جمبو دیپ میں راجہ ہوتے  
ہے آئے ہیں اُنکو چھوڑ کر کرشن کو پہلے پوجنے کی صلاح دیجاتی ہی جو کلہ پیدا ہوئے اور لگائے چراتے چراتے  
ریان گھس گھس دودن سے راجہ بن بیٹھے برج میں گھر گھر جا کر دودھ ماکھن چرا کر کھاتے رہے یہ کہاں سے  
ہو گئے نند گوال کے یہاں پرورش پائی معلوم نہیں انکا باپ کون ہی اپنے سگے اماں راجکشن کو مار ڈالا  
سندھ کو دھوکا دیکر مارا ہی ہم تو مردانگی جب جانتے کہ دروازہ میں ہو کر خبر سندھ سے لڑنے جاتے دیوار بھانگا  
ن روپ بنا کر چوری سے وہاں گئے ادھرم سے جراسندھ کو مارا اسکا بدلا میں لوں گا جہاں کور و اور راجہ کرن اور  
ت سے راجہ مہاراجے براجمان میں آنکی موجودگی میں گوال کے لڑکے کے تلک لگانا اوجت ہی بھیشم جی تو بڑے  
گئے ہیں اُنکی عقل ٹھکانے نہیں ہو اور جو اُنکی ہان میں ہان بلائے والے ہیں وہ منہ پر خوشا کر تے ہیں بیشم پائن  
نے راجہ جیسے سے کہا کہ جب شش پال نے اُس بڑی بھلا میں سرکیشن مہاراج کو ایسا کہا تو سب آدمی سر جی راج  
ت دیکھنے لگے کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں اسوقت راجہ جھڑنے شش پال کی طرف دیکھ کر کہا کہ میں سب راجاؤں کی  
سنا کر چکا ہوں جو جیسے ہیں میں سب کو جانتا ہوں سرکیشن کی سنان مہا پڑا کر می سید اور سید کے اُنکو نکو اور دھرم  
تر کو جاننے والا راجہ بنت کرنے والا ایسا مہا پڑا کر می جسکے کل کا پار اور نہیں پایا گیا راجاؤں کا راجہ سوریردن  
ہما سوریریشون میں مہادھن وان سب دیوتاؤں میں پودھان میں بھیشم جی مہاراج کی بدھ ٹھیک ہی جو انھوں نے  
پکار کے کہا ہو اور بہت رشی مہی پرماتن کرتے ہیں اسپیشش پال نے کہا کہ مجھے خوشا اچھی نہیں معلوم  
ہو کرشن کے باپ دادا میں سے کوئی راجہ بھی ہوا ہی سارا زمانہ جانتا ہو کہ مدت تک متھرا بند را بن کل مہا کل والو کی  
لے چرائی میں اب دودن سے مکرو فریب کر کے کچھ دھن اکٹھا کر لیا ہی بھیشم جی بڑے ہو گئے ہیں بڑھاپے میں عقل  
ت نہیں رہتی ہی انھوں نے کیا سوچ کر یہ بات کہی ہو جیسے کوئی سنہات میں بہکی بہکی باتیں کرتا ہی سبط یہ بات بھی  
ہو جب شش پال نے سرکیشن جی اور بھیشم کی نند کی تو بھیم سین کو بہت کدودھ ہوا اور اسنے بھایم کھڑے  
میں آکر کہا کہ بڑے افسوس کی بات ہی کہ راجہ شش پال نے ایسے بڑے جگ میں جان ایسے ایسے راجے مہاراج  
ن براجمان میں بھیشم جی مہاراج ہمارے پتامہ کی اور سرکیشن چند مہاراج کی نسبت جو ترلوکی ناتھ ہیں ایسے



نند کے بچن کے بھیشم جی کی بدھ اور بل کی شش پال کو خبر نہیں اور سرکیشن چندر مہاراج جو سوچ سے زیادہ عجیب  
 انگلو گوال اور گائے کا چرانے والا کہتا ہے چمکا ڈر کو اگر سوچ کی چمکا رہن دکھائی نہ دیوے تو اس کے نیر و نکا  
 ہو سری کرشن مہاراج کے بل اور پراکرم کو جانکر پھر ایسی بات کہتا ہے جسے ایسے ڈسٹ بچن سے نہیں  
 جو سرکیشن جی کی نند کرے گائین اس کے سر پر لات مارو گا۔ اس تقریر کے بعد شش پال کی طرف بھیم سین  
 دیکھ کر کہا کہ یہ دونوں سوچ روپ سنسار میں بکھیٹات ہیں تمہاری عقل ٹھیک نہیں رہی کسی کی عقل تو بڑے  
 میں کہو جاتی ہو تری عقل جو رانی میں جاتی رہی دھرم شاستر میں لکھا ہے کہ سنت اور ہری اور ہری کی نند  
 کرتا ہو یا تو اس کی زبان کاٹ ڈالے نہیں تو کان بند کر کے چپکا چلا جاوے اگر کو کچھ گھمنڈ ہو تو او پہلے  
 علاج کروں جب بھیم سین کو کرودھ میں دیکھا تو بھیشم جی نے کہا کہ بڑا یہ سب راجہ مہاراجہ تمہارے بلالے  
 اس جگہ امتحان میں اٹھے ہوئے ہیں اور جگ کرنے کے سحر کرودھ کو پاس نہیں آنے دینا چاہیے بھیم سین  
 شانت ہو جاؤ میری بدھ کا نذر اور جو شش پال نے کیا ہے تو میں کرودھ نہیں کروں گا اس کی بدھ اتنی ہی ہو توت  
 کرشن چندر مہاراج شاکتاتیشن جی کا اوتار ہیں انکو سنت اور رشی منی پشیری لوگ جانتے ہیں کہ یہ کہ  
 گرہستی لوگ جنگی بدھ پر مایا کا جال پڑا ہوا ہے وہ انکو گائے چرانے والا جانتے ہیں یہاں ناراجی مہاراج  
 اور اٹھاسی ہزار پشیری براہمن ہیں یہ سب اچھی طرح جانتے ہیں کہ سرکیشن مہاراج کون ہیں اس لیے شش پال  
 کہنے پر کچھ کرودھ کرنا نہیں چاہیے اس کی بدھ اتنی ہی ہو سہ لویے کہا کہ شش پال کو بڑے بڑے مہاتما  
 سامنے سرکیشن جی کی نند کرنے سے شرم نہیں آتی ہے میں ان کا ابھان ابھی دو کر دوں گا اس بات کو سنکر  
 آٹھ کھڑ ہوا اور جو اس کی طرف داری کرنے والے راجہ وہاں موجود تھے انکی طرف دیکھ کر کہنے لگا کہ میں بھیشم جی  
 کو ابھی جیت کر انکا جگ بدھش کر دوں گا راجہ جدہ شترے اٹھکر شش پال کو بہت فرنا عاجزی سے سمجھا کر بٹھا دیا  
 کے پاس جا کر کہا کہ شش پال اور بہت سے راجہ ہمارے جگ کو بگاڑنا چاہتے ہیں کیا کروں بھیشم جی نے کہا کہ  
 دیکھتے رہو جب تک سری کرشن روپ سنگھ (شیر) سوتا ہے تب ہی تک شش پال روپ گیدڑ اچھل کود رہا ہو  
 سرکیشن چندر جی جیتیں ہونگے شش پال بھاگ جاوے گا یا مارا جاوے گا تم کچھ فکر نہ کرو پھر شش پال بولا کہ کرشن نے کچھ  
 کو مار ڈالا یا گو بردھن پہاڑ کو سات دن تک منگلی پر اٹھائے رکھنا یہ کچھ بڑی بات تھی ایسے کام کرنے سے  
 کوئی شخص پریشہ کر سکتا ہو یہ سنکر سرکیشن جی نے کہا کہ پہلے رانی رکینی کا بواہ اسی شش پال سے پھر اٹھا لیکن اس  
 میں رکینی جی کو میں نے آیا اور بواہ کہ لیا تب سے یہ شش پال مجھ سے ابرکھا اور درودہ کرتا ہے شش پال نے کہا کہ  
 کو شرم نہیں آتی اپنی بیوی کا پہلا خاوند مجھے بتلاتا ہے اس بات پر بھیم سین خفا ہو کہنے لگا کہ اس وقت شش پال  
 قریب آگئی تھی نہیں معلوم کیونکر کرشن جی نے اسکو زندہ چھوڑ دیا لیکن اب میں اسکو مار کر اپنا کرودھ شانت کروں  
 نے کہا کہ جو کوئی آگیا فی پش سرکیشن جی کی کل لوچن جو ساری ترلو کی کا پوجہ ہی پوجا نہ کرے وہ مرتک کے  
 مردہ کی مانند ہو اس سے بات نہیں کرنی چاہیے۔

آتی سر پریم کرت مہابھارتے سچا پر شش پال نند بچن برہمنون نام۔ اوتھیاے۔



## دسوان ادھیانے

اسودرشن چکر سے شش پال کا سر کاٹنا رشیون کا سر کرشن جی کی سنت کرنا

بیشم پان جی نے راجہ جینجے سے کہا کہ جب بھی شیم جی نے بھیم سین کو بہت طرح سمجھایا تو اسکا کردھارت  
پر تیش پال کی موت آئی تھی اسنے اتنا سمجھانے پر بھی یہی کہا کہ میری موجودگی میں کرشن جی کو بھی بھیم سین اور  
نیم جی اتنا بڑھا کر کہ رہے ہیں میرے پراکرم کو انھوں نے اب تک نہیں دیکھا ہی میں نے جو کچھ کہا ہی سنت  
کے لئے کہا ہے کون نہیں جانتا ہے کہ کرشن نے آٹھ دس برس کی عمر تک گائے نہیں چرائی اور گوپ لوگوں کے گھر میں  
کرنا تھا وہی کھن نہیں چڑایا کوئی نند کا بیٹا تھلا تا ہی کوئی کتا ہی کہ لید لو کا بیٹا ہی آجک صحیح نہیں معلوم ہوا کہ  
بیٹا ہی۔ جب باد جو منع کرنے کے شش پال سری کرشن جی کی نند کرنے لگا تو اس سحر سری کرشن جی نے  
رشیون و عشرون اور راجاؤں کی طرف مخاطب ہو کر کہا کہ میں ایک سو ایک دہجن شش پال کے جھان کر دگا  
سے زیادہ بکوا کرے گا تو ابھی ڈنڈ دوں گا اور پرتھی پر لکیریں کھینچے اور شمار کرتے رہے مگر شش پال  
آجین کہتا رہا کہ کرشن نے گوال لوگوں کی استریوں سے بھیک کی طرح کھن مانگ کر کھایا اور انکی استریوں کو  
راجہ کنس کو اس کے منتریوں سے ملکر دھوکہ سے مار ڈالا جراسندھ کو جھل سے مار ڈالا جب ایک سو ایک لکیر پوری  
ہوئی تب سری کرشن جی نے کہا کہ دیکھو اب بھی شش پال بس نہیں کرتا ہی یہ کہکر اسودرشن چکر کو شش پال کی  
پر پھر کر مارا اسنے گردن کاٹ کر پرتھی پر پھینک دی شش پال کے شریر سے ایک پیچ (دوشنی) نکلا اور بیکے  
پیشی ہوئے سر پر کرشن جی کے منہ میں سما گیا بھو خال آیا بغیر بادلوں کے بجلی چمکی اور کرنکی اور زمین پر گر پڑی مینھ  
لگا سب لوگ جو دھان بیٹھے تھے انھیں جرج کرنے لگے جینے راجہ ہمارا جہ بیٹھے تھے اس اسودرشن چکر کے پرکاش  
نے کیا کرشن جی کا کردھار کے کانپنے اور تھلنے لگے اسوقت دیورشی ناڈ اور بسٹ۔ گوتم آدک سب رتھی منی  
اور ہر جین ہمارا ج کے آگے ہاتھ جوڑ کر نہی کرنے لگے کہ ہے شر بھون ماتھ جگدیش بسو بھر تر لو کی کے آتین اور پالن اور  
آتین نے والے آپ کی تھان کو سنساری پرش نہیں جان سکتے ہیں رشی اور متی ہزار دن برس اور تپ کرتے ہیں  
کے درشن پر اپت نہیں ہوتے برہما۔ شو۔ اندر۔ برن۔ کویر۔ جم۔ آپ کی مایا کا پار نہیں پاتے بید آپ کی  
کھال کے شولج چندرمان آپ کے نیر سر پر ہم لوک اور پاتال آپ کے چرن اور سو میر بندھیا چل کیلاش۔ ہما چل  
کے کیا کہ آستھ اور سب ندی فنا چال برکشا دیکر وادولی آپ کے شریر کی ہی جب پرتھی پر بھار را اچھوٹے کو کرم  
پر بڑھ جاتا ہی تب آپ پرتھی کا بھار اتارنے کو بیدھ روپ دھارن کر کے پر گھٹ ہوتے ہو اس مایا وپی  
انت کر شریر کو جاننے والے ہی جانتے ہیں باراہ روپ دھارن کر کے ہرن ناکش دیت اور نہ سنگھ روپ  
کر کے ہرن ناکش بڑے پراکرمی راچس کو مارا اور بلا کو بچا یا سر پر ام چندر آوتار دھارن کر کے اپنے راؤں کو کھ کر کے  
دیتوں اور کھرو دوشن تر سر وغیرہ راچس اور آتے کر دھارن راچسی سینا کو مار کر ہنس کر دیا۔ بھیکھن سنگر یو  
ن کے کلیش دور کر کے راج بخند یا اب سر کرشن روپ دھارن کر کے کنس سے مہا بلی راچس اور جہ اسندھ  
پال سے جو دھا اور پراکرمی راجاؤں کو مار ڈالا آپ کی سنت کس زبان سے کریں۔



بھجن

جی جی گرو دھاری جی گرو دھاری پال جی گرو  
 سرنایک مکتا سہا یک پارمہشوی دھاری  
 نہر ہوئے پر بلا دجیا پو بھیکھن کے سر  
 سرنایک مکتا سہا یک پارمہشوی دھاری  
 جی سر کریشن بھگت ہنکاری بھگت بچل پر بھو بان  
 جی سر کریشن بھگت ہنکاری بھگت بچل پر بھو بان  
 جی سر کریشن بھگت ہنکاری بھگت بچل پر بھو بان  
 جی سر کریشن بھگت ہنکاری بھگت بچل پر بھو بان

جی جی سرنایک بھگت سہا یک پارمہشوی دھاری  
 جی جی سرنایک بھگت سہا یک پارمہشوی دھاری  
 جی جی سرنایک بھگت سہا یک پارمہشوی دھاری  
 جی جی سرنایک بھگت سہا یک پارمہشوی دھاری  
 جی جی سرنایک بھگت سہا یک پارمہشوی دھاری  
 جی جی سرنایک بھگت سہا یک پارمہشوی دھاری  
 جی جی سرنایک بھگت سہا یک پارمہشوی دھاری  
 جی جی سرنایک بھگت سہا یک پارمہشوی دھاری

ہے پر بھو ہم سب آپ کی شرن میں یہ جگ راجہ جہشٹر کا اچھی طرح آپ کی کرپا سے سمایت ہو  
 بارم بار غشکار کرتے ہیں۔

انی سیرام کرت مہا بھارت سبھا پر بھارت پال بدھ نام ۱۰ اڈھیا

گیا رھوان اڈھیا

شش پال کے ایک سو ابرا دھ چھان کرنے کا برتانت اور جگ کی شو بھا کا برتن اور  
 دھراج کی پدیوی راجہ جہشٹر کو ملنے کا حال

بیشم پائے جی نے راجہ جہشٹر سے کہا کہ جب سر کریشن مہاراج نے سو درشن چکر سے شش پال کا سینہ  
 اور نار دجی اور سبشٹ گوتم بیاس۔ آدک رشیوں نے مہاراج کا کروہ شانت کرنے کے کارن ہاتھ جوڑ  
 تب سر کریشن چند مہاراج جو پرم دیاں اور کر پال بھگت تبیل میں مسکرا کے کہنے لگے کہ ایک سحر ہاری مانا دیا  
 شش پال کی مان اسکو گود میں لیے ہوئے اپنی بہن سے ملنے آئی شش پال کے جب وہ پیدا ہو  
 ہاتھ اور تین آنکھ تھیں سب چیزان تھے کہ یہ کیسا بالک پیدا ہوا نار دجی آئے انھوں نے کہا کہ جسکی گودی میں  
 بالک کے زیادہ آنکھ گر جاوین اسی کے ہاتھ اسکی موت ہوگی جب میں اپنی موسی سے ملا اور انھوں نے  
 میری گودی میں دیا تو اسکے وہی دو آنکھ اور دو ہاتھ روئے آنکھ یہ حال دیکھنے سے پر گھٹ ہوا کہ شش پال میرے  
 مارا جاوے گا تب انھوں نے یہ کہا کہ ہے پیر اس لڑکے کے اوپر تو سدیو کر پارکھو اس وقت میں نے  
 شش پال کی مانا سے یہ کہا تھا کہ ایک سو ابرا دھ چھان کے پیر کے چھان کر دگا تب آکا وہ سوچ جانا راجہ  
 ابرا دھ میرا بیٹا کیوں کرنے لگا ہو اس بچن کے برن ان کرنے کو میں شش پال کی گالیان سننا رہا تھا اس  
 آگئی اب اسکے شری کو شاستر انوسار داہ کرا کے اسکی استہ جنجا جی میں ڈال دوا دسب سبھا سدا جگ  
 شش پال اپنے گھر سے جب چلا تھا تو جہاں سندھ کا بدلا مجھ سے لینے کو آیا تھا میں نے اسکو جہاں سندھ  
 بھیجا یا تم آندے سے جگ کرو راجہ جہشٹر کی اکیا پا کر اسے بھائی بندھو شش پال کے شری کو جگ

لہاں پر اپنی عادت ہو گئی ہے کہ آج بھو کی پالین کرتے ہیں ۱۱



کنارہ لے گئے اور داہ کرم کر دیا اور راجہ جدھشٹر نے سرکیشن جی کی ایگیا آنوسار شیش پال کے پتر کو راج ملک چندیری  
 دیا جگ شا لا کو جہاں شیش پال بیٹھا تھا صاف او لپین کر دیا گیا اور وہاں اگن پر جلت کر دی اور جگ کے  
 رانی سے اگن پر گھٹ کر کے بیدی کے بیچ میں رکھ دی سبھش جی برہما پتر نے اٹھ کر سرکیشن چندر راند کنند  
 سنگھاسن پر براجمان کر کے سب ریشون اور ناراجی سمیت پر تھم ملک سرکیشن جی کے متک پر لگا کر پرست ریشپ پال  
 شانی اور پھر جدھشٹر اور اسکے بھائیوں نے سرکیشن جی کو پھول مال پہنا کر چندن ریشپ رولی آؤٹ نکلیک  
 سے پوجن کیا اس سے دیوتاؤں نے آکاش سے پھولوں کی برکھا کر دی شکہ دھن ہو کر سید منتر دن سے  
 ن ہونے لگا بیشم پائن جی نے راجہ جنمبے سے کہا کہ یہ جگ اندر پرست دلی میں جمنات پڑی شو بھلا سے ہوا  
 سبھش ریشون نے سید منتر دن کو اچانک کرتے ہوئے ہون ارنہم کیا اور دیوتاؤں کا آواہن ہوا تو برہما جی  
 وجی۔ گنیش جی۔ ستوام کار تک۔ اندر۔ برن۔ دھرم راج۔ کو بیر اور اگن دیوتا اپنے اپنے ہامنون پر شکیتوں سمیت  
 شالامین آکر براجمان ہوئے راجہ جدھشٹر نے بھائیوں سمیت سب کا بدھ دت پوجن کر کے انکو سنگھاسن پر شین کیا  
 دیوتا سرکیشن ہمارا راج کو ڈنڈوت کر کے انکے پیچھے اپنے اپنے سنگھاسن پر براجمان ہوئے پھر سب راجاؤں  
 ریشون کے ملک لگا کر سب کو پھول مال پہنائیں اس سے جو شو بھا اندر پرست میں ہو رہی تھی کسی استھان پر نہیں  
 جگ ہونے کے پیچھے ایک لاکھ گائے جٹکے سینک چاندی سے منڈھے ہوئے تھے ریشون برہمنوں کو دیں  
 ب بہم بھوج ہو کر دشنا دیکر جگ پورن ہوا تب سرکیشن جی نے راجہ جدھشٹر سے بہت پرشن ہو کر یہ کہا کہ  
 سے سامراج پدوی ملکر ہمارا جادھراج جدھشٹر ہوئے جدھشٹر نے ہمارا راج کے چرنون میں ڈنڈوت کر کے کہا کہ آپ  
 کی کرپا سے یہ جگ سہایت ہوا اور جھکا پڑائی ملی جدھشٹر کے جگ کی دھوم تلو کی میں ہو گئی اندر پرست کی شو بھا  
 سو جگ کے سے ہوئی برن نہیں ہو سکتی ہو گئی کوچہ بازار مکان دوکانین حویلی قلعہ راج محل اور دربار سب سجا  
 تھے گھر گھر بند نوار و گلش دھچا پتا کا رنگ برنگ کی لگی ہوئی تھیں شہر کے باہر کو سون تک راجاؤں کے ڈیروں  
 گے بانچون میں رنگ برنگ کے پھول کھلے ہوئے تھے دیوتا کنہر گندھرب اندر پرست کی شو بھا دیکھنے اور  
 ان جی کے درشنو کو منت آتے تھے اور پوری کی شو بھا برن کیا کرتے تھے۔

اتی سریرام کرت مہا بھارتے سہا پرب گیا رھوان ادھیاء

## بارہوان ادھیاء

### درجو دھن کو پاٹون کے محل دیکھ کر حسد ہوونا

بیشم پائن جی نے راجہ جنمبے سے کہا کہ راجہ جدھشٹر کے راجسو جگ میں سب کو راجہ دھرترا شٹ اور  
 برع ہترویکے مروجہ تھے وہ راج محل جو مایا تر نے ادبھت رچنا سے بنائے تھے پاٹون نے درجو دھن آؤک  
 کو دکھائے کہ ہمارے بھائی ہین خوش ہو گئے وہاں پہلے سے حسد و بغض درجو دھن کے جی میں سمارا تھا  
 ہا ناکی کر توت کہ کیا سہان تھا اور کیا ہو جاوے گا یاس جی ہمارا راج نے جب جگ سہایت ہو چکا تو راجہ  
 سے چلے ہوئے یہ کہدیا کہ آج کے تیرھویں برس سب جھڑون کا ناش ہو جاوے گا نکو جو سوچ ہو رہا تھا



کہ جب میں شیش پال کے مارے جانے پر بنایا دل میں برسا اور گھر رشید سے گرج کر بجلی گری پر پتی تک پہنچا ہوا  
 ان اشکوں کا پیر بھاؤ یہی ہو کہ بھاری جسد ہو کر کشتی را جاؤن کا ناش ہو جاوے وہ تو اتنا کمکر اندر دھیا  
 راجہ جید ہشتر کو اسکا سوچ ہوا آنکھوں نے ارجن بھیجے سین دھندلو نکل سے یہ حال کہا وہ سنکر اس  
 خاموش ہو رہا اور جب سب راجا اور رشی منی اپنے اپنے استھان کو چلے گئے تو درجو دھن اور اس کے بھائی  
 راجہ جید ہشتر نے وہ راج محل اور سبھا سب اچھی طرح سے دکھائی بیشیم پان جی نے راجہ جینجے سے کہا کہ دیکھو  
 کیسی بلوان ہو راجہ جید ہشتر نے تو سادھا زن وہ راج محل درجو دھن کو دکھائے اور یہاں ہو تب نے کچھ اور  
 کھلائے راجہ جید ہشتر اپنے بھائیوں سمیت درجو دھن اور اس کے بھائیوں اور شکنی کو وہ آدھت رچنا دکھا  
 گئے سب کو رو درجو دھن وغیرہ ان حملوں کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے جب راج محل کے صحن میں پہونچے تو وہ  
 نے طلسم پر چاٹھا بلور کا فرش ہو رہا تھا درجو دھن اور شکنی نے سمجھا کہ پانی بہ رہا ہے اپنے اپنے دامن کو اٹھا کر قدر  
 وہاں پانی نہیں تھا فرش پر دونوں کا پائون پھیل گیا اور گر پڑے شرمندہ ہوئے آگے بڑھے تو وہاں ص  
 زمین معلوم ہوتی تھی مگر پانی بھرا ہوا تھا جب درجو دھن اور شکنی نے قدم رکھا تمام کپڑے تر ہو گئے درویدی  
 سکھی سیلیوں کے ساتھ اوپر آٹاری میں بیٹھی تھی وہ آنکو دیکھ کر ہنسی درجو دھن اور شکنی کو بہت برا معلوم  
 آگے چلے تو دیوار بلورین بنی ہوئی تھی آسمین نقاشی کیا ہوا ایک عمدہ دروازہ بنا ہوا تھا درجو دھن اور شک  
 اندر کے مکان کا سمجھے اور وہاں جانے لگے درجو دھن کے سر میں چوٹ بگ گئی اس وقت بھیجے سین کو ہن  
 اور پانچون بھائی ہنس پڑے یہ حال دیکھ کر درجو دھن اور اس کے بھائی بہت شرمندہ ہو گئے اور آنکھوں  
 درویدی کو بھی اوپر بیٹھے ہوئے بہتے دیکھا پیر ان پانچون بھائیوں کو اپنے دھوکے کھانے کے سبب سے  
 ہوئے دیکھ درجو دھن کو بہت ہی شرم آئی سہد یو آگے ہو گیا اور اندر مکان میں لیجا کر درجو دھن آدک ج  
 کپڑے پانی میں بھیگ گئے تھے اترہ اکر اور پنا لے اور بہت پریت سے کھٹ رس بھو جن کر کے گججھ میں جو جو تحالفت  
 ناگ کینان جبکو دیکھ کر مینکا اور رنبھا بھی شرمادین گھوڑے گندھری اور باجی سفید وغیرہ دکھائے پھر ناچ  
 ہونے لگا پانڈون نے تو درجو دھن آدک اپنے بھائیوں کے ایسے آدر بھاؤ کیے اور وہ ڈشٹ طین من  
 درویدی اور پانچون بھائیوں کے کھل کھلا کر سننے سے بہت بڑا مان گئے یہ بھوت اور بھوگ بلاس پانڈ  
 جب آنکھوں نے دیکھا تو جی ہی جی میں جل گئے ظاہر اٹیٹھی بیٹھی باتیں بناتے تھے اور دل سے یہ چاہتے تھے آ  
 اتنا بھو ہو گیا کوئی تدبیر ایسی کریں کہ یہ سہیت اور سبھوتی پانڈون کی نشٹ ہو جاوے۔ بیشیم پان جی  
 کہ ہے راجہ جینجے جو ڈشٹ پرش ہوتے ہن آنکو دوسروں کی سہیت اور سبھوتی دیکھ کر ڈاہ ہوتی ہو اور ج  
 ہوتے ہن وہ اور وکی سہیت اور سبھوتی دیکھ کر پرت ہوتے ہن سنار میں ایسے سخن پرش بہت ہی تھوڑے ہن جو اور وکی سہ  
 خوش ہوں اور ڈشٹ جن دنیا میں بہت ہن تہس اور سہیت بہت کم کوے اور بگلے ہزار دن اڑتے پھرتے ہن جب درجو دھن وغیرہ  
 سے جدا ہو کر اپنے مکان پر آئے تو ڈاہ اور ایرکھا کی راہ سے آپس میں سب اکٹھے ہو کر صلاح کرنے  
 پانڈون کو اتنا دھن اور سہیت آج پر اپت ہو کہ دنیا میں آنکے برابر کوئی راجہ نظر نہیں آتا ہی یادہ دن تھا  
 راج دینے کی صلاح ہو رہی تھی انکے پاس کچھ بھی نہ تھا سہ پانڈون کی سبھوتی دیکھی نہیں جاتی سر کر



رات آنکو یہ راجسو جنگ آسان ہو گیا نہیں تو جہاں سندھ اور شش پال کبھی جگ نہ ہونے دیتے اب کوئی ایسی تدبیر نہ چاہیے کہ آنکا دھن جیت لیں یہ بن کو چلے جاوین۔

انی سریرام کرت مہا بھارتے درجو دھن ڈاہ برننون نام سبھا پرہ ۱۲۔ آدھیسا

## ایترھوان آدھیسا

درجو دھن کو ڈاہ ہونا دھرترا شٹ اور بھیشم جی کا اُسکو سمجھانا

بیشم پانن جی نے کہا کہ جب درجو دھن نے اپنے بھائیوں سے یہ صلاح کی کہ سیطح پانڈو کا دھن بیکر آنکو بن نکالنا چاہیے تو شکنی آنکا مان قندھار دس کے راجہ کا بیٹا جو بڑا جوارری اور کھوٹا تھا درجو دھن سے یہ لگا کہ میں چھل کے پانسے بنانے جاتا ہوں تم اپنے باپ راجہ دھرترا شٹ سے کہہ کر پانڈو کو جو اکیلے کے ڈو پھر ہم انکی ساری سمیت دو پانسوں میں جیت لینگے اس صلاح کو درجو دھن اور اُسکے بھائیوں نے بہت پسند کیا سا ڈاہ کیا عمدہ تدبیر بتائی ہی تم بڑے جتر ہو پھر سب بھائی اور شکنی راجہ دھرترا شٹ کے پاس گئے اور اُس سے راجہ دھرترا کے پاس بڑا دھن اور درب اور سلج و ساج اکٹھا ہو گیا ہی ہزاروں برہمن اور ریشی سونے چاندی کے بن میں اُسکے ساتھ کھانا کھاتے ہیں کرڈوٹوں روپیہ نقد اور ہزاروں تحفے راجہ دیش دیش کے اُسکو دے گئے پہلے بڑے بڑے کو کرم کر چکے ہو تم خود خیال کر کے دیکھو کہ نہر تنے کھلایا لاکھ کے مکان میں آنکو جلانا چاہا ہے سیدھے اور سجن پُرش ہیں کہ تمھاری بُرائیوں کا کچھ خیال نہیں کرتے ہیں اور تمھارا کتنا اعتبار کرتے ہیں کہ سارا اور خزانہ تمھارے سپرد کر دیا کرڈوٹوں روپیہ تمھارے اپنی مرضی کے موافق آنکا لٹا دیا ایسا بڑا راجسو جنگ جدھٹر کہ اور کسی سے نہیں ہو سکتا ہو وہ تو تمھارے اوپر ایسی کرپا در شٹ رکھیں اور بھائی جانکر اتنا بھروسا کریں اور ساتھ ہمیشہ بدی کرتے رہو اب اور اپدہ کی بات نکالی اسوقت بھیشم جی اور بُرجی بھی آگئے بُرجی نے سمجھایا کہ درجو دھن آپس میں بھائی بھائیوں کو سلوک سے رہنا چاہیئے تم پانڈو سے ایر کھا اور ڈاہ کرتے ہو یہ بھی نہیں ہو دیکھو روپدی کے سویسر میں در شٹ دوسن نے ایسی بھری سبھا میں یہ بات کہی تھی کہ جدھٹر سے اور ارجن بھیم سین سہدیو نکل سے پڑا کر می بھائیوں کو لاکھ کے مکان میں تنے دھوکے سے جلادیا ہو ساری تمھاری بدنامی ہو رہی ہو اب جو تنے جدھٹر کی پمست اور سبھوت اور راجسو جنگ کو دیکھا تو تمکو یہ حسد ہوا ج سے آسکا دھن دولت فریب سے جیت لیں یہ بات ابھی نہیں ہونا راین نے تمکو سب کچھ دے رکھا ہے کہ کھا کر کے گھر میں چھوٹ ڈالنے ہو پھر بھیشم جی نے کہا کہ ہے بیٹا درجو دھن۔ جدھٹر بڑا نیک اور سجن پُرش ہے اپنے مان اور دوساسن وغیرہ بھائیوں کے کہنے سے ایسی باتیں مت کر دو کہ لاج بھی کچھ چیز ہو ابھی لاکھ کے تنے آنکو بند کر کے جلانا چاہتا تھا اُنکا دھرم سہاے ہو گیا خبر نہیں کس طرح سے کلکرا گئی سے پران اپنے نئے اور جنگل جنگل مارے مارے پھرتے رہے ہیں اب سری کرشن جی کی کرپاسے آنھوں نے کیسا ابجھا تمکو آنکا دھن اور سبھوتی دیکھ کر خوش ہونا چاہیئے کہ تمھارے بھائی میں نہ کہ آنکو رنج ہو سچا کہ خراب کرنا



اور یہ بھی سمجھ لو کہ آج کے دن اگر تم پانڈون سے کچھ بڑائی کرو گے تو سریکرشن جی جو ساکناتیشن بنگلوں کا اور وہ تم سے بہت ناراض ہو گئے کیا عجب ہو کہ وہ تمھارے دشمن ہو جاویں پھر بہت مشکل ہوگی بلدیو جی اور جڑھش آپس میں بڑی پریت ہی جو بلدیو جی کو کر دھر ہوا تو پھر تمھارا کہیں ٹھکانا نہیں اسوقت ان سب کے سمجھا در جو دھن اور اسکے بھائی خاموش ہو گئے بھیشم جی نے سریکرشن ہماراج کے پر اکرم اور دیالنا اور بھگت قبل ہو حال پر سن ہو کر سب کو سنایا اور یہ کہا کہ جبکہ اوپر نارائن کرپاکرین اسکو کوئی بگاڑ نہیں سکتا اور جیسپر کرپاکرین اسکو کوئی بچا نہیں سکتا۔

انی سریرام کرت ہما بھارت سجھا پر سچ دھوان بھیشم بدرجی دھوان اڈھیائے

## چو دھوان اڈھیائے

دھرتراشٹ کے کہنے سے بدرجی کا پانڈون کے لینے کو جانا

بیشم پائن جی نے راجہ جینجے سے کہا کہ جب دھرتراشٹ اور بھیشم جی و بدرجی نے در جو دھن کو پانڈون سے حدود و عداوت کرنا چھوڑ دو اسوقت تو در جو دھن اور اسکے بھائی معشکنی اسکے ماماں کی سبھہ آشکر چلے آئے اور کرن اور شکنی اور در جو دھن اور اسکے بھائی یہ سب چندال چو کرے علیحدہ مکان میں کھوٹے کھوٹے بچا کر کے رہے کئی دن اس طرح گزر گئے پھر ایک دن کرن در جو دھن دوسا سن اور شکنی ہو کر دھرتراشٹ کے پاس یہ صلاح کر کے گئے کہ راجہ سے کہہ کر جد ہشتر کو یہاں بلانا چاہیے دھرتراشٹ در ونا چارج اور بھیشم جی اور بدرجی بیٹھے ہوئے جد ہشتر کے راجہ جگ کی بڑائی کر رہے تھے جب یہ چیز چو کر دی وہاں گئی بھیشم جی سمجھ گئے کہ پھر کچھ آپدرہ سوچ کر یہ دھرتراشٹ کو پٹی پڑھانے آئے ہیں جد باتوں ہی باتوں میں در جو دھن کی طرف مخاطب ہو کر کہا کہ ہے سوریرہاں دھرم میں پاکھند کیا وہ دھرتراشٹ ہو جاتا ہی جس پریت میں نہیں کرے وہ پریت ناش ہو جاتی ہی جو کل ریت اور کل مر جا دھرتراشٹ دے وہ ناش ہی جو دھنواں ہو کر قرض لیوے وہ دھن ناش ہو جاتا ہی جو برہمن کھٹ کر می نہ ہو اسکا برہمن پن ناش جو مندر راج محل کے نکٹ ہو وہ مندر ناش ہو جاتا ہی جس کام میں کسی دوسرے کی آشاکرے وہ کام نا ہی جو استری سونتر ہو جاتی ہو اس استری کا ناش ہو جاتا ہی جو منشا اپنا بھید دوسرے کو بتاوے ناش ہو جاتا ہی وہ شینہ ناش ہو جاتا ہی جس میں کپٹ آجاوے جس درخت کے نیچے ندی آجاوے و ناش ہو جاتا ہی بھیشم جی نے جو کلمات نصیحت آمیز اپنی زبان سے آدا کیے وہ اسلیہ بیان کیے تھے کہ کی طرح در اسکے ناعاقبت اندیش صلاح کار سمجھ کر جو انہ کھیلین مگر شدنی نے اسکا اثر نہ ہونے دیا راجہ دھرتراشٹ ان کی باتوں میں آگیا بھیشم جی نے کہا کہ بدرجی در ونا چارج تو اپنے اپنے کو چلے گئے راجہ دھرتراشٹ سے در جو دھن اور شکنی وغیرہ نے اپنے اپنے بنا کر صلاح کر کے گئے تھے کہا کہ جد ہشتر نے تو جگس میں ہمار ہی بہت خاطر تو وہ اسکو اپنے پاس بلا کر اسکی ضیافت کریں جب وہ یہاں آجاوینگے تو کچھ دن خوشی سے خوش ہو کر



معت خوش کرینگے راجہ دھرتراشت نے کہا کہ ان اُنکو بلا کر ضیافت اُنکی کرنا یہ بات تو اچھی ہی اسکو تو میں منع نہیں کرتا جو اکیلے اچھا نہیں ہو دل لگی کے لیے جو سرگنہ شطرنج کھیلنا منع نہیں ہو درجو دھن اور شکنی نے کہا کہ صر خاطر کے لیے آپ اُنکو بلا دین چار پانچ دن رہ کر پھر چلے جاؤ گے دھرتراشت درجو دھن کے کہنے میں آگیا اور سے کہا کہ بھائی تم اندر پرست جا کر پاڈوں کو یہاں بلا لو پاڈوں کے لیے ہستنا پور میں بہت اچھا محل رہنے کا کرایا۔

اُتی سریرام کرت مہا بھارت سہا پر ب بدرجی کا جد ہشتر کے لینے کو جانا چو دھوان اُدھیا۔

## پندرھواں اُدھیا

راجہ جد ہشتر کا شکنی سے جو اکیلے اور بار جانا بدرجی کا درجو دھن کو سمجھانا اسکا ناراض ہونا بدرجی نے دھرتراشت سے کہا کہ آپ جو اکیلے کی اجازت نہ دیجئے مجھے اسپن کشل نہیں دکھائی دتی ہی پاڈوں کو کمرے کل کا ناش ہو جاوے گا دھرتراشت نے کہا کہ تم اسکا سوچ مت کرو میں آپس میں بچاؤ نہیں ہونے تب بدرجی دھرتراشت کی آگیا پا کر اندر پرست میں آئے راجہ جد ہشتر نے اُنکا آدر بھاؤ کر کے کشم کشل پوچھی اسکے بچی نے کہا کہ دھرتراشت نے مجھے تمھارے پاس بھیجا ہی اور یہ کہا ہی کہ درجو دھن آدک تمھارے بھائیوں نے بھی عاری سی بنائی ہو اسکو تم سب بھائی دیکھ جاؤ اور اسپن سب بھائی بھائی جو امیترا کا کھیلو آب تم جگہ ان کو دیکھو ٹرے کہا کہ جو اکیلے گیا ان پرشون کو اُجت نہیں ہو مجھے جو اکیلے میں کیا ان نہیں معلوم ہوتا ہی آپ کی کیا مرضی ہو بدرجی نے کہا کہ میں تو جو اکیلے انرہ جانتا ہوں میں نے تو بہت منع کیا مگر میرا کنا پیش نہ گیا جو اچھا معلوم ہو وہ کروان قندھار کا راجہ بڑا کھلاڑی موجود ہی وہ مر جاد کو چھوڑ کر جو اکیلے ہوا اسکے سوا بچتر میں وغیرہ کوئی راجہ موجود ہیں جو اپنی مرضی کے موافق پانسے ڈالنے والے ہیں جد ہشتر نے کہا کہ دھرتراشت کو میرے بلانے کے لیے بھیجا ہی اُنکی آگیا مانی چاہیے میں چلوں گا جانشک ہو سکے گا میں جو سے پرہیز درجو شکنی مقابلہ میں آگیا تو میں نہیں بیٹو نگا میرا یہ نہ ہو یہ لکھنر مع اپنے بھائیوں اور کنتی درو پدی کے پور ہو پونا درجو دھن اور اسکے بھائی درونا چالچ کر پا چالچ وغیرہ سے بلکہ گندھاری کو ڈنڈوت کر کے راجہ سٹ کے پاس گیا اُسے پیار کیا اور خیر و عافیت دریافت کر کے اپنے پاس بٹھالیا اور خاطر تواضع خوب کی میں درجو دھن نے ان سب کو بٹھرایا کورتوں کی استریان رانی درو پدی کا زیور و پوشاک دیکھ کر حسد کی جلتی تھیں دوسرے دن جد ہشتر راجہ دھرتراشت کے ساتھ بھائیوں میں گیا شکنی نے کہا کہ سمجھا میں جو سرنگھی آؤ جو اکیلے میں جد ہشتر نے کہا کہ جو اکیلے پاب کی خبر ہو اس میں نہ چھتری کا پر اکرم کام آتا ہی اور نہ جو ان راج نیت رہتی ہو اور تم بھی جانتے ہو کہ مجھے جو اکیلے اچھی طرح سے نہیں آتا ہی تلو جھل سے جیت لیتا نہیں ہو شکنی نے کہا کہ جو آدمی جو اکیلے ہو وہ سب باتوں میں ہوشیار ہو جاتا ہی جیت مار تو پانسے کے دھرتراشت نے کہا کہ جو اکیلے ریشیوں نے برجت کیا ہو اچھے آدمی جو اکیلے برا سمجھے ہیں شکنی نے کہا کہ اگر برا سمجھتے ہو تو نہ کھیلو۔ بیشم پان جی نے راجہ جینے سے کہا کہ دیکھو اُدھنی ہوے بغیر نہیں رہتا جد ہشتر



تھہ سے یہ نکلا کہ جو شخص مجھ کو جو اکیلے کو بلا دے اس سے میں ضرور کھیلتا ہوں انکار نہیں کرتا ہا رجبیت پرا بلکہ ہوتی ہی یہ سکر جو دھن نے کہا کہ دھن یعنی روپیہ جو ابھارت تو میں دو لگا اور میری طرف سے میرے امون جو اکیلے گے جدھشٹ نے کہا میں اسکو پسند نہیں کرتا کہ روپیہ لگائے والا اور جو اکیلے والا اور ہو مگر خیر جو تمھاری جو بھاوی ہی وہ ہوئے بغیر نہیں رشتی یہ کہکر جدھشٹ جو اکیلے لگا راجہ دھرتراشت اور بھیشم - بدرجی کر پاچا راج - وغیرہ بہت سے آدمی اور بہت سے راجہ جمع ہو گئے اور جو شروع ہو گیا اول راجہ جدھشٹ نے کہا کہ یہ عمل دہر کی مالابیش قیمت داؤ پر رکھتا ہوں اسکی برابر تم کیا رکھتے ہو در جو دھن نے کہا ہمارے پاس بہت سی مالہ روپیہ موجود ہے آپ کسی بات کا ذکر نہ کیجئے سب سامان موجود ہے شکنی نے پانسہ اٹھا کر پھینکا اور کہا کہ میں جیتا نے کہا کہ تم نے چھل کیا مگر پھر بھی میں تم سے کھیلوں گا ایک ہزار صندوق سونے اور چاندی کے بھرے ہوئے ہیں انکی برابر تم کیا لگاتے ہو در جو دھن نے کہا اتنا ہی دھن میں داؤ پر لگاتا ہوں شکنی نے جھٹ پانسہ پھینکا اور کہا میں جیتا پھر جدھشٹ نے کہا کہ یہ رتھ جیسے سوار ہو کر آیا ہوں ہزاروں کی قیمت کا ہے اسکو داؤ پر رکھتا ہوں شکنی نے پانسہ پھینکا اور کہا کہ میں جیتا پھر جدھشٹ نے کہا کہ ہاتھی اور گھوڑے جو میرے ساتھ آئے ہیں لاکھوں روپیہ کا ہوا ہے میں انکو داؤ پر لگاتا ہوں شکنی نے پانسہ پھینکا اور کہا کہ میں یہ بھی جیت گیا اس طرح جدھشٹ راج کا دھن ہار گیا اسوقت بدرجی نے دھرتراشت سے کہا کہ میں تو آپ سے کئی دفعہ کہ چکا ہوں کہ در جو دھن آپ کے خاندان کو جڑ سے کھودے گا اسکے پیدا ہونے پر گیدڑ روتے تھے آپ اسکے کہنے میں آنکر پاٹنوں - برودہ کرتے ہیں یہ جو اب جو ہو رہا ہے یہ سب کو روں کا ناش کرادے گا تم نے پہلے کہا ہے کہ پاٹنوں سے برودہ ہند وہ تمھارے کہنے کے بموجب چلے آئے اب گھر میں بٹھا کر دونوں ہاتھ سے تمھارا کوکری بیٹا لوٹ رہا ہے اور تم کہتے یہ سنکر در جو دھن کو بہت برا لگا اور کرودہ میں آکر بدرجی سے کہا کہ تم ہمارے ہمیشہ برخلاف کہتے رہے اب سجھا میں میری نسبت ایسی ایسی باتیں کہتے ہو کہ قابل برداشت نہیں تم ہمارے شتروں کی پیش کر کے ہمارے کرتے ہو را جاؤں کو اپنے شتروں کا جیتنا ہی دھرم ہے تمھارا یہاں بیٹھنا اچھا نہیں ہے مناسب یہ ہے کہ تم یہ چلے جاؤ بدرجی نے دھرتراشت سے کہا کہ جو آدمی بہت کی بات کہتے ہیں وہ دنیا میں بہت تھوڑے ہیں اور لوگ دنیا میں بھرے پڑے ہیں میری بات کا مزہ تمکو بہت جلد معلوم ہو جاوے گا لو میں جاتا ہوں تم سمجھ لینے نے تمھارے کل کا ناش کر دیا دھرتراشت نے بھائی کو سمجھا کر بٹھالیا

انی سرایم کرت ہما بھارت نے سجھا پرپ جدھشٹ کا شکنی سے جو اکیلے جدھشٹ کا ہار جانا ۱۵۰ ادھیکا

## سولھوان ادھیماے

راجہ جدھشٹ کا درویدی کو جوے میں ہارنا

بعد اس پنج باہمی در جو دھن اور بدرجی کے جو اچھشٹ شروع ہو گیا شکنی نے کہا کہ تم بہت کچھ ہارے جو بجا ہو وہ بھی لگاؤ جدھشٹ نے کہا کہ تمکو میرے دھن کی کیا خبر ہو سوائے خزانہ اور راج کے میرے راج کرودوں پر مومن ہما سنکو کا اسباب ہو وہ بھی میں نے لگایا تم پانسہ پھینکو شکنی نے پانسہ پھینک کر کہا



ماہر بہارت بہم۔ ارجن۔ سہدیو۔ نکل۔ کو داؤ پر رکھا اور شکنی نے کہا کہ میں جیتا پھر جدہشٹر نے کہا کہ اب میں نے  
کو داؤ پر لگاتا ہوں شکنی کھل کھلا کر مہنسا اور پانسہ پھینک کر بولا کہ میں جیتا پھر شکنی نے کہا کہ اب تمھاری استری درویدی  
رہی ہو اسے بھی داؤ پر رکھو جدہشٹر بولا کہ ایسی ستر پوان استری جسکی تعریف مجھ سے نہیں ہو سکتی ہو اسکو  
سے میں مارنے کا بڑا دکھ ہو لیکن میں اسے بھی داؤ پر لگاتا ہوں یہ سنکر جتنے آدمی سبھا میں بیٹھے تھے جدہشٹر  
کا رو دکھار کھنکھار لگے ہمیشہ درونا چاری کر پا چاری کے بدن سے پسینا ٹپکنے لگا درجہ دھن اور کرن اور اسکے بھائی  
ت خوش ہو کر اوچھل رہے تھے اور پانی دھڑا دھڑاٹا بار بار پوچھتا تھا کہ اب درجہ دھن نے کیا جیتا ہے میں  
نے جلدی کر کے پانسہ پھینکا اور کہا کہ میں جیت گیا یہ سنکر ہمیشہ اور درونا چارج اور بدھجی اور پنڈت اور راجا  
ن موجود تھے سر نیچا کر کے بیٹھے گئے اور سوچنے لگے کہ اس اہیت کا کیا انجام ہوگا۔

اتی سریرام کرت ماہر بہارت سبھا پر جدہشٹر کا راج دھن درویدی آدک سکو مارنا ادا دھیکا

## سترھوان ادھیکا

سن کا درویدی رانی کو بال کھینچتے ہوئے سبھا میں لانا اور ننگا کرنا درویدی کا چہرہ  
آپا رہونا

ب جدہشٹر سب راج دھن اور استری اور بھائیوں کو ہار چکا تب درجہ دھن نے ہنسکر بدھجی سے کہا کہ جاؤ درویدی  
کہ تمہارے گھر میں جا کر دسی کرم کیا کر کے جھاڑ دیا کرے بدھجی نے کہا کہ ارے لڑکے تو جہان کی پھانسی  
سا ہو اندھا ہو رہا ہو گیدڑ ہو کر ان شیروں کو جو تیرے پاس بیٹھے ہوئے ہیں کیوں کر دھدھلاتا ہو تیرا وقت  
آپہو بچا ہی مجھے یہ فکر ہو کہ تیری بدولت سارے کل کا ناش ہو جاوے گا درویدی کسی صورت سے دسی نہیں  
کہا ہی جدہشٹر نے پہلے اپنے آپ کو ہار دیا ہی پھر وہ درویدی کو چوپا پانچون بھائیوں کی استری ہو کیونکر مار سکتا ہو  
کہ جہ میں کا حال ہوا تھا وہی تیرا ہوگا۔

کہ وہ دھن میں آکر پرات کامی اپنے سوت پتر سے درجہ دھن نے کہا کہ تو درویدی سے جا کر کہدے کہ اگرچہ  
لاؤ لیکن سبھا میں اپنے سر کے سامنے چلو وہاں تکو بلایا ہو پرات کامی جدہشٹر کے مکان میں بیدھڑک  
درویدی سے کہا کہ درجہ دھن نے تمکو جوئے میں جیت لیا ہو سبھا میں چلو اور درجہ دھن کی دسی ہو کر رہو  
نے کہا کہ ایسا کون ادھرمی راجہ ہو گا جو استری کو جوئے میں مار دے گا کوئی استری روپ دھن کو بھی  
کا دیتا ہو تو کیا بک رہا ہو کیا جدہشٹر کے پاس اور دھن نہیں تھا تب پرات کامی نے کہا کہ جدہشٹر نے سارا  
خزانہ مال اسباب اور تمکو بھی ہار دیا ہو درویدی نے کہا اچھا تو سب کھلاڑی راجاؤں سے پوچھ کہ جدہشٹر  
پنے آپ کو ہارایا مجھے جب اس بات کا جواب آجائے گا تب جیسا مناسب ہو گا کرونگی پرات کامی نے  
نے انکر جدہشٹر سے وہ بات پوچھی جو درویدی نے کہی تھی جدہشٹر نے سر نیچا کر لیا کچھ جواب نہ دیا تب درجہ دھن نے  
درویدی سے کہدے کہ وہ خود وہاں آکر پوچھ لیوے پرات کامی نے ایسا ہی درویدی سے جا کر کہدیا اور یہ  
کہ اب کورون کا ناش جلدی ہو جاوے گا وہ بہت اہیت کرتے ہیں۔ درجہ دھن اور دھڑاٹا کی بدھ



بھڑٹ ہو گئی ہو درویدی نے کہا کہ توجہ کتنا ہو ایسا ہی ہوا چاہتا ہی لیکن سبھا میں سب بڑے بڑے  
 ہیں اُن سے کہو کہ میری بات کا جواب دین تب میں چلوں گی اب میرا دھرم میری سہاے کر گیا پرات کامی نے  
 آنکر پوچھا جدھشٹر خاموش ہو رہا اور درجو دھن کی ہٹ کا خیال کر کے جدھشٹر نے اپنے آدمی سے کہا کہ درجو  
 سے کہہ دو کہ وہ اپنے شتر دھڑاٹھٹ کے سامنے آنکر کھڑی ہو جاوے۔ درجو دھن نے پھر پرات کامی سے  
 کہ جاؤ درویدی کو لے آؤ پرات کامی نے درویدی کے کردھ سے بھے مانکر کہا کہ میں اُنکی بات کا کیا جوا  
 دوں تب درجو دھن نے دوساسن سے کہا کہ پرات کامی سے یہ کام نہیں ہو سکے گا تم جا کر درویدی کو سبھا  
 لے آؤ۔ دوساسن نے درویدی سے کہا کہ تلو درجو دھن نے جیت کر سبھا میں بلایا ہی چلو اور کو رڈن کی سیو  
 درویدی بہت دکھی ہوئی اور روتی ہوئی جس مکان میں کو رڈن کی استریان بیٹھی تھیں اُدھر کو بھاگی دھڑاٹھ  
 کے رنواس کی رائیان درویدی کی درشا دیکھ کر شتر دھنے لگیں کسی کی سامت نہ تھی کہ دوساسن سے درویدی  
 چھوڑا وے دوساسن نے دوڑ کر درویدی کی چوٹی کے بال پکڑے اور کھینچے لگا۔ ٹیٹیم پان جی نے راجہ جی  
 کہا کہ راجہ دیکھو تشر کی گت وہ بال جو منتر وں کے جل سے روز سینچے جایا کرتے تھے وہ بال ڈوشٹ دو  
 بڑی طرح سے پکڑ کر کھینچ رہا تھا درویدی رو رو کر ہٹوے ہوئے کہنے لگی کہ میں ایک دھوتی پہنے (رجسولا)  
 مجھے ایسی حالت سے سبھا میں مت لے جاؤ دوساسن نے کہا چاہے تو ننگی ہو یا اگھاری سبھا میں لے چ  
 یہ کہکر کھینچتا ہوا سبھا میں لے گیا درویدی کا بڑا حال تھا اور دھنا سر سے اُتر جاتا تھا اور کانپتی چلی جاتی  
 کہتی جاتی تھی کہ ہے کرشن ہے دیندیاں ہے ہرے پر بھو میری رکشا کرو۔ دوساسن درویدی کو کھین  
 سبھا میں لے گیا۔ درویدی نے کہا کہ سبھا میں ایسے ایسے دھرماتانے بیٹھے ہیں مجھے کوئی اس ڈشٹ بردی  
 نہیں چھوڑا تا ہی نیچے بھرت نبس کا ناش ہو جائے گا پھر اپنے پانچون پت کو جو کرودھ میں بھرے ہو۔  
 تھے آنکھیں اُنکی غصہ سے لال لال ہو رہی تھیں دیکھ کر رونے لگی۔ بھیم سین کو بہت ہی رنج ہوا مگر خاموش  
 دوساسن نے درویدی کی چوٹی کو ہلا ہلا کر کہا کہ اودھی اور داسی یہ سنکر کرن نے قہقہہ مارا اور شلکنی نے دو  
 کی تعریف کی۔ اسوقت بھیم سین سے نہ ہا گیا اُسے بھری سبھا میں سب کے سامنے یہ پرتگیا کی کہ اس ڈشٹ  
 کا ہر دا بھاڑ کر کرن بھوم میں اسکا خون پیوے گا جو ایسا نہ کروں تو میری شبہہ گتی نہ ہو۔ جتنے آدمی  
 بیٹھے تھے سوائے درجو دھن کرن شلکنی۔ دوساسن کے سب کو یہ ادھرم دوساسن کا بہت برا معلوم ہوا  
 لعنت ملا مت کرنے لگے۔ بھیشم جی نے کہا کہ ہے درویدی دھرم بہت سوکشم لبو ہو تری بات کا  
 دون سبھا میں سب کے سامنے جدھشٹر نے پہلے اپنے آپ کو جوے میں ہار ہی جدھشٹر دھرم کو بجا کر  
 مت ہو دی کہ گا دھرم کو نہیں چھوڑے گا درویدی نے کہا کہ اس راجہ نے آپ جو انہیں کھیلا ہی  
 ادھرمیوں کے کہنے سے جو کھیلا ہی جو جوے کو اچھا جانتے ہیں اُن لوگوں کے کہنے سے مجھے سبھا  
 بلایا گیا اور مجھے ان بیچ آدمیوں کے کہنے سے کیوں ہار گیا جب پہلے آپ اپنے آپ کو ہار گیا تھا۔ اب  
 سب سے جو ہو بیٹھی اور استریان رکھے ہیں پوچھتی ہوں یہ میری بات کا جواب دیوین اُس سبھی بھیم سین  
 کرودھ آیا اُسے جدھشٹر سے کہا کہ تمھاری بدولت درویدی راجکاری کی یہ گت ہو رہی ہے جسے کبھی دکھ نہیں







سنی پکار دوار کا ماہین چیرا ڈھو بستاری

रैचनरैचनवकोदुस्सासनलज्जित बैरो हारी ॥

سکندر بھاسکر دھت ہر گھڑے درو پستند و حرم دھاری

दुस्सासन को भरी सभा में देहिं सकल धिक्कारो ॥

دینا نا تھانا جھن کے ہمت نالو لکھ سن مرادی

दुपदसुता की लाज एखी श्रीराम चरन बलिहारी ॥

کھینچت کھینچت تھکو دوساں لجت بیٹھو

पुकार द्वारिका माहीं चोर बाढो बिस्तारी ॥

دو ساسن لو بھری سجھائیں دیے

सभासदनिरवतहरषेमुपद सुता धर्म धारी ॥

در وید پرسی میج را می

नाथश्चनखिनकेहितनागरहृस्समुहारी॥

گہرا کرشن ہے گو بند ہے دوار کا باشی ہے گویا ناتمہ ہے برجناتمہ ہے جنارون ہے بہت نوارن ہے بہتو بھ  
جگناتمہ ہے انترجامی ہے بھگت تبسلی میری لاج رکھو میں تمھاری شرن ہوں میری رکشا کر دین اس کو رو  
میں ڈوبی جاتی ہوں تم ابھارو میرے پانچون بہت تمہارے اگر می بیٹھے دیکھ رہے ہیں میری سہاے کوئی نہیں  
ہو اب سولے تمھارے میری لاج اس بھری سبھامین کوئی رکھنے والا نظر نہیں آتا ہی جلدی خبر لو ہے پر  
میری سدھ لوجب درویدی اسطرح سر کرشن کو پکار کر اپنا منہ ڈھلپنے لگی اور ہے کرشن ہے کرشن  
تو اسکی پکار سنکر سر کرشن بھگو ان دوار کا سے دوڑے گیت روپ سے آنکر درویدی کے حیرت میں پر  
انت کر دیا اور دو ساسن کے پیچھے سے جو ہکا بستر سر اور کندھوں سے اتر گیا تھا اسکو ناناں پر کار کے ادم  
ڈھک دیا دو ساسن نے درویدی کا اوڑھنا کھینچنا شروع کیا تو سفید اور لال پیلا نیلا بستر نکلا شروع  
کہ دو ساسن سا جو دھا جیمین دسل ہزار ہاتھی کا بل تھا کھینچتا کھینچتا تھا گیا اور وہ رنگ برنگ کے بستر  
رہے کہ بہت بڑا دھیر بستر دن کا سبھامین لگ گیا اسوقت سب حاضرین جلسہ درویدی کے دھرم کو دیکھ  
واہ واہ کاہل بلا شبد کرنے لگے اور دو ساسن کو گایان دینے لگے بھیم سین نے اس سبھامین سب  
طرف مخاطب ہو کر یہ پرتگیا پھر کی کہ زن بھوم میں اس دشت دو ساسن کے ہرے کو پھاڑ کر اسکا لہو پی  
اگر ایسا نہ کروں تو مجھکو شہہ گتی نہ ملے یجن بھیم سین کا سنکر سب راجا پاٹنڈون کی پر سنسا کرنے لگے اور دو سا  
دھکار دیکر یہ کہنے لگے کہ مہاتما پاٹنڈو پانچ بھائی ایسے پراکرمی دھرم بچار کے خاموش بیٹھے ہیں اور در جو دھن ایسی  
کر رہا ہو کہ ہمے نہیں دیکھی جاتی جب دو ساسن کھینچتے کھینچتے تھک گیا اس وقت تھک کر بیٹھ گیا سب راج  
تحل اور نرباری کو دیکھ کر در جو دھن دو ساسن دھرتراشٹ کو دھکار دھکار کرنے لگے اور سبھاسے اٹھکرو  
چلنے لگے کہ ہمے ایسا آرتھ اب نہیں دیکھا جائے گا تب بدجی کھڑے ہو کر ان راجاؤں کو روک کر بولے کہ  
کے پرشن کا کسی نے اتک جواب نہیں دیا ہی جیسا کہ دھرماتا بکرن نے سبھامین اپنی بدھ کے انوسار کہا  
راجا بھی اپنی اپنی بدھ انوسار جواب دیوں جو کوئی دکھی ہوتا ہی سبھامین آنکر پکار کر تا ہی اور سبھامین  
کر تا ہی درویدی کو اتنا دکھ دیکر بھی کسی نے نیا نہیں کیا جو پرش سبھامین جواب نہ دیوں انکو جھوٹ  
پاب لگتا ہی اور جو پرش سبھامین بٹھکر ہریت بانی کے اسکو متھیا کہنے کا پورا پورا پاب ہوتا ہی اس با  
بھی کسی راج نے کچھ جواب نہیں دیا مگر بیٹھ گئے تب کرزن نے دو ساسن سے کہا کہ درویدی داسی کو گھر



پدی اس وقت بولی کہ یہ ڈشٹ دوساسن جب تک میرے پرش کا اتر نہ ملے میرے اوپر دیا کرے میں ان کو روٹن کی  
 مین دوساسن سے بہت دکھی ہوئی ہوں میرا پرادھ چھان کر دیکھ میں نے پہلے نہ بدنی کھینچ کر لانے میں تم سب کو ہنسا  
 کی تھی اب ہنسا کر کرتی ہوں یہ کہہ کر وہ پدی بیا کل ہو رو کر زمین پر گر پڑی اور پہل کے پتے کی نشان کا پنے اور یہ  
 لگی کہ اے کو روٹن کی ایسی بڑی بھال میں جھکو سب آدمی بیٹھے ہوئے دیکھتے ہیں اور میری بات کا کوئی جواب  
 نہ دیتا جس دن میرا سو میرا ہوا تھا اس دن کے سوا کسی نے میرا منہ نہیں دیکھا تھا آج اس بھال میں میری یہ گت  
 میرے پانچون سو پرست میری یہ درو شاہی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں اور دھرم میں بندھے ہوئے کچھ کہہ نہیں سکتے  
 ان میں راجہ دھرتراشت سب سے بڑے اور بھیشم جی ہمارا ج سب کے ہتامنہ میرا دکھ دہرینہ کرتے اس سے میں نے  
 کیا کہ اب نیچے کو روٹن کا ناش ہو جاوے گا گورو اپنے آپ کو دھرتا کہتے تھے آج اُنکا دھرم کہاں چلا گیا  
 من بیچ دوساسن کے دکھ کو نہیں سہہ سکتی ہوں مجھ کو بناؤ کہ میں داسی ہوں یا داسی پھر اسی کے آؤ سار کر دنگی  
 م جی بولے کہ ہے سندری دھرم جاننے والے بہت کم ہیں اس سنار میں جو بلوان منش جس دھرم کو ماننا ہو وہی  
 جو جد پ مغل یعنی نردھن آدمی دوسرے کی استری اٹھو اور دھن کو جوے میں نہیں داؤ پر لگاتا ہی لیکن  
 ا کو اپنے بت کے بس میں سمجھ کر دھرم کے نازک معاملہ کو بجا کر میں تیرے سوال کا ٹھیک جواب نہیں دیکھتا ہوں  
 دھرترا نے سب کے سامنے یہ تو کہا تھا کہ پہلے میں اپنے آپ کو بار گیا ہوں جدھرترا چاہے ساری پر تھی چھوڑو  
 دھرم نہیں چھوڑے گا بیشک شکنی جو بڑا جواری ہی اسکے برابر ناسے تھو داؤ پر لگایا شکنی کہتا ہی کہ کو کسی چھل  
 سے داؤ پر نہیں لگایا گیا اس سے میں تیرے پرش کا اتر نہیں دے سکتا یہ جانتا ہوں کہ کورو کا ناش جلدی  
 ہتا ہی تیرے بت دھرتا میں جو ایسے نازک وقت میں خاموش بیٹھے ہیں اور تم نے بھی اپنے دھرم کو نہیں چھوڑا  
 ا سوا کے تیرے اور کسی سے نہیں ہو سکتا ہو درونا چاچ سے دھرم شیل دان نجی گردن کیسے ہوئے  
 ان کے خوف سے کچھ نہیں کہتے ہیں میری سمجھ میں راجہ جدھرترا تھارے پرش کا اتر دیا گا۔

انی سریرام کرت مہا بھارتے سبھا پر بدر وہ پدی جیر ہرن کھتا ۱۔ آدھیا

## ابٹھا رھوان آدھیا

### بھیشم کا کردھ کرنا

بھیشم جی کی سنکر دوجو دھن نے درو پدی سے کہا کہ تم اپنا پرش بھیم سین۔ ارجن۔ سہدیو۔ کل سے پوچھو  
 جدھرترا کو کہدین کہ وہ تیرا سوامی نہیں ہو تو تو داسی بھاؤ سے چھوٹ جاوے گی یا جدھرترا ہی کہدے  
 پدی کا سوامی نہیں ہوں ان دونوں باتوں میں سے جسے چاہے اُنکا کر کر یہ بات سنکر سب راجا  
 ا طرف دیکھنے لگے بھیم سین نے کہا ہمارے خاندان کا آفتاب راجہ جدھرترا ہا بڑا بھائی ہو میں اس  
 ی جھان نہیں کرتا جو وقت دوساسن نے درو پدی کو ہاتھ لگایا تھا اسی وقت دوساسن کو مار کر اسکا خون  
 ر جتنے بیٹے دھرتراشت کے درجو دھن وغیرہ ہاں اس بھال میں بیٹھے ہیں ایک ایک کو اپنی بھال سے  
 لکر کیا کر دن ارجن کے منع کرنے سے اور جدھرترا کو اپنا سوامی جان کر دوساسن کا دکھ سہہ رہا ہوں جو



راجہ جہد شتر مجھے اجازت دیوے تو ابھی تم سب کو تماشاد کھا دون دھتر تراشٹ کی کل کا مین کیلا اہم  
 کرڈالون سب سبھا کے بیٹھنے والے بھیم سین کے غصہ سے ڈر گئے اور اُسکے بڑا کرم کی تعریف بار بار کر  
 کہنے لگے کہ بیشک تمہارے زور اور طاقت کو یہ سب آدمی جانتے ہیں تم چھان کر دو دوسا سن نے بہت بڑا  
 اتی سریرام کرت ہما بھارتے سبحا پر اب بھیم سین کر دھ برتن تھار ہون ا دھیاے

## افسوان ا دھیاے

کرن کارانی درو پدی سے کہنا کہ درجو دھن یا اُسکے بھائیوں میں سے کسی ایک سے بوا  
 اور درجو دھن کا اپنی ران سبھان پھیلا کر درو پدی کو اُسپر بیٹھنے کے لیے اشارہ کرنا  
 کرن پر خفا ہونا اور درجو دھن کی ران توڑنے کا عہد کرنا بدرجی کا دھتر تراشٹ کو ملا م  
 درجو دھن کو بڑا کہنا پھر راجہ دھتر تراشٹ کا درو پدی کو بردینا

بیشم پان جی نے راجہ جہد سے کہا کہ جب بھیم سین راجاؤن کے سمجھانے سے خاموش ہو کر بیٹھ  
 کرن نے کہا کہ اس سبھان میں بیشم جی بدرجی اور درو دنا چاچ ہم سب کے بڑے اور دھرم شاستر جانتے والے  
 تینوں اپنے سوامی کو دشت بتاتے ہیں اور پاپ کرنے سے بھی بچتے ہیں کرن نے بیشم جی اور بدرجی و آچاری  
 کہ یہ تینوں درجو دھن اپنے راجا کو دشت اور کھوٹے چلن کا راجہ بناتے ہیں ہے درو پدی غلام یعنی داس  
 کنیز یعنی لونڈی اور ٹرید یعنی چیلہ یہ تین آزاد نہیں ہوتے ہیں ہمیشہ پرانے آدمیوں میں رہتے ہیں اب پانڈو تیر  
 نہیں رہے راجہ دھتر تراشٹ کے بیٹے تیرے سوامی ہو گئے تو درجو دھن کے گھر میں رہ کر ان سب کی سب  
 اور جس ایک کو تو چاہے اسی سے بواہ کر لے دے تجھ کو جہد شتر کی طرح سے جوے میں نہ بارے گا اور تیرا داسی  
 رہے گا بہت سے آدمیوں کی ایک استری ہونے سے یہ بات اچھی ہے کرن کی یہ بات سن کر بھیم سین غصہ  
 ہو گیا اور کہنے لگا کہ اس کرن سوت کے بیٹے کی کیا مجال ہے جو ایسی بات سبھان میں کہتا ہے جہد شتر نے در  
 داؤ پر لگا کر ہکونا ناپہ کار کے ڈکھ دیئے درجو دھن نے جہد شتر سے کہا کہ تمہارے چار دن بھائی اکیا کاری پر  
 کی بات کا جواب کیوں نہیں دیتے ہو۔ یہ کہہ کر درجو دھن نے جو راج کے نقشہ میں متوالا ہور با تھا اپنی  
 میں پھیلا کر اور دامن اُسپر سے ہٹا کر درو پدی کو اُسپر بیٹھنے کا اشارہ کیا بھیم سین کی آنکھوں میں خون آ  
 میں سب راجاؤن سے مخاطب ہو کر کہا کہ درجو دھن کی گستاخی اور بیجانی دیکھو کہ سبھان میں بزرگوں کے  
 پانوں پھیلا کر ہکونا ناپہ اور درو پدی کو ران پر بیٹھنے کا اشارہ کرتا ہے تم سب کی بزرگی خاک میں ملا دی  
 کو رن بھوم میں اپنے گدے سے توڑ دالو گا جو ایسا نہ کروں تو مجھ کو نرک پڑا پت ہو بھیم سین کا سوائس کر د  
 کی سمان نکلنے لگا اور آنکھیں غصہ سے لال ہو گئیں بدرجی بولے کہ ہے پر تپ نبسی راجاؤن اب بھی سمجھ  
 بھیم سین تمہارا برابر حال کر ڈالے گا تمہاری مت تو دونوں دنوں نے پہلے ہی سہری ہو جسکے سبب سے تم  
 کرتے چلے جاتے ہو اسی سے ساری سبھا کو دوش لگا جاتا ہے جہاں درو پدی سی پٹ رانی کو تاشاد  
 ہو اگر جہد شتر اپنے آپ کو بار نے سے پہلے درو پدی کو بار دیتا تو وہ بیشک اسکا سوامی رہتا راجہ قندھ



ی سبھا کو دروش لگا۔ درجو دھن نے کہا کہ بھیم۔ ارجن وغیرہ چاروں بھائی کہیں کہ جد ہشتر درو پدی کا سوامی  
 ہوا بھی درو پدی کو داسی بھاؤ سے چھوڑا دن ارجن نے کہا کہ جب جد ہشتر نے اپنے آپ کو ہار دیا تو کس کا سوامی  
 ہوا؟ یہ باتیں ہو رہی تھیں کہ دھرتراشٹ کے جگ استھان میں گیدڑ آکر دھن لگے اور گدھے رینگنے لگے  
 مہاجی اور درونا چارج اس شگن کو سنکر رام رام سری رام کیان ہو کیان ہو کہنے لگے اُس وقت گدھ ہاری نے  
 دھن کے پاس جا کر بھائی کہہ تھے اس بدوہ استھان میں درجو دھن کے کہنے سے کیسے کیسے ادھرم کیے ہیں مجھے  
 لڑاؤ کہ ہو رہا ہو باے جد ہشتر اور اسکے بھائی اس لائق ہیں جیسا تھے انکو گھر بلا کر ذلیل اور خوار کر دیا خاص کر  
 سے لایا سی پٹ رانی کی یہ دردشا کردی تھو دھکا رہی دھکا رہی اب بھی سمجھو کیون درجو دھن کے کہنے سے کل کا ہنس  
 رہا ہے تیرے ہوا اس وقت دھرتراشٹ نے سمجھا کہ میں نے بہت بُرا کیا درجو دھن سے کہا کہ تو پاپ کے مول میرے گھر  
 ملا پتھن ہوا اسی بد بچی نے تیرے پیدا ہوتے ہی کہہ دیا تھا کہ درجو دھن کل کا ناش کرے گا آج تو نے ہمارے نش کو  
 لگا دیا اور میری عقل پر تو نے پردہ ڈال دیا پھر آپ نگھاسن سے اٹھ کے درو پدی کے پاس آیا اور کہا کہ ہے  
 درو پدی تو میرے سب پُتر ہوؤں سے سریشٹ اور بہت برتا ہی اب جو تیری اچھا ہو وہ مجھے کہدے اور بر مانگ  
 دے اس درو پدی نے دھرتراشٹ کے چرنوں کو ہاتھ لگا کر کہا کہ جو آپ مجھے پوچھتے ہو اور بردان دیتے ہو تو میرے دھرترا  
 شٹ کی پتیوں کو داس بھاؤ سے چھوڑا دیجیے اور میرے پت یا انکے پتروں کو کوئی داس پُتر نہ کہے دھرتراشٹ نے کہا کہ  
 میں نے بردان دیا ایسا ہی ہو گا تو نے اپنے دھرم کو بہت اچھی طرح کشٹ میں قائم رکھا ہی اور بھی جو تیری اچھا ہو  
 مانگ میں دو گا درو پدی نے کہا کہ میرے پت دھرتراشٹ کو انکے رتھ آدک باہن سواری کے اور دھن اور  
 کب بوشن جو سبھا میں اُتار کر انھوں نے دے دیے ہیں وہ انکو دے دیے جاوین دھرتراشٹ نے خوش ہو کر  
 اچھا ایسا ہی کر دیا اب تیرا بر مجھے مانگ اور میں خوشی سے تجھ کو دو گا میری تشفی ان دو بردن کے دینے  
 میں نہیں ہوئی تھیں کچھ نہیں مانگا تو میری سریشٹ ہو ہی درو پدی نے کہا کہ ہمارا ج آپ سب لائق ہو بہت لالچ کرنے  
 نے دروم جاتا رہتا ہی دھرم شاستر میں ویش کو ایک کشتری کو دو را جاؤں کو تین اور پھر ہمنوں کو سو بر تک لکھا ہی  
 میں نہیں مانگنا چاہتی میرے پت داس بھاؤ سے چھوٹ کر شبہ کرم کر کے بہت کیان پاویں گے۔

اتی سریرام کرت مہابھارتے سبھا پر راجہ دھرتراشٹ کا درو پدی کو بردنا ۱۹- ادیہا

## ہیسوان ادیہا

پانڈون کا کوڑون کی سبھا سے اندر پرست کو روا نہ ہونا

پانڈو پانڈو جی نے راجہ جینیجے سے کہا کہ جب یہ باتیں ہو چکیں تب دھرتراشٹ نے درو پدی کی بہت بڑائی  
 کی اور اسکو شانتی دی تب کرن نے کہا کہ درو پدی کی بدولت پانڈون نے داس بھاؤ سے سخت پائی پسند  
 کر کے کو کر دودھ ہوا اور سبھا میں کھڑے ہو کر راجہ جد ہشتر سے کہا کہ آپ اس سبھا سے باہر چلیے میں ان سارے  
 کو کوڑون کو علاوہ دھرتراشٹ جی کے اس وقت مار کر اپنا جی ٹھنڈا کر دوں گا یہ ادھرمی اب بھی نہیں مانتے ہیں جد ہشتر  
 کے بل اور پُتر اکرم کی تعریف کی اُس وقت رُودر کے سامان جیسا پرے کال میں انکا روپ ہو جاتا ہے پانڈو



روپ کرو دھ سے ہو گیا تھا راجہ جد ہشتر نے اس وقت بھیم سین کو کال روپ دیکھ کر شانتی کر دی اور کہا کہ ہے  
ایسا ست کہو اور پھر راجہ جد ہشتر دھتر اشت کے آگے ہاتھ جوڑ کر کھڑا ہو گیا اور کہا کہ میرے لیے کیا ایسا ہو میں آ  
ایک ماہ میں رہنا چاہتا ہوں دھتر اشت نے کہا کہ ہے پھر تو بڑا دھرم اتا ہی تیرا جس ساری پر تھی پر پھیل گیا اور پھر  
اب تم اپنے گھر جاؤ اور راج کر دو اور میری بردہ اوستھیا میں میری باتوں کو کیان دانی سمجھنا تم بڑے بدھان  
بدھان ہوتے ہیں وہ ایسا ہی نکل اور بردباری کرتے ہیں جیسی تھے آج کر کے دکھا دی اس لیے میں بار بار یہی کہہ  
کہ جو تمہارا پان در جو دھن - کرن - دو ساسن نے کیا ہی اسکو چھان کر دیکھو اس بردہ اوستھیا میں در جو دھن و  
اپنے تیروں کا ادھرم دیکھنا تمہارے آج دھجی طرح میں نے دیکھ لیا در جو دھن نے جو کرم کیا ہی اسکو اپنے دل سے  
گانڈھاری کو اپنی مانتا سمجھو کورون میں تم سب کے راجا ہو تم اور تمہارے بھائی بڑے دھرم اتا اور تمہارے کرم  
ایشتر کرے تمہارا سدا کیان ہو یہ جو امیری صلاح سے ہو تمہارا در جو دھن نے یہ کرم کر لیا اور میں نے آ  
کہنے میں آنکھوں سے کیا تم چھان کر دھتر اشت ڈنڈوت کر کے اپنے بھائیوں اور در ویدی کو رتھ میں سوار کر کے رات  
سے اسکی ایک پائن کرنے کی پر تکیا کر کے اندر پرست کو چلا۔

انی سر رام کرت مہا بھارت سہا برنگیہوان راجہ دھتر اشت کا پانڈو کو شانت کر کے اندر پرست کو روانہ کرنا بیوان ادھیا

## اکیسواں آدھیا

دوبارہ راجہ جد ہشتر کو بلانا اور جد ہشتر کا جو سے میں ہار جانا بارہ برس کا بنو باس تیرھویں  
گت میں پر گھٹ ہونے پر پچیس تیرہ سال اسی طرح بن میں بنو اس کرین  
بیشم پان جی نے راجہ جینے سے کہا کہ جب جد ہشتر اندر پرست کو روانہ ہو گیا تب کرن اور در جو دھن دو  
ایکٹے ہو کر کہنے لگے کہ ہمیں کس محنت سے تو اپنے دشمنوں کو زیر کیا تھا اور اس اندھے بڑے راجہ نے سب کو  
کو کر و فریب سے جس طرح ہو سکے جتنا چاہئے یہ صلاح کر کے پھر دھتر اشت کے پاس گئے اور بہت طرح سے  
کہا کہ آپ نے برہمپت جی کی نصیحت پر عمل نہیں کیا جو انھوں نے راجہ اندر کو سمجھایا تھا کہ شتر کو کسی طرح سے  
قابو میں رکھنا چاہئے پانڈو کو بہت سے جتن کر کے جیت لیا تھا آپ نے انکو پھر چھوڑ دیا یہ پانچوں نہر  
ہیں انکو اس طرح سے چھوڑ دینے میں آپ کو اور ہکو بڑی تکلیف ہوگی شکنی ہمارا مانجو اکیلے میں بڑا جتر ہی آپ  
پھر جو اکیلے کو بلا دیں وہ تمہارا پانڈو پھر چلے آئے تب انکار راج پانڈو جیت کر بارہ برس کا بنو باس  
اور شرط کر لینگے کہ تیرھویں برس پوشیدہ رہیں اگر معلوم ہو جاوے کہ فلان جگہ میں تو پھر بارہ برس  
رہیں۔ ایسا کر دگے تو ہکو سنتوش ہو گا نہیں تو ارجن بھیم ہکو طرح طرح سے تکلیف دینگے ابھی جب یہاں  
سوار ہو کر چلے تو ارجن اور بھیم اور سہدیو اپنے اپنے شتر اٹھا اٹھا کر کہتے تھے کہ ان سب کو ما  
بدلا لینگے در ویدی کو ہم نے بڑا دکھ دیا ہے پانچوں پانڈو اسکا بدلہ ابھی لینگے اور سینا لیکر جلدی ہم پر فوج کشی کر  
کیا کرینگے اس لیے آپ انکو ابھی پھر بلا لیں دھتر اشت نے کہا کہ اچھا بلاؤ دھتر اشت انکے کہنے میں پھر  
پانڈو کے بلانے کا ارادہ کر دیا تب بدرجی اور پچیس تیرہ جی اور کرپا چارج - در دتا چارج اسو تھا مان



یسا کام کبھی نہیں کرنا چاہیئے مگر دھرتراشٹ نے نہ مانا۔ گاندھاری نے سنا کہ درجو دھن پھر دی کو کرم کرنے کی  
 ح دے رہا ہے راجہ دھرتراشٹ کے پاس جا کر کہنے لگی کہ درجو دھن کے پیدا ہونے کے وقت بد رچی نے جو کہا تھا  
 ب بیج ہوا اسے تمہارے بڑھاپے میں داغ لگا دیا ہے اسکو جو بات سوچتی ہو وہ آنتھ کی سوچتی ہو درجو دھن کو  
 یتاگ دینا چاہیئے یہ تمہارے کل کو جلدی ناش کر دیتا تم اس کے کہنے میں آکر بھیشم جی بد رچی اور درونا چارج  
 کا تاؤن کا کہنا نہیں مانتے ہو یہ سنکر دھرتراشٹ نے کہا کہ جو ہمارے کل کا ناش ہونا ہی لکھا ہے تو ہوتے ہی گا  
 دن کا دھرم ہو کہ جو اکیلے میں درجو دھن نے کیا برا کام بتلایا ہے تو ناحیہ سوچ کر تی ہو گاندھاری بچاری سمجھی  
 بد سے کی عقل جاتی رہی ہو جو شہدنی ہو وہ ہو کر رہے گی۔ چلی آئی دھرتراشٹ نے ہرات کامی کو بتلا کر کہا کہ  
 پرست جا کر جدہشٹر کو بلالو ابھی وہ رستہ میں ہونگے چنانچہ ہرات کامی گھوڑا دوڑائے ہوئے گیا اور راستہ میں  
 سے بلکر کہا کہ آپ کو راجہ دھرتراشٹ نے پھر بلایا ہے جو منہ پھر رہی ہے جو اکیلے کو بتلاتے ہیں جدہشٹر نے کہا کہ جو  
 میں ہوا نقصان کے کوئی فائدہ نہیں ہو لیکن میں نے بھری سبھا میں دھرتراشٹ سے پرتگیا کر لی ہے کہ جو پ  
 دی کرونگا اسلئے اسکی ایما مان لینی چاہیئے جب جدہشٹر ہرات کامی کے ساتھ پھر ہتھ پورا آنے کو واپس  
 لگا بھیج۔ ارجن۔ نکل۔ سہدیو نے راجہ جدہشٹر کو منع کیا کہ آپ پھر جو اکیلے کو طیار ہو گئے ہرگز آپ نہ جاویں  
 نے کہا بیشک جو اکیلے برا کام ہو مگر میں ابھی راجہ دھرتراشٹ سے کہہ آیا ہوں کہ تمہارا کہنا مانونگا اسلئے  
 نہ جاؤں تو میرا بچن جھوٹا ہو جاوے گا اسلئے وہاں جانا ضرور ہو وہاں ہو پھر دیکھ لیا جاوے گا۔ بیشم ہاں جی  
 جینے سے کہا کہ دیکھو بھادی کسی بلوآن ہے جدہشٹر کی منت پھر گئی بھلا سربراہ چندر تھارا ج کو دیکھو کہ انھوں نے  
 کا ہرن جو بالکل تعجب کی بات ہے دیکھ کر لو بھہ کیا اور اس کے پیچھے وحش بان لیکر چلے گئے جدہشٹر بھائیو سمیت  
 ہتھ پور میں آیا راجہ دھرتراشٹ اور جو سبھا میں بیٹھے تھے سب کو ڈنڈوت کر کے بیٹھ گیا اسی طرح پھر جو آشورو ہوا  
 کہا کہ جو دھن راجہ دھرتراشٹ نے تھو چھوڑ دیا وہ سب ایک داؤ پر لگا کر کھیلتے ہیں ایک طرف تو دونوں کا راج  
 دھن ہاتھی گھوڑا وغیرہ رکھے جاویں اور دوسری طرف بارہ برس کا بنوباس اور تیرھویں برس پوشیدہ رہنا اگر  
 ہو جاوے تو پھر بارہ برس کا بنوباس۔ جو کوئی جیتے وہ راج کرے جو ہار جاوے وہ مرگ چھالا اور دھکر بن  
 کرے یہ بات سنکر جتنے آدمی سبھا میں بیٹھے تھے وہ اونچا ہاتھ اٹھا کر کہنے لگے کہ بے دھرتراشٹ ان  
 ہائیو نکو دھکار ہے کہ کوئی اس بات کو نہیں سمجھتا انکی عقل پر غفلت کا پردہ پڑا ہوا ہے ایسی ایسی ذلت اٹھا چکے ہیں اور  
 کھیلتے کو طیار ہو گئے اور انکے بھائیو کی یگانگت دیکھو کہ وہ انکو ذلیل کرنے کے واسطے کیسے آمادہ ہیں۔ جدہشٹر کو  
 سنکر بہت برا لگا اور یہ بچار کر کہ اب ان کو روٹن کا ناش ہونے والا ہے دھرم سے اور لوک للہ کے بس ہو کر یہ  
 بھسا دھرم کو پانے والا راجہ جو اکیلے کو بلایا ہوا کیونکر لوٹ سکتا ہے اچھا جو اکیلے کا شکنی نے کہا کہ جدہشٹر  
 ح سے سمجھ لو کہ کیا داؤ لگا ہوا ہے جدہشٹر نے کہا کہ میں نے سمجھ لیا شکنی نے پانسہ اٹھا کر پھینکا اور کہتا کہ

اتی سریرام کرت مہا بھارت سبھا پرب دوبارہ جو ہونے میں جدہشٹر کا اڑنا کیسوان ادھی



## بائیو ان ادیب

راجہ جدھنٹر کا ہارنا پانڈون کا بن کو جاننا دوسا سن اور کرن کا پانڈون کو چڑانا بھیجیم یہ  
بہن کرنا کہ دوسا سن کا خون پی جاؤنگارا کی کشتی کا بلاپ

یہ اخیر کا داؤد جب جدھنٹر ہار گیا تو مرگ چھالا اوڑھ کر بن جانے کو طیار ہو گیا اس وقت دوسا سن کہنے لگا کہ  
در جو دھن چکرورتی راجہ ہو گیا اور پانڈون کو مصیبت میں ڈال دیا پر میشر نے ہمارے اوپر بڑی کرپا کر دی جو  
کو جیت لیا اب پانڈو بہت دنوں تک نرک ہو گئے یہی پانڈو ہیں جنہوں نے راج اور سبھو کے مین دھرتراشٹ  
بیٹوں کی گھڑیاں کر مہسی کی تھی اب انکو مرگ چھالا دے دو کہ اسکو اوڑھ کر بن کو چلے جاویں آج ہماری  
دنیا میں کون ہے۔ ہے درویدی تو ان پانڈو کو چھوڑ کر جھکو چاہے ہمارے بھائیوں میں سے پسند کر کے  
کر لے نہیں تو ان نیکوں (خواجہ سرا کے مانند) پانڈون کے ساتھ جنگل میں خراب خستہ پھرے گی اب یہ پانڈو  
بھائی ایسے ہیں جیسے تھو تھو تل اتھو اتھو بہت وہاں آتھو اچھڑے کے بنائے ہوئے مرگ اب تو ان  
پانڈون کو چھوڑ دے تیرے پتانے بغیر سمجھے سوچے انکے ساتھ بیاہ دیا تھا یہ سنکر بھیجیم سینا اٹھا اور دوسا  
پکڑ کر کہنے لگا کہ زن بھوم میں تجھکو ان سب باتوں کی یاد دلا کر تیرا خون بیونگا تجھکو اور تیرے بھائی در جو دھن  
میں جدھن میں ماروگا اور کرن جو بہت گال بجا رہا ہو اسکو آرجن مارے گا اور شکنی جو آری کو سہدیو مار کر اپنا دل ٹھنڈ  
وہ وقت نزدیک آگیا ہی تم گھراؤ مت تیری چھاتی بوجھ کر تیرا خون ضرور بیونگا دوسا سن نے کہا کہ اپنا جی تو خوش  
اور ناچنے لگا بھیجیم سینا نے دوسا سن کو پکڑ لیا اس وقت دوسا سن نے تین دفع کہا کہ گھو گھو یعنی تمکو جو اس وقت  
اوڑھے ہوئے ہو گئے جانکر چھوڑ دیا ہی بھیجیم سینا نے کہا کہ تو نے ہمارے ساتھ جھل کر کے جوئے میں جیتنا  
ایسے ڈشٹ بچن ہکو سنا کر کہتا ہی جب تک تیرا خون نہیں بیونگا اس وقت تک میری چھاتی ٹھنڈی نہیں  
جو ایسا نہ کروں تو میری شہہ گت نہ ہووے جدھنٹر نے بھیجیم سینا کو سمجھا یا کہ اس وقت اس سے کیوں بھاؤ کرے  
دوسا سن کو چھوڑا کرن کو چلنے لگے در جو دھن چڑانے کے لیے بھیجیم سینا کی سی چال بنا کر چلنے لگا تب بھیجیم سینا  
نقل کرتے دیکھ کر کہنے لگا کہ تو بھیجیم سینا نہیں ہو سکتا ہی تجھکو تیرے بیٹوں سمیت زن بھوم میں ماروگا یہ کہا  
جدھنٹر کے پیچھے پیچھے چلا آرجن نے کہا کہ میں تو سینا سمیت کرن کو ماروگا اور بھیجیم سینا دوسا سن اور در  
انکے بھائیوں سمیت مارے گا اور اس جو آری شکنی کو سہدیو مارے گا بھیجیم سینا نے کہا کہ یہ بھی پر تکیا کرتا ہو  
کو مار کر اسے سر کو اپنے پانڈوں سے رگڑوگا اور اس ڈشٹ دوسا سن کی چھاتی کو توڑ کر اسکا خون بیونگا آرجن  
کہ آج سے جو دھوین سال میں اپنے بچن کا ہم پران کرینگے ابھی کیا کیا کہیں کرن کو اس کے ساتھی راجاؤن سمیت  
حم لوک بھیج دوگا جو در جو دھن نے ہمارا راج ہکو نہ دیا تو چاہے سوچ بھیجیم سے اودی ہو جاوے ہم اپنی پر تکیا  
کرینگے پھر شکنی سے سہدیو نے کہا کہ یہ جھل کے پانے جھلے تو اچھل رہا ہی تیرے پتانے کے تیری ہن میں  
زن بھوم میں ماروگا اگر میرے سامنے سے بھاگ نہ جاوے گا۔ نکلے گا کہ میں دھرتراشٹ کے ہرو  
بچ ناش کر دوگا پھر جدھنٹر نے دھرتراشٹ کو ہمیشہ کا کر کے کہا کہ میں سب بھرت نبیونکو ڈنڈوت کرتا ہوں



شرمجی اور درونا چاریج وکر پاچاریج راجہ بالہیک اور راجہ سودت اور سہاچاؤن سے جو اس سجھائیں بیٹھے ہوئے ہیں بن  
نے کی اگیا لیتا ہوں تھوڑے دنوں میں پھر واپس آنکراپ کے چہرہ دیکھو گا جدہشٹر کی بات سنکر کسی نے کچھ جواب  
نہ دیا شرم سے سب نے سیرنچا کر لیا لیکن دل ہی دل میں بھیشم جی اور درونا چاریج وغیرہ نے پانچون بھائیوں کو  
واددی بدرجی نے کہا کہ کنتی کو بڑھاپے میں جنگل جانے سے بہت تکلیف ہوگی اسکو یہاں چھوڑ کر جاؤ پرمیشرتھاری  
کے کرینگے یہ سنکر بانڈون نے کہا کہ آپ ہمارے مربی ہیں ہم آپ کی مشن ہیں آپ پتا کی سنان ہیں جیسا آپ  
دے دیسا ہی ہم کرینگے بدرجی نے کہا کہ تمہیں پہلے ہمارے بہت میں ساورن رشی سے اور بانزادت نگر میں ساس جی  
اور بھرگ تنگ پرست پرست نام ہمارشی سے اور کلما کھندی کے کنارے بھرگ جی سے اور سیدونادرجی  
نسکا پانی تم سب دھرم کو خوب جانتے ہو آپس میں سب بھائی سلوک رکھنا سہری بھگوان تھاری سہا سے  
اور بہت طرح سے سمجھا کر آشیرداد دیکر بدکیا کنتی سے لکر دروپدی نے بن جانے کی اگیا مانگی تب کنتی نے بہت  
کیا اور آپ جدہشٹر کے کہنے سے بدرجی کے گھر ہی دروپدی کی بہت بڑائی کر کے اور آشیرداد دیکر رخصت کیا  
جدہشٹر سے لکر پانچون بیٹوں کو آشیرداد دی اور کہا کہ اگر مجھے یہ معلوم ہوتا تو ست سرننگ سے لکر لکر پرتی پر نہ آتی  
سوت نہیں آتی ہو۔ ہے کرشن ہے دوار کا ناتھ ہے لہجہ ترم اسوقت کہاں ہو میری سہا نہیں کرتے ہو  
بھلا پ کر نے لگی بدرجی اس سحر بڑے دکھی ہوئے اور بہت طرح سے کنتی کو سمجھایا یہاں دھرتراشت کو جدہشٹر  
دل جانے کا خیال کر کے بڑا فک کر ہوا اسنے سوچا کہ ایسے دھرتا لڑکوں کو درجو دھن نے جھل سے جیت کر ہوتا  
ہو یا بہت فکر مند ہوا اور بدرجی کو بلا کر کہا کہ جدہشٹر کہاں ہی بدرجی نے کہا کہ جدہشٹر اپنا منہ ڈھاک کر اور رجن  
کے ہوئے نکل سہد پو بھشم اپنے شریک لگا کر دروپدی اپنے بال کھ لکر اور اسنے منہ کو ڈھاک کر دھوم دھن  
دہشت کو ساتھ لے ابھی گھر سے نکلے ہیں دھرتراشت نے کہا کہ اسطرح سے جدہشٹر کیون جاتا ہی بدرجی نے  
دھرم کا جاننے والا ہو کر دھبھری آنکھوں سے دیکھے تو جو سامنے آوے وہی بھشم ہو جاوے اسوا  
سے ڈھانپ کر جاتا ہی اور دروپدی اپنے بال کھ لکر اسلئے جاتی ہی کہ دھرتراشت کے پترو کی ستریاں  
چودھویں برس لائے ہو جاوے گی اور اسطرح بال کھو لے اپنے پتوں کو روٹی ہوئی اپنے گھروں سے نکلیں گی۔  
رشی کشا کو ہاتھ میں لیے شام وید کے منتر پڑھتا ہوا جاتا ہی کہ کورون کے ناش ہونے پر اسی طرح سے  
کے آگے آگے یہ منتر پڑھتا ہوا جاوے گا اور سارے ہستنا پور کے رہنے والے دھکار دھکار کر کے  
کہا کہ رہے ہیں کہ تھاری عقل بڑھا پے میں جاتی رہی ہو جو ہمارے راجہ جدہشٹر کو جھل سے جیت کر ہوا  
یہاں سنا پور کے باہر انس اماری گدھ وغیرہ کبشی اور گیدڑ رو رہے ہیں اسکا کارن یہ ہی کہ اب کورون کا  
جاؤن ہوا چاہتا ہی۔

انی سہرام کرت مہا بھارتے بائیسواں ادھیاء

بیسواں ادھیاء

کا آنا دھرتراشت کو سمجھانا درجو دھن کی صلاح سے بدرجی کا بانڈون کی سواری کے لیے پانچ رتھ لیجانا  
یہ ذکر ہو رہا تھا کہ دیورشی نار دجی بہت سے ریشونکو ساتھ لیے ہوئے دھرتراشت کی سجھائیں پر گھٹ ہو



سب کھڑے ہو کر انکا آدرشکار کر کے سنگھاسن پر بٹھایا اور چندن تپپ وغیرہ سے انکی پوجن کی کیشم کشل پوچھنے کا ناروجی نے راجہ دھرتراشت سے کہا کہ تم نے گیانی اور دھرماتما ہو کر آج ایسا انوچیت کرم کیا ہو کہ اسکا پھل تمہارا کل کا ناش کر دے گا آج سے چودھویں سال میں درجو دھن کے ابراہم سے ارجن مہارشی اور بھیم میں مہار کے بل سے سب کو روڈ کا سنگھرام میں ناش ہو جاوے گا بدرجی نے تم سے پہلے ہی کہا تھا تم نے انکا کہنا نہیں مانا مودہ سے تم نے درجو دھن کو رکھ لیا اب تمہارے کل کا بیج ناش کر دیا گا اسکا بیج آج بویا گیا کہ تم نے جد حشر دھرماتما راجہ کو چھل کے جوئے میں جیت کر بنو باس دے دیا کبھی ایسا جو ابھی ہوتا ہو کہ برابر ایک ہی آدمی یا تم نے جد حشر سے چھل کیا اب بھی اسے بھائیوں سمیت بلا کر اپنا ابراہم دھچھان کر الودھ اپنے پر وار کی کشل چا۔ یہ کہہ کر ناروجی سب رشیوں سمیت دہان بیٹھے بیٹھے انتر دھیان ہو سرک کو چلے گئے دھرتراشت کو پہلے ہی سوچ ہو رہا تھا اب نپٹھے ہو گئی بہت بچھتا یا ناروجی کا بچن سنگھرام میں درجو دھن دو ساسن اور شکنی سب درو ناچارج کی شرن گئے اور کہا کہ یہ سب راج آپ کا ہو آپ راج کیجیے درو ناچارج پہلے سے کرو دھرتراشت بیٹھے تھے انھوں نے کرن درجو دھن وغیرہ اسکے بھائیوں اور سب بھرت بنشیوں کو بلا کر کہا کہ ان دیو پترہ بھیم ارجن کل سہدیو کو سب رشی اور برہمن کہتے ہیں کہ یہ کسی نش کے مارے نہیں مر سکتے لیکن ہم ان درجو دھن شرن آئے ہوے دھرتراشت کے پترہ کی اپنے پڑا کرم انوسار رکشا کرینگے دیکھو ہونا بڑی بلوان ہو پانڈو دھرم کے انوسار بن کو چلے گئے پرت ترہویں برس گزرنے پر جب بن سے واپس آوینگے ضرور بدلا۔ راجا درو پد کو میں نے ارجن سے گرفتار کر کے منگایا اسنے بدلا لینے کو جگ کیا اور دھرتراشت دو من ششتر دھا سے پیدا ہوا جد حشر وغیرہ پانڈو کا سالاد رو پدی کا بھائی ہو وہ مجھے سنگھرام میں مارے گا۔ ہے درجو دھن سب سے تمام کو روڈن کی موت آئی۔ اب تمہارا راج ایسا ہی جیسا سنت رت جو جلدی ناش ہو جاوے گا۔ درجو دھن بولا کہ ہے بدرجی درو ناچارج جی تیج کہتے ہیں تم جا کر پانڈون کو پھیر لاؤ اگر وہ نہ آدین تو اسطرح جیسے کو جانے بن نہ جانے دور تھ میں سوار کر کے اچھی طرح لے جاؤ اور جس طرح بن کے انکو رکھ لو۔ دھرتراشت اور کے بار بار کہنے سے بدرجی نے پانچ رتھ بہت اچھے پانڈون کی سواری کے لائق انکے پاس پہنچا دیے اور پانڈو بدرجی کے بھیجے ہوے رتھ سمجھ کر اپنی سواری میں رکھ لیے اور پانچون بھائی درو پدی رانی اور پڑوہت سمیت روانہ ہوئے۔

انی سریرام کرت مہا بھارت سبھا پر ب پانڈون کی سواری کے لیے بدرجی کا پانچ رتھ ہوا

### بچو میسوان ادھیائے

راجہ دھرتراشت کو ناروجی کے بچن سنگھرام سوچ ہونا اور بھیشم پنامہ جی اور درو ناچارج کو کہ انکے سامنے پانڈون اور رانی درو پدی کو درجو دھن نے بہت ذلیل کیا

بیشم پان جی نے راجہ جینیج سے کہا کہ جب پانڈو چھل کے جوئے میں راج اور سارا دھن مار کر بن کو تو دھرتراشت نے درجو دھن دو ساسن اور کرن شکنی کی انیت اور پانڈون کا کل اور بر دبار ہی سوچ سمجھ کر



سے زیادہ راجہ کو فکیر ہوا کہ درویدی سی لانی راجہ دروید کی پٹری کو دوساسن سمجھا میں بال کھینچے ہوئے  
اور سب کے سامنے ننگا کرنا چاہا اور جو پرشن آنے کیا اُسکا جواب کسی نے نہ دیا سخت ظلم کیا اس انیت کا بدلہ لایا  
کاناروجی کا بچن یاد کر کے راجہ دھر تر اشت کے ہوش اڑ گئے بھیشم تمامہ کو بڑا بھاری کچھ ہوا کہ آنکھ کے سامنے  
میں درجو دھن اور دوساسن نے پانڈون پر پسی انیت کری اور لانی درویدی کی ایسی دگت کی کہ کسی راجا کی سمجھا میں  
انیت استریوں پر آجتا کہ نہیں ہوئی اور میں بیٹھا ہوا سب کو کرم دوساسن اور درجو دھن کے اپنی آنکھوں سے دیکھتا  
دریسر منہ سے کچھ نہ بھوٹا بدرجی ان سب باتوں کو دیکھ کر نہایت رنج میں بھرے ہوئے سوچ رہے تھے کہ بلاشبہ  
ن کے خاندان کا ناش ہوا اور اس مہا بھاری کلیش کا بیج آج سب کے سامنے بویا گیا اب چاہے ہزار جتن کر دے  
شٹ کے بیٹوں اور سارے پر وار کا ناش بغیر ہوئے نہیں رہے گا اور راجا لوگ جو سمجھا میں بیٹھے تھے وہ سمجھتا  
تھے کہ ہم کیوں یہاں آئے درجو دھن کی خاطر ہم بھی آپس کا بوجھ سر پر رکھ کے نرک میں جا دینگے اور پانڈون کی  
ہاگن میں جلدی بھیشم ہو جاوینگے اپنے ہمسر راجاؤں کو منہ دکھانے کے لائق نہیں رہے لانی درویدی کی بغیرتی  
آنکھوں کے آگے کورؤں نے کردی اور ہے کچھ نہ بن آیا غرض جتنے راجا اور سردار سمجھا میں موجود تھے  
بڑا بھاری کلیش اور سنتا پ ہو رہا تھا اور یہ جانتے تھے کہ اب آسمان گرا زمین شق ہوئی اور ہم سب غارت  
راجہ دھر تر اشت شوک کے سمندر میں غرق پڑے ہوئے تھے۔

انی سریرام کرت مہا بھارت ۲۴- ادھیاء

## بچیسوان ادھیاء

### سنجے کا آنا اور راجہ دھر تر اشت کو سمجھانا

پائین جی نے کہا کہ سنجے آئے اور ننگا کر کے راجہ کے سامنے بیٹھ گئے پھر بوجھا کہ آپ کس سوچ میں بیٹھے ہیں  
تر اشت نے سارا حال سنایا اور نہایت رنج کی حالت میں یہ کہا کہ مہاتما پانڈون کے اوپر اتنی انیت کر کے  
نارا کیونکر ہو سکتا ہے سنجے نے کہا کہ آج سارے ہستنا پور میں خراہ خراہ کا شور ہو رہا ہے سچ پوچھو تو سب  
تھاری طرف سے ہوئیں تم نے اپنے مہاتما بھیشم کو بلا کر اپنے بیٹوں سے آنکھ بے عزت اور ذلیل کر لیا سارا  
دھن اُنکا چھل کے جوے میں حبیت کر درویدی سی پت برتا مہاسندر لانی کو سمجھا میں ننگا کرنا چاہا سری بھگوان  
رکھی ورنہ تمھارے بیٹوں نے تو کچھ کسر نہیں چھوڑی تھی تم اپنے بیٹوں کے ایسے بس میں ہو رہے ہو کہ دھرم  
مطلق تمکو خیال نہیں رہا بھیشم جی بدرجی درونا جاچ کر باج سے سجن ریشو کا کنا تم نے نہیں سنا جس وقت  
کرن کا بھجھا ہوا دوساسن رانی درویدی کے بال پکڑ کھینچتا ہوا سمجھا میں لایا تھا تو رانی گاندھاری اور  
سب بیٹوں کی دانتیاں مہا بلاپ کر کے رو رہی تھیں اور پکار پکار کے کہہ رہی تھیں کہ کورؤں کے کل کا آج  
ہو۔ ابلا استری پر اتنا ظلم آجتا کہ کبھی نہیں سنا تھا جو آنکھوں سے دیکھا سر کریشن بھگوان نے سہاے کری  
برانت کر دیا اور دوساسن جسکو اپنے بل کا بڑا بھیمان ہو کھینچتے کھینچتے تھک گیا بستر کا انبار لگ گیا مجھے بڑا  
بھیشم جی سے مہاتماؤں کا ہر دکھور ہو گیا اپنی آنکھوں سے اتنی انیت دیکھتے رہے اور اپنے پوتوں کو منع نہیں



کیا گیا پس سمجھ لینا چاہیے کہ بدھ تانا لٹا ہو گیا سب کی سمجھ پر پھر ٹپ گئے اب میں آپ سے یہ کہنے آیا ہوں کہ اب بھی پانا  
بلا کر ملاپ کرو اسی میں کشل ہو۔

بھجن

کر دمن ہر بھگتن سون پریت

جو کوئی بیکرے بھگتن سے ہو دین ہر پریت  
|| + || جیو کوئی بیکرے بھگتن سے ہو دین ہر پریت

ہرینے چکر پرا یو اچھو نے شال گھیا مہا مہا  
جھل سون راج لیو در جو دن پاڈو نکو لیو جیت

نہیں جانن کور بھگتن مہا مہا مہا  
بدر کیو دھرترا شٹ نہ پت سون تم نہیں کینی نیت

کہہ پورام رہن گم بھلوں گاؤں نیتو گیت ||

جو کوئی بیکرے بھگتن سے ہو دین ہر پریت

|| + || جیو کوئی بیکرے بھگتن سے ہو دین ہر پریت  
ہری نے چکر پرا یو رشی نے شرن گئی بھو جیت

بھگتن سے دھرترا شٹ نہ پت سون تم نہیں کینی نیت  
نہیں جانن کور بھگتن مہا مہا مہا

کہہ پورام رہن گم بھلوں گاؤں نیتو گیت ||

کہہ پورام رہن گم بھلوں گاؤں نیتو گیت ||

دھرترا شٹ نے کہا کہ تم سچ کہتے ہو رانی درویدی جو آگن کٹھ سے پرگھٹ ہوئی ساری پر تھی کو اپنی کرودھ  
سے بھشم کر سکتی ہو اسکے کلش کو دیکھ کر میرے پر وار کی ہو بیٹیاں رو رہی ہیں اس سحر آکاش میں برے کال کی  
بجئے لگی بجر کے گرنے کا ہما شبد ہوا دن میں تارے ٹوٹنے لگے بغیر پر ب کے سورج گرہن ہو گیا رتھ نشا لا پیر  
لگ گئی جگ استھان میں گیدڑ بولنے لگے تب میں نے درویدی سے کہا کہ تو مجھ سے براناگ میں دو گائے داس  
چھوٹے اور پاڈو نکو اسکے بستر مل جانے کے سواے اور کچھ نہ مانگا اسکے کلش دینے کے دوش کو پاڈو دن چھان نہیں کر  
سنجے نے کہا کہ ہے راجن مجھ کو بڑا بھاری سند یہ یہ ہی کہ سر پرکشن چندر بھگت تبسل جو پاڈو نکو بہت پیار کرتے ہیں او  
جدھشٹرا اور راجن اور اسکے بھائیوں کے اچھے آچرنون سے بہت پرست میں وہ درویدھن کرن دو ساسن آدک  
منشون سے ناراض ہو کر کہیں کو روکل کا ناش نہ کر دین اسکے کرودھ کا مجھے بڑا بھاری سوچ ہی آنکو جب یہ جا  
جیتے اور رانی درویدی کے دکھ دینے کا معلوم ہوگا تو تم سچ جان لینا کہ تمہارے اوپر بڑی بھاری مصیبت آو  
ہی آنکو بھجاوے تو چھان کرین ورنہ مجھے کشل نظر نہیں آتی ہی اس طرح راجہ کو سنجے نے بہت سمجھایا آنکو کچھ کرتے بن  
اتنی کتھانٹا کر میٹھم پائیں جی نے راجہ جمنیجے سے کہا کہ سبھا پر بکچھا برن کر چکا جو منش بٹھرا پوڑ بک اسکے  
اور سنیں سناوینگے وہ اس سنسار میں دھن دولت سے بھر پور ہو کر منو کا منا پاویں گے اور راجہ جو جگ کرنے  
آنکو پراپت ہوگا۔

اتی سریرام کرت مہا بھارت سبھا پر ب ۲۵ دھیاے ساپت ہوا۔ شو بھم شو بھم شو بھم

سبھا پر ب مہا بھارت ساپت



اوم  
سری ام کرت مہا بھارت  
بن پر ب

ترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کا سیتھہ ماٹھر دہلوی جو بار اول مطبع  
و دیا درپن واقع شہر میرٹھ میں طبع ہوئی تھی اور باعث قبول عام ہوئی  
بست جلد فروخت ہو گئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی۔

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگوپتر شندھت

مطبع نامی منشی نوکشور کھنویں جھپی

۱۳۱۹ء



## فہرست مضامین سربراہ کثرت ہما بھارت بن پرپ

نمبر شمار	مضمون	صفحہ	نمبر شمار	مضمون
۱	پہلا ادھیائے - راجہ جتھے کا پیشہ پانچویں سے پانڈون کے بن نواس کا حال پوچھنا اور اسکا جواب دینا۔	۸	۸	آٹھواں ادھیائے - سرکریشن جی کا آنا اور درویدی وارجن کا ہمارے خدا کرنا۔ اسکا دھرج دیکر سمجھانا۔
۲	دوسرا ادھیائے - پانڈون کے ساتھ بہت پرہیزگار ہونا اور اپدیش کرنا۔	۹	۹	نواں ادھیائے - شال کو مارنے وہما نگر جلا کر برتانہ ہٹا کر سرکریشن جی کا دوار کا جانا۔
۳	تیسرا ادھیائے - راجہ جد ہشتر کا سورج ناراین کی استت کرنا اسکا راجہ کو ٹوکنی دینا جسکے پدارتھ رانی درویدی کے بھوجن کے لئے تک کم نہ ہوں۔	۱۱	۱۰	دسواں ادھیائے - پانڈو کا دوت بن جانا گیارہواں ادھیائے - مارکنڈی جی کا آنا پانڈو اپدیش کرنا۔
۴	چوتھا ادھیائے - راجہ دھرتراشت کا سوچ اور نہ یہ کہ کی حالت میں بدی جی کو بلانا اور صلاح کرنا بدی جی کا اپدیش اور دھرتراشت کا نا لارض ہونا۔	۱۱	۱۱	بارہواں ادھیائے - والبتھ ریشی کا آنا اور راجہ جد ہشتر کو سمجھانا۔
۵	پانچواں ادھیائے - راجہ دھرتراشت کے بچن سنکر بدی جی کا ہستنا پور چھوڑنا اور پانڈو کو دھرتا سمجھ کر بدی جی کا بن میں جھشتر سے بلنا۔	۱۳	۱۲	تیرہواں ادھیائے - بیاس جی کا آنا اور سمجھانا پر تی سمرتی منتر دے کر چلے جانا۔
۶	چھٹا ادھیائے - دھرتراشت کا سنجے کو بھجھکر بدی جی کو بلانا اور اپنا اپلا دھچھان کرنا	۱۳	۱۳	چودھواں ادھیائے - ارجن کا اندر کو جانا پنندرہواں ادھیائے - شیوجی کے درشنوں کے لیے ارجن کا تپ کرنا۔
۷	ساتواں ادھیائے - درجو دھن کا پانڈون مارنے کا مشورہ کرنا اور خشنی و کرن وغیرہ کا ہتھیار لیکر شہر کے باہر جمع ہونا بیاس جی کا یہ حال دھرتراشت سے کہہ کر سب کو واپس بلا لینا پھر کو روڈن کے ناش کا برتانہ کہہ کر بیاس جی کا راجہ کو سمجھانا متری ریشی کا آنا درجو دھن کو سرپ دینا کہ بھیم سین تیری ران توڑ کر مار ڈالے گا۔	۱۴	۱۴	سترہواں ادھیائے - شیوجی کا پاش پت استرا رجن کو دینا۔
۸			۱۵	اٹھارہواں ادھیائے - لوکپال دیوتا کا ارجن کو درشن دینا اور اپنے اپنے استر دینا۔
۹			۱۶	ایسواں ادھیائے - ارجن کا سرگ میں پھونچنا۔
۱۰			۱۷	بیسواں ادھیائے - ارجن کا اندر سمجھا میں بیٹھنا



صفحہ	مضمون	نمبر شمار	صفحہ	مضمون	نمبر شمار
۴۳	تل اور دینتی کو بن کا جانا		۳۳	ایکسو ان ادھیائے - چتر سین گندھرب سے آرجن کا گائے بدیا سیکھنا۔	
۴۴	چوتیسواں ادھیائے - راجہ نل کا دینتی کو اکیلے چھوڑ جانا۔	۳۴	۳۴	بائیسواں ادھیائے - آرہسی آپسرا کا آرجن کو سرباپ دینا۔	
۴۶	چھتیسواں ادھیائے - راجہ نل کو سرب کا ڈسنا۔	۳۵	۳۵	تیسواں ادھیائے - لوس پریشی کا اندر لوک سے پانڈون کے پاس آنا	
۴۷	چھتیسواں ادھیائے - راجہ نل کا اچھیا لین جا کر نوکر ہونا۔	۳۶	۳۶	چوبیسواں ادھیائے - بیاس جی دھرتراشت کے پاس جانا	
۴۸	سینتیسواں ادھیائے - رانی دینتی کا اپنے باپ کے گھر پہنچ کر راجہ نل کی تلاش کرنا۔	۳۷	۳۷	پچیسواں ادھیائے - راجہ دھرتراشت اور سنجے سمباد۔	
۵۱	اڑتیسواں ادھیائے - رانی دینتی کا اپنے برنا دیرہمن کو راجہ رت برن کے پاس بھیجنا۔	۳۸	۳۸	چھبیسواں ادھیائے - پانڈون کے بن میں رہنے کا حال۔	
۵۲	اتھالیسواں ادھیائے - راجہ نل کا رت برن راجہ اچھیا کو دینتی کے پاس لے جانا اور کلجنگ کا نل کے شریعت نکلنا۔	۳۹	۳۹	ستائیسواں ادھیائے - سنجے کا دھرتراشت کو سرکیرشن جی ودرشت دمن کا سمباد سننا۔	
۵۳	باہک یعنی راجہ نل کا راجہ رت برن کو دینتی کے پاس پہنچانا۔	۴۰	۴۰	اٹھائیسواں ادھیائے - بھیم سین کا راجہ بدھشتر کا سمجھانا برہسورشی کا آنا	
۵۴	چالیسواں ادھیائے - راجہ نل کا اپنی صورت میں آکر دینتی سے ملنا۔	۴۱	۴۱	انیسواں ادھیائے - راجہ نل کا برتانت	
۵۵	اکتالیسواں ادھیائے - راجہ نل کا شکر سے راج لینا	۴۲	۴۲	تیسواں ادھیائے - دینتی اور راجہ نل کا حال۔	
۵۶	بالیسواں ادھیائے - راجہ نل کا رانی دینتی کو بلانا اور راج کرنا برہسورشی سے راجہ بدھشتر کا جو اکیلے سیکھنا۔	۴۳	۴۳	ایکتیسواں ادھیائے - رانی دینتی کا شکر راجہ نل کو جیال پہنانا اور لوک پال دیوتاؤں کا دو دو بر دینا۔	
۵۷	تینتالیسواں ادھیائے - ناراجی کا پانڈون کے پاس آنا اور تیرہتوں کا برن کرنا	۴۴	۴۴	بیسواں ادھیائے - کلجنگ کا نل اور دینتی پر کرودھ کرنا۔ راجہ نل کا شکر سے جو اکیلے	
۵۸	چوالیسواں ادھیائے - دھوم رشی کا	۴۵	۴۵	تیسواں ادھیائے - راج ہار کے راجہ	



نمبر شمار	مضمون	صفحہ	نمبر شمار	مضمون
۴۵	راجہ کو تیرتھون کا حال سننا	۷۱	۵۸	بتا کی اگیا سے ماتا کا سر کاٹنا اور جہنگن جی کا بردرنا پر سرام جی کا سہسرا بارہ کو مارنا اور پر تھی مع سورن کی بیدی کے کشپ جی کو دان دینا۔
۴۶	چھیالیسواں ادھیائے۔ دکن و کے تیرتھون کا برن	۷۲	۵۹	اتھا و نوان ادھیائے۔ سریکرشن اور بلدیو جی کا آنا۔
۴۷	چھیالیسواں ادھیائے۔ پچھم کے تیرتھون کا برن۔	۷۳	۶۰	انسٹھواں ادھیائے۔ تیرتھ جاترا برن چیمون رشی اور جمناجی کی مہان کا برن کرنا۔
۴۸	سینتالیسواں ادھیائے۔ اتر کے تیرتھون کا برن	۷۴	۶۱	ساتھواں ادھیائے۔ راجہ ماندھاتا کی کہتا۔
۴۹	اٹتالیسواں ادھیائے۔ لومس رشی کا اندروک سے آنا۔	۷۵	۶۲	اکٹھواں ادھیائے۔ تیرتھ جاترا کا برن باسٹھواں ادھیائے۔ اشٹا بکر جی کا راجہ جنک کے پاس جانا اور بندی سے شاسترارتھ ہونا۔
۵۰	اچھاسواں ادھیائے۔ پانڈوں کا تیرتھ جاترا کو لومس رشی کے ساتھ جانا	۷۶	۶۳	ترسٹھواں ادھیائے۔ اشٹا بکر اور بندی کا شاسترارتھ
۵۱	بچاسواں ادھیائے۔ لومس رشی کا جدھشٹر کو آپدیش کرنا۔	۷۷	۶۴	چونسٹھواں ادھیائے۔ اشٹا بکر کی کہتا۔
۵۲	اکیا و نوان ادھیائے۔ لومس رشی کا سب تیرتھون کے نام برن کرنا۔	۷۸	۶۵	پنیسٹھواں ادھیائے۔ سینگ رشی کھوک د اشٹا بکر کا جنم پھار دواج رشی کے اپنے پتر کے شوک میں جلنا پھر زندہ ہو جانا۔
۵۳	باد و نوان ادھیائے۔ اگست جی اور لوپا بد راہواہ اور لوک اور باتاپی سمباو	۷۹	۶۶	چھیاسٹھواں ادھیائے۔ نر کا شرکا مارا جانا باراد اور نر سنگھ روبر دھارن کر سنے کی کہتا۔
۵۴	تیرنواں ادھیائے۔ گنگا جی کی مہان اور سریرا چند راہ پر پھر جی کا سمباو	۸۱	۶۷	سٹھواں ادھیائے۔ گندھادون پر اور گھوت کچ کا آنا۔
۵۵	چود و نوان ادھیائے۔ راجہ سگر کے بیٹوں کا بکل دیو جی کی درشتی سے بھشم ہونا راجہ بھاگیرتھ کا تب کرنا اور گنگا جی کی کہتا	۸۲	۶۸	چھیاسٹھواں ادھیائے۔ جہنگن جی کی کہتا ستاد و نوان ادھیائے۔ پر سرزم جی کو
۵۶	پچھنواں ادھیائے۔ لومس رشی کا راجہ جدھشٹر کو تیرتھ جاترا کرنا۔	۸۳		
۵۷	چھنواں ادھیائے۔ جہنگن جی کی کہتا	۸۴		
۵۸	ستاد و نوان ادھیائے۔ پر سرزم جی کو	۸۵		



صفحہ	مضمون	نمبر شمار	صفحہ	مضمون
۱۲۱	بیاسی ادھیاءے۔ پانڈون کا کبیر پری اور شمیر پرست کا درشن کرنا۔	۸۲	۱۰۴	ارستھوان ادھیاءے۔ گٹھوت کچ کا پانڈونکو تیرتھ جاترا کرانا۔
۱۲۲	تراسی ادھیاءے۔ ارجن کا اندر سے شتر بدیا سیکھ کر واپس آنا۔	۸۳	۱۰۵	آنرھوان ادھیاءے۔ ہنومان جی کا بھیم سین کو درشن دینا
۱۲۳	چوراسی ادھیاءے۔ راجہ اندر کا پانڈون سے ملنے کو آنا۔	۸۴	۱۰۶	ستروان ادھیاءے۔ ہنومان جی کا راما دتار کی کتھا بھیم سین کو سنانا۔
۱۲۴	پچاسی ادھیاءے۔ ارجن کا مہادیو جی سے جدہ کرنے کا حال سنانا اور نوات کوچ راجھون پر بھی پانا۔	۸۵	۱۰۸	اکھتروان ادھیاءے۔ ہنومان جی اور بھیم سین کا سمباد
۱۲۵	بھیاسی ادھیاءے۔ ارجن کا کبیر پری اور راجھون کا حال سنانا۔	۸۶	۱۰۹	ہتروان ادھیاءے۔ بھیم سین کی پرارتناسے ہنومان جی کا پنج سروپ دکھانا۔
۱۲۶	ستاسی ادھیاءے۔ جدہ شتر ارجن سمباد	۸۷	۱۱۰	تھتروان ادھیاءے۔ ہنومان جی کا بھیم سین کو بر دینا۔
۱۲۷	اٹھاسی ادھیاءے۔ ارجن کا بھتھیا ر جدہ شتر کو دکھانا۔	۸۸	۱۱۱	چوتھروان ادھیاءے۔ بھیم سین کا کبیر پری جانا۔
۱۲۸	نواسی ادھیاءے۔ اجگر کا بھیم سین کو کپڑا اور راجہ جدہ شتر کا چھڑانا۔	۸۹	۱۱۲	پچھتروان ادھیاءے۔ بھیم سین کا راجھون سے جدہ ہونا۔
۱۲۹	نویں ادھیاءے۔ موسم برسات کی کیفیت سرکدشن جی ومارکنڈے نار دجی کا آنا مارکنڈے جیکا آپدیش	۹۰	۱۱۳	چھتروان ادھیاءے۔ راجہ جدہ شتر کا بھیم سین کی تلاش میں جانا۔
۱۳۰	اکیانوے ادھیاءے۔ اتری رشی کا برتانت	۹۱	۱۱۴	ستروان ادھیاءے۔ بھیم سین اور جٹا شتر جدہ۔
۱۳۱	بانوے ادھیاءے۔ دیدپات اور دان پن کا برن۔	۹۲	۱۱۵	اٹھتروان ادھیاءے۔ پانڈو تیرتھ جاترا۔
۱۳۲	ترانوے ادھیاءے۔ بنوجی کا مین اونار دھارن کرنا اور منو کا پرے کا تاشاد کھانا	۹۳	۱۱۶	آناسی ادھیاءے۔ بھیم سین در منی مان کا جدہ
۱۳۳	پچانوے ادھیاءے۔ کابرتانت برن	۹۴	۱۱۷	اسی ادھیاءے۔ کوبیر جی کا درشن ہونا
۱۳۴	پچانوے ادھیاءے۔ نہ کلنگ کا	۹۵	۱۱۸	اکیاسی ادھیاءے۔ کوبیر جی اور جدہ شتر کا سین



نمبر شمار	مضمون	صفحہ	نمبر شمار	مضمون
	ادنا ردھارن کرنے کا حال	۱۴۵		بیشنو جگ کرنا۔
۹۶	چھیا نوے ادھیائے۔ راجہ اندر		۱۱۰	ایک سو دس ادھیائے۔ مرگون کا بن
	اور اگن کا راجہ رشوی کی پرکشا کو آنا	۱۴۶		مین دکھی دیکھنا پانڈون کا کام بن
۹۷	تانا نوے ادھیائے۔ راجہ کے اور			جانا اور بدکل کا برتانت
	کیٹھ کا حال	۱۴۸	۱۱۰	ایک سو گیارہ ادھیائے۔ درجو دھن
۹۸	آٹھانوے ادھیائے۔ پت برتا			کے کہنے سے درباسا رشی کو پانڈون
	استری اور کوشک برہمن کا برتانت	۱۴۹		کے پاس جا کر بھوجن مانگنا درویدی کا
۹۹	تنانوے ادھیائے۔ پت برتا دھرم			سرکیشن جی کو یاد کرنا ہمارا راج کا وان
	اور ماتا پتا کی سیوا۔	۱۵۰		پہونچنا اور سہاے کرنا
۱۰۰	سوا دھیائے۔ دھرم سہا دھ کا		۱۱۱	ایک سو بارہ ادھیائے۔ راجہ جیدھ
	گیان اپدیش اور ماتا پتا کی سیوا۔	۱۵۵		کا درویدی کو لے بھاگنا پانڈون کا
۱۰۱	ایک سو ایک ادھیائے سوام کلد تک جی کی کھتا	۱۵۶		اسکو پکڑنا اور پھر ست کرنا۔
۱۰۲	ایک سو دو ادھیائے۔ ام کا تک جی کی مہائی کا جھ	۱۵۹	۱۱۳	ایک سو تیرہ ادھیائے۔ راون کبھ
۱۰۳	ایک سو تین ادھیائے۔ درویدی اور			کرن اور جانی جی کے ہرنے کی کھتا اور
	ست بھامان سمباد۔	۱۶۱		رام چتر
۱۰۴	ایک سو چار ادھیائے۔ راجہ دھرترا		۱۱۴	ایک سو چودہ ادھیائے۔ سر پرام و تار
	کو سوچ ہونا۔	۱۶۳		دھارن کرنا۔
۱۰۵	ایک سو پانچ ادھیائے۔ درجو دھن کا		۱۱۵	ایک سو پندرہ ادھیائے۔ رام چندر جیکا
	پانڈو کو اپنی حشمت دکھانے کے لئے			بن کو جانا۔
	جانا۔	۱۶۳	۱۱۶	ایک سو سولہ ادھیائے۔ راجہ دھرترا
۱۰۶	ایک سو چھ ادھیائے۔ گندھر پنکا			کا مرنا۔ بھت سرجی کا رام چندر جی کو
	درو دھن کا پکڑ لینا	۱۶۴		سننے جانا۔
۱۰۷	ایک سو سات ادھیائے۔ درجو دھن کا		۱۱۷	ایک سو سترہ ادھیائے۔ رام چندر
	گندھر پن کی قید سے پانڈون کی			جی کا چتر کوٹ سے دنگ بن کو جانا
	بدولت چھوٹنا اور رنج ماننا	۱۶۷		اور جانی ہرن۔
۱۰۸	ایک سو آٹھ ادھیائے۔ راجہ		۱۱۸	ایک سو نواہ ادھیائے۔ رام چندر
	کرن کا دگ بجھ کے لیے جانا	۱۶۹		جیکا ہرن مار کر داپس آنا اور جانی
۱۰۹	ایک سو نو ادھیائے۔ درجو دھن کا			جیکو تلاش کرنا۔



صفحہ	مضمون	نمبر شمار	صفحہ	مضمون
۲۰۸	ایک تیسواں ادھیائے ست وان کا مرجانا ساوتری کو چھرا ج چیکو پرتن کرنا ست وان کا زندہ ہونا۔	۱۳۰	۱۹۰	ایک سو اسیسواں ادھیائے مہنواں چیکا ملنا سگریو سے ملاقات کرنا رام چندر جی کا بانی کو مارنا۔
۲۱۱	ایک سو اکتیسواں ادھیائے راجہ دوست سید کا گیا ہوا راج لجانا اور پت برت دھرم کی ممان	۱۳۱	۱۹۱	ایک سو بیسواں ادھیائے راج چندر جی کا رشی موک پر پرت پر نواس برکھارت کا آئند
۲۱۳	ایک سو تیسواں ادھیائے سورج کا کرن کو سمجھانا کہ راجہ اندر کو کوچ کنڈل نہ دینا۔	۱۳۲	۱۹۲	ایک سو اکیسواں ادھیائے بلوان بندر وکا سگریو کی اگیا سے جمع ہونا اور سیتیا جی کے پاس جانا۔
۱۰۴	ایک سو تیسواں ادھیائے سورج دیوتا کا منتر کے پر بھاؤ سے پر تھا کنبان کے سامنے آنا۔	۱۳۳	۱۹۷	ایک بائیسواں ادھیائے انگد کا لٹکا میں جانا رام چندر جی کا سندیا را دن کو سنانا۔
۲۱۵	ایک سو چوتیسواں ادھیائے راجہ اندر کا کرن کے پاس جا کر کوچ کنڈل لینا اور شکتی کا دینا	۱۳۴	۱۹۸	ایک تیسواں ادھیائے رام چندر جی اور را دن کا سنگرام۔
۲۱۷	ایک پتیسواں ادھیائے پانڈون کا سرو پر پانی لینے جانا اور سواے جد ہشٹر کے سب کا مر جانا۔ پھر جد ہشٹر اور دھرم راج کے سوال و جواب۔	۱۳۵	۱۹۹	ایک سو چوبیسواں ادھیائے کبھ کرن کا جگنا لود لکشن جی کے ہاتھ اسکا جد مر کر کے مارا جانا۔
۲۲۳	ایک سو چھتیسواں ادھیائے دھرم راج کا پرتن ہونا اور راجہ جد ہشٹر کو بر دینا	۱۳۶	۲۰۰	ایک سو پچیسواں ادھیائے اندر جیت کا سنگرام میں مارا جانا را دن کا شوک کرنا۔
۲۲۴	ایک سو اسیسواں ادھیائے راجہ جد ہشٹر کا ایک برس گیت پاس کرنے کے لیے اپنے ساتھی برہمنوں کو نصرت کرنا اور باہم پیٹھ کر مشورہ کرنا۔	۱۳۷	۲۰۲	ایک سو تیسواں ادھیائے سریرام چندر اور را دن کا سنگرام را دن کا مارا جانا۔
			۲۰۳	ایک سو تیسواں ادھیائے پھیکھن کو راج لٹکا کا دینا اور سیتیا جی کو دیوتا ون کے کہنے سے راج چندر جی کا کرتن کرنا اور راج سنگھاسن پر بیٹھنا۔
			۲۰۵	ایک سو اٹھائیسواں ادھیائے رام چندر جی کا بہت سے جگین کا کرنا اور دان پن کرنا۔
			۲۰۷	ایک سو اسیسواں ادھیائے انی ساوتری کے پت برت دھرم کی کتھا۔







راجہ جدھشتر جب راج چھوڑ کر بن کو جاتا ہی تو ہلکے بھی ان اوہر میوے کے راج میں رہنا اچت نہیں ہیں میں لگے  
 زرسینگے پاٹون کو نمشکار کر کے اٹھون نے کہا کہ ہم دیکھا پرشو نکو چھوڑ کر آپ اکیلے بن کو جاتے ہیں ہم بھی آپ کے  
 چلنے کے ہمارے ساتھ تیرتہ جاتا کرینگے کورون کی راجدھانی میں رہ کر ہماری بڑھ بھی بھر شٹ ہو جاو گی مثل  
 راجہ تہار راجہ تہار پر جاست پرشو کا سنگ سکھائی ہوتا ہی راجہ جدھشتر نے کہا بھیشم پیامہ اور درونا چایج کر پاچ  
 اور کنتی ہماری ماما ہمارے دکھ میں دکھی ہیں اور یہ سب یہاں موجود ہیں آپ یہاں رہ کر انکو دھرج دیتے رہیں  
 نکی رکشا کرتے رہیں میں ہی آپ کا ستکار بہت سمجھو گا اس طرح انکو بدایا اور شام کو گنگا جی کے کنارے یرمانام  
 کے اچھے برکش کے نیچے قیام کیا جب شام ہو گئی تو تھوڑا سا گنگا جل پانچون بھائیوں نے پی لیا شوک سے کچھ  
 انہیں کھایا غروب آفتاب کے وقت ہستنا پور نواسی برہمن اپنی استرون سمیت وہاں پہونچے اور راجہ کو شیردا  
 ندھیابو جا کا سب سامان کر دیا انکو دیکھ کر پانچون بھائی بہت خوش ہوئے رات کو برہمنوں نے اچھی اچھی کھٹھا  
 ن پھر سب سو رہے

انی سریرام کرت مہاجراتے بن پرب راجہ جدھشتر بن گون پہلا ادھیاءے

## دوسرا ادھیاءے

پاٹون کے ساتھ بہت سے برہمنوں کا ہمارا ہونا اور اپدیش کرنا

تیم پان جی بولے کہ جب جدھشتر صبح ہوتے ہی بن کو چلے تو سب برہمن ہمراہ چلنے کو طیار ہو گئے انکو دیکھ کر  
 کو فکر پیا ہوا کہ میں تپیشروں کی طرح مرگ چھلا ہینکے جنگل کو جاتا ہوں ان برہمنوں کو جو سب سے پہلے میرے تھا  
 و طیار کھڑے ہیں کیونکر وزانہ کھانا کھلاؤ گا یہ سوچ کر افسے کہا کہ ہمارا راج ایکو بن میں رہنے سے طرح طرح کی  
 تانٹھانی پڑے گی آپ کر پا کر کے یہیں ٹھہراوین اٹھون نے کہا کہ ہمارے کھانے پینے کا کچھ فکر آپ  
 بن ہم بھکشا بھوجن کرنے والے فقیر ہیں ہلکونا را بن اپنے بھنڈا رسے بھوجن دیتے ہیں جیسا حال آپکا ہو گا دیا ہمارا ہو  
 رسے اوپر ہمیشہ سے انوگرہ رکھتے ہیں آپ کو کلیف میں چھوڑ کر نہیں جائینگے برہمنوں پر دیوتا بھی کر پا کرتے ہیں ہم  
 ساتھ رہ کر آپ کے کلیان کی چنتا میں رہینگے کھانا سناتے رہینگے جدھشتر نے کہا کہ میں برہمنوں کا داس ہوں  
 جگہ بیٹھ گیا تب سونک نام برہمن برہم گمانی نے بہت طرح سے راجہ جدھشتر کو سمجھایا کہ ہے راجہ آپ کو اور  
 بھائیوں کو جو راج بار نے اور درویدی کے دکھ دینے کا شوک ہو رہا ہی اسکو ایشتر کی اچھا سمجھ کر من کو سا دھا  
 بیسے خشم-مشم-آسن-پرا نا یا م چھپتا ہار-دھارنا-دھیان اور شام ہی-آٹھون کرم آپ جانتے ہیں اور برہم  
 ہرم راج کا روپ ہیں آپ کو چنتا نہیں کرنی چاہیے راجہ جنک نے من استھر کرنے کے لیے کہ یہ بڑا چیل ہی  
 ڈول نہ ہونے کے کارن جو گیتا بنائی ہو اسکو سناتے ہیں

## جنک گیتا آر نیچ

سنار میں سب آدمیوں کو دو طرح کے دکھ ہوا کرتے ہیں۔ ایک مانی دوسرا وہیک سو وہیک جو اس مہیہ کے  
 دیکھ ہیں وہ چار پر کار کے ہیں۔ بیادھر۔ ایشٹ بیوگ۔ سرم۔ دوشٹ کا سنگ اور مانی دیکھ جو من میں



کسی بات کی چنتا ہو یہ سب روگ اوشدھی یعنی دو کرنے اور فکر نہ کرنے سے رفع ہونے ہیں بدھ مان منش اپنے مر  
 روک کر ہسی دکھ کو اچھی اچھی کھاؤن کے سننے اور دیہک دکھ کو اچھی بھوگ بھوگنے سے دور کرتے ہیں بیشتر دل پر  
 دکھ ہوتا ہی جیسے جل بھرے ہوئے گھڑے میں لوہے کا گولا لال کر کے ڈالنے سے سب جل کھل جل کھل  
 لگتا ہی ایسا دکھ بچ ہو جاتا ہی اسلئے انسان کو چاہیئے کہ گیان روپی جل سے ہسی دکھ روپی آگن کو ٹھنڈا کر کے  
 شریر کے کشٹ کو شانت کرے اسکے سواے موہ اور اشنیہ ہسی دکھ ہونے کا کارن ہی خوف - رنج - خوش  
 فکر بھی موہ سے ہوتا ہی۔ بے یمن اشنیہ رکھنے سے بھاد اور انوراگ پر گھٹ ہوتا ہی یہ دونوں بھی کلیان کرنے  
 نہیں ہیں لیکن ان میں سے بھاؤ کا ہو جانا بڑا بھاری دکھ ہی کیونکہ وہ دھرم اور ارتھ کو اسطرح سے ناش کر دیتا ہی  
 برکش کے کوٹڑ میں سے لگی ہوئی آگ اُس برکش کو جلا دیتی ہی بے یمن کے نہ ملنے سے تو سب کوئی تیاگی سرورپ ہو  
 یمن لیکن تیاگی وہی ہی جو بے یمن کو پا کر بیر اور گرہ کو چھوڑ کر یشون میں اپنے من کو نہ پھندا دے اسلئے دھن یعنی  
 اور دوست پاکر آدمی کو اُسے اشنیہ کرنا آجت نہیں ہی اور جو اشنیہ آپن ہو بھی جاوے تو اُسے گیان سے دور  
 جو گیانی پریش ہیں اُنکے ہر دے میں اشنیہ اس پر کار سے نہیں لگتا ہی جیسے کنول کے پتوں کو پانی نہیں لگتا  
 سناری یشون میں پست ہیں انھیں اینک کا منا گھیر لیتی ہیں اُنکے ملنے یا نہ ملنے سے اُنکو ہر کھ اور شوک  
 ہی اور ترشنا برھتی چلی جاتی ہی یہ ترشنا دھرم کی جڑ ہی اور پراتون کے لئے کال روپ ہی جو ڈھٹ منش ہر  
 ترشنا کو مرتے دم تک نہیں چھوڑتے ہیں۔ ہے جدھتر ترشنا ہی چھوڑنے سے آدمی کو شکھ ملتا ہی کیونکہ اسے  
 اور آخر نہیں ہی یہ ترشنا روپ اگنی من روپ ایندھن کو بھشم کر دیتی ہی دولتمند دن کو را جاٹل اگنی جو را دھ  
 رگاٹون کا خوف ہر وقت رہا کرتا ہی جیسے موت کا بھر رہتا ہی اور وہ اسکو اسطرح زردھن کر دیتے ہیں جیسے ناس  
 چیل کوئے گرہ آدک کشی یا گیدر بھیڑے آدک جنگلی یا کچھوے مچھلی آدک جل کے چوکھا جاتے ہیں دولت کے ج  
 سے عافیت نظر نہیں آتی طمع و غفلت چھا جاتی ہی اُسکے جمع کرنے اور حفاظت میں اور دن کا بڑا چینٹنا پڑتا ہی مر  
 ڈول رہتا ہی اور ہزاروں فکر رہا کرتے ہیں اکثر دیکھا جاتا ہی کہ دھنا دھ (دولتمند) جسکو پالنا اور پرورش کر  
 وہی اسکا دشمن ہو جاتا ہی ایسے دھن کے کارن گیانی لوگ سنشوش کر لیتے ہیں اسکے جمع کرنے اور محفوظ رکھنے میں  
 آفتیں اور مصیبتیں درپیش آتی ہیں دھن وہی اچھا ہی جو دیوا اچھا سے بجاوے جدھتر تم دھن کے جانے سے  
 مت کرو جدھتر نے کہا کہ میں دھن کو لو بھ یا یشون کے لئے جمع کرنا نہیں چاہتا فقط اسلئے کہ اُس سے برہمنون  
 کی سیوا اور اُنکا پالن کروں بھلا مجھ اگر ہستی اپنے بھائی بندوں یگانوں بال بچوں اور برہمنون کے کھانے پینے  
 فکر کیوں نہ کرے گر بہت میں سب کا حصہ ہی گر بہتوں کو برہمنون برہم چاریون بھوکون کو بھکشا دینا فرض ہی  
 جاننے والے گر ہستی ہیں وہ گھر آئے ہوئے برہمنون سادھو دکھ بھوجن بستر ضرور دیا کرتے ہیں بھوکھون کو بھوجن پیار  
 پانی ننگے کو اوڑھن تن ٹھکنے کو بستر ضرور ہی دینا لازم ہی ایسے لوگوں سے میٹھا بولنا اُنکا سنگار کرنا چاہیئے کیونکہ اگر  
 برہمن تپسوری سادھو برہچاری استری پیر بھائی بندو جتھا جوگ سنان نہ پائے سے آدمی کو جلا دیتے ہیں اگر  
 کو بھوجن صرف اپنے ہی لئے نہیں بنوانا چاہیئے جو اسکے ادھکاری ہیں اُنکو دنیا مثلاً دیوتا اور اپنے بال بچ  
 پتر آدک اور کوئے کتے بھی اسمیں سے اپنا اپنا بھاگ پاوین اسلئے گر بہتوں کو بسویدا کے نام سے بھاگ دینا فرض



سوسو بدلو کے نام سے مشہور ہے اور دونوں وقت کرنا چاہیے شاسترون میں لکھا ہے کہ بھوجن کرانے کے چھپے جو ان  
 وہ بکھ ساشی اور جگ میں جو باقی بچے وہ امرت کھلشی ہزار تھات اپنے کٹمبہ کو کھلا کر جو ان بچے یا جگ کرنے  
 جو ان چھپے باقی رہے اسکو بھوجن کرے آئے ہوئے ایتھ سادھ سنت برہمن کو آنکھ سے دیکھے منہ سے بچا کر  
 بولے اسکی پیڑوی کرے اور شتکے بیٹھے اسکا نام پوج دشن جگ ہی جو نش تھکے ہوئے ایتھ سادھ کو  
 پہلے نہ دیکھا ہو بھوجن دیتا ہے اسکو بڑا پن ہوتا ہے جو گزرتی ایسے آچرن رکھتا ہے وہ بہت سریشٹھ ہے اور دینا دار  
 تی پریشون میں اسکا بڑا درتکار ہے۔ اب جیسی آپ کی مرضی ہو وہ کیجیے۔

سونک برہمن نے کہا کہ ہے جدھشٹر جو نش اندریون کے بس میں ہو کر بٹے بھوگ کی کا منا میں پسٹ رہتا ہے وہ  
 جو نون میں جتنا پرمان ۸ لاکھ کہا گیا ہے چکر کھاتا رہتا ہے جو گیکانی نش ہین وہ موش دھرم ہین پرورت رہتے  
 مید میں لکھا ہے کہ جو کرم کرے نش کام کرے اور تھات اسکے پھل کی کا منانہ کرے آٹھ پرکار کے کرم ہین جگ کرنا  
 یا ٹھ دان کرنا تپ کرنا ست بولنا چھان کرنا اندریون کو جیتنا لوہہ نہ کرنا پہلے چار پتر لوک اور پچھلے چار دیو لوک کے  
 والے ہین ان کرمون کو ابھان چھوڑ کر جو کرنا ہے وہی شدھ آتما کہلاتا ہے دیوتا دیوتا دیو لوک کی راگ دوش چھوڑ  
 ۱۱۔ رور ۱۲ سورج ۸ بسواسوتی گمار آوی دیوتا جوگ روپی اسوج سے ساری پر جا کو دھارن کرے ہین  
 جدھشٹر تم اپنے کرمون سے پتر لوک کو جیت چکے ہو تپ کرنے سے سدھی کو پراپت کر لو تھنے جان بو جھکر چھن کے  
 مین راج پاٹ ہارا ہے اسلیے کہ اب بن میں رہ کر تپ کرین اور جب سنگرام کرنے کا وقت آوے اسوقت  
 کرم سنسار میں پرگھٹ کر کے پھر اکچھت راج کرین اب تپ کرنے کا وقت ہے اسی طرح بہت سی باتیں گجیان کی  
 ستر کو سونک رشی نے سمجھائیں۔ (جنگ کتھا ساپت)

اتی سریرام کرت مہا بھارتے بن پر ب سونک رشی اپدیش دوسرا ادھیاء

## تیسرا ادھیاء

جدھشٹر کا سورتج ناراین کی استت کرنا انکا ٹوکنی راجہ کو دینا جسکے پدارتھ رانی در پردی  
 کے بھوجن کرنے تک کم نہ ہون

راجہ جدھشٹرنے اپنے پر و ہت دھوم رشی سے کہا کہ ہمارا ج یہ سب برہمن میرے ساتھ چلنے کو طیار ہین میں ان کا  
 برہمن سکتا اور نہ انکو چھوڑ سکتا ہون دان دینے کے لیے میرے پاس آپ دیکھنے ہین کچھ نہیں رہا ہے اب میں کیا  
 دھوم رشی نے ذرہ سو چکر جواب دیا کہ سورج ناراین پر جا پالن کے لیے اتر کی طرف جا کر اپنی کرنون سے جبل کو  
 لیتے ہین پھر دکھن دشا کو آکر اپنی کرنون سے پر تھی مین گرمی (اوشنتا) پر دیش کرتے ہین اس سے بادل بنکر  
 ساتے ہین چندرمان اوشدھی آدک بنا پسی پیدا کرتے ہین سورج اسیمن کھٹ رس پیدا کر کے سارے چو کوئی  
 رتے ہین اسلیے سورج کی شرن لو راجہ جدھشٹرنے ان سب برہمنون کے کارن بموجب کہنے دھوم رشی کے شدھ  
 نہ راجہ ذیل سورج ستور جیمن ۸ نام سورج کے ہمان سمت ہین گنگا جی کے اندر کھڑے ہو کر جپا شروع کیا  
 سورج کے پر سن ہونے کے کارن تپشیا کرنی آ رہا ہے کہ وہی۔



## सूर्यस्तोत्र

यैर्यमाभगस्त्यष्टा पूर्वार्कः सविता रविः ॥ गभस्तिमानजः कालो मृत्युर्धाता प्र-  
 करः ॥ १६ ॥ एविष्यापश्च तेजश्च संवायुश्च परायणम् ॥ सोमो बृहस्पति  
 क्रो बुधो गारक स्यच ॥ १७ ॥ इन्द्रो विवस्वान् दीप्तांशुः शुचिः प्रीतिरिः श-  
 चरः ॥ ब्रह्मा बिष्णुश्च रुद्रश्च स्कंदो वै बरुणो यमः ॥ १८ ॥ वैद्युतो जादर-  
 ग्नि रैधनस्तेजसां पतिः ॥ धर्मध्वजो वेदकर्ता वेदांगो वेदबाहनः ॥ १९ ॥  
 तंत्रेनाक्षपरश्च कलि सर्वमालाश्रयः ॥ कालाकाशामुहूर्ताश्च क्षयायमस्तथा  
 णाः ॥ २० ॥ संवत्सरकरोऽश्वत्थः कलाचक्रो बिम्बा बसुः ॥ पुरुषशाश्वतो  
 गी व्यक्ता व्यक्त सनातनः ॥ २१ ॥ कालाध्यक्षः प्रजाध्यक्षो विश्वकर्मा  
 मोनुदः ॥ बरुणो सागरोऽश्व जीमूक्ष जीव नोरिहा ॥ २२ ॥ भूताश्रयो  
 नपतिः सर्वलोक नमस्कृतः ॥ स्रष्टा संवर्तको वह्नि सर्वस्यादिरलो-  
 पः ॥ २३ ॥ अनन्तः कपिलो भानुः कामदः सर्वतो मुखः ॥ जपो बि-  
 लो वरदः सर्वधातु निषेचितः ॥ २४ ॥ मनः सुपर्णो भूतादिः प्रीतिगः  
 राधारणः ॥ धन्यंतरिः धर्मकेतु रादि देवो दिते सुतः ॥ २५ ॥ द्वाद-  
 त्मा रविन्दासः पिता माता पितामहः ॥ स्वर्ग द्वारं प्रजा द्वारं मोक्ष द्वारं  
 विष्टपम् ॥ २६ ॥ राह कर्ता प्रशांतात्मा विश्वात्मा विश्वतो मुखः ॥  
 राचरात्मा सूक्ष्मात्मा मैत्रेयः करुणान्वितः ॥ २७ ॥ एतद्वै कीर्तनीय-  
 सूर्यस्यामित तेजस ॥ नामाद्य शक्तं चेदं प्रोक्तमेतत्स्वयं भुवा ॥ २८ ॥  
 गणः पितृ पक्षसेवितं ह्यासुर निशाचर सिद्ध बन्धितम् ॥ वर कनक द-  
 शन प्रभं प्रीति पतितो स्मिहिताय भास्करं ॥ २९ ॥ सूर्योदये यः  
 समाहितः पठेत्सुपुत्र दारान्धन रत्नचायनः ॥ लभते जातिस्मरतां  
 रः सदा धृतिं च मेधां च सविंदते पुमान् ॥ ३० ॥ इदं स्तवं देव वर-  
 योनरः ॥ प्रकीर्तयेच्छुचि सुमना समाहितः ॥ विमुच्यते शोक द-  
 ग्नेन सागरा लभ्येत कामान् मनसा यथेप्सितान् ॥ ३१ ॥

महाभारत वन पर्व ॥

راجہ جہد مشط نے بد پر کار سے پو جن اور است کی - سونج نار این جوالا مان شیر سے دشمن دیکر کہنے لگا  
 جہد مشط سے سب منوار تہ تو ان ہو گئے میں تمکو بارہ برس تک ان دو گایہ تاجے کی ٹوکھی لو۔

वरुणो वाच ॥ ग्रहीष्य पिठरं ताम्रं मया दत्तं नराधिपः यावद्दूर्नस्य पा-  
 च्वाली पात्रेणा नाने सुव्रत ॥ ५ ॥ ५ ॥ ५ ॥



من درویدی اپنے بنائے پھل مول شاک آدک جس پدارتھ کو جب تک وہ پروسا کرے گی تب تک وہ پدارتھ نہیں  
 لگاتے ہی برہمن اور فقیر محتاجوں کو کھلاؤ اس ٹوکنی کے پدارتھ کم نہیں ہونگے سب کو درجہ وار کھلا کر جب درویدی  
 ن سے بھوجن کرے گی تب اسکا بھوجن ختم ہو جایا کرے گا۔ چودہ برس میں تکو پھر راج ملے گا۔ سورج آنتروہیان  
 گئے۔ راجہ جدھشتر بہت خوش ہو گئے انکو جو سوچ تھا وہ نورت ہو گیا بیشم پائن جی نے کہا کہ اس ستوترا کو جو منش  
 اور ایک چٹ بھگت پور بک پڑھے گا سورج دیوتا اسکی درلجھ منوکا مناپورن کرینگے جو منش اسکو روز  
 سے کایائے گا اسکے سب منور تھ پورن ہونگے پتر چاہنے والے کو پتر۔ دھن چلنے والے کو دھن۔ بدیا آدک جو  
 ماہو ملے گی جو منش دو نوں سندھیائوں میں اسکو پڑے گا اسکی آیت چھوٹ جاوے گی جو گرہن یعنی قید میں ہوگا وہ  
 سے رہائی پاوے گا یہ ستوترا پہلے برہما جی نے اندر کو۔ اندر نے نار دجی کو۔ نار دجی نے دھوم رشی کو۔ اٹھوں  
 جدھشتر کر دیا جس سے اسکی کامنا پوری ہوئی۔ اسکا پاٹھ کرنے والا سنگرام میں نہیں مارے گا۔ دنیا میں دولت  
 بھر پورہ کر آنت میں سورج لوک پادیک۔ جدھشتر اس ٹوکنی کو لیکر جل سے باہر نکل آیا اور دھوم رشی کے چرنون  
 وڈوت کر کے سب حال سنایا اور اپنے بھائیوں کو پیار کر کے درویدی سے چارون پرکار کا بھوجن منوا کر سب  
 دن کو چایا پھر اپنے بھائیوں کو۔ بعد میں آپ سب سے پیچھے درویدی نے کھایا جب درویدی نے بھوجن کر لیا  
 وہ سب پدارتھ اس ٹوکنی کے ہو چکے اسکے پیچھے جدھشتر سب کو ساتھ لیکر لنگا جی سے آگے بن کو چلا گیا اور  
 بن میں جا کر نو اس کیا۔ جب کوئی نگشتر یا تھ یا پر ب آجاتا تو آپ سے آپ جگ کے جگ سب چیزیں اسکے  
 آجاتی تھیں اور وہ ابھی طرح جگ کیا کرتا تھا۔

انی سریرام کرت ماہ بھارت میں پرتھو تھادھیا کا راجہ جدھشتر کو ٹوکنی دینا تیسرا اڈھیا

## پرتھو تھادھیا

دھرتراشٹ کا سوچ اور سندھیہ کی حالت میں بدرجی کو بلانا اور صلاح کرنا بدرجی کا  
 آپدیش اور دھرتراشٹ کا ناراض ہونا

بیشم پائن جی نے راجہ جنہجے سے کہا کہ اب میں دھرتراشٹ کا حال کہتا ہوں۔ پانڈون کے چلے جانے کے  
 دھرتراشٹ کو بڑا فکر ہوا نہ رات کو نیند اور نہ دن کو چین دھرتراشٹ نے بدرجی کو بلایا کہ اپنا سندھیہ اور سوچ  
 یا اور یہ بھی کہا کہ پانڈون کے بن جانے سے ساری پر جاہلو اور سارے پر وار کو شتر و سمان جا کر بھوکھ رہت  
 ہے ہیں اور درجہ دھن دو ساسن کر ن لکھنی کو برابر گالیان دے رہے ہیں اور ایک دوسرے سے کہتے ہیں  
 اس ڈشٹ راجا کے راج میں نہیں رہینگے میں نے سنا ہی کہ بہت سے پر جاہرہن کشتی بیشم ماہجن پانڈون  
 تھ چلے گئے ہیں جو میرے ہمت کی بات ہو وہ آپدیش کرو۔ تم دھرم کا روپ ہو بدرجی نے کہا کہ تمہارے  
 دھن نے پانڈون سے پھل کر کے جوئے میں سب کچھ جمیت لیا یہ درجہ دھن گل کا تاش کرنے والا ہو میں نے  
 دن کہا تھا جب وہ پیدا ہوا تھا۔ تم نے اسکے کہنے میں آنکر ساری بدنایا اپنے سرلی اور پانڈونکو جو بڑی پرکاری  
 کرتا تھا اور سیدھے سادھے آدمی ہیں اس طرح بری حالت سے بن باس دیا درویدی کو بھجایا میں لنگا کر ناجا ہا



سرکیشن بھگوان نے اسکی لاج رکھی جسوقت وہ بن سے لوٹ کر آدینگے ضرور سارے کو رو نکو مار ڈالینگے آرجن او  
کے سامنے تمھارے پتر ایسے ہیں جیسے پتھر کے آگے ہرن اور گیدڑ۔ مناسب یہ ہے کہ تم پانڈو نکو اپنا پتر  
آفسے ملاپ کر لو نہیں تو اخیر میں بہت پچھتاؤ گے اور پھر کچھ علاج نہیں ہو سکے گا دھرتراشت نے یہ سن کر کہا کہ  
بائین تمھے مجھ سے کہیں سب پانڈوں کی طرف داری کی کہیں میں جانشا ہوں کہ تم آئین کی پاسداری ہمیشہ  
کرتے ہو۔ بھلا میں اپنے پتروں کو اس بردہاوستھا میں کیونکر چھوڑ دوں درجو دھن میری دیو سے پیدا  
اور پانڈو آخر بھیتے ہیں تم ہمیشہ ہمارے برخلاف رہتے ہو اسلیئے میں کہتا ہوں کہ تم ہمارے گھر سے دور  
تمھاری مرضی ہو چل جاؤ بدرجی وہاں سے اٹھ کھڑے ہوے اور دھرتراشت محلوں میں چلا گیا۔

اتی سریرام کرت مہا بھارت نے بن پرپ راجہ دھرتراشت سے بدرجی کی ان بن ہونا نام۔ ادھیاء

## پانچوان ادھیاء

راجہ دھرتراشت کے بچن سنکر بدرجی کا ہستنا پور کو چھوڑنا اور پانڈوں کو دھرماتما سمجھ  
بدرجی کا جدھشٹر سے بن میں ملنا

جب بدرجی نے دیکھا کہ دھرتراشت اپنے بیٹوں کے ہاتھ میں ہی اور اسکو بھلائی اور ثواب کی کچھ تمیز نہ  
بادجو دیکھنا روجی بھی اس سے سب کچھ کہ گئے تو بھی اسکا اگیان نہیں گیا اسکا ناش ضرور ہو جاوے گا وہاں  
رہتے ہیں سوار ہو کر جان کہ پانڈو بن میں تھے روانہ ہوے اور دریافت سے معلوم ہوا کہ پانڈو گنگا کنارے  
بہت سے برہمنوں رشیوں کے ساتھ کوہ غنیر پہونے ہوئے کام بن میں پہونچ گئے بدرجی بھی تلاش  
کام بن میں پہونچے دور سے جدھشٹر نے بدرجی کو دیکھ کر کہا کہ اب راجہ دھرتراشت نے اُنکو پھر جوا کھیلے  
لیے مجھے بلانے کو بھیجا ہے اب تو ہمارے پاس سواے گاڈ یو دھنش کے اور کچھ بھی نہیں  
اور جو گاڈ یو دھنش بھی ہم ہمارے تو پھر راج کہاں سے ملے گا یہ اور مصیبت کے اوپر مصیبت  
جدھشٹر یہ سوچ ہی رہا تھا کہ بدرجی نزدیک پہونچے جدھشٹر نے اٹھ کر بھائیوں سمیت ڈنڈوت کی انکا دل بہنا  
ہوا جب ہزاروں رشیوں رشیوں کے بیچ میں جدھشٹر کو ایسا دیکھا جیسے کہ دیوتاؤں میں اندر بیٹھا ہو۔ جو  
وہی اپنی محبت دی سے بلکر پیار کر کے سب اسکے بھائیوں سے ملے پھر سب رشیوں برہمنوں کو ڈنڈوت  
بیٹھ گئے کشل کشیم پوچھ کر کچھ دیر آرام کر لیا تب جدھشٹر نے بدرجی سے آنے کا کارن پوچھا بدرجی نے سر  
سنا کر کہا کہ اب میں وہاں سے چلا آیا تمھارے ساتھ رہو گا جس طرح میں تم سے کہوں وہ کرو۔ جو آدمی دشمن  
اٹھا کر صبر و تحمل سے درگزر کر کے وقت کو نازک جانکر مستقل مزاجی سے تکلیف اٹھالیوے اسکو ناراین  
بہت ترنی دیتے ہیں اور وہ دن دن دوج کے چندرمان کی طرح بڑھتا جاتا ہے اور جو اڑتھ کو چھوڑ کر۔ دھ  
رکتے ہیں انکا نگہبان ہر حالت میں پریشور ہوتا ہے جدھشٹر نے کہا جیسا آپ فرما دیں گے وہی کروں گا آپ ہمار  
پتا کی سمان ہیں۔

اتی سریرام کرت مہا بھارت جدھشٹر کا بدرجی سے بن میں ملنا بن پرپ پانچوان ادھیاء



## چھا اڈھیاے

دھرتراشٹ کا سنجے کو بھیجی بدرجی کو بلانا اور اپنا اپرا دھچھان کرانا

جب دھرتراشٹ محل میں چلا گیا اور بدرجی وہاں سے چلکر جدھشٹر کے پاس روانہ ہو گئے تب اس اندھو رچے سے کہہ کر پید ہوا کہ میں نے بہت بُرا کیا بدرجی میرا چھوٹا بھائی دھرم کا اوتار ہی کھیشتم جی اور درونا چالچ وغیرہ بڑے عورتاں اسکو ہمیشہ سے بدھان کہہ کر اسکا بڑا آور کیا کرتے ہیں ہائے میں نے کتنا بڑا اپرا دھ کیا کہ آپ ہی تو شکوہ صلاح پوچھی اور آپ ہی گھر سے نکال دیا میری عقل پر تبھر پڑ گئے درجودھن کی محبت نے میرا سارا گیان اور جاڑوی ایسی فکر دن سے اسکا رنگ زرد ہو گیا مگر درجودھن کے خوف سے کچھ نہ کر سکا ایک دن سنجے دھرتراشٹ اس جا کر بیٹھے آنھوں نے پوچھا کہ آپ کی طبیعت کیسی ہو جو رنگ زرد پڑ گیا۔ تب دھرتراشٹ نے اپنا فکر سے صاف صاف کہا اور یہ بھی کہا کہ ہے سنجے جس دن سے بدرجی میرا بھائی مجھکو چھوڑ کر چلا گیا ہے اسدن کے دن مجھکو چین نہیں پڑتا ہو جس طرح بن سکے تو رتھ میں سوار کر کے بدرجی کو میرے پاس لے آ۔ ہمیں تو میں دنگا تم بدرجی کو جلدی بلا لاؤ سنجے اسی وقت رتھ لے کر روانہ ہوا اسکو معلوم ہو گیا کہ جدھشٹر کام بن میں ہیں ہی انکے پاس پہونچ گئے ہیں اسی جگہ رات دن سفر کر کے پہونچا اور جدھشٹر کے ساتھ ہزاروں برہمنوں کو دیکھکر بہت خوش ہوا راجہ جدھشٹر نے سنجے کا آور ستکار کر کے کشنم پوچھکر آنے کا سبب پوچھا تب کہا کہ راجہ دھرتراشٹ نے بدرجی کے واپس لانے کے لئے مجھے بھیجا ہے اور پھر بدرجی سے کہا کہ آپ چلکر اشٹ کو جو دوان دیجئے جب سے آپ آئے پاس سے چلے آئے ہیں تب سے راجہ کا بُرا حال ہو رہا ہے جدھشٹر سے رخصت ہو کر سنجے کے ساتھ ہوئے سنجے نے راجہ دھرتراشٹ کے پاس جا کر بدرجی کو دلایا اشٹ نے بہت ہی محبت سے بدرجی کو چھاتی سے لگایا اور پیار کر کے اپنی گود میں بٹھا کر انکی پیشانی پر بوسہ دیا کہ ہے پیارے بھائی جو کچھ میں نے تیرا زور کیا ہے تو چھان کر یہ گھرتیرا ہے۔ اس وقت سے دونوں بھائی کا دل بستین ملکر رہنے لگے۔

انی سریرام کرت مہا بھارتے بدرجی کا سنجے کے ساتھ ٹوٹ کر آنا بن پ چھا اڈھیاے

## ساتواں اڈھیاے

من کا پانڈون کے مارنے کا مشورہ کرنا اور شکنی کرن دو ساسن کا سب ستر لیکر شہر کے باہر نکلنا بیاس جی کا یہ حال دھرتراشٹ سے کہہ کر سب کو واپس بلالینا پھر کوٹون کے ناش ہونے کا کہہ کر بیاس جی کا راجہ دھرتراشٹ کو سمجھانا میتری ریشی کا آنا درجودھن کو سُرپ دینا کہ بیہیم سین تیری زان توڑ کر مار ڈالے گا

ب درجودھن نے سنا کہ بدرجی کو دھرتراشٹ نے واپس بلالیا تو اسکو ہماؤ کہہ ہوا اور سمجھا کہ وہ دھرتراشٹ ایسی صلاح دینگے جس میں پانڈون کا بہت ہوا ایسا کرنا چاہیے کہ جب تک کوئی امر پانڈون کے مفید



طاہر ہونے تک اپنے بھائیوں سے صلاح کر کے پاٹنوں کو بن میں مار ڈالیں یہ سوچ کر شکنی اور کرن اور سوا  
کو بلایا اور بد رچی کے واپس آنے کا حال کہہ کر یہ بیان کیا کہ اگر پاٹن و پھر یہاں آئے تو میں اپنی جان کھود دوں گا  
گلے میں ڈال کر یا دہر کھا کر مر جاؤں گا شکنی نے کہا کہ راجہ تم کیوں بچوں کی سی باتیں کرتے ہو پاٹن و پر تل گیا کر کے  
ہیں کہ جو دھرترا شٹ آب انکو بلا دینگے تو بھی وہ نہیں آویں گے اور جو آ بھی گئے تو ہم انکو جوے میں جیت لینگے  
نے کہا کہ ضرور ایسا ہی کریں گے انکو آنے دو کرن نے کہا کہ اب وہ نہیں آئے اگر آ جاویں گے تو ہم انکو جوے میں  
غرض کہ وہی چندال چو کر ہی پھر اٹھی ہو گئی اور سبھوں نے یہ صلاح کی کہ پاٹنوں کو جو بھی اکیلے ہیں بن میں جا کر  
ایسی صلاح کر کے اپنے رہتوں پر استر شستر رکھ کر شہر کے باہر جمع ہونے لگے بیاس جی مہاراج اپنے  
درشتی جوگ بل سے سب حال جان کر آپ خود وہاں گئے اور درجو دھن وغیرہ کو اس ارادے سے باز رکھا  
راجہ دھرترا شٹ کے پاس جا کر کہا کہ بڑے اشچرج کی بات ہو کہ تم نے اپنے پانی بیٹے درجو دھن کے کہنے میں  
بچھل کا جو اکیلے کر پاٹنوں کو بنو بیاس لے دیا انھوں نے تلو اپنا بڑا سمجھ کر تمھاری آگیا انوسار آ کر جو اکیلے  
بچھل سے سب راج اور دھن انکا چھین کر روپیہ انکی پٹ رانی کو سبھا میں بے حرمت کیا بھگوت نے اسکی  
رکھی تلو اور بھیشم پنامہ اور درونا چارج جی کو چاہئے تھا کہ درجو دھن کو اس پاپ کرنے سے منع کرتے بجائے  
تم بھی اسکے کہنے میں آگئے تھے بہت بُرا کیا اور اب تمھارے سب بیٹے ملکر کرن اور شکنی کو ساتھ لیا کر بن میں  
کے مارنے کی صلاح کر کے شہر کے باہر جمع ہو گئے ہیں اب تک تو دنیا میں بدنامی ہی ہوئی ہوئی اب درجو دھن  
لشے موت آئی ہو کیا تم نہیں جانتے کہ ارجن اور بھیم سین جو ایسے بڑا کر می ہیں تمھارے بیٹوں کو زندہ چھوڑ  
کبھی نہیں۔ اب تم میری بات یاد رکھو کہ آج سے چودھویں برس سارے کورون کا ناش ہو جاوے گا اب  
پاٹنوں سے ملاپ کر لو تو بھلا ہو چھل کا جو اکیلے سے آپس کا برو دھڑ بڑھ گیا ہو بھیشم جی بد رچی کر با چارج  
درونا چارج اور گن دھادی تمھاری رانی نے تلو جوے سے منع کیا اور تم نے نہ مانا دھرترا شٹ نے ہاتھ  
کہا کہ ہے مہاراج ضرور ان سب نے مجھ کو منع کیا تھا لیکن میں درجو دھن کے کہنے میں آگیا آخر وہ میرا  
آپ درجو دھن کو جا کر سمجھا دیں وہ میرا کہنا نہیں مانتا ہو تب بیاس جی نے کہا کہ جو جسکی خوبچیں سے ہو جا  
وہ مرتے دم تک نہیں جاتی ہو میں درجو دھن کو نہیں سمجھاؤں گا میتری مہا منی تمھارے پاس آنا چاہئے  
وہ درجو دھن کو سمجھا دیں گے اگر انکا کہنا بھی درجو دھن نے نہ مانا تو وہ ضرور تلو سراپ دینگے یہ کہہ کر بیاس  
اُسی وقت نظرون سے غائب ہو گئے اور دھرترا شٹ کو سوچ ہو گیا کہ میں کیا کروں اُسی وقت آدمیوں کو  
درجو دھن کو اسکے بھائیوں اور کرن شکنی سمیت جو شہر کے باہر استر شستر لے کر جمع ہو گئے تھے بلایا میت  
آئے درجو دھن اور دھرترا شٹ نے کھڑے ہو کر انکی پوجا کی اور کشم کشل پوچھ کر انکو سنگھاسن پر بٹھایا  
دیر رشی نے بسرام کیا تو دھرترا شٹ نے ہاتھ جوڑ کر پوچھا کہ مہاراج آپ جنگل اور بن سب جگہ پھرتے ہیں  
آپ نے دیکھا وہ اچھی طرح ہیں اور اپنے پر بن کو پورا کرینگے کیا نہیں رشی بولے کہ میں اتفاق سے کام بن میں  
تھا تو میں نے دیکھا کہ جو کہ رشی منی برہمن وید پاتھی کام بن میں جدہ شتر دھرماتاراجہ سے ملنے کو  
بن میں بھی وہاں ٹھہر گیا اور شیون میں بیٹھ کر سارا حال میں نے سنا تو مجھ کو بڑا دکھ ہوا کہ تمھارے بیٹوں



کے جوئے میں ہر اکے روپدی کی درگت کرنی چاہی اور سری کرشن بھگوان کو جب اسنے بیا کل ہو کر پکارا تب  
 ون نے اسکی لاج رکھی جدہشتر ارجن بھیجیم سین آدک سے مہاپرا کر می بلوانون کو جو دھرم میں سادوہان میں تمنے  
 دکھ دیا محکویہ بات بہت ناپسند ہوئی اور وہاں سے سیدھا تمھارے پاس آیا ہون تکو اچت یہ تھا کہ جب بھیشتم جی  
 در ونا چارج اور گندھاری نے تکو جوئے کھیلنے سے منع کیا تھا تو تم پانی درجو دھن کو ایسے بڑے کام سے منع کرنے  
 کا راپتر ہی تکو ڈنڈ دینے کا ادھکار تھا پھر کیا کارن ہی جو تمنے ایسی بات ہونے دی مجھے بڑا اچترج ہی۔ پھر درجو دھن  
 رت دیکھ کر سیزی جی کہنے لگے کہ ہے مہابا ہو درجو دھن جو میں کہتا ہوں اسکو سادوہان ہو کر سن کہ پانڈون کو  
 ن نے بڑا بل دیا ہی ان میں سے ایک ایک کو دسل دسل ہزار ہاتھی کی برابر بن ہو اور وہ بڑے سور ہی میں گھونپنے  
 ون سے بڑپائے میں افسے بردوہ کرنے میں تمھارے پرائون کی ہانی دکھائی دیتی ہی سو اے پرا کر م کے وہ بڑے  
 برتی اور سب کا مان بڑائی رکھنے والے میں انھون نے کیسے کیسے بی راچھو نکو مارا ہڈم اور بک وغیرہ کا حال  
 علوم ہوا ہو گا کہ کیسے بلوان راچھس تھے اور اب حال میں کر تیراچھس کو جو انکار ستہ روک کر کھڑا ہو گیا تھا بھیشتم  
 طرح مار لیا گویا کچھ اسکی حقیقت ہی نہ تھی انھون نے جڑا سندھ سے پرا کر می کو چیر کر پھینک دیا تمھاری کیا سامتہ ہی  
 میں جیت سکو ایسے میرا کہنا مانکر افسے بلاپ کر لو وہ بڑے لائق ہیں۔

شتم پائین جی نے راجہ جنیشے سے کہا کہ دیکھو بھادی کیسی بلوان ہی میتری جی سے رشی کا بچن سنکر درجو دھن نے  
 ان پر ہاتھ پھیر کر ابھمان سے کچھ جواب نہ دیا اور پانڈون کے ناخن سے زمین پر لکیر کھینچنے لگا میتری جی کو اسکا ابھمان  
 ر جواب نہ دینا بہت ہی بڑا لگاتین دفعہ آچھن کر کے سراپ دیا کہ ہے پانی درجو دھن ابھمانی جیسا تو نے ابھمان  
 سن کر کے کہنا نہیں مانا اور نرا آور کیا ہی میتری اس جانگھ کو چسپرتو نے مجھے دکھا کر ہاتھ پھیرا ہی بھیجیم سین اپنے گلے سے  
 گ کا اور تیرا خون کر لیا اور تیرے سارے حاتی کرین۔ دوسا سن شکنی۔ آدک۔ اس بھاری سنگرام میں مارے  
 رو کوئی نہ بچیکا جب ایشر کی پریرنا سے رشی سراپ دے چکے تب دھر تراشت بیا کل ہو کر رشی کے چرن پڑے  
 ہمارا ج پھمان کر دسراپ سے رکشا کر داور رشی کی ہمت کر کے اٹا کر وہ شات کیا تب رشی کہنے لگے جو  
 سے بلاپ کر لو تو ہمارا سراپ نہیں لگے گا بلاپ نہ کر دے تو ایسا ہی ہو گا جیسا میں نے کر دھ میں کہا ہی تمھارا  
 پانی میرے بچن پر دھیان نہیں دھرتا ہی ایسے میں جانا ہوں یہ اکھر میتری جی چلے اور یہ کہ گئے کہ میں تمھارے  
 اب نہیں ٹھہرونگا بدرجی سے کر تیر کا بھیجیم سین کے ہاتھ سے مارے جانے کا حال تکو معلوم ہو جاوے گا انکے ناراض  
 بلے جانے کے بعد کر میر دیت کے مارنے کا حال بدرجی نے دھر تراشت کو سنایا اور وہ بھیجیم کے پرا کر م کا حال سنکر  
 ہر ہو گیا۔

انی سریرام کرت مہا بھارتے میتری رشی سراپ بن پر پ۔ ساتوان ادھیاء

## آٹھوان ادھیاء

سر کریشن جی کا آنا اور روپدی وارجن کا پرا تھنا کرنا انکا ویرج دیکر سمجھانا

راجن جی نے راجا جنے جی سے کہا کہ پانڈون کے بن جانے اور تب کرنے کا حال تمھوڑے دون میں دور تک







ن پر کار کے بھیدون میں پڑ جاتے ہیں۔ یہاں سری بھگوان ارجن سے یہ پچھن کہ رہے تھے۔ درود پدی کرو دھرم  
 ی سانسے بیٹھی تھی آسنے اچھا موقع سمجھ کر اپنا دُکھ پر گھٹ کرنا چاہا اور سری بھگوان کے سامنے ہاتھ جوڑ کر شرن  
 ور یہ کہنے لگی کہ ہے بھگوان میں نے اُسے رشی اور دیول منی اور ناروجی دیورشی سے ایسا سنا ہے کہ آپ آد پرش  
 مار کے کرنا اور ہر تاپن پر سراجی نے آپ کو بیشن اور سرب بیانی پوجنے کے جوگ برن کیا ہے کسپ جی نے آپ کو  
 دیوتاؤں کے شرد من ادھشٹا تاکہ کر دیوساج میں کہا تھا کہ آپ ہی آد پرش پانچون تنون کے آپن کی پوا  
 بر ہا بیشن آپ کی اگیا انوسار جگت کی رچنا پالن سنگھار کرتے ہیں۔ آپ نے ہی اندر آدک دیوتاؤں کو اپن کھ کے  
 ساتھ بالکون کی طرح کر ڈیا کی ہو۔ سر آپ کا اکاش اور پرتی جرن اور سب لوگ جھڑی شکم بن جو رشی برہم گیانی  
 ی ہیں آپ کو ہی ست روپ کہتے ہیں آپ کو سب کا ایشور جلتے ہیں۔ میں آپ کی شرن ہوں اور جد بی آپ  
 بامی ہو اور بھگت تیل بید و برانوں میں آپ کو لکھا ہے ند بی میں اپنا دُکھ آپ سے کہتی ہوں کہ میں آپ کے  
 پانڈون کی استری آپ کی سکھی دھرشٹ دمن کی بہن راجہ درود پدی لڑکی ہونے پر میری یہ دشا ہونی کہ دھرشٹ  
 عا میں مجھ کو ایک بستر پہنچے ہوئے دو ساسن بال پکڑ کر کھینچتا ہوا لے گیا اور دھرشٹا شٹ کے پتروں نے بھری بھا  
 ری نہی کی پانڈون کے جلینے جی اُنھوں نے مجھے داسی بنانا چاہا دھرشٹا شٹ اور بھیشم جی کی مین دھرم انوسار  
 ہو بہن مجھے اپنے بل سے اُنھوں نے داسی بنالیا میں نے اُس در دشا ہونے پر بھی اپنے پانچون تہا پر اکرمی  
 خندا نہیں کی نہ پرت آج اُس دُکھ کو یاد کر کے کہتی ہوں کہ اسکے سامنے میری یہ گت ہوئی ارجن کے گانڈیو دھنشن  
 کار برہم سین کے گدا اور نکل سہدیو کے پراکرم کو دھکارا ہے کہ تیج منشن کی سبھا میں مجھے ستاتے ہوئے دیکھ کر  
 چپکے ہو رہے اور اپنی استری کے کلیش کو اپنی آنکھوں سے دیکھتے رہے جو کوئی غمور اس پر اکرم بھی رکھتا ہے  
 اپنی استری کی رکشا کیا کرتا ہے یہ دھرم ستاتن سے چلا آتا ہو کوئی نئی بات نہیں ہے ان پانڈون نے شرنانگت  
 دے کو بھی کہی تیاگ نہیں کیا نہ پرت مجھ شرنانگت کی رکشا اُنھوں نے نہیں کی ہے بھگوان یہ پانچون پتر پرت بند  
 سے رشت سوم بھیم سین سے سرت کیرت۔ ارجن سے۔ شٹانیک نکل سے۔ شرتی کرما سہدیو سے آپن ہونے  
 پانچون پتر پر دمن کی سان مہار تھی میں دھنشن بدیا میں یہ پانچون پتر بہت سریشٹھ ہیں شرد انکو جیت نہیں سکتا  
 علوم کیوں یہ سب کے سب دھرشٹا شٹ کے دُربل پتروں کے ادھرم کو دیکھ کر چپکے ہو رہے یہ گانڈیو دھنشن جسکو  
 یم سین اور آپ کے سواے کوئی اٹھانیں سکتا کہاں گیا تھا۔ ہے اُناتھوں کے ہاتھ جو در جو دھن ایسی انیت  
 بھی جینار ہا تو بھیم سین اور ارجن کو دھکارا ہوا اسی دشت در جو دھن نے بالک پن میں جب یہ سب پانڈو تہا پرتھتے  
 سہت اُنکو دیش سے باہر نکال دیا تھا اور اسی نے کال کوٹ زہر ملا کر بھیم سین کو کھانا کھلایا تھا نہ پرت انکی عمر  
 وہ زہر غذا کے ساتھ ہضم ہو گیا اور پھر آسنے آد پر پک سوتے ہوئے بھیم سین کو باندھ کر گنگا جی میں پرواہ کر دیا  
 چلا آیا جب یہ جا کے تب اُنھوں نے انے بند توڑے اور باہر نکلے بھیم سین کو اسی نے کالے ساپنوں سے کٹوایا  
 لی مور چھا گئی تب ان ساپنوں کو مار ڈالا اور اُس دشت کے پیارے رتھان کو آٹے ہاتھ کے تھپڑے مارا  
 با توں کے سواے دشت در جو دھن نے ان سب کو مانتا سہت ہا نہ رادت نگر میں لاکھ کے مکان میں جلانا  
 دھرشٹا شٹ اور در جو دھن نے ان پانچونکو انکی مانتا سمیت لاکھا مندر میں بھشم ہوا سمجھ کر پریم پریت سے تلابلی



دی اور جیتے جی مر تک کرم کر دیا جھلا کوئی بھی ایسا بڑا کام کرتا ہی اس وقت میری ساس نے خوف سے کہا کہ  
 بچے کیونکر اس آگ سے بچینگے بھیم سین نے سیکو باہر نکالا گڑبڑ کی طرح چالاکی سے سب کو لیکر کیکو درہنہ کندھے کر  
 باتیں گندھے کیکو سر پر کسی کو پیٹھ پر لا کر پون کی طرح لے اڑے اور جنگل جنگل پھرنے رہے ہڈم را تھیں اور بک  
 کو مارا اور ہڈم ہار اچھسی سے بواہ کر لیا پھر بیاس جی کے کہنے بموجب اکچکر پڑی ہوتے ہوئے راجہ دروید کے  
 پہو پکچر مجھے سو میرین پایا جیسے آپ نے رکنی کو پایا تھا۔ ارجن نے وہ کام کیا کہ اور کسی سے ہونین سکتا تھا  
 بہت سے راجا و نگو جیت کر میرا بواہ ہوا اب انکی مان تو بدرجی کے گھر ہیں اور میں انکے ساتھ ہوں بھامین جو  
 ہو اب یہ دکھ میں تمام عمر نہیں بھولوں گی آپ نے میری پکار سن کر میری لاج رکھی کہ دو ساسن ساز و را اور راجھیں۔ بستر  
 تھک کر بیٹھ گیا اور میرا چہرہ سر سے نہیں اتونے پایا یہ کہہ کر درویدی زار زار رونے لگی اور آنسو پونچھ پونچھ کہنے لگی  
 میری یہ پرارتھا ہی کہ اول تو میرا یہ نزدیک رشتہ آپ سے ہی کہ میں پانڈون کی استری ہوں دوسرے میں آ  
 بھکت تیسرے میرا دھرج چوتھے آپ کی ایشرتا۔ آپ میری رکشا کریں بیشم پائن جی نے کہا سر کریشن ہمارا  
 ان سب رشتیوں برہمنوں کے سموہ میں درویدی کو دھرج دیکر کہا کہ ہے کلیانی تیرے شتر دن کی استریان  
 تم رورہی ہو وہ بھی بلا پ کر نیکی اور اپنے اپنے پتہ دن بھوم میں لدجن کے تیرون سے مرے ہوئے ہو۔  
 ہوئے دیکھ کر دو نیکی اور جو مختاری اور پانڈونکی اچھا ہوگی وہی میں کر دنگا اب تم سوچ مت کر دین تمسے ست  
 کرتا ہوں میرا بچن جھوٹا نہیں ہوتا ہی تو پتہ رانی ہوگی اور جادھشتر ماہ۔ اچہ دھراج ہونگے۔ یہ سن درویدی۔  
 سے ارجن کی طرف دیکھا تب ارجن نے کہا کہ ہے سو نکھی سر کریشن ہمارا ج نے جو کچھ فرمایا ہی وہی ہو گا چاہے  
 جاوے آکاش گر جاوے انکا بچن ست ہو گا۔ درشت دومن نے کہا کہ درونا چارج جو سب کا گرو تھا اسے بھو  
 درجو دھن کو ایسی ائیت سے منع نہیں کیا میں اسکو مار ڈالوں گا سیکھنڈی بھیشم کو مارے گا بھیم سین درجو دھن  
 کو اور ارجن کرن گورن بھوم میں مارے گا۔ یہ بیاری بہن ہم سر کریشن ہمارا ج اور بلدہ جی کی سہاے سے آج اندر کو  
 ہیں دھر تراشت کے بیٹوں کی کیا حقیقت ہی سری کرشن جی نے کہا کہ میں دوار کا میں نہیں تھا اگر مجھ کو جو  
 حال معلوم ہو جانا تو میں جب ہی جا کر دھر تراشت اور اس کے منتولون کو منع کرتا کہ جو اکھیلنا برا ہی اگر وہ میر  
 تو میں اس وقت اسکو ڈنڈ دیتا اتم اتم اس سمجھے یا کرتے تو میں گپت یا پر گھٹ ضرور تمھارے پاس پہو پکچر  
 کرتا جب واپس دوار کا میں آیا تب یہ حال بیو وہاں سے سنائے پڑا سوچ ہوا اور اسی فکر میں ڈوبا ہوا ہمارا  
 اتی سر پام کرت ماہ بھارت درویدی ارجن پر پرتھما سر کریشن جی پدیش بن پر بن اٹھوان اویکا

## نواں ادھیائے

شال کو مارنے و بھانگر جلانے کا برتانت سنا کر سر کریشن جی کا دوار کا جانا

راجہ جادھشتر نے پوچھا کہ ہے پر بھو آپ دوار کا ست کہاں چلے گئے تھے سر کریشن جی نے کہا کہ راجا شال  
 کو خاک سیاہ کرنے گیا تھا اسکا سبب یہ تھا کہ جب تمھارے راجہ جو جگ میں شیش پال مارا گیا تو شال اس  
 سبب دوار کا پر چڑھ گیا میں تو تمھارے پاس رہا شال نے ہمان پر چڑھ کے بہت سے سوگماری بچے کیے اور



دائے اور کہنے لگا کہ وہ مندمت پنج بسد یو کا بیٹا کہاں ہو آج میں اُس کے گھمنہ کو خاک میں ملاتا اُس وقت میں اپنی فوج لیکر شال سے خوب لڑا اور مدت دنوں تک لڑائی مونی رہی پر دمن کے ہاتھ سے شال کے سخت زخم واردہ واپس چلا گیا جب میں تمھارے جگ سے واپس دو ار کا میں پہونچا تو سب حال مجھ کو معلوم ہوا میں نے راجہ کے نگر کے قریب جا کر حال اُسکا دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ وہ میدان ساتھ لیکر سمندر کی طرف چلا گیا ہرین بھی دانست گیت گیا اور اسکی سینا سے خوب سنگرام ہوا شال بیان پر چڑھ کر سمندر کے اوپر ایک کوس اونچا پہونچا اور وہاں پہی مایا کا جدھ کرنے لگا میں نے بہت تیر چلائے لیکن وہاں تک ایک بھی نہ پہونچا پھر اسے بہت سے پتھر اور دن شستر اوپر سے برسائے اور راجھی مایا سے ہمارے پتا بسد یو جی کو مار کر بچے بچھینک دیا تو مجھے بہت شہج میری سینا کو اسنے شتر برسا کر بیا کل کر دیا بعد میں سمجھ گیا کہ یہ سب راجھی مایا ہو کئی دن تک جدھ ہوتا رہا آخر نے راجھی مایا دور کر کے اپنے سو دشمن چکر کر دھ کر کے جھوڑا آسنے بان کو بیچ میں سے چیر کر سمندر میں گر دیا شال کے دو ٹکڑے کر دیئے شال کی سینا بھاگ گئی اور میں اپنے نگر کو چلا آیا اب مجھے آگیا ددھن دو ار کا کو ان یہ کہکر سو بھڑا اور ابھمنو نکوانے ساتھ شہر سے رتھوں میں جنگا برکاش شویج کی سمان تھا لیکر چلے گئے جانے کے بعد ورشٹ دمن بھی در پدی کے پاپنوں چروں کو لیکر اپنی راجدھانی کو چلا گیا اور بہت سے برشی بھی کر چلے گئے۔

اتی سر رام کرت مہا بھارت سر کرشن دو ار کا گن بن پر بن نوان ادھیا

## دسوان ادھیاے

### پانڈون کا دویت بن جانا

سر کرشن ہمارا ج کے چلے جانے پر پانڈو در و پدی اور اپنے پر و بہت سمیت اچھے اچھے رتھوں پر سوار چلنے لگے برہمنو نکو سونا اور رتھر گنودان دیکر پرسن کیا اور اپنے استر شستروت کو ساتھ کر کے دو ار کا کو بھیج دیئے ہی آئے اور جدھ شتر کی ہر کرمان اور ڈنڈوت کر کے بولے کہ آپ کے یہاں بر اجمان ہونے سے ہم سب کو بڑی خوشی پ دھرم کے اوتار میں آپ نے اندر پرست نگر مہادیو جی کی شیو پوری کے سمان بسا با اور اس میں سے دانو نے دن کی سسی سبھا بنائی اُنکو چھوڑ کر آپ بن میں پھرتے ہیں در جو دھن نے آپ سے دھرماتا مہا گیانی راجہ کلپیش کو بڑی چنتا رہتی ہے۔ جدھ شتر نے اُنسے کہا کہ اب ہکو بارہ برس جنگل میں گزارنے ہیں آپ ایشتر سے پر آر تھنا کہ ہمارا منور تھ سو پھیل ہو سب پر باسیون اور برہمنوں نے راجہ جدھ شتر کی استت کی اور ڈنڈوت کر کے چلے گئے وہاں سے آگے چلے جدھ شتر نے اپنے بھائیوں سے کہا کہ کوئی ایسا اچھا استھان تبارا و جان بارہ برس آرام سے دین ارجن نے کہا کہ دویت بن بہت اچھا ہے وہاں بہت سے برکش ہیں اور بھرنے بھرنے ہیں جدھ شتر نے بھی اس کی لیب کی اور دویت بن کو روانہ ہو کر منزل بمنزل پہونچ گئے وہاں جا کر دیکھا کہ جا بجا بھرنے بھرتے برکش پھل پھول سے لدے ہوئے طرح طرح کے کپشی اور مرگ بہار کر رہے ہیں پانڈو اور اُنکے ساتھی اُس بن کو کر بہت پر سن ہوئے اور جیسے اندر دیوتاؤں سمیت نندن بن میں رہتا ہے اسی طرح راجہ جدھ شتر اپنے ساتھیوں

اس نام پر مشتمل ہوتا ہے اور اس کا تعلق ہے



سمیت دودیت بن مین سرتی ندی کنارے ایک کدم کے درخت کے نیچے رہنے لگے انکے آنے کی خبر سن کر بہت مٹی برہمن جو تھ کے جو تھ آنے لگے۔

آئی سریرام کرت مہا بھارتے راجہ جدھشٹر کاودیت بن مین ہونچا پرباسینو کا آنا بن پرہ و سوان ادھیہا

## گیارھواں ادھیہا

مارکنڈے جی کا آنا پانڈون کو آپدیش کرنا

جب جدھشٹر دودیت بن مین ہونچکر ریشیوں منیشرون سمیت رہنے لگے تو دھوم رشی جدھشٹر کو روزنشاہ اور طرح طرح کے بھوجن اور پھل پھول برہمنوں ریشیوں اور منیشرون کو جو راجہ جدھشٹر کے آنے کا حال سن تھے کھلانے لگے ایک دن مارکنڈے رشی برہماجی کے پتر چکنا نام چرنچو مٹی مشہور ہو اور بڑے مہاتما سب پر بلو جیہ بن جدھشٹر سے ملنے آئے جدھشٹر نے بھائیوں سمیت پرکشن کر کے بہت آدرستکار سے رشی دھو کر آسن پر بٹھایا اور پوچا کہ مارکنڈے جی جدھشٹر کی طرف دیکھ کر اور سن مین سریرام چندر مہاراج کر کے ہنس کر چپ ہو رہے بہت سے رشی مٹی اور پانڈو آنکو دیکھ رہے تھے جدھشٹر نے ہاتھ جوڑ کر پوچھا کہ ہنستے ہوئے دیکھ کر یہ سب رشی برہمن جو آپ کے چاروں طرف بیٹھے ہیں ہنسی کا کارن دریافت کرنا چاہئے مارکنڈے جی نے کہا کہ ہے پراکرمی مہا بابو راجہ مجھے تمہارے اس روپ کو دیکھ کر سریرام چندر جی مہا دوسرے کمار کی یاد آئی جب وہ اپنے پتا کاچن مانکر اپنے چھوٹے بھائی لکشمن اور جنگ متا جانی جی سمیت راجہ رشی موک پریت پر براجمان تھے اس سے کی یاد مجھے اس وقت آئی اور مین بے اختیار مسکرایا وہ سریرام چندر ست برت پورن برہم پر مہاتما کا سا کثات روپ جڈھ مین اچھے تھے انھوں نے بڑے بڑے پراکرمی مارکر پر پتی کا بوجھ اوتار اٹھا انھوں نے بھی اپنے پتا کی اگیا آنو سار ریشیوں کا روپ بنا کر سب بھوگ بلو بن مین چودہ برس نو اس کیا تھا ایسا ہی تھا راجا حال ہوا ایک دن وہ تھا جب راجہ سوجگ مین دور دور سے آگیا پا کر تمہارے پاس آئے تھے جو ناراین نے بید مین مر جاد بتائی ہو اسکے پر نکول کسی اوستھا مین نہیں آتا تھا راست اور دھرم حبیا ہونا چاہیے ویسا ہی ہو اور جش اور تیج بھی سورج کی سمان سب سے ادھک ہو اس کو سکرتم اپنا راج اور لکشمی بھر پاؤ گے ایسی باتیں کر کے دھوم رشی اور پانڈون سے رخصت ہو کر جانے لگے مارکنڈے جی چلے گئے۔

ای سریرام کرت مہا بھارتے مارکنڈے جی مٹی کا آنا اور راجہ جدھشٹر سے ملکر جانا بن پرہ گیارھواں ادھیہا

## بارھواں ادھیہا

بک اور دالہ رشی کا آنا راجہ جدھشٹر کو سمجھانا

بیشم باین جی نے راجہ جنیشے سے کہا کہ دودیت بن اور اسکا تالاب جدھشٹر کے وہاں رہنے اور ریشیوں برہمنوں کے بید پاٹھ کرنے سے برہم لوک کی سمان ہو گیا پانڈون کے دھنش کی ٹسکار اور برہمنوں



مید کی رجاؤں کے اچار سے سب کا جی پریشان ہونا تھا ایک دن یک اور دالہہ رشی جہدھڑ سے ملنے آئے  
 جہدھڑ کو ہزاروں برہمنوں اور رشیوں کے سموہ میں بیٹھا دیکھ کر بہت ہی پریشان ہوئے راجا نے انکا آدرستکار  
 اس پر بیٹھایا دالہہ رشی نے پہلے کورون کو مندرجہ ہی اور پاپ روپ بیان کر کے جہدھڑ سے کہا کہ دیکھو  
 و-انگریز-بائسٹل-کشیپ-گست-آتری آدک سترشہ برہمن تھے رشت ہو کر کیسے کیسے اوتم کرم  
 میں کشتی کل برہمن کل سے ملکر برہمن ہواں ہو جاتے ہیں جیسے اگن اور پون ملکر بڑے گھوڑے بن گئے  
 تھے ہیں اسطرح جو راجہ برہمنوں کے سنت سنگ میں رہتا ہے وہ نشے شتر و نکوجیت لیتا ہے جس ارجن  
 میں کل اور سہدیو نے چاروں طرف کے راجاؤں کو جیت کر میں کر لیا تھا وہ اس سحر دھرم کے باندھے  
 کی پیش سہار ہے میں میں دیکھتا ہوں کہ چھان کھارے من میں بہت ہی اور اسی کارن تھا کہ رشیوں  
 میں پھیل گیا ہے اب ہم یہ کہتے ہیں کہ کس جگہ چھان اور کس جگہ کرودھ کرنا چاہیے جس آدمی سے پہلے  
 بکار ہوا اور پھر اس سے اپرا دھ بن پڑا تو اس کا کار کس بند لے چھان کرنا چاہیے دوسرے اگیانوں کے  
 سے اپرا دھ کو بھی چھان کرے پرنسٹ اگیانی ہر ایک اوستھا میں نہیں رہتا ہے اس سے خوش  
 لی اوستھا میں اپرا دھ کرے اور اپنے کو اگیانی بناوے تو ایسے پرش کو تھوڑے سے اپرا دھ پر بھی ڈنڈ  
 بیٹے ہاں ایک اپرا دھ سب جوڈن کا چھان یوگ ہے پرت دوسری دفعہ کا تھوڑا سا اپرا دھ بھی ڈنڈ  
 کی خوش بنا جانے کوئی اپرا دھ کرے وہ چھان کرنا چاہیے پرنسٹ اس بات کو تحقیق کرے کہ بغیر جانے  
 سے اپرا دھ ہوا اسکے سواے دیش اور کال کو بھی بچارنا چاہیے اور اپنا بل ابل بھی بچارنا ضرور ہے  
 ان کے سواے اس اپرا دھ کو بھی ڈنڈ دینا آجت نہیں ہے جسکو ڈنڈ دینے میں سنار کا بھٹے ہووے ان کے  
 سے اور جتنی باتیں ہیں ان میں کرودھ کرنا بچا نہ ہو تو کرے۔ جو کشتی وقت پر اپنا پراکرم نہ دکھاوے وہ  
 ن پاتا شترن پر چھان کرنا کسی وقت منا سب نہیں ہے ہاں کشتیوں کو چھان کے وقت پر کرودھ بھی  
 رنا چاہیے جو نش چھان کرتے ہیں اور وقت کو نہیں بچارنے انکا کالج بگڑ جاتا ہے انکا بھو نہیں ہوتا تو کر  
 وقت پر کام نہیں دیتے چھان کرنے میں بڑی ہاں ہو جاتی ہے نش کو ایسا چاہیے کہ چھان کی جگہ چھان  
 دھ کی جگہ کرودھ کام میں لاوے مثل مشہور ہے بن کیسی پریت۔ ہے جہدھڑ تم تو بدھان ہو پرنسٹ  
 مان کرنے میں بھی آپ کلیش اٹھانا پڑتا ہے پھر رومی نے طح طرح سے جہدھڑ کو سمجھایا کہ آپ کے  
 میں چھان بہت ہی اس کارن آپ نے شترن سے آپ بھی کلیش اٹھایا اور انھوں نے مجھے بھی بہت دکھ دیا  
 ہو ڈنڈ بھی دینا آجت ہے آپ کشتی میں کشتیوں کو اپنا پراکرم بھی وقت پر دکھانا چاہیے ہر جگہ چھان کرنا چھا  
 و جہدھڑ نے کہا کہ کرودھ پاپ کی مول ہے کرودھ سے ناش ہو جاتا ہے کشیپ جی ہمارا ج نے اپنی گیتا میں  
 اور نیش کی ٹرائی لکھی ہے چھان و ان نش ہی راج کے جوگ لکھا ہے اور اسی کی سب رشی مٹی بڑائی کرتے  
 ان اسلئے میں چھان اور دھرم کو کبھی نہیں چھوڑو گا ورنہ پی نے کہا کہ ہم بھی رشیوں سے سنتے آتے ہیں کہ  
 میں دھرم سہارے ہو اگر تاہی اور دھرم ہی سے ناراین پرش رہتے ہیں اور سب دیوتا بھی دھرم ہی سے  
 رہتے ہیں پرنسٹ میں نے اسے پر نکول ہی دیکھا آپ سے دھرم اتسا کو بیت کے اوپر بیت پڑی اور جو

۱۱۱



آدھرمی کو بچھو اور جھوٹی بڑھتی جاتی ہونا راین نے بھی ایسے بہت کال میں آپ کی سہاے نہیں کی جدھر  
کہ ہے درویدی کشت پڑنے سے بھاری بڑھی جاتی رہی تم دھرم اور پرمانہ کی نند کرتی ہو دھرم اور دھرمی  
کال میں ہی پرکینا ہوتی ہے ہمارا دھرم ہی سہاے ہو گا تم دیکھ لینا کہ آدھرم کرنے کا کیسا پھل شتر و نکو ملتا ہے ہونا راین  
اور آدھرم کا پھل لینے والے میں تم مت گھبراؤ اور اپنی بڑھی کو استھیر رکھو درویدی نے کہا کہ ہمارا ج میں نے دیکھ اور کلید  
ملین من ہونے سے ایسا کہدیا ہو میں دھرم یا پریش کی نند نہیں کرتی ہوں آپ کو اپنے شتر و نکو ڈنڈ دینا اُچست  
بھیم سین نے بھی کہا کہ آپ کے دیاوان ہونے سے آپ اور ہم چاروں بھائیوں نے بہت دیکھ سے اور آپ ہم پر  
ہو کر کلیش میں پڑے ہوئے ہیں آپ نے کسی بہمن کے ہاں جنم لیا ہوتا کشتی کل میں پیدا ہو کر ہمارا جہ پڑو  
پھر ہو کر آپ راج اپنا چھل سے ہار گئے اور جن شتروں نے آپ کے ساتھ ایسی شتر و تاکی اُنکو آپ اب بھی ڈنڈ  
دیتے ہیں بھلا یہ تو خیال فرما دیں کہ بارہ برس تک ہم ضرور ہی زندہ رہیں گے اور پھر تیرھویں برس کیونکہ اور کہاں  
پوشیدہ ہو گئے آپ ستر گج کی سمان اور آپ کے چاروں بھائی سو میر پربت کی سمان میں کسی جگہ جا کر رہیں ہو یا  
برودھ سب جانتے ہیں جہاں جس راجا کے راج میں گپت ہو کر رہیں گے درجو دھن آدک ہمارے شتر و اپنے  
کے ذریعے سے بھکوتا مالش کر لینگے اور پھر وہی کلیش سامنے آجاوے گا اب تیرہ مہینے ہو گئے ہیں اُنکو تیرہ  
سمجھ کر اپنے شتروں سے بل اور پراکرم دکھا کر اپنا راج لے لو یہی آرجن پراکرمی بھی چاہتا ہے جدھر شتر نے کہا  
سب بھرت منی راجاؤں کی سبھا میں جوئے میں ہار کر تیرہ برس بن میں رہنا قبول کر لیا ہے میں اپنے پرن  
کر دنگا اور جب پراکرم کرنے کا وقت آدیکا پراکرم ظاہر کر دنگا اور دھرم نہیں چھوڑو دنگا جدھر شتر نے کہا کہ تم  
سے راجاؤں کو راج جو جگ میں ڈنڈ دیے ہیں اور اُنکو جیتا ہو وہ سب درجو دھن کی طرف ہو گئے ہیں اور کر  
کا پراکرم دیکھ کر مجھے بہت سوچ ہے کہ ایسی حالت میں کیونکر شتروں سے جیتنے کا بیٹھنم جی درونا چارج کر پا چارج  
ایسے ایسے پراکرمی ہیں کہ ان سے دیوتا بھی نہیں جیت سکتے بھلا ہم اُنکو کیونکر جیت سکتے ہیں یہ سب سنگرام ہو  
درجو دھن کے ساتھی ہو گئے اس وقت مختارے کہنے سے جلدی کروں تو مجھ کو کالج سیدھ ہوتا نظر نہیں آتا  
کے پراکرم کو یاد کر کے مجھے نیند نہیں آتی ہو وہ بڑا پراکرمی ہی ابھی تم جلدی مت کرو۔

اتی سریرام کرت جہا بھارتے یک اور دالہو رشی کا آنا جدھر شتر کو سمجھانا بن پر ب بارھواں ادھیاک

## تیرھواں ادھیاک

بیاس جی کا آنا اور سمجھانا پر تی سمرتی منتر دیکر چلے جانا

سہان جدھر اور بھیم سین آپس میں صلاح کر رہے تھے کہ بیاس جی ہمارا ج ستوتی پھر جدھر کو کلیش میر  
کے آئے پوجا ہونے کے پیچھے بیاس جی نے کہا کہ ہے جدھر میں نے گیان درشت سے تیرا کلیش جان کر جلد  
یہاں آنے کا ارادہ کیا ہے تم جو بھیم سین سے باتیں کر رہے ہو یہ سچ ہی اب میں جو کہوں وہ کر دو تمکو بڑا بھج  
درونا چارج ہو تھا مان کر با چارج اور کرن کا ہی کہ یہ ہمارا کرمی ہیں سو یہ بات سچ ہی یہ سب ل سے تو مختار جی  
کو راضی ہیں اور خوب چلنتے ہیں کہ تم دھرم پر آؤ دھرم ہو درجو دھن نے مختارے اور بہت انیت کی ہے







ہٹ گئے اندر کے درشنوں کی بھلائی میں ارجن ہوا پر سوار ہو ہمارے پرست پر پونچا جہاں بڑے بڑے درشن  
دیوتا رہتے تھے ارجن اس دب پرست پرپون کی سنان اڑ کر ایک ہی دن میں پہونچا وہاں سے گندھ ما دن پرست  
وہاں سے اندر کیل پرست پرپونچ گیا تب آکاش بانی ہوئی کہ ٹھہر جاؤ۔ ارجن چار دن طرف دیکھنے لگا تو کیا  
کہ ایک پرکش کی جڑ پر ایک پیٹیری بیٹھا ہوا آنکھیں لال لال بڑی بڑی جھاڑو بلا بدن ٹکھ پر بڑا بچہ ہر  
سے بولا کہ ہے دھنش ہاں دھارن کرنے والے کشتری تو کون ہے یہ استھان شتر دھارن کر کے آنے کا نہیں ہے  
کہ دودھ رہت شانت روپ والو کا ہی ہاں سنگرام نہیں ہوتا ہی تو اب پررم گئی استھان پر آپونچا ہی دھنش  
پھینک دے تیری سنان پر اکری تیج دھاری کوئی نہیں ہے یہ باتیں سنس سنس کر اس پیٹیری نے ارجن سے کہ  
پرست ارجن اپنے دھرم سے نہیں ڈگمگایا پھر اسے کہا کہ ہے شتر دے جیتنے والے مجھے برا بگ میں اندر رہو  
اس سے اس سوریر ارجن نے دونوں ہاتھ جوڑ کر فرما سے کہا کہ میں یہاں آپ کے درشنوں کے کارن آیا ہوں  
سوامی میں آپ سے شتر بدیا سیکھنے آیا ہوں۔ تب اندر نے ہنسکر کہا کہ یہاں پود چکر تھکوا ستر بدیا سے کیا کا  
تم تو پررم گئی کے استھان پر آن پہونچے ہو جو کچھ تھکوا بھو گئے کی اچھا ہو جسے مانگو۔ ارجن نے کہا کہ مجھے لو بھلا  
کے کارن سے دیوتاؤں کے بھوگ اور ایشوچ کی کاسنا نہیں ہی کیونکہ میں بھایون کو بن میں چھوڑ آیا ہوں  
بدلا بنائیے ہوئے ایسا کہ دن تو میری ایکرتی سدیونہی رہے گی یہ سنگرام برتر اس کے مارنے والے اندر نے  
ہے ارجن جب تھکوسری مہادیو جی مہاراج جو پرائون کے ایشتر رسول دھاری اور تین میتر والے ہیں انکے  
ہو جا دینگے تب میں تھکوسب استر دو تھکوا اس پیٹیری دیوتا کے درشنوں کا آپاے کرنا چاہیے انکے درشن  
پر تم بندھ ہو جاو گے اور مرگ میں جا سکو گے یہ کہہ کر اندر دھیان ہو گئے ارجن اسی جگہ ٹھہر گیا۔

انی سر پر ام کرت مہا بھارتے اندر درشن بن پر پ پو دھوان آدھیائے



ن ہر آب میں اسکے مشورہ کو سوچیل کر دنگا سب رشی اور منی اپنے اپنے آشرمون کو چلے گئے۔  
اتی ہر نام کرت مہا بھارتے شیوجی اور رشیوں کا سبسا دین پر ب پند رھوان ادھیا

## سولھوان ادھیا

شیوجی کا بھیل روپ میں ارجن کو درشن دینا اور پھر اپنے اصلی روپ سے پرگھٹ ہونا  
اور ارجن سے پرشن ہونا ارجن کا استت کرنا

بیشم پاتن جی نے کہا کہ جب وہ رشی چلے گئے تو شیوجی مہا راج ہیلیہ کا روپ بہت شو بھانٹاں سر روپ  
سکی جھلک سنے کے درخت کے مانند تھی دھنش بان لئے ہوئے پارتی جی سمیت استریوں اور گنوں کے تھا  
س بن میں جان ارجن تپ کر رہا تھا آن پونچے بن میں آنکے آنے سے اور وہی شو بھانٹا ہو گئی ارجن نے دیکھا  
س بارہ (جنگلی سور) بڑا بھاری سامنے چلا آتا ہوا سے دیکھ اپنے دھنش کی ٹنکار کی۔ یہ بارہ موک نام کہ جس  
کا دھنش بان لیکر ارجن نے کہا کہ ارے دشت مجھ پر ادا دھی کو تو کیوں مارنے آتا ہی میں تجھے ابھی جم لوک میں  
بعد دنگا بھیل روپ شیوجی نے یہ دیکھ کر کہا اسکو تم مت مارو میں مارو دنگا کیونکہ اسکا نشانہ پہلے میں نے باندھا ہو  
رجن اس بات پر کچھ خیال نہ کر کے تیر اس بارہ کے مارا اسی وقت شیوجی نے بھی اسی روپ سے اگن سنان تیر مارا  
دونوں تیر اس بارہ کے اوپر جو کالے پہاڑ کی سنان تھا کھلی اور جب کے سنان پڑے اس راجس نے مرتے وقت  
بار اچھی روپ بنایا اور ان دونوں تیروں کے لگنے سے مر گیا ہیلیہ روپ شیوجی اور بہت سی استریوں کے سندر پڑا  
دیکھ کر ارجن خوش ہوا اور کہنے لگا کہ آپ کو ان بن جو اس سنان بن میں استریوں سمیت پھرتے ہیں اور نہ بن بھی  
ما کہ اس بارہ پر پہلے میں نے نشانہ لگا بھاتا آپ نے کیوں مارا بن میں مار دنگا آپ میرے ہاتھ سے جیتے نہ بچو گے  
ونکہ شکار کھیلنے کا یہ دھرم نہیں ہر آب مجھے نہیں مارنا پڑا یہ سنکر شیوجی ہیلیہ روپ بنے اور کہا کہ مجھے اس بن  
نے دیکھ کر تو مت ڈر رہے ہر ابھی ہمارے ہر اور ہم بن باسیوں کے یوگ ہم تو اس بن میں ہمیشہ سے رہتے ہیں اور تو کسی  
م کے لئے یہاں آیا ہی تو کہہ کہ کس کا رن یہاں آیا ہی تو شکار سندر روپ ہوا اور سکھ کرنے جوگ ہر ارجن نے کہا کہ  
ن اس کا ٹیو دھنش اور اگن سنان بانوں کے آسرے اس بن میں بستا ہوں یہ بارہ روپ راجس میرے تیر سے  
ا گیا ہی شیوجی نے کہا کہ نہیں میرے تیر سے مارا گیا اور میرا شکار ہی میرا بن پہلے لگا تھا تو اپنے بل کے گھنڈ میں  
پنے اپرا دھ کو میرے اوپر ڈالتا ہی اس لیے تو مجھے جیتا نہیں بچے کا اب تو ہوشیار ہو جا میں اپنے بان تیرے  
پر مارتا ہوں یہ سنکر ارجن کو کرودھ آگیا اسنے ہیل روپ شیوجی کے تیر مارے شیوجی نے ہنسکر ارجن کے تیر  
پر لئے اور کہا کہ ارے نہ بدھ ان مرم بانو نکو اور ماتب ارجن نے اپنے تیروں کی جھڑی لگا دی پھر دونوں نے  
پنے اپنے ٹیکش بانوں سے دونوں کو گھیل کر دیا شیوجی نے ارجن کے تیروں کو پکڑ لیا اور دو گھڑی تک پہاڑ کی سمت  
جل کھڑے رہے ارجن اپنے بانو نکو نہ پھل جانا ہوا دیکھ کر انچر ج سے سادھو سادھو لکھ بچارے لگا کہ کوئل غریب و  
لے پر بہت پر رہنے والا ہیلیہ کا ٹیو دھنش کے بانو نکو سکھ سے سہ رہا ہی کہیں شیوجی مہا راج یا کوئی جکش یا  
تی دیوتا نہ ہو اس پر بہت پر دیوتاؤں کا آنا جانا بہت رہتا ہی میرے مارے ہوئے ہزاروں بانو نکو سواے

مہا بھارت میں لکھا ہے کہ شیوجی نے اپنے اصل روپ میں ارجن کو درشن دیا اور پھر اپنے اصلی روپ سے پرگھٹ ہونا اور ارجن سے پرشن ہونا ارجن کا استت کرنا



شیوجی کے دوسرا کون سہہ سکتا ہی اگر شیوجی کے سواے اور کوئی ہی تو میں اپنی جم لوگ بھیج دیتا ہوں یہ سو  
 ارجن نے اور بہت سے تیر مارے لیکن اس تر لو کی ناچ کے شر پر کچھ بھی اثر نہ ہوا جو بان ارجن نے ارا نہ ہی  
 جب ارجن کے پاس تیر نہیں رہے تو اسکو سوچ ہوا اور اگن دیو کو یاد کیا جنھوں نے کھانڈ دین کو جلاتے و  
 ارجن کو ڈر تر کش ایسے دیئے تھے جنکے تیر کبھی کم نہ ہوں ارجن نے سوچا کہ یہ بہیلیہ کون ہی جو میرے تیر ونگ  
 جاتا ہو اب سوے اسکے کہ گاڈیو دھنش کی نوک سے اسکو ماروں اور کچھ بن نہیں آتا یہ سوچ کر ایک ہاتھ سے  
 دوسرے سے کمان پکڑ کر بہیلیہ روپ شیوجی کو کھینچ کر دھکا مکتی کرنے لگا اور اپنا سارا پر اکرم خرچ کر دیا  
 اس بہیلیہ نے ارجن سے گاڈیو کو چھین لیا پھر ارجن نے تلوار اٹھائی اور جڈہ کرنے لگا پہلے شیوجی کے سر  
 اوپر تلوار ماری وہ تلوار اگر بہت پر مارنا تو بھی نہ ٹوٹی شیوجی کی مستک پر لگتے ہی ٹکڑ ٹکڑ ہو گئی پھر  
 درخت اور پتھروں سے مارنے لگا شیوجی نے انکو بھی اپنے شر میں چھپا لیا پھر ارجن اس بہیلیہ روپ شیوجی  
 پلٹ گیا اور لٹہ جڈہ کرنے لگا تب شیوجی نے گردہ کر کے ارجن کو ایسا مارا کہ وہ بیوش ہو گیا دو گھڑی  
 ارجن زمین پر پڑا رہا پھر اٹھ کر شیوجی کی شرن لی اور مٹی کی پندی بنا کر اسکے اوپر پھول مال چڑھائی دیکھا  
 مالا اس بہیلیہ کی گردن میں پڑی ہوئی ہو اسوقت ارجن نے جان لیا کہ یہ ساکشات شیوجی تمہارا جہن آو  
 پھر نون میں گر پڑا شیوجی تمہارا ج خوش ہو کر بولے کہ ہے ارجن میں تیرے اس مالکھ کرم کو دیکھ کر بہت پر  
 تیری برا بدھیرج دان کشریوں میں اور کوئی نہیں ہی میرا اور تیرا پر اکرم برابر ہو اب مجھے پرسن جان تجھکو دے گا  
 دیتا ہوں کہ تو پچھلے جنم میں رشی تھا۔ تو رن بھوم میں سب شتر و نکو اور دیوتاؤں کو بھی جیت لیگا اب میں پر  
 کے کارن سے تجھے وہ استر دیتا ہوں جسکو روکنے والا کوئی استر نہیں۔ تو اسکو دھارن کرنے جوگ ہو اسکے  
 سری مہادیوجی نے پاربتی جی سمیت اپنے سر پر ارجن کو درشن دیئے تب ارجن نے دونوں گھٹنے سے یہ  
 شیوجی مہاراج کو ڈنڈوت کی اور انت کر لے لگا۔

د  
 ل  
 جگریش سے ہو سکے

### اسٹ شیوجی

جو تر پر ارانگ اراتی بھنگ بھو کھن انگ برتی زین	گور سروپ بال بدھو متک آنن پنج چندر چھبی لا
گौर स्वरूप बालविभू मस्तक आनन पंचचन्द्र हृदय लज्जे ॥	गौर स्वरूप बालविभू मस्तक आनन पंचचन्द्र हृदय लज्जे ॥
निन भाल तिन रत्नार्य भुंग ज्वा सरगंग ब्रजिन	निल कण्ठ लावने दहाम और भुंग ज्वा भुंग ज्वा
नीलकंठ लावने धाम उर सुभग जने उभूत भल धाजे ॥	बिनाल तो मन्त्रोर सुभग जने दसिर गंग विराजे ॥
रुंठ माल नाकिन रारार नकार नाना बदह साजिन	मृग पत जरा मरु रक कतिउ मरु रशुल सिंगी ब्रजिया
अरापति चर्माम्बर वृषकेतू इमस्वरूप लसंगी वार लाजे ॥	जल नागेन्द्र हार उर अलंकार ताना विधि साजे ॥
बहु त्तिर कलिशर अहं भ्रम मरुद के दु कहन ब्रजिन	करुकर बासर मराम के सौमिन कोट काम अपान तु
करु कृपा श्रीराम के स्वामी कोटिकाम उपमा तनु राजे ॥	सर अखिलेश्वर अघ हरताम सुमरुद वृषन भाजे

ہے دیویش ہے دیو دیو ہے مہادیو ہے میل کٹھ ہے جٹا دھاری آپ ہی سب دیوتاؤں کی کہ  
 اور سنسار کے رچنے والے دیوتاؤں میں  
 اور سنسار کے رچنے والے دیوتاؤں میں







وہ استرا سی سم پر حلت یعنی روشن ہو گیا اور دیوتاؤں نے رچھون وغیرہ سب نے اُس استر کو ارجن کے پاس کے انگ میں جو کچھ شیشہ اور آئینہ تھا وہ شیوجی کے انگ سے پرش ہونے پر ڈر کر ہو گیا ارجن سرگ جا۔ ہو گیا تب شیوجی نے ارجن کو سرگ میں جانے کی اگیا دی اُس وقت ہاتھ جوڑ کر ارجن شیوجی ہماراج کو دے۔ شیوجی نے وہ گانڈیو دھنش بھی دے دیا ارجن نے پڑنام کی شیوجی ہماراج بارہنی جی سمیت ارجن کے دیکھا اُس بن میں غائب ہو گئے۔

آتی سربراہ کرت مہا بھارتے شیوجی کا پاس پتہ انرا ارجن کو دینا بن پر بستر ہوا ان اڈھیائے

اٹھارھوان اوقیہاے

لوک پال دیوتاؤن کا ارجن کو درشن ہونا اور اپنے اپنے استرون کا دنیا

بیٹم پان جی نے کہا کہ ہے راجہ شیوجی کے اندر دھیان ہونے پر ارجن ابھرج کر کے یہ کہنے لگا کہ آج میرا  
 کہ شیوجی ہمارا ج کے مین نے درشن کیے اور اُنکے مشرب سے میرا شیر لگ کر پوتر ہو آج میرے سب کا  
 آب میں اپنے سب دشمنوں کو جویت سکونگا ارجن یہ بچار کر رہا تھا کہ اسی سے برن دیوتا جنکا چھتکا رہیرون سے  
 جل کے جیون سمیت آن پہونچے اُنکے ساتھ ناگ اور دیوتا ندیان اور ندیوں روپ دھرے ہوئے اُنکے پیچ  
 دھن کے پیش جنکا چھتکا رسونے کی سان تھا بڑے سند روپ سے دیوتاؤں سمیت اپنے بوان پر سوار  
 تھوڑی دیر بعد ستورج کے پتر جمران جی ہاتھ میں ڈنڈے پکش اور گندھربون کے ساتھ بوان پر آئے اور  
 آدھت سکھون پر کھڑے ہو کر ارجن کو دیکھنے لگے تھوڑی دیر ہوئی تھی کہ راجہ اندرا پر اپت ہاتھی پر سو  
 اور بہت سے دیوتاؤں سمیت آئے اُنکے اوپر سویت چھتر لگا ہوا بہت شو بھانمان تھا وہ بھی ایک پہا  
 کھڑے ہوئے۔ اسکے بعد دشمن دشا میں جمران جی ہمارا ج نے ارجن سے گفتگو بانی میں کہا کہ ہے ا  
 لو کیا لو کو دیکھ تجھ کو دب درشت دیتے ہیں تو ہمارے دیکھنے کے جوگ ہی تو زور و پ بڑا کر می ہی  
 برہما جی کی آگیا سے تونے یہ دیہ پائی ہی تو جہد میں بھیشم پامہ کو جو سب بسو دیوتاؤں کے انس سے ا  
 میں اور بڑے پرا کر می اور دھراتا میں جلیتے گا اور تیرے ہاتھ سے درونا چاچ کے سہایک بڑے بڑ  
 اور زاجھن جنھون نے پر پتی پر نش دیہ پائی ہی اور ہمارے پتا سو جی کے انس سے جو کرن ا  
 یہ سب تیرے ہاتھ سے سنگرام میں مارے جائینگے اور گت پاوٹنگے سنار میں تیرا جش اور کسرت بکھیا  
 ہمارا دوجی کو پر سن کر لیا ہی تو بنو بھگوان کے ساتھ ہو کر پر پتی کا بھار انا رہم اپنا ڈنڈ نام استر پر سن ہر  
 جسکو روکنے والا دوسرا استر نہیں ہی یہ استر تیرے بڑے کام آوے گا ارجن نے پر سن ہو کر وہ ا  
 کر باون سہت یعنی موکش اور نورت کی بدھ سمیت دھرم راج سے لے لیا۔ اسکے بعد برن دیوتا بچھ  
 جل جیون سمیت آگے آئے اور ارجن سے کہا کہ تو کشتریون میں کھ آو دھرم میں آوڑھ ہی۔ مجھ  
 کا سوامی برن ہون اور میرے ہاتھ سے اُن باڑن پاسون کو جو چھوٹ نہیں سکتیں رہت اور نور  
 میں نے ان پاسون سے تار کامی سنگرام میں ہزاروں دیوتوں کو ہاندھ لیا تھا تو میری کرپا سے



لکھنؤ میں شاہی کتب خانہ

ان کران پاسون میں باندھنے سے موت بھی نہیں چھوڑ سکتی ہر جب تو ان پاسون کو سنگرام میں لیکر جاوے گا  
 ی کشتریوں سورپروں سے کہ رہت ہو جاوے گی۔ پھر کہیر دیوتا آگے آئے اور ارجن سے بولے کہ بے پائندوں میں  
 برتے دیکھ کر بہت پریشان ہوا تو پورب کلبوں میں ہمارے ساتھ رہا ہوں ابنا پر سو اپن نام اندر دھیان آتے  
 ان جو بل اور تیج کا سنی کا بڑھانے والا شتروں کا مارنے والا ہر اسکے پر تپ سے تو در جو دھن کی سینا کو  
 کرے گا اور ان شتروں کو بھی جیت سکے گا جنکا جیتنا ڈر لہجہ ہی شیوجی ہمارا ج نے جب تر پڑ دیت کو مارا تھا  
 اسٹر جھوڑا تھا اسے بڑے بڑے دیوتاؤں کو بھستم کر دیا تھا ارجن نے وہ اسٹر بھی کو ہیر دیوتا سے بدھی پوز نکٹ  
 اسکے بعد راجہ اندر دیوراج ارجن کے سامنے آئے اور کہا کہ ہے ارجن تو پہلے جنم کا ایشان ہی تھکھو بڑی  
 تھی تیری گت دیوتاؤں کی سی ہوگی اب تک دیوتاؤں کا بڑا کلج کرنا پڑے گا میرا تامل سار تھی رتھ لیکر پر تھی پر  
 ام اسپر سوار ہو کر سرگ میں آجانا طیار رہو میں سرگ میں تکو سب تھیارد وگا ارجن ان سب دیوتاؤں کو دیکھ کر  
 ی پرست ہو اور سب دیوتاؤں کی پوجا پیشہ حل پھل بانی سے کر کے انکی است کی سب دیوتاؤں کو پال اپنے  
 دیانوں پر بیٹھ کر چلے گئے اور ارجن ان سب اسٹر دیکو پاکر خوش ہو یہ من من کہنے لگا کہ اب ان اسٹروں کے  
 سے سارے شتروں کو جیت لوں گا۔

انی سرایم کرت مہا بھارتے لو کہیا دھکار جنی کو اسٹر شتروں دینا بن پر ب اٹھا رھوان اوتھیاے

## انیسواں ادھیان

### ارجن کا سرگ میں پہونچنا

م پان جی نے کہا کہ ہے جیتے جب وہ سب لو کپال ارجن کو اپنے اپنے اسٹر شتروں دیکر چلے گئے تو  
 راجہ اندر کے رتھ کا انتظار ہوا آکاش کی طرف دیکھتے دیکھتے دور سے بڑی روشنی اس رتھ کی نظر آئی  
 معلوم ہوا کہ بادلوں کو پھاڑتی ہوئی بجلی چلی آتی ہر طرح طرح کے بابے بجتے چلے آتے ہیں۔ بجر۔ چکر۔ گولے جنوں  
 جھما سے خوب سجا ہوا ہری نام گھوڑے جنہیں دس دس ہزار ہاتھی کابل تھا جتے ہوئے مائل اس میں بیٹھا  
 معلوم ہوا کہ مانو بڑا تھیبوی دیوتا بیٹھا ہوا ہے۔ مائل اس رتھ سے اتر کر ارجن کے پاس آیا اور فرماتا ہے کہ  
 ہے اندر پتر ارجن تکو راجہ اندر دیکھنا چاہتے ہیں آپ جلدی چلیے مجھ سے آپ کے پتانے یہ کہا ہی کہ ارجن  
 دن کے گھر دکھانے کے لیے رتھ پر سوار کر کے شینگھ لے آؤ رتھ موجود ہی سوار ہو جائے ارجن نے کہا  
 رتھ پر ہزاروں راجسوجک کرنے والے اور اسو میدھ جگ کرنے والے راجاؤں کو سوار ہونا تو کیا ہاتھ  
 ی مٹیر نہیں آتا دیوتاؤں کو یہ رتھ نہیں ملتا ہی منش تو کیا چیز ہے۔ ہے مائل تم پہلے اسپر بیٹھ کر گھوڑوں کو  
 و پھر میں سوار ہوں گا تب مائل نے رتھ پر سوار ہو کر گھوڑوں کی باگ کھینچ کر اسٹھ کیا اتنے میں ارجن  
 میں اشنان اور ترپن کر اور منتر دن کا جب کر کے اس پر بت راج سے کہنے لگا کہ ہے پتن روپ پر بت  
 لے اوپر باس کر کے میں کرتا رتھ ہوا۔ برہمن کشتری۔ دیش جو سرگ چاہتے ہیں آپ کی کرپا سے اہل  
 ی میں ماس کرنے سے انکو سرگ پر اپت ہوتا ہی میں نے آپ کے سندھ سکھروں پر باس کر کے منو کا منا



پائی ہو۔ آپ سے اگیا لیکر مائل کے ساتھ سرگ کو جاتا ہوں۔ یہ کلمہ سونج سمان رتھ پر سوار ہو گیا رتھ اور پر  
راہ میں ادبھٹ ہوان دیکھے جہاں سونج چند ران اور اگن کا بدکاش نہیں ہر وہ شکر تپیش اپنے اچھے کر  
سے ہوسے تیج سے پرکاش کر رہے ہیں وہی ہوان بہت دور ہونے سے دیکھ کے سمان پر تیت ہو کر اس  
تاراگن کے جلتے ہیں اور بہت سے رشی دمنی اور راج رشی اور سوربیر راج ہمارے جنھوں نے س  
میں سنگھ مارے جانے سے آتھو اپنے تپ سے سرگ جیت لیا ہے اور ایسے سدھ لوگوں کو جو سویم پرکاش  
دیکھتا ہوا اوپر کو چلا گیا اور اچرن کر کے مائل سے پوچھا کہ یہ سب کیا ہیں اُسے کہا یہ سب شکر تپیش اپنے  
استھانوں پر بھوک بھوک رہے ہیں مہرت لوک کے رہنے والوں کو تاراگن پر تیت ہوتے ہیں جب اندر  
دروازہ پر ارجن پہنچا تب اُسے آیراہت کو دیکھا جسکے چار دانت بہت خوبصورت ہیں اور سفید روپے کی  
بہت اونچا۔ زربفت کی جھول اور سونے کی ہیکل بڑی ہوئی دروازہ پر جھوم رہا تھا ارجن امراؤ تپیش  
راجہ کی طرح اندر پوری کی شو بھا کو دیکھتا ہوا اندر گیا۔

انی سریرام کرت مہابھارت بن پر بھیسون کا آکاش راگ ہو کر تاراگن کو دیکھتے ہوئے سرگ کو جا گیا۔ ۱۹۱۱۔ اویھا

## بیسوان اویھا

### ارجن کا اندر بھاسمین بیٹھنا

بیشم پائن جی نے کہا ہے راجہ جیمے جب اندر پوری کے اندر ارجن گیا تو وہاں کی شو بھا دیکھ کر بہت پر  
جب نندن بن کے قریب پہنچا تب ادبھٹ رچنا کے درخت بھل بھول سے لڑے ہوئے مانو بھی بول  
دیکھے۔ منہ سنگد ستیل ہوا چل رہی تھی جہاں تہاں اہلرین جھنڈ کے جھنڈ پھر رہی تھیں یہ لوک وہ منہ نہیں  
ہیں جنھوں نے نہ تپیشیا کی نہ اگن ہو کر کیا ایسو نکو اندر پوری کا دیکھنا دیکھ ہی ارجن اہلراؤن کے مدھر راگ  
نرت کا آندر دیکھتا ہوا اندر بھون کے قریب پہنچا۔ وہاں ہزاروں ہوان دیکھے جو اچھا کے انوسار چلنے وا  
وہاں دیوتاؤں اور گندھروں نے اندر کے پتر ارجن کی پوجا کی ارجن سنگدھت بابو سنگھتا ہوا اتر جیہ  
نکشر راگ میں پہنچا وہاں اینک سنگھ اور دند بھیج رچ رہے تھے ارجن نے وہاں پہنچ کر سادہ گن بسو  
اقرت گن۔ دونوں اسونی کمار۔ بارہ سونج۔ آٹھون بسو۔ گیارہ رتھ۔ برہم رشی۔ راجہ دلیپ وغیرہ  
راج رشی اور ناراجی ہا ہا اور ہو ہو نام گندھرب کو دیکھا اور سب سے جھٹکا جوگ ملکہ راجہ اندر اپنے بنا کو دیکھا  
اترا اور سر جھکا کر ڈنڈوت کی اس سے راجہ اندر کے اد پر سنہری ڈنڈی کا چنور ڈھل رہا تھا خوشنا پنکھوں  
ہو رہی تھی بڑی تمک آ رہی تھی اور بسو اسونا نام گندھرب رگ دیدی۔ سام دیدی۔ بکر دیدی برہمن ہا  
ہوئے استت کر رہے تھے اندر نے ارجن کو ڈنڈوت کرنے ہوئے دیکھ کر ہاتھ پکڑ کر اٹھالیا اور پھر اس کے  
سوں گھ کر ابنی گود میں بٹھالیا اسکے پیچھے اندر کی اگیا سے دوسرے اندر کی سمان اندر اس پر ارجن بیٹھ  
نے پیار سے ارجن کی دونوں بھجاؤں کو اپنی بجزوہاری بھجاؤں سے جھاڑا اسوقت اندر اور ارجن دو  
پتر اندر پوری میں واؤ آسن پر ایسے شو بھانان تھے جیسے چودش کے دن سورج اور چند ران دونوں

تاراگن جنکو دنیا کے لوگ تارے کہتے ہیں یہ سکونی پریشون کے گوان ہیں ۱۱



تے بین پھر اندر کی اگیا سے تیرا دک بہت سے گندھرب سام وید کی رچاؤن کو گا کر اچھے اچھے راگ سنانے لگے  
جی مینکا گوبالی بروہتھی سہجینا اربسی چتر سینا مہر مہرا و غیرہ اپسراؤن نے ناچنا آرنہ کیا اور اپنے اپنے ہاؤ بھاؤ  
سے ساری سنبھا کو پرسن کیا۔

اتی سریرام کرت مہا بھارتے بن پر بارجن کا اندر پری مین جانا اور اندر سبھا مین برا جان ہونا مہسوان ادھیاءے

## ایکسوان ادھیاءے

راجہ اندر سے شستریا اور چتر سین گندھرب سے ارجن کا گاین بدیا سیکھنا

نیم پائین جی نے کہا کہ جب نرت اور بید پاٹھ ہو چکا تب اندر کی اگیا اُنوسار دیوتاؤن نے ارجن کا پوجن کیا اور اندر  
بن تھہرا یا پھر اسکو راج محل میں لجا کر اندر کے سب اسٹر شستریا لکھائے اور آئندہ پور تک اندر نے بھرا ستر اشنی ہستر  
سے سیکھ اور دیور کے بند اتین ہوتے تھے ارجن کو سکھائے پانچ برس ارجن اندر پری مین سکھ بھوگتا رہا اور  
بعد میں راجہ اندر نے ارجن کو ایسی اسٹر شستریا سکھائی کہ اکیلا ہزار دن دانو دن رچھو نکو جیت سکتا تھا ایک دن  
نے اپنے بھائی جدھنتر کی یاد کر کے اندر سے بدھا ہونا چاہا تب راجہ اندر نے ادھک پریت سے کہا کہ چتر سین  
پ سے گائیں بدیا بھی سیکھ لو دیوتاؤن کے پرسن کرنے میں تمھارا کلیان ہو گا اور چتر سین کو راجہ اندر نے لکھا  
ارجن کو گانا ناچنا اچھی طرح سکھاؤ چتر سین نے اندر کی اگیا اُنوسار ارجن کو گاین بدیا اچھی طرح بتائی اور طرح  
دیوتاؤن کے بلجے بجانے سکھائے جو مرت لوک مین نہیں مین پرنت ارجن اپنے بھائیوں سے علمیہ  
در دوساسن در جو دھن کی انیت اور انکے بھو سے کہ اور کوئی کو کر م اسکے بھائیوں سے نہ کریں چنٹا  
نا تھا۔

تی سری رام کرت مہا بھارتے بن پر بارجن کا شستریا راجہ اندر سے اور چتر سین گندھرب سے گاین بدیا سیکھنا ایکسوان ادھیاءے

## بایکسوان ادھیاءے

اربسی اپسرا کا ارجن کو سرب دینا

پائین جی نے کہا کہ جب ارجن اسٹر بدیا اور گاین بدیا مین چتر ہو گیا تب ایک دن راجہ اندر نے چتر سین  
سے یہ کہا کہ دیو سبھا مین ارجن اربسی اپسرا کو گاتے ناچتے دیکھ کر پریت سے دیکھ رہا تھا اسکا من اربسی پر میت  
تھا ہے چتر سین تم اربسی سے کہو کہ وہ ارجن کے پاس جاوے چتر سین اسیوقت اربسی کے پاس گیا اور  
ن اور بن پرا کر م اور دیھرج اور تپ کا برتن کر کے کہا کہ تو ارجن کو اچھی طرح جانتی ہو دیوتاؤں کا سو امی اندر اسکو  
مہیاں لایا اور بہت پیار کرتا ہو تو اسکے پاس جا کر اسکا من پرسن کر اربسی اپنا سنگا کر کے اسی رات کو اپنا  
پ بنا ارجن کے محل میں نگہبانوں در بانوں سے اطلاع کرا کے ارجن کے پاس جا کر بیٹھ گئی ارجن نے اٹھ کر  
فار کیا تب اپسرا نے گاین بدیا اور باجے بجانے کا ذکر کر کے کہا کہ مین تمھاری داسی ہوں اور تمھارا چت  
کہا کہ اسوقت آئی ہوں۔ ارجن نے دانٹوں مین انگلی داب کر کہا کہ بے اربسی تو میری مانا گنتی اور اندرانی کے



سمان ہی میں نے جو اس بھائی میں تم کو ناچتے گاتے دیکھ کر پریت کی نگاہ سے دیکھا کارن اسکا یہ ہو کہ تم ہمارے پر  
کی ماما ہو تمہارے گنوں سے میں پرست چیت ہو گیا تھا اور کسی بات کا بچار کرنا اچت نہیں ہو ابھی نے کہا کہ  
پر و نس کے پتر اور ناتی تیشیا کے بل سے آئے اور انھوں نے ہم سے اور اپسراؤں سے سنگ کر کے اپنے من کو  
کیا اسکا کچھ دوش مت سمجھو اور میں راجہ اندر کی اگیا سے تمہارے پاس آئی ہوں ارجن نے کہا کہ راجہ پر ورو  
اندر لوک میں آئے تھے تم انکی رانی ہو کر انکے پاس مدت تک رہیں میں راجہ پر ورو کی اولاد سے ہوں تم میری  
سان ہو مجھے ایسا کام اندر پری میں کبھی نہیں ہوگا اسوقت اُرسی نے سراپ دیا کہ ہے ارجن میں تیرے او  
ہو کر آئی تھی تو نے میرا چن نہیں مانا۔ جا تو مت لوک آرتھات سنسار میں مچھا ہو جاوے گا اور استریوں میں  
پھرے گا یہ کہ کو چلی گئی چتر سین گندھرب سے جا کر اُرسی نے سب حال کہدیا اور چتر سین نے یہ سب قصہ راجہ  
بیان کیا۔ راجہ اندر اُسی وقت ارجن کے پاس آئے اور بہت پیار کر کے سراپنے لگے کہ ہے پتر حبیا تو پترا کہ  
سروپ دان ہو دیا ہی جتی بھی ہی میں تیری سب باتوں سے بہت پرست ہوں اُرسی نے جو جھکو سراپ دیا ہو  
آشیر باد سے تھوڑے کال رہے گا تیرھویں برس تم بھائیوں سمیت گنت رہو گے اس میں میں تم راجہ پر  
ہاں مچھڑے ہنکر ہننا ایک سال پیچھے وہ سراپ دور ہووے گا یہ میری آشیر واد ہو میں اُرسی کو بھی ہم  
بیشم پائیں جی نے راجہ جنیج سے کہا کہ جو پرش اس اتھاس کو سیننگے وہ راگ ویش موہ کو تیاگ آ  
کو شندھ رکھیں گے اور مر جاو کو کبھی نہیں تیاگیں گے۔

انی سریرام کرت مہاجرات نے بن پرپ اُرسی سراپ راجہ اندر پرنتا بایوان اُدیھاے

## تیسواں اُدیھاے

لومس رشی کا اندر لوک سے پانڈون کے پاس آنا

بیشم پائیں جی نے کہا کہ ہے راجہ جنیج ارجن اندر اس پر اندر کے برابر بیٹھا تھا کہ لومس رشی گھومتے ہو  
سے لینے کو گئے ارجن کو اندر اس پر دیکھ کر اپنے دل میں کہنے لگے کہ یہ کشتری ارجن بہان کیونکر آن بیٹھا  
ایسی کیا تیشیا کی یا ایسا کیا بن گیا ہو یہ استھان دیوراج کا اسکو براہت ہو اور راجہ اندر نے لومس جی  
کی شنکا جان کر کہا کہ ہے برہم رشی آپ ارجن کو کیوں منس مت سمجھو یہ میرا پتر ہو جو کنتی سے آئیں ہو ایہاں  
استر دیا سیکھنے آیا ہو بڑے پھر ج کی بات ہو کہ آپ ایسے سنا تن برہم رشی ارتھات اس پر لے رشی کو نہیہ  
اور اسکے بہان بیٹھنے میں آپ کو شنکا ہوئی جو زور نارائن پر تھی پر بھارانا مانے کو گئے ہیں سو بھگوان۔  
اوتار اور زور نے ارجن کا روپ لیا ہی۔ پہلے زور نارائن نے بدر کا آشرم میں رشی روپ سے بٹا تپ  
دیکھ کر سنساری جو بھی تپ کرنے میں لگا دیں ان دونوں نے میری پریرنا سے اب اوتار لیا ہو دونوں  
بھار اوتارینگے اور جو نات کو ج نامی دہت پا حال میں رہتے ہیں اور ہر دان پانے کے کارن سے بڑے  
بھینکر ہیں اور دیوناؤ کو کچھ بھی نہیں سمجھتے ہیں دیتا لے جڈھ نہیں کر سکتے انکو مار کر یہ ارجن جس پر  
جاوے گا اگر چہ بدھ دیت کو مارنے والے لیٹن بگاوان میں جنھوں نے ہر تھی پر کپل دیور رشی کا اوتا



ن نے راجہ سنگر کے پتروں کو رسا تل کھودنے پر درشت ماتر سے بھشم کر دیا تھا ان نوات کچ نامی دینوں کو پیش پاتیوں  
ت دیکھ کر ہی بھشم کر سکتے ہیں پرت ایسے چھوٹے سے کام کے لیے افسے کہنا آجت نہیں ہو کیونکہ اُنکو یہ باجانی  
ے تو وہ اپنے بیج کے سمود سے جلکت کو بھشم کر ڈالینگے اس کا دن سے یہ ارجن ہی اُنکو مارے گا اس ارجن اور  
شن چندر کے ملکر جھڈ کرنے سے دیوتاؤں کا بڑا کالج ہو گا اب آپ میری اگیا سے پر تھی پر جا کر کام بن میں  
بدھشتر ارجن کے بھائی سے بلکہ یہ کہہ دو کہ وہ ارجن کی طرف سے کچھ چنتا نہ کریں ارجن استر بدیا سکھ کر جلدی  
جا ملے گا جو نش دیوتاؤں سے استر بدیا نہ سکھے وہ بھیشم پتامہ اور درونا چالچ کو جیت نہیں سکتا ہو اور یہ بھی  
با کہ تم اپنے چھوٹے بھائیوں کو ساتھ لیکر تیرتھوں میں استنان کر کے اپنے شریک کو شدھ کر لو اتنے میں ارجن گان  
استر بدیا سکھ کر تمھاری پاس آ جا دیکھا اب ارجن ان دونوں بدیاؤں میں جبر ہوتا چلا ہی پھر تم سب ملکر آند سے راج  
پ یہ سب باتیں جدھشتر کو سمجھا دیجیے اور آپ بھی اسکی رکشا کٹھن اور درگم استھانوں میں کرتے رہیں پھر ارجن نے  
س رشی سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہمارا ج آپ جدھشتر کی رکشا ضرور کرتے رہنا جس سے تیرتھوں میں جا کر اچھی طرح  
ترا کر سکے اور ان دن دیوے لومس رشی سنکر کہنے لگے کہ بہت اچھا ایسا ہی ہو گا اور وہاں سے چل دیے راجہ  
ش بہت سے رشیوں برہمنوں کے ساتھ کام بن میں بیٹھا ہوا ارجن کا سندیا سننے کی اچھا کر رہا تھا کہ لومس رشی  
پونچے اور جدھشتر سے سارا حال بیان کیا پانڈو رانی درو پدی سمیت ارجن اور راجہ اندر کا سندیا سنکر  
پرست ہوئے۔

تے سرسری رام کرت مہا بھارت نے بن پر پٹوس رشی کا سرگین ارجن سے ملنا اور راجندر کی اگیا سے ارجن کا سندیا جدھشتر کو سنانا ۱۳۔ ادھیکا

## پچھیسوان ادھیکا

### بیاس جی کا دھتر ترشٹ کے پاس جانا

بشم پائین جی نے راجہ جنتیج سے کہا کہ اب میں دھتر اشٹ کا حال بھی تھکوتا ہوں ایک دن بیاس جی ہمارا ج نے  
ٹ سے جا کر ارجن کا حال کہا کہ دو سرگ میں اپنی تپشیا کے بل سے گیا ہو اور دیویندر راجہ اندر سے استر بدیا  
ہویشن کر دھتر اشٹ نے سنے سے کہا کہ ہے سنے تپنے بھی ارجن کا حال سنا ہو اُسے کہا کہ ہمارا ج جو بیاس جی  
آپ سے کہہ گئے ہیں وہی میں نے بھی سنا ہے تب دھتر اشٹ نے بڑے شوک سے سنے سے کہا کہ پاپی درو پدی  
ن درو جو دھن نے جدھشتر اور ارجن سے دھراتا اور پراکرمی منشوں سے بیر کر کے سنگرام کرنے کی اچھا کی ہو  
ن طرح جانتا ہوں کہ ارجن کے بانوں سے موت بھی نہیں بھاگ سکتی قینوں لوک میں مجھے کوئی ایسا نہیں دکھائی  
تھ ارجن کو جیت سکے بھیشم جی درونا چالچ اور کرن اگرچہ بڑے پراکرمی ہیں لیکن جھکوا آب انکی ندر سے  
نا نظر نہیں آتا ہو کیونکہ کرن رحمل ہو اور درونا چالچ اور بھیشم جی بر دھ ہو گئے ارجن کر دھمی اور درو پدی  
ن ہو جھکوا اپنی بار اچھی طرح دکھائی دینے لگی سب پانڈو پراکرمی استر بدیا خوب جانتے ہیں ارجن نے کھانڈو  
لا کر اور سب را جاؤں کو جیت کر دھسوا جگ کیا تھا اسکا پراکرم اندر کی سنان ہو بلکہ اندر کے بھر سے چ جاوے  
ج چلے لگا ارجن کے دھشتران سے کوئی نہیں بچ سکتا۔ ہے سنے مجھے تو یہ دکھائی دے رہا ہے کہ سب

۱۳۔ ادھیکا پچھیسوان ادھیکا



بھرت نبھی ارجن کے رتھ کا بند سن سن کر تتر تتر ہو رہے ہیں اور ارجن دن بجوم میں سب کو مار رہا ہے اور کوئی جیت نہیں سکتا۔

اتی سربرام کرت مہابھارتے بن پر بچھیسوان ادھیسا

## پچھیسوان ادھیسا

### راجہ دھرتراشٹ اور سنجے سمباد

بیشم پان جی نے راجہ جینجے سے کہا کہ جب دھرتراشٹ نے سنجے سے یہ حال کہا تو سنجے نے کہا کہ تمہاری جو جو بات اپنی زبان سے فرمائی ہو وہ سب سچے ہیں اور میں نے یہ کیا کہ درود پدی ہی رانی کو دوسا کو بھیج کر سبھائیں نکال کرنا چاہا اس سے بھیج میں نے کر دھرتراشٹ دوسا سے یہ کہا کہ تیرا دورن بجوم میں پڑا درودھن نے اپنی ران درود پدی کو دکھائی اور اشارہ کیا کہ یہاں آکر بیٹھ جا۔ اس کرودھ سے بھیج میں نے پرتھوی کی تیری ران اپنے بچر سے توڑ ڈالو نگا مہاراج یہ پرتھوی اس سوربیر کی پوری ہوگی دھرتراشٹ نے کہا کہ مجھے معلوم ہو گیا کہ درودھن برہمن کی سیکھ نہیں مانتا ہی بھیشم جی اور درودنا چارج و بدجی نے اسکو بہت سمجھایا انکا بھی کہنا نہ مانا اور مجھے تو اندھا اور اکیلا ہی سمجھتا ہے اس کے منتری شکنی اور کرن اور دوسا وغیرہ اس پر بھائی ہیں جس ارجن نے پیشاکر کے مہادیو جی مہاراج کرات روپ سے جدھ کیا اور انکو پرست کر کے مہا لوکیا لون نے پرست ہو کر اپنے اپنے استر اسکو دیدیے ہیں اور اب راجا اندر اسکو استر بدیا سکھا رہا ہے ایسے کون جیت سکتا ہے سو اسے اسکے میں پہلے سے پکار پکار کر کہتا ہوں کہ سر بکرتشن چندر مہاراج تو لو کی ناتھ پانڈون کی طرف ہیں اور ارجن انکا بڑا پیارا ہے تو کون اسکو جیت سکتا ہے میں خوب جانتا ہوں کہ سر بکرتشن ج سے ارجن بھیج میں کرودھ کر کے درودھن اور اس کے بھائیوں اور شکنی وغیرہ اس کے منتریوں کو سنگرام میں جاتی سربرام کرت مہابھارتے بن پر بچھیسوان ادھیسا

## پچھیسوان ادھیسا

### پانڈون کے بن میں رہنے کا حال

راجہ جینجے نے بیشم پان جی سے پوچھا کہ مہاراج اب مجھے راجہ جدھشٹر کا حال سنائیے کہ وہ بن میں کر کے کیا کھاتے تھے اور کیونکر ہزاروں برہمنوں کا پالن کرتے تھے بیشم پان جی نے کہا کہ راجہ جدھشٹر میں پھول اور مرگ شکار کر کے لاتے تھے سب سے پہلے اپنے ساتھیوں سنیاسی رشی برہمنوں کو کھلاتے تھے پھر بھائیوں کو اور آپ اور درود پدی کھاتے تھے اسی کارن سے ان کے ساتھ ہزاروں گریہتی برہمن اور سادھو رشی مہن رہتے تھے جدھشٹر کے ساتھ کوئی منشی روگی یا دربل نہیں ہو اور وہ تپا کی سمان سب کا پالن کرتا اور اتانگی سمان سب کی اچھا آنوسا رانکو بھوجن کھلاتی ہے پہلے میں اسکا ذکر کر چکا ہوں کہ سورج نے ٹوکنی دی کوئی پدارتھ بھنڈا سے کم نہیں ہونے پاتا ہے جب تک درود پدی بھوجن نہیں کر لیتی ہے اور چاروں پانڈو چار



جا کر اچھے اچھے مرگ شکار کر کے لایا کرتے ہیں اور بن باسی بن کے مول بھل جدھشٹر کی پرستنا کے کارن روز بہت  
یا کرتے ہیں بیدون کے منتر برہمن ہانڈون کو سنایا کرتے ہیں اور بڑے آند سے بن میں رہتے ہیں پنج برس اسی طرح  
بن میں قنیت ہو گئے۔

اتنی سریرام کرت مہابھارت بن پر براجہ جدھشٹر کا بن میں نوس کرنا چھبیسوان ادھیٹا

## ستائیسوان ادھیٹا

سنجے کا دھرتراشٹ کو سرکیرشن جی ودرشٹ دمن کا سہما دسانا

نیم پانچ جی نے کہا کہ ارجن کے ادبھت چرت یعنی مہادیو کرات رُوب سے جدھ کرنا اور لوکیا لوکا درشن  
پر پوری میں استرید یا سیکھنے کا حال سنکر راجہ دھرتراشٹ شوک اور دکھ میں لگن ہو کر سنجے سے کہنے لگا کہ مجھے  
ت جوئے کی انیت اور ہانڈون کے پر اکرم کی یاد آکر چین نہیں پڑتا یہ سوچتا ہوں کہ جب نکل اور سہدیو جو  
خوبصورت اسونی کمار کے پتر شیر کی مانند سنگرام میں دروہدی کا حال سوچکر اپنے تیزبانوں سے لڑینگے  
میں اپنی گدا اور ارجن اپنا گاڈیو دھنش چلاوے گا تو ایسا کون مہارتھی ہو جو ان سور بیرون کے سامنے  
سنجے نے کہا مہاراج آپ سچ کہتے ہوں مجھے اسکا بڑا سوچ ہو رہا ہے کہ آپ نے موہ کے کارن اپنے بیٹوں کو  
جوگ بات کرنے دی وہ انیت کرنے گئے اور آپ نے نوارن نہیں کیا دیکھیے جب سرکیرشن کو جوئے میں  
کے جیت لینے کا حال ددار کا میں معلوم ہوا اسی وقت دوڑے آئے اور درشٹ دمن راجہ پانچال یعنی پنجاہ  
ورکئی راجہ یہ حال ہانڈون کا سنکر کام بن میں آئے تب سری کرشن جی نے جدھشٹر اور بھیم سین کے دھرم کو  
بوعده کر لیا تھا کہ ارجن کو سنگرام میں رتھ پر بٹھا کر میں سار تھی ہو گا اور ہانڈون کی دشا دیکھ کر انکو بہت ہی  
شتر سے کہا کہ جو دھن تھا راتھا کسی راجہ کے پاس ایسا دھن نہیں ہو گا میں نے تمہارے رجسوجا میں  
شتر کے پر تپ سے تمام روئے زمین کے راجہ اکٹھے ہو گئے تھے جن پنج آدمیوں نے اُسکو چیل کر کے لیا  
بلکہ یوجی کے ساتھ جا کر ابھی لے لیتا ہوں اور کرن دوساسن در جو دھن شگنی وغیرہ کو مار کر تھوکتا پور کا راج  
گا۔ یہ بات سنکر جدھشٹر نے بہت سے راجاؤں میں سری کرشن جی سے کہا کہ مہاراج آپ سب کچھ سار تھے  
و در جو دھن دوساسن کیا چیز ہیں آپ چاہو تو ابھی سارے سنار کو جیت لو پرنٹ میرا بن سجا کرنے کو  
آپ جہان کرو تیرہ برس گذر جانے دو پھر آپ کا جو جی چاہے سو دوساسن و در جو دھن و کرن کا حال سمجھو  
راجاؤں کے پنج میں بن باس کی پر تگیا کر لی ہی پھر درشٹ دمن اور بہت سے راجاؤں نے میٹھی میٹھی باتیں  
ری کرشن مہاراج کا کرو دھ شانت کر دیا اسکے پیچھے انھوں نے دروہدی کو سمجھا یا کہ ہے دیوی جس جس نے  
میں لاکر دیکھ دیا تھا اور تیری مہنسی کی تھی ان سب کو ہم مار کر انکا خون زمین پر بہاؤینگے مہاراج جدھشٹر  
ما اور دھیرج وان ہی۔ جو اُس سے سری کرشن جی کو جدھشٹر سمجھا دے تو مہاراج اُسی دن سرکیرشن  
جی تمہارے پتروں کا کرن سمیت ناکش کر دیتے اسپر دھرتراشٹ نے کہا کہ سنجے تو سچ  
مجھے اچھی طرح معلوم ہو کہ تیرہ برس قنیت ہونے پر سری کرشن جی اور ارجن دھیم سین اپنے اپنے

انکے اپنے دوا ہوا



دل کا غبار ضرور نکالینگے

انی سریرام کرت ہما بھارت بن پر ب راجہ دھرتراشت سنجے سمبا دستائیسواں ادھیکا

## اٹھائیسواں ادھیکا

بھیم سیمین کا راجہ جد ہشتر کو سمجھانا برہسورشی کا آنا

ایک دن جد ہشتر وکرم سیمین وغیرہ چاروں بھائی دروپدی سمیت ایکانت میں بیٹھے ہوئے ارجن کا کر رہے تھے کہ بہت دن ہو گئے دیکھا جائیے وہ کب آوے گا۔ بھیم سیمین نے کہا کہ ہلکو تو ارجن کے بیوگ میں ہی ہم اسکے بل اور پراکرم سے سمجھ رہے ہیں کہ کو راون کو جیت لینگے دیو نہ کرے ارجن کا بیوگ سید کو کو ہو تو ہم چاروں بھائی اور باس دیو جی کے پرائے تو اسی وقت نکل جائیں گے آپ کی اگیا سے ارجن وہاں گیا ہو چھو ایک ایک لمحہ جدا رہنا ہزار سال کی برابر ہو اسی کے پراکرم سے آپ نے راجو جگ کیا تھا سریکرشن ہمارا راج اورا بھروسہ پر ہم اپنے شتروں کی کچھ حقیقت نہیں سمجھتے ہیں اور اپنے پراکرم سے پرستی کا راج کر سکتے ہیں لیکن کیا آپ کے جوئے کھیلنے سے ہم سب بل میں اور دکھی ہو رہے ہیں اور ہمارے دشمن دولت مند اور زور آور ہو گئے یہ دھرم نہیں ہی کہ جنگل جنگل خراب خستہ حال سے پھر کرین کشتیوں کا دھرم راج کرنے کا ہو جوئے کے دوش اپنا راج بار بیٹھے اور ہم سب بھائیوں کو استری تیرون سمیت ہما بیت میں ڈال دیا آپ آپ ایسی اگیا دین کہ گزرنے سے پہلے ہم ارجن اور سریکرشن جی کو بلا کر اپنے دشمنوں کو جیت لیں میں اپنے پراکرم سے دھرتراشت سب پتروں کو مار سکتا ہوں آپ نے بھی بہت کلش اٹھائے اور بہت سے جگ کر کے آپ نے اپنے شریو کو کر لیا ہو اور راج پانے پر اور جگ کرینگے اور دوش کو نوارن کرینگے آپ بالکون کی سی ہٹ نہ کریں چھل کر چھل سے مارنا دوش نہیں ہی اور جب تیرھواں برس آوے گا تو ایسا کو نسا دیں ہی جان ہم جا کر چھپ جاویں در جو دھن دو تون کو بھیج کر پچان لے گا اور پھر بارہ برس مصیبت اٹھانی پڑے گی تو اس طرح تمام زندگی مصیبت میں گن اور بالفرض تیرہ برس حبسی پر تکیا ہی گزر بھی جاوے گی تو جب آپ وہاں جاوے گے پھر جوئے میں سب کچھ بارہ اسیلے میں عاجزی سے کہتا ہوں کہ آپ مجھے اگیا دین میں ہمتنا پور جا کر در جو دھن آؤں اسکے بھائیوں کو مار ڈالوں جیسے ایک پتنگا آگ کا گھاس کے ڈھیر کو جلا دیتا ہی جو پاپ ایک سال کے پراشچت سے دور وہ پاپ دوسرے پراشچت سے ایک رات دن میں دور ہو جاتا ہی یہ بید کا پرائے ہی جو آپ بید کے پرائے میں تو تیرہ برس ایک برس میں پورے ہونے جان تیجے زیادہ مدت گزرنے پر در جو دھن بہت سے را جاؤنگے ہلکو خوف سے ڈھڈھایا جو اپنا شریک کر کے اور بلوان ہو جاوے گا۔ جد ہشتر نے یہ باتیں سن کر بھیم سیمین کو پیارا کہ ہے میر تیرہ برس گزر جانے پر تو ارجن کو ساتھ لیکر اپنے دشمنوں کو جیت لیجیو میں جھوٹا نہیں ہوں جینک تیرہ ہا گز لیں کیونکہ انکو گزرا ہوا مان لون اب تھوڑا کال باقی رہا ہو اور ارجن بھی آیا جا ہوتا ہی۔ یہاں یہ باتیں تیجیں کہ برہسورشی جد ہشتر سے ملنے کو آئے راجہ نے اٹھ کر انکو ڈنڈوت کی اور اچھے آسن پر بٹھا کر انکی کیشم کشل پوچھنے کے بعد جد ہشتر نے کہا کہ چلی آدمیوں نے مجھ جو انہ کھیلنے والے کو جوئے میں ہرا کے

لے لے چل کر اپنے دل سے نیکار کرنے والے



راج جیت لیا اور بھری پیران پیاری استری کو سبھا میں زبردستی لا کر اسکی ہنسی کی اور مہا دارن بن باس دیا  
ن کے چلے جانے سے مجھے مہا کلیش ہی آپ فرا دین کہ ارجن کب تک واپس آ جاوے گا مجھا ابھاگی راجا  
میں کوئی نہ ہوگا رشی کہنے لگے کہ تم اپنے آپ کو دکھی جان رہے ہو اور الپ بھاگی سمجھتے ہوئے راجہ نل  
اتھاس نہیں سنا ہوگا میں سناتا ہوں۔ برہدسور رشی نے کہا کہ نکھا دیش میں بیر سین راجا تھا اسکا بڑا بیٹا  
نامی بڑا دھرماتما تھا میں نے سنا ہوگا کہ اسکے بھائی پشکر نے چھل کے جوئے سے اُس نل کو جیت لیا اور اُسے  
ت دکھی ہو کر اپنی رانی دینیتی سمیت بن باس لیا۔ تمہارے ساتھ تو تمہارے بھائی دیوتا روپ اور بہت  
ن میں اُس کے ساتھ کوئی سواے رانی کے نہیں تھا راجہ جدھشٹر نے کہا کہ سرے سے اُنکا اتھاس نہایت  
سکا حال نہ تھو مجھے سنتوش ہو جاوے رشی نے کہا۔

انی سریرام کوٹ مہابھارت بن پر بھیم سین کا جدھشٹر کو سبھانا اور برہدسور رشی کا آنا راجہ نل کا اتھاس سناتا ہا۔ ادھیہ

## انیسوان ادھیہ

### راجہ نل کا برتانت

نل نامی راجہ بہت خوبصورت اور دھرماتما بہت سے راجاؤں کا ستراج تھا پر جا پالن کرنے والا بڑا سوری  
ن بیا کا جاننے والا گھوڑے کی سواری اور اسو بدیا بہت عمدہ جانتا تھا مالوہ دیش اسکی راجدھانی تھی  
طرح بدرجہ دیش کے راجا بھیم سین کی کینان دینیتی بھی بڑی سروپ وان تھی ان دونوں کا حال لوگ دونوں  
کہا کرتے تھے۔ نل سے دینیتی کی خوبصورتی کا حال اور دینیتی سے نل کی سندرمائی کا۔ دونوں کو  
دوسرے کی لگن لگی۔ نل نے دینیتی کی چاہ میں بن میں رہنا پسند کیا ایک دن جنگل میں ہنس کو نل نے  
یا اُس ہنس نے راجہ سے کہا کہ مجھ کو مارومت میں تمہارا بڑا کام کرو گا راجہ نے کہا کیا کام کرے گا اُسے  
رانی دینیتی سے تمہارا حال کہو گا نل نے اُس ہنس کو ہنس کر چھوڑ دیا وہ ہنس اور ہنسوں سمیت اڑ کر دینیتی  
س گیا جب دینیتی نے اُن ہنسوں کو خوبصورت جان پکڑنا چاہا تو وہ سب الگ الگ ہو گئے اُس ہنس  
مجھے دینیتی گئی جسے نل سے وعدہ کیا تھا اور ہنسوں کے پیچھے اسکی داسیان دور گئیں جب دینیتی اسکے  
پہنچی تو ہنس نے کہا کہ ہے دینیتی تیرا سروپ بہت سُدر ہو میں نے راجہ نل کو جو اسو نی کمارو کی مانند  
خوبصورت ہی آج دیکھا تم اُس سے بواہ کرو تو بہت اچھا جوڑا ہو جاوے دینیتی نے ہنس کو کہا کہ تو جا کر  
ت راجہ نل سے کہدے وہ سب ہنس وہاں سے اڑے اور راجہ نل کے پاس آئے اسی ہنس نے جو وعدہ  
کیا تھا یہ حال راجہ نل سے کہدیا۔

انی سریرام کوٹ مہابھارت بن پر بھیم سین کا ہنس کا نل سے کہنا انیسوان ادھیہ



## تیسواں ادھیائے

## دینیتی اور راجہ نل کا حال

برہسورشی نے کہا کہ ہے جدہشتر پہلے دینیتی کا حال سناتا ہوں کہ جب دینیتی نے راجہ نل کا حال سناتو کام دیو کے بنیورت ہو گئی اور رنگ اسکا ہلکا ہو گیا راجہ بھیمن اس کے تپانے اپنی بیٹی کا حال دیکھ کر سو طیاری کر دی اور سب جگہ خبر بھیج دی دور دور سے راجہ اسکی خوبصورتی کی تعریف سن کر آنے لگے راجہ نل بھی دھن میں چلے اور بہت سا لشکر اور جلوس ساتھ لیا اندر سبھا میں راجہ اندر اور دیوتاؤں کو نار دجی کی ربا حال سو میر کا معلوم ہوا تو اندر۔ اگن۔ دھرم راج۔ برن بھی اپنے اپنے بوانوں پر سوار ہو کر چلے آئے ان دیوتاؤں نے راجہ نل کو دیکھ کر سمجھا کہ جیسا کہ وہ راجہ نل کا ہر اور کسی کا نہیں ہے۔ راجہ نل سے کہا کہ تہ طرف سے دینیتی کے پاس جا کر یہ کہو کہ ہم چاروں دیوتاؤں میں سے جس سے تو بواہ کرنا چاہتے ہو۔ نے کہا بھلا جسکی چاہ میں ایک عرصہ سے کرتا ہوں اور اسی کے لیے میں جاتا ہوں اس سے اپنے منہ سے کیونکر کہوں کہ مجھے چھوڑ کر دوسرے کو پسند کر لے اسکے سواے مجھ کو راج محل میں کیونکر جانا ملے گا دیوتا نے کہا کہ ہم ایسا منتر تم کو سکھاتے ہیں کہ تم کو کوئی نہ دیکھ سکے۔ اندر نے وہ منتر راجہ نل کو سکھا دیا اور کہا کہ تہ دوت بنکر جاؤ تم کو کوئی روک نہیں سکے گا راجہ نل سیدھا راج محل میں چلا گیا جہاں سکھی سہیلیوں میں بیٹھی تھی اس کی صورت دیکھ کر سب کو اشچرچ ہو گیا اور سب اسکے لہو پر اشکت ہو گئیں رانی تم مسکرا کر کہا کہ تم کون ہو تمھاری صورت دیکھ کر میرا من تمھارے اوپر اشکت ہو گیا اور یہاں کیونکر چلے کسی نے آپ کو روکا نہیں راجہ نل نے کہا کہ میں دیوتاؤں کا دوت ہوں اس لیے مجھے کوئی روک سکتا اور اندر۔ اگن۔ برن۔ جراج نے یہ کہا ہی کہ ہم چاروں میں سے جسکو چاہو اپنا پتہ کر لو دینیتی نے کہا کہ میں چاروں دیوتاؤں کو منشکار کرتی ہوں تم کو میں نے اپنا پتہ سمجھ لیا ہی میں اپنے شیر اور من کو پتہ آرہی ہوں جب سے منہس کی زبانی تمھارا حال سنا ہے تب سے تمھارے برہ میں بیا کل ہوں تمہارے ملنے کے لیے سب راجا کٹھے کئے ہیں۔ نل نے کہا کہ اندر سے راجا اور اگن دیوتا کو چھوڑ کر تم میری کامنا کرتی ہو دینیتی نے کہا کہ میں تو تم کو اپنا پتہ دل سے کر چکی اور سب دیوتا منشکار ہوئے نل نے کہا کہ اس وقت میں دیوتاؤں کی طرف سے دوت بنکر آیا ہوں اپنا دھرم ہوں دینیتی نے کہا کہ تم سب دیوتاؤں اور راجاؤں کے ساتھ سو میر کے وقت آ جانا میں تمھارے میں جبال سب کے رو بہ ڈال دوں گی نل وہاں سے چلا آیا اور دیوتاؤں سے سارا حال کہہ دیا۔

اتنی سریرام کرت مہابھارت بن پر بن راجہ نل اور دینیتی کا پر سپر سہا دتیسواں ادھیائے







صبح ہوتے ہی سو میر کی دھوم مچی سارے راجہ اپنا سنگار کر بن ٹھنکر سو میر میں آنے لگے راجہ بھیم سین نے سہ  
 آدر سنگار کر کے اچھے اچھے سنگھاسنوں پر بٹھایا جب سب راجہ مہا راجہ آپکے تب دینتی کو سنگار کر کے اس کی سکا  
 سیدیاں منگل راگ گاتی بجاتی ہوئیں سو میر میں لائیں جتنے راجہ مہا راجہ سو میر میں آئے تھے دینتی کے سر پر  
 دیکھ کر موہت ہو گئے اس وقت دینتی نے جیہاں ہاتھ میں لیے ہوئے سب راجاؤں کو دیکھنا شروع کیا تو کیا دیکھا کہ  
 کے بیچ میں پانچ راجا ایک صورت کے بیٹھے ہیں اندر برن ارگن جہراج چار دن نے اپنا روپ راجہ تل کا بنالیا  
 دینتی کو بڑا سوچ ہو کہ کس کے گلے میں جہاں ڈالون تھوڑی دیر سوچ کر من ہی سن میں دیوتاؤں کو ڈنڈوت کر  
 کہا کہ جو میر اسچا پریم راجہ تل کے چرنوں میں ہی تو ہے اندر برن ارگن جہراج مجھے اسی کی داسی کر دو اور اپنے دل میں  
 کہ ہنڈتوں سے سنا ہو کہ دیوتاؤں کے شریر کا سایہ نہیں ہوتا دوسرے دو ہلک نہیں مارتے ہیں میرے پرستی۔  
 اسپرس نہیں کرتے اپنے رہتے ہیں اور پھر غور کر کے انکو دیکھا تو چار دن دیوتا پرستی سے ذرا اپنے نظر  
 اور انکا سایہ نظر نہ آیا اور راجہ تل کی پرچھائیں معلوم ہو کر زمین پر سنگھاسن کے ادب بیٹھا ہوا معلوم ہوا پیشانی  
 نظر آیا اس وقت دینتی نے راجہ تل کے گلے میں جیہاں مہنادی جو اچھے پرش مہاتا اور دیوتا اس سو میر پر  
 تھے وہ واہ واہ کرنے لگے باقی راجاؤں کے اشتیاق میں بیٹھے ہوئے تھے یوں ہو کر ہلے ہلے کرنے  
 دینتی نے شرم سے دامن راجہ تل کا پکڑ لیا اس وقت راجہ تل نے کہا کہ ہے سو مکی تو بڑی جتر ہو تو نے ہنڈ  
 چار دن دیوتاؤں میں سے مجھے پہچان لیا اور دیوتاؤں کو جھوڑ کر مجھے جیہاں پہنائی میں ہمیشہ تیری مرضی کے  
 کام کر دنگا جب تک میرے جسم میں جان ہی میں مجھے پریت رکھو گا یہ سنکر دینتی نے ہاتھ جوڑ کر راج  
 پر سن کیا اسکے بعد چار دن دیوتاؤں نے پر سن ہو کر اپنے اپنے سروپ پر گھٹ کر کے دودو بردان راجہ تل  
 راجہ اندر نے اشیر داد دیکر کہا کہ تمہارے جگ میں دیوتا پرکش درشن دینگے اور دوسرا یہ کہ تمہاری شمشہ گتی  
 ارگن نے کہا کہ جہاں مجھ کو سمرن کر دے گے میں پر گھٹ ہو جاؤں گا اور جب ششیر جھوڑ دے گا تب تکو میری سارا  
 رکھنے والے لوک پراپت ہو گئے۔ جہراج نے کہا کہ جو ان تو بنا دے گا وہ پر م سواد بنے گا دوسرے تیری بڑ  
 دھرم میں رہے گی۔ برن دیوتا نے اشیر داد دیکر کہا کہ یہ مالا دیتا ہوں اسکو پہن لے یہ ہمیشہ نئی اور خوشبو دار  
 اور دوسرا بردان یہ ہے کہ جس جگہ تو جل چاہے گا تجھ کو فوراً مل جاوے گا۔ جس خالی برتن کی طرف تو نگاہ کرے  
 بھر جاوے گا۔ یہ بردان دیکر چار دن لو کپال دیوتا اسی جگہ انتر دھیان ہو گئے سبھا میں جتنے آدمی بیٹھے  
 سبھو نکو بڑا اچھینھا معلوم ہوا سب راجاؤں کے چلے جانے پر راجہ بھیم سین نے بواہ دینتی کا راجہ تل  
 اور بہت سادان دھیر دیا راجہ تل بڑی خوشی سے شادی کر کے اپنی راجدھانی میں آیا بہت خیرات کی اور  
 جگ کیا اور پر جا کا پالنہ کرنے لگا راجہ تل کے دینتی سے اندر سین نام ایک پتر اور اندر سینا نام لڑکی پر  
 انی سر پریم کرت مہابھارت بن پرپ راجہ تل اور دینتی کا بواہ اکتیسواں اڈھیا

تیسواں اڈھیا

کلیجک کا تل اور دینتی پر کرودھ کرنا

جب سو میر بولے کا حال کلیجک کو معلوم ہوا تو اس نے دیوتاؤں سے کہا کہ دینتی کا سو میر بولنے دا



بھی جاؤنگا چارون دیوتاؤں نے کہا کہ دینیتی نے راجہ نل کو جیال پہنادی اور ہم سب دیوتا چلے آئے گلجکے کہا کہ بڑا  
خرج کی بات ہو کہ میں دینیتی کے رُوپ پر آشکت ہو کر سو بھر میں جانا چاہتا تھا مجھ کو چھوڑ کر اسے راجہ نل کو جیال  
ادی میں اسکو سراپ دوںگا دیوتاؤں نے راجہ نل کی تعریف کر کے کہا کہ وہ بڑا دھرم اتار رہا ہے اور جو کچھ ہوا اچھا ہوا  
سے دھرم اتار رہا ہے کو سراپ دینے سے تمھارا ہی بڑا ہوا اسکا کچھ نہیں بڑے گا۔ چارون دیوتا تو یہ کہہ کر چلے گئے اور گلجک  
کہا کہ میں اسکو راج سے بھرت کر دوںگا کہ وہ دینیتی کے ساتھ نہ رہ سکے گا۔

### راجہ نل کا پشکر سے جوا کھیلنا

برہم سوری نے کہا کہ ہے راجہ جد حشر دیکھو بھادی کسی بلوان ہوا اب آگے جو حال راجہ نل کا ہوا وہ سنو کہ  
د برس تک راجہ نل نے ہواہ کے بعد دینیتی سے آندہ بلاس کیے ایک دن راجہ نل لکھو شنگا یعنی پیشاب کر کے  
توں دھوئے سندھیا کرنے لگا گلجک نے موقع پا کر اسے شہر میں پریش کیا اور اسکی بدھ ہرنی اور دوسرا  
بنا کر راجہ پشکر راجہ نل کے بھائی سے جا کر کہا کہ تم راجہ نل سے جوا کھیلو اسکے دھن اور راج کو جیت لو راجہ پشکر نل کے پاس آیا  
گلجک پانسہ بنکر اسکے ساتھ بولیا راجہ نل پشکر کے آنے کو نہ سہ سکا اور گلجک کے شہر میں پریش کرنے سے جوا کھیلنے لگا کوئی رشتہ دار  
اسکو جوے سے منع نہ کر سکا آخر کار گھوڑے ہاتھی رتھ وغیرہ سارا دھن نل مار گیا جب شہر کے رئیسوں کو خبر جوے کی ہوئی تب  
مجمع ہو کر راج دواری پر گئے اور رانی دینیتی کو خبر کرائی رانی نے آنکھوں میں آنسو بھر کر راجہ سے کہا کہ آپ کے منتری اور  
اسی آپ سے ملے آئے ہیں راجہ نے گلجک کے بدھ پھرنے کی وجہ سے کچھ جواب نہ دیا لاچار وہ سب واپس  
گئے اور راجہ نل جوا کھیلنے کھیلنے سب کچھ مار گیا۔ جب رانی دینیتی نے راجہ نل کو جوے میں ہار تے ہوئے  
تو اپنے رتھ بان کو بلا کر کہا کہ میرے پسر اور پٹری کو کندہ نور انکی سنہال میں لے جا۔ سار تھی دو نو نکو لے کر  
اور آپ راجہ رتھ بن اچو دھیا کے راجہ کے بان جا کر نوکر ہو گیا۔

انی سر پام کرت مہا بھارتے بن پرب راجہ نل کا پشکر سے جوا کھیل کر راج دھن مارنا تیسواں ادھیسا

## تینیسواں ادھیسا

### راجہ ہار کے راجہ نل اور دینیتی کا بن کو جانا

ب راجہ نل سب مار گیا تو مہادی بھی ہو کر اٹھ کھڑا ہوا۔ راجہ پشکر نے کہا کہ جو کچھ تمھارے پاس اور دھن بچ  
وہ بھی داؤ پر لگاؤ۔ تب راجہ نل کو دھ کر کے چپکا ہو رانا اور رانی کو ساتھ لیکر سب دیوتاؤں اور کپڑے اتار کر  
بک بستر لیکر راج محل سے نکلا سارے ہر باسی رو کر ساتھ ہوئے لیکن راجہ پشکر کے خوف سے کچھ  
سکتے تھے راجہ پشکر نے شہر میں منادی کرا دی کہ جو کوئی راجہ نل کے ساتھ جاوے گا اسکو جان سے  
لگا راجہ اور رانی شہر سے نکل کر جنگل کو چل دیے اور تین دن رات برابر بن میں بھوکے پیاسے پھرتے رہے  
بھوک سے بہت ڈکھی ہوئے تو راجہ نے جنگل میں شہرے پر دن کے خوبصورت پرندے دیکھے اور اپنا  
ترجہ اوڑھے ہوئے تھا جانورونکو پکڑنے کے لیے اپنے ڈالا وہ بستر لیے جانور اکاش کو اڑ گئے اور وہاں  
راجہ نل سے کہا کہ ارے دربدھی ہم جانور وہی پانے ہیں جسے تو بار بار تھا ایک بستر بھی ہم تیرے ساتھ



لکھنا نہیں چاہتے تھے اب تو ننگا بن میں پھر راجہ نل نے کہا کہ ہے رانی ایک بستر جو جانوروں پر ڈھکا تھا وہ  
سے جاتا رہا جسے میری بدمعہ کو ہر لیا آسنے میرے پاس ایک بستر بھی باقی نہ چھوڑا آگے جا کر راجہ نل بھوکا  
میں پریشان ایک ندی کے کنارے پر پہونچا اور بہت محنت کر کے دو مچھلیاں پکڑیں خود نہانے کو چلا گیا رانی  
نے ان مچھلیوں کو اپنے ہاتھ میں اٹھا کر دیکھا رانی کے ہاتھ میں امرت کا اثر تھا فوراً دو مچھلیاں زندہ ہو کر نہ  
میں گر کر غائب ہو گئیں وہاں سے آگے جا کر جنگل میں ایک تیتہ پکڑا اور جنگل کی لکڑیاں اور پھوس جمع کر کے  
نل نے اپنی درستی سے آگ پیدا کر کے لکڑیوں کو جلایا رانی دہشتی نے اپنے ہاتھ سے تیتہ کو اٹھا کر جلتی  
آگ میں بھوننا چاہا کہ رانی کا ہاتھ لگتے ہی وہ تیتہ زندہ ہو کر اڑ گیا روایت مشہور ہے وہ ایک شیلے پر ہوا کہ  
تیری قدرت آجک اس تیتہ کی نسل جنگلوں پہاڑوں میں ہی صدائگانی ہو وہاں سے آگے جا کر راجہ نل  
کہ بندھیا چلن پر بہت کے پاس کو دور راستے جاتے ہیں ایک بھٹا کے گھر کا راستہ ہے اور دوسرا کوئل  
بھٹا کے پتا کا گھر یہاں سے نزدیک ہی تم وہاں چلی جاؤ رانی نے آنکھوں میں آنسو بھر کر کہا کہ ہمارا راج  
اس حالت میں ایسے نرجن بن میں چھوڑ کر میں کیونکر اپنے پتا کے گھر جا کر راج بھوگوں۔ آپ مجھ سے ایسی  
نہ کیئے راجہ نل نے کہا کہ ہے پر یا تم نے بیج کہا مصیبت کے وقت ہزارا ستری کی پرکشا ہوتی ہے میں تم سے کبھی  
میں علیحدہ ہونا پسند نہیں کرتا۔ رانی نے کہا کہ اگر آپ بھی میرے پتا کے پاس چلیں تو آچھا ہے وہ دونو  
اچھی طرح رکھے گا۔

لکھنا نہیں چاہتے تھے اب تو ننگا بن میں پھر راجہ نل نے کہا کہ ہے رانی ایک بستر جو جانوروں پر ڈھکا تھا وہ

آتی سریرام کرت مہا بھارت بن پر ب راجہ نل کا رانی سمیت بن کو جانا اور کلیش اٹھانا نیتسوان ادھیھا

## چو نیتسوان ادھیھا

### راجہ نل کا دہشتی کو اکیلا چھوڑ جانا

برہم سوری نے کہا کہ جب رانی نے پتا کے گھر چلنے کو کہا تو راجہ نل نے کہا کہ ضرور وہ گھر بھی میرا ہی ہے  
حالت میں اُنکو کیا منہ دکھاؤں اور رانی سے اور اور باتیں کرنے لگا ایک دن راجہ نل نے سوچا کہ یہ رانی  
ہی مجھے تو مصیبت پڑی اس شکار نازک بدن کو بن میں بہت کلیش ہوتا ہے اسکو کسی جگہ اکیلا چھوڑ کر میں  
چلا جاؤں پھر اپنے پتا کے گھر چلی جاوے گی ایسا سوچ کر تاہوا بن میں بھرتا ہوا ایک دھرم شالہ میں  
تکان کے سبب رانی کو نیند آگئی راجہ نے اُس وقت یہ سمجھا کہ اب رات ہے اسے یوں ہی سونے دو اسکی چا  
پھاڑ اسے اوڑھ کر رانی کو سوتا ہوا چھوڑ کر بن کو چلا گیا اور پھر واپس آ کر رانی کے پاس بیٹھ کر رونے لگا اور پھر  
ہے راجہ جد ہنٹر کلجگ نے راجہ نل کی مت ایسی بھر شٹ کر دی کہ وہ پانچ دفعہ چلا اور پھر لوٹ آیا پر نہ  
پر بھاؤ سے آسنے ہی نشے کیا کہ رانی دہشتی کو چھوڑ کر بن کو جانا اچھا ہے رانی اپنے پتا کے ہاں جا کر خود  
اور میرے ساتھ بڑی کلیف اٹھانی پڑے گی جب بن میں دور نکلیا تو جنگل میں ایک درخت کے نیچے  
سویرج اودے ہونے سے پہلے رانی دہشتی جاگئی اور راجہ نل کو اپنے پاس نہ پا کر بہت بیا کل ہو کر رونے  
بن میں چاروں طرف ڈھونڈنے لگی اُس وقت رانی کا بلبل سنکر جنگل کے پشو بھی بھی اسکی حال



نے جس طرح وہ بلاپ کر کے کہتی تھی کہ ہے دھرماتامل مجھے اکیلا چھوڑ کر تم کہان چلے گئے۔ جب راجہ نہیں بلا  
 قتی بلاپ کرتی بن میں پھرنے لگی وہاں گھاس اور بیل بوٹیوں میں الجھ پڑا ہوا تھا یہ اپنے کلیش میں آسکے  
 چلی گئی آسنے جھٹ اسکو پکڑ لیا اسوقت رانی نے جانا کہ اب آسکے منہ سے چھوٹنا مشکل ہو اور بہت بلند آواز  
 پلانے اور رونے لگی اس وقت ایک بیادہ جانور پکڑنے والا آتا تھا وہ رانی کی آواز سنکر دوڑ آیا اور اپنی تیز  
 سے الجھ کر ٹکڑے ٹکڑے کر کے رانی کو چھڑایا اور اسکی موہنی صورت دیکھ کر موہت ہو گیا رانی سے آسنے  
 راجہ کا رانی نے منع کیا کہ تم نے موت سے میری رکشا کی ہو مگر ایسا خیال چھوڑ دو وہ نہ مانا اور زبردستی کرنے لگا  
 نے سرپ دیا کہ تیرا ناش ہو جاوے وہ اسی وقت مر گیا دینتی نے پریشکرا دھندلایا کہ ناراین نے اُس کا بت بر  
 قائم رکھا وہاں سے آگے چلی اور اسکو خیال آیا کہ کسی طرح اپنے پتا کے ان ہونچ جاؤں وہاں سے روتی اور  
 یش میں بیا کل دینتی بن میں راجہ تل کو ڈھونڈھتی چلی آسنے ادھک کلیش سے روتے ہوئے سرپ دیا کہ  
 میرے تو دھرماتامل کی سہمی بھر شٹ کر دی ہو اسکو بھی ہماری سی بیت پڑنے اور جلیا ہم کھانے پینے  
 لگی ہیں آسے بھی جیو کا نہ ملنے سے ایسا ہی کلیش ہو جو ہکو ہو رہا ہی ایک بن میں تیسرے دن پہونچی جہان  
 ٹ بھرگو کی سان رشی لوگ تب کر رہے تھے اُنکو جا کر ڈنڈوت کی وہ رشی رانی دینتی کے سروپ کو دیکھ کر  
 لگے کہ ہے کیانی تم اس بن کی یا پہاڑ کی دیوی ہو رانی نے کہا کہ ہمارا ج میں دیوی نہیں ناشی استری راجہ  
 رانی راجہ بھیم سین کی پتری ہوں اپنے بت ہما پر اکرمی دھرماتامل کو ڈھونڈھتی پھرتی ہوں یہ کہہ کر تمام  
 شت اپنی اُنکو سنائی اور اخیر میں کہا کہ جو سراسوامی دو چار روز اور بھی نہیں ملے گا تو میں اپنا شر بھڑک  
 چلی جاؤنگی تب ان رشیوں نے رانی دینتی کی خاطر داری اور شفقی کی اور کہا کہ ہے سندھی تو سچ مت کر  
 سے دنوں میں پھر تیرا راج اور تیرا سوامی تجھکو مل جاوے گا یہ سارا اُپادھ کلجگ راجہ کا ہی ہکو اپنے  
 نے پر بھاؤ سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تو آگے آنے والے دنوں میں شکھ پادے گی یہ کہہ کر وہ سب رشی رانی کی  
 ن سے غائب ہو گئے تب دینتی کو بڑا آچھرچ معلوم ہوا اور کہنے لگی کہ یہ سب باتیں سننے میں ہو رہی  
 جا گئے ہیں۔ اب وہ رشی اور وہ عری اور پرکش پھل پھول والے کہاں جاتے رہے۔ پھر راجہ تل کو  
 متی ہوئی آگے چلی دوسرے دن بن میں دیکھا کہ ایک قافلہ اُتر ہوا ہو وہاں جا کر ہر ایک سے پوچھنے  
 نے راجہ تل کو فقیری بھیس میں دیکھا ہو تو بتاؤ قافلہ سالار نے سنا کہ ایک نہایت حسین عورت قافلہ والوں کے  
 کا حال پوچھتی پھرتی ہو اسکو اپنے پاس بلا کر سارا حال پوچھا وہ قافلہ سالار نیک بخت آدمی تھا رانی  
 رت اور سیرت دیکھ کر بہت رنجیدہ ہو کر بولا کہ اے نیک بخت ہم نے تو سوائے ہاتھی اور شیر دن کے  
 میں کسی آدمی کو دیکھا نہیں ہو اور تمھاری حالت زار دیکھ کر ہکو اسوقت بڑا رنج ہوا مگر ہم تمھاری سہا  
 رانی نے پوچھا کہ تمھارا قافلہ کہاں جاوے گا آسنے کہا کہ چندیری کو ہم جاتے ہیں اگر تم بھی وہاں چلو  
 ی طرح سے نکو وہاں پہونچاؤنگے رانی نے اس امر کو غنیمت جانا اور ساتھ ہولی اتفاقاً وہ قافلہ کئی  
 ایک تالاب کے کنارے شب باش ہوا رات کو جنگل کے ہاتھی وہاں پانی پینے آئے اور قافلہ کے ہاتھیوں سے  
 نام قافلہ میں آئے تو یہ ہونے لگی ان ہاتھیوں کے آپس میں لڑنے سے بہت سے آدمی قافلہ کے لبے گئے اور بہت سے



بھاگ گئے تمام رات اودھم مچتا رہا آخر صبح ہوتے سب آدمی جمع ہوئے اور چرچا ہونے لگا کہ یہ آفت  
کیونکر آئی۔ کوئی یہ بول اٹھا کہ وہ عورت خوبصورت جو جنگل سے ہمارے ساتھ ہوئی ہر اس کے سبب  
ہمارے اوپر نازل ہوئی ہے یہ بات سن کر رانی دینیتی کے ہوش جاتے رہے اور وہاں سے بھاگی غوطہ  
کچھ دین چڑھے قافلہ سالار نے سب کو جمع کیا اور جو مر گئے تھے انکو جنگل میں چھوڑ کر وہاں سے جلدی۔  
حکم دیا کہ رانی دینیتی بھی جو قافلہ سے علیحدہ ہو گئی تھی چند بید پا کھی دھرتا مہر بنوں کے پیچھے پیچھے جو اس  
میں تھے روانہ ہوئی جب یہ قافلہ چند یرمی میں راج محل کے نیچے پہونچا تو محل کے اوپر سے راجہ چندر  
ماتانے رانی دینیتی کو قافلہ کے پیچھے آتے ہوئے دیکھ کر اپنی داسی دھاتری نامی سے کہا کہ تو جلدی جا کر اس  
کو اپنے ساتھ محل میں لے آ۔ یہ کوئی رانی معلوم ہوتی ہے۔ دھاتری اسکو اپنے ساتھ محل میں لے گئی جہاں  
چند یری کی رانیوں نے دینیتی کو دیکھا اس کے سروپ پر سب موہت ہو گئیں راجہ کی ماتانے پوچھا کہ  
تم کون ہو تمہارا کشت میں بھی ایسا روپ ہے کہ مانو اندر رانی ہو یا کوئی بچہ اندر لوک کی ہو تمہارا  
مانسی نہیں ہے۔ اس وقت رانی نے سب حال اپنا سنا دیا۔ تب راج ماتا کو بہت رحم آیا اور  
دینیتی کو چھانی سے لگا کر کہا کہ یہ گھرتیرا ہے تو آئندہ سے یہاں رہ کر سیطرح کی تکلیف نہیں ہونے پاوے گی  
راجا بھی تجھے جلدی بل جادے گا ہم ابھی اسکی تلاش کے لیے آدمی بھیجتے ہیں۔ رانی نے سری بھگوان کو  
نرنا سے راج ماتا سے کہا کہ میں تمہارے گھر پہونچ کر سکھی ہو گئی ہوں پرنت اس نیم سے تمہارے پاس رہا  
کہ میں کسی کا جھوٹا آن نہیں کھاؤنگی نہ کسی کے پانوں دھوؤنگی جو مجھے بڑی نگاہ سے دیکھے گا اسے تم  
کسی پر اسے ہر ش سے بات چیت نہیں کرونگی ان جو بید پا کھی اگرں ہوتری ہمیں ہو گئے اپنے پت کے۔  
سے آنکے درشن کیا کرونگی راج ماتانے کہا کہ ان ایسا ہی ہو گا تم دھرج دھارن کر کے یہاں رہو دینیتی  
ہے ماتا میں نے اب تمہاری سترن لی ہو اور وہاں رہنے لگی۔

اتنی سریرام کرت مہابھارت بن پر بن پینتیسواں آدھیلا

## پینتیسواں آدھیلا

### راجہ نل کو سانپ کا دوسنا

برہم سوری نے کہا کہ ہے راجہ جد ہشٹراب راجہ نل کا حال سنو۔ جب وہ دینیتی کو اکیلا چھوڑ کر جنگل  
گیا تو برکش کے نیچے بیٹھ کر اسے بہت بلاپ کیا اور بن میں بھوکھا پیاسا پھنسا رہا کئی دن میں ایک ایسے جڑ  
جہان دادا نل لگ رہی تھی وہاں سے آواز آئی کہ اے راجہ نل سہا کچھو۔ راجہ نے یہ سن کر بے راغ  
میں آن پہونچا ہوں اور بے دھڑک اس جلتی ہوئی آگ میں چلا گیا کیونکہ اگرں دیوتا نے پہلے اسکو برا  
وہاں کیا دیکھا کہ ایک سانپ کنڈلی مارے بیٹھا ہر نل کو دیکھ کر سانپ نے کہا کہ کر کو تک بہ انام ہر یہ  
کے سرپ سے سانپ ہو گیا ہوں تم مجھے اس آگ سے بچاؤ گے گا تو میں تیرا بڑا کام کر دوں گا۔ اب  
ہو اٹا ہوں تم مجھے آگ سے باہر لے چلو یہ کہہ کر وہ انکو ٹٹھکی برابر ہو گیا نل نے اسے بٹھا لیا اور



آیات اس سانپ نے کہا کہ تم اپنے قدم گن کر چلو جب ایک دو تین قدم شمار کر کے دتل کہا اسی وقت اس نے راجہ نل کے کاٹ کھایا اور راجہ نل ایک نئی صورت کا آدمی بن گیا اور وہ سر پ نل کی صورت ہو کر سامنے گیا۔ راجہ کو بڑا شجر ہوا کہ یہ کیا ہو گیا۔ تب اس سر پ نے نل کو سمجھایا کہ تم ڈر و مت میں نے تمہارے ہونے کے کارن یہ کام کیا ہے جس پانی ڈشت آتا کلجک نے تمہارے شریر میں پر ویش کر کے تھوڑے کھ میری کہ پاسے اب تھوڑے ستا نہیں سکے گا اور میرا ہر تھوڑے کھ کیف نہیں دیا اور سنگرام میں تمہاری ہوگی اچھو اچھو پوری کا راجہ تو پرن اچھو اک نمبی راجہ ہو وہ بڑا پنڈت ہے تم اس کے پاس یہ کہتے ہوے کہ میں باہک نامی ستوت ہوں وہ تھوڑے تھوڑے بدیا کے بدلے میں اشی ہر دے بدیا سکھاوے گا جب یہ کیا کو تم اس سے لے لو گے تب تمہارا کیان ہو گا کچھ جتنا مت کرو پھر تمہاری رانی اور راج جلدی بلجاوگا تم اپنا روپ اصلی بنانا چاہو تب مجھے یاد کر لینا یہ بستر تھوڑے تھوڑے اسکو اڑھ کر میرا دھیان کرنا اور ایک ٹکڑا اس کی کا بھلی کا دیا کہ اسکو آگ پر رکھنا میں اسی وقت تمہارے پاس پہنچ جاؤنگا۔ یہ باتیں راجہ کو سمجھا کر وہ ج غائب ہو گیا۔

انی سریرام کرت مہا بھارتے بن پر ب راجہ نل کے سانپ کا کاٹنا اور دوسری صورت کا ہو جانا چھتیسواں ادھیاء

## چھتیسواں ادھیاء

راجہ نل کا اچھو دھیان میں جا کر نو کر ہونا

جد جھنتر سے برہم سورش نے کہا کہ راجہ نل نے اپنی صورت بد لکر ناگ راج کے سمجھانے سے لاجہ اچھو دھیان کر کہا کہ میں باہک نام گھوڑوں کا چلانے والا ہوں مجھے اس کام میں بہت اچھی دستگاہ ہے سوئی میری برہم بنا سکتا ہے اور بھی شلپ بدیا اور طرح طرح کے کھیل تماشے جانتا ہوں اور راجاؤں کو اچھا منتر پدیش کر نیو لا ہے مجھے نو کر کہہ دیجیے راجہ تو پرن نے راجہ نل کو اپنے ہان نو کر کہہ لیا اور پیش قراخو راہ دو ہزار روپیہ جینا یا سب گھوڑے جو اسکے طویلے میں تھے اسکے سپرد کر دیے چون اور بارہ سین دوسار تھی اسکے سپرد کیجے وڑو کا چلانا اچھی طرح سکھا دو راجہ نل وہاں رہنے لگا دن کو اور کاسون میں من بہلاتا جب رات ہو جاتی تو دھنیتی کے برہم میں یہ پد پڑھا کرتا۔

دوہا

॥ ४ ॥ भूयः प्यासं चौर नोद मेऽति निर्द्वं कठोर

॥ ४ ॥ निज मोक्ष को त्याग के सोचम निरु बहोर

نامی ستوت نے کہا کہ ہے باہک رات کر تم کو یاد کر کے اشلوک پڑھا کرتے ہو باہک نے کہا کہ ایک بیوقوف عورت کو دھوکے میں سوتا ہوا چھوڑ کر چلے یا اور پھر اسکو یاد کر کے رنجیدہ رہا کرتا ہے اور یہ خیال کرتا رہتا ہے کہ مجھ کو بیاس کی تکلیف اٹھا کر نہیں معلوم کس جنگل میں پھرتی ہوگی۔ یہ کہہ سورا۔

ورشی نے کہا کہ ہے راجہ جد جھنتر جب حال دیکھو اکیلے کا راجہ بھیج میں اسکے خسر نے سنا بہت سوچ اور فکر میں

۱۲



بتلا ہو کر ہزاروں برہمنوں کو دونوں کی تلاش میں چاروں طرف بھیجا۔ اس میں سے ہر ایک تلاش کرتا پھر تاحہ  
 سودیو نامی برہمن تلاش کرتا کرتا چندیری میں پہونچا راجہ کے ہاں جگہ ہونے سے برہمن راج محل میں جا  
 آئے ساتھ اندر محل میں چلا گیا وہاں اور استریوں میں اسکی نگاہ رانی دینتی پر جو بڑی تو فوراً پہچان گیا لیکن  
 کے برہمن بن بن پھرنے سے وہ شو بھاجرہ کی نہیں رہی تھی جیسی اس برہمن نے دیکھی تھی۔ بہت سا سوچ  
 کر کے اسکو یقین ہو گیا کہ یہ ضرور وہی ہے جسکی تلاش میں تو یہاں آیا ہو یہ سمجھ کر اسے رانی دینتی سے کہا کہ  
 کلیانی میں تمہارے بھائی کا مہر سودیو برہمن ہوں اور راجہ یکم میں نے تمہاری تلاش کے لیے بھیجا ہے تمہارے  
 بھائی بہن سب راضی خوشی ہیں لیکن تمہارے حالات سن کر تمام گھر کے آدمی اور نگر کے رہنے والے  
 فکر مند ہیں رانی دینتی نے بھی سودیو برہمن کو پہچان لیا اور رونے لگی سو نہانے دینتی کو اس برہمن سے  
 اور روتے ہوئے دیکھ کر اپنی مان سے جا کر یہ حال کہا اور راج مانانے آپ وہاں جا کر سودیو برہمن سے سارا  
 کا پوچھا اور اسے بتا رہست کہدیا۔

انی سریرام کرت مہا بھارت بن پرہب رانی دینتی کے پاس سودیو برہمن کا پوچھا اور سارا حال کہنا چھتیسوان ادھیٹا

## سینتیسوان ادھیٹا

رانی دینتی کا اپنے باپ کے گھر پہونچ کر راجہ نل کی تلاش کرانا

جب سودیو برہمن سے راج مانا کو دینتی کا حال معلوم ہوا تب اسے اپنی چھاتی سے لگا کر کہا کہ تمہاری  
 میں دونوں بہن بن میں نے نکو بالک بن میں دیکھا تھا۔ ہے پیری جیسا تیرا وہ گھر ہو دیا ہی اس گھر سمجھ  
 کہا کہ ہے مانا میں نے تمہارے گھر بہت آرام پایا ہو اب مجھے اگیا دو کہ میں اپنے گھر جاؤں راج مانا نے بہن  
 ڈولے میں بٹھا کر اپنے پیر راجہ چندیری کی صلاح سے بہت سی سینا ساتھ کر کے بڑے اور ستکار سے جیسا را  
 دھرم ہو رانی دینتی کو اس کے پتلے کے گھر بھیج دیا وہ اپنے مان باپ سے جا کر ٹلی اور اس کے مان اور باپ نے بہن  
 ہو کر راجہ چندیری کو اس بات کا بڑا شکریہ لکھ کر بھیجا جس جٹھی کو پڑھ کر راجہ چندیری اور انکی مان بہت خوش  
 جب دینتی اپنے باپ کے گھر جا پہونچی تو اسے اپنی مان سے کہا کہ جب تک میرا پتہ نہیں ملے گا میرا جینا  
 ہی کسی طرح اسکی تلاش کر کے منگاؤ۔ دینتی کی مان نے اس کے باپ سے سب حال کہا اور برہمنوں کو چاروں  
 بھیجا اور سودیو برہمن جو دینتی کو ڈھونڈھ کر لایا تھا اسکو ایک ہزار گائے اور ایک سو گائوں جاگیر میں دیے  
 لوگ تلاش کو چلے تو دینتی نے کہا کہ راجہ نل بڑا دھرم اتا اور تپیری راجا ہو وہ برہمن اور رشیوں یا اچھے  
 میں کہیں ملجاوے گا جان اچھے پرشون برہمنوں کا سماج دیکھو وہاں یہ دو بے سناؤ گے تو راجہ نل پر گھر  
 مجھے اپنے بہت برت دھرم سے معلوم ہوا ہے کہ وہ سروپ اسکا آب نہیں ہے جو روپ اسکا پہلے تھا۔ وہ  
 میں ہے۔ ہے برہمنوں تم چترائی سے میرا کام کرنا اور جلدی لوٹ کر آنا۔ برکھا کی رت آگئی ہے ان دنوں  
 رشی منی اپنے اپنے آشرم میں ہوتے ہیں۔ دینتی نے برہمنوں کو اچھی طرح سمجھایا اور محل کے پاس باغ میں جا کر  
 کہنے لگی کہ برکھا رت آگئی چاروں طرف سے بادلوں کی گھنٹور گھٹا آئی اور رزم رزم جم جم ہتھو برسائے لگی



کی کرک بے چین کرتی ہے۔ میرے پیارے پر تھم نہ جانے کس بن میں پھرتے ہونگے۔ اس پیپیہ کی پیپیہ  
برہمنی کے چٹ کو اور بھی بے چین کر دیا ہے۔ کوئل کی کوک کیسی بھلی معلوم ہوتی ہے یہ گلسری آہنیوں کے درختوں  
کا ڈالی پر کھول کر کے من کو لہا رہی ہے میرے پیارے میں دکھی ہونگے جیسے من آنگی یاد میں گھی  
مورا اور طوطے مینا کے ساتھ شور مچا رہے ہیں۔ کوئی انکو منع نہیں کرتا۔ یہ سہاؤنی کالی پتلی گٹھا۔ براہن  
رہی ہے اور پیپیہ سے کہنے لگی کہ اے پیپیا تو میرے پیارے کے پاس جا کر کہہ دے کہ برکھارت آگئی پیارے  
کے بنائے مجھے نہیں بھاتی ہے یہ کہہ کر دھینی راگ گانے لگی۔

ملار  
ملار

جارے پیپیارے	موری پیارے یون جاگینو برکھا کی رت آئی	جارے جارے پیپیارے
جورے جورے پپیہا رے	مور پیپاسے یوں جا کھو یو ورسا کو روت آئی	جورے جورے پپیہا رے
جارے جارے پیپیارے	سندر چو نری ساری رنگ لائی	جارے جارے پیپیارے
دیکھو پاو م کامین بن آئی	سندر چو نری ساری رنگ لائی	جارے جارے پیپیارے
جارے جارے پیپیارے	اتنی بچت بھامنی بن آئی	جارے جارے پیپیارے
ناوٹ گاوت تان رنگی لائی	اتنی بچت بھامنی بن آئی	جارے جارے پیپیارے
میرے پیارے پیپیارے	اتنی بچت بھامنی بن آئی	جارے جارے پیپیارے
کارن فلول جگن من راجت	سندر بھو ران دامن بن آئی	جارے جارے پیپیارے
میرے پیارے پیپیارے	سندر بھو ران دامن بن آئی	جارے جارے پیپیارے
داہور کور چکوا چکور	سندر بھو ران دامن بن آئی	جارے جارے پیپیارے
میرے پیارے پیپیارے	سندر بھو ران دامن بن آئی	جارے جارے پیپیارے
باجت مہد گمان جی ر شولم گت	سندر بھو ران دامن بن آئی	جارے جارے پیپیارے
میرے پیارے پیپیارے	سندر بھو ران دامن بن آئی	جارے جارے پیپیارے
دھم پنتی ہی شوک پر پور ران	سندر بھو ران دامن بن آئی	جارے جارے پیپیارے
جارے جارے پیپیارے	سندر بھو ران دامن بن آئی	جارے جارے پیپیارے
مور پیپاسے یوں جا کھو	سندر بھو ران دامن بن آئی	جارے جارے پیپیارے
ساین کی روت آئی	سندر بھو ران دامن بن آئی	جارے جارے پیپیارے

کے پائین باغ میں دھینی اپنی سکھی سہیلیوں کے ساتھ روشن پر اپنے پیارے کے دھن میں کبھی یہ راگ گاتی تھی

ملار کا نہرا شاہانہ سو می ہرید ہن جی

یلیا بولست بن میں	پیپیا پکارت بی بی پی میں ڈر گئی میں میں	یلیا بولست بن میں
مور لا کو یلیا بولست بن میں	پیپیا پکارت بی بی پی میں ڈر گئی میں میں	مور لا کو یلیا بولست بن میں

۱۱  
ملار کا نہرا شاہانہ سو می ہرید ہن جی  
۱۲





[illegible]

کھائی گوریشنکر قصیدہ

<p>بن بولن لاگے</p> <p>تنگ लागے موہ</p> <p>بن بولن لاگے</p> <p>نن بادر واہار جنت</p> <p>بن بولن لاگے</p> <p>یا بین غری ۲ پل</p>	<p>بن بولن لاگے مور۔ گہرائی اندھیاری دئی ماری گھٹا کاری</p> <p>دیر۔ آواز۔ آندھیا روت دے مارو دھاکاری ॥ بن بولن लागے मोह</p> <p>گھنن گھنن بادرو اگر بت۔ ریم جھم ریم جھم میہا برست۔ اور پون جلیت پروائی جھکے</p> <p>رسم کھنم رسم کھنم رسم کھنم رسم کھنم ॥ بن بولن लागे मोह</p> <p>قصیر بیان گھڑی گھڑی پل جھن بیتے جات ساون ن گن گن۔ ناجانو کت چھا جت جو</p> <p>ن بولتے جات ساون دینا گین ۲ نا جانوں کیت دھوپے چیت چور ॥ بن بولن लागे मोह</p> <p>کبھی کبھی راجہ نل کے بیوگ میں جھنجھلا کر پیلیے سے کہتی تھی کہ تو میرے سامنے پی پی کہ کر نہ کھجے</p> <p>میرے پیا کو میرا سندھیا جا کر سنا کہ میں تمہارے بیوگ میں اتنی دکھی ہوں جلدی آؤ۔ اگر تو نہیں</p> <p>تو تیرے پر کتر ڈالوں گی</p>
---	---

[illegible]

राग मलार

<p>  </p>	<p>  </p>
<p>             आज काल गेला जेव्हा              गजत घननमदांमिदयकतमघवा भरीलगाई ॥         </p>	<p>             अर्जुन गेला जेव्हा              नीषदा चहं दिश लोई ॥         </p>

۱۱ کی دہ گئے جاوے کہ کچھ کلا جو کہ وہ کہہ نہ سکا



آدھو بستر بھاڑ میرے تن سے بین گون کھو رانی

॥ ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥  
 सोपनत्याग दयोप्रातमनेचद्वन करि निहुराई ॥  
 ॥ ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥

بولتات مہار پپوہانیشا دین کو پل شब्द سناई  
 درشن دیہو چھہ ہوا دگن میرے برکھارت جلی جانی

بیک اے شہرہ لیو پیا علی تھین پر بہو سریرام دانی  
 सह अग्निदावानलभक्तपिधानलदेहबुझई

दमयंती पीहर्निवास कियो चरण कमल चितलाई

ت تیراگ دیو پر تیم نے بہت کین نہٹھ سرائی

आधोवस्त्र फारमै ननसे विपिन गवनकि  
मोर पिपान्श डन कोमल शब्द सुनौ

बृहद्विकलमोहेनींदन आचतनयननभरि  
नि दावानल भूरुत पिताल दिहो बजाय

दाशानदेहखिमज्जभैरवशयगुनवर्धाचरतुर्था  
 भैरवोऽस्योच्यते न कलचित् लाठी

वेग-आय सुखिलेह पियानल तुम्हें श्रीराम दु

برہمنوں ان بچوں کو سنسکرت جو کوئی نکلوا تر دیوے اس کو تم نس سند یہ نل سمجھ لچو اور اس کے رہنے کا  
اور حالت پوچھ کر کہ وہ اپنی صورت میں نہیں ہو گا جو کچھ اتر دیوے مجھے آکر کہنا اور یہ بھی دیکھنا کہ وہ  
وہاں ہی یا نہیں۔ یہ سنسکرت سب برہمن چاروں طرف کو روانہ ہو گئے۔

اتی سرایم کرت مہا بھارتے بن پر بزم نمون کو راجہ نل کی تلاش میں بھیجا سینتیسواں آدھیلا

الترقيہ والن اودھیاے

رائی دینتی کا ہرناد برہمن کو راجہ رت پرن کے پاس بھیجا

سورشی نے راجہ جدمشطر سے کہا کہ بہت دنوں کے بعد بڑا دبہمن واپس آیا اور دینیتی کے پاس جا کر آئے یہ  
راجہ نل کی تلاش کرتا ہوا جو دیہا پوری میں گیا جہاں راجہ رت پر ن راج کرتا ہی اسکی بھائی میں جا کر میں  
نے بھجن کو راگ ملار میں گایا کسی نے کچھ جواب نہ دیا جب وہاں سے چلنے لگا تب راجہ کا باہگ جو گھوڑوں کے  
ہیادور سوئی کا کام بھی اس کے سپرد ہوا روپ اسکا بڑا سا ہی آئے مجھ سے کشل پوچھی اور بیا کل ساہو کر دیو  
لبے سانس لے کر یہ آکر دیا

राग मलार

پرم ر میہ شبہ درشن بادری پاری کی سدھ لائے

آج کل کے دن آئے

मोरपपीठा और कोकिला सुंदरा शब्द सुनाये।  
 اور ہون کٹ سے ہو تیرے جب میں راج گناے

दिशः सुडाय विदेशः फिगयो पसी पठ ले धाये  
 ایک ایک بوند کٹاری لاگت دامننی اکن جبرائے

बिना यस्त्र श्रौतशोक बिकलमं चनमं चङ्ग भिरभाषे

ن آمنده گمنده گمراهی

پرمہر مہر سب در شان بادشاہی کی سحر  
 با اور کو کل اس قدر شہ سنا

تھو دشا یونو سنےہ میں درشان کے دین  
ٹراے بدیش پھرا یو پشی پٹ لے دھاے

औरइ कहसहे बज्जौ रज बने राज गाय  
درشوک کل مین بن مین ہو بھرام

एक र बृंद कटाशिलागतदामिनि अग्निज



سورابھاگ جرابو تم سنگ رام اجودھیا	سندری چھان کر دیرے اوگن تم توشیل سو بھائے
लेमा करो मेर अच गुन तुम तो शील मुभाये	भार अभाग बुझाये तुम संग राम अच बुधा लाये
जो सर राम कर पाकरिन सखी बिक लोसक	काया प्लुत नवल बाक नर प र त یرن پہ آئے
सद बनो नल बाहक चप अत पाने अये	नौशिराम कया करे सजनी वेग भिलो सुख पाये ॥

جب وہ برہمن یہ جواب دینتی کوٹنا چکا تو رانی کی آنکھوں میں آنسو ڈبڈبائے اور اپنی مان کو ایک نر لیجا کر کہا کہ برنادو برہمن کو اجودھیا پوری جلدی بھیجی۔ وہ کہہ راجہ کو اپنے ساتھ لے آوے جو کچھ میں برنادو وہ کوئی اور نہ جائے دینتی نے بہت روپیہ برنادو برہمن کو دیکر کہا کہ تم میرا بہت بڑا کام کیا ہی جب میرا بل جاوے گا تو اور بھی بہت سارے پیہ دوگی اور برنادو کو بلا کر کہا کہ تم راجہ رت پر ن سے یہ کہو کہ دینتی گم ہو جانے سے دوسرا سو میر کرتی ہو اور آپ کو اپنا پتہ بتانا چاہتی ہو آپ صبح ہوتے تک وہاں پہنچنا چہ برنادو نے ایسا ہی کیا۔

انی سریرام کرت تھا بھارت بن پر پ رانی دینتی کا سو دو برہمن کو بھیج کر راجہ رت پر ن کو بلانا ۳۸ اڈھیا

## انتالیسواں آدھیا

راجہ نل کارت پر ن راجہ اجودھیا کو دینتی کے پاس لے جانا اور کلجک کا شیریر سے نکلنا

جب راجہ رت پر ن نے برنادو سے یہ بات سنی تو باہک کو بلا کر سب حال کہہ کر یہ آگیا دی کہ ایک دن میں دیش پہونچا دو راجہ نل جو باہک بنا ہوا تھا اسکو بہت سوچ ہوا کہ رانی دینتی نے یہ کیا بچارا سنستان ہونے سو میر کیا کرتی ہی پھر سوچا کہ آسنے میرے لیے یہ سب باتیں بچاری ہیں باقی جو حال ہو گا وہاں پہونچنے ہو جاوے گا راجہ سے وعدہ کر لیا کہ آپ کو ایک دن میں پہونچا دوں گا پھر طویلہ میں جا کر ہر ایک گھوڑے کے دیکھ چار گھوڑے سندو دیش کے جو بہت موٹے نازے نہ تھے پسند کر کے رتھ میں جوت لایا راجہ نے کہا کہ گھوڑے نہ پہونچ سکیں گے۔ مجھے راستہ میں دھوکا نہ دینا باہک نے کہا کہ تمہارا راج ان گھوڑوں کے مالک ایک بھونری دونوں بقلوں میں دو بھونری کان کے پیچھے اور دو بھونری گردن اور دونوں زانو پر اور دو گیارہ بھونری ہیں۔ باسانی ضرور یہ گھوڑے آپ کو منزل مقصود پر پہونچاویں گے۔ چنانچہ رتھ میں چاروں جوت کر باسین سار بھی سے کہا کہ تم ہانکو گھوڑے بیٹھ گئے اور نہ چل سکے پھر گھوڑے نکو پکار کر باسین اور آپ سوار ہوا گھوڑے ہوا کی طرح اڑے راجہ کے سار بھی نے بڑا عجب کیا اور کہنے لگا کہ یہ ہونہ ہوا اور دوسرے کو یہ سامتہ نہیں ہو۔ باسین بھی راجہ کے پیچھے سوار ہو گیا۔

باہک یعنی راجہ نل کا راجہ رت پر ن کو دینتی کے پاس پہونچانا

برہمن پریشی نے راجہ جہنم سے کہا کہ جب باہک راجہ رت پر ن کو رتھ پر سوار کر کے گھوڑوں کو تیز کرتا تب راجہ کو بڑا شہرچ ہوا اور استر میں راجہ کا ڈوٹہ گر پڑا باہک سے کہا ذرا رتھ کو ٹھہرا دو میرا بہتر باسین لے



نے کہا دیر ہو جاوے گی بہتر ایک جو جن پیچھے رہ گیا پھر ایک ہیڑہ کے درخت کو راجہ رت برن نے کہا کہ دیکھو  
 ہا بڑا برکش ہے اس کے اتنے تپے اور پھل ہیں باہک کو تعجب ہوا کہ راجہ نے یہ بات کس طرح جان لی رتھ ٹھہرا کر کہا کہ  
 اس کے تپے اور پھل گن لوں راجہ نے کہا کہ دیر ہو جاوے گی باہک نے کہا کہ میں ایک مہورت میں گن لوں گا رتھ  
 کر باگ گھوڑوں کی باریں کو دی اور آپ تپے اور پھل گن کر راجہ سے کہنے لگا کہ یہ بدیا آپ مجھے بتائیے مجھے  
 عجب ہوا کہ آپ نے چلتے چلتے کیونکر تہلا دیا راجہ نے کہا کہ گھوڑوں کی بدیا تو مجھے بتا دے یہ بدیا میں تجھے بتاتا  
 چنانچہ راجہ نے وہ بدیا نل کو بتادی اُسکے جانتے ہی نل کے شرمین سے کروٹ مرپ کے زہر کا اثر کھجک اور  
 مرپ کی آگن جس سے راجہ نل اتنے دنوں سے باؤلا سا ہو رہا تھا سب نل گئی باہک نے ہیڑہ کے درخت کو  
 کر گرا دیا کھجک اُس میں سے نکلا اور ہاتھ جوڑ کر کھڑا ہو گیا راجہ نل نے کرودھ سے مرپ دینا چاہا کھجک سنے  
 ہو کر کھجک میں آپ کا داس ہوں کر باکرہ میں آپ کی خدمت بہت کچھ کروں گا جب آپ اندر میں کی ماما کو تیاگ  
 آئے تھے تب انھوں نے بھی مجھے مرپ دیدیا تھا کہ بے کھجک تو نے ہمارا گھر جاڑ دیا ہی تیری خانہ بادی ہو جا  
 بش پاوے میں اُس مرپ سے بھی تھا دکھی ہوں اور تھارے شرمین ناگ راج کے زہر سے جلتا رہا ہوں  
 مجھے مرپ نہ دین میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ جو نش تمھارا چرت سنسا میں گاتے رہا کرینگے انکو میں باوہا  
 کر دھکا۔ راجہ نل کا اس سخن سے کرودھ شانت ہو گیا۔ یہ حال راجہ رت برن کو بھی معلوم نہ ہوا اُس دن سے ہیڑہ  
 اُدھم مانا جاتا ہی کہ اس میں کھجک کا باسا ہوتا ہی جب سے کھجک راجہ نل کے شرمین سے نکلیا تب سے راجہ  
 ہو کر اپنی اصلی حالت میں آگیا اب صرف صورت بدلنے کا فکر رہا اور وہ ان سے رتھ پر سوار ہو رتھ کو دوڑاتا

نسریرام کرت ہماچل رت برن برب راجہ نل کا رت برن راجہ جو دھاکو دھیتی کے پاس لیجا اور کھجک کا نل کے شرمین سے کھجک ناوہا دھیکا

## پہ چالیسواں ادھیان

### راجہ نل کا اپنی صورت میں آکر دھیتی سے ملنا

راجہ رت برن رتھ میں سوار ہو کر گند پنور آیا تو اُسکے رتھ کی آواز سنکر دھیتی سمجھ گئی کہ اس رتھ میں صن و  
 ہی راجہ رت برن رتھ سے اتر کر راجہ بھیم سین کے پاس گیا اُس نے بہت آدرشکار سے بلکر نگھاسن پر اپنی برابر بٹھایا  
 پرچن کر کے پوچھا کہ آپ کا آنا کس کارن ہوا راجہ رت برن بڑا گیانی اور بدھ مان تھا اُس نے وہ اصلی حال تو نہ  
 کہا کہ آپ سے ملنے کو چلا آیا ہوں مگر راجہ بھیم سین نے سمجھا کہ ایسی تجھ بات کے لیے ساڑھے چار سو کوں  
 لا جاؤں کے راجہ انگلہ کر آیا ہی اسکا کوئی اور کارن ہوگا اُس وقت زیادہ پوچھنا مناسب نہ جان اچھے محل میں  
 دھیتی نے دیکھا کہ ان تینوں آدمیوں میں راجہ نل ہو یا نہ ہو یہ باہک ہو گا پریشاک کے کارن کشنی داسی کو اُسکے  
 کہ تو جا کر اسکا حال دریافت کر کے مجھ سے کہ وہ گئی اور پہلے تو اور حال پوچھتی رہی اور جو باتیں ہوئیں  
 کہ کتنی رہی پھر نیشے کر کے لیے دھیتی نے کہا کہ تو اُسکے پاس رہ کر سب باتیں اُسکی دیکھ کشنی نے اسکا حال  
 دھیتی سے کہا کہ میں نے باہک سے پوچھا اُس نے کہا کہ راجہ رت برن کے ساتھ آیا ہوں اُسکو خبر ہو چکی تھی کہ



دینتی اپنا دوسرا سو میر کرتی ہو میں ایک رات میں راجہ کو یہاں لایا ہوں اور پھر میں نے کئی باتیں اُسکی ایسی دیکھی  
مجھے بہت اچھر ج ہوا ایک تو تمہارے پتانے خالی گھڑے اور طرح طرح کے ہنس راجہ رت برن کے لیے  
اُن گھڑوں کو اُس باہک نے سامنے رکھ کر درشت باندھ کے دیکھا سب جل سے بھر گئے۔ مجھے بڑا اچھر ج ہو  
اُسے ہنس کو بہت سے پانی سے دھو کر تھوڑا سا پھونس اٹھا کر سوچ کو دکھایا پھونس جلنے لگا پھر اُسے پھولوں کو  
اور پھول ویسے ہی بنے رہے پھر میں نے دیکھا کہ اُس نے اگن کو پکڑ لیا اور اُسکا ہاتھ نہ جلا پھر دیکھا کہ جس طرف کو  
کیا اُسی طرف جل کی دھارین گرنے لگیں۔ مجھے ہر ایک بات اُسکی دیکھ کر بڑا اچھنھا ہوتا ہی۔ دینتی نے کہا  
اُسے بنایا ہوا سین سے تھوڑا سا لے آ۔ کشنی گئی اور اُسکا بنایا ہوا ہنس لے آئی۔ دینتی نے اُسکو کھا کر فوراً  
کہ راجہ نل ہی ہر پھر کشنی کے ساتھ اپنے بیٹے اور بیٹی کو باہک کے پاس بھیجا باہک نے دونوں کو گود میں اُٹھ  
بہت پیار کیا اور رونے لگا جب ان باتوں سے دینتی کو یقین ہو گیا تب اُس نے اپنے مان باپ سے اگیا لیکر  
کہا کہ تو اس باہک کو بڑے محل میں لے آ۔ کشنی گئی اور باہک کو دینتی کے محل میں پہنچا دیا اُس وقت دینتی  
کہ ہے باہک کو فیض ایسا بھی ہو گا جو اپنی تہی برتنا استری کو جنگل میں اگیا چھوڑ کر چلا جاوے سو اے راجہ نل  
میں نے لو کیا لون کو چھوڑ کر اپنا پت بنایا تھا۔ اُس وقت باہک نے آنکھوں میں آنسو بھر کے کہا کہ ہے دینتی  
راجہ کو پھر شٹ کیا نہ میں نے تجھ کو جنگل یا دھرم سال میں اگیا چھوڑا یہ سارا ادھرم کلجگ نے مجھے کرایا جب  
چلے جانے پر کلجگ کو سراپ دیا تب وہ جلتا ہوا میری شرن آیا۔ اور پھر جو جو حال گذرا تھا وہ سب باہک نے  
یہ کہا کہ ہے دینتی تو نے دوسرے سو میر کے لیے راجہ رت برن کو کیوں بلایا۔ اُس پر رو کر دینتی نے کہا کہ فقط  
کارن۔ اگر میں اور میرا پت برت دھرم بنا ہوا ہی تو میرے سا کشنی اندر برن اگن جہراج ہیں۔ اتنا کہتے ہی  
نے پر گھٹ ہو کر کہا کہ ہے نل دینتی سی لاتی تہی برتا سارا میں ہونی مشکل ہو اور تجھادھرم شیل دان راجہ ہوں  
یہ تمہارے جوگ ہو اور تم اس کے۔ اُس وقت باہک نے وہی بستر جو کر کو ٹک ناگ نے راجہ نل کو دیے تھے لگا  
اور اُس ناگ راج کا سمرن کیا اُسکی کا بچلی اگن پر رکھتے ہی کر کو ٹک آن موجود ہوا باہک کا روپ جاتا رہا  
اپنی اصلی صورت میں ہو گیا اُس وقت راجہ اندر برن دیوتا دھرم راج اگن چارون لو کیا لون نے آکاش سے پھو  
دینتی نے اپنے پت کی صورت دیکھ کر پائون پر سر رکھ دیا راجہ نل نے بڑی پریت سے رانی کو اپنے ہر دے سے گ  
اور دسیان اور دینتی کی مان یہ سب حال دیکھ دیکھ کر خوشی سے پھولی جاتی تھیں دینتی نے اپنے بیٹے اور بیٹی کو  
کے پائون میں گرایا نل نے دونوں کو پھر اچھی طرح پیار کیا یہ خبر سارے محلون میں پھیل گئی راجہ بھیسم میں بہت  
ہوا اور کہلا بھجا کہ اب رات بہت آئی ہو آرام کرو میں صبح تمہارے درشن کرونگا رات بھر راجہ نل اور  
اپنا حال کہتے اور سنتے اور آئندہ بلاس کرتے رہے۔

اتی سر پر بھارت مہا بھارت بن پر ب راجہ نل کا اپنی صورت میں ہو کر رانی دینتی سے ملنا چالیسواں آدھیا

اکتالیسواں آدھیا

راجہ نل کا پشکر سے راج لینا

برہسورشی نے راجہ جہنیشتر سے کہا کہ جب سری ناراین کی کرپا سے اُس تہی برتا رانی دینتی نے دھرم تارا



تھے برس میں بہت سا کشت اٹھا کر پھر پایا تب ساری رات اپنے بت کے ساتھ اٹھنے کی باتیں کرتی رہی صبح ہو  
 ن نے اٹھان کیے اور اچھے اچھے بستر پہنکر اول راجہ بن بھیج سین کے پاس گیا ڈنڈوت کی اُسے راجہ نل کو  
 ہر دے سے لگایا اور پتر کی سنان پریت سے اپنے پاس بٹھالیا پھر رانی دینیتی اپنے پتر اور پتری کو لیکر اپنے پتا  
 س گئی راجہ بھیج سین نے دینیتی کو آدر سے اپنے پاس بٹھالیا اور دونوں بچوں کو بہت پریت سے چھاتی سے  
 بہت خوش ہوا راجہ نل نے اپنا سا راجہ نل اپنے سر کو سنایا اور اُسے دونوں کو آئینہ داد دی کہ دونوں بڑے دھڑکا  
 چرخیو رہو پھر راجہ نل نے کہا کہ مجھ کو راجہ شکر نے چھل سے جیتا ہی اگر آپ ایسا دین تو میں اسکو جیت لوں راجہ  
 تین برس تک تنہا بہت کلیش اٹھا کے میں کچھ دنوں یہاں بسر کر لو پھر میں تم کو ایسا دوں گا راجہ نل ایک مہینے تک  
 بار بار راجہ رت برن نے راجہ نل سے ملکر کہا کہ میں نے باہک کے دھوکے میں کوئی اپرا دھ کیا ہو تو مجھے معاف  
 راجہ نل کہا کہ آپ اپرا دھ یوگ نہیں ہیں اور جو آپ نے کوئی اپرا دھ کیا بھی ہو تو میں نے چھان کیا راجہ نل نے  
 ون کی بدیا راجہ رت برن کو سکھائی اور جو اکیلے راجہ رت برن سے سیکھا اور اسکو آدرست کار سے راجہ بھیج سین نے  
 خلیفہ دیکر رخصت کیا راجہ بھیج سین نے ایک مہینے بعد راجہ رت برن سے واسطے ملنا کرایا اور سولہ مہینے  
 گھوڑے اور چھ سو پیادے دیکر کہا کہ اب تم اپنی راجدھانی کو جاؤ اور جو ضرورت ہو وہ یہاں سے اپنے  
 لے جاؤ راجہ نل نے جو بڑا پرکرمی تھا کہا کہ یہ سب سامان جو آپ نے بخشا ہی مجھے بہت ہی پھر راجہ بھیج سین نے  
 امان کو بہت خوشی سے رخصت کیا راجہ نل نے اپنی راجدھانی میں جا کر لشکر کو خبر کر دی وہ بہت خوشی سے  
 آیا راجہ نل نے لشکر سے ملکر کہا کہ تم مجھ کو چھل سے جو میں جیت لیا تھا یہ کارن کلجگ کا تھا اب ہم بہت  
 سیکر آئے ہیں جو تمہاری مرضی ہو تو اب پھر جو اکیلے اگر تمہاری مرضی ہو سنگرام کرو راجہ شکر نے کہا کہ سب  
 جو تم نے جمع کیا ہی میرے لیے جمع کیا ہی میں تم کو جو میں جیت لوں گا اور رانی دینیتی کو جسکے اشتیاق میں مجھے  
 ن کل نہیں پڑتی ہی داؤ پر لگاؤ میں اسے جیت کر اسکو اپنے پاس اسطرح رکھوں گا جیسے اندر رانی کو اندر نے  
 اس رکھا تھا یہ سنگرام راجہ نل کو کر دے ہو گیا اور چاہتا تھا کہ تلوار کھینچ کر لشکر کو مار ڈالے مگر پھر اپنا بھائی جان  
 کر کے کہا کہ اب تم جواب دو کہ دونوں کاموں میں سے کونسا کر دے سنگرام کر دے یا جو اکیلے  
 نے کہا کہ جو اکیلے گئے راجہ نل نے کہا کہ یہی دھرم ہو جو بار جاوے اس سے جو اکیلے کو پھر راضی ہونا  
 یہ کہہ کر دونوں پھر جو اکیلے لگے راجہ نل نے پھر اپنا راجہ جیت لیا اور جتنا دھن اور راج اور پرائ اپنا لشکر  
 با سب جیت لیا اسوقت دھرماتانل نے کہا کہ تم میرے سگے بھائی ہو تمہارا راجہ تم کو بخشتا ہوں جاؤ راجہ  
 دان دیتا ہوں میری تمہاری دوستی بنی رہے گی جب لشکر نے دیکھا کہ راجہ نل نے میرے ساتھ ایسا سلوک  
 نہیں کرتا ہی تو ہاتھ جوڑ کر راجہ نل کے سامنے کھڑا ہو گیا اور بہت عاجزی سے کہا کہ آپ نے میرے  
 سلوک کیا ہی میں ایشور سے پرارتھا کرتا ہوں کہ میری ناراین تمہاری عمر دراز کریں تم اور رانی دینیتی سکھ  
 آئندہ کرو راجہ نل نے لشکر کو ہر دے سے لگا کر کہا کہ جاؤ تم اپنی راجدھانی میں آئندہ سے راجہ کرو جو تمہارا  
 نے جیتا تھا سب تم کو واپس دیتا ہوں ایک مہینے تک لشکر کو راجہ نل نے اپنے پاس رکھا پھر رخصت  
 نے بہت خوشی سے بار بار راجہ نل کو آئینہ داد دی اور رخصت ہو کر اپنے دیس میں چلا گیا اور راجہ نل اپنی



راجہ جانی میں بدستور راج کرنے لگا تمام شہر کے رئیس اور باشندے راجہ نل کے پاس آئے ڈنڈوت کر کے مہاراجہ اور شہر کو خوب آراستہ کر کے بڑی خوشی منائی۔ راجہ جہدھتر سے برہسورشی نے کہا کہ دیکھو دھرم کے کار راجہ نل نے کیسے کیسے کشٹ اور کلش اٹھائے اور پھر اپنی راجگدی پائی ہر راجہ جہدھتر ایشور کی گت کیسے نہیں معلوم ہو کہ اسکی مرضی کیا ہو جو دھرم میں پرورت ہیں ناراین اُنکی سہاے ہمیشہ اور ہر وقت کرتے ہیں تم مست گھبرا راجہ نے گا اور تمہارے جتنے دشمن ہیں وہ سب ناش ہو جاویں گے۔

انی سریرام کرت مہاجرات بن پر بن راجہ نل کا لشکر سے اپنا راج جیت لینا اور راج کرنا ۴۱- ادھیکا

## بیالیسوان ادھیکا

رجہ نل کارانی دیشتی کو بلانا اور راج کرنا برہسورشی سے راجہ جہدھتر کا جو اکیلنا ہے برہسورشی نے کہا کہ ہے راجہ جہدھتر جب راجہ نل نے اپنے دھن اور راج کو جیت لیا تب راجہ بھیجے پاس اپنے آدمی بھیج کر رانی دیشتی اور اپنے پتر اور پتری کو بلایا اور آند سے راج کرنے لگا راجہ نل نے بہت جگ بہت دشمن برہسورشی کو دی سارے جمہودیہ میں راجہ نل اور راجاؤں میں سردمن ہوا تم تو اپنے بھائیوں اور ریشی منی سمیت بن میں آند کرتے ہو تم کو کیا سوچ ہو راجہ جہدھتر نے کہا کہ ہمارا راج جب سے ارجن میرا بھائی تب سے مجھ کو اسکا بڑا سوچ رہتا ہے برہسورشی نے کہا کہ وہ آد پرورک اپنے پتر راجہ اندر کے پاس شتر بدیا ہو تم اسکا سوچ مت کرو وہ تھوڑے دنوں میں تم سے بلجاوے گا۔ راجہ جہدھتر کو اطمینان ہو گیا برہسورشی نے راجہ جہدھتر کو جو اکیلنا سیکھا دیا۔ اور اسوہرے بدیا بھی سکھا دی اور جہدھتر کو ایشوراد دیکر چلے گئے انی سریرام کرت مہاجرات بن پر بن برہسورشی کا راجہ جہدھتر کو ایشور کر کے جو اکیلنا سکھانا اور بدیا ہونا بیالیسوان ادھیکا

## تینتالیسوان ادھیکا

ناراجی کا پانڈون کے پاس آنا اور تیرتھو کا مہاتم بر بن کرنا

بلیم پان جی نے کہا کہ جب برہسورشی راجہ جہدھتر سے سب حال راجہ نل کا کہہ چکے تھے تب راجہ سے برہسورشی نے کہا کہ تمہارا بھائی ارجن بڑا بھاری تب کرنا ہی کیوں باپو بھکشی ہو کر (ہوا کھا کر) لوگ تپ کرنا کو فکر ہوا کہ استر بدیا اور گائین بدیا تو ارجن نے سیکھ لی اب ایسا تپ کرنے کا کیا کارن ہو اس کے بیوگ میں اور ہم سب بھائی بہت دکھی ہیں اسوقت بھیم سین نکل دھدیو اور دروپدی نے ارجن کے پر اکرم بر بن کرنا فکر کیا اور کہا کہ ارجن کے برہ میں ایک ایک دن برس کی سمان گد رتا ہو وہ کب ہم سے آنے لگے گا یہاں یہ تھیں کہ ناراجی آئے راجہ جہدھتر نے اپنے بھائیوں سمیت اُنکا آد رستکار کر کے اچھے آسن پر بٹھایا پھر جہدھتر نے ارجن کے بیوگ میں دکھی دیکھ کر کہا کہ تم ارجن کا سوچ مت کرو وہ جلدی تم سے آنے لگے گا تب راجہ جہدھتر نے کہا کہ ہمارا راج میں آپ سے تیرتھ جاتا کا بھل اور اُنکے نام سننا چاہنا ہوں اور پرتھی کی پر کرمان کرنے سے کیا



نے کہا کہ ایک سحر تمہارے بھیشم تپا جی ہر دو ارمین اشنان اور دان دینے کو گئے وہاں تپست جی برہم رشی اُس نے  
 اُسے اور بھیشم جی سے کہا کہ کرو کل میں سریشٹ بھیشم میں تمہارے آچرن سے بہت پرسن ہوں میرا درشن منشا پھل نہیں  
 جو تمہاری اچھا ہو مجھ سے کہو وہ میں دوں گا بھیشم جی نے کہا کہ آپ کے درشن سے سب کچھ پراپت ہو گیا جھگو برہم  
 ان اور تیرہ جاترا کا پھل کر پا کر کے سنائیے ہے جدہ شتر پست جی نے جو پھل تیرہ جاترا کا بھیشم جی کو سنایا وہ یہ تھے  
 ن۔ پست جی نے بھیشم جی سے کہا کہ ہے پتر تیرہ جاترا کا پھل ان نشون کو ملتا ہے کہ جو اپنے ہاتھ پاؤں اور من کو  
 رکھنے میں پاکھنڈا بھان کام کر دھو لو بھرہمت ہو کر ست بولتے اور سب جو دُن پر دیا کرتے ہیں اس لوک میں  
 نے ایک پرکار کے جگ برن کیے اُنکا پھل اس لوک اُنھو پر لوک میں منشا کو ملتا ہے دور دوری لوگ جگ نہیں کر سکتے  
 سکی ساگر ی بڑی لمبی چوڑی ہو اب میں اُس پھل کو برن کرنا ہوں جھگو مردھن لوگ بھی کر سکتے ہیں وہ تیرہ جاترا پر  
 نا برہم دھرم ہو اور جگن سے بیش پھل دینے والا ہو تین دن راستہ تیرہ پر تو اس کرنا اوجہت ہو اس سے زیادہ دن  
 بہت ہی اچھا ہونش کو اگنیویست ادک بڑے جگن سے بھی بیش پھل تیرہ کرنے سے ملتا ہے۔ اس سنسار میں دیوتاؤں کا  
 پشکر نام تیرہ ہے اس تیرہ میں منشا کو اوش ہی اشنان کرنا اوجہت ہے۔ ہے بھیشم سنسار میں دس ہزار تیرہ  
 ب تیرہ پشکر میں جاتے ہیں بارہ سوچ آٹھ تیشو گیارہ ردور سادہ گن فرت گن اپنیز کنہر گن عرب ادک سب  
 پشکر میں اشنان کو جاتے ہیں رشی منی وہاں تپ کیا کرتے ہیں جو منشا پشکر جانے کی کامناس میں کرنا ہو سکے  
 دور ہو جاتے ہیں اس پشکر میں کنول آسن برہما جی سندھو اس رکھتے ہیں چلے سحر میں رشیوں دیوتاؤں نے  
 کر کے سدھی پائی جو منشا پشکر میں اشنان کرنا ہو اسکو دس اسو میدھ جگ کا پھل ملتا ہے اور آداگون کے چکر  
 جھوٹ جاتا ہے اور سات موکش پراپت ہوتی ہے اُنھو برہم لوک ملتا ہے یہ پھل گیانی پرشون کو ملتا ہے کا تک  
 رناشی کو اشنان کرنے سے سب تیرہ تھون کے بنانے کا پھل پشکر اشنان سے گیانی منشا کو ملتا ہے پاپی پرشون  
 بھی دور ہو جاتے ہیں جیسے سب دیوتا بشن جی میں ہیں ایسے سب تیرہ پشکر میں تو اس کرتے ہیں جو منشا بارہ برس  
 تو اس کرے وہ برہم لوک کو جاتا ہے جو رناشی کے دن وہاں رہنے سے سو برس کے اگن ہو تر کا پھل ملتا ہے  
 رتینون شکر اور تینون سونے ادک ستھہ میں آکا کارن کوئی نہیں جاتا ہے پشکر میں جاتا وہاں تپ کرنا دان دنیا  
 ات تو اس کرنا بہت کٹھن ہے وہاں سے جہان سے جل نکلتا ہے تندرل کا آشرم کو جانا چاہیے وہاں جلنے سے  
 ملتا ہے وہاں سے آگے آگست جی کا آشرم ہو اس سرد میں اشنان کرنے سے اسو میدھ جگ کا پھل ملتا ہے  
 آگے کنو آشرم پر سدھ استھان ہو گنوا آشرم میں جانے سے بھی پاپ دور ہو جاتے ہیں وہاں سے جانی تپن کو  
 وہاں جانے سے سب منور تھ منشا کے سدھ ہو جاتے ہیں وہاں سے تمنا کال تیرہ کو جانا چاہیے کوٹ تیرہ کا  
 وہاں سے پھر دور پٹ شو جی کے تیرہ کی جاترا کرے وہاں شو جی کا دیہان کرنے سے سمر گودان کا پھل  
 پھر شو جی کا گن ہو جاتا ہے وہاں سے نر تھاندی کو جادے وہاں تیر تپن کرنے سے اسو میدھ جگ کا پھل  
 ن سے دشن کے سمر کو جانا چاہیے جو کوئی سمیدھ میں اشنان کرے ساو دھانی سے بے دیوتاؤں کی سماں ان  
 وہاں سے جھکر چلنوتی تندی میں اشنان کرے اور رنت دیو کا پوجن کرے اگن دیشٹ جگ کا پھل پاپے  
 چکر ارب پرست پر جادے جو ہائے پہاڑ کا پتر ہے وہاں پہلے سحر پر پختی میں ایک پتر ہو گیا تھا وہاں شیش جی کا  
 چکر ارب پرست پر جادے جو ہائے پہاڑ کا پتر ہے وہاں پہلے سحر پر پختی میں ایک پتر ہو گیا تھا وہاں شیش جی کا

پشکر ارب پرست پر جادے جو ہائے پہاڑ کا پتر ہے وہاں پہلے سحر پر پختی میں ایک پتر ہو گیا تھا وہاں شیش جی کا



آسمن ہو اُس آسمن میں ایک رات نو اس کرنے سے سہس گودان کا پھل ملتا ہو وہاں سے آگے چلکر ننگ تیرتہ ہو  
 اشنان کرنے سے کیلا گودان کا پھل ملتا ہو وہاں سے پھر بھاس تیرتہ کو جاوے وہاں شدھ من سے اشنان کرنے  
 اور تین رات باس کرنے والے کو گنی ہو تر جگ کا پھل ملتا ہو وہاں سے چلکر اُس جگہ جانا چاہیے جہاں سری ندی ہو  
 سنگم ہو اہو وہاں کے اشنان سے تہس گودان کا پھل ملتا ہو اور سرگ پر اپت ہوتا ہو تین رات وہاں جی نو اس  
 اسکے آگے بھٹان تیرتہ ہو جہاں دبا سا رشی نے بن بھگوان کو بردان دیا تھا وہاں سفورین اشنان کرنے سے ستر  
 پھل ملتا ہو وہاں سے دوا رکا کو جا کر پنڈارک تیرتہ میں اشنان کرے اُسے سو ترن ملتا ہو جدھر اُس جگہ اب  
 ہو کہ پدم (کمل) کے نشان کی تدرا اور ترشول کا نشان رکھنے والے پدم دیکھتے ہیں پچھے وہاں شیوجی کا نو اس ہو وہ  
 چلکر ساگر اور شندھو کے سنگم پر پہونچے تب نیم سے برن دیوتا کے تیرتہ میں اشنان کرے اور ترن تو برن لوک پر  
 پھر شنگ کر تیرتہ میں ہما دیوجی کا پوجن کرے جو دس اسو میدھ جگ کا پھل دیتا ہو پھر پرکمان کرتا ہو اور شیم نام تیرتہ  
 جو تینوں لوک میں پر سیدھ ہواں جگہ سب دیوتا شیوجی ہمارا ج کی او پاسنا کرتے ہیں یہاں شیوجی کی پوجا کرنے سے  
 پاپ دور ہو جاتے ہیں یہاں بن جی نے راجپو کو جویت کر اشنان کیا تھا اور درمی نام شیوجی کی ہمت کی تھی اس  
 بستھا تیرتہ جاوے جسکے اشنان اور ترن سے بن لوک ملتا ہو اسی جگہ بسو دیوتاؤں کا بڑا پوتر سردور ہو اسیمن اشن  
 سے بسو دیوتا پرشن ہوتے ہیں اور ستر تیرتہ بھی وہاں ہو جسکے اشنان سے در بھر پر اپت ہوتا ہو وہاں  
 بھدر رنگ نام تیرتہ کو جاوے یہاں اشنان کرنے سے برہم لوک ملتا ہو اسی کے پاس اندر کی کھار کا کیناؤں کا  
 یہاں رشی مہی بہت رہتے ہیں یہاں اشنان دھان کرنے سے سرگ ملتا ہو اُس تیرتہ کے پاس ہی رنیکا تیرتہ ہو  
 لوگ رہتے ہیں یہاں اشنان کرنے سے چند رمان کی سی کا نئی پر اپت ہوتی ہو اسکے آگے پنج مد نام تیرتہ ہو یہاں  
 سے پنج جگ کا پھل ملتا ہو پھر بھما دیوی کی جاتر کر وہاں پونی کنڈ ہو وہاں اشنان کرے تبت کنڈل پا کر دیوی پتر  
 اور تہس گودان کا پھل ملتا ہو وہاں سے سری کنڈ میں جا کر اشنان کرے یہاں برہما جی کی پوجا کرنے سے بڑا پھل ہوا  
 ہو آگے چلکر مل نامی تیرتہ ہو جسین اتک سنہری روپری مچھلیاں ہیں اسکے اشنان سے اندر لوک ملتا ہو آگے چلکر  
 تیرتہ ہو یہاں اشنان کرنے سے جہی جگ کا پھل ملتا ہو اسکے آگے کا شمر دیش ہو وہاں تبسیت نام چھک نا  
 استھان ہو یہاں کے اشنان سے بھی جہی جگ کا پھل ملتا ہو آگے چلکر بڑا تیرتہ کی جاتر کرنی چاہیے وہاں  
 سمر گنی من ہوم کرنا اوجت ہو کہتے ہیں کہ یہاں پتر و نکودان دیا ہوا کشتے ہوتا ہو ایک سمر یہاں پتر اور دیوتاؤں  
 راجسون دیتوں اور برہما جی نے بن بھگوان کے پرشن کرنے کو ہزار برس کی دیکھا لے کر ہوشاں آرہے ہیں کیا تہ  
 کے منزروں سے ساٹ بار ہمت کی تھی اُنکا منور تہ سری بھگوان نے پوزن کیا تھا اور اُنھ گنا سب ہی ہو دیا اور اُن  
 ہو گئے اسلئے اس تیرتہ کا نام سبت جو دیکھتے ہو گیا یہاں اُن کا ہون کرنا تہس گودان اور راجسو جگ کا پھل  
 آگے روڈ پر تیرتہ ہو یہاں شیوجی کی پوجا کرنے سے اسو میدھ جگ کا پھل ملتا ہو وہاں سے چلکر مٹی منت  
 ایک رات نو اس کر نیس گنٹوم جگ کا پھل ملتا ہو اسکے آگے دیوتا نام تیرتہ ہو یہاں سنا جاتا ہے کہ برہم  
 استھان پر اپت ہوئے اسی تیرتہ میں شیوجی کا استھان ہو وہاں اشنان اور شیوجی کی پوجا کرنے سے  
 سب منور پوزن ہوتے ہیں اور اسی جگہ کا نام کہ نام شیوجی کا دوسرا استھان بھی ہو وہاں کے اشنان سے

ہوشاں ہوئی ہوں  
 کا دون ۱۱  
 شال دھو گئی  
 شان دھو گئی



اور اسی تیرتھ میں جو یجن یا جن برہم بالک اور شپام نامی تیرتھ بھی ہیں ان میں ضرور ہی اشنان کرے اور مرنے کا  
 نہ کرے یہ دیوی کا نامی پن تیرتھ اُسے جو جن چوڑا اور پانچ جو جن لمبا ہی یہاں رشی منی نو اس کرتے ہیں یہاں  
 کے چکر دیو گہ ستر نام تیرتھ میں دیر گہ ستر نام جگ کرنے میں وہاں جانے سے بھی اسو میدھ جگ کا بھل لٹتا ہی رہتا ہے  
 تیرتھ کی جاتا کر فی چاہیے جہاں سترستی ندی سرور بہت کی پیٹھ سے ہوتی ہوئی گہست بہتی ہو اور جسو دھ اور شو دھو  
 دھو نامی تیرتھوں میں آکر دکھائی دیتی ہو ان تیرتھوں میں پہلے تیرتھ میں اشنان کرنے سے گنٹھوم جگ اور  
 ن ستر گنڈوان پھل اور تیرتھ میں اشنان کرنے سے ناگ لوگ لٹتا ہی یہاں سے چکر ششی پان تیرتھ کی جاتا  
 جہاں چند رمان روپ سے پشکر تیرتھ رہتا ہی اور ہرکس کی کانک سدی پور نامی کو دیکھتا ہی اس میں اشنان  
 سے ستر گنڈوان کا پھل لٹتا ہی اور چند رمان کی سمان روپ ہو جاتا ہی اسکے آگے کمار کوئی نام تیرتھ ہی یہاں  
 مان اور ترپن کرنے سے دس ستر گنڈوان کا پھل لٹتا ہی اور پترو نکا اودھار ہو جاتا ہی اسکے آگے روڈ کوئی تیرتھ  
 کے درشنوں کے لیے ہزاروں رشی منی یہ کہتے چلے جانے تھے کہ پہلے شوجی کے درشن ہم کرینگے شوجی نے اپنے ہزاروں  
 پر گھٹ کر کے ہر ایک کو درشن دیے سب نے یہی جانا کہ پہلے ہکو درشن ہوے اور ہر ایک کے سنگھ کھڑے ہو کر شجر  
 انکی دیکھ کر یہ بردیا کہ تمھاری برہمی ہوگی یہاں اشنان کرنے سے اسو میدھ جگ کا پھل لٹتا ہی اور ترپن کرنے  
 کا اودھار ہوتا ہی اسکے آگے سترستی کے سنگھ کا تیرتھ ہو وہاں کی جاتا کرے جیت سدی چودش کو یہاں  
 برہما جی سے لے کر سب دیوتا اور تپیشوری رشی آتے ہیں اور اشنان کر کے کیشوجی کا دھیان اور سترن کرتے ہیں  
 نے سے منس کو بہت سا سورن لٹتا ہی اور سب پاپ دور ہو جاتے ہیں وہیں اوشان نام تیرتھ ہی جسکی جاتا سے  
 وہاں کا پھل لٹتا ہی یہاں رشی فیون نے اپنے اپنے جگ سہایت کیے ہیں یہاں سے آگے چکر کو رک شتر نام تیرتھ  
 چاہیے جسکے درشن سے سب پاپ دور ہو جاتے ہیں جسکی دھول لگنے سے پاپ دور ہو جاتے ہیں اور پانی منس کی بھی  
 ہو جاتی ہی اسکے اور ترپن درشن دہی اور دشمن میں سترستی نام ندی بہتی ہی ان دونوں ندیوں کے بیچ میں بہنے والے  
 میں نو اس کرتے ہیں سترستی کے کنارہ پر ایک مہینا باس کرنا چاہیے وہاں سب دیوتا اور رشی گندھ پ آدک آتے  
 ان رہنے سے برہم لوگ لٹتا ہی جو منس کو رک شتر کو منس سے بھی دھیان کرتا ہی اسکے بھی پاپ دور ہو جاتے ہیں اور  
 جگ کا پھل لٹتا ہی وہیں من کناٹ نام بڑا پر اکرمی دوار پال ہے اسکو منسکار کرنے سے گنڈوان کا پھل لٹتا ہی وہاں  
 ہم نشن جگوان کے استھان کی جاتا کرے یہاں اشنان کرنے سے اسو میدھ جگ کا پھل لٹتا ہی اور شن لوگ لٹتا ہی  
 پچھے پانچو نام تیرتھ میں تین رات نو اس کرنے سے گنٹھوم جگ کا پھل لٹتا ہی یہاں سے پرتھوی تیرتھ کو جانے سے  
 وہاں کا پھل لٹتا ہی اسکے آگے شالو کوئی تیرتھ میں اشنان کرنے سے اسو میدھ کا پھل لٹتا ہی پھر سرب دیوی نام  
 کے اتم استھان کی جاتا کرے تو ناگ لوگ میں نو اس لٹتا ہی اسی کے پاس ترن تک نام دوار پال ہی یہاں ایک  
 بنے سے ستر گنڈوان کا پھل لٹتا ہی اسکے آگے وچ نام تیرتھ ہی اور کوئی تیرتھ میں اشنان کرے جہاں اسو میدھ  
 پھل لٹتا ہی وہاں گنڈوانی کماروں کا تیرتھ ہی جو میں اشنان کرنے سے اسوئی کماروں کا سارو پ منس کو لٹتا ہی  
 سے باراد تیرتھ پر جاوے جہاں نشن سگوان نے بارہ روپ دھارن کیا تھا یہاں اشنان کرنے سے گنٹھوم جگ  
 لٹتا ہی وہاں سے آگے جیتی نام سوم تیرتھ کو جاوے وہاں اشنان کرنے سے راجو جگ کا پھل لٹتا ہی وہیں



اہمیت نام تیرتھ ہی جان اشنان کرنے سے سنسکرگودان کا بھل ملتا ہی اس تیرتھ کے پیچھے جاتری کو کرکٹ شوخ تیرتھ میں  
 جسکے اشنان سے پنڈریک جگ کا بھل ملتا ہی وہاں سے منجی بٹھ تیرتھ میں شوخی کے استھان پر جاوے وہاں  
 رات نو اس کرنے سے گنپت جی کا پد یعنی گیش جی کا سامر تہہ ملتا ہی وہیں مکیشنی نام تیرتھ ہی جان اشنان کرے  
 منو کا منا پراپت ہوتی ہی جاتری پر کرمان کرنا ہو ایہاں سے کوہک شیتھر کے دوار پر جاوے وہاں پر سرام جی کا  
 ہوے لشکر کی سان تیرتھ ہی وہاں اشنان کرنے سے اور دیوتاؤں پتروں کے تہن سے اسو میدھ جگ  
 ملتا ہی وہاں سے چلکر پر سرام جی کے کنتہ کی جاترا کرے بڑے بڑے پرتابی پر سرام جی نے کشترون کو مار کر باقی کئی  
 بھرے آسمین اشنان اور تہن کرنے سے پتروں کی تہتی ہوتی ہی جیسے پر سرام جی کے پتر پر گھٹ ہو کر کے  
 تھے کہ ہے رام ہم تیری سور پرتاسے پرتن میں جو اچھا ہو بر مانگ لو پر سرام جی ہوئے کہ کشترون کے مارنے کا  
 جھک نہ ہووے اور یہ کنتہ تیرتھ مانے جاوین یہ بر جھکو پرسن ہو کر دیکھے پر سرام کے پتروں نے ایسا ہی بردیا جہ  
 یہ کو رک شیتھر تیرتھ پر سدھ ہو گیا یہاں سے چلکر منس موک تیرتھ میں اشنان کرنا چاہیے جہمین اشنان کرے  
 منس کے منس کا اودھار ہو جانا ہی پھر وہاں سے کا شو دھن تیرتھ میں جاوے جسکے اشنان سے شر پرتھ  
 گنتی ملتی ہی وہاں سے لو کو اودھار تیرتھ میں جا کر اشنان کرے جہاں شیں بھگو آنے لو کو کا اودھار کیا تھا وہیں تہن  
 میں اشنان کرنے سے منس کو کشمین پراپت ہوتی ہی وہاں سے کیلا تیرتھ میں جا کر اشنان کرے جسکا بھل  
 وہاں کی سان ہی وہاں سے سوڑیہ تیرتھ کو چلا جاوے جسکے اشنان سے سوچ لوک ملتا ہی وہاں سے گود بھوٹن  
 میں جا کر اشنان کرے سنسکرگودان کا بھل ملتا ہی وہاں سے چلکر سنگھنی نام دیوی کا تیرتھ ہو جسکے اشنان سے  
 پراپت ہوتا ہی پھر وہاں سے چلکر ترن دک دوار پال کیش کے تیرتھ میں جاوے وہاں سرستی ندی ہی وہاں کے  
 سے اگنسٹوم جگ کا بھل ملتا ہی وہاں سے برھادرت تیرتھ کو جاوے جسکے اشنان سے برہم لوک ملتا ہی وہ  
 مانس لوک نام تیرتھ کو جاوے وہاں کے اشنان اور تہن سے اسو میدھ جگ کا بھل ملتا ہی یہاں دیوتاؤں  
 پوجن کرنا چاہیے پتروں کو پتر لوک میں باسا پراپت ہوتا ہی اسکے آگے اہمیت میں کا شیسور کا اودھار سوتر جگ  
 تیرتھ ہی آسمین اشنان کرنے سے منس سب بادھاؤں سے چھوٹ کر برہم لوک کو جاتا ہی اسی جگہ جاتری تیرتھ ہی وہیں  
 کرنے سے اولاد کی ترقی ہوتی ہی اور کشمین ملتی ہی یہاں سے سنت بن کو جاوے اس تیرتھ کی سان دوسرا تیرتھ  
 آسمین بال دھونے سے ہی منس پوتر ہو جاتا ہی وہیں سوا بلو ماہ نام تیرتھ ہو وہاں رشی منی پرانا نام کر کے  
 دور کر لیتے ہیں یہاں اشنان کرنے سے دس اسو میدھ جگ کا بھل ملتا ہی اسی تیرتھ میں دشا ستھ جگ  
 بھی جہمین اشنان کرنے سے برہم گتی پاتا ہی اسکے پیچھے مانس تیرتھ میں جانا چاہیے وہاں ایک سمک کالے مرگ یہ  
 زخمی ہو کر گرے اور منس روپ ہو گئے تھے وہاں برہم چرچ رہ کر اشنان کرنے سے سرگ کو پراپت کرتے ہیں اس  
 سے ایک کوس آگے ایک نام ندی ہی جہاں سدھ لوگ رہتے ہیں وہاں دیوتاؤں اور پتروں کے نام سے ساک  
 دینے سے اگنسٹوم جگ کا بھل ملتا ہی ایک برہمن بھی جانے سے کر ڈر برہمن بھوجن کا بھل ہوتا ہی وہاں سے  
 چلکر برہم نام تیرتھ کی جاترا کرے وہاں سنت رشی کنتہ میں اور کیل کنتہ نام تیرتھ میں اشنان کرنے سے منس  
 لوک ملتا ہی اور کیل کنتہ نام تپ کرنے سے انز دھیان ہو جانے کی سامر تھ ہو جاتی ہی وہاں سے سرگ نام تیر



ن کپش کی چودس کو شوجی کا پوجن کرنے سے سرگ ملتا ہے اور منو کا منا ملتی ہو وہیں <sup>۱۰</sup>دور کوٹ ہر داو کوٹ تیرتھ  
 ن نین کوٹ تیرتھ ہیں اور وہیں <sup>۱۱</sup>السنہ نامی تیرتھ میں اشنان اور دیوتا پوجن کرنے سے درگتی منش کی نہ ہو کر <sup>۱۲</sup>مید  
 کا پھل ملتا ہے اسکے آگے کنڈان اور جلیہ نام تیرتھ ہیں ان میں اشنان اور پوجن کرنے سے اپرمیہ (میشاں)  
 و تاہر وہاں سے آگے جگر کشی تیرتھ جا کر جیتدرے ہو کر اشنان پوجن کرنے سے منش کو اگستوم جگ کا پھل ملتا  
 س سرگ تیرتھ کے پورب و شامین <sup>۱۳</sup>امتا جنم نام تیرتھ ناروجی کا مشورہ ہی بیان اشنان کر کے منش خرچہ چھوڑے تو  
 کی کر پائے اسکو اوتم لوک ملتا ہے وہاں سے آگے پنڈریک نام تیرتھ میں اشنان کرنے سے پنڈریک جگ کا پھل  
 اسکے آگے تروٹسٹ نام تیرتھ تیون لوک میں مشورہ تیرتھ ہو وہاں پترنی نام ندی میں اشنان کرنے سے  
 پ دو ہو جاتے ہیں یہاں ترسول پانی شوجی کا پوجن ہوتا ہے جس سے پریم گتی پراپت ہوتی ہو وہاں سے چکر  
 چکی بن کی جاترہ کرنی چاہیے جہاں دیوتا ہزاروں برس سے تپ کرتے ہیں وہاں <sup>۱۴</sup>دو ہوتی ہیں اشنان کرنے سے  
 م جگ کا پھل ملتا ہے وہیں سب دیوتاؤں کا تیرتھ ہے جسکا پھل اتنی راتر جگ اور ستر گودان کی پھل کی پیمان  
 وہیں پانی کھات تیرتھ میں اشنان کرنے سے ویسا ہی پھل پراپت ہوتا ہے اسکے آگے <sup>۱۵</sup>سنگ تیرتھ ہے جہاں  
 ی نے سب تیرتھ برہمنوں کے لیے بلانے تھے آسمین نہانے سے سب تیرتھ کا پھل ملتا ہے وہاں سے آگے بیاس کا  
 بان مشو تیرتھ میں اشنان کرنے سے ستر گودان کا پھل ملتا ہے وہاں سے آگے <sup>۱۶</sup>مہودتی تیرتھ دیوی کا پھل  
 لوکی اور درشدوتی ندیوں کے سنگم میں اشنان کرنے سے ستر گودان کا پھل ملتا ہے وہاں اشنان اور ترپن  
 ر چاہیے وہاں سے بیاس ستھل کو جانا چاہیے جہاں دیوتاؤں نے بیاس جی کی رکشا کی تھی جب انھوں نے  
 وک میں پڑاں چھوڑنے کا ارادہ کیا تھا وہاں کے اشنان سے بھی ستر گودان کا پھل ملتا ہے وہاں سے لگے  
 پ کی جاترہ میں تل دان کرنے سے سب دن (فرض) منش کے دور ہو جاتے ہیں ایک پرستہ تل دان کا  
 ان ہوتا ہے وہیں <sup>۱۷</sup>گجیدی تیرتھ بھی ہے جہاں اشنان کرنے سے ہزاروں گودان کا پھل ہوتا ہے اسکے آگے  
 ہودن دو تیرتھ ہیں بہت مشورہ ان میں اشنان کرنے سے سوچ لوک ملتا ہے وہاں سے چکر <sup>۱۸</sup>مگ دھوم تیرتھ  
 جی کا اشنان اور شوجی کا پوجن کرنے سے منش کو اوسمیدہ جگ کا پھل ملتا ہے وہیں دیوی کے تیرتھ میں اشنان  
 پل ملتا ہے اسکے آگے <sup>۱۹</sup>بامنگ تیرتھ کی جاترہ کرے وہاں ہادون بھگوان کی آوارہ دھنا سے منش کی آتما شدہ ہوتی  
 کلن میں تیرتھ ہو وہاں اشنان کرنے سے کل کا رتا را ہوتا ہے وہیں دیوتاؤں کا گندہ اندھ جی کا پوجن کرنے سے  
 ماہر اور شال ہو تر اور شال سورہ میں اشنان کرنے سے ستر گودان کا پھل ملتا ہے ان تیرتھوں سے  
 راج نامی تیرتھ ہو وہاں اشنان کرنے سے اگستوم جگ کا پھل ملتا ہے وہاں سے آگے <sup>۲۰</sup>نمیش کی جاترہ  
 بیہ بیان ج رشی لوگ رہتے تھے وہ کورک شیتر جاترہ کرنے چلے گئے تھے اس اوکاش ملنے سے نیمیش کچ  
 یا تھا اسکے اشنان سے اگستوم جگ کا پھل ملتا ہے اسکے بعد کنڈان تیرتھ کی جاترہ کرنی چاہیے یہاں کے اشنان سے  
 م جگ کا پھل ملتا ہے وہاں سے چکر <sup>۲۱</sup>مہاجی کا اوتم تیرتھ ہے یہاں کے اشنان سے اوتم گتی پراپت ہوتی ہے  
 ے چند ان تیرتھ میں اشنان کرنے سے چند لوک ملتا ہے اسکے آگے <sup>۲۲</sup>سیت مہرستی تیرتھ ہو وہاں من کنگ  
 در رشی ہیں انکے ہاتھ میں کشاکی نوک چھب گئی تھی وہاں سے شاکس چھپنے لگا یہ دیکھ کر ہمارشی کنگ

۱۰ پترنی نام ندی میں اشنان کرنے سے



بہت پرش ہو کر نا چنے لگے انکو دیکھ کر اور جیو جنتو بن کے بھی نرت کرنے لگے یہ حال دیوتاؤں نے دیکھ کر مہادیو جی کی کہ کسی طرح مہارشی من کنک کا نا چنا بند ہو تو سارے جیو بن کے استروہن مہادیو جی رشی کے پاس جا کر نا کارن آنے پوچھنے لگے تو رشی نے کہا کہ تم نہیں دیکھتے ہو کہ میرے ہاتھ میں سے یہ شاک رس نکل رہا ہے رشی نے کہا کہ مجھے اس میں کوئی شہرج کی بات نہیں نظر آتی ہو اور یہ کہ مہادیو جی نے جنگلی بجائی اسکے آواز ہو بھشم کی ڈھیری سے رس کی دھار نکلنے لگی یہ دیکھ کر رشی سترائے اور مہادیو جی کے چرون میں سر نو کر کہنے آپ دیوتاؤں کے پوچھ اور سارے سنا کر رکنا کرنے والے ہو میں نے آپ کو پہلے نہیں پہچانا تھا آپ اپنے کر پا کرنے ہو میرا پردہ چھان کر دیکھ میرے تپ کی بردھی ہو مہادیو جی رشی کی استت سے پرش ہو کر بولے رشی میری کر پا سے تیرے تپ کی بردھی ہو گی میں بھی اس آسرم میں نو اس کر دنگا جو منش اس ساروت یہ اور میری پو جا کی نگے انکو اس لوک اور پر لوک میں کوئی بستو ملنی درلہ نہ ہو گی اور انت ساروت لوک کو پرا کرینگے یہ بردے کر مہادیو جی اسی جگہ اندر دھیان ہو گئے اس تیرتھ سے چلکر شاک تیرتھ کی جا کر کرنی چاہئے سب دیوتا کارنگی جی (سوام کار تک جی اسمیت رہا کرتے ہیں وہیں کیال موچن نام تیرتھ بھی ہے ان تیرتھ اشنان اور دیوتاؤں کی پوجا کرنے سے سب پاپ دور ہو جاتے ہیں اسکے آگے اگر تیرتھ ہو وہاں اشنان کرنے سے منش کے کل کا اودھار ہو جاتا ہے وہیں استوام تیرتھ بھی ہے جس میں اشنان کرنے سے برہم لوک وہاں سے چلکر برہم جوئی تیرتھ کو جاوے وہاں اشنان کرنے سے برہم لوک ملتا ہے اور سات پیر میں تک کا اودھار ہو جاتا آگے پرتھوگ تیرتھ سوام کار تک جی کا تیرتھ استھان ہے جہیں اشنان کرنے سے استری ہوتا تھا پرش اسکے سب پاپ دور ہو وہاں دیوتاؤں کا نو اس ہے یہاں کی جا تر اور اشنان سے سو میدھ جگ کا بھل ملتا ہے اس سے آگے کو رشیتر نام مہا تیرتھ تین میں پر سیدھ ہے اس سے ادھاک مہاتم سرستی ندی کا اور اس سے ادھاک سرستی کے تیرتھ نکا ہے اسے ادھاک پرتھ تیرتھ کا ہے یہاں شریو تیا گنے سے جب کرنے والا منش رہتا نہیں یہ پر بھاؤ بیاس اور سنت کماروں نے برن کیا سب سے بڑا مہاتم اس تیرتھ کا کھنا چاہیے گیانی لوگ کہتے ہیں کہ یہیں اشنان کرنے سے سرگ لوک ہوتا ہے وہیں مدھو سر و تیرتھ بھی ہے جہیں اشنان کرنے سے ستسگر گودان کا بھل ملتا ہے اس سے آگے چلکر ستسگر گودان سرستی اور انانڈی کا سنگم ہوتا ہے اشنان کرنے اور تین رات نو اس کرنے سے برہم ہندیا کا دو نوارن ہو جاتا ہے اور سات پیر میں منش کی تر جاتی ہیں اسی کے پاس اردھ کلک نامی تیرتھ ہے جسکو در بھی رشی ستر و نکا جل لاکر یہاں رکھا یہاں اشنان کرنے سے کر یا ہیں منتر ہیں برہمن بھی برہمتو (برہمن ہونے کا) کو ہو جاتا ہے رشی گیوں نے یہ بات دیکھی ہے کہ یہاں مرنے سے درگتی نہیں ہوتی اور چار ہزار گنو دان اشنان کرنے والے کو ملتا ہے وہیں سہسرت اور ست سہسرت تیرتھ ہے یہاں دان کرنے کا بھی بڑا بھل ہوتا تھا ستسگر گودان کا بھل ملتا ہے اشنان کرنے والے کو ستسگر گودان کا بھل ملتا ہے یہاں رشی تیرتھ ہے یہاں اشنان اور دیوتاؤں پرون کا پوجن کرنے سے آتما شدھ اور گنسٹوم جگ کا بھل ملتا جا تر ی اپنی اندر بونگو بن میں کر کے پوجن تیرتھ میں جا کر اشنان کرے دان لینے کا دوش یہاں دور ہو جاتا ہے پنج تیرتھ میں جا کر اشنان کرنا اور جیتد ری رہنا چاہیے اسکو ست ہشون کے لوگ ملتے ہیں یہاں



دو مہادیو جی مہاراج نوں کہتے ہیں اُنکی پوجا یہاں کرنے سے منہ کو سدھی پڑا پت ہوتی ہو اور وہیں تھیں نام برتن  
 کا تیرتھ ہو جہاں دیوتاؤں ریشیوں نے سوام کارنگ جی کے تنک سینا پت ہونے کا کیا تھا اسکے پورب میں کو  
 کر و کشتر ہو ان دونوں جگہ برہم جیچ اور اندری جیت رہنے سے سب پانچ ہو کر منہ کو برہم نوک ملتا ہو یہاں سے  
 سرگ دو اور تیرتھ کی جاترا کرے یہاں کے اشٹان سے سرگ اور برہم نوک ملتا ہو اسکے آگے انکر تیرتھ  
 یہاں بہت دیوتا بشنو بھگوان سمیت نو اس کرتے ہیں وہیں دو درتہنی تیرتھ ہو وہاں او مان دیوی شوجی  
 ج کی اور ڈھا گلی کا بوجن کرے اسکو پریم گت ملتی ہے شیو جی اور بشن جی کا بوجن کرنے سے بشن نوک پر پت  
 و اسکے آگے دو تیرتھ ہو جہاں اشٹان کرنے سے سب پاپ دور ہوتے ہیں یہاں سے تیرتھ جاترا کر کے  
 پور کو جانا چاہیے جسکے پر کرمان کرنے سے سسر گنودان کا پھل ملتا ہو وہاں سے آگے یاؤن تیرتھ کو جاوے  
 پن اور اشٹان کرنے سے پتروں کی تربتی ہوتی ہو اور اشٹان ترپن کرنے والے کو گنستوم جگ کا پھل ملتا ہو  
 ریب گنگا گنگا اور گنگا کو پت ہو وہاں نین کوٹ تیرتھ رہتے ہیں آسمین اشٹان کرنے سے سرگ ملتا ہو  
 گے ابکا تیرتھ ہو یہاں اشٹان اور مہادیو جی کا بوجن کرنے سے منہ گنپت پدوی کو پڑا پت کرتا ہو اسکے  
 مانو مت تیرتھ کی جاترا کرے جہاں اشٹان کرنے اور ایک رات نو اس کرنے سے منہ کو دور نوک ملتا ہو  
 کے پدوی پاچن اور اٹھات لبشت جی کے آسرم کو جاوے یہاں نین رات بیر پھل کھا کر رہے اسکو اور تیرتھوں  
 ن میں بارہ برس بیر کھا کر رہنے کا پھل ہوتا ہو یہاں نین رات میں وہی پھل منہ کو ہوتا ہو یہاں سے چل کر  
 تیرتھ میں ایک رات دن جہاں بارت کرنے سے اندر نوک ملتا ہو وہاں سے آگے ایک رات تیرتھ کو  
 یہاں ایک رات باس کرنے سے برہم نوک ملتا ہو یہاں سے آگے سور یا سرم کو جاوے یہاں کی جاترا  
 ل ملتا ہو یہاں اشٹان کر کے سوچ نارین کی پوجا کرنی چاہیے اسکے کل کا اودھار ہو جاتا ہو وہیں چند  
 جہاں اشٹان کرنے سے چند نوک ملتا ہو یہاں سے جگہ دو میچ نامی مہارشی کے تیرتھ کو جانا چاہیے یہاں  
 کو سار سونی گتی ملی تھی یہاں اشٹان کرنے سے سار سونی گتی اور اسومیدھ جگ کا پھل ملتا ہو اسکے  
 تیرتھ ہو یہاں اشٹان کرنے سے سرگ ملتا ہو اسکے آگے سنہتی تیرتھ ہو یہاں سب دیوتا اور رشی برہمن  
 کو آیا کرتے ہیں سوچ گروں میں یہاں اشٹان کرنے سے اسومیدھ جگ کا پھل ملتا ہو یہاں سب  
 اداوش کو ایسے اسکا نام سنہتی ہوا ہو یہاں اداوش اور سوچ کرپن کو اشٹان کرنے سے اسومیدھ جگ کا  
 ہو اور سب پاپ دور ہو جاتے ہیں اسکے نیچے پڑ چکشت نام جگ دو اور پال کو منشا کر کے کوئی تیرتھ میں  
 بنے سے بہت سو پر (سونا) ملتا ہو اسکے پاس گنگا گنگا تیرتھ ہو وہاں اشٹان کرنے سے راجو جگ کا  
 ہو اس پر پتی پریش تیرتھ اور اکاش میں پشکر اور مینوں نوک میں کو کشتر بڑے تیرتھ ہیں ان میں سے کو کشتر  
 ہو کہ اسکی دھول بھی لگ جانے سے پریم گتی ہو جاتی ہو وہاں پانچ کڈ سمت پنجک نام پر سرام جی کے گنڈوں  
 کے اوترو میں درشد وئی اور دشن میں سمرستی بہتی ہو یہ سب پر پتی سرگ کے سمان ہو۔ (۱۸۴ اوصاف)  
 ت رشی نے بھی شرم پناہ جی سے کہا کہ ان تیرتھوں کی جاترا کر کے دھرم تیرتھ کو جانا چاہیے جہاں دھرم راج نے  
 کی تھی اور اپنے نام پر اس کا نام رکھا تھا اس تیرتھ میں اشٹان کرنے سے ساٹ پیر جی منہ کی پود ہو جاتی ہیں

۱۱ اور مانگی ہے نصرت بہمن راجہ دانی



اسکے پیچھے گیان پاؤں نام تیرتھ میں جاوے وہاں کے اشنان سے گھنٹھوم جگ کا پھل پاوے اسکے آگے سو  
 بن کو چلا جاوے وہاں سب دیوتا کنہر گندھرب رشی مٹی آیا کرتے ہیں یہاں کی جاترا سے سب پاپ دور ہو جاتے  
 وہاں سے آگے چلکر لکیشوا <sup>لکیشوا</sup> رشی نام مشہور ندی ہو جان بلیک سے جل نکلتا ہو وہاں اشنان اور ترپن کر  
 آسومیدھ جگ کا پھل ملتا ہو اسی جگہ ایک پرتم تیرتھ ایٹانار <sup>ایٹانار</sup> رشی نام بلیک سے کچھ دور ہو یہاں کے اشنان سے  
 گنودان کا پھل ملتا ہو دین سو گندھا <sup>سو گندھا</sup> اور <sup>سنت</sup> کبھا اور <sup>پکشا</sup> نام تیرتھ ہیں انہیں اشنان کر  
 سرگ ملتا ہو اسی کے پاس ترسول <sup>ترسول</sup> کھات نامی تیرتھ میں وہاں اشنان دھان کرنے سے سرگ ملتا ہو اسکے  
 پرسدھ <sup>پرسدھ</sup> اشنان شا کبھری دیوی کا ہو انھوں نے ہزار برس شا ک کھا کر تپ کیا اور جو رشی مٹی وہاں گئے آ  
 شا ک کھلایا ایسے سا کبھری نام پر سدھ ہوا اسکی جاترا سے منس کو شہہ کنی ملتی ہو (یہ دیوی کا استھان ضلع سہا  
 میں بہت مشہور ہو بیان میلا ہوا کرتا ہو بہت رینک استھان ہو) یہاں سے جاتری کو تھوڑا کھینے نام تیرتھ کر  
 وہاں لیٹن جی نے ہما دیو جی کے پر سن کرنے کو تپ کیا تھا انھوں نے پر سن ہو کر لیٹن جی کو بردیا کہ تم سارے  
 پر یہ ہو گے یعنی زیادہ پیارے مانے جاؤ گے اور سارا جگت دیوتاؤں میں آپ کو بدھان مانے گا اور تھار  
 میں ہو گا وہاں شو جی کی پوجا کرنے سے آسومیدھ جگ کا پھل ملتا ہو اور پوجن کرنے والا شو جی کا گن ہو جا  
 وہاں سے آگے چلکر تھوڑا دلی تیرتھ کو جانا چاہیے وہاں اشنان اور ترپن کرنا تو اس کرنے سے منو کا منا پورن ہو  
 دشن کی طرف رخ تھار تیرتھ ہو وہاں سردھا اور جینند <sup>جینند</sup> دی ہو کر رہنے سے شو جی کی کرپا سے پریم گتی ہوتی ہو  
 دھار نام تیرتھ کو جاوے وہاں اشنان کرنے سے شوک زرت ہو جاتا ہو وہاں سے نہایت کوشاکر کے گنگا  
 چلا آوے اس تیرتھ میں اشنان دھان کرنے سے بڑا ریک جگ اور کوٹ تیرتھوں کے اشنان کا پھل ملتا ہو  
 کل کا اودھار ہو جاتا ہو بیان ایک رات تو من کرنے سے سنتر گنودان کا پھل ملتا ہو وہاں پریم گنگا تر گنگا  
 ورت تیرتھ بھی ہیں وہاں اشنان اور ترپن کرنے سے بڑا پریم ہوتا ہو اسکے آگے گنگا تیرتھ ہو وہاں میں رات  
 کیے اشنان ترپن کرنے سے آسومیدھ جگ کا پھل ملتا ہو تیرتھ جاتری وہاں سے چلکر کیلاوت کی ج  
 وہاں ایک رات رہنے سے سنتر گنودان کا پھل ملتا ہو اسکے آگے کیل نامی ناگ راج کا استھان ہو وہاں  
 سے سنتر کیلا کے دان کا پھل ملتا ہو وہاں سے سنتر کے لکیشوا تیرتھ کو جاوے وہاں کے اشنان سے  
 پیچھے گتی ہوتی ہو جو منس گنگا اور جینا کے سنگم میں اشنان کرتا ہو آسومیدھ جگ کا پھل ملتا ہو  
 تیرتھ کا اودھار وہاں تیرتھ میں کرنے سے ہو جاتا ہو وہاں سے چلکر سنگم تیرتھ کو جانا ہو منس سب پاپوں  
 جاتا ہو اور پریم لوگ میں تو اس کرتا ہو وہاں سے رودرا <sup>رودرا</sup> اور تپ کی جاترا کرے جہاں اشنان کرنے سے سر  
 پھر گنگا اور ترستی کے سنگم میں جو منس اشنان کرتا ہو وہ آسومیدھ جگ کا پھل پاتا ہو اور پیر کر تھ  
 میں شو جی کی پوجن کرنے سے شہہ گتی ملتی ہو وہاں سے کجھار تیرتھ کے جاترا سے سہر گنودان کا پھل ملتا  
 سے چلکر ان تپ تیرتھ کو جاوے وہاں ساہرک میں اشنان کر کے تین رات رہے تو سوسیدھ جگ  
 اور اسکے کل کا اودھار ہو جاوے وہاں سے چلکر برھادرت تیرتھ میں پریم جی سے رہے تو آسومیدھ  
 پھل ملے وہاں سے جہاں پھر تیرتھ میں اشنان کرنے سے آسومیدھ جگ کا پھل پاوے اور انت



آگے دیکھی سنکر من نام تیر تھ من جا کر اشنان کرے اسو میدہ جگ کا پھل اور سرگ باس پاوے کے آگے  
 رات نو اس کر کے اشنان کرنے سے اسو میدہ جگ کا پھل ملتا ہی بیان سے  
 تیر تھ کو جسکا رست بہت کھن ہی جانا چاہیے وہان کی جاتر اسے سرگ ملتا ہی وہان سے رشی کلیا اور باہر  
 جاتر کرے ان تیر تھ من جاتر کرنے سے برہمن کشتری پیش تینوں کو برہمن پراپت ہوتا ہی اور انت من رشی لوک  
 ن بیان ایک مہینا ہونا چاہیے وہان سے پھر گو تھرت پر بت کی جاتر کرے تو اسو میدہ جگ کا پھل ملے  
 سے تیر تھ کو ش تیر تھ من اشنان کرنے سے سب پاپ دور ہو جاتے ہیں جو من اس تیر تھ من کر کا اور گھا کشتری من  
 کرنا ہی اسکو گنٹوم اور اتی راتر جگو کا پھل ملتا ہی وہان سے پھر تیر تھ کو جا کر جو کوئی سندھیا سمین اشنان کرے  
 وہ بدیا جو چاہے ملتی ہی وہان سے چلکر ہوا آشرم من ایک رات نو اس کرے تو سب پاپوں سے چھوٹ جائے  
 دن اپ باس (برہت نرا مار) کرے اسکو شہ لوک ملین اور تیر نکا اودھار ہو جاوے یہاں سے آگے جا کر  
 تیر تھ کی جاتر کرے وہان ہر صاحبی نو اس ہی وہان جانے سے شکر جی کی سی گتی ملتی ہی اور اسو میدہ جگ کا  
 نا ہی وہان سے چلکر سندھ رکا تیر تھ من جاوے جہاں میدہ لوگ رہتے ہیں وہان اشنان کرنے سے  
 وپ ملتا ہی اس بات کو ہرانے لوگون نے اپنی آنکھ سے دیکھا ہی وہان سے آگے براہمنی تیر تھ من اشنان کرے  
 من بیان میں بیٹھ کر ہم لوک کو جاوے وہان سے پیش تیر تھ کو جاوے جہاں رشی منی سندھ لوگ سدا نو اس  
 ان مہان پر تھی کے سب تیر تھ نو اس کرتے ہیں ایک مہینا نو اس کرنا چاہیے جو من یہاں شہر پر چھوڑ دینا ہو سکی  
 اور اس کے پیروں کی سات بیڑھی تک ملتی ہو جاتی ہیں اور گنومیدہ جگ کا پھل ملتا ہی اس تیر تھ کی مہان  
 رشی منی کے آئے ہیں وہان سے گنومیدہ تیر تھ کو جانا چاہیے وہان میں رات نو اس کرے تو منش برہم روپ  
 ہی اور اسو میدہ جگ کا پھل ملتا ہی اس کے آگے سرستی ندی کا اشنان اور ترین سار سوت پد کا دینے والا ہی  
 سے ہا ہوا تیر تھ جہاں برہم حج سے ایک رات منے سے سرگ ملتا ہی وہان سے کشتری تیر تھ جاوے جہاں  
 ل رشی منی رہتے ہیں وہان جانے اور پیروں کی بھگتی کرنے سے جیو جگ کا پھل ملتا ہی اس کے آگے اسکو  
 جہاں ایک رات باس کرنے سے سرگ ملتا ہی اس کے آگے گو ہرتا نام سر جو کے اوم تیر تھ کو جاوے جہاں سریر  
 بھائیوں اور سینا اور سوار یون سمیت شری تیگ کیا اس تیر تھ کے پربھاؤ سے سرگ کو گئے تھے اس تیر تھ من  
 ن کرنے سے سریر اچی کی کرپا سے سرگ لوک ملتا ہی اور سب پاپوں سے چھوٹ کر پوتر ہو جاتا ہی وہان سے چلکر  
 نام راجندر کے تیر تھ من اشنان کرے جہاں ایک لاکھ تیر تھ رہتے ہیں وہان کے اشنان سے سو میدہ  
 پل ہوتا ہی اسکا کل پوتر ہو جاتا ہی وہان سے چلکر پھر تیر تھ جاوے جسکے اشنان سے سو میدہ جگ کا پھل  
 ان سے کوئی تیر تھ کی جاتر کرے وہان اشنان اور سوام کار تک جی کی پوجا کرنے سے منش تجسوی ہو جاتا  
 سرگروان کا پھل ملتا ہی وہان سے چلکر مارنسی تیر تھ جاوے جہاں شو جی کی پوجا اور کیل گنڈ من اشنان  
 رجسوی جگت کا پھل ملتا ہی وہان سے انی ملت تیر تھ کو جاوے وہان شیو جی کے درشن کرنے سے منش برہم تہا  
 ٹ جاتا ہی اور اسکی منی شہر چھوڑنے پر ہو جاتی ہی آگے چلکر مارکنڈے جی کے تیر تھ کو جاوے جہاں گومتی اور گنگا جی  
 ہو جاتی ہیں جگہ اشنان کرنے سے کل کا اودھار اور گنٹوم جگ کا پھل ملتا ہی وہان سے گیا کو چلا جائے



وہاں منش کے کل کا اودھار اچھی طرح سے ہو جاتا ہے اور اسو میدھ جگ کرنے کا پھل ملتا ہے وہیں کشتی <sup>۲۲۹</sup> <sup>۲۳۰</sup> <sup>۲۳۱</sup> <sup>۲۳۲</sup> <sup>۲۳۳</sup> <sup>۲۳۴</sup> <sup>۲۳۵</sup> <sup>۲۳۶</sup> <sup>۲۳۷</sup> <sup>۲۳۸</sup> <sup>۲۳۹</sup> <sup>۲۴۰</sup> <sup>۲۴۱</sup> <sup>۲۴۲</sup> <sup>۲۴۳</sup> <sup>۲۴۴</sup> <sup>۲۴۵</sup> <sup>۲۴۶</sup> <sup>۲۴۷</sup> <sup>۲۴۸</sup> <sup>۲۴۹</sup> <sup>۲۵۰</sup> <sup>۲۵۱</sup> <sup>۲۵۲</sup> <sup>۲۵۳</sup> <sup>۲۵۴</sup> <sup>۲۵۵</sup> <sup>۲۵۶</sup> <sup>۲۵۷</sup> <sup>۲۵۸</sup> <sup>۲۵۹</sup> <sup>۲۶۰</sup> <sup>۲۶۱</sup> <sup>۲۶۲</sup> <sup>۲۶۳</sup> <sup>۲۶۴</sup> <sup>۲۶۵</sup> <sup>۲۶۶</sup> <sup>۲۶۷</sup> <sup>۲۶۸</sup> <sup>۲۶۹</sup> <sup>۲۷۰</sup> <sup>۲۷۱</sup> <sup>۲۷۲</sup> <sup>۲۷۳</sup> <sup>۲۷۴</sup> <sup>۲۷۵</sup> <sup>۲۷۶</sup> <sup>۲۷۷</sup> <sup>۲۷۸</sup> <sup>۲۷۹</sup> <sup>۲۸۰</sup> <sup>۲۸۱</sup> <sup>۲۸۲</sup> <sup>۲۸۳</sup> <sup>۲۸۴</sup> <sup>۲۸۵</sup> <sup>۲۸۶</sup> <sup>۲۸۷</sup> <sup>۲۸۸</sup> <sup>۲۸۹</sup> <sup>۲۹۰</sup> <sup>۲۹۱</sup> <sup>۲۹۲</sup> <sup>۲۹۳</sup> <sup>۲۹۴</sup> <sup>۲۹۵</sup> <sup>۲۹۶</sup> <sup>۲۹۷</sup> <sup>۲۹۸</sup> <sup>۲۹۹</sup> <sup>۳۰۰</sup> <sup>۳۰۱</sup> <sup>۳۰۲</sup> <sup>۳۰۳</sup> <sup>۳۰۴</sup> <sup>۳۰۵</sup> <sup>۳۰۶</sup> <sup>۳۰۷</sup> <sup>۳۰۸</sup> <sup>۳۰۹</sup> <sup>۳۱۰</sup> <sup>۳۱۱</sup> <sup>۳۱۲</sup> <sup>۳۱۳</sup> <sup>۳۱۴</sup> <sup>۳۱۵</sup> <sup>۳۱۶</sup> <sup>۳۱۷</sup> <sup>۳۱۸</sup> <sup>۳۱۹</sup> <sup>۳۲۰</sup> <sup>۳۲۱</sup> <sup>۳۲۲</sup> <sup>۳۲۳</sup> <sup>۳۲۴</sup> <sup>۳۲۵</sup> <sup>۳۲۶</sup> <sup>۳۲۷</sup> <sup>۳۲۸</sup> <sup>۳۲۹</sup> <sup>۳۳۰</sup> <sup>۳۳۱</sup> <sup>۳۳۲</sup> <sup>۳۳۳</sup> <sup>۳۳۴</sup> <sup>۳۳۵</sup> <sup>۳۳۶</sup> <sup>۳۳۷</sup> <sup>۳۳۸</sup> <sup>۳۳۹</sup> <sup>۳۴۰</sup> <sup>۳۴۱</sup> <sup>۳۴۲</sup> <sup>۳۴۳</sup> <sup>۳۴۴</sup> <sup>۳۴۵</sup> <sup>۳۴۶</sup> <sup>۳۴۷</sup> <sup>۳۴۸</sup> <sup>۳۴۹</sup> <sup>۳۵۰</sup> <sup>۳۵۱</sup> <sup>۳۵۲</sup> <sup>۳۵۳</sup> <sup>۳۵۴</sup> <sup>۳۵۵</sup> <sup>۳۵۶</sup> <sup>۳۵۷</sup> <sup>۳۵۸</sup> <sup>۳۵۹</sup> <sup>۳۶۰</sup> <sup>۳۶۱</sup> <sup>۳۶۲</sup> <sup>۳۶۳</sup> <sup>۳۶۴</sup> <sup>۳۶۵</sup> <sup>۳۶۶</sup> <sup>۳۶۷</sup> <sup>۳۶۸</sup> <sup>۳۶۹</sup> <sup>۳۷۰</sup> <sup>۳۷۱</sup> <sup>۳۷۲</sup> <sup>۳۷۳</sup> <sup>۳۷۴</sup> <sup>۳۷۵</sup> <sup>۳۷۶</sup> <sup>۳۷۷</sup> <sup>۳۷۸</sup> <sup>۳۷۹</sup> <sup>۳۸۰</sup> <sup>۳۸۱</sup> <sup>۳۸۲</sup> <sup>۳۸۳</sup> <sup>۳۸۴</sup> <sup>۳۸۵</sup> <sup>۳۸۶</sup> <sup>۳۸۷</sup> <sup>۳۸۸</sup> <sup>۳۸۹</sup> <sup>۳۹۰</sup> <sup>۳۹۱</sup> <sup>۳۹۲</sup> <sup>۳۹۳</sup> <sup>۳۹۴</sup> <sup>۳۹۵</sup> <sup>۳۹۶</sup> <sup>۳۹۷</sup> <sup>۳۹۸</sup> <sup>۳۹۹</sup> <sup>۴۰۰</sup> <sup>۴۰۱</sup> <sup>۴۰۲</sup> <sup>۴۰۳</sup> <sup>۴۰۴</sup> <sup>۴۰۵</sup> <sup>۴۰۶</sup> <sup>۴۰۷</sup> <sup>۴۰۸</sup> <sup>۴۰۹</sup> <sup>۴۱۰</sup> <sup>۴۱۱</sup> <sup>۴۱۲</sup> <sup>۴۱۳</sup> <sup>۴۱۴</sup> <sup>۴۱۵</sup> <sup>۴۱۶</sup> <sup>۴۱۷</sup> <sup>۴۱۸</sup> <sup>۴۱۹</sup> <sup>۴۲۰</sup> <sup>۴۲۱</sup> <sup>۴۲۲</sup> <sup>۴۲۳</sup> <sup>۴۲۴</sup> <sup>۴۲۵</sup> <sup>۴۲۶</sup> <sup>۴۲۷</sup> <sup>۴۲۸</sup> <sup>۴۲۹</sup> <sup>۴۳۰</sup> <sup>۴۳۱</sup> <sup>۴۳۲</sup> <sup>۴۳۳</sup> <sup>۴۳۴</sup> <sup>۴۳۵</sup> <sup>۴۳۶</sup> <sup>۴۳۷</sup> <sup>۴۳۸</sup> <sup>۴۳۹</sup> <sup>۴۴۰</sup> <sup>۴۴۱</sup> <sup>۴۴۲</sup> <sup>۴۴۳</sup> <sup>۴۴۴</sup> <sup>۴۴۵</sup> <sup>۴۴۶</sup> <sup>۴۴۷</sup> <sup>۴۴۸</sup> <sup>۴۴۹</sup> <sup>۴۵۰</sup> <sup>۴۵۱</sup> <sup>۴۵۲</sup> <sup>۴۵۳</sup> <sup>۴۵۴</sup> <sup>۴۵۵</sup> <sup>۴۵۶</sup> <sup>۴۵۷</sup> <sup>۴۵۸</sup> <sup>۴۵۹</sup> <sup>۴۶۰</sup> <sup>۴۶۱</sup> <sup>۴۶۲</sup> <sup>۴۶۳</sup> <sup>۴۶۴</sup> <sup>۴۶۵</sup> <sup>۴۶۶</sup> <sup>۴۶۷</sup> <sup>۴۶۸</sup> <sup>۴۶۹</sup> <sup>۴۷۰</sup> <sup>۴۷۱</sup> <sup>۴۷۲</sup> <sup>۴۷۳</sup> <sup>۴۷۴</sup> <sup>۴۷۵</sup> <sup>۴۷۶</sup> <sup>۴۷۷</sup> <sup>۴۷۸</sup> <sup>۴۷۹</sup> <sup>۴۸۰</sup> <sup>۴۸۱</sup> <sup>۴۸۲</sup> <sup>۴۸۳</sup> <sup>۴۸۴</sup> <sup>۴۸۵</sup> <sup>۴۸۶</sup> <sup>۴۸۷</sup> <sup>۴۸۸</sup> <sup>۴۸۹</sup> <sup>۴۹۰</sup> <sup>۴۹۱</sup> <sup>۴۹۲</sup> <sup>۴۹۳</sup> <sup>۴۹۴</sup> <sup>۴۹۵</sup> <sup>۴۹۶</sup> <sup>۴۹۷</sup> <sup>۴۹۸</sup> <sup>۴۹۹</sup> <sup>۵۰۰</sup> <sup>۵۰۱</sup> <sup>۵۰۲</sup> <sup>۵۰۳</sup> <sup>۵۰۴</sup> <sup>۵۰۵</sup> <sup>۵۰۶</sup> <sup>۵۰۷</sup> <sup>۵۰۸</sup> <sup>۵۰۹</sup> <sup>۵۱۰</sup> <sup>۵۱۱</sup> <sup>۵۱۲</sup> <sup>۵۱۳</sup> <sup>۵۱۴</sup> <sup>۵۱۵</sup> <sup>۵۱۶</sup> <sup>۵۱۷</sup> <sup>۵۱۸</sup> <sup>۵۱۹</sup> <sup>۵۲۰</sup> <sup>۵۲۱</sup> <sup>۵۲۲</sup> <sup>۵۲۳</sup> <sup>۵۲۴</sup> <sup>۵۲۵</sup> <sup>۵۲۶</sup> <sup>۵۲۷</sup> <sup>۵۲۸</sup> <sup>۵۲۹</sup> <sup>۵۳۰</sup> <sup>۵۳۱</sup> <sup>۵۳۲</sup> <sup>۵۳۳</sup> <sup>۵۳۴</sup> <sup>۵۳۵</sup> <sup>۵۳۶</sup> <sup>۵۳۷</sup> <sup>۵۳۸</sup> <sup>۵۳۹</sup> <sup>۵۴۰</sup> <sup>۵۴۱</sup> <sup>۵۴۲</sup> <sup>۵۴۳</sup> <sup>۵۴۴</sup> <sup>۵۴۵</sup> <sup>۵۴۶</sup> <sup>۵۴۷</sup> <sup>۵۴۸</sup> <sup>۵۴۹</sup> <sup>۵۵۰</sup> <sup>۵۵۱</sup> <sup>۵۵۲</sup> <sup>۵۵۳</sup> <sup>۵۵۴</sup> <sup>۵۵۵</sup> <sup>۵۵۶</sup> <sup>۵۵۷</sup> <sup>۵۵۸</sup> <sup>۵۵۹</sup> <sup>۵۶۰</sup> <sup>۵۶۱</sup> <sup>۵۶۲</sup> <sup>۵۶۳</sup> <sup>۵۶۴</sup> <sup>۵۶۵</sup> <sup>۵۶۶</sup> <sup>۵۶۷</sup> <sup>۵۶۸</sup> <sup>۵۶۹</sup> <sup>۵۷۰</sup> <sup>۵۷۱</sup> <sup>۵۷۲</sup> <sup>۵۷۳</sup> <sup>۵۷۴</sup> <sup>۵۷۵</sup> <sup>۵۷۶</sup> <sup>۵۷۷</sup> <sup>۵۷۸</sup> <sup>۵۷۹</sup> <sup>۵۸۰</sup> <sup>۵۸۱</sup> <sup>۵۸۲</sup> <sup>۵۸۳</sup> <sup>۵۸۴</sup> <sup>۵۸۵</sup> <sup>۵۸۶</sup> <sup>۵۸۷</sup> <sup>۵۸۸</sup> <sup>۵۸۹</sup> <sup>۵۹۰</sup> <sup>۵۹۱</sup> <sup>۵۹۲</sup> <sup>۵۹۳</sup> <sup>۵۹۴</sup> <sup>۵۹۵</sup> <sup>۵۹۶</sup> <sup>۵۹۷</sup> <sup>۵۹۸</sup> <sup>۵۹۹</sup> <sup>۶۰۰</sup> <sup>۶۰۱</sup> <sup>۶۰۲</sup> <sup>۶۰۳</sup> <sup>۶۰۴</sup> <sup>۶۰۵</sup> <sup>۶۰۶</sup> <sup>۶۰۷</sup> <sup>۶۰۸</sup> <sup>۶۰۹</sup> <sup>۶۱۰</sup> <sup>۶۱۱</sup> <sup>۶۱۲</sup> <sup>۶۱۳</sup> <sup>۶۱۴</sup> <sup>۶۱۵</sup> <sup>۶۱۶</sup> <sup>۶۱۷</sup> <sup>۶۱۸</sup> <sup>۶۱۹</sup> <sup>۶۲۰</sup> <sup>۶۲۱</sup> <sup>۶۲۲</sup> <sup>۶۲۳</sup> <sup>۶۲۴</sup> <sup>۶۲۵</sup> <sup>۶۲۶</sup> <sup>۶۲۷</sup> <sup>۶۲۸</sup> <sup>۶۲۹</sup> <sup>۶۳۰</sup> <sup>۶۳۱</sup> <sup>۶۳۲</sup> <sup>۶۳۳</sup> <sup>۶۳۴</sup> <sup>۶۳۵</sup> <sup>۶۳۶</sup> <sup>۶۳۷</sup> <sup>۶۳۸</sup> <sup>۶۳۹</sup> <sup>۶۴۰</sup> <sup>۶۴۱</sup> <sup>۶۴۲</sup> <sup>۶۴۳</sup> <sup>۶۴۴</sup> <sup>۶۴۵</sup> <sup>۶۴۶</sup> <sup>۶۴۷</sup> <sup>۶۴۸</sup> <sup>۶۴۹</sup> <sup>۶۵۰</sup> <sup>۶۵۱</sup> <sup>۶۵۲</sup> <sup>۶۵۳</sup> <sup>۶۵۴</sup> <sup>۶۵۵</sup> <sup>۶۵۶</sup> <sup>۶۵۷</sup> <sup>۶۵۸</sup> <sup>۶۵۹</sup> <sup>۶۶۰</sup> <sup>۶۶۱</sup> <sup>۶۶۲</sup> <sup>۶۶۳</sup> <sup>۶۶۴</sup> <sup>۶۶۵</sup> <sup>۶۶۶</sup> <sup>۶۶۷</sup> <sup>۶۶۸</sup> <sup>۶۶۹</sup> <sup>۶۷۰</sup> <sup>۶۷۱</sup> <sup>۶۷۲</sup> <sup>۶۷۳</sup> <sup>۶۷۴</sup> <sup>۶۷۵</sup> <sup>۶۷۶</sup> <sup>۶۷۷</sup> <sup>۶۷۸</sup> <sup>۶۷۹</sup> <sup>۶۸۰</sup> <sup>۶۸۱</sup> <sup>۶۸۲</sup> <sup>۶۸۳</sup> <sup>۶۸۴</sup> <sup>۶۸۵</sup> <sup>۶۸۶</sup> <sup>۶۸۷</sup> <sup>۶۸۸</sup> <sup>۶۸۹</sup> <sup>۶۹۰</sup> <sup>۶۹۱</sup> <sup>۶۹۲</sup> <sup>۶۹۳</sup> <sup>۶۹۴</sup> <sup>۶۹۵</sup> <sup>۶۹۶</sup> <sup>۶۹۷</sup> <sup>۶۹۸</sup> <sup>۶۹۹</sup> <sup>۷۰۰</sup> <sup>۷۰۱</sup> <sup>۷۰۲</sup> <sup>۷۰۳</sup> <sup>۷۰۴</sup> <sup>۷۰۵</sup> <sup>۷۰۶</sup> <sup>۷۰۷</sup> <sup>۷۰۸</sup> <sup>۷۰۹</sup> <sup>۷۱۰</sup> <sup>۷۱۱</sup> <sup>۷۱۲</sup> <sup>۷۱۳</sup> <sup>۷۱۴</sup> <sup>۷۱۵</sup> <sup>۷۱۶</sup> <sup>۷۱۷</sup> <sup>۷۱۸</sup> <sup>۷۱۹</sup> <sup>۷۲۰</sup> <sup>۷۲۱</sup> <sup>۷۲۲</sup> <sup>۷۲۳</sup> <sup>۷۲۴</sup> <sup>۷۲۵</sup> <sup>۷۲۶</sup> <sup>۷۲۷</sup> <sup>۷۲۸</sup> <sup>۷۲۹</sup> <sup>۷۳۰</sup> <sup>۷۳۱</sup> <sup>۷۳۲</sup> <sup>۷۳۳</sup> <sup>۷۳۴</sup> <sup>۷۳۵</sup> <sup>۷۳۶</sup> <sup>۷۳۷</sup> <sup>۷۳۸</sup> <sup>۷۳۹</sup> <sup>۷۴۰</sup> <sup>۷۴۱</sup> <sup>۷۴۲</sup> <sup>۷۴۳</sup> <sup>۷۴۴</sup> <sup>۷۴۵</sup> <sup>۷۴۶</sup> <sup>۷۴۷</sup> <sup>۷۴۸</sup> <sup>۷۴۹</sup> <sup>۷۵۰</sup> <sup>۷۵۱</sup> <sup>۷۵۲</sup> <sup>۷۵۳</sup> <sup>۷۵۴</sup> <sup>۷۵۵</sup> <sup>۷۵۶</sup> <sup>۷۵۷</sup> <sup>۷۵۸</sup> <sup>۷۵۹</sup> <sup>۷۶۰</sup> <sup>۷۶۱</sup> <sup>۷۶۲</sup> <sup>۷۶۳</sup> <sup>۷۶۴</sup> <sup>۷۶۵</sup> <sup>۷۶۶</sup> <sup>۷۶۷</sup> <sup>۷۶۸</sup> <sup>۷۶۹</sup> <sup>۷۷۰</sup> <sup>۷۷۱</sup> <sup>۷۷۲</sup> <sup>۷۷۳</sup> <sup>۷۷۴</sup> <sup>۷۷۵</sup> <sup>۷۷۶</sup> <sup>۷۷۷</sup> <sup>۷۷۸</sup> <sup>۷۷۹</sup> <sup>۷۸۰</sup> <sup>۷۸۱</sup> <sup>۷۸۲</sup> <sup>۷۸۳</sup> <sup>۷۸۴</sup> <sup>۷۸۵</sup> <sup>۷۸۶</sup> <sup>۷۸۷</sup> <sup>۷۸۸</sup> <sup>۷۸۹</sup> <sup>۷۹۰</sup> <sup>۷۹۱</sup> <sup>۷۹۲</sup> <sup>۷۹۳</sup> <sup>۷۹۴</sup> <sup>۷۹۵</sup> <sup>۷۹۶</sup> <sup>۷۹۷</sup> <sup>۷۹۸</sup> <sup>۷۹۹</sup> <sup>۸۰۰</sup> <sup>۸۰۱</sup> <sup>۸۰۲</sup> <sup>۸۰۳</sup> <sup>۸۰۴</sup> <sup>۸۰۵</sup> <sup>۸۰۶</sup> <sup>۸۰۷</sup> <sup>۸۰۸</sup> <sup>۸۰۹</sup> <sup>۸۱۰</sup> <sup>۸۱۱</sup> <sup>۸۱۲</sup> <sup>۸۱۳</sup> <sup>۸۱۴</sup> <sup>۸۱۵</sup> <sup>۸۱۶</sup> <sup>۸۱۷</sup> <sup>۸۱۸</sup> <sup>۸۱۹</sup> <sup>۸۲۰</sup> <sup>۸۲۱</sup> <sup>۸۲۲</sup> <sup>۸۲۳</sup> <sup>۸۲۴</sup> <sup>۸۲۵</sup> <sup>۸۲۶</sup> <sup>۸۲۷</sup> <sup>۸۲۸</sup> <sup>۸۲۹</sup> <sup>۸۳۰</sup> <sup>۸۳۱</sup> <sup>۸۳۲</sup> <sup>۸۳۳</sup> <sup>۸۳۴</sup> <sup>۸۳۵</sup> <sup>۸۳۶</sup> <sup>۸۳۷</sup> <sup>۸۳۸</sup> <sup>۸۳۹</sup> <sup>۸۴۰</sup> <sup>۸۴۱</sup> <sup>۸۴۲</sup> <sup>۸۴۳</sup> <sup>۸۴۴</sup> <sup>۸۴۵</sup> <sup>۸۴۶</sup> <sup>۸۴۷</sup> <sup>۸۴۸</sup> <sup>۸۴۹</sup> <sup>۸۵۰</sup> <sup>۸۵۱</sup> <sup>۸۵۲</sup> <sup>۸۵۳</sup> <sup>۸۵۴</sup> <sup>۸۵۵</sup> <sup>۸۵۶</sup> <sup>۸۵۷</sup> <sup>۸۵۸</sup> <sup>۸۵۹</sup> <sup>۸۶۰</sup> <sup>۸۶۱</sup> <sup>۸۶۲</sup> <sup>۸۶۳</sup> <sup>۸۶۴</sup> <sup>۸۶۵</sup> <sup>۸۶۶</sup> <sup>۸۶۷</sup> <sup>۸۶۸</sup> <sup>۸۶۹</sup> <sup>۸۷۰</sup> <sup>۸۷۱</sup> <sup>۸۷۲</sup> <sup>۸۷۳</sup> <sup>۸۷۴</sup> <sup>۸۷۵</sup> <sup>۸۷۶</sup> <sup>۸۷۷</sup> <sup>۸۷۸</sup> <sup>۸۷۹</sup> <sup>۸۸۰</sup> <sup>۸۸۱</sup> <sup>۸۸۲</sup> <sup>۸۸۳</sup> <sup>۸۸۴</sup> <sup>۸۸۵</sup> <sup>۸۸۶</sup> <sup>۸۸۷</sup> <sup>۸۸۸</sup> <sup>۸۸۹</sup> <sup>۸۹۰</sup> <sup>۸۹۱</sup> <sup>۸۹۲</sup> <sup>۸۹۳</sup> <sup>۸۹۴</sup> <sup>۸۹۵</sup> <sup>۸۹۶</sup> <sup>۸۹۷</sup> <sup>۸۹۸</sup> <sup>۸۹۹</sup> <sup>۹۰۰</sup> <sup>۹۰۱</sup> <sup>۹۰۲</sup> <sup>۹۰۳</sup> <sup>۹۰۴</sup> <sup>۹۰۵</sup> <sup>۹۰۶</sup> <sup>۹۰۷</sup> <sup>۹۰۸</sup> <sup>۹۰۹</sup> <sup>۹۱۰</sup> <sup>۹۱۱</sup> <sup>۹۱۲</sup> <sup>۹۱۳</sup> <sup>۹۱۴</sup> <sup>۹۱۵</sup> <sup>۹۱۶</sup> <sup>۹۱۷</sup> <sup>۹۱۸</sup> <sup>۹۱۹</sup> <sup>۹۲۰</sup> <sup>۹۲۱</sup> <sup>۹۲۲</sup> <sup>۹۲۳</sup> <sup>۹۲۴</sup> <sup>۹۲۵</sup> <sup>۹۲۶</sup> <sup>۹۲۷</sup> <sup>۹۲۸</sup> <sup>۹۲۹</sup> <sup>۹۳۰</sup> <sup>۹۳۱</sup> <sup>۹۳۲</sup> <sup>۹۳۳</sup> <sup>۹۳۴</sup> <sup>۹۳۵</sup> <sup>۹۳۶</sup> <sup>۹۳۷</sup> <sup>۹۳۸</sup> <sup>۹۳۹</sup> <sup>۹۴۰</sup> <sup>۹۴۱</sup> <sup>۹۴۲</sup> <sup>۹۴۳</sup> <sup>۹۴۴</sup> <sup>۹۴۵</sup> <sup>۹۴۶</sup> <sup>۹۴۷</sup> <sup>۹۴۸</sup> <sup>۹۴۹</sup> <sup>۹۵۰</sup> <sup>۹۵۱</sup> <sup>۹۵۲</sup> <sup>۹۵۳</sup> <sup>۹۵۴</sup> <sup>۹۵۵</sup> <sup>۹۵۶</sup> <sup>۹۵۷</sup> <sup>۹۵۸</sup> <sup>۹۵۹</sup> <sup>۹۶۰</sup> <sup>۹۶۱</sup> <sup>۹۶۲</sup> <sup>۹۶۳</sup> <sup>۹۶۴</sup> <sup>۹۶۵</sup> <sup>۹۶۶</sup> <sup>۹۶۷</sup> <sup>۹۶۸</sup> <sup>۹۶۹</sup> <sup>۹۷۰</sup> <sup>۹۷۱</sup> <sup>۹۷۲</sup> <sup>۹۷۳</sup> <sup>۹۷۴</sup> <sup>۹۷۵</sup> <sup>۹۷۶</sup> <sup>۹۷۷</sup> <sup>۹۷۸</sup> <sup>۹۷۹</sup> <sup>۹۸۰</sup> <sup>۹۸۱</sup> <sup>۹۸۲</sup> <sup>۹۸۳</sup> <sup>۹۸۴</sup> <sup>۹۸۵</sup> <sup>۹۸۶</sup> <sup>۹۸۷</sup> <sup>۹۸۸</sup> <sup>۹۸۹</sup> <sup>۹۹۰</sup> <sup>۹۹۱</sup> <sup>۹۹۲</sup> <sup>۹۹۳</sup> <sup>۹۹۴</sup> <sup>۹۹۵</sup> <sup>۹۹۶</sup> <sup>۹۹۷</sup> <sup>۹۹۸</sup> <sup>۹۹۹</sup> <sup>۱۰۰۰</sup>



کرنے سے جیہی جگ کا پھل ملتا ہو وہین کوئی تیرتھ بھی ہو جان ایک آسٹر کچھوے کا روپ دھر کر تیرتھ کو ہرے  
 سری بھگوان نے اُسکو مار کر پھر سٹھا پن کیا یہاں کے اشنان سے بشن لوک اور پنڈریک جگ کرنے کا پھل  
 ملتا ہو اسکے آگے نارائن آہنٹل تیرتھ ہو یہاں بشن بھگوان نو اس رکھتے ہیں سب دیوتا اور رشی مٹی بارہویر آٹھ سو  
 رو دور انکی سیوا کرتے ہیں یہاں سا لگرا م جی کی مورتی کی پوجا ہوتی تھی انکے درشن سے بشن لوک اور آسویہ  
 پھل ملتا ہو وہین ایک کو آہی جیمین چارون سمدر رستے ہیں اسپر اشنان کر کے شوجی مہاراج کا دھیان اور پوجن  
 وایگان کا اندھکار دور ہو کر منش کو سد گتی ملتی ہو اسکے آگے جاتھ تیرتھ ہو جسکے اشنان سے پھلے جنم کا حال سہن  
 ہو وہاں سے چلکر یا ہیشور پور کی جاترا کرے شیوجی کا پوجن اور برت کرنے سے منو کا منا پوری ہوتی ہو اسکے  
 ان (دھامن) تیرتھ کو جاوے جہاں بشن جی کا دھیان اور پوجن کرنے سے شہد گتی ہوتی ہو وہاں سے کشکاسرم  
 کرے وہاں سب پاپون کی دور کرنے والی کوشکی ندی میں اشنان کرنے سے راجسوجگ کا پھل ملتا ہو یہاں  
 رن کو جاوے یہاں ایک رات نو اس کرنے سے سناسر گنودان کا پھل ملتا ہو اور یہی پھل ایک رات نو اس  
 جے پھل نام تیرتھ میں ملتا ہو وہاں اومان دیوی اور ہیشور جی کے درشن کرنے سے مترا برن جی کا لوک ملتا ہو  
 رات باس کرنے سے آگستوم جگ کا پھل ملتا ہو یہاں سے چلکر کنیاں سمندر تیرتھ میں جاوے یہاں کے  
 سے کشی پھل ملتا ہو راتھات اس تیرتھ میں اشنان پوجا کر کے دان ضرور کرنا چاہیئے اسکے آگے تیرتھ کی جاترا  
 بشن لوک اور آسویہ جگ کا پھل ملتا ہو اور یہاں بھی دان کرنا چاہیئے کہ اندر لوک ملتا ہو اسکے آگے بشن جی  
 ہو جو تینون لوک میں بکھیات ہو یہاں اشنان دھیان کرنے سے باجیہی جگ کا پھل ملتا ہو اسکے آگے برہم کوٹ  
 وے یہاں رشی رہتے ہیں اس میں اشنان ترپن کرنے سے کل کا اودھارا اور آسویہ جگ کا پھل ملتا ہو  
 آگے چلکر کوشک مٹی کا گنڈ ہو یہاں بسوا مٹر کوشک مٹی نے تپ کر کے سندھی پانی تھی یہاں ایک ہیندر  
 میدھ جگ کا پھل و شہد گتی ملتی ہو اور سو برن ملتا ہو یہاں سے آگے چلکر کماروں کے درشن کرے جو بر آسرم  
 ہیں گنکے درشن سے آسویہ جگ کا پھل ملتا ہو اسکے آگے گنی دھارا نام تیرتھ ہو وہاں اشنان کرنے بشن  
 کی پوجا کرے آگستوم جگ کا پھل ملتا ہو وہین برہما جی کا سرور ہو اس میں سے دھار نکلتی ہو جسکو کمار دھار  
 لوک کو پوتر کرنے والی ہو اس میں اشنان کرنے سے اور چھ کال برت رکھنے سے برہم ہتیا دور ہو جانی ہو تری  
 سے مہا دیوی گوری کے شکر کی جاترا کرنی چاہیئے اسکے شکر پر چڑھ کر ستن کنڈ میں اشنان کرنے سے باجیہی  
 میدھ جگ کا پھل اور انت میں اندر لوک ملتا ہو وہاں سے چلکر نام آسرم تیرتھ کی جاترا سے آسویہ جگ  
 برہم لوک ملتا ہو اور وہین نندی تیرتھ بھی ہو وہاں کوئیں پر اشنان کرنے سے نرمیدھ جگ کا پھل ملتا ہو  
 دیوتاؤں کا نو اس رہتا ہو اور کالکا کے شنگم میں کوشکی ندی اور آرن نام ندی کے درمیان میں تین رات  
 سے سب پاپ دور ہو جاتے ہیں اور آریسی تیرتھ کی جاترا کرتا ہو آسرم اور کبھ کرن کے آسرم کو جاوے  
 پوجت (سنسار میں پوجا کے جوگ) ہوتا ہو اور رشی لوگ کہتے ہیں کہ کاٹھ نامی تیرتھ میں اشنان کرنے سے  
 جنم کا سمرن ہوتا ہو راتھات یاد آ جاتا ہو جو کوئی برہمن شکر نند تیرتھ میں جاتا ہو اسکا منش کرن شد ہو کر  
 سے چھوٹ جاتا ہو اور اندر لوک ملتا ہو ان تیرتھوں کی جاترا کرنے پر جو کوئی رشیہ دیب میں میدھ کر وچ  
 سے چھوٹ جاتا ہو اور اندر لوک ملتا ہو ان تیرتھوں کی جاترا کرنے پر جو کوئی رشیہ دیب میں میدھ کر وچ



اور کچھ دنامی تیرتھ میں کبررسی میں اشنان کرتا ہو اسکو چڑھنے کے لیے بان ملتا ہو وہاں آدھا ایک تیرتھ بھی ہو  
لوگ رہا کرنے ہیں اس میں اشنان کرنے سے سب پاپ دور ہو جاتے ہیں وہاں دھرم نامی تیرتھ جو زمین پر ہم رشی  
اس میں اشنان کرنے سے باجیو جگ کرنے کا پھل ملتا ہو وہاں سے گنگا جی کے جیسا نامی تیرتھ میں اشنان کر  
سہسرتھ گودان کا پھل ملتا ہو اور چڑھنے کو وہاں (دھان) ملتا ہو اسکے قریب لیت کا تیرتھ کو جاوے وہاں  
کرنے سے راجسویجک کا پھل ملتا ہو۔

۸۵-۱۰۱۰

پلست جی نے بھیشم جی سے کہا کہ جو ششم بند نامی تیرتھ میں سندھیا میں اشنان کرنا ہو اسے پلست  
ہوتی ہو وہاں سے لکھنوت تیرتھ کو جاوے جسکو سریرام چندر جی نے استہا بن کیا تھا اس میں اشنان کرنے سے  
ہو آگے چل کر تو یا تیرتھ میں تین رات نواس کرنے سے اسو میدھ جگ کا پھل ملتا ہو یہاں سے چل کر گنگا اور  
سنگرم میں اشنان کرنے سے اسو میدھ جگ کا پھل ملے گا ملتا ہو اور جو کوئی منٹ گنگا کے اوپر کے پار تیرتھ  
کرتا ہو ایتین رات نواس کرتا ہو اسکے سب پاپ دور ہو جاتے ہیں وہاں سے چل کر بے تری ندی پر آوے اور  
میں اشنان کرے ان تیرتھوں میں نہانے سے چند مان کے سامان کا نتی ہو جاتی ہو یہ تیرتھ سب پاپوں کے دور  
ہیں اور سنسرتھ گودان کا پھل ملتا ہو وہاں سے گیا فی منٹ ستونی اور جیوتی تیرتھ ندیوں کے سنگرم میں اشنان  
سے اسٹوم جگ کا پھل ملتا ہو اور تیرتھ اور رشی ندیوں کے نکاس کے استھان اشنان کر نیسے منٹ کو باجیو جگ  
یہاں سے چل کر کوشلا دیش کے رشی تیرتھ میں اشنان اور تین رات باس کرنے سے باجیو جگ کا پھل او  
اودھار ہو جاتا ہو اور سنسرتھ گودان کا پھل ملتا ہو اسی دیش میں کال تیرتھ بھی ہو جہاں اشنان کر  
ساندھ چوڑنے کا پھل ہوتا ہو اسکے آگے شیو تیرتھ میں تین رات نواس کر کے اشنان روز کرنے سے کل  
ہو جاتا ہو اور سنسرتھ گودان کا پھل ملتا ہو وہاں سے آگے چل کر مدیری کا تیرتھ میں اشنان کرنے سے اوپر  
اور انت میں سرگ ملتا ہو وہاں سے گنگا جی کو چھپا تیرتھ میں اشنان کر کے دھڑا کیہ تیرتھ میں جاوے  
اشنان سے سنسرتھ گودان کا پھل ملتا ہو وہاں سے لکھنوت نامی تیرتھ کی جاتر اگرے اسکو باجیو جگ کا پھل  
میں رپرت کی جاتر کرنی چاہیے جہاں پر سرام جی رہا کرتے ہیں وہاں رام تیرتھ میں اشنان کرے  
کا پھل پاوے وہاں کیدار نامی تنگ رشی کا تیرتھ بھی ہو وہاں اشنان کرنے سے سنسرتھ گودان کا پھل  
سے سری پر ببت پر جاوے جہاں ندی میں اشنان کر کے شیو جی کا پوجن کرنے سے اسو میدھ جگ  
اس پر ببت پر مہا دیو جی اور دیوتاؤں سمیت برہما جی سدا نواس کرتے ہیں وہاں دیو کن میں اشنان کرنے  
جگ کا پھل ملتا ہو اور پریم سندھی لٹی ہو وہاں سے رشی پر ببت پر جاوے وہاں کی جاتر سے دیوتا  
رعظیم پانے والا ہوتا ہو اور باجیو جگ کا پھل ملتا ہو اسکے پیچے کا ویری ندی میں اشنان کر  
کے سمودھ نواس کرتے ہیں وہاں کے اشنان سے سنسرتھ گودان کا پھل ملتا ہو وہاں سے سندھ کے کنار  
میں جا کر اشنان کرے تو پاپوں سے چھوٹ جاوے وہاں سے سمدر میں گو کرن تیرتھ کو جاوے جو س  
ہو جہاں برہما دیک دیوتاؤں اور شیو کا نواس رہتا ہو سدھ اور رشی ناگ ندی سرور شیو جی کا پوج  
وہاں تین رات نواس کرے اور شیو جی کا پوجن کرے تو اسو میدھ جگ کا پھل پاوے اور شیو جی کا پوج



دوش رات وہاں رہنے سے آتا ہو تو رہ جاتی ہیں اس تیرتھ کے آگے گائتری کا تیرتھ استھان ہر وہاں تین رات رہنے سے  
 سرودان کا پھل ملتا ہے اس گائتری کے پات کرنے سے ہر ہونو کو کیسا پر بھلاؤ اور کسی سامر تھ ہو جاتی ہو ہر ہونو جو برہمن نہ ہو  
 ان سندر اسکا پاٹھ کرے تو گائے کی گت کے سنان ہوتا ہو اسکے آگے سوتر نامی برہمن کی باوری کو جاوے وہاں کی  
 رات نش سرودان ایسوج دان ہو جاوے اسکے آگے بنیا نام تیرتھ میں تین رات نواس کرنے سے نش کو مٹاؤ اور ہنس آو کشیون  
 ملت ہما ہر وہاں گوداوری کی جاتا کرے جہاں سدھو لگے ہتے ہیں جاتری کو گو میدھ جگ کا پھل ملتا ہے اور  
 لی لوک رہنے کو ملتا ہے بنیا کے سنگم میں اشنان کرنے سے اسو میدھ جگ کا پھل ملتا ہے وہاں سے چلکر بردا کے  
 مین اشنان کرے تو ستر گودان کا پھل ملتا ہے وہاں سے آگے برہمن استھان ہر تین رات وہاں رہنے سے سرگ  
 جو اور ستر گودان کا پھل پر اپت ہوتا ہے آگے شش کو تیرتھ میں تین رات رہنے سے اسو میدھ جگ کا پھل ملتا ہے  
 ان سے دیو ہر وہاں بن میں جاوے جو کر شیا اور بنیا دیون کے جل سے بھرے ہوئے جاتری نام کنڈ میں اشنان  
 کرے تو جاتری تھات پورب جنم کا حال جانے والا ہو جاوے اسی استھان پر اندر سو جگ کر کے سرگ کو گیا اور  
 ب دیوتاؤ کا راجہ ہو وہاں جلنے سے بھی گنڈوم جگ کا پھل ملتا ہے اسکے پیچھے جاتری ستر ہر تیرتھ میں جا کر اشنان  
 سے ستر گودان کا پھل ملے پھر وہاں سے پو شنی ندی میں اشنان کرنا چاہیے ستر گودان کا پھل پاوے وہاں سے  
 کارن نام تیرتھ میں جاوے یہ وہ ڈنڈ بن ہر جہین سریر مچندر ہمارا ج نے نواس کر کے سورپ نکھا کی ناک کاٹی  
 یہاں کے اشنان سے ستر گودان کا پھل ملتا ہے وہاں سے ستر گنگ نامی مہاتا سکد بوجی کا تیرتھ ہر وہاں کے  
 ان سے درگتی نہیں ہوتی ہر کو تھ ہو جاتا ہر وہاں سے شور پارک نامی پر سرام جی کے تیرتھ میں جاوے وہاں رام تیرتھ  
 اشنان کرنے سے نش کو سورن ملتا ہے وہاں سے ستر گوداوری میں جا کر اشنان کرے بہت پت ہو اسکے آگے  
 تیرتھ میں دیو ستر جگ کا پھل ملتا ہے اسکے آگے گنگا رنیہ تیرتھ کی جائزہ کرے جہاں سا سو تی نام پرشی نے بیدوگی  
 ناک کی تھی جہاں بیدو کے لوپ ہو جانے سے انکر پرشی کے پتر کے ریشون کے اوتیر پر بستر پر بیٹھنے سے وہ  
 سب ریشون کو ستر اور پر نو سمیت جیسا جسے پہلے ابھیاس کیا تھا یاد ہو گئے تب بشنو بھگوان اور سب دیوتاؤں نے  
 وجی کو جگ کرانے کی اگیا دی دیوتا جگ کر کے سب اپنے اپنے نوکون کو چلے گئے اس تنگ بن میں پریش کرتے ہی  
 نری ہو یا پرش اسکے سب پاپ دور ہو جاتے ہیں اور اسکے کل کا اودھار ہو کر اسکو برہمن لوک ملتا ہے وہاں سے چلکر  
 رھاؤک تیرتھ کو جانا چاہیے جسکے اشنان سے گنڈوم جگ کا پھل ملتا ہے اور پھر ہی تیر ہو جاتی ہر وہاں سے کا پھر تیرتھ  
 جا کر دو کنڈ میں اشنان کرنے سے ستر گودان کا پھل ملتا ہے جو کوئی کا پھر پر بت پر تپ کرنا ہو وہ ضرور سرگ کو جاتا ہے  
 ان سے چتر کوٹ تیرتھ میں جاوے جو وہاں گنگا جی میں اشنان کرنا ہو اور دیوتاؤں اور تیروں کا تپ کرنا ہو وہ  
 پھل پاتا ہو وہاں سے بھرت جی کے اوتھ استھان کو جاوے جہاں سدھام کا دھک جی سدا نواس کرتے ہیں بھرت کو پ  
 کوٹ تیرتھ میں جہین اشنان کرنے سے ستر گودان کا پھل ملتا ہے جاتری وہاں سے بر کرمان کرنا ہو اچھہ استھان  
 جاوے وہاں شو جی کی پوجا کرنے سے ملش کی کانتی چندر مان کی سی ہو جاتی ہر وہاں سے شرگ پیر گر کو جاوے جہاں  
 لے سکے میں راجہ دسرتھ کے پتر سرری رام جی نبو باس جانے پر پھلے دن یہاں گنگا جی پر اترے (تب سے یہ استھان تیرتھ  
 پ پر سدھ ہوا ہے) جو کوئی برہمن حج دھارتن کر کے یہاں اشنان گنگا جی میں کرے اسکے سب پاپ دور ہو جاویں

۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱  
 ۴۷۲  
 ۴۷۳  
 ۴۷۴  
 ۴۷۵  
 ۴۷۶  
 ۴۷۷  
 ۴۷۸  
 ۴۷۹  
 ۴۸۰  
 ۴۸۱  
 ۴۸۲  
 ۴۸۳  
 ۴۸۴  
 ۴۸۵  
 ۴۸۶  
 ۴۸۷  
 ۴۸۸  
 ۴۸۹  
 ۴۹۰  
 ۴۹۱  
 ۴۹۲  
 ۴۹۳  
 ۴۹۴  
 ۴۹۵  
 ۴۹۶  
 ۴۹۷  
 ۴۹۸  
 ۴۹۹  
 ۵۰۰  
 ۵۰۱  
 ۵۰۲  
 ۵۰۳  
 ۵۰۴  
 ۵۰۵  
 ۵۰۶  
 ۵۰۷  
 ۵۰۸  
 ۵۰۹  
 ۵۱۰  
 ۵۱۱  
 ۵۱۲  
 ۵۱۳  
 ۵۱۴  
 ۵۱۵  
 ۵۱۶  
 ۵۱۷  
 ۵۱۸  
 ۵۱۹  
 ۵۲۰  
 ۵۲۱  
 ۵۲۲  
 ۵۲۳  
 ۵۲۴  
 ۵۲۵  
 ۵۲۶  
 ۵۲۷  
 ۵۲۸  
 ۵۲۹  
 ۵۳۰  
 ۵۳۱  
 ۵۳۲  
 ۵۳۳  
 ۵۳۴  
 ۵۳۵  
 ۵۳۶  
 ۵۳۷  
 ۵۳۸  
 ۵۳۹  
 ۵۴۰  
 ۵۴۱  
 ۵۴۲  
 ۵۴۳  
 ۵۴۴  
 ۵۴۵  
 ۵۴۶  
 ۵۴۷  
 ۵۴۸  
 ۵۴۹  
 ۵۵۰  
 ۵۵۱  
 ۵۵۲  
 ۵۵۳  
 ۵۵۴  
 ۵۵۵  
 ۵۵۶  
 ۵۵۷  
 ۵۵۸  
 ۵۵۹  
 ۵۶۰  
 ۵۶۱  
 ۵۶۲  
 ۵۶۳  
 ۵۶۴  
 ۵۶۵  
 ۵۶۶  
 ۵۶۷  
 ۵۶۸  
 ۵۶۹  
 ۵۷۰  
 ۵۷۱  
 ۵۷۲  
 ۵۷۳  
 ۵۷۴  
 ۵۷۵  
 ۵۷۶  
 ۵۷۷  
 ۵۷۸  
 ۵۷۹  
 ۵۸۰  
 ۵۸۱  
 ۵۸۲  
 ۵۸۳  
 ۵۸۴  
 ۵۸۵  
 ۵۸۶  
 ۵۸۷  
 ۵۸۸  
 ۵۸۹  
 ۵۹۰  
 ۵۹۱  
 ۵۹۲  
 ۵۹۳  
 ۵۹۴  
 ۵۹۵  
 ۵۹۶  
 ۵۹۷  
 ۵۹۸  
 ۵۹۹  
 ۶۰۰  
 ۶۰۱  
 ۶۰۲  
 ۶۰۳  
 ۶۰۴  
 ۶۰۵  
 ۶۰۶  
 ۶۰۷  
 ۶۰۸  
 ۶۰۹  
 ۶۱۰  
 ۶۱۱  
 ۶۱۲  
 ۶۱۳  
 ۶۱۴  
 ۶۱۵  
 ۶۱۶  
 ۶۱۷  
 ۶۱۸  
 ۶۱۹  
 ۶۲۰  
 ۶۲۱  
 ۶۲۲  
 ۶۲۳  
 ۶۲۴  
 ۶۲۵  
 ۶۲۶  
 ۶۲۷  
 ۶۲۸  
 ۶۲۹  
 ۶۳۰  
 ۶۳۱  
 ۶۳۲  
 ۶۳۳  
 ۶۳۴  
 ۶۳۵  
 ۶۳۶  
 ۶۳۷  
 ۶۳۸  
 ۶۳۹  
 ۶۴۰  
 ۶۴۱  
 ۶۴۲  
 ۶۴۳  
 ۶۴۴  
 ۶۴۵  
 ۶۴۶  
 ۶۴۷  
 ۶۴۸  
 ۶۴۹  
 ۶۵۰  
 ۶۵۱  
 ۶۵۲  
 ۶۵۳  
 ۶۵۴  
 ۶۵۵  
 ۶۵۶  
 ۶۵۷  
 ۶۵۸  
 ۶۵۹  
 ۶۶۰  
 ۶۶۱  
 ۶۶۲  
 ۶۶۳  
 ۶۶۴  
 ۶۶۵  
 ۶۶۶  
 ۶۶۷  
 ۶۶۸  
 ۶۶۹  
 ۶۷۰  
 ۶۷۱  
 ۶۷۲  
 ۶۷۳  
 ۶۷۴  
 ۶۷۵  
 ۶۷۶  
 ۶۷۷  
 ۶۷۸  
 ۶۷۹  
 ۶۸۰  
 ۶۸۱  
 ۶۸۲  
 ۶۸۳  
 ۶۸۴  
 ۶۸۵  
 ۶۸۶  
 ۶۸۷  
 ۶۸۸  
 ۶۸۹  
 ۶۹۰  
 ۶۹۱  
 ۶۹۲  
 ۶۹۳  
 ۶۹۴  
 ۶۹۵  
 ۶۹۶  
 ۶۹۷  
 ۶۹۸  
 ۶۹۹  
 ۷۰۰  
 ۷۰۱  
 ۷۰۲  
 ۷۰۳  
 ۷۰۴  
 ۷۰۵  
 ۷۰۶  
 ۷۰۷  
 ۷۰۸  
 ۷۰۹  
 ۷۱۰  
 ۷۱۱  
 ۷۱۲  
 ۷۱۳  
 ۷۱۴  
 ۷۱۵  
 ۷۱۶  
 ۷۱۷  
 ۷۱۸  
 ۷۱۹  
 ۷۲۰  
 ۷۲۱  
 ۷۲۲  
 ۷۲۳  
 ۷۲۴  
 ۷۲۵  
 ۷۲۶  
 ۷۲۷  
 ۷۲۸  
 ۷۲۹  
 ۷۳۰  
 ۷۳۱  
 ۷۳۲  
 ۷۳۳  
 ۷۳۴  
 ۷۳۵  
 ۷۳۶  
 ۷۳۷  
 ۷۳۸  
 ۷۳۹  
 ۷۴۰  
 ۷۴۱  
 ۷۴۲  
 ۷۴۳  
 ۷۴۴  
 ۷۴۵  
 ۷۴۶  
 ۷۴۷  
 ۷۴۸  
 ۷۴۹  
 ۷۵۰  
 ۷۵۱  
 ۷۵۲  
 ۷۵۳  
 ۷۵۴  
 ۷۵۵  
 ۷۵۶  
 ۷۵۷  
 ۷۵۸  
 ۷۵۹  
 ۷۶۰  
 ۷۶۱  
 ۷۶۲  
 ۷۶۳  
 ۷۶۴  
 ۷۶۵  
 ۷۶۶  
 ۷۶۷  
 ۷۶۸  
 ۷۶۹  
 ۷۷۰  
 ۷۷۱  
 ۷۷۲  
 ۷۷۳  
 ۷۷۴  
 ۷۷۵  
 ۷۷۶  
 ۷۷۷  
 ۷۷۸  
 ۷۷۹  
 ۷۸۰  
 ۷۸۱  
 ۷۸۲  
 ۷۸۳  
 ۷۸۴  
 ۷۸۵  
 ۷۸۶  
 ۷۸۷  
 ۷۸۸  
 ۷۸۹  
 ۷۹۰  
 ۷۹۱  
 ۷۹۲  
 ۷۹۳  
 ۷۹۴  
 ۷۹۵  
 ۷۹۶  
 ۷۹۷  
 ۷۹۸  
 ۷۹۹  
 ۸۰۰  
 ۸۰۱  
 ۸۰۲  
 ۸۰۳  
 ۸۰۴  
 ۸۰۵  
 ۸۰۶  
 ۸۰۷  
 ۸۰۸  
 ۸۰۹  
 ۸۱۰  
 ۸۱۱  
 ۸۱۲  
 ۸۱۳  
 ۸۱۴  
 ۸۱۵  
 ۸۱۶  
 ۸۱۷  
 ۸۱۸  
 ۸۱۹  
 ۸۲۰  
 ۸۲۱  
 ۸۲۲  
 ۸۲۳  
 ۸۲۴  
 ۸۲۵  
 ۸۲۶  
 ۸۲۷  
 ۸۲۸  
 ۸۲۹  
 ۸۳۰  
 ۸۳۱  
 ۸۳۲  
 ۸۳۳  
 ۸۳۴  
 ۸۳۵  
 ۸۳۶  
 ۸۳۷  
 ۸۳۸  
 ۸۳۹  
 ۸۴۰  
 ۸۴۱  
 ۸۴۲  
 ۸۴۳  
 ۸۴۴  
 ۸۴۵  
 ۸۴۶  
 ۸۴۷  
 ۸۴۸  
 ۸۴۹  
 ۸۵۰  
 ۸۵۱  
 ۸۵۲  
 ۸۵۳  
 ۸۵۴  
 ۸۵۵  
 ۸۵۶  
 ۸۵۷  
 ۸۵۸  
 ۸۵۹  
 ۸۶۰  
 ۸۶۱  
 ۸۶۲  
 ۸۶۳  
 ۸۶۴  
 ۸۶۵  
 ۸۶۶  
 ۸۶۷  
 ۸۶۸  
 ۸۶۹  
 ۸۷۰  
 ۸۷۱  
 ۸۷۲  
 ۸۷۳  
 ۸۷۴  
 ۸۷۵  
 ۸۷۶  
 ۸۷۷  
 ۸۷۸  
 ۸۷۹  
 ۸۸۰  
 ۸۸۱  
 ۸۸۲  
 ۸۸۳  
 ۸۸۴  
 ۸۸۵  
 ۸۸۶  
 ۸۸۷  
 ۸۸۸  
 ۸۸۹  
 ۸۹۰  
 ۸۹۱  
 ۸۹۲  
 ۸۹۳  
 ۸۹۴  
 ۸۹۵  
 ۸۹۶  
 ۸۹۷  
 ۸۹۸  
 ۸۹۹  
 ۹۰۰  
 ۹۰۱  
 ۹۰۲  
 ۹۰۳  
 ۹۰۴  
 ۹۰۵  
 ۹۰۶  
 ۹۰۷  
 ۹۰۸  
 ۹۰۹  
 ۹۱۰  
 ۹۱۱  
 ۹۱۲  
 ۹۱۳  
 ۹۱۴  
 ۹۱۵  
 ۹۱۶  
 ۹۱۷  
 ۹۱۸  
 ۹۱۹  
 ۹۲۰  
 ۹۲۱  
 ۹۲۲  
 ۹۲۳  
 ۹۲۴  
 ۹۲۵  
 ۹۲۶  
 ۹۲۷  
 ۹۲۸  
 ۹۲۹  
 ۹۳۰  
 ۹۳۱  
 ۹۳۲  
 ۹۳۳  
 ۹۳۴  
 ۹۳۵  
 ۹۳۶  
 ۹۳۷  
 ۹۳۸  
 ۹۳۹  
 ۹۴۰  
 ۹۴۱  
 ۹۴۲  
 ۹۴۳  
 ۹۴۴  
 ۹۴۵  
 ۹۴۶  
 ۹۴۷  
 ۹۴۸  
 ۹۴۹  
 ۹۵۰  
 ۹۵۱  
 ۹۵۲  
 ۹۵۳  
 ۹۵۴  
 ۹۵۵  
 ۹۵۶  
 ۹۵۷  
 ۹۵۸  
 ۹۵۹  
 ۹۶۰  
 ۹۶۱  
 ۹۶۲  
 ۹۶۳  
 ۹۶۴  
 ۹۶۵  
 ۹۶۶  
 ۹۶۷  
 ۹۶۸  
 ۹۶۹  
 ۹۷۰  
 ۹۷۱  
 ۹۷۲  
 ۹۷۳  
 ۹۷۴  
 ۹۷۵  
 ۹۷۶  
 ۹۷۷  
 ۹۷۸  
 ۹۷۹  
 ۹۸۰  
 ۹۸۱  
 ۹۸۲  
 ۹۸۳  
 ۹۸۴  
 ۹۸۵  
 ۹۸۶  
 ۹۸۷  
 ۹۸۸  
 ۹۸۹  
 ۹۹۰  
 ۹۹۱  
 ۹۹۲  
 ۹۹۳  
 ۹۹۴  
 ۹۹۵  
 ۹۹۶  
 ۹۹۷  
 ۹۹۸  
 ۹۹۹  
 ۱۰۰۰



اور باجپڑی جگ کرنے کا بھلے یہاں سے <sup>۳۴۵</sup> منج بٹ نام تیرتھ کو جادوے وہاں شو جی کا ارادہن اور پر کرمان کرنے سے نما  
گن نجاتا ہوا و گنگا میں اشنان کرنے سے سب پاپ دور ہو جاتے ہیں اور سرگ ملتا ہوا اسکے آگے پر یاگ <sup>۳۴۶</sup> تیرتھ ہوج  
سب دیوتا گندھرب کھنر گلش سیدھ منی رشی ندی سرور وہاں نواس کرتے ہیں وہاں تین آگن کُند ہیں جنہیں ہو کر  
گنگا جی بڑے زور سے بہتی ہیں اور لوک پاؤں کرنے والی تینوں لوگوں میں کبھی تیرتھ سوچ ناراین کی پُتری جمنکا کا  
گنگا جی میں سنگم ہوا ہر گنگا اور جمنکا کے بیچ کی پرتھی کا جگمن ارتھات نابھ (نات) کے نیچے کا بھاگ بتاتا  
رشی لوگ اس پر یاگ کو جو جگمن استھان میں ہر سب تیرتھوں کے آئین ہونے کا استھان کہتے ہیں (تیرتھ  
بھی اسکو رشی کہتے ہیں) یہاں برہما جی کی بیدی ہر سب تپیشوی رشی اور سید جگ سرورپ دھارن کر کے جمان برہ  
سبوا کرتے ہیں اسلئے یہ تیرتھ سب تیرتھوں سے ادھاک ہوا اسکے سمن کرنے اور وہاں جلنے سے منس کے سب پاپ  
ہو جاتے ہیں اور سنگم میں اشنان کرنے سے راجسوی جگ اور آسومیدھ جگ کا بھل ملتا ہر یہ تیرتھ دیوتاؤں کو  
بھومی ہریمان تھوڑا سا دیا ہوا دان بہت بھل دیتا ہر جتنے تیرتھ پرتھی پر ہیں سب یہاں نواس کرتے ہیں اور یہاں  
نام ہاسکی تیرتھ ہر آسمن اشنان کرنے سے آسومیدھ جگ کا بھل ملتا ہوا اور یہاں نہیں ہے <sup>۳۴۷</sup> تپن اور دسا سوسیدھا  
تیرتھ گنگا جی میں ہیں جو تینوں لوک میں کبھی تیرتھ میں اس گنگا جی میں اشنان کرنے سے کرک شیرتسمان بھل  
آئین کنکھل اور پر یاگ سریشٹ تم (افضل) مانے گئے ہیں ست جگ میں سب تیرتھوں میں اشنان کرنے سے پُر  
ہو اور تیرتا جگ میں پیشکر اور دو پر جگ میں کوکر شیر اور کلجگ میں گنگا جی پُر روپ کھی گئی ہیں بشکر میں تپ ہما  
میں <sup>۳۴۸</sup> دان یلیا بھل پر آگن تپنا بھر گوتنگ بہت پر زار ہر برت کرنا پیشکر کرک شیرتھ اور گنگا گدھ دیش کے تیرتھوں میں  
کرنا پر مہن دایک ہوا ایسا کرنے سے منس کی سات پُری اگلی کھچلی تر جاتی ہیں گنگا جی کی استت کرنے سے سب  
دور ہو جاتے ہیں اور درشن کرنے سے کلیان اور اشنان و جل پان کرنے سے پاپ دور ہو جاتے ہیں اور کر  
ہو جاتا ہر جب تک منس کی ہڈیاں (استخوان) گنگا میں پڑی رہتی ہیں تب تک منس سرگ لوک میں نواس کرتا ہر  
کا بچن ہو کہ گنگا جی کی سمان تیرتھ اور بشن جی کی سمان دیوتا اور برہمن سے بڑا کوئی نہیں ہر جس دیش میں گنگا جی  
دہ تپوں ہر - یہ کتھا اپنے سوہر و سجنون پر مہنوں اور آگیا کار سی شمشون کو سانی اوجت ہر ان تیرتھوں کو کیرتھ  
سرگ دیتا ہوا و رسنا رمین نزل بدھی پر اہت ہوتی ہر جو منس ان تیرتھوں کو سدا کہتے رہتے ہیں وہ نردھن ہوں تو  
پُرنہ ہو تو پُروان بدیا ہیں ہو تو بدیا وان ہو جاتا ہوا و کا منادان کی کامنا پورن کرنے والا ہوا ان تیرتھوں کا کر  
نت ہی کرنا چاہیئے کہ سرگ کا بھل دینے والا ہر پست رشی نے کہا ہر کہ ہے بھیشم سنے سب تیرتھ جمان منس جا  
اور جمان نہیں بھی جاسکتا ہر برن کیے ان میں سے آگ تیرتھوں میں مانسک برتی سے دمن میں دھیان کرنے  
جانا آجت ہر کیونکہ تیرتھ کیول دیورشیون سے ہو سکتے ہیں جو آکاش مارگ سے جا کر ان میں اشنان کرتے ہیں یہ  
تیرتھ اشٹ بسوا دہ گن بارہ سوچ مرد گن اسونی کمار آدک دیوتاؤں کی سمان ہیں اور شہہ کریم کرنے والے رشی  
تینوں سے سبوا کیے گئے ہیں ارتھات وہی ان میں اشنان کرتے ہیں تم بھی ان تیرتھوں کی جاترا کرو اور اپنے پُر  
بڑھاؤ پہلے زمانے میں ان تیرتھوں کا سیون شدھ اندر یہ اور شاستر جاتے والے ست پرشون نے کیا ہر جس  
من اپنے بس میں نہیں کیا ہر پور پرش چور بری بدھی والے پرش تیرتھوں میں اشنان نہیں کر سکتے ہیں تم



برت کرنے والے دھرم درشی ہوتے اپنے دھرم سے اپنے پتا پتا مادہ اک پتروں اور برہما دیکھتا ہوں اور پتروں کو  
 یا ہی تلو بسو دن کا لوک ملے گا اور سنسار میں تھا را جس کی کیا ت ہو گا۔ نامہ دجی نے راجہ جد ہشتر سے کہا کہ  
 درشی ہمیشہ جی سے یہ سب حال کہہ کر پش ہو کر وہیں انتر دھیان ہو گئے اور شاستر کے متوجہ جانے والے ابھیشتم جی  
 تیرتھو کی جاترا کی یہ کتھاپن دینے والی سماعت ہوئی جو نش تیرتھ جاترا کے لیے پرتھی پر گھومے اسکو اسو میدھ جگ کا  
 ونا ہی بلکہ اس سے بھی زیادہ بھل ہوتا ہی اب تم بھی تیرتھ جاترا کر دے تو تلو بھی اسو میدھ جگ سے اٹھ گنا بھل  
 ان تیرتھوں کی جاترا میں راجھسون کے سمود ملا کرتے ہیں تم سر بھی راجاؤں کے سواے دوسرے راجا بھی تیرتھ جاترا  
 رکھتے ہیں۔ جو نش ان تیرتھوں کا کیرتن جو نار دمنی نے جد ہشتر کو سنایا ت کیا کہ گادہ سب پاپوں سے چھوٹ جاوے گا۔  
 جی نے جد ہشتر سے کہا کہ تمہارے ساتھ بالیک کشت اترے تیر کتھ جتھ بسوا مگر کو تم امتت دیول گا تو  
 ج بشت او داک شونک پرتھت بناس جی در پسا اور جا بال آدک برے برے پیسوی رشی ہیں تم ان  
 کے ساتھ تیرتھ جاترا کرو اور یہ لوہس نامی رشی پرم جیسوی مہرشی تمہارے ساتھ چلنے کو آگے ہیں انکو ضرور ہی ساتھ  
 در میرے ساتھ بھی تیرتھ جاترا کرنا تلو راجا مہا بھک کی سی کیرتی (جش) ملے گی جس طرح سے راجا بھاگرت ججاتی پر دوا  
 رام چند رمنا کشواک بر داور میں آدک مینوں لوک میں کھیات ہوئے اپنے دھرم کارن سے اسی طرح سوچ کی  
 سے ادھک سنسار میں کھیات ہو گئے اور اپنے شتروں سے سنگرام میں بھو پاکر اور ساری برہتی کو جیت کر کارنی  
 جن کی سان جش پاؤ گے۔ تبشم پائیں جی نے راجہ جنہجے سے کہا کہ ایسا کہہ کر نار دجی انتر دھیان ہو گئے راجہ جد  
 ہشتر رشیوں برہمنوں کو تیرتھ جاترا کرنے کا بھل سنایا اور دھوم رشی سے کہا کہ میں نے اور بیاس جی نے ہر اکرمی  
 آستر بدیا سکینے کے لیے پردیس میں بھیجا ہی ہم دونوں جانتے ہیں کہ سرکیش جی کی سان ارجن بھی آستر بدین  
 راجن اور سرکیش دونوں نرناراین ہیں بیاس جی اور نار دجی دیورشی نے بھی بارہا یہ بات مجھ سے کہی اگر ارجن  
 سے آستر بدیا نہ سیکھتا تو ہمیشہ جی درونا چاچ کر پا چاچ سے نہیں جیت سکتا تھا اور سوت کا پتر کرن بھی آستر بدیا  
 تھا ہی و تیر و نکو ایسا جلدی چھوڑتا ہی کہ مینو کی طرح تیر برساتا ہی اب ارجن اسکو بھی جیت سکے گا سرکیش ہمارا  
 سے ارجن سارے شتروں اور ان کے ساتھ نکو آب جیت لے گا پرت ہکو ارجن کے بغیر بڑا فکر رہتا ہی  
 اور مینوں ہمارے بھائی بھی ارجن کے بیوگ میں دکھی ہیں ہمارا ج دہ کونسا دن ہو گا جب ہم اندر پتر  
 ارجن کو دیوتاؤں سے آستر پائے ہوئے دیکھیں گے اور ہکو اس کام بن میں بہت دن ہو گئے ہیں یہاں ہمارا  
 لگتا ہی یہاں سے کسی اور بن میں جاوینگے آپ بھی اچھے اچھے آسرم اور پرتون ندیوں سرور کا حال سنایا  
 اتی سریرام کرت مہا بھارت بن پرب تیرتھوں کے نام اور مہان بنن ۷۳۔ آدھیکاے

## پروا دیوان ادھیکاے

ادھوم رشی کا راجہ جد ہشتر کو تیرتھوں کا حال سنانا

رشی نے کہا کہ ہے جد ہشتر تم ارجن کے اندر لوک جانے سے اتنا شوک کیوں کرتے ہو وہ راجہ اندر سے کشاکیا ہوا  
 سرگ میں ہوا اور اپنی اچھا سے تپ کرتا ہی تو یہی کچھ سوچنے اور رنج کرنے کی بات نہیں ہو اب میں اچھے اچھے



تیرتھو نکا حال سنانا ہوں تم اور رانی درود پدی اور تھارے بھائی بھی آکا حال سنیں اور راجن کی طرف سے خاطر جمع ہو۔  
تورب کے تیرتھوں میں نمیشار مشہور تیرتھ ہر جہان دیوتاؤں کے علیحدہ علیحدہ تیرتھ ہیں وہاں گومتی ندی بہتی ہے نمیشار  
کی جگہ بھومی ہر بیان ہزاروں رشی مٹی راج رشی جب تب کیا کرتے ہیں۔

اس کے آگے گیا نام مشہور تیرتھ ہر جہان برہم سنا ہی پنا دیا یک کیماں روپ تیرتھ ہر جہان دیوتا اور رشی را کر  
گیا مانی توگون نے کہا ہر کٹش کے بہت پتروں تو ان میں سے کوئی تو اپنے پتروں کی گیا کرے گا جو پتروں کا اور  
ہو جاوے یا کوئی نیلا سا ند چھوڑے گا ایسا کرنے سے دل پڑھی اگلی اور پھلی خر جاتی ہیں وہیں گیا سوار پہلے  
مہاندی اور اکٹھے بڑے جہان پتروں کے نسبت مرادہ کیا جاتا ہو جنکا پھل اکٹھے (بھی کم نہ ہونے والا) ہوتا ہے  
آگے کوشکی ندی ہر جہان بسوا متر رشی نے جو کستری تھے برہمن تو پایا اس ندی پر مول پھل بہت ملتا ہے اور اسی  
گنگا جی بھی بہتی ہیں جہان گنگا ٹپ پر راجہ بھاگرت نے بہت بڑے بڑے جگ کیے تھے وہیں او تیل میں تھکے  
جو پانچال دیش میں گنگا جاتا ہے بیان بسوا متر نے پتر سمیت جگ کیا تھا اور پر سرام جی نے آگے تیل وچ کو دیکھ کر  
کی پرسنا (تعریف) کی تھی اور کان کنج دیش میں بسوا متر نے راجہ اندر کے ساتھ سوم پان کیا تھا اور کہا تھا کہ  
دھرم کو چھوڑ کر برہمن ہوں۔

اس کے آگے گنگا جی اور جمن جی کا سنگم ہوا اسکا نام پریاگ اس کا رن مشہور ہوا کہ بیان جمن جی نے پہلے سمیٹ جگ  
اس کے آگے پتروں میں گست رشی کا آسرم ہر بیان بہت پشیری رہتے ہیں اس کے آگے کا انجھو بہت  
بند و نامی تیرتھ ہر اور وہیں دھرم کا بڑھانے والا رینک گست بہت بھی ہو اس کے پیچھے پر سرام جی کا مہند  
وہاں بھی برہمن جی نے جگ کیا تھا۔

اس پورب دشامین من کرنا نام سرودور جو جمن گنگا جی نے پر دیش کیا تھا وہیں مارنسی ارتھات کا شتی  
پر سیدھ استھان دھرم کا بڑھانے والا برہم لوک کی سمان لوک ہو اس کے دشمن ماتر سے ہی دھرم کی بروہی  
وہیں کیدار نامی ندیگ رشی کا اوتم استھان ہے۔ اس کے آگے گندود نامی بہت ہی جہر مول اور پھل بہت  
راجہ مل جب اپنا راج مار کر رانی دیتی سمیت بن میں پھرتا رہا پیاس سے بہت دکھی ہو کر بیان آیا اور جل  
چھت ہوا اس کے سمپ دیو بن ہر جہان بہت رشی مٹی رہتے ہیں اسی جانب باہود اور نند انام ندیاں پہاڑ  
ہیں۔ یہ چند مشہور ترین تیرتھ پورب دشاکے برہمن کیے۔ اب تینوں اور دشاؤں کے تیرتھوں کے نا  
آتی سریرام کرت مہابھارت بن پرپ جو لیسوان آدھیا۔

پنتا لیسوان آدھیا

دکھن دشا کے تیرتھوں کا برہمن

دھرم دشی نے کہا کہ اب میں دکھن دشا کے تیرتھ کہتا ہوں پہلے گو داوری ندی ہو جس کے کنارے  
بہت رشی مٹی رہتے ہیں اس کے آگے مینا اور پھر رتی نام ندیاں میں جس کے کنارے پشیوں سے سو بھائیاں  
نام ندی نرگ نام راج رشی کی ندی ہے جو بہت گہری ہے اور جمن ہیشہ جل بہت رہتا ہے اسی ندی کے کنارے



راجا اور اسکے نبش کی پرسنسا کی اور یہ بھی سنا ہے کہ راجہ اندر نرک راجا کے جگ میں سوم پان کر کے اسی ندی کے کنارے ہو گئے تھے اور اس جگ میں راجا نے بہت دکشنا برہمنوں کو دی تھی یہ ندی سب پاپ دور کرنے والی ہر دھان لہر شوجی کا بنایا ہوا بہت اونچا ہے اسکے درشن سے پاپ دور ہو جاتے ہیں اور شو لوک پر اپت ہوتا ہے یہ ندی بھی گنگا کے سان پاپ ناشنی ہے وہیں ماسٹر کا بن ہر جہان پھل اور تول بہت ملتے ہیں دھرم کا بڑھانے والا برن سر توں نام پر جگ کے سببہ یعنی ستون موجود ہیں وہاں سے جو ترینی کو رستہ جاتا ہے اسکے اوپر کوکنو رشی کا آسرم ہے اور پیر کے بن ہیں اسکے آگے شور پارک بن جگن رشی کی بیدی اور پاشان تیرتھ اور پنچنڈرا ندی ہے اور وہیں اشوک بھی ہے جہاں بہت آسرم ہیں اسکے آگے پانڈیہ دیشوں میں گست اور بارن نامی تیرتھ ہے اور اسی دیش میں کماری بھی ہے جو پن کا دینے والا ہے اور وہیں نام برنی تیرتھ ہے جہاں دیوتاؤں نے موش کے کارن تپ کیا تھا جب سے یہ ن کو کرن نام سے لکھیا جاتا ہے وہاں ایک سردور سیٹل جل سے بھرا ہوا ہے جنکے ہر دے اشدھ ہیں وہ اس زمین نہا نہیں سکتے ہیں وہاں ایک رینک پہاڑ بھی ہے جسپر بہت سے درخت اور پھل مول موجود ہیں یہ آسرم تہی کے ش کا ہے اور اسی طرف ایک اور پہاڑ ہے جسپر گست جی کا آسرم ہے اسکے آگے سور اشٹ دیش ہے وہاں کے جی برن کرتا ہوں چھو د بھیدن ایک تیرتھ ہے اور سدر کے کنارے پر پر بھاس نام دیوتاؤں کا تیرتھ ہے اور وہیں نڈارک رتھ رشیوں کے رہنے کا استھان ہے اور او جینت تیرتھ ہے جہاں سدھی جلدی پر اپت ہوتی ہے نار دجی کے ایک ب برن کیا ہے کہ سور استر دیش میں او جینت تیرتھ ایسا ہے جہاں طرح طرح کے مرگ اور کبھی بھرتے ہیں وہ تیرتھ مرگ کو والا ہے وہیں دو ار کا نام پڑی پن پھل دینے والی ہے جہاں سر کرشن ہماراج رہتے ہیں یہ سر کرشن سناتن دیوتا پوجنے ہیں جنکو بید پا بھی برہمن پوجتے ہیں ہے جدھ شڑ یہ سر کرشن چندر رابناشی پر ہم برہمن پر مٹیرا چنت آتام دیوتاؤں کے ونامنگل کے کرنے والے ہیں۔

انیسری رام کرت مہابھارت تیرتھوں کا برن ۴۵ آدھیاء

## پہچھالیسواں ادھیاء

### پچھم کے تیرتھوں کا برن

ہم رشی نے کہا کہ ہے جدھ شڑاب میں پچھم کے تیرتھوں کا برن کرتا ہوں اور پتی دیش میں زبماندی ہے جو پچھم کو بہتی ہے مین دیوتا گندھرپ رشی منی سب اشنان کو آتے ہیں اسی طرف بشر و آہنی کا استھان ہے جہاں کو بیر جی آہن ہوا ہے دوڑیہ نام شکر کلیان روپ ہے جہاں بہت سے درخت پھل پھول رکھنے والے موجود ہیں وہاں ایک سردور ہے انول پھولے رہتے ہیں وہاں دیوتاؤں کے رہنے کا استھان ہے اور رشیوں میں شردن کے سموہ پھرنے اور بہت ہی کی بایمن دکھائی دیتی ہیں اور وہیں ہر دینی نام ندی ہے جسکو بسوا متر جی لائے تھے راجہ جاتی اسی استھان پر سے ست پرشون کے پنچ مین گر کر پھر مرگ کو چلے گئے تھے وہاں ایک رینک سردور اور میناک نام پریت ہے سراسر پریت پر بھی یہاں ہے اسی دشا میں گکش سین اور جیون رشی کا آسرم ہے جہاں منشو نکو جلدی سیدھی ہوتی ہے گنگا دوار نام تیرتھ بھی اسی طرف ہے جہاں پنچیری لوگ نو اس کرتے ہیں اسی دشا میں لشکر نام مشور



تیرتھ جی یہ سرود برہما جی کا ہی برہمن شی یہاں رہتے ہیں برہما جی نے کہا ہی جو نش پشکر میں اٹھان کر گیا اٹھو اٹھو اسکا نام کرے گا وہ مرگ کو پراپت ہوگا۔

انی سری رام کرت ماہمارت بن پرستینا لیسوان اڈھیا

## سینتا لیسوان اڈھیا

اٹر دشا کے تیرتھون کا برن

دھوم رشی نے کہا کہ ہے جدھشٹرا بھین اتر کے تیرتھ سناتا ہوں اس دشا میں برہمن سستی اور شالنی ہردی جنما  
 بڑے پن کی دینے والی ہیں ان چاروں میں جنما جی کا بڑا بیگ ہی جو سدر میں جالی ہی یہاں بلکشا لبرن نام بڑے  
 دینے والے تیرتھ ہیں وہیں اگن شرٹرا تیرتھ ہی یہاں سہ دیو نے جگ کیا تھا برہمنوں کی سیوا کر کے بڑی دکتا جنما  
 دی تھی اسی دشا میں راجہ بھرت نے ایک سوار تالین جگ اسو میدھ کیے تھے وہیں سرسنگ رشی کا آسرم ہی  
 ندی جو بڑی پرسدھ ندی پن کی دینے والی ہی اسکے کنارے پر بال کھل رشیوں نے جگ کیا تھا اسی دشا میں  
 ندی بھی بہتی ہی پانچال ویش میں نگرودھ نامی تیرتھ اور نشون میں اچھرو پر شرٹھ ہو ایاہاں دلہہ رشی کا آسرم  
 جو بڑے تیشوی اور تجسوی ہوے اور اسی دشا میں سفید شام رکت برن (سرخ رنگ) رکھے والے سبب  
 کے جانتے والے نر نارین جی نے اچھے اچھے جگ کیے تھے اگلے سحر میں ہیا کہ ٹوب پر دیوتاؤں نے اندرا  
 کے ساتھ تپ کیا ایسے یہ استھان پن کا دینے والا کہا گیا ہی یہاں ڈھاگ کا بن ہی اسیمین جگ رشی نے جگ  
 بسوا بسو گندھ پ نے ایک اشلوک میں لکھا ہو کہ جگ رشی کو سب ندیوں نے اپنا اپنا جل لا کر دیا تھا اور برہمن  
 دھو سے کرپت کیا تھا اسی دشا میں سری گنگا جی ہمالے پہاڑ سے نکلیں ہیں جہاں دیوتا اور سدھ رشی کنھر گندھ  
 رہتے ہیں گنگا دوا تیرتھ اسی لئے پرسدھ ہو اسنت کمار رشی یہاں رہتے تھے یہاں کنکھل نام تیرتھ بھی مشہور  
 اور پر و نام پرست بھی یہاں ہی جہاں رشی اور منی رہتے ہیں بھرگو جی کے تپ کرنے سے بھرگو تنگ پرست  
 وہاں آگ کا آسرم ہی اسکے آگے بدری بشال آسرم ہی جہاں سری بھگوان کا بشال آسرم ہی جہاں سری بھگوان  
 برہما بن دہان سب دیوتا سب رشی اور سدھ اور سب تیرتھ اسی جگہ موجود ہیں یہ سب تیرتھ جو میں نے ٹکوسٹا  
 اور پن پھل کے دینے والے ہیں اب تم ان تیرتھوں میں چلکر اٹھنا دھیان اور تپ کرو تب تک بھٹا را  
 بھائی آرجن بھی آن ملے گا۔

انی سری رام کرت ماہمارت بن پرستینا لیسوان اڈھیا

## اٹرتا لیسوان اڈھیا

لومس رشی کا اندر لوک سے آنا

میشم پائن جی نے کہا کہ ہے راجہ جمنیج جب دھوم رشی تیرتھون کا برن کر چکے تب وہاں بہت تجسوی  
 لاشی آئے جدھشٹرا نے بھائیوں سمیت اٹھکا آدھنکا کر کے اچھے آسن پر بٹھایا اور تھوڑی دیر بشرام کرنے پر



پ کا آنا کہاں سے ہوا موس جی بولے کہ میں گھومتا ہوں راجہ اندر کے پاس گیا تھا وہاں اندر اس پر راجہ اندر کے پاس  
 رہے بھائی بیراجن کو دیکھ کر مجھے اچھڑج ہوا تب راجہ اندر نے کہا کہ یہ ارجن ساتن رشی نروپ ہی یہاں استر  
 نے کو آیا ہے شوجی ہمارا راج کو اسنے تپ کر کے پرسن کیا انھوں نے اپنا برہم سز نامی استر دیا پھر برن رگن کو بہر دیوتاؤں  
 اپنے اپنے استر اسکو دیے اور جب یہاں آگیا تو میں نے اسکو استر دیا سیکھائی اور سب استر دیے بسو بسو گندھرب کی  
 اسنے گانا بجانا ناچنا بھی سیکھا اب دیوتاؤں کا کچھ کایج کر کے جو دیوتاؤں سے نہیں ہو سکتا ہی ارجن پھر  
 لوک میں اپنے بھائی راجہ جدھشٹر کے پاس جاو گیا تم مرت لوک میں جا کر راجہ جدھشٹر سے یہ سب حال کہدینا پھر  
 ان نے بھی مجھے یہی کہا ہی کہ جب تک میں وہاں نہ جاؤں تب تک آپ بھائیوں اور رانی دروپدی سمیت تیرتھ  
 اور تپ کو میں کرن کا تمکو بھی رہتا ہی کہ وہ بڑا پڑا کر می ہی اب ارجن اسکے جیتنے کی سامتھ رکھتا ہی کرن اسکے  
 کچھ پراکرم نہیں رکھتا ہی تم کسی طرح کا فکر مت کرو تمھارے سارے شتر و نکو ارجن سنگرام میں جیسے گا تمھارے  
 بھیم سین ارجن نکل سہا دیو سب تمھاری اور شتر بدیا اور شاستر میں بڑے ہنڈت اور ہما پڑا کر می ہیں ہماری  
 یاد رکھنا کہ تمھاری جتنے شتر ہیں درجو دھن آدک مع بھیشم اور درون اور کرن وغیرہ سب مارے جاوینگے اور  
 ہتی کا کچھت راج کرو گے اب بھی بن میں تمھارے ساتھ وہ وہ ہرشی ہیں جنکے درشن سبھاری لوگوں کو درجھ  
 تمھارے بڑے بھاگ ہیں جو یہ ہرشی بالیک بشت بھر دوا ج کنگو تو تم آدک بڑے بڑے تجھوی تیرتھ جاترا  
 نے کو آگئے ہیں تم سوچ مت کرو۔

اتنی سری رام کرت مہا بھارتے بن پر پرموس رشی کا اندر کوکے آنا ۴۸- ادھیا

## اونچا لیوان ادھیا

### پانڈون کا تیرتھ جاترا کو موس رشی کے ساتھ جانا

برہم پان جی نے کہا کہ ہے راجہ جینجے جب موس رشی نے اندر کوک سے آنے کا کارن سنا کر کہا کہ ارجن اور اندر  
 دیا ہی کہ راجہ جدھشٹر نے جو اچھا تیرتھ جاترا کی کری ہی اس میں تم اسکی رکشا کرو سو میں تمھاری رکشا کو موجود ہوں  
 تمھارے ساتھ بہت بھیڑ ہی طرح کم کرو راجہ جدھشٹر نے بہت سے برہمنوں کو کہا کہ تم راجہ جدھشٹر کے پاس  
 وہ تمھارے ساتھ کار کر کے پالن کریں گے۔ اور تمھوڑے سے برہمن لیکر تین رات دن کام بن میں موس کر کے تیرتھ  
 موس رشی کے ساتھ چلنے کا ارادہ کیا ان برہمنوں اور بن باسوں نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ آپ کے ساتھ  
 تیرتھ جاترا کروینگے آپ کو کتنا سہما د سنا تے چلینگے ہکو بھی ساتھ لے چلیے ہم آپ کی رکشا میں ہینگے آپ کے  
 اب سے ہکو بھی تیرتھ جاترا بل جاوینگے راجہ جدھشٹر کی آنکھوں میں پریم کے آنسو آئے اور کہا بہت اچھا میں  
 وساتھ لے چلوں گا چلنے کو طہار تھا کہ بیاس جی اور دیورشی اور برہت رشی آئے راجہ جدھشٹر نے انکی پوجا کی  
 ہمارے بیوں نے چاروں بھائیوں کو تیرتھ جاترا کرنے کے لیے کہا کہ تیرتھ جاترا سے دیہہ شدھ ہوتی ہی کل اور  
 اور بھیم سین اور راجہ جدھشٹر چاروں بھائیوں کو شدھ کر کے تیرتھ جاترا کرو برہمن کہتے ہیں کہ شریہ کا نیم سے  
 نمانش برت کہلاتا ہی اور من کو شدھ کرنا دیو برت کہلاتا ہی تو نیم اور برت کر کے پہلے ہی سے شدھ ہو پ







کامیسیاچن جھوٹا نین ہوتا ہی۔

انی سریرام کرت مہابھارت بن پرپ لومسشی کا آپدیش کرنا راجہ جدھشڑ کو پچا سوان ادھیک

## ایکادوان ادھیکا

لومسشی کا سب تیرتھوں کے نام برن کرنا اور گیا کا مہاتم

جدھشڑ نے بھائیوں اور لومسشی دھوم رشی اپنے پر وہت اور بہت سے برہمنوں کو لیے ہوئے تیرتھ  
نے کے لیے گومتی پرے کے میدان میں جسکو نمیش بن کہتے ہیں پہنچے۔ گومتی ندی کے کنارے بہت سے  
میں اشنان کر کے نیمشار تیرتھ میں گئے اور وہاں جا کر کچھ دن برت اور تپشیا سب نے کی اور برہمنوں کو  
اچھے اچھے پدارتھ جاتے رہے کینان تیرتھ اسو تیرتھ بھی وہاں دیکھے گوؤن کے تیرتھ میں شرادھ ترپن کیا  
ٹ پر بت پر کچھ دن فواس کیا راجہ جدھشڑ نے لومسشی سے پوچھا کہ اسٹھ تیرتھوں کے نام سننا چاہتا  
س رشی بولے کہ ہے دھرم راج مش دیہ دھارن کرنے کا پھل یہ ہے کہ جہاں تک ہو سکے تیرتھ جازا کر کے  
یا اور من کی شادی کرے تیرتھوں کی مہان شاسترون میں بہت لکھی ہو سب رشی مٹی تپ کرنے والے تیرتھ  
ور کرنے ہیں اسکا بڑا مہاتم ہی۔

## بھجن اسٹھ تیرتھ نام

رام نام کو سترن کرے اور تیرتھ اشنان

جगत में तीर्थ सम नहीं आन ॥  
कांजी और आनنی कांشی بہت پری سکھ کھان

अवधपुरी मधुपुरी द्वारकामायापुरी गुनखान ॥  
निमकर کر دیکھتے جت پور بدر ملی ناتھ بھگوان

तीर्थराम प्रयाग गयाजी चित्रकोट मनमान  
करन प्रियाग निल ग्रीवदھو لکشمین کنور مہان

हरिद्वार केदार गंगोत्री देवप्रयाग अशानान ॥  
پھلگو اور کشیا دیوی کپٹل دیو بلوان

मान सरोवर सहस्रधार और वनवतीर्य अस्थान ॥  
بیج گٹی اور رام محلہ رشی موک گن کھان

सेतबन्दरामेश्वरसागरचैननाथ महास्थान ॥  
دامودر کنڈ اور تو با گڈھ نرج منڈل سکھ کھان

पम्पासर औरंग ब्रह्मसुत मुक्ति नाथ चरदान ॥

مین تیرتھ سم نینن آن

रामनामको सुमरन करले और तीर्थ अ  
न مڈھو پری دوار کا مایا پری گن کھان

कांची और सावती काशे सप्तपुरी सार  
ज प्रियाग गिताजी चित्रकोट मनमान

नीमधार कुरुक्षेत्र ननक पुर चदरी नाथ  
किट्टार گنگوٹری دیو پریاگ اشنان

कराण प्रयाग नीलगिर माधोल समनकु  
ور सتر دھارا اور دھنش تیرتھ استھان

फलगू और कमध्या देवी कपिलदेव बल  
बदरामेश्वर گریجنا تھ مہا گیان

पंचवटी और रामसुहृत्ता अशिमक गुन  
रमी رنگ تیرتھ مکت ناتھ بردان

दामोदर कुंड और लोहागढ़ ब्रजमंडल सु



ایک گویا پال چترنج ناگر ستوم ناتھ شریان

نرسینھ دھارگوہاوی مالتیا پंचपीर गुणस्थान  
ہینگ لاج اور منی کرن پن گوپ تلائی نہان

پوشکر دردری ستر آباویر ناراینا سر دھیان  
سمیر سکھ نیشال کندر اور شیشا گری سبحان

کیشا دے کوندو گہ نوبہ کورے ویسٹ کا دھیان ॥  
جگنا تھتہ تر کو کی ناتھ اور پدم ناتھ بھگوان

پرماست ستر گویا لجن نارائن گنگا ساگر نہان  
کر ام لوہارا اور بند دسہ پنی گرنار ہی جان

پراسد تیر نام کہے پری رام چنکر دھیان ॥

نرسنگھ دوار گوداوری تلیا پنج پریٹ

پال چنر بھوج نارای سومانای شریان  
بشکر دردری کشتیر آبو گرنار این سرور

ن چور مانی کارا پونی گویا پتلا رنہان  
کیشو دیو کندر و مہنی مین کرن بشنو کا دی

پاسر نپال کوندو پریا گری سومان  
پر بھاس کشتیر گویا پال جنارون گنگا

پن لویا ناٹھ پریا پدمنا بھیم گوان  
اگر ستر تیر نام کے سر پر ام چندر

پاسر پریا پد پونی گری نارہی نان

کال کوٹ پر بت پر کچھ دن نواس کر کے راجہ جہشتر لوہاس رشی اور دھوم رشی سمیت مانو دا تیرتھ کوچے  
اشنان کر کے پھر وہاں سے تیرتھ راج پر یاگ کو جو سب تیرتھوں کا راجہ اور گنگا جمناستری کا سنگم پر  
پو جا کر کے کچھ دن برہم بھوج اور جگ دان سب نے کیا پھر سب برہمنوں اور ساتھیوں سمیت برہما جی کی  
وہاں کچھ دن تپ کیا وہاں سے گئے سرنام تیرتھ جو گیا مشہور ہو وہاں گئے گئے سر استھان راجہ گئے دھرم  
سے سنسکار کیا ہوا بڑا پوتر ہو وہاں ایک تہاڑی بڑی سندری آسکے کنارہ پر بہت سے برکش اور پلن اٹھوا  
بہت رینک ہیں اسی جگہ ہم سرنامی تیرتھ ہی جہان رشیوں اور جہراج جی نے نواس کر کے جگ کیا تھا یہاں  
شوبھی سدا نواس کرتے ہیں ہانڈوں نے وہاں جا کر چتراس نواس اور رشی جگ کیے اور وہاں جو آگے  
جہان جگ کرنے سے کٹے پھل ملتا ہی جگ کیا اور اسی بڑے پنچے نواس کیا ہزاروں رشیوں فیثرون برہم  
اچھے اچھے پدارتھ جائے پیدا پاٹھ ہوتا رہا اور ایک کتھا اتھاس رشیوں نے سنا ہے اُن رشیوں میں سے  
بڑے بڑا وہاں برہم گمانی تھے انھوں نے راجہ جہشتر اور اُسکے بھائیوں کو راجہ سورج جی کے پتر راج  
اتھاس سنایا کہ ہے دھرماتا برہم گمانی ہمارا راجہ جہشتر اس استھان پر راجہ گئے جو راج رشیوں میں سے  
آئے ایسا جگ گیا تھا کہ اننت دکنادی تھی اور اننت ہی دھن خرچ کیا تھا سینکڑوں ڈھیر پان اُن  
سماں لگوادین اور گھی اور دہی کے سینکڑوں گنڈ بھروا دیے اور منگنا فقیر اور برہمن دور دور سے اس  
سکر وہاں گئے راجہ گئے بہت سے استھانوں پر بنے ہوئے بھوجن کے ڈھیر رکھوائے جو آتا تھا اسی

لکھنؤ میں کھڑے کے پڑا رہتے

نوٹ ہنگ مہابھارت میں بہت سے نام تیرتھوں کے ایسے لکھے ہیں جنکا کچھ پہ معلوم نہیں ہوتا مگر نظر ثانی میں اُن سب تیرتھوں کے  
اضافہ کیے گئے یہ نام اسٹھ جو سررام سرور میں درج کیے تھے بہت محنت اور دریافت کر کے لکھے گئے تھے وہی نام اس بھج میں درج کیے گئے  
یہی اسٹھ تیرتھ مشہور ہیں علاوہ اسٹھ تیرتھوں کے سرپر ام سرور میں اور بھی بہت سے تیرتھ استھان لکھے گئے ہیں جنکا نام  
انوشاں پر بدوسرے ادھیائے میں جو ہمیشہ تمام جی نے راجہ جہشتر کو سنا ہے تھے وہی درج کیے گئے ہیں بعض بعض نام  
جو نام مہابھارت سنسکرت میں لکھے ہیں وہی نام اس ادھیائے میں مجھے درج کیے گئے۔



مہا سب ناج اور گھی وغیرہ ریشون بہمنو نکو مشروہا سمیت دان دیا اور بہت دکشنا دیکر جگ کیا بید ہوا۔  
 راون طرف بید دھن ہونے سے کسی کی بات سنائی نہیں دیتی تھی اور اپنے پتروں کے کارن بہت سے شرلوہ  
 اس جگ میں پرائیون کے تربت ہونے سے دور دور تک اس راجہ کے کاجش مشہور ہو گیا ایسا جگ کسی نے  
 نہ آگے شاید ہو سکے دیوتاؤں نے بھی پرگھٹ ہو کر ہوش سے بہت تربت ہونے کے کارن دوسروں کی  
 ی۔ بے راجہ اسی ندی کے کنارہ وہ بھاری جگ ہوا تھا جب سے اس پونیت استھان پر گیا پتروں کی  
 یہاں پنڈوان ریت اور سردھاسے کرنے پر پرائیون کا پریت جون سے اودھار ہو جاتا ہی اور جو بخش  
 کرادھم جونی اتھوانرک میں پڑے ہیں انکے سنتان سے یہاں آنکر گیا کرنے ارتھات پنڈوان کرنے  
 پتروں کی موکش ہو جاتی ہی۔

اٹی سریرام کرت مہا بھارت بن پر گئے پڑ راجہ کے جگ کا برن ۵۱۔ آدھیاے

## بانوان آدھیاے

### اگست جی کا لو پا مدر سے بواہ اور الوک اور باتاپی سمبدا

بن جی نے راجہ جیمجے سے کہا کہ راجہ جدھشٹرنے اُس ندی کے کنارہ جگ کر کے اپنے پتروں کے نام پر ہر  
 سے پنڈوان کیا اور بہت سے دان دیے وہاں سے چلکر اگست رشی کے آشرم میں جا کر رُجیا پوری میں  
 اس رشی سے راجہ جدھشٹرنے پوچھا کہ ہا مالا ج اگست جی نے باتاپی دیت کو کیلئے مارا تھا موس رشی نے کہا  
 اور باتاپی دیت نے ایک برہمن سے کہا کہ آپ ایسی پرمارتھنا ایشور سے کریں کہ میرا پتر اندر کی سنان پیدا  
 برہمن نے ایسا پتر ہونے سے انکار کیا اُنوک دیت نے کرودھ سے اُس برہمن کو مارا اور جہاں جہاں بہمنوں  
 ڈالتا تھا ایک بات تماشے کی آسنے یہ کی تھی کہ جس آدمی کو مار ڈالتا تھا پھر اُسکو منع پڑھ کر جلا دیتا تھا  
 باتاپی راجس کو بکرا بنا کر اُسکو کاٹ کر انس اُسکا برہمن کو کھلا دیتا تھا اور پھر اُس باتاپی کو آواز دیکر بکار  
 بن نے اُس بکرے باتاپی کو کھایا تھا اُسکے پیٹ کو پھاڑ کر باتاپی ہنستا ہوا باہر نکل آتا تھا اسطرح اُنوک  
 نے بہت سے برہمنو نکو مار ڈالتا تھا ایک دن اگست رشی نے اپنے پتروں کو گڑھے میں اُلٹا لٹکا ہوا دیکھا  
 کہ آپ کیون یہاں پڑے ہو تب وہ پتر کہنے لگے کہ ہم تمھارے بڑے ہیں تمھارے سنتان نہ ہونے  
 یہ گت ہو رہی ہی تیرے کوئی تیر پیدا ہو کر مشرادھ کرے تو ہماری بھی موکش ہو اور تلو بھی اچھی گت  
 سنکر اگست جی نے کہا کہ بہت اچھا میں آپ کی کامنا پورن کر دگا آپ اس سوچ کو چھوڑ دیں میں بواہ کر کے  
 خنانارا میں جی سے کر دگا اگست جی وہاں سے چلے آئے اور اپنے لیے لایق استری کی تلاش کرنے لگے  
 نے سنتان کے کارن جگ کیا اور ایک پتری اُسکے گھر پیدا ہوئی اُسکا نام لو پا مدر رکھا جب وہ  
 ور گھر کا کام کاج کرنے لگی تب اگست نے اُسکے پیار راجہ بدربھ سے کہا کہ میں تمھاری پتری سے بواہ کرنا چاہتا  
 ہوں تو راجہ کو فکر ہوا لیکن اگست جی کی ترشیا کا خیال کر کے بصلاح انبی رانی کے بواہ کر دیا جب بواہ  
 ت جی اپنے گھر آئے تو وہ راج کینان جس کے پاس سینکر وون داسی رہ کر اُس کا سنگار

۱۲۰  
 ۵۰  
 پویشش سنی ہون کی چیز بنی تھی لی جو سیرہ کھانڈو جی ۱۲۰



کیا کرتی تھیں اپنا سنگار کرنے لگی گت جی نے کہا کہ ہم جنگل کے رہنے والے پیٹھری ہیں اب تم ان پر  
 اور اچھی اچھی پوشاک کو اتار کے رکھ دو اور جو بستر ریشیوں کی استریاں پہنتی ہیں وہ میرے پاس رکھے ہیں  
 اس وقت تو لو پاؤں مارنے اُنکے کمنے سے ویسا ہی کیا اور بہت پریت سے ریشی کی سیوا کرنے لگی مگر ایک  
 ریشی سے کہا کہ ہمارا ج میرا کہنا مانو تو مجھے ویسے ہی بستر اور بھوشن پہننے کی اگیا دو جیسے کہ میں اپنے  
 پہنا کرتی تھی اور آپ بھی اچھے بستر پہن لیجئے ریشی نے کہا کہ میرے پاس دولت نہیں ہے جو ایسے بستر پہنوا  
 کہا کہ آپ اپنے قبول سے ہمارے پتلے سے بھی زیادہ دھن ابھی پیدا کر سکتے ہیں ریشی نے کہا کہ ہمارے  
 بگھن ٹپ جاوے گا تو پاؤں مارنے کہا کہ جب آپ نے بواہ کیا ہے تو یہ بھی کرنا چاہیے یعنی سنسار کا سکھ ہم  
 بھوگنا چاہئے ریشی نے کہا کہ سب استریوں کو زیور اور اچھا لباس خوش آتا ہے تو راج کینان ہو بڑی  
 سے تھے پرورش پائی ہے اب مجھے بواہ کر کے تمہارا کہنا ماننا پڑا اچھا میں کسی راجہ سے دھن لاؤں گا اور تیرا  
 وہ پہلے راجہ سرت برن کے پاس گئے اسے بڑی تعظیم گت جی کی کر کے پوجا کی اور کہا کہ جو اگیا ہو  
 بجلاؤن ریشی نے کہا کہ دھن کے لیے آیا ہوں اسے کہا کہ سب خزانہ آپ کا ہے جتنا چاہئے آپ لے لیں  
 سوچکر ریشی نے کہا کہ تمہاری آمدنی اور خرچ برابر ہے تمہیں بہت دھن کے دینے میں سوچ ہو گا اب میں تم سے  
 پھر دیکھا جاوے گا راجہ کو ساتھ لے کر راجہ بردھنشو کے پاس گئے اس سے بھی نہیں لیا اور اسکو بھی سا  
 ترس دس کے پاس گئے وہ ان بھی یہی حال دیکھا پھر کالوان راجہ کے پاس گئے اس سے پوچھا کہ اور کو  
 بناؤ جسکو دھن دینے میں فکر نہ ہووے اور نہ کسی کو آزار پہنچے کالوان نے کہا کہ اُنوک دیت جو پہا  
 پیدا ہو اہو اس کے پاس بہت دھن ہے اس سے چلکر مانگ لین گت جی ان سب کو ساتھ لے کر اُنوک۔  
 اس دیت نے ان سب کی تعظیم کی اور کشل پوچھکر بھوجن طیار کرانے اور باتابی اپنے بھائی کو بکرا جا کر اسکا  
 کو کھلایا گت ریشی اپنی عبادت کی قوت سے اسکا کر و فریب جان گئے اور ڈکارے کر اسے ہضم کرتے  
 نے باتابی کو آزدی تو ایک ڈکاراوری جب باتابی نہ بولا تو گت جی کہنے لگے کہ ارے مور کو تو نے  
 ایک سا ہی جانا اب وہ باتابی تیرا بھائی ہضم ہو گیا اب وہ کہاں ہے جو تو اسکو پکارتا ہے اُنوک کو بھا  
 لیج ہو ا پوچھا کہ آپ کس کارن یہاں آئے ہیں گت جی نے کہا کہ دھن کے کارن۔ اُنوک نے کہا  
 چاہیں میں دوں گا گت جی نے کہا کہ میرے ساتھ جو راجا آئے ہیں اُنکو دنل دس ہزار گائے سونے۔  
 منڈھوا کر دو اور بھگو دو چند گائے سونے کے سینگوں کی اور ایک رتھ طلائی جسکے دونوں گھوڑے  
 دوڑنے والے ہوں دو اُنوک نے منظور کیا اور سب کو وہی دیا جو ریشی نے کہا تھا گت جی راجاؤن  
 رتھ طلائی میں بیٹھکر چلے اور راجاؤں کو بد کر دیا آپ گھر آکر اپنی استری کی کامتا پورن کی ارتھات  
 بن میں رہنے لگے اس سے ایک پترادھم باہو پیدا ہوا جو بڑا پر باتابی اور بیدون میں بندت تھا اسکے  
 کے بڑوں کی شہ گت ہو گئی۔

اتی سریرام کرت مہابھارت بن پر پ اُنوک اور باتابی راجس کا برتانت ۵۲۔ آدیہاے



## تربیت و ادب

کاجی کی مہمان اور سر پرست اور پیرامی کا سمبھاد راجہ اندر اور برتر امر کا جٹہ گشت  
سمندر کو بی لینا اور چھپو کا راجا جانا

راجہ جدہشتر سے لومس شی نے کہا کہ یہ گنگا جی جنکو بھاگیرتی تھتے ہیں بڑی پوترندی ہو اور شیوجی مہاراج کی  
سے بکلی ہر ایمین اشنان کرونگا اشنان سے سرگ لوک پر اپت ہوتا ہو اور سارے پاپ دور ہو جاتے ہیں  
یہ بھرگو تیرتہ مشہور جگہ ہو جہان رشی مئی تپ کرتے ہیں جیسے پر سرام جی کو اپنا گیا ہوتا ہے پھر لگیا تھا اس طرح  
ی در جو دھن سے اپنا راج اور دھن ملے گا راجہ جدہشتر نے بھائیوں اور درویدی سمیت اشنان تیرپن کیا  
ن اشنان کرنے سے راجہ جدہشتر کے کلمہ کے اوپر تپ کا پرکاش ہو گیا پھر سری رام جی کا حال لومس رشی  
پوچھا لومس جی نے کہا کہ ایک سحر تیرتا جگ میں سری آپریش پورن برہم پر ماتا نے راجہ دسرتھہ ابو دھیا پری کے  
کے گھر سر پر امچندر اوتار لیا تھا انکے درشنون کو میں بھی گیا تھا پر سرام جی نے جب سر پر امچندر مہاراج کا  
سننا کہ بڑے پراکرمی ہیں اور شیوجی کا دھنش جو راجہ جنک کے یہاں رکھا ہوا تھا اور راجہ اسکی پوجا کرتے  
راچندر نے کھیل ماتر اس دھنش کو توڑ ڈالا ہر دے میں کچھ کرودھ بھی آہن ہو اور اپنے اسرم  
یشنوی دھنش اور پرسلے کر انکی پرکشا کے لیے چلے راجہ دسرتھہ اپنے برودنکا جنک پور میں بواہ کر کے  
جیا پری کو آتے تھے راستہ میں پر سرام جی کو آتے ہوئے دیکھ کر سر پر امچندر مہاراج کو اپنی طرف سے استقبال  
لیے بھیجا پر سرام جی اُسے ملکر بہت پرسن ہوئے اور کہا کہ ہے سر پر امچندر میں نے اس دھنش سے بہت سے  
ی راجاؤں کو مار ڈالا ہے جو آپ کو سامرتھ ہوئے تو اس دھنش کو چڑھاؤ سر پر امچندر جی نے کہا کہ ہے رشی  
ونکا انادر کرنا ادھرم ہر میں کشترون کا دھرم جانا ہوں یہ دھنش آپ کا ہے آپ ہی رکھے تب پر سرام جی نے  
اسی بات مت کہو دھنش کو چڑھاؤ تب رام چندر مہاراج نے خفا ہو کر انکے ہاتھ سے دھنش لے کر  
مٹ کر کر چڑھا دیا جیسے بانس کی کمان کو بالک چڑھا دیا کرتے ہیں پھر پر سرام جی نے کہا کہ یہ تیروتا ہوں  
دھنش پر چڑھا کر کان تک کھینچو سر پر امچندر جی نے کہا کہ میں سنا کرتا تھا کہ آپ بڑے ابھائی پرش  
ج وہ بات ست معلوم ہوئی آپ نے برہما جی کی کرپا سے سب کشترون کو جیتا اور تیج پایا ہے آپ میری نندا  
تے ہو میں تھیں اپنا نچ سرورپ دکھاتا ہوں اور دب درشت دیتا ہوں کہ تم دیکھ سکو یہ کھکر سر پر امچندر جی مہاراج  
پنے شری میں بارہ سوچ آٹھون بسو گیا رہا رودہ سادیہ گن۔ مرگن۔ اگن۔ کشت۔ گرہ۔ پتر۔ رگس۔ لوشی۔ دیو  
عرب۔ برہما۔ شن۔ ہمیش۔ چارون۔ بید۔ دھنتر۔ بید۔ میگھ۔ مالا۔ دکھائیں اور اس تیر کو جو پر سرام جی نے دیا تھا  
تمہ سے دھنش پر چڑھا کر چھوڑ دیا اس تیر کے چھوڑنے سے زمین خشک ہو گئی مینہ برسے گا اور پو بھی کلے  
ور چارون طرف پر بھی کے بند ہونے لگا اور وہ تیر پر سرام جی کے تیج کو کھینچ کر اٹھیں ہول کر کے رام چندر جی کے  
لوٹ آیا جب پر سرام جی کی بیا کھلتا جاتی رہی اور انھوں نے اپنے پرانوں کو پھر پایا تو سر پر امچندر مہاراج کے  
سرون میں دندوت کی اور بار بار بارنشا کر کے رام چندر مہاراج کی آگیا سے عیند پر بہت کو چلے گئے



کیا کرتی تھیں اپنا سنگار کرنے لگی گت جی نے کہا کہ ہم جنگل کے رہنے والے تپیشری ہیں اب تم ان زرا  
 اور اچھی اچھی پوشاک کو اتار کے رکھ دو اور جو بستر ریشیوں کی استریاں پہنتی ہیں وہ میرے پاس رکھ لیں  
 اس وقت تو لو پاؤں مارنے اُنکے کہنے سے ویسا ہی کیا اور بہت پریت سے رشی کی سیوا کرنے لگی مگر ایک  
 رشی سے کہا کہ ہمارا ج میرا کہنا مانو تو مجھے ویسے ہی بستر اور بھوشن پہننے کی اگیا دو جیسے کہ میں اپنے  
 پہنا کرتی تھی اور آپ بھی اچھے بستر پہن لیجئے رشی نے کہا کہ میرے پاس دولت نہیں ہے جو ایسے بستر پہن  
 کہا کہ آپ اپنے قبول سے ہمارے ہت سے بھی زیادہ دھن ابھی پیدا کر سکتے ہیں رشی نے کہا کہ ہمارے  
 بگھن پڑ جاوے گا لو پاؤں مارنے کہا کہ جب آپ نے بواہ کیا ہے تو یہ بھی کرنا چاہیے یعنی سنسار کا سکھ  
 بھوگنا چاہیے رشی نے کہا کہ سب استریوں کو زیور اور اچھا لباس خوش آتا ہے تو تم کو راج کینیاں ہو بڑی  
 سے تھے پرورش پائی ہے اب مجھے بواہ کر کے تمہارا کہنا ماننا پڑا اچھا میں کسی راجہ سے دھن لاؤں گا اور تیرا کہ  
 وہ پہلے راجہ سمرت برن کے پاس گئے اُسے بڑی تعظیم گت جی کی کر کے پوجا کی اور کہا کہ جو اگیا ہو  
 بجلاؤن رشی نے کہا کہ دھن کے لیے آیا ہوں اُسے کہا کہ سب خزانہ آپ کا ہے جتنا چاہیے آپ لے لیں  
 سوچکر رشی نے کہا کہ تمہاری آمدنی اور خرچ برابر ہے تمہیں بہت دھن کے دینے میں سوچ ہو گا اب میں تم سے  
 پھر دیکھا جاوے گا راجہ کو ساتھ لے کر راجہ پر دھن شو کے پاس گئے اُس سے بھی نہیں لیا اور اُسکو بھی سا  
 ترسدس کے پاس گئے وہاں بھی یہی حال دیکھا پھر کالوان راجہ کے پاس گئے اُس سے پوچھا کہ اور کوئی  
 بناؤ جسکو دھن دینے میں فکر نہ ہووے اور نہ کسی کو آزار پہونچے کالوان نے کہا کہ اُنوک دیت جو پہلا  
 پیدا ہوا ہے اُسکے پاس بہت دھن ہے اُس سے چلکر مانگ لیں گت جی ان سب کو ساتھ لے کر اُنوک سے  
 اُس دیت نے ان سب کی تعظیم کی اور کشل پوچھکر بھوجن طیار کرانے اور باتا پانی اپنے بھائی کو بکرا بگاڑا اسکا  
 کو کھلایا گت رشی اپنی عبادت کی قوت سے اُسکا مکرو فریب جان گئے اور ڈکارے کر اُسے ہضم کر گئے  
 نے باتا پانی کو آواز دی تو ایک ڈکارا روری جب باتا پانی نہ بولا تو گت جی کہنے لگے کہ ارے مور کو تو رے  
 ایک سا ہی جانا اب وہ باتا پانی تیرا بھائی ہضم ہو گیا اب وہ کہاں ہے جو تو اُسکو پکارتا ہے اُنوک کو بھائی  
 بچ ہوا پوچھا کہ آپ کس کا رن یہاں آئے ہیں گت جی نے کہا کہ دھن کے کارن۔ اُنوک نے کہا  
 چاہیں میں دوں گا گت جی نے کہا کہ میرے ساتھ جو راجا آئے ہیں اُنکو دنس دس ہزار گائے سونے کے  
 منڈھوا کر دو اور مجھکو دو چند گائے سونے کے سینکڑوں کی اور ایک رتھ طلائی جسکے دونوں گھوڑے  
 دوڑنے والے ہوں دو اُنوک نے منظور کیا اور سب کو وہی دیا جو رشی نے کہا تھا گت جی راجاؤں  
 رتھ طلائی میں بیٹھ کر چلے اور راجاؤں کو بد کر دیا آپ گھر آنکر اپنی استری کی کامتا پورن کی ارتھات  
 بن میں رہنے لگے اُس سے ایک پتر ادھم باہو پیدا ہوا جو بڑا پرتاپی اور بیدون میں پنڈت تھا اُسکے  
 کے بڑوں کی شہہ گت ہو گئی۔

اتی سہ پر ام کرت تمہا بھارتے بن پر پ اُنوک اور باتا پانی راجس کا برتانت ۵۲۔ آدھیائے



## تربیت و ادب

راجہ کی مہمان اور سر پرست اور پیر سرانجامی کا سمبا دراجہ اندر اور برتر امر کا جٹہ گشت  
سمدر کو بی لینا اور چھوٹا مارا جانا

راجہ جڈھٹر سے لومس شی نے کہا کہ یہ گنگا جی جنکو بھاگرتی تھتے ہیں بڑی پوترندی ہو اور شیوجی مہاراج کی  
سے نکلی ہو ایسین اشنان کرو گنگا اشنان سے سرگ لوک پر اپت ہوتا ہو اور سارے پاپ دور ہو جاتے ہیں  
یہ بھرگو تیرتہ مشہور جگہ ہو جہان رشی مئی تپ کرتے ہیں جیسے پر سرام جی کو اپنا گیا ہوتا ہے پھر مل گیا تھا اسطرح  
یہ در جو دھن سے اپنا لاج اور دھن ملے گا راجہ جڈھٹر نے بھائیوں اور درویدی سمیت اشنان تیرپن کیا  
یہ اشنان کرنے سے راجہ جڈھٹر کے کلمہ کے اوپر تیج کا پرکاش ہو گیا پھر سری رام جی کا حال لومس رشی  
وچھا لومس جی نے کہا کہ ایک سو تیرتا جگ میں سری آپریش پورن برہم پر ماتا نے راجہ دسرتھہ اجدھیا پری کے  
کے گھر سر پر اچندر اوتار لیا تھا انکے درشنون کو میں بھی گیا تھا پر سرام جی نے جب سر پر اچندر مہاراج کا  
نسنا کہ بڑے پراکرمی ہیں اور شیوجی کا دھن جو راجہ جنک کے یہاں رکھا ہوا تھا اور راجہ آسکی پوجا کرتے  
راجہ پندر نے کھیل ماتر اس دھن کو توڑ ڈالا ہو تو ہر دے میں کچھ کرودھ بھی آہن ہو اور اپنے آسرم  
یشنوی دھن اور پرسلے کر انکی پرکشا کے لیے چلے راجہ دسرتھہ اپنے ترونگا جنک پور میں بواہ کر کے  
جیا پری کو آتے تھے راستہ میں پر سرام جی کو آتے ہوئے دیکھ کر سر پر اچندر مہاراج کو اپنی طرف سے استقبال  
لیے بھیجا پر سرام جی اُسے بلکہ بہت ہنس ہوئے اور کہا کہ ہے سر پر اچندر میں نے اس دھن سے بہت سے  
یہ راجاؤ نکو مار ڈالا ہو جو آپ کو سامرتھ ہوئے تو اس دھن کو چڑھاؤ سر پر اچندر جی نے کہا کہ ہے رشی  
ونکا انا در کرنا ادرم ہی میں کشترون کا دھرم جانتا ہوں یہ دھن آپ کا ہو آپ ہی رکھے تب پر سرام جی نے  
یہ ایسی بات مت کہو دھن کو چڑھاؤ تب رام چندر مہاراج نے خفا ہو کر انکے ہاتھ سے دھن لے کر  
مست کر کر چڑھا دیا جیسے بانس کی کمان کو بالک چڑھا دیا کرتے ہیں پھر پر سرام جی نے کہا کہ یہ تیروتا ہوں  
دھن پر چڑھا کر کان تک کھینچو سر پر اچندر جی نے کہا کہ میں سنا کرتا تھا کہ آپ بڑے بھائی پرش ہو  
ج وہ بات ست معلوم ہوئی آپ نے برہما جی کی کرپا سے سب کشترون کو جیتا اور تیج پایا ہو آپ میری نندا  
تے ہو میں تھین اپنا نچ سرورپ دکھاتا ہوں اور دب درشت دیتا ہوں کہ تم دیکھ سکو یہ کھکر سر پر اچندر جی مہاراج  
پنے شریر میں بارہ سوچ آٹھون بسو گیا رہ رودر سادیہ گن - مرگن - اگن - کشتر - گرہ - پتر - رگس - لوشی - دیو  
عرب - برہما - شن - ہمیش - چارون بید - دھن تر بید - میگھ - مالا دکھائیں اور اُس تیر کو جو پر سرام جی نے دیا تھا  
ستہ سے دھن پر چڑھا کر چھوڑ دیا اُس تیر کے چھوڑنے سے زمین خشک ہو گئی مینہ برسے گا اور پو پو کلی نے  
در چارون طرف پر پو کلی کے بند ہونے کا اور وہ تیر پر سرام جی کے تیج کو کھینچ کر اٹھین ہو ل کر کے رام چندر جی کے  
لوٹ آیا جب پر سرام جی کی بیا کلتا جاتی رہی اور اٹھون نے اپنے پرائونکو پھر پایا تو سر پر اچندر مہاراج کے  
سرون میں دندوت کی اور بار بار نفاکار کر کے رام چندر مہاراج کی آگیا سے عیند پر پرت کو چلے گئے



اور شرمندہ ہو کر خوفناک رہنے لگے جب ایک برس سیطرح گزر گیا تب بھرگو جی نے اپنے پتر کو بیا کھل دیکھ کر  
 جی کو درشن لے کر کہا کہ ہے پتر تے سریر مچند نہا راج کا جو پوزن برہم جلدیش میں اپمان کیا یہ بات تے اچھو  
 کی بیش بھگوان کے سامنے کسی کا گھنڈ پیش نہیں جاتا ہر وہ سب دیوتاؤں اور چہا جے ایش میں اور سارے  
 کے پوج میں اب بدھو سرا تیر تھ نامی ندی میں جا کر تیر تھ اشنان کرو ہاں اشنان کرنے سے تیرا تیج پھر بھگوان  
 اُس تیر تھ کو دیو دیو بھی کہتے ہیں تمھارے بابا نے وہاں بڑی پیشیا کی ہے پھر برہم جی نے وہاں جا کر اشنان کیا  
 اپنے تیج کو پایا پر سر راجی بیش بھگوان سے ملکر اُنکی آگیا پا کر آئے تھے اور اشنان کر کے اپنا تیج پایا تھا یہ وہی  
 بھروسہ رشی نے راجہ جدھ شتر کو برتر اُس کے جدھ کا حال جو اندر سے ہوا تھا سنا یا کہ ایک سمجھت سے  
 اُسے ہو کر برتر اُس کو آگے کر کے اندر سے لڑنے کو گئے جب اندر نے دیکھا کہ وہ برتر اُس سے جیت نہیں سکے گا تر  
 دیوتاؤں سمیت برہم جی کے پاس گئے اُنھوں نے کہا کہ دو تیج رشی برہم گمانی ہو اُس کے است یعنی بڑیوں سے جو  
 بنایا جاوے گا تب اس کا سب سے برتر اُس کا راجا وے گا سب دیوتا ملکر سو تیج سمان پر کا اشنان دو تیج رشی کے پا  
 اور اُس سے سب حال کہا رشی نے پرسن ہو کر کہا کہ میں تمھارے دیکھ دو کر کے کو اپنی ہڈیاں دو نگاہ یہ کہہ کر  
 چھوڑ دیا دیوتاؤں نے اُسکی ہڈیاں لے کر تشا دیوتا کو دین اُسے بھجونا یا اور اند کو دے کر کہا کہ آپ اس کا سب سے  
 راجہ ہیں کو مارے چنانچہ اندر نے وہ بھجے کر برتر اُس اور راجہوں سے جدھ کیا اور فتح پائی تب سب راجہوں  
 جو بھجے بھاگ گئے تھے اور سدر میں چھپ کر رہنے لگے تھے آپس میں بلکہ یہ صلاح کی کہ دیوتاؤں کو جگ ہونے سے  
 اور پر کر می ہونے میں جگ کرنا بند کر دو چنانچہ رات کے وقت سدر سے نکل کر جہاں برہمنوں کو جگ اور تپ  
 دیکھتے مار کر بھکشن کر جاتے تب سب دیوتاؤں نے برہم جی سمیت سری ناراین کی است کی دیوتاؤں کو دیکھی د  
 سری ناراین نے کہا کہ کالکے دیت برتر اُس کے مارے جانے سے یہ کو کرم کرنے میں اُسکی سینا کے راجہوں  
 وقت برہمنوں کو بھکشن کر جانے میں اور دیوتاؤں کو طرح طرح کے دیکھ دیتے ہیں وہ راجہ سدر میں جا کر رہتے ہیں اور  
 تم انکو نہیں مار سکتے ہو اگست جی سے پر آ رہنا کہ وہ سدر کو خشک کر دینگے تب وہ راجہوں سے جاوے  
 سب دیوتا اگست جی کے پاس گئے اور اُسے کہا کہ ہے مہاتما می ترا درن کے پتر آپ سب ریشیوں میں سوچ  
 ہو پہلے بھی آپ نے سب دیوتاؤں کے دیکھ دو کر کے کو جب بندھیا جل پر بت نے بڑھ کر سوچ کا راستہ بند  
 تھا آپ نے اُس پر بت کو روک دیا تھا اور جب سنا ریشیوں اندھیرا ہو گیا تھا تب بھی آپ نے یہی سہارے کی  
 آپ کی شرن میں آپ رکشا کیجیے تب اگست جی نے کہا کہ ہے دیوتاؤں کیا چاہتے ہو دیوتاؤں نے اپنا م  
 ظاہر کیا سب دیوتاؤں کو ساتھ لے کر اگست جی سمندر کے کنارے پہنچے اور راجہوں کی بات دیکھنے کو سب  
 گنہ گنہ ہر پ جمع ہو گئے اگست جی نے اپنے پوئل سے سمندر کو پانی لیا سب دیوتا یہ حال دیکھ کر تعجب میں  
 اور سب نے اُنکے پوئل کی تعریف کی اُس وقت دیوتاؤں نے بلکر راجہوں کو دھو ٹھہ کر سنگرام کیا اور بہت سے  
 یادداشت سری بھگوان میں لکھا ہے کہ دو تیج رشی کے پتر کو گایوں نے اپنی زبان سے چاٹ لیا صرف ہڈیاں باقی رہیں  
 دن سے گوی زبان پو ترا درگوبر مو تر پو تر مانا گیا گو بر کی یہ خاصیت ہے کہ ہوا سے مسموم کو دفع کرتا ہے اور خراب و بائی ہوا کو صاف کر  
 ریشیوں نے بڑے بڑے رجم مقد کر دی کہ گو بر سے جو کا دیا جاوے اور اسی سے ماکھی دیوتا ورنکو پسین کرین کہ ہوا و خراب اگر ہو دفع ہو



کے نامی آنکے سردار کے مارڈالاہیت سے راجپس پاتال کو بھاگ گئے تب یوتاؤن نے کہا کہ تمہارا ج اب  
ر کو پھر ویسا ہی کر دیجیے گت جی نے کہا کہ میں نے اس کے جل کو ہضم کر لیا جل نے جیودن کی رکنا کیلئے  
دیوتا نے گت جی کے کہنے سے جل چھوڑ دیا اور کہا جب راجہ بھاگرت ہو گا اسوقت یہ سمندر پھر  
رجا وے گا۔

قی سریرام کرت مہا بھارت بن برہم پوس رشی کا گت جی کے سمندربان کرنے اور برزنا ریت کے ماس جانکا حال بیان کرنا ۵۲- ادھیا

## بجو و نوان ادھیا

جہ سگر کے پٹوؤن کا پیل دیو جی کی درشتی سے بھشم ہونا راجہ بھاگرت کا تپ کرنا  
گنگا جی کا ریت لوک میں آنا

راجہ جدھشٹرنے لوس جی سے کہا کہ بندھیا چل پرست کے بڑھنے کی کتھا سناؤ میں کہ کیونکر گت جی  
سکورو کا تھا لوس جی نے کہا کہ سورج دیوتا سید پوس سے سیر پرست کی پر کرمان کیا کرتے ہیں بندھیا چل نے  
لھا سے کہا کہ میری پر کرمان بھی کیا کرو سورج دیوتا نے کہا کہ سمیر کی پر کرمان تو میں سنسار کے رچنے والے  
سر کی آگیا سے کرتا ہوں اپنی خوشی سے نہیں کرتا ہوں بندھیا چل نے کہا کہ میں سمیر سے کسی طرح کم نہیں ہوں  
پنا مشریر بڑھانا شروع کیا کہ سورج اور چندرمان کا رستہ بند ہونے لگا برہما جی کی آگیا انوسار دیوتا گت جی  
پاس گئے کہ جلد ہی اسکا آپاے کرین سورج ناراین سب دیوتاؤن ریشون سمیت بندھیا چل کے پاس گئے  
تہ جھک کر ڈنڈوٹ کی گت جی نے کہا کہ جیتک میں دشن دشا سے لوٹ کر آؤن تب تک تم سیطر رہنا  
ت جی کے بھو سے بندھیا چل سیطر رہا اور بڑھنا چھوڑ دیا۔ سورج چندرمان اور تاراگون کا چکر بدستو  
رجاری رہا دیوتاؤن کا فکر رفع ہو گیا جب سے گت جی دشن دشا سے لوٹ کر آب تک نہیں آئے  
جدھشٹرنے کہا کہ سمد کے بھرنے راجہ بھاگرت کے تپ کرنے اور جس طرح راجہ سگر نے سمجھ کو گھر سے  
اسکی کتھا بھی سناؤ میں تب لوس رشی نے کہا کہ راجہ اچھواک کے سورج نس میں ایک راجہ سگر ہوے ہیں  
ن نے اپنی رانیون سمیت پتر کی کا منا میں شیو جی کا تپ کیلاش پر جا کر کیا شیو جی تمہارا ج نے پرسن  
کہا کہ جس منورت میں تنے جسے پتر کی کا منا کی ہو اس کے پر بھاؤ سے ساٹھ ہزار پتر ہو گئے اور ایک ہی  
ناش ہو جاوے گئے دوسری رانی کے ایک پتر ہو گا اس سے تیرا بنس چلے گا چنانچہ کچھ دن گزرنے کے  
بیدر بھی رانی کے گوہ سے ایک تو بنا سا نکلا اسکو پھینکنا چاہا آکاش ہانی ہوئی کہ شیو جی کے برداں سے  
تو بنے سے ساٹھ ہزار پتر ہو گئے اس تو بنے کے سچو نکو نکال کر ایک ایک گھرے میں گھی بھر کر رکھو چنانچہ  
ہی کیا گیا اودان گھروں سے ساٹھ ہزار بیٹے پیدا ہوئے اور دوسری رانی شنباسے ایک پتر بہت خوبصورت  
ؤن کی سان پیدا ہوا جب سگر کے بیٹے جو گھروں سے نکلے تھے پر درش پاکر بڑے ہوئے تو سب  
نی ہوئے راجہ سگر نے اسو میدھ جگ کرنا چاہا راجہ اندر کو خوف ہوا کہ اسو میدھ جگ کر کے میرا  
سن چھین لے گا اسنے جگ کے گھوڑے کو چڑا کر پیل دیو جی کے استھان میں باندھ دیا پیل دیو دیشی نشن کا



اوتار دھیان میں بیٹھے ہوئے تھے سگر کے بیٹے زمین کھود کر چاروں طرف تلاش کرتے ہوئے وہاں پہرے  
 اور گھوڑے کو پھرتا ہوا دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور کیل دیو جی کو ستانا شروع کیا اس وقت کپل دیو نے بتر کا  
 کرودھ سے دیکھا ساٹھ ہزار پتر جو ہما کرودھی تھے سب بھشم ہو گئے یہ حال ناراجی نے آنکر راجہ سگر کو سنایا اسکا  
 رنج ہوا لیکن ایشر کی مرضی سمجھ کر صبر کیا اور اپنے پوتے اتھان نامی آنجنس کے بیٹے سے کہا کہ ایشر کی مرضی سے سا  
 ہزار پتر میرے بھشم ہو گئے ہیں انکی گت کیونکر ہوگی اسنے کہا کہ میں اپنے چچاؤن کی موکش کے لیے آپاے کر دوں  
 جو ناراین کرپاکون۔ یہ لکھ کر اپنے پستے سے اگیالے روانہ ہو کر بہت کشت اٹھا کر انسان وہاں پہنچا اور کہا  
 جی کے درشن کر کے چرون میں گر پڑا اور ہاتھ جوڑ کر کہا کہ آپ میرے اوپر کرپاکرین کپل دیو جی کہنے لگے کہ کیا چا  
 ہوا انسان نے کہا کہ ہمارا ج میرے چچا جو بھشم ہو گئے انکا کسی طرح سے اودھار ہو جاوے اور گھوڑا جگ کا  
 رملکا وے کپل دیو جی نے کہا کہ ہے پتر تو بڑا دھرماتا ہی میں سمجھے پرسن ہوا جہاں تو نے اس قدر تکلیف برداشت  
 کی وہاں تو شیو جی ہمارا ج کی تپسیا کر کے گنگا جی کو اور لا اسوقت تیرے چچاؤن کی موکش ہو جاوے گی اور اگر  
 موجود ہی لے جاؤ۔ انسان گھوڑا لیکر چلا آیا اور سگر کو گھوڑا دیکر جگ کو پوچھ کر آیا۔ بعد ہونے جگ۔  
 راجہ سگر نے بہت دنوں تک راج کیا اور پھر شریہ چھوڑ کر سرگ کو گیا انسان نے راج گدی پر بیٹھ کر بہت  
 طرح سے پر جا کا پر پتال کیا پرنت اپنے چچاؤن کا شوک اسکو رہا سمجھنے کا چلن ہوتا تھا پر جا کے (لو کو نکوندی  
 اپنے ساتھ لے جاتا اور ویرل (کمزور) لڑکوں کو پکڑ کر ندی میں ڈبو دیتا تھا بہت لڑکے اسنے اس طرح مار ڈالا۔  
 پر جا بہت دکھی ہو کر راجہ سگر کے پاس فریادی گئی اسنے تحقیقات کی اور اپنے بیٹے آنجنس کو شہر سے باہر نکا  
 اور انسان کو راج دیا کہ یہ لڑکا دھرماتا تھا جب راجہ دلپ انسان کا پتر راج سنگھاسن پر بیٹھا تو اسنے اس  
 پتا کی اگیالے کچھ دنوں تک تب کیا مگر گنگا جی سرگ سے نہیں آئیں اور وہ بھی شریہ چھوڑ کر سرگ کو چلا گیا پھر  
 بھاگیرتھ گدی پر بیٹھا اسنے اپنے بڑوں کا اودھار کرنا سب کا سون سے ادھاک سمجھا اور شیو جی ہمارا ج کے کار  
 اور گنگا جی کے درشنون کے نہت کیلاش پر جا کر پہلے تو گنگا جی کی آرا دھن کی تب گنگا جی نے درشن دیے اور کہا  
 اچھا ہو بر مانگ راجہ بھاگیرتھ نے سب حال سنا کر کہا کہ آپ ہمارے بڑوں کی موکش کر دین انکی اکال مریت ہو  
 ہو اور وہ ہم لوک کو چلے گئے ہیں جب تک آپ اپنے جل سے انکی بھشم نہ پہنچو گی تب تک انکا اودھار نہیں  
 گنگا جی نے پرسن ہو کر کہا کہ میں تمھارے پتروں کا اودھار کر دوں گی پرنت سرگ سے میرے کرنے کے بیگ کو  
 شیو جی کے اور کوئی نہیں سہار سکتا ہو وہ مجھ کو اپنی جٹا میں دھارن کرین تو میں سرگ سے آؤں تب بھاگیرتھ۔  
 کیلاش پر بیٹھ کر ہمارا ج کی تپسیا کی بھولانا تھ ہمارا ج پرسن ہوئے اور کہا کہ تم گنگا جی کو جو دیوتاؤں کی نہ  
 بلاؤ میں اپنی جٹا میں لوگا گنگا جی سے بھاگیرتھ نے پرارتنہا کی اس سمجھت سے رشی مہی جو گیشروان آگئے گنگا  
 بڑے بیگ سے بکینڈ کے مندن بن میں ہو کر آکاش سے کیلاش پر آئیں انکو شیو جی ہمارا ج نے اپنی  
 میں دھارن کر لیا اور وہ جل تین دھارا ہو کر شیو جی کے مستک پر بہنے لگا گنگا جی نے بھاگیرتھ سے کہا کہ اب تم  
 آگے چلو جہاں تم چاہتے ہو وہاں تمھارے ساتھ چلوں گی بھاگیرتھ جی ہالے کے پہاڑوں میں ہوتے ہوئے ہر  
 آئے اور وہاں سے اس استھان کو چلے جہاں آنکے پتر بھشم ہوئے تھے پھر گنگا جی نے سمندر سے لکڑا اسکو



پہلے تھا ویسا ہی ہو گیا بھاگیرتھ نے منور تھ پا کر پتروں کا ترپن کیا ہے جد ہشتر اس پر کار سے گنگا جی سے پر تھی پر آئین اور راجہ سگر کے بیٹوں کا اودھار کیا۔

انی سر رام کرت مہا بھارت بن پ بگنگا جی کے سرگ لوک سے رت لوک میں آنے کی گتھا ۵۴۔ ادھیہا

## پچینوان ادھیہا

### لوس رشی کا راجہ جد ہشتر کو تیرتھ جاتا کرانا

پاٹن جی نے کہا کہ راجہ جد ہشتر نے نندا اور اپر نندا نامی ندیوں کی جائز کی جو پاپ اور بھوکہ دور کر دینا پتین  
ٹ نامی ایک پر بت پر جد ہشتر نے بہت سی ادبھت باتیں دیکھیں۔ تیز ہوا میں باؤل اور پتھروں کنکروں کی  
رہی تھی جسکے سبب سے آدمی وہاں چڑھ نہ سکتے تھے ہمیشہ وہاں تیز ہوا چلتی رہتی۔ اور بید و من سنائی دیتی تھی  
دمی بید پاٹھ کرتا ہوا نظر نہیں آتا تھا صبح اور شام آگن جلتی نظر آتی تھی جو کوئی وہاں چلا بھی جاتا تو کھیاں  
من کرتی تھیں۔ کاٹ کھاتی تھیں آدمی کو گھر کی یاد آتی تھی ایسی باتیں بہت سی جد ہشتر نے دیکھ کر لوس رشی  
حال پوچھا لوس رشی نے کہا کہ یہاں رشی بھگت کوٹ پر بت پر ایک رشی بھگت نامی رشی بڑا پیشہ رہتا  
ہو تھا بہت بڑی تھی اور وہ کروہی بھی تھا اُس نے پر بت سے کہا کہ جو کوئی بچہ چڑھے اُسکے اوپر پتھر بٹایا کر  
ج اُسے بایو کو بلا کر اگیا دی کہ یہاں کوئی قیام نہ کر سکے جب سے اس پر بت کا حال سبط جلا آتا ہی  
پر بت پر چڑھنا ضرور نہیں دیکھو یہاں کی گھاس اور بناس پتی کیا ابھی ہی یہاں سے کوشکی ندی کو چلو  
متر نے بڑی پیشیا کی ہی پھر جد ہشتر نے نندا ندی میں اشنان کیے اور سب ساتھیوں کو لیکر کوشکی ندی پر  
ان بہت نزل اور میٹھا تھا وہاں سوا متر کا آشرم دیکھا جسکا پر کاش دور تک ہو رہا تھا لوس رشی نے کہا ہمیں کوشکی  
رشی سرنگی مرگی یعنی ہرنی کے اودر سے آہن ہوا تھا اُس نے اپنے تپ سے بے وقت پر کھا کر آدمی تھی اور  
دے اُسکو اپنی کینان شانتا بواہ دی تھی اُسکا ذکر آگے لکھا جاوے گا پھر جد ہشتر کوشکی ندی سے جہان  
مد کا شلم ہوا ہی وہاں گیا بعد اسکے سمندر کے کنارہ کنارہ کلنگ دیش میں پہونچا اور بے ترنی ندی کا حال  
نے یون بیان کیا کہ یہاں دھرم راج نے دیوتاؤں سمیت جگ کیا تھا اسکے اوپر کی طرف رشی اور منیش  
ن ہیں اور جو پر بت وہاں ہیں وہ تپ کرنے کے سمندر استھان میں جد ہشتر نے بھائیوں اور درویدی سمیت  
ی میں اشنان کر کے دان دیے اور برہمنوں کو جایا اور کہا کہ ہے رشی تبوئل سے میں منش بھاؤ سے آج چھوٹ  
بر آپ کی کرپا سے مجھے سب لوک دکھائی دیتے ہیں دیکھئے ہیکہا نس رشی بول رہے ہیں جب کرپے  
و منش رشی نے کہا کہ یہ دھنی جو تمکو سنائی دے رہی ہے یہاں سے تین لاکھ جو جن پر ہی چپ ہو رہو حال  
ت کہو پھر مہاجی کا بن دیکھا لوس رشی نے کہا کہ یہاں مہاجی نے جگ کر کے کشپ جی کو بن پر بت  
ن دان کر کے دی تھی پر تھی کو آچھا نہیں لگا مہاجی نے اُسکو دان کر کے ایک منش کو دیدیا مگر جب  
نے اپنے تبوئل سے پر تھی کو پرسن کیا تب پر تھی نے اپنا روپ دیوی بنا کر کشپ جی سے پرسن ہو کر  
نے پرسن ہون اور جل پر استھت رہو گی یہود بیدی ہی اور جب کوئی منش اس بیدی کو چھو تا ہی تو وہ



سمندر میں بیٹھ جاتی ہو تم اکیلے اس بیدی پر چڑھ کر اشنان کر لو من تکو منتر بتانا ہوں اسکو پڑھ لینے  
 میں نہیں ڈوبے گی منتر یہ ہے۔

ॐ नमो विश्वरात्राय नमो विश्वपरायने सान्निध्यं कुरु देवेश सागरे लवणां भसि

अग्निमित्रो यो निरापोय दिव्यो विशागोरेतस्त्यम् मृतस्य नाभिः ॥

اور اس منتر کو پڑھ کر اشنان کرو  
 اس منتر کے بنا پڑھے دوسرے پر کار سے اشنان کرنا اُچت نہیں جو جدھشٹر نے لوس رشی کی اگیا سے  
 اشنان کیا۔

انی سریرام کرت ہما بھارتے بن پر ب جدھشٹر تیرتہ جتا ترابر بن پچھنواں اڈھیالے

## پچھنواں اڈھیالے

### جد گن جی کی کتھا

بیشم پائے جی نے کہا کہ ہے راجہ نیضی جب جدھشٹر نے سمندر میں اشنان کر لیا تب وہاں سے  
 پر بہت کو چلے ایک رات بس کر وہاں پہونچ گئے وہاں کا شب گوتری باسٹ گوتری رشیوں سے ملے  
 ایک ایک کا نام بتایا پھر اُکرت برن نامی پر سرام جی کے نوکر سے پوچھا کہ ہمارا ج بشن روپ پر سرام جی ہو  
 آویسے میں اس کے درشن کرنا چاہتا ہوں اُکرت برن نے کہا کہ آپ کے یہاں آنے کا حال پر سرام جی کا  
 وہ جلدی آپ سے لینے کل چڑو شی، دودھ درشن دینگے پھر راجہ جدھشٹر نے سارا حال پر سرام جی کا اکر  
 پوچھا اُس نے کہا کہ پہلے تو پر سرام جی نے ہے ہے دیش کے راجا ارجن سسر بھو نامی کو مارا جسکے ہزار بار  
 آسنے دتا تری جی کی کرپا سے ایک اُدبھت ہواں اور ایک نہایت عمدہ رتھ پایا تھا جسکے اوپر سوار  
 اور پر تھی کو سمندر سمیت اُسے جیت لیا تھا دیوتاؤں اور منشو کو بہت دکھ دیا تھا تب دیوتاؤں نے  
 بشن بھگوان کی استت کر کے اپنا دکھ سنایا انھوں نے پر سرام روپ دھارن کر کے اُس اور  
 کو مارا تھا اسکا حال شروع سے اس طرح ہو کہ پہلے زمانہ میں کان کج دیش کا راجہ گادھ بڑا دھرم  
 چھوڑ کر بن میں تپشیا کرنے چلا آیا اسکی کنیاں ستوتی نام کا بواہ روچیک رشی سے ہوا یہ روچیک  
 کا پتر تھا ایک دن بھر گوجی اپنے پتر سے ملنے آئے روچیک رشی اور انکی استری انکی پوجا کی بھر گوجی اپنے  
 بہت خوش ہوئے اور کہا کہ ہے سندری تو مجھے بر مانگ اُس نے اتھ جوڑ کر کہا کہ میرے بڑا بلوا  
 پتر ہووے اور ایک پتر میری مان کو دے مجھے بھر گوجی نے دو حصہ کر کے جگ کی بہت آسکو دیکھ کر کہ  
 میں بشن انس ہو ایک یہ حصہ تم کھاو اور یہ دوسرا حصہ اپنی مان کو کھلاؤ تم پیل کو پوجا اور مختار  
 برکش کو پوجے بھر گوجی اسی جگہ اندر دھیان ہو گئے لیکن روچیک کی استری نے گولر اور اسکی مار  
 کی پوجا بھول کر کی اور اسکا بھاگ مان نے کھایا اور مان کا بھاگ روچیک کی استری نے کھا  
 بعد بھر گوجی آئے اور اپنی پتر بدھو سے کہا کہ میں نے اپنے جوگ بل سے معلوم کیا کہ تیری مان نے وہ



پ کھالیا اور تو نے اس طرح برکشن کی پوجا بھی میرے کہنے کے بموجب نہیں کری اس کارن سے تیرے جو پتر  
برہمن ہوگا اور کشتری برقی اسکی ہوگی اور تیری مان کا پتر بڑا برا کری سادھو برقی ہوگا ردچیک کی استری  
سٹر بھر گورشی سے کہا کہ ایسا پتر میرے نہ ہووے تو اچھا ہی ہوتا ہووے تو مضائقہ نہیں بھر گوجی نے  
ما ایسا ہی ہوگا اسکے بعد ستوتی کے جھگن پیدا ہوا وہ بڑا تجسوی تھا بڑا ہو کر بید پڑنے لگا اسکی سان  
مین کوئی بید پاٹھی نہ تھا اور شستر بدیا بھی خوب لکھی تھی۔

انی سریرام کرت مہابھارتے بن پر ب جھگن جی کے آپن کتھا ۵۶- ادھیہ

## ستادوان ادھیہ

نی کا پتا کی اگیاسے ماتا کا سر کاٹنا اور جھگن جی کا بر دینا پر سرام جی کا سہسرا ہوا کو مارنا  
اور پرتھی کو مع سورن کی بیدی کے کشپ جی کو دان دینا

جہن نے راجہ جہشتر سے کہا کہ جھگن نے بید نہ کو کمنٹھ کر کے حفظ یاد کر لیا تھا جس سے وہ بید پڑی  
رہوے اور راجہ پر سین جت کے گھر جو رینکا نام پتری پیدا ہوئی تھی اسکا بواہ جھگن سے ہوا اور جھگن  
بیٹے پر سرام جی پیدا ہوئے جھگن ریشی اپنی استری سمیت بن میں تپشیا کرتے رہے ایک دن ریشکا  
ندی میں اشنان کرنے گئی دیو اچھا سے وہاں راجہ جہشتر تھا مار نکاوت استری سمیت کلون کی مالا  
اشنان کر رہا تھا اسکے سندروپ کو دیکھ کر موہت ہو گئی پھر وہ مڑاتی ہوئی اپنے آشرم کو آئی جھگن  
جوگ بن سے سب حال جان لیا اور اپنی استری کو دھکار دی پھر اپنے بیٹے رومنون-سوشپٹ-سوکھین-سوسو  
کو اگیادی کہ اپنی مان کو مار ڈالو اسکی مت بھڑٹ ہو گئی ہوا انھوں نے کچھ اتر اپنے پتا کو نہیں دیا چپ ہو کر  
اپنے ہاتھ سے مار ڈالیں جھگن نے اُنکو سزا پ دیا وہ مرگ کی سان پشو ہو گئے پھر پر سرام جی بن سے  
جی نے کہا کہ تم اپنی پاپن مان کو مار ڈالو پر سرام جی نے اپنے پتا کی اگیاسے ماتا کا سر کاٹ لیا جھگن کا  
نت ہو گیا اور پر سرام جی سے کہا کہ تم میرے کہنے سے بڑا کھٹن کر م کر ڈالائیں پرسن ہوں تم جو بڑا ناگ  
پر سرام جی نے کہا کہ تمہارا ج میری ماتا پھر جی جاوے اور اُسے یہ معلوم نہ ہووے کہ میں نے اُسے  
اسکے ارے کا دوش مجھ کو نہ لگے میرے بھائی اصلی حالت میں ہو جاوین سزا پ اُنکا انوگرہ کیجیے میری استھا  
بلو کوئی جتھ میں نہ جیت سکے جھگن نے کہا کہ ہے پتر تیری منو کا منا سو بھل ہو اسی سحر نیکا پر سرام جی کی  
سز جسم پر رکھنے سے زندہ ہو گئی بھائی جو پشو کی سان ہو گئے تھے وہ پھر اپنی حالت اصلی میں آ گئے  
جی نے کہا وہی ہو گیا اسکے بعد ایک دن جھگن کے سب پتر بن ہو گئے تھے اُنکے نیچے کارت  
یا ہوانوپ دیش کا راجہ جھگن کے آشرم میں آیا ریشکا نے بھل بھول راجا کو دیکھا اسکی پوجا کی راجہ نے  
کے فتنہ میں اسکو گرہن نہیں کیا اور جتنے بچھڑے گایون کے اُنکے آشرم میں بندھے ہوئے تھے  
رے گیا جب پر سرام جی بن سے آئے تو جھگن جی نے اُسے سارا حال کہا پر سرام جی گایون کو بچھڑوں کے  
رہنھاتے ہوئے دیکھ کر اور جھگن اپنے پتا سے راجہ کی اینت سن کر اپنا پر سائے جتھہ کرنے کو اُسکے



پیچھے چلے اور قریب جا کر راجہ سے بڑا جھگڑا کیا اور اسکی ساری سینا ارڈالی اور اپنے پوسے سے اسکی سہ  
 راجہ کا رت بیرج کو حجم لوک بھیج دیا جب اسکے بیٹوں نے یہ حال سنا تو اسوقت جدھ کرنے اٹھ کھڑے  
 جہگن جی کے آشرم میں آنکر جہگن رشی کو جو تپ کر رہے تھے تیرون سے زخمی کر دیا پر سرام جی اسوقت بن  
 تھے اور انکے بھائی بھی وہاں نہ تھے جہگن تیرون کے لگنے سے زخمی ہو کر بھاگ اٹھے اور رام رام کہ  
 جنگل کو نکل گئے جب وہ دھشت دور نکل گئے تب پھر اپنے آشرم میں آن بیٹھے اور زخم کے درد سے رام را  
 جگ کی لکڑیاں لیکر پر سرام جی بن سے آئے اپنے پتا کا حال دیکھ کر بلاپ کرنے لگے اور کرودھ میں آنکر سہ  
 پتروں کو مع انکی سینا اور ساتھیوں کے مار ڈالا اسطرح اکیس دفعہ کشتی راجاؤن کا انکی سینا سمیت  
 ناش کیا اور کشتیوں کے خون سے سمیت پنچک دیش یعنی کو کشتیر بھومی میں پانی بچ کڈ بھروسے اور اس خو  
 پتروں کا دین کیا اسوقت پر سرام جی کے بابا روجیک رشی نے ہر گھٹ ہو کر درشن دیے اور کشتی راجاؤ  
 سے منع کر کے کہا کہ تم نے کشتی کل کا بیج ناش کرنا چاہا راجہ یا راجا جگارتو ہر تھوی پر باقی نہیں چھوڑا اس  
 یا کوئی دودھ پیتا ہوا بچہ شاید کوئی بچ گیا ہو اب بس کرو اس دن سے پر سرام جی نے کشتیوں کو مار دیا  
 تپ کرنے پر تہوں پر جانے کا ارادہ کر کے کشپ جی اور برہمنوں کو بہت سی پرتھی دکشنا میں دی اور ا  
 بیدی چالینس ہاتھ لمبی چوڑی ۳۶ ہاتھ اونچی کشپ جیکو دان کو کے دی کشپ جی نے اس بیدی کے  
 کو کے برہمنوں کو تقسیم کر دی جب سے وہ برہمن دان بیدی کا لینے والے کھنڈ بایں مشہور چلے آئے  
 پر سرام جی مہندر پر بت پر چلے گئے بیشم پان جی نے کہا کہ چتر دشی کو پانڈون نے اسی استھان پر مع ا  
 جو جدھشٹر کے ساتھ تھے پر سرام جی کے درشن کئے اور سبھوں نے انکی پوجا کر کے پھول مال پھنایا اور  
 اگیا سے اس رات انکے آشرم میں سب نے نواس کیا۔ پر سرام جی نے راجہ جدھشٹر سے خوش ہو کر بہ  
 راجہ اور اسکے بھائیوں کی کی۔

انی سریرام کرت مہابھارت بن پر ب پر سرام جی کا بتا کی اگیا سے انا کا سر کاٹا اور انا کا حال برن ۵۸ دیکھا

## اٹھاؤ نوان اڈھیاے

### سریکرشن اور بلدیو جی کا آنا

بیشم پان جی نے کہا کہ راجہ جدھشٹر پر سرام جی کے درشن کر کے برہمنوں سمیت کنارہ کنارہ سمندر کے  
 اٹھنا کرنا ہوا پر ششٹانڈی کے اوپر پہونچا جہاں اسکا سنگم سمندر سے ہوا جو وہاں اٹھنا  
 گیا وہاں سے درود دیش میں اگست جی کے آشرم کی جسکو اگست تیرتھ کہتے ہیں جازا کر کے اس  
 ٹھہر گیا وہاں ارجن کے ایسے کرم سے جو فش سے نہیں ہو سکتے ہیں انکو سنگم بہت خوش ہوا وہاں  
 سو رپاک نامی تیرتھ میں گیا وہاں سے ایک بن میں جہاں دیوتاؤں نے جگ کیا تھا وہاں روجیک  
 اس بیدی کو دیکھا اسکا بوجن کیا وہاں بہت سے تہیشری رشیوں کے آشرم دیکھے اور سب دیوتاؤں  
 کے درشن کیے اور وہاں کے رہنے والے رشیوں برہمنوں کو گودان بستر دان آن دان دیکر پر







جس طرح ارگن سارے بن کو بھشم کر دیتی ہے اسی طرح میں کو روٹوں کی ساری سینا کو مار ڈالوں گا پر دمن جی کے ہاتھ  
 درونا چارج اور کرپا چارج بھی نہیں سہہ سکتے ہیں یہ ان جو دھاؤں کو سنگرام میں مارین اور آپ بھشم جی کو  
 میں چلینیں جب تک راجہ جد ہشٹر کی ہر تگیا پوزن ہو تب تک پر دمن جی راج کرین پھر راجہ جد ہشٹر آپ  
 کرنے لگیں یہ باتیں سانگی جی کی سنگر سری کرشن ہمارا راج نے کہا کہ تم نے جو کچھ کہا سب درست ہے اور  
 اسکو پسند کرتا ہوں لیکن راجہ جد ہشٹر کو یاد رو پدی جی کو راج کا لو بھ نہیں جب تک انکی ہر تگیا پوزن ہونے  
 یہ راج نہیں کرینگے راجہ درو پدا اور راجہ چندیری اور ہم سب بلکہ دشمنوں کو جیت لیں۔ راجہ جد ہشٹر نے کہ  
 سانگی جی تم نے جو کچھ کہا سب بھٹک ہے اور تمہارا برا کر میں جانتا ہوں تمہارے نزدیک سنگرام میرے  
 کو جیت لینا کچھ اٹھن کی بات نہیں ہے لیکن مجھ کو راج سے دھرم کی رکشا کرنا اُدھک اُچت ہے میرا  
 کرشن جی اچھی طرح جانتے ہیں اور میں اُنکو اچھی طرح جانتا ہوں جب سنگرام کرنے کا وقت آوے گا اس  
 سنگرام کرنا۔ میں اپنی ہر تگیا کو پہلے پوزن کر لوں اب تو میں تیرے جاترا کو جاتا ہوں پھر وہاں سے لوٹ کر یہاں  
 آپ نے بڑی کرپا کی جو مجھے درشن دیے اب مجھے اگیا دو کہ تیرے جاترا کو آؤں یہ لکھ سب کو اور سنگرام سے  
 کر دیا اور آپ لومس رشی اور سب ساتھیوں سمیت پیسونی ندی کو چلا آیا جسکے جل پان کرنے کا ہاتھ جگ  
 پان کرنے کی سمان ہے۔

انی سری رام کرت تمبا بھارت بن ہب راجہ جد ہشٹر اور سر کرشن بلدیو جی کا پر پھلنا اور ہما دیرتھ جاترا کا برن ۵۸ اڈھکا

## انسٹھوان اڈھیا

### تیرتھ جاترا میں جیون رشی اور جنتا جی کی مہمان کا برن

لومس رشی نے راجہ جد ہشٹر سے پیسونی ندی کا ہاتھ بیان کر کے کہا کہ یہاں راجہ نرگ نے جگ کیا تھا  
 راجہ گے کے جگ کرنے اور جیون رشی اور امدرا اور اسونی کماروں کا برتانت کہا اور جیون رشی کو سوکنیان  
 ملی اور اسونی کماروں نے سوکنیان سے کہا کہ تم جیون رشی کو چھوڑ کر ہکوبو لو مگر سوکنیان نے انکار کیا اور پھر  
 کو اسونی کماروں نے جو ان کر دیا اور رشی نے جگ کیا اسونی کماروں نے اسکو امرت دیا اور اندر نے منع کیا  
 بھر رشی کے مارنے کو اٹھایا اندر کی بھجا اسی طرح کھڑی رہ گئی جیسے اُس نے بھرا رنے کو ہاتھ اٹھایا تھا اسکے  
 مارنے کے لیے کرتیا کو پگھٹ کرنا پھر اندر کا رشی سے اپرا دھ چھا کر لانا اور بھجا کا اچھا ہو جانا جگ پورا ہونا  
 جد ہشٹر کو سنایا۔ لومس رشی نے کہا کہ ہے جد ہشٹر یہ سرور جہاں برہمن بید پاٹھ کر رہے ہیں جیون رشی کا  
 رشی نے یہاں اپنی استری سوکنیان سمیت بڑا اگر تپ کیا تھا تم بھی یہاں اشنان کرو اور دان دو جد ہشٹر  
 ساتھیوں سمیت اشنان کر کے وہاں کے رہنے والوں کو بہت سادان دیا پھر وہاں سے سندھو کے بن کو  
 میں لومس رشی نے کہا کہ اب تیرتھا جگ اور دوا پر جگ کی سندھی یعنی ملاپ ہے اس کا رن سے شیو ج  
 کے فزوں کا جب کرنے سے ٹکوسدھی پراپت ہوگی یہ لکھ اس بن میں پہونے آجیک بہت پر رشی  
 تپ گونے تھے اُنکے درشن کیے اور کہا کہ یہاں مرث دیوتا کا واس سید یور ہتا ہے پھر جنتا جی کے درشن



برن کر کے کہا کہ جننا جی دھرم راج کی بہن سورج ناراین کی پتری سوکیشن مہاراج کی پٹ رانی بہن ان کے  
ن سے جم تر اس منش نہیں پاتے بہن سرگ پڑا پت ہوتا ہے اس جگہ راجہ ماندھاتانے جگ کیا تھا۔  
اتی سری رام کرت مہابھارت بن پررب راجہ جہشٹر کا بیٹن رشی کے آشرم میں جانا اور جننا جی کی مہانکار بن ۵۹-۱۰ دھیا

## ساٹھوان ادھیاء

### راجہ ماندھاتان کی کہتا

لوس رشی نے کہا کہ بے راجہ جہشٹر اچھو اک نس بن تیو ناسو نام راجہ ہوا اسکے سنتان نہیں تھی پتری کی  
سے اپنا راج فتریون کے سپرد کر کے بھارگو آشرم میں جا کر جگ کرنے لگا اُس جگ میں ایک کلس جل کا بھر کر رکھا گیا  
جل رانی کو پلایا جاوے گا منترون سے شدہ کیا ہوا جل تھا جگ کر کے اس کلس کو بیدی پر رکھ چھوڑا کہ صبح رانی کو  
ینگے اُس رات کو راجہ یو ناسو کو پیاس لگی اور ہر دھڑھوٹا جل نہ پایا اُس کلس کا سارا جل راجہ نے پیکر کلس خالی  
یا صبح کو جب سب اٹھے اور کلس کو خالی پایا سب سے پوچھا کہ جل کس نے پی لیا تب راجہ نے سارا حال کہا بھارگو جی  
کہا کہ راجہ تم نے اچھا نہیں کیا یہ جل تمہاری رانی کے پلانے کو منترون سے شدہ کر کے رکھا تھا کہ تمہارے گھر اندر  
ن پتر ہودے تمہارا منور تھ تو سیدھ ہو گا لیکن تمکو گرہ دھارن کرنا پڑے گا تمہارے اور سے بٹیا ہو گا راجہ نے  
اکہ تمھے گرہ کا دکھ ہو گا رشی نے کہا کہ میری ایشرواد سے تمکو یہ دکھ نہیں اٹھانا پڑے گا گرہ ضرور ہو گا کچھ کال  
ت ہوئے پر راجہ کی بائین کو کھ سے بڑا تجسوی پتر پیدا ہوا راجہ کو بڑا اچھرج ہوا اور رشی نیشرو کو بلا یاد یو تاؤن کا  
اہن کیا سب دیوتا اندر سمیت آئے تو دیوتاؤن نے کہا کہ ہے دیویندر یہ پتر کسکا دودھ پیکر جیے گا اندر نے اپنی تر جی  
غلی اٹھا کر کہا کہ اس انگلی کو چوس کر پرورش پاوے گا اور اسکی پرورش میں کرونگا ماندھاتان کا شدہ کہا جسکے آر تھ  
میں کہ میں پا لونگا اسیلئے اسکا نام ماندھاتان ہوا اور اندر کی انگلی کو چوسنے سے جلدی بڑھ گیا بیدون کا پاٹھ  
نے لگا اور وہ دھنش دھارے کوچ کو پہنچے ہوئے سب اتریدیا جلدی سیکھ گیا اندر نے اسکا راج اہیکہیک  
نی راج حاک کیا اچھے اچھے رتن اسکے پاس آپ ہی آگئے بہت سے جگ ماندھاتانے کیے راجہ اندر کے آدھو  
ر اسن پر جا کر برا جمان ہوا اور سوم کل کے راجہ قندھار کو اُسے مار ڈالا بڑا راج کیا اور تپنیا بھی بہت کی ہے جہشٹر  
رکشتیوں دیو جین نامی اسی کا استھان ہے۔

اتی سری رام کرت مہابھارت بن پررب راجہ ماندھاتان کا برتانت ۶۰-۱۰ دھیاء

## اکسٹھوان ادھیاء

### ایتر تھ جاترا کا برن اور راجہ سوم کا ایتھاس

بیشم پائین جی نے کہا کہ بے راجہ جہشٹر راجہ جہشٹر سے لوس رشی نے راجہ سوم کا ایتھاس برن کیا کہ راجہ  
سوم کے سورانیان تھیں ان میں سے ایک رانی کے جنتو نام ایک پتر پیدا ہوا راجہ نے ایک دن اپنے پتر کو چھٹی کے  
کاٹنے سے روتا ہوا اور اپنی سب رانیوں کو اُسکے دکھ سے بلا پ کرتے ہوئے دیکھ کر بڑا شوک کیا اور اپنے منش یون اور



برہمنوں سے کہا کہ ایک پٹر ہونے سے بڑا دکھ ہوتا ہے کیسے طرح میری اور رانیوں کے بھی اولاد ہووے تو ایسا کرم  
چاہیئے راجہ کے پُر دہشت نے کہا کہ سب رانیوں کے ایک ایک پٹر ہوگا مگر اس تیر کو ہوم کر کے چلانا پڑے گا اور پھر یہ  
اپنے ہی ماتا کے اور سے پیدا ہو جاوے گا اور ایک نشان سنہری اسکے انگ میں پر گھٹ ہلوگا جیسا پُر دہشت نے  
راجہ نے دیا ہے کیا اس وقت سب رانیان ہماشوکی میں بلاپ کرنے لگیں اُس پٹر کے مانس کو ہوم میں ڈالنے اور  
دھوین سے سب رانیان گر بھوتی ہو گئیں اور سو پٹر پیدا ہوئے اور وہ لڑکا جلتو اپنی ماتا کے اور سے پھر پیدا ہو  
وہ سنہری نشان بھی اُس کے پر گھٹ دکھائی دیا جب پُر دہشت اور راجا مر گئے تو پُر دہشت کو اُس کرم سے نرک ہوا اور  
نے بھی نرک بھوگا بعد میں دونوں کی شہد گئی ہو گئی یہ سوم اسرم اسی راجہ کا ہے یہاں اشنان کر دیا اور پھر تیر تھہر نکشا  
نام جہنا کا تیر تھہر دکھا کر لوس ریشی کہنے لگے کہ ہے جدہ شتر یہ سرگ کا دار ہے راجہ بھرت نے اسی استھان پر جوگ کیا  
راجہ جدہ شتر نے اشنان اور ترپن کر کے لوس ریشی سے کہا کہ ہمارا ج تپ اور تیر تھوں کے اشنان کرنے سے مجھ کو سب لوگ  
یہاں سے دکھائی دیتے ہیں ارجن بھی مجھ کو دکھائی دیتا ہے پھر سرستی کے اشنان کی مہان لوس جی نے بیان کی را  
کہا کہ جو منس سرستی کے تیر تھہر چھوڑتا ہے وہ بکینڈہ نو اس کرتا ہے پہلے زمانہ میں دکش پر جا بت نے یہاں جوگ  
تھا اور یہ بردان دیا تھا کہ جو کوئی یہاں اشنان کرے گا وہی سرگ کو جاوے گا پھر پنشن نامی تیر تھہر جو سرستی کے تیر تھہر  
اشنان کیا لوس جی نے کہا کہ سرستی نکھا اور راجہ کا دار ہے جسکے دوش کے کازن سے سرستی ندی پر تھی میں لوپ ہو گیا  
کہ نکھا دنہ جانتے پاوے کہ سرستی کہاں ہے اور یہ جمپو د بھیدن نامی تیر تھہر ہے جہاں سرستی دکھائی دیتی ہیں اور جہاں  
سب پوترن دیان سرستی میں ملی ہیں اور یہ سند ہو کا نامی بڑا تیر تھہر ہے جہاں لوپ مدرانے آگست جی کو اپنا بیت بنایا  
اور یہ پر بھاس نامی اندر کا تیر تھہر ہے دھرم کا بڑھلنے والا پاپوں کا دور کرنے والا اور یہ پنشن پند نامی تیر تھہر پرم اتم  
اور یہ پاشا نامی ندی ہے جس میں بسٹ ریشی اپنے پٹر کے شوک میں رہتی ہے بندھ کر گر پڑے تھے اور گرنے کے کچے کچے  
بندھن آنکے ٹوٹ گئے تھے اور یہ کانٹیر منڈل ہے جس میں بڑے بڑے ریشی رہا کرتے ہیں یہاں پر کاشپ اور ججانی  
اور تریشیوں کے رہنے والے ریشیوں کا سمباد آپس میں ہوا تھا اور یہ مانس پہاڑ ہے جس میں پر سر ارجی نے باس کیا تھا  
یہاں شیوجی ہمارا ج پارتی جی سمیت جب چند زمان اور سور بارہ سو اکٹھے ہوتے ہیں اُس وقت درشن دیا کرتی ہیں  
اس استھان میں جو منس سردھا سے اشنان کرتے ہیں وہ شہد گت پاتے ہیں اور یہ اوجانک نامی تیر تھہر ہے  
جہاں اسکندر اور بسٹ جی اور ارن دھونی سم پر این ہوئے تھے یہ کش دان نامی سرور ہے جس میں کنول کھلے ہیں  
یہاں رگمشی جی کا آشرم ہے اور یہ بھرگو تنگ پر بت ہے اور بتا نامی ندی بہہ رہی ہے جل اسکا نزل ہے اور یہ جہنا  
جی کے پاس چلا اور اوپچلا نام ندیان بہہ رہی ہیں جہاں راجہ اوشی فر معروف بہ شوی نے جوگ کیا تھا اور اسکی  
پریشنا کرنے کو اندہ باز بنکر آئے تھے اور اگن کبوتر بنکر باز کے خوف سے راجہ کی ران میں جا چھا تھا راجہ نے باز سے  
کہا کہ کبوتر میری شرن اگیا ہے اسکو نہیں دنگا باز نے کہا کہ میرا ہا رہے میں کئی دن سے بہت بھوکا ہوں راجہ  
نے کہا کہ اسکی برابر میں اپنا گوشت دوں گا باز نے کہا کہ بہت اچھا دیجیے راجہ نے اپنے شریک مانس کاٹ کاٹ کر  
کبوتر کی برابر کرنا چاہا نہ ہوا جب سارے شریک مانس ہو چکا تب راجا آپ اُس تلا میں بیٹھ گیا اسی وقت اندہ  
نے اپنا روپ پر گھٹ کر کے پرسن ہو کر بر دیا کہ جب تک سنا رہے گا تب تک تیرا جش سنا رہیں مشہور رہے گا







شاستر آرتھ ہوگا تو اسکا ایسا حال ہوگا ویگا جیسا کہ چھلڑہ۔ پھیا ٹوٹ جانے سے راستہ میں پڑا رہتا ہے کہا کہ تیسرا کلا۔ بارہ آس۔ چھ بیٹیں پر ب اور تین سو ساٹھ آرا۔ ارتھات وہ کال چکر جس میں سو کج آد نکشر گھوما کرتے ہیں اور انکے گھومنے سے تین پرکار کے برش ہوتے ہیں ایک ساون نام جو تین سو کا ہوتا ہے دوسرا سور جس میں تین سو پینسٹھ دن اور پندرہ گھڑی ہوتی ہیں تیسرا چندرمان جو تین سو چوبیس ہے انکے ہونے کے پر یوجن کو جو جانتا ہے وہی بڑا پنڈت ہے اشٹا بکر جی بولے کہ وہ چوبیس پر ب چھنا پر وہی اور تین سو ساٹھ آرا رکھنے والا اور زرتگر گھومنے والا کال چکر بھاری رکشا کرے ارتھات یہ کال بنایا گیا ہے کہ اسکے چلنے سے اوپر لکھے ہوئے تین پرکار کے سمت سر ہوتے ہیں ان تینوں سمت سرون کرم جس سمت سرون کھے ہیں وہ جگ کرم آدک اسی میں کرنے چاہئیں ایسا نہ کرنے سے اسکا پھل نہیں ملتا ہے جیسے چاند برش میں برتاوک سور برش میں سولھون سنکار اور ساون برش میں جگاداک کہا ہے ان تینوں برشوں میں کیے ہوئے اُچت کرم بھاری رکشا کریں تب راجہ بولا کہ شریروپی آ گھوڑوں کی سمان کون جتے ہوئے ہیں جنکا آنا آکسمات یعنی اتفاقیہ باز کے کرنے کی مانند ہوتا ہے کون گر بھ میں رکھتا ہے اور گر بھ میں رکھنے سے کون آتہن ہوتا ہے۔

اشٹا بکر بولے کہ وہ دونوں اشٹا کرے بھاری پاس نہیں آوین بھاری شتروں کے نہ آوین وہ دکھ اور موت ہیں کہ جو اس شریروپی رتھ میں گھوڑوں کی سمان لگے ہوئے ہیں ان آکسمات باز کے کرنے کی مانند ہوتا ہے ان دونوں کا گر بھ میں رکھنے والا من ہے اور گر بھ سے ارتھات من میں دھارن کرنے سے آتہن ہوتا ہے یعنی دکھ اور موت کا کشٹ من کو ہی ہر اس تکلیف میں وہ من دوسری طرح کا ہو جاتا ہے راجہ نے کہا کہ وہ کون ہے جو آنکھیں بند کرے اور کون ہے جو پیدا ہونے پر چلنا نہیں اور ہر دیکھے نہیں اور بیگ سے کون بڑھتا ہے۔

اشٹا بکر نے جواب دیا کہ مچھلی آنکھ بند کر کے نہیں سوتی اور اٹھ پید ہونے پر نہیں چلنا اور تھو ہوتا ندی بیگ سے بڑھتی ہے۔ راجہ جنک نے کہا کہ تمہارا ج آپ تو من میں معلوم ہوتے کوئی روپ کا دھارن کر کے آئے ہیں آپ کی سمان دوسرا گیانی پرش دکھائی نہیں دیتا میں دروازہ کہ اندر بندی شاستری بیٹھے ہیں آپ اس سے شاستر آرتھ کیجئے۔

انی مر رام کرت مہا بھارت بن ہرب اشٹا بکر راجہ جنک کے جگ میں بندی پنڈت سے شاستر آرتھ کرنے کو جانا ۶۲۱-۶۲۲-۶۲۳

ترستھوار ادھتھ

اشٹا بکر وندی کا شاستر آرتھ

اشٹا بکر نے راجہ جنک سے کہا کہ اگر سیرین کی مانند راجاؤں کی سبھا میں اس بندی پنڈتوں میں سریشٹ ہے جس طرح بگلا مچھلی کو گھرے پانی میں بکر کر بگلا نا ہے میں اسکو کھا بڑا مانی یعنی مغرور ہے اسلئے میں بار بار ایسا کہتا ہوں راجہ جنک نے کواڑ کھولے اور بندی شاستر آرتھ کہہ کر کہہ کر بندہ تم اور میں شاستر آرتھ کریں بندی نے کہا کہ بہت اچھا تم میری بار







لوگ بٹنی آٹھ مین اور وہ آٹھون بٹنی انت پر کار یعنی ہزار دن طرح کے مین اور اندریان وغیرہ نام آٹھ پید والی  
 سرور برہم دوت کا ناش کرنے والا ارتھات اودیت ہے اور بشیون کے بھو گنے والے باسنا کے دیوتا  
 بسو نام سے جاتے ہیں اور سرور جگ یعنی گیان جگ مین پوپ یعنی اگیانی کو موہنے والا اگیان بھی آٹھ  
 والی روپ والی مایا سے سمجھو کہا ہے یہ سنکر بندی بولا کہ جیسے پری جگ مین ایک ایک رچا کے تین تین  
 سے ہر ایک بار تین تین سمجھ کے جوگ ہوتے ہیں یعنی ایک رچا ۹ سمجھ کی جوگ ہوتی ہے اس طرح سے ایک  
 کے مین گٹون کے حصوں کو لانے سے دے گن ۹ پر کار کے ہوتے ہیں اور کسے ۹ پر کار کی اہت  
 نو نو اکثر کے چار پید دن کو لانے سے برہم چھند بن جاتا ہے اور ۹- آنکون کو یعنی ایک دوتین وغیرہ  
 بھید رکھنے سے جتنی چاہو اتنی ہی تعداد ہوتی ہے اس طرح سے مایا کے مندرجہ بالا ۹- گن اینک طرح  
 دھارن کرتے ہیں اس سے۔ دوت ست ہے اسٹا بکر بولے کہ لوک مین منش کی دش دشاکیر  
 یعنی پانچ اندری اور پانچ آنکے دیوتا اور یہ دسوں دس بٹنی کے روپ پر گھٹ کرنے والے ہیں اور برہم  
 دس سینکڑے یعنی ہزار طرح کا کہا ہے اور استری بھی گرہ کو دس مینے دھارن کرتی ہے اس طرح مایا مین بھی  
 سے جتین آتا اور برہم کانسک ہے اور توتو کے آپدیش کرنے والے اور توتو کے دھارن کرنے والے اور ادھ  
 دس ہی ہیں جنکو پانچ گیان اندری اور پانچ دیوتا کہ چکے مین تمب بندی نے کہا کہ بشیون کے گیارہ  
 کے شد وغیرہ گیارہ بٹنی ہیں اور گیارہ بندھن کرنے والے راگ وغیرہ ہیں اور گیارہ ہی پرائیون کے کار ہیں جنکو  
 وغیرہ کہتے ہیں اور دیوتاؤں مین گیارہ دور بھی ہیں یعنی ہر کہ بکھا وغیرہ گیارہ کار کچھ آدمی ہی کو نہیں ہو۔  
 دیوتاؤں کو بھی پراپت ہوتے ہیں یہ سنکر اسٹا بکر بولے کہ برش سنگیا بارہ ہی مینے کی ہے اور جگتی چ  
 ایک چرن بھی بارہ اکثر دن کا ہوتا ہے اور پراکرت جگ بھی بارہ دن کا ہوتا ہے اور اس لوک مین دیہ  
 جوگی لوگ بارہ ہی آدیتہ بناتے ہیں اور آدیتہ کا ارتھ کھینچنے والا ہے اور اندریون کو آنکے بشیون سے اگا  
 کرنے والے یہ ہیں۔ <sup>آدیتہ</sup> رت - دم - تپ - مات سر - لجا - تنکشا - انسویا - جگت - دان  
 سبب یہ ہے کہ جیسے بارہ اس اور ایک برش گنے سے ایک ہی مراد ہے اور جگت چھند یا بارہ  
 کے چار چرن رکھنے والا چھند کہنے سے ایک ہی چھند جانا جاتا ہے اس طرح جگت اور برہم ایک ہی ہے  
 گیانی بارہ آدیت کا آچرن کرتے ہیں آنکو برہم اپروکش ہے اور جو اس کے پریت ہیں آنکو پروکش ہے  
 بندی بولا کہ تریو دشی تنہی اوتھ کی ہے اور پرتھوی کے سات دیپ مین تیرہ جزیرے ہیں جپ کی  
 دیش اور کال سے سمبندھ رکھتی ہے تومش رشی بولے کہ ہے جدھ شتر بندی آدھا اشلوک جبا کہ اوپر لکھ  
 چپ ہو راسٹا بکر نے بندی سے کہا کہ تم نے آگے آگے کا یہ آدھا اشلوک کہیشی دیت نے سر بکر شتر  
 ۱۳- دن سنگرام کیا برن کیون نہیں کیا اسکے بعد کہا کہ اگر اور یا اور سورج کی مانند آتے دس انا  
 من ہدہ اور انکار ان تیرھوں کے بٹنی اور بھوگ روپ جگون کو پراپت کیا جو آتا کو چھپانے والے ہیں  
 اولکھن کرنے والے بارہ آدیت مین جنکو پہلے کہ چکے ہیں سو ہم ان بھد آدک کے برت ہونے پر  
 کے کہنے کو آئے ہیں۔ اور برہم کو اودیت ثابت کرتے ہیں سبھا کے بیٹھے والے اسٹا بکر کی تعریف

پروکش یعنی برش گن یا ان اور قلا ہر ۱۳- لکھنے پر لکھ دیا ۱۴



قہر پر بندری کو چپکا اور نیچے کو سر جھکا لئے ہوئے کچھ دھیان سا کرتا اور ہشتا بکر کو بولتا دیکھ کر ٹراشید ہوا  
 مل شور میں راجہ جنگ کے سب برہمن پریشان ہو کر آبجلی بانہ سے ہوئے ہشتا بکر کے سامنے چلے گئے اور  
 بہت سی تعریف کی اس وقت ہشتا بکر بولے اس بندی نے پہلے بہت سے ہندو شاستر ارتھ میں باطنی  
 سب سے جل میں ڈبو دیئے ہیں اس سے اب اس کی بھی وہی گت ہوئی چاہیئے اسکو جلدی لیا کر جل میں ڈبو  
 منکر بندی بولا کہ میں راجہ پرن کا پتر ہوں میرے پتلے کے یہاں بارہ برس میں سناہت ہونے والا ستر جگ  
 ہے آپ کے پتا اور دوسرے برہمنوں کو میں نے وہیں بھجوا دیا ہے وہ سب جگ دیکھنے کو گئے ہیں اتنی ہی  
 نے اور میں قابلِ تعظیم اور لایق ہشتا بکر جی کی جنگی وجہ سے مجھے اپنے باپ کے درشن نصیب ہو گئے ہوں جا  
 گا تب ہشتا بکر بولے کہ جس بانی اور ہمد سے جیتے جانے کے سبب سے برہمن لوگ سمندر میں ڈوبائے  
 ان اس بانی اور ہمد کو سہنے جیت لیا ہے لیکن سنت لوگ ہمارے بچن کا اور نہیں کرتے ہیں دیکھو اچھے اور  
 آدمیوں کے حال کو جاننے والے اگر ان دیوانے سو بھاؤ سے جیتے ہوئے پر راجے کے ہوئے آدمیوں کو  
 تیر سے نہیں جلاتے ہیں اور اس طرح سے سنت لوگ بالکون کی اٹھٹی بانی کو سنکر اسکا سن میں کچھ دھیان  
 کرتے ہیں۔ ہے راجہ جنگ یہ ہی بات ہو کہ یہاں بھی معلوم ہوتی ہے یعنی ہکو بالک سمجھکر ہماری بات پر کوئی  
 نہیں دیتا ہے تعجب ہے کہ تمہے گیانی کی سبھا میں ایسی انوچت مات ہوئے اور تیر جاتا رہے تم اپنی  
 سنکر متوالے سے ہو رہے ہو اور ہاتھی کی طرح مست ہو کر میرے کہنے کو نہیں سنتے ہو یہ بات منکر راجہ  
 بولے کہ میں آپ کے دیوتاؤں کے سے بچوں کو سناتا ہوں آپ سا کثات دت روپ ہیں آپ نے شاستر ارتھ  
 بند کی کو جیت لیا ہے اب یہ بندی یہاں آپ کے سامنے موجود ہیں جو کچھ آپ کی اچھا ہو سو کیا جاوے  
 ہوئے کہ اس جیتے ہوئے بندی سے میرا کچھ تر پوجن نہیں جو اسکا پتا برن ہی ہے تو بھی اسکو سمندر میں  
 یہ منکر بندی نے کہا کہ میں بے شہہ ترن کا پتر ہوں مجھ کو جل میں ڈوب جانے سے کچھ بچے نہیں ہے  
 ہشتا بکر اپنے پتا کھو ڈک کو جو بہت دنوں سے ناش ہو چکا ہے دیکھیں گے۔ بوس رشی بولے کہ بہت  
 اڑا سکے بعد وہ برہمن لوگ جنگو بند کی نے سمندر میں ڈوب دیا تھا ترن نے انکو آدر کے ساتھ سمندر سے  
 لا اور وہ راجہ جنگ کے سامنے چلے آئے اس وقت کھو ڈک نے راجہ جنگ سے کہا کہ سنار میں آدمی  
 خواہش اسی لئے کیا کرتے ہیں دیکھیئے جو کام میں نہ کر سکا تھا اسکو میرے پتر نے کیا دیا میں کمزور کا بیٹا  
 (طاقت ور) اور بے عقل کا پسر عقل مند نہ ہوتا اور گیانی کا گیانی پیدا ہوتا ہے آپ کا کلیان ہو تم راج  
 کے دشمنوں کے سر اپنے تیز پر سے کاٹ ڈالے آپ کے اس جگ میں شام بید کے مفر جو گانے کے لایق  
 نے جاتے ہیں اور سب دیوتاؤں نے پرست ہو کر اپنے اپنے پوتے بھاگ کو گمراہ کیا ہے تو میں رشی نے راج  
 سے کہا کہ اسکے بعد بند کی نے راجہ جنگ کی اگیا سے سمندر کے جل میں ہر دیش کیا اور ہشتا بکر کی اسکے  
 کے ساتھ سب برہمنوں نے پوجا کی بعد ہشتا بکر اپنے پتا کو پوج کر اور بند کی کو جیت کر اپنے آشرم کو چلے آئے  
 نکلے پتانے انکی مانا کے سامنے جا کر ہشتا بکر سے کہا کہ ہے پتر اس بند کی میں تم پر دیش کرو تھا راجہ بیدھا  
 گیا ہشتا بکر نے ایسا ہی کیا اور بند کی سے باہر نکلے اسکے سب انگ سناں ہو گئے یعنی جو اٹھ جگہ جسم میں گچی تھی



وہ جاتی رہی اور شٹا بکر کا جسم خوبصورت ہو گیا تب سے اس نندی نام شٹنگا مشہور ہو گیا ہے جدھر شٹا نندی  
اشٹان کرنے سے آدمی پاپون سے چھوٹ جاتا ہے تم بھی بھائیوں اور دروہدی سمیت اشٹان کرو چنا  
ایسا ہی کیا گیا۔

انی سریرام کرت مہا بھارت بن برہم شٹا بکر کا بندی ہڈت کو جیتا اور شٹا بکر کا سر سیدھا ہو جانا ۳۲-۱ ادھیائے

## چوٹھوان ادھیائے

### شٹا بکر کی کتھا

جدھر شٹا لومس رشی سے پوچھا کہ مہاراج اشٹا بکر جی کے پیدا ہونے اور جسم کنج لینے پڑے کے سید  
ہو جانے کا حال مجھے فرمائیے رشی نے کہا کہ ایک اودا لک نام رشی تھے انکا شش کھوٹک نامی جتیندری اور  
تھا اسکے گرو نے اسکو بید پڑھائے اور اپنی سو جانا کینان سے اسکا بواہ کر دیا اسکے گرجہ سے یہ اشٹا بکر پیدا ہوا  
ایک دن اشٹا بکر نے گرجہ میں سے اپنے پتا کو بید پڑھ کر کرتے ہوئے سنا تو یہ کہا کہ ہے پتا آپ کی کرپاسے میں  
گرجہ میں ہی آنکون سمیت سب بید و نکو پڑھ لیا ہے۔ ایسے میں کہتا ہوں کہ آپ رات دن بید پڑھ کر کرتے ہیں لیکر  
بدرہ سے بید پڑھ نہیں آتا ہے یہ سنکر کھوٹک نے اپنا نرادر جگر اشٹا بکر کو نرپ دیا کہ تو نے گرجہ میں سے بچن کچا  
ایسے تیرا بدن پڑھا ہو گا جب وہ بالک گرجہ سے نکلا تو آٹھ جگہ سے ٹیڑھا پیدا ہوا اس کا زن اشٹا بکر نام رہا  
اور سویت کیت آکھا مانا بھی انھیں دنوں میں پیدا ہوا تھا دنوں کی عمر برابر تھی اشٹا بکر جب گرجہ میں تھا تو  
مان نے اپنے پت سے کہا کہ مجھے دسواں مہینا شروع ہوا ہے آپ کے پاس ایک کوڑی نہیں ہے اس تیر کا پاپا  
ہو گا آنکون نے کہا کہ میں راجہ سے کچھ دھن لاؤں گا یہ کہکر راجہ جنگ کے پاس گئے وہاں وہی بندی برہمن ہو  
آئے کھوٹک جی سے شاستر اتھ کرنے میں آنکون ہر ادا اور پھر جل میں ڈوبو دیا جب اودا لک رشی نے یہ حال  
داما دکا سنا تو آنکون بہت رنج ہوا اور سو جانا اپنی دختر کے پاس جا کر سب حال کہا کہ یہ حال اشٹا بکر کو مت سنا  
اشٹا بکر کو اسکے پتا کے مرنے کا حال نہیں سنایا اور شٹا بکر اودا لک جی ہی کو اپنا پتا بھتا رہا آنکون نے بھی  
سنان آنکون پالا ایک دن اشٹا بکر اودا لک جی کی گود میں بیٹھا ہوا تھا عمر انکی دس گیارہ برس کی ہوئی تھو وقت سو  
نے کہا کہ یہ گود میرے پتا کی ہے میں بیٹھوں گا تو آٹھ جا اشٹا بکر کو بڑا معلوم ہوا اور اسنے اپنی مان سے اپنا  
حال پوچھا اس وقت اسکی مان نے کہا کہ بندی شاستری نے شاستر اتھ میں جیت کر تیرے پتا کو سمندر میں  
تب اشٹا بکر کو بڑا سوچ ہوا اور سمجھا کہ وہ بندی بڑا بے رحم ہے اگرچہ برہمن ہے مگر ایسا آنر تھ کرتا ہے کہ  
اپنے ماما کو ساتھ لے کر راجہ جنگ کی سبھا میں گیا گیارہ بارہ برس کی عمر میں آنکون نے بندی کو جیت  
کا زن راجہ جنگ سے بار بار یہ کہا کہ میں اسکو جیتوں گا وہ بڑا آنر تھ کرتا ہے۔ راجہ جدھر شٹا نے سینگلی  
حال لومس جی سے پوچھا۔

انی سریرام کرت مہا بھارت بن برہم ۳۲-۱ ادھیائے

لکھنؤ میں سر اٹک انکونی جسم کو کھانا سیدھا کرنے والا ۱۲



## پنہیٹوان ادھیان

پنہیٹوان کی کتھا اور کھوٹک ایشٹا بکر کے پتا کا جنم بھار دواج رشی کا بکریت اپنے پتر کے  
 وک میں جلنا اور اس رشی کا تپ کے پتر بھاؤ سے اپنے پتا ریشہ رشی و بکریت و  
 بھار دواج کو زندہ کرنا

راجہ جد ہشتر نے لومس رشی سے پوچھا کہ سینگی رشی کے سر پر ایک سینگ نکلا ہوا تھا اُنکا حال برن تکچھے  
 اس رشی نے کہا کہ ہے راجن ناراین کی لیلہ اُپر م پارہے نش کے سر پر سینگ کا ہونا اُپنجرج کی بات ہے اب  
 تک سینگی رشی کی پیدائش کا حال سنا تا ہوں کہ سینگی رشی کے پتا بڑے تجسوی رشی بھانڈر نام جنگل میں پنا کیا کرتے  
 ایک دن ندی پر سشناں کرنے گئے تھے کہ اتنے میں اُپنی آپسرا کا گدڑاُس طرف ہوا رشی کنارے ندی پر بیٹھے  
 پائون دھو رہے تھے اُپنی کے رُوپ کو دیکھ کر موہت ہو گئے اور ایسے متواسے اُپنی کو دیکھ کر ہو گئے کہ جل کے  
 رے بیرج اُنکا بھل پڑا اُپنی تو رشی کو دیکھ کر آکاش کو اُڑ گئی ایک ہرنی پیاسی وہاں آئی جل پینے لگی وہ بیرج رشی کا  
 کنارے پر بہتا ہوا جاتا تھا ہرنی نے پی لیا یہ ہرنی اُپسرا تھی برہما جی کے سر پر سے اُسکو ہرنی کی جون ملی تھی  
 برہما جی نے کہہ دیا تھا کہ جب تیرے اور رے رشی پتر اپن ہو گا تب تیرا مشریر ہرن کا چھوٹ جاوے گا اور پھر اُپسرا  
 جاوے گی برہما جی کے بچن سچل ہونے اور بھادی کے ست ہونے کے کارن ہرنی کے گرجہ ہو گیا بعد اُچل  
 رے پر اس ہرنی کے پیٹ سے سینگی رشی پیدا ہوئے بھانڈر رشی اپنا پتر جانکر جنگل سے اپنی کٹی میں لے آئے  
 رجت سے پالا اور پرورش کیا جب سینگی رشی دنل بارہ برس کے ہوئے تب اُنکے سر پر ہرنی کے پیٹ سے پیدا  
 نے کے سبب ایک خوبصورت سینگ ہرن کا نکلا جو ہرنی کے شکم سے پیدا ہونے کی شہادت دیتا تھا سینگی  
 نے اپنے پتا سے بیدون کو انگ سمیت بڑھا اور بڑا بھاری پنا کیا اُنکے تپ کا شہرہ نزدیک و دور مشہور ہو گیا  
 پادراجہ جو راجہ دسرتھ کے مہتر تھے اُنکی علمداری میں بڑا کال پڑا جو تیشون نے سوچ بچار کر راجہ سے کہا کہ  
 طرح سینگی رشی آدین اس راجہ کے سر بھاؤ سے برہمن نگر کو چھوڑ کر دیس میں بھاگ گئے تھے کال پڑنے پر  
 راجہ کو سوچ ہوا تو اُسے برہمنوں کو جمع کیا سب نے یہ ہی کہا کہ سینگی رشی کو آپ کی طرح بلا دین و جنگل میں  
 کرتے ہیں راجہ نے سوچا کہ کون ایسا شخص ہے جو سینگی رشی کو یہاں لاوے ایک بڑھیا بیسوا نے جسکی لڑکی  
 خوبصورت تھی راجہ سے کہا کہ میں سینگی رشی کو لاؤنگی آپ ایک کشتی بہت اچھی حسین دالان در دالان بنے ہوئے  
 بنوا دیجئے اُسکو شیشہ آلات اور فرش وغیرہ سے خوب آراستہ کیا جاوے اور طرح طرح کے میوہ جات اور طعام لائے  
 کھے جاوے راجہ نے دیا ہی سامان مہیا کر دیا بیسوا نے اپنی دختر کو زیور و لباس سے خوب آراستہ کر کے اس کشتی  
 میں سوار کیا اور روانہ ہوئی جب سینگی رشی کے آسرم کے قریب کشتی پہونچی تو بیسوا نے اپنے نوکروں کو دہان بھیجا کہ  
 وقت بھانڈر رشی آسرم سے جنگل کو جاوے خبر دیوین کہ وہ جلدی ناراض ہو کر سر پر دے تین نوکروں نے لپٹا لیا  
 جب بھانڈر رشی جنگل کو گئے بیسوا نے اپنی دختر کو سمجھا سیکھا کر رشی کے آسرم میں بھیجا اُسے سینگی رشی کو لپٹا پا کر



اپنی باتوں میں انکو موہ لیا سینگلی رشی نے پہلے اسی خوبصورت نازنین ستری نہیں دیکھی تھی وہ اسکو دیکھ کر  
 (فریفتہ) ہو گئے اور رشی میں مزید اچھل اور کھانے قسم قسم کے کھا کر بہت خوش ہوئے اُنکے باپ کے آنے کا  
 قریب سمجھ کر بیسوا اپنی لڑکی کو لے کر واپس کنارہ دریا چلی آئی جب بھانڈ رشی آسرم میں آئے تو اپنے پتر سینگلی رشی  
 منظر بیٹھا ہوا دیکھ کر پوچھا کہ کسکا انتظار کرتے ہو تب انھوں نے کہا کہ آج ہمارے آسرم میں ایک برہمچاری  
 دیوتاؤ کا پتر جسکی جٹا میں سنہرے تار لگے ہوئے رتن جڑت بھوش پہنے لپچھے اچھے بستر اور پیتا مبر دھارن  
 ہوئے آیا اُسکے کانوں میں نئی طرح کے گنڈل تھے اور چھاتی پر دو انار سے رکھے تھے اُسے بہت پریت  
 باتیں کیں اور پھل پھول کھلائے بھانڈ رشی نے کہا کہ یہاں راجپس طرح طرح کا بھیک بنا کر آتے ہیں اُنکی بات  
 نہ آتا تپ میں بادھا ہو جاوے گی اُسے انکے ہاتھ میں ایسی باتیں سمجھا کر بھانڈ رشی اپنے تپ میں مصروف ہو  
 اور دوسرے دن موقع پا کر وہ بیسوا اپنی لڑکی کو لے کر پھر آئی اور سینگلی رشی کو طرح طرح کے پھل اور میوہ جات کہ  
 اپنا مکان دکھانے کشتی میں لے آئی جب وہ کشتی میں سوار ہو کر جھاڑ فانوس گلاس اور طرح طرح کی عمدہ عمدہ چیز  
 دیکھنے میں مصروف ہوئے کہ پہلے انھوں نے کبھی نہیں دیکھی تھیں بیسوا نے ملا حوں سے کہا کہ کشتی کو چھوڑ کر  
 چلو اور سطح رینگلی رشی کو بٹھا کر وہ راجہ کے پاس لے آئی رشی ہر ایک چیز کو تعجب کی نگاہ سے دیکھتے  
 اور راجہ کے محلوں کو دیکھ کر بہت ہی خوش ہوئے راجہ لوم پاد نے رشی کا بہت آدرستکار کر کے محلوں میں اور  
 اور عمدہ عمدہ کھانے کھلائے راجہ اندر نے خوب بارش کی اور ہر طرح کے ناز خوب پیدا ہوئے راجہ نے شان  
 اپنی کینان کا بواہ سینگلی رشی سے کر دیا اور اپنے بہت آدمی دیہات میں بھیج دیے جو رشی کے آسرم کے رستہ میں تھے کہ  
 بھانڈ رشی اپنے پتر کی تلاش میں آویں تو ہر طرح اُنکی خدمت کریں جب بھانڈ رشی اپنے بیٹے کی تلاش میں آسرم  
 چلے ملازمان راجہ نے اُنکی بہت تواضع و تکریم کی اور یہ ظاہر کیا کہ ہم سینگلی رشی کے ملازم ہیں اس طرح اُنکا  
 شان و شوکت اور وہ راجہ کے پاس آئے دیکھا کہ سینگلی رشی راجہ کے پاس راج سنگھاسن پر بیٹھے ہوئے ہیں  
 رشی بہت خوش ہوئے سینگلی رشی اور راجہ لوم پاد نے اُنکی بڑی خاطر تواضع کی بھانڈ رشی راج محل اور راجہ اور اپنے بیٹے  
 دیکھ کر بہت خوش ہوئے راجہ لوم پاد نے شان اپنی راجکمار کی کا بواہ سینگلی رشی سے کر دیا تھا شان نے اپنے  
 بھانڈ رشی کی بہت خدمت کی بھانڈ رشی نے اپنے بیٹے سے کہا کہ جب اس لڑکی سے معارے پتر ہو جاوے  
 تب تم اپنے آسرم میں چلے آنا اور پھر تپ کرنا یہ کہ بھانڈ رشی راجہ لوم پاد کو آشیرداد دیکر اپنے آسرم کو تپ  
 چلے گئے اور شان سے کھوٹوک نام پتر پیدا ہوا اور کھوٹوک کے اسٹھا بکر پیدا ہوئے۔ لومس رشی نے  
 حال سینگلی رشی اور اسٹھا بکر جی کا راجہ جھہشٹر کو سنا کر کہا یہ مدھو بند نامی ندی جسکا دوسرا نام سمنگا ہے  
 ندی کے کنارے راجہ بھرت کا راج ملک ہوا تھا اور میناک پریت میں یہ پاشن نام تیرتھ استھان ہے  
 آتی نے پتر کی کامنا سے اُن آدک بہت سادان دیا تھا اس پریت پر جاتا کرنے سے گلشن پر اپت ہوتی ہے۔  
 آگے مہاندی گنگا جی بہہ راہ میں یہاں نہایت کماروں نے سندی پانی بھی اسکے آگے یہ دیکھو کہ بھار دواج  
 آسرم ہے یہاں بھار دواج کا پتر بکریت مارا گیا تھا راجہ جھہشٹر نے یہ حال مفصل دریافت کیا لومس رشی نے  
 بھار دواج رشی اور بھہر رشی کی آپس میں یہم مہرتا بھی بکریت بھار دواج کے پتر نے بڑا بھاری تپ کیا



خوف ہوا کہ میرا اندر اس بکریٹ نہ چھپیں لیوے بکریٹ سے جا کر پوچھا کہ اتنا بھاری تپ کس کا زن کرتے  
ت نے راجہ اندر سے کہا کہ مجھے اور میرے پتا کو بید حفظ یاد ہو جاوین جیسا کہ گزشتہ سے پڑھنے میں یاد ہوتے  
ر نے پر تن ہو کر بردیا کہ ایسا ہی ہو گا بکریٹ نے اپنے پتا بھار دواج رشی سے سب حال کہا اور اس بات کا  
راجہ ان ہو گیا بھار دواج نے اپنے پتر کو ابھانی جا کر اپدیش کیا اور یہ بھی کہا کہ ریمہ رشی کے آشرم میں  
جی نہ جانا تو بھی بکریٹ ریمہ رشی کے آشرم میں چلا گیا اور ریمہ رشی کی پتر بدھو پر جو انیس کے سنان سندھو تھی موت  
ر اس سے کہا کہ تو میری استری ہو جاوہ روئی ہوئی اپنے سسر کے پاس گئی ریمہ رشی کو گردہ ہوا اسے  
مال اکھاڑ کر اگن کنڈ میں ہوم دیا کنڈ میں سے ایک تھا بکرال رچ پ پرش نکلا رشی نے کہا کہ بکریٹ کو  
وہ آنتھ کرنے لگا ہے وہ بکرال پرش بکریٹ کے پیچھے دوڑا بکریٹ بھاگا اور بہت سے رشیوں کے آشرم میں  
پناہ نہ ملی تب اپنے پتا کے آشرم میں بھاگا گیا بھار دواج ہون کے لیے لکڑی لینے بن کو گئے تھے  
ر محافظ اندھا آشرم کے باہر بیٹھا ہوا تھا اسے بکریٹ کو غیر آدمی جان کر روک لیا اور بکرال پرش نے پیچھے سے  
ت کو مار ڈالا بھار دواج رشی آئے اور جگہ اوڑھون کرنے بیٹھ گئے اگن پر جلت نہ ہوئی تب انھوں نے محافظ  
کا کہ آج کوئی بکھن تو نہیں ہوا اسے سارا حال کہا بھار دواج جی کو پتر کے مارے جانے کا بڑا بھائی شوک  
رشی کو سراپ دیا کہ تو نے میرے پتر کو مارا تیرے پتر تھکوا میں اور بکریٹ کی دیدہ کو چٹا میں رکھ کر اسکے  
بھشم ہو گئے ریمہ رشی کے دو پتر تھے ایک ارمانس دوسرا پرمانس۔ برید میں راجہ نے دونوں کو جگ کے  
پرمانس اپنے گھر بستی کی خبر لینے آیا رات کو آشرم کے باہر ریمہ رشی کو مرگ چھالا اپنے دیکھ کر مرگ جا کر  
سے ارڈالا کہ بھار دواج کا سراپ ہو چکا تھا پرمانس کو جب یہ حال معلوم ہوا تو اسکو بڑا دکھ ہوا کہ بھولے  
وارڈالا اپنے بھائی ارمانس سے جگ شالا میں جا کر سب حال کہا کہ اب تم ایسا تپ کرو جو میرا دوش نوزت  
ارمانس نے بڑا تپ کیا اور دیوتاؤں کے آؤگرہ سے پتا مارنے کا دوش جاتا رہا اسکے بعد ایک روز پرمانس رشی  
کو جگ کرارہے تھے تو راجہ سے کہا کہ ارمانس نے اپنے پتا کو مار ڈالا ہے اسکو جگ شالا سے نکالو راجہ نے  
دیا ارمانس کو بڑا رنج ہوا کہ بھائی نے آلتا دوش اسکو گایا ارمانس نے پھر تپ کیا اور تپ کے پر بھاؤ سے  
یمہ رشی اور بکریٹ اور بھار دواج رشی کو پھر چلا لیا لوس رشی نے کہا کہ راجہ جدہ شتر تپ کا پر بھاؤ دیکھو  
پڑے یاد ہو گئے اور تینوں تپ کے پر بھاؤ سے پھر زندہ ہو گئے۔

م کر تہا بھارت نے بن پر بھار دواج اور یمہ رشی کا تپ کے پر بھاؤ سے بکریٹ میت زندہ ہونا نشانیکر جنم کھاتا ۶۵۔ ادھیا

## پچھیا سٹھوان ادھیا

اندر کا سر کا مارا جانا اور بارہ روپ دھارن کرنے کی کتھا

رشی نے راجہ جدہ شتر سے کہا کہ اب یہاں سے آگے ہناک پر بہت بہت سیفد رنگ کا اور کال پر بہت  
کا دو پہاڑ میں دبان سے یو اگن پر جلت رہتی ہے اسکو دیکھو اسی جگہ گنگا جی کی دھار بتی ہے یہ ستھان  
کے گڑبہ کرنے کے ہیں اسکے آگے کیلاش پر بہت ہے جو ساٹھ جو جن اوچھا ہے اور وہ بدری بشال



آشرم ہے جہاں دیوتا روز آتے ہیں اُسکی رکشا کینفر گندھرب چپش کرتے ہیں وہ تمھارا کلیان کرے  
 استھان گنگا جی کا ہے جکا بڑا گھر گھر اہت ہو رہا ہے اسکے پیچھے لوس رشی نے گنگا جی کی سنت کر  
 ہے دیوی راجہ جدھشٹر اپنے بھائیوں اور درویدی سمیت آپ کے درشنون کو یہاں آیا ہے اُسکا منور تھ  
 کرو یہ آشر واد دیکر لوس رشی نے کہا کہ اب یہاں کچھ دن نو اس کرو پھر آگے مشکل راہ ہے وہاں ہر ایک  
 جا سکتا ہے جدھشٹر نے کہا ایسا ہی کریں گے اسکے بعد جدھشٹر نے بھیجے سیمین اور درویدی اور نوکروں سے  
 یہاں ٹھہر جاؤ تھے بھوکھ پیاس میں ایسا درگم رستہ نہیں چلا جاوے گا میں اور لوس جی اور نکل تیر  
 آگے جاوینگے تم لوٹ جاؤ پھر ہم تھوڑے دن میں آئیں گے تم ہر دو ار میں اتنے دن نو اس کرنا اور سب  
 نوکر چاکر بھی تمھارے ساتھ ہر دو ار میں رہیں گے بھیجے سیمین اور درویدی نے کہا کہ ہکو مناسب نہیں ہے  
 ساتھ اپنے ارام کے لیے چھوڑ دین دوسرے ارجن عرصہ سے علیحدہ ہو کر آسٹریا کیلئے گئے ہیں انکے  
 بھی شوق ہے آپ کے ساتھ چلنے میں انکے درشن ہو جاوینگے اسلئے ہم سب ساتھ چلینگے تب راجہ جدھش  
 کہ اب ہم سب گندھ ماون پر بت پر چلتے ہیں۔ جہاں سری ناراین کا پشال بدری نام آشرم ہے وہاں سب دیو  
 آتے رہتے ہیں اُسی جگہ ارجن کو بھی دیکھیں گے۔ بلشیم پائیں جی نے راجہ جنے جے سے کہا کہ جب بھیجے سیمین  
 نے ساتھ چلنے کو کہا تو لوس رشی اور راجہ جدھشٹر مع اپنے تھوڑے ساتھیوں گندھ ماون پر بت کو روانہ ہو۔  
 سوبا ہو کے پہاڑی دیش میں پہونچے تو وہ پانڈون کے شکار کے لیے آپ راجہ جدھشٹر کے پاس آیا اور سب  
 خاطر تواضع کر کے اپنے گھر لے گیا رات کو پانڈو اپنے ساتھیوں سمیت اُسکے محلون میں رہے صبح ہونے پر  
 نے اندر سین وغیرہ اپنے نوکروں اور رسوئی کرنے والوں اور درویدی کے خدمتگاروں کو وہاں چھوڑا اور کچھ آ  
 راجہ پولند کے سپرد کر دیا اور ہمالے پر بت کو سب روانہ ہوئے رستہ میں جدھشٹر نے ارجن کے پتراکرم کی سزا  
 اُسکی بہت یاد کی اور کہا کہ کونسا دن ہوگا جو ہم ارجن کو دیکھینگے راستہ میں لوس رشی نے مندر نام پر بت اور  
 استھان مثلاً شو جلا ندی جہاں شام بید کے منتر مارچ۔ بھرگو وغیرہ رشی گایا کرتے ہیں اور پٹن رو پانڈی  
 رشی نو اس کرے ہیں جدھشٹر کو دکھائے اور کہا کہ جو کیلاش کے نیچے پر بت ہیں اور انکی چوٹی پر پہلے ہو۔  
 دکھائی دیتے ہیں یہ نر کا سر راجس کے ہاڑ یعنی استخوان ہیں جو سری بشن جھکوان کے ہاتھ سے مارا گیا تھا  
 بہت برس چپٹا کر کے اندر اس لینا چاہتا تھا اور اپنے تپ کے بل سے نر سے رہتا تھا اندر نے اُسکے  
 بشن جھکوان کی پرا رتھنا کی اور اُسکے چرنون کا دھیان کیا سری تمھارا راج آن پہونچے سب دیوتاؤں  
 اندر سمیت دندوت کر کے اپنا مطلب ظاہر کیا کہ نر کا سر راجس دیوتاؤں کو بہت تکلیف دینے لگا ہے  
 نے اُسکو پھر مار مار کر جان سے مار ڈالا یہ ہڈیاں اُسکی پہاڑ پر پڑی ہیں اور دوسرا تھاس سٹو کہ ایک  
 بھگوان نے بارہ سو روپ دھارن کر کے پرتھی کو اپنے دانت پر رکھ کر سو جو جن اٹھایا تھا جدھشٹر نے  
 جھکوا بتا رہت تھا کہ اس پرتھی کو جس پر اتنا سنا رہا گیا ہے کون لے گیا تھا لوس رشی نے اُس  
 کی ابتدا میں جب پہلے ہی منش پیدا ہوئے تو مانس ہاری تھے اور اتنی خلقت بڑھ گئی کہ سو جو جن پرتھی  
 نیچے دب گئی تب پرتھی نے روپ اپنا پر گھٹ کر کے ناراین کی شرن لی اور بہت اُست کر کے پرا رتھنا کی



یعنی قائم نہیں رہ سکتی ہوں آپ کر پا کرین۔ ناراین نے اُسکو دھرج دیکر کہا کہ میں تیرا دکھ جلدی دور کر دوں گا۔  
 نصت کیا اور اپنا باراہ روپ دھارن کیا جو بہت بشل روپ سفید پہاڑ کی سمان اور منہ کے آگے ایک  
 بہت بڑا باہر کو نکلا ہوا تھا جیسے جنگی سور کے ہوا کرتا ہے اس روپ سے برہمنی کو اپنے دانت پر اکٹھا کر  
 ن اوچا کر لیا تب پر بھی ڈمگانے لگی اور چرا در اچر جتنے جیونش اور دیوتا تھے سب ڈر کر بیاگل ہو گئے اور  
 دریشی بلکر سب برہماجی کی سرن گئے انھوں نے کہا ڈرو مت بسن بھگوان نے باراہ روپ دھارن کے  
 دانت پر اٹھایا ہے دیوتاؤں نے کہا کہ ہم اس روپ کے درشن کرنا چاہتے ہیں کہاں جا کر درشن کریں  
 نے کہا کہ نندن بن میں جا کر درشن کرو انکی چھاتی پر سری بتس کا اکا یعنی چنچہ ہے پھر سب دیوتا وہاں گئے  
 ان اس بشل روپ کے کوئے اہت کی ہر تاش دیت جدہ کرنے آیا اُسکو بارہ روپ نے سینا سمیت مار کر برہمنی کو اپنی جگہ پر رکھا  
 اتی سرورام کرت مہابھارت بن پر ب باراہ روپ برہمن ۶۶۔ آکر بیٹاے

## سرخوان ادھیا

گندھ ماون پرست جاترا اور کھیٹو طج کا آنا

دریشی راجہ جد ہشتر مع درویدی اور اپنے بھائیوں اور برہمنوں کے اتھاس اور کھتا کہتے سنتے جٹا ستر  
 دھنش بان تلوار ڈھال سب استر شتر لے مرگ چھال اوڑھے سب کو ساتھ لیے گندھ ماون پرست کو  
 اپنے اپنے پہاڑ ندیاں طر کرتے ہوئے وہاں پہونچے تو بڑی آندھی اور ٹیٹھ آیا اور ایسا اندھیرا ہو گیا کہ اپنا  
 نہ آتا تھا اسوقت بھیجیم پن نے درویدی کو خوفناک دیکھ کر پہاڑ کی کھوہ میں مع درویدی کے پناہ لی اور  
 دیگر ہمراہی دھوم ریشی ادھر ادھر جا چھپے خوب آندھی اور دھول برسی بعد میں بارش اور اگلے خوب ہی  
 ملی نے وہ گرج گرج کر چکنا شروع کیا کہ کلیجہ کلپنے لگا آخر کو جب ان سب باتوں کی کمی ہوئی تب  
 بنی اپنی جگہ سے نکل کر آپس میں بلکر خوش ہوئے تھوڑی دور چلکر درویدی تھک گئی کچھ بجلی کی گرج سے اور  
 پنے پہاڑوں کے کٹھن رستے طر کرنے اور برت پڑنے سے جو جا بجا پھسلن ہو رہی تھی درویدی گر پڑی  
 راجہ جد ہشتر سے کہا کہ ہمارا ج درویدی گر پڑی راجہ جد ہشتر دوڑے اور درویدی کو اٹھایا اس  
 چمپا برنی کول انگ راجکری کو جسکی ٹہل میں سینکڑوں داس اور داسی رہتی تھیں عیش آگیا تھا  
 نے مرگ چھال بچھا کر اسپر لٹایا اسکی حالت دیکھ کر سب ہمراہیوں کا وہ تھوڑا عرصہ ہزار سال کی  
 ط میں تہیت ہوا خصوصاً راجہ جد ہشتر کو بہت ہی رنج ہوا اور اسکی حالت دیکھ کر کہنے لگے کہ اس مرگ  
 درکھی کو میرے کارن یہ کشت اٹھانا پڑا راجہ دروید سے ہمارا ج کی پٹری جسے کبھی سواری بغیر ایک  
 زمین رکھتا تھا اُسکو یہ کشت ہوا مجھکو دکھار ہے کہ جوئے میں سب کچھ ہار کر آپ اور اپنے بھائیوں اور  
 نامنی کو میں نے یہ دکھ دیا۔ ہے ناراین اس بہت روپ کال راتری کا آنت کب ہو گا کہاں یہ  
 رار پہاڑوں کی چوٹیاں اور کہاں یہ کول بدن درویدی یہ کہہ کر رازدار روئے لگا اس وقت سب  
 ان اور موس ریشی نے راجہ جد ہشتر کو سمجھایا کہ آپ کشتی ہو کر اتنا رنجیدہ خاطر ہوتے ہیں تیرے جاترا



کرنے میں کشت ہوا ہی کرتا ہے اور پھر لوس رشی نے کچھ منتر پڑھ کر جل کا چھینٹا اس چندر رکھی کے منہ پر دیا کرنے لگے ذرہ ذرہ ہوش درویدی کو آیا اسوقت بھیم سین نے اپنے پتر کھوٹ کچ ہڈ مبارا جھسی کے پتر کو یاد کیا کرتے ہی پون کی سنان چلا آیا اور سب کو ڈنڈوت پر نام کر کے اپنے پتا کے سامنے ہاتھ جوڑ کر کھڑا ہوا کہ کیا ایسا ہے تب بھیم سین نے کہا کہ تم ہمارے ساتھ اس درویدی کو اپنے اوپر اچھی طرح بٹھا کر لے چلو نے کہا کہ بہت اچھا میں اپنی ماما کو اس طرح کندھے پر لے چلوں گا جیسے ہاتھی کنول کے پھول کو اپنے منہ رکھ لیتا ہے۔

انی سریرام کرت مہابھارت بن پر اب راجہ جدھشتر گندھ ماون پر بہت جاترا ۶۷- آدھیائے

## اسٹھوان آدھیائے

### کٹھوت کچ کا پانڈون کو تیر ستر جاترا کرانا

راجہ جدھشتر نے کٹھوت کچ کو منسکار ڈنڈوت کرتے ہوئے جب دیکھا تو بہت پیار سے اسکو کہا تم نے خوب کیا جو اور اپنے ساتھیوں کو بھی لے کر آئے اور بھیم سین سے کہا کہ یہ پتر ہمارا دھرم کا جاننے والا اور سچا راجپوت ہے اب ہکو کچھ تکلیف نہیں ہوگی کٹھوت کچ نے کہا کہ تمہارا راج میں اپنے اوپر درویدی اور نکل۔ سہدیو اپنے چچا کو ایک لک لے جا سکتا ہوں اور اب تو میرے ساتھی بہت سے میرے ہیں آپ کو مع آپ کے سب ہمراہیوں کے اپنے اوپر سوار کر کے آرام سے لے چلیں گے آپ نے مجھ کو پہچان لیا اور نہ آپ کو اور میری ماما کو اتنا کشت بھی نہ ہوتا یہ کہ درویدی کو اپنے کندھے پر سوار کر لیا اور راہ اور نیز سب بھائیوں اور دھوم رشی اور سب برہمنوں کو راجپوت جو اپنے ساتھ آئے تھے اپنے اوپر سوار کر کے آکاش کو چل دیے اور لوس رشی شدھ مارگ سے ہوا پر اُنکے ساتھ ہو لیے اور ایک لحظہ میں آگاہ ان سب کو بدری بٹال کے آشرم میں پہنچا دیا جو بہت دور تھا راستہ میں اچھے اچھے استھان دیکھے جب وہاں پہنچ گئے سب کو دیکھا ان کی مشو بھا دیکھ کر پرستون ہو گئے جابجا بہت سے برکش بھل بھول ناد لگے ہوئے تھے مور۔ طوطے۔ مینا۔ کیو تر بشد سار ہے تھے جھرنے جھرنے تھے کوئل گھاس ہری نظر آتی تھی جان تھان رشیوں کے آشرم تھے اور وہاں رشی منی تپ کر رہے تھے سب پانڈو اور برہمن راجہ کن رھون سے اتر کر اول بدری ناراین کے درشنو نکو گئے اور انکی آدبیت مور تی کے درشن کر کے سب اس آشرم میں بناسوچ کی کرنون کے اندھیرا نہیں ہوتا ہے اور بھوک پیاس بھی نہیں لگتی ہے کھی مجھ کا وہ نشان نہیں پیدا پاٹھی برہمن اور پشیری وہاں رہتے ہیں کھوٹے آدمیوں کا وہاں نام بھی نہیں جاگ کر۔ استھان دھوم کی جگہ بنی ہوئی سب پرائیون کی مشرن کلیسی استھان ہے سدیو بید دھن ہوا کرتی ہے رشیوں منیشرون کے درشن کیے جو وہاں تپ کر رہے تھے انھوں نے راجہ جدھشتر اور اس کے بھائیوں اور آدرستکار کیا اور بھل بھول جنکو بھوجن کر کے تپ کیا کرتے تھے راجہ جدھشتر کی بھینٹ کیے پھر وہاں سے اپنے ساتھیوں سمیت بدری آشرم کی سیر کرتے رہے وہاں سے انھوں نے میناک نام پر بہت کو دیکھا جسکی چوٹیاں



نی دیتی تھیں اور بندہ سرنامی تھیں اور سینا سوتیر تھا اور بھائی گریختی نامی تیرتھ کو دیکھ کر جہان سرور دن میں رنگ  
 کے کنول پھولے ہوئے کوئل آدک کپشی بندہ سار ہے تھے بہت خوش ہوئے اور وہاں گنگا جی میں نہان  
 لے کر پرن کیا اور اپنے ساتھیوں سمیت وہاں لوہاں کیا۔

انی سری رام کرت مہابھارت بن پرب پانڈو بدری آشرم گمن ۶۸۔ آدھیال

## انتھروان ادھیال

ہنومان جی کا بھیسم بن کو درشن دینا

بیشم پائیں جی نے راجہ جنے جے سے کہا کہ اب ہم تمکو ہنومان جی تمہارا ج کے بھیسم بن کو درشن دینے کا  
 سناتے ہیں۔ ایک دن اسی گندھ ماون پر بہت پر بدری آشرم میں جہان پانڈو چھ دن رات رہے ایک  
 کا پھول اتر کی ہوا سے اڑ کر جہان پانڈو بیٹھے تھے درو پدی کے آگے ہوا کے جھوکے میں آن پڑا  
 وہ پھول کنول کو دیکھ کر درو پدی بہت خوش ہوئی اور اٹھ کر اسکو اٹھا لائی بھیسم بن باس بیٹھے ہوئے تھے  
 وہ پھول دکھا کر کہا کہ کیا اچھا خوش رنگ پھول ہے ایسا کنول پہلے نہیں دیکھا ایسے پھول اس پر بہت  
 بھی بہت ہو گئے تم لاؤ یہ پھول راجہ جدھشکر کو جا کر دینی ہوں اور جو لاؤ گے تو کام بن کو لے چلیں گے  
 ہی اپنی پیاری استری کی بھانڈا دیکھ کر وہ مہا پڑا کر می بھیسم بن اٹھ کھڑے ہوئے اور کہا کہ میں لاتا ہوں اور اپنی  
 دروہنشاں بان لے کر گھٹکے کی طرح وہاں سے اسی طرف کو چلے جدھر سے وہ پھول اڑ کر آیا تھا اور اس بن کی سندھائی  
 کہ طرح طرح کے پھول پھل دار درخت گنجان لگے ہوئے ہیں کپشی اپنی کھول کر رہے ہیں مرگ اور بھی بن میں آنند  
 پھر رہے اور متوالے ہاتھی بن میں جھوم رہے ہیں پہاڑ کی نیلی اور سفید چوٹیاں عجیب بنو بھاوے رہی ہیں  
 جا کر دیکھا تو دور تک کیلے کے برکش لگے ہوئے اور جہان تہان سرور دن میں نرل چل بھرا ہوا بھیسم بن کو  
 یاس معلوم ہوئی اور ایک سرور دن میں جل سپکا نشان بھی کیا اور گڈا لے کر ایسا گھور بندہ کیا کہ پتھر بھی اسکا شبد سنکر  
 گئے اور مرگ مالا دوڑتی ہوئی نظر آئی درختوں سے نیچے اڑ گئے آگے کیلون کا بن پہاڑ کی چوٹی پر تھا اور  
 بہت ہی تنگ تھا ہنومان جی اپنے بھائی بھیسم بن کو آتا ہوا دیکھ کر اس خیال سے کہ یہ آگے نہ جاوے کہ نہ گندھ رہا  
 پھرتے ہیں سرگ کا مارگ ہے ایسا نہ ہو کہ کوئی کہ نہ گندھ رہا بھیسم بن کو تکلیف دیوے اس کے رستے کو روکنے کے لئے  
 البسا چوڑا شریر بندر کا کر کے رستہ میں لیٹ گئے اور اپنی پونچھ جو اندر کی دھجکی سان تھی پہاڑ پر لمبی کر کے پھیلا دی  
 بھیسم بن کی آواز سنکر اپنی پونچھ کو پہاڑ پر ٹکھنے لگے جسکا بڑا بھاری شبد ہوا سنگھ اور باقی جو اسکے ٹکٹ تھے وہ شبد  
 جاگ گئے پہاڑ جہان تہان سے پھٹ گیا بھیسم بن دیکھنے لگا کہ یہ آواز کہاں سے آئی اور سوچ بچار کرتا ہوا  
 رُخا دیکھا تو ایک بھاری شبلہ پر ہنومان جی لیٹے ہوئے ہیں جنکے بولنے کا شبد دور سے سنائی دیتا ہے  
 شروہ نکا بجلی کی سان پر کا شان ہے جسکے اوپر آنکھ نہیں ٹھہر سکتی ہے کمر اکی پتلی بھج ڈنڈ بہت موٹے گردن  
 ایک بھجھا کے موٹے سر کو رکھے ہوئے تمام جسم پر لمبے لمبے بال آویختے ہوئے پونچھ دھجھا  
 مان اپنی دکھائی دیتی تھی پتلے اور چھوٹے چھوٹے ہونٹ سنہ اور زبان بہت سرخ بھوین چنچل انت سفید



اور منگیئے گھار بند کی جوت جیسے کرنون سمیت چند رمان ہنہری رنگ کے کیلون تین آن کے شریک بال  
برکش کے پھولون کی سمان برتیت ہونے تھے اور شریک ایسا پر کا شان تھا جیسے جانی ہوئی اگن - بھیم سین  
مین سریشٹ اور بدھ مان ہنومان جی کو ہمارے پہاڑ کی مانند شریک سے رستہ روکے ہوئے دیکھ کر بھوت  
پاس چلا گیا اور بجلی کی طرح بند کرنے لگا اور نہ سمجھا کہ یہ ہنومان جی ہیں - ہنومان جی نے اپنے لال لال شیترون  
ایک کھو لکر بھیم سین کو اندر سے دیکھا مند مند مسکرائے اور پھر کہا کہ تمہیں آرام کی نیند میں سے سو  
جگایا ہے تم تو گیانی ہو جیوون پر دیا رکھنی چاہیے ہم تو نیچے دھرم نہیں جانتے ہیں کہ ہماری اوتہت پیش  
ہے تم منش بدھ مان ہو - تمکو اپنا دیا رکھنی چاہیے شریک کی بات ہے کہ تمنا چتر - بدھ مان چت کو دوش  
اور دھرم ناشک کرم کرے ہم جانتے ہیں کہ تم دھرم نہیں جانتے ہو اور نہ بدھ مانو کی سنگت تھے ہانی ہوتو  
کی مانند جانور و نگو کلیف دیتے پھرتے ہو بتاؤ کہ تم کون ہو اور یہاں کیلئے آئے ہو اور یہاں جاتے ہو یہاں  
آگے یہ پہاڑ جانے کے لایق نہیں ہے یہ رستہ یہاں سے دیروک کو جاتا ہے آدمی دہان نہیں جاسکتا  
تمکو دیا کر کے آگے جانے سے روکتے ہیں یہاں تک تمہارا آنا کلیان کاری ہو یا نکلے امت بھل کھا کرو  
چلے جاؤ ہماری بات مانو گے تو تمہاری جان نہ جاوے گی -

انی سرور کمرت ہما بھارتے بن پرب ہنونت بر درشن ہنومان جی کا بھیم سین کو اپدیش کرنا ۶۹ - ادھیاء

## ستر خوان ادھیاء

ہنومان جی کا رام اوتار کی کتا بچیم سین کو سنانا

بیشم پائون جی نے راجہ جمنے سے کہا کہ بھیم سین ہنومان جی کی باتو نکو سنکر بولا کہ میں کشتیری  
ہوں بھیم سین میرا نام ہے چند رہنسی راجاؤں کے کو روئیں میں کنتی مانتا سے میرا جنم ہوا ہے اور مجھکو  
پاندو کہتے ہیں آپ بھی بتائیے کہ آپ کون ہیں ہنومان جی یہ بات سنکر مند مند مسکرا کر کہنے لگے کہ  
ہوں اور تمہاری اچھا انوسا تمکو آگے نہیں جانے دوں گا اگر تم لوٹ کر نہیں جاؤ گے تو مارے جاؤ گے  
نے کہا کہ ہے ہانر میں چاہے ارا جاؤں چاہے کچھ اور ہو میں تم سے نہیں پوچھتا ہوں - تم راستہ میں  
اٹھ کھڑے ہو اور جانے دو نہیں تو وہ کہہ اٹھاؤ گے ہنومان جی نے کہا کہ میرا شریک روگ سے گھبراہ  
مجھے آٹھنے کی طاقت نہیں ہے تمکو جانا ضرور ہو تو مجھکو لانگھ کر چلے جاؤ بھیم سین نے کہا کہ نرگن پر  
دیہ میں بڑا جان ہے اس گیان سے جاننے کے جوگ پر ناتما کا اپان نہیں کر سکتا ہوں اسلئے تمکو آ  
نہیں جاؤں گا جو میں اس ترلو کی کے آپس کو لے والے کو شاستر بدھی سے نہ جانتا ہوتا تو ہنومان جی  
تمکو اور اس پر بت کو سمند سمیت لانگھ کر چلا جاتا ہنومان جی نے کہا کہ یہ ہنومان نام کیسا ہے جس نے  
کو لانگھا تھا اس کا حال جو تمکو معلوم ہو وہ تو مجھکو سناؤ بھیم سین نے کہا وہ ہنومان بڑے خیر بدھ مان  
اور نہا پراکرمی بڑے بھائی ہیں ہانرون میں سب سے سریشٹ ہیں انکی کتا راما بن میں اس طرح لکھی -  
سرور کم چندر جی کی مہارانی سیتا جی کے کارن سو جو جن سمند روک ایک ہی پھلا انگ میں لانگھ کر تین



خ گئے تھے وہ میرے بھائی بڑے بڑا کرمی بن اور تیج بل بدھ پراکرم میں انکی سمان میں بھی ہوں میں  
 ترا سکتا ہوں اسلئے کہتا ہوں کہ تم اٹھ کھڑے ہو اور میرا پراکرم دیکھو ہنومان جی بھیم سین کو، بھگوان اور  
 کے نشہ میں متوالا جانکر دل ہی دل میں منیت اور کہنے لگے کہ بھائی دیا کرو مجھے بڑھاپے کے سبب اٹھنے کی طاقت  
 ہے کہ پا کر کے تم میری پونچھ ہٹا کر چلے جاؤ بھیم سین نے پونچھ کو بائیں ہاتھ سے پکڑ کر ہٹانا چاہا مگر وہ نہ لی پھر دونوں ہاتھ  
 لے کر دیا مگر پونچھ نہ لی سکی بھیم سین نے بہت سا زور لگایا کہ چہرہ بھی سُرخ ہو گیا مگر وہاں خبر بھی نہ ہوئی تب تو مترا کر  
 با اور سر نیچا کر کے ہاتھ جوڑ کر کہنے لگا کہ ہے ہا زون میں او تم آپ میرے اوپر کو پا کرین اور آپ بتاویں کہ آپ ہنومان جی  
 نوئی دیوتا۔ کنہر گندھرب یا سندھ بن اگر کوئی بات چھپانے کے لائق نہ ہو تو آپ اپنا حال کہیں میں نے آپ کے کٹھن پچن  
 سچ کیے آپ ہنومان جی ہیں ہنومان جی نے کہا کہ تم مجھے میرا حال پوچھتے ہو تو میں کہتا ہوں۔ ہمارا جہم جلت کی آدھار یوں سے  
 کے جھیتڑ میں ہوا اور میرا نام ہنومان ہے پہلے زمانہ میں بالی اور سگر یو دو با ز بڑے بڑا کرمی ہوئے تین بالی اندر کا اور سگر یو  
 کا پتر تھا سب با ز اور انکے راجا بن دونوں کی پوجا کیا کرتے تھے ان میں سے ہماری مہتراسگر یو سے  
 وئی جیسے کہ اگن اور بایو کی۔ اسکے بعد بالی نے اپنے بھائی سگر یو کو کسی سبب سے نکال دیا اور وہ میرے  
 برشی موک پر چلا آیا اور رہنے لگا بعد میں سری بشن بھگوان نے راجہ دمرتھ اچودھیہ کے راجہ کے ہاں  
 پ دھارن کر کے اوتار لیا نام اُنکا سر پر رام چندر مہاراج تھا وہ اپنے پتا کی لگیا سے جھوٹے بھائی اور  
 ن جانکی سمیت بن میں آئے اور ڈنڈک بن میں رہنے لگے وہاں سے راجسون کے راجہ راو نے مایہج  
 دن کا ہرن بنا کر اور لٹھا کر انکی مہارانی کو ہر لیا تب رام چندر مہاراج اپنے بھائی بھجن جی سمیت اُن کی  
 کوئے ہوئے برشی موک پر بہت پر آئے اور وہاں سگر یو سے مہتراسکی ہوئی پھر مہاراج لام چندر جی نے  
 را اور سگر یو کے راج تلک کیا سگر یو نے راج پا کر چار دن طرف ہزار دن دوت جاگتی جی کی (جو راجہ  
 کی پٹری اور دیو کنیان بھین) تلاش میں بھیجے تب میں بھی ہزار دن ہا زون سمیت جانکی جی کی تلاش میں  
 بی طرف گیا تھا اور سنپاتی نام گیدھ سے ہکو پتلا کہ راو جو راجھو نکا راجہ ہے اسکے گھر جانکی جی موجود ہیں  
 مندر کو جو سو جو جن چوڑا ہے پھلانگ کر لنکا میں گیا اور محلوں سمیت لنکا کو جلا کر جانکی جی سے ملکر سربراہ  
 ج کا جشن لنکا میں پرکاش کر کے چلا آیا اور سری رگھوناتھ جی مہاراج کو سب حال سنایا تب وہ کڑوڑوں  
 لیکر سمند پار گئے اور مہاپراکرمی راو کو جو دیوتاؤں اور ریشیوں پر ہمنو نکوڑ کہ دیتا تھا جڈھ کے مار ڈالا  
 کے بھائی بہیکھن کو جو بہت جڈھ مان اور سنت جنوں کا ہم یہ تھا لنکا کا راج تلک کر دیا اور اپنی مہارانی کو  
 سری رگھوناتھ جی اچودھیہ پوری کو آئے جہاں دشمن جا کر جڈھ نہیں کر سکتا وہاں پہونچکر سر پر رام چندر جی کے  
 ہوا اور ایک ہزار برس تک نہایت عدل و انصاف سے راج کیا پھر پریم دھام کو چلے گئے۔ حسب وقت  
 رام چندر جی کو راج تلک ہوا اُس وقت مہاراج سے میں نے بر مانگا تھا کہ جب تک سنسار میں آپ کی  
 سندھ رہے تب تک میں جیتا رہوں انھوں نے مجھ کو یہ بردید یا انکی کرپا سے میں یہاں اپنی اچھا انوسا  
 جو گتا ہوں یہاں اپنے سراور کنہر انھیں سری رام چندر مہاراج کا جشن گا کر مجھ کو پرشن کیا کرتے ہیں ہے  
 ن۔ مارگ دیوتاؤں کا ہے آدمیوں کے چلنے کا مارگ نہیں دیوتا یہاں رہتے ہیں میں نے انچال سے



کہ دیوتا نگو یہاں پھرتا ہوا دیکھ کر ترپ نہ دیدیوین یا اور کچھ جھگڑا نہ کریں تمہارا راستہ روک لیا تھا اور سوا کے راستے  
جس کا رن تم یہاں آئے ہو وہ پھول اس طرف نہیں ہے۔

انی سریرام کرت مہابھارت بن پرپ ہنومان جی کا رامادوتا کرتا بھیمن چن کو شنانا ۷۔ اڈھیا ۷

## اکھروان اڈھیا ۷

ہنومان جی اور بھیمن کا لنبناد

لوس رشی نے راجہ جدھنتر سے کہا کہ جب ہنومان جی کے درشن بھیمن سین کو ہوئے تب بھیمن سین آنگی زبان  
لام چندر نہا راج کی کتھا سنکر بہت خوش ہوا اور ہاتھ جوڑ کر بھیمن سین نے ہنومان جی کو بارم بار ڈنڈوت کر کے  
آج میری برابر کوئی بڑ بھائی نہیں جو آپ کے درشن ہوئے آپ نے میرے اوپر بڑی کرپا کر لی آپ کے درشن کر کے  
اچھا یہ ہوئی کہ جس سرور سے آپ نے سمندر کو پھل لگا تھا وہ روپ آپ کا میں دیکھ لوں ہنومان جی نے ہن  
کہا بھائی وہ سب اور تھا اس روپ کو تم کیا اور بھی کوئی دیکھ نہیں سکتا وہ زمانہ ست جگ۔ تریتا۔ دوا پر کا  
تھا اب اور میری زمانہ ہے ہر ایک جگ کا پر بھاؤ غلغلہ غلغلہ ہے اب وہ سرور میرا بھی نہیں رہا ہر ایک ش  
پر بھاؤ جگون کے انوسا رکھتا بڑھتا رہتا ہے اسلئے اس میرے سرور کو دیکھنے کی اچھا مت کرو بھیمن سین  
کہا کہ ہمارا ج آپ نے سب جگوں کا حال آنکھوں دیکھا ہے کرپا کر کے مجھے سنائیے ہنومان جی نے کہا کہ کرت جگ  
جسکو ست جگ کہتے ہیں اس میں سنان دھرم جاری تھا سب پدارتھ سیدھی سے ملنے تھے کرم میں کشت نہیں  
پڑتا تھا اس سے اسکا نام کرت جگ تھا اس جگ میں دھرم کا ناش نہیں ہوتا تھا دیوتا۔ دانو۔ گندھرپ۔ ک  
جکش۔ فکش۔ ایک پر شوتم بھگوان کی پوجا کرتے تھے خرید و فروخت کا بیو ہا اس زمانہ میں نہیں تھا شام بید  
رگ بید۔ الگ الگ نہ تھے اس وقت بید ایک ہی تھا چاروں برہمن میں سے کوئی کھیتی وغیرہ نہیں کر  
جسکی خواہش ہوتی تھی سنکاپ ماتر ہی کرنے سے بلجانتا تھا کیوں سنیا س دھرم تھا روگ کا ہونا شریر کا ستھ  
دوسروں کو دوش لگانا۔ ابھان کرنا۔ کہٹ۔ چھل کرنا۔ نہیں تھا۔ جھلی۔ ایرکھا۔ حسد کرنا۔ جھوٹ بولنا نہیں  
اسلئے ست جگ پر سیدھ ہوا کہ سب ست ہی ست تھا اور سری ناراین کا شکل برن یعنی سفید رنگ تھا جو  
جوگیوں اور پرانی کی آتما میں وہ سب کو ہم گت دیتے تھے برہمن۔ کشتری۔ بیش۔ شودر اپنے اپنے کرم میں  
ساودھان تھے ایک ہی منتر اور ایک ہی پوجا اور ایک ہی دھرم چار تھا سب کا بید ایک ہی تھا کرت جگ  
دھرم کے چاروں چرن قائم تھے سب کو گیان ہوتا تھا یہ دھرم ست جگ کا تھا پھر دوسرا جگ قریتا کا برہنا  
جس میں جگ کیا کرتے تھے دھرم کے تین چرن رہے آدمیوں کی بیج میں بیج تھی رحل ہوتے تھے اپنے  
کے لیے جگ کیا کرتے تھے دان اور تپ کرنے میں سب کی پریت تھی سب فکش کرپا کرم سے ساودھان رہتے  
ناراین کا لال برن ہو گیا منش اپنے اپنے منور تھے کی سیدھی کے لیے جگ اور تپ کرتے تھے پھر دوا پر جگ میں  
دو چرن رہے سری ناراین کا برن پیل ہو گیا اور ایک بید کے چار بید ہو گئے کوئی ایک بید کوئی دو کوئی تین  
ایک بید بھی نہیں جانتا تھا کرپا کرم استری پرشون کے الگ الگ ہو کر اپدیش ہونے لگا ایک بید سکھ



کے سبب بھت سے بید ہو گئے سنت اور دھرم کا ناش ہو جانے سے بہت سے روگ پھیل گئے ایشتر  
نا پر کار کی کامنا اور اپدرو پر گھٹ ہو گئی ان روگوں کے دور کرنے اور منورہ کے ملنے اور سرگ کی پراپتی  
آدمی جنگ اور تپ کرنے لگے سبھی سیمین دو اپر جنگ میں ادھرم کے کارن سے پر جا کی چٹھے ہونے لگی  
مین دھرم کا ایک پترن رہ جاتا ہے تو گن پر وہاں یعنی کرودھ غالب ہونے سے سری ناراین کا پترن  
نیلگون ۱ ہو جاتا ہے اور سب کریاؤں کا ناش ہو جاتا ہے بھوکہ - پیاس - اور طرح طرح کے روگ  
نے سے مشرب و نکو کلیش ہونے لگتا ہے اس طرح جگون کے لوٹ پوٹ ہونے سے اور بھی دھرم کا  
دوتا جاتا ہے دھرم کے ناش ہونے سے لوگوں کا ناش ہوتا ہے اور لوگوں کے ناش ہونے سے  
عیرہ اچھے کر مون کا ناش ہوتا ہے جس کام کے لیے ہمارے تھنا کرودہ پوری نہیں ہوتی ہے اب کلجنگ  
ہے اسے چرخیو پر شو نکو بھی کال کے موافق برتاؤ کرنا پڑتا ہے تھو میرے سروپ کے دیکھنے کی اچھا  
ہوئی ہے اب میں نے چاروں جگون کا حال تھو سنا دیا ہے تھارا کلیان ہو۔

اتی سری رام کرت مہا بھارتین پر بھنومان جی بھیم سیمین سمباد ۱۷۔ ادھیائے

## ہتروان ادھیائے

بھیم سیمین کی پرار تھنا سے ہنومان جی کلجنگ سروپ دکھانا

غتم پائن جی نے راجہ جنے سے کہا کہ جب لوس رشی نے راجہ تھو مشٹر کو ہنومان جی اور بھیم سیمین کا  
تایا تو راجہ جد مشٹر نے پوچھا کہ بھیم سیمین کو ہنومان جی کے اُس روپ کے درشن ہوئے جس سے لکا کو  
لوس جی نے کہا کہ ہاں ہوے جب بھیم سیمین نے سب حال جگون کا ہنومان جی سے سن لیا تب ہاتھ  
ہما کہ مجھے یہ ابعلا شاپ ہے کہ اُس سروپ کے درشن کر دن بغیر درشن کے میں نہیں جاؤں گا تب ہنومان جی  
لکا اپنا وہ روپ دکھایا جو سمندر کو لائے تھنے کے وقت دھارن کیا تھا اس وقت ہنومان جی نے اپنا سروپ  
چوڑا پہاڑ سے بھی اونچا دکھایا لال لال آنکھیں تیز دانت طرعی بھوین شریک کے اوپر ایسا بچ کہ آنکھ  
نے کی طاقت نہیں جس جگہ بن میں اپنا روپ بڑھایا تو پہاڑ کے اوپر ماؤد سرا پہاڑ کھڑا ہو گیا اور وہ کیلے  
سب دب گئے ہنومان جی اُس روپ کو دھارن کر کے پونچھ کو لپیٹ کر اس پر کار سے بیٹھ گئے گویا  
و شادو نکو پر کاشت کر دیا بھیم سیمین اُس روپ کو دیکھ کر انجرج کرنے لگا اور اُنکے سورج سمان شہر کے  
دیکھ بھیم سیمین نے آنکھ بند کر لی اس وقت ہنومان جی نے بھیم سیمین سے ہنس کر کہا کہ بھیم سیمین تو میرے اتنے ہی  
کو نہیں دیکھ سکتا ہے جب میں شتر و نکو جیتنے کے لیے جاتا ہوں اس وقت جتنا چاہوں شریک کو بڑھا لیتا ہوں  
رشی نے کہا کہ بھیم سیمین دونوں ہاتھ جوڑ کر سری ہنومان جی کے سامنے بہت پر سن ہو کر کہنے لگا کہ سہے  
کرمی سامر تھ دان میں آپ کے سروپ کے درشن کر کے سنا تھ اور کرتار تھ ہوا اب اس روپ کو آنر دھیا  
سرے نیترا اس مہا پرکاش کو نہیں دیکھ سکتے میری سامر تھ نہیں ہے جو اس روپ کو دیکھ سکوں مجھے یہ  
سہے کہ آپ ہی راؤن کو جیت سکتے تھے سریرام خنڈر مہاراج کو کیا ضرورت تھی جو آپ اتنی تکلف



آٹھائی ہنومان جی کہنے لگے کہ ہاں راون کو میں اکیلا جیت لیتا یہ بات تم سچ کہتے ہو آسین میری برابر طاقت  
 لیکن جو راون میرے ہاتھ سے مارا جاتا تو سری رام چند ہمارا ج کی کیرتی اور جش کیونکر سنار میں پر سہ  
 مجھے ہریت رکھنا اب تم بے اندیشہ چلے جاؤ راستہ میں باو دیوتا تمھاری رکشا کریں گے یہ رستہ سو گندھک  
 ہے آگے کو بیرونی کا باغ دیکھو گے جسکی حفاظت جکش گندھرب کرتے ہیں وہاں جا کر پھول توڑنے میں جلدی  
 دیوتاؤں کا ادب بخش کو کرنا مناسب ہے اور دیوتا بھگت آدھینا (عاجزی) اور نیشکار اور منتر ہی سے پر  
 ہو جایا کرتے ہیں (اسی لئے تم جلدی مت کرنا دھرماتما پر شونکو جو کام کرنا ہوتا ہے وہ سوچ بچار کے کہتے ہیں دھرم  
 اور ادھرم دھرم ہو جایا کرتا ہے بردھ اور ستھ کے فتو کی سیوا کرنے سے عقلمند کو انکی باتوں سے گیان اور  
 آدمی کو موہ ہو جاتا ہے چترائی اُسکو کہتے ہیں جو سام - دام - دند - بھید - چارون طرح سے اپنا کام کرے  
 جو کام منتر سے بندھ ہوتا ہو تو برہمنوں سے اُسکا جتن کرادے اور دُوت بھیجنا ہو تو پہلے اُسکو اچھی طرح  
 سمجھا دیوے اور جو منتر پوشیدہ رکھنے کے لایق ہو اُسکو استری اور بالک - بیوقوف - لوجی - آدمی اور  
 سے نہ کہے نہ متوالے آدمی سے اُسکا ذکر کرے راجہ کو عقلمند آدمیوں سے صلاح کرنی اچت ہے اپنا ذرا  
 ہتھکاری لوگوں سے کرادے اور انصاف اور رعیت پر دوی کے کام نیت چلنے والوں کے سپرد کرے  
 بیوقوفوں کے کوئی کام سپرد نہ کرے جہاں دھرم کا کام ہو وہاں پنڈت جہاں استریوں کا کام ہو وہاں  
 بھیجے جہاں سختی کا کام ہو وہ سخت مزاج آدمیوں کو سپرد کرنا چاہیئے اور جو کھوٹے گرم کرنے والے ہوں  
 دینا چاہیئے اور جو شرن آجاوے اُسکے اوپر کرپا کرنی چاہیئے ہے بھیم سین یہ دھرم میں نے کشتریوں  
 یہی دھرم تھا رہے ہیں مکوشل سو بھاؤ سے ان دھرموں کو کرنا چاہیئے جیسے جگ اور آتما گیان بید آدمین  
 کرنے سے برہمنوں کو مرگ ملتا ہے ایسے ہی کشتریوں کو پر جا پالن اور ڈنڈ دینے سے اور بٹشو کو آیتھ اور  
 کی پوجا اور دان دینے سے مرگ ملتا ہے۔  
 ۱۱ جہا جن ۱۲

انی سر رام کرت تہا بھارتے بن پرپ ہنومان جی کا بھیم سین کو اپدیش کرنا ۷۲ - آدھیا

## ہتروان آدھیا

### ہنومان جی کا بھیم سین کو بردینا

بیشم پائن جی نے کہا کہ ہے راجہ جتنے جے ہنومان جی نے بھیم سین کے بچن سکرا اپنا سروپ چھوٹا سا کر لیا اور  
 بھجپاسا کر بھیم سین سے بہت خوشی سے ملے اور بھائی سے بلکہ اُسکی تھکاوٹ دور کر دی ہنومان جی کے  
 بھیم سین کا سریر جو ملا تو آسین بڑا پر اکرم ہو گیا - بھیم سین نے اپنے شریر کا بل دیکھ کر ہاتھ جوڑ کر ہنومان  
 کہا کہ میں دھن ہوں میں دھن ہوں جو آپ کے درشن ہو کر آپ انگ سے سیرانگ اسپرس ہوا آج کے دن مندر  
 میری سمان کوئی نہیں ہو گا جسے آپ نے اپنے سرو سے لگایا ہو آپ نے میرے اوپر پریم نوگرہ کر  
 دھنا دیتا ہوں ہنومان جی کی آنکھوں میں پریم جل بھر کر گدگد بانی ہو گئے اور کہا کہ اب تم اپنا کالج  
 کبھی ضرورت ہو مجھے یاد کرنا اور میرے یہاں نواس کرنے کا حال کسی سے مت کہنا اب کو میر کی پوری



ان اپھراؤن کے آنے کا وقت ہو گیا ہے اور دیوتا بھی اس سے یہاں آیا کرتے ہیں انکی استریان بھی اُنکے  
 ہو کر تین تین سب بھیم سین بھارے شریرا سپرس سے مجھکو سری رگنا تھجی کا دھیان آگیا جو سریرام نام سے  
 میں جلگت کو آند دینے والے اور اُپسین کرنے والے سینا جی کے کل روپ لکھ کو پڑھت اور رادون پنی اندھکا  
 ر کرنے کو سوچ روپ ہن انکا درشن جو اس سین مجھکو ہوا ہے وہ نکو بھی سوچل ہووے تم ہمارے بھائی  
 سے جو اچھا ہو وہ تم سے ہنس مانگ لو ہم ابھی دینگے اگر تمھاری اچھا ہووے تو ہم ابھی ہستنا پور جا کر  
 ایشٹ کے بیچ پترو نکو مار کو چلے آوین کہو تو یہاں باندھ کر لے آؤں تم کہو نو ہستنا پور کو پتھر کی شل سے مردن  
 دن بھیم سین ہنومان جی کو پرشن دیکھ کر بہت خوش ہوا اور ہاتھ جوڑ کر کہنے لگا کہ مہاراج آپ کا اتنا ہی  
 سب کاموں کا ہو جانسے آپ کو اپنا سوامی اور ناتھ پا کر ہم پانچون پانڈو ساتھ ہو گئے آپ کی کرپا سے  
 آپ اپنے دشمنوں کو جیت لینے ہنومان جی نے کہا کہ میں تمھارے بھائی ہونے کے رشتہ سے تمھاری سہاے  
 لکھ ام میں کرونگا جسوقت تم دشمنوں کے زور آور لشکر میں شد کرو گے تمھارے بشدھین اپنے سنگھ ناد کو بلا کر  
 کی دھجا میں بیٹھا ہوا ایسا شد کرونگا کہ دشمن کا خوف سے کلیجہ دھڑکنے لگے گا اور وہ بل چین ہو جاوینگے  
 اپنر فتح پاؤ گے یہ کہکر ہنومان جی اسی جگہ آنکھوں سے غائب ہو گئے۔

انی سریرام کرت مہا بھارت تین ہرب ہنومان جی کا بھیم سین کو بردینا ۳۷۔ ادھیاء

## جو ہتر وان ادھیاء

### بھیم سین کا کوہیر پوری جانا

یشم پان جی نے راجہ چنچے سے کہا کہ ہنومان جی کے آند دھیان ہونے پر بھیم سین سری رام چندر مہالاج  
 رت اور مہاتم اور ہنومان جی کے شریر کی شو بھا کا دھیان کرنا ہوا سینطرت کو روانہ ہوا جدھر انھوں نے راستہ  
 تھا اور بہت سے بن اور سردور جو اُس گندہ ماون پر بہت برتے تھے انکی شو بھا دیکھتا ہوا چلا ہاتھیوں کے سمو اور  
 ن کے جھنڈ کے جھنڈ ہری ہری گھاس چر رہے تھے اور ہاتھی اپنے جسم کو مٹی ملے ہوئے مثل باؤل کو جتے  
 مے پھرتے تھے اور طرح طرح کے کپشی اور مرگ پہاڑ کے شکر دن پر بول رہے تھے آگے جا کر ایک ندی  
 جسکے کنارے پر ہنس بیٹھے تھے اور کنول سنہری کھلے ہوئے تھے نزل جل بہہ رہا تھا وہ پھول دیکھ کر  
 ہری کو یاد کرنے لگا اور وہ کلنی جو کوہیر کے بھون کے نکٹ تھی اور حفاظت اسکی راجپس اور ملکش کر رہے  
 تھے اور دگر د جھرنے جھرنے تھے کہیں سنہری اور کہیں نیلے کنول کھلے ہوئے تھے اُسکو دیکھ کر بہت  
 ہوا پہلے خھرنے میں سے پانی پیا جو بہت شیرین اور ٹھنڈا مرت کی مانند تھا پھر اُسکے پاس ایک شیر کی  
 شو بھا کان دیکھی جو چاروں طرف سے لکھوں سے ڈھکی ہوئی تھی اور کنول کی نال مثل سرخ موگے کی  
 کے جا بجا دکھائی دیتی تھی بھیم سین اُسکو دیکھ کر آگے بڑھا وہاں راجپس اور کبھر گندھرب اسکی حفاظت  
 پر بیٹھے ہوئے تھے انھوں نے بھیم سین کو مرگ چھال اوڑھے اور بازو بند طلائی اور مالامو تیوں کی پہنے  
 اب ہتھیار ہاتھ میں لیے آئے ہوئے دیکھا تو کبھر پکار پکار کہنے لگے کہ یہ پرشو تم کسکے لیے یہاں کیا اور یہاں



کیونکہ چلا آیا ہے کچھ راچھیں بھیم سین کی طرف چلے آئے اور پوچھنے لگے کہ تم ہتھیار لیے منیشر و لکارو پ ہوے کون ہو اور یہاں کس کا دن آئے ہو۔

انی سریرام کرت ہما بھارتے بن پر بھیم سین کا کویر پوری جانا ۷۴ آدھیاے

## پچھتر وان ادھیاءے

بھیم سین کا راچھسوں سے جڑھ ہونا

بیشم پان جی نے کہا کہ ہے راجہ جنے جے جب بھیم سین نے اُن راچھسوں کی یہ بات سنی تب اُ کہا کہ ہے راچھسوں راجہ جدھشٹر کا چھوٹا بھائی ہوں اور بھیم سین میرا نام ہے میرے بھائی بدری آشرم میں ٹھہرے ہوئے ہیں وہاں ایک کنول کا پھول ہوا میں اُڑ کر آیا تھا اُسکی سنان اور پھول میری تپنی درویدی نے منگائے ہیں میں اُنکے لینے کو یہاں آیا ہوں یہ سنکر راچھس بولے کہ ہے پرشوتم یہ اس کو پیر دوتا کے کڑیرا کرنے کا پیارا استھان ہے منش یہاں بہار نہیں کر سکتا ہے دیورشی جکشی اور دیوتا کو بیرجی کی اگیا کے یہاں جل پان نہیں کر سکتے ہیں جو کوئی شخص بغیر کو بیرجی کی اگیا کے یہاں اتفاق بھی آتا ہے وہ مارا جاتا ہے کیا تم کو بیرجی کا نرا ذکر کر کے یہاں سے پھول لے جانا چاہتے ہو پہلے اُ کی اگیا لے لو نہیں تو ان کلوں کو دیکھ بھی نہیں سکو گے یہ سنکر بھیم سین نے کہا کہ اول تو کو بیرجی اس یہاں ہیں نہیں اگر ہوتے تو بھی اُن سے انگٹا را جاؤں کا دھرم نہیں ہے یہ سنکر کل جو پہاڑ پر کھے ہیں یہ کو بیرجی کے گھر میں نہیں ہیں جیسے کو بیرجی کے ہیں ویسے ہی اور سب پرائیون کے بھی ہیں اُن میں کون کسی سے مانگے یہ کہہ کر غصہ میں آکر بھیم سین اُس کل کے سموہ میں گھس گیا یہ دیکھ کر بہت سے ہو کر دڑے اور بھیم سین کو گھر گھر کر کہنے لگے کہ وہاں مت جاؤ بھیم سین نے کسی کی دشمنی تب وہ اسر شتر لے کر دڑے بھیم سین نے اپنے گداسے سب کو مارنا شروع کیا راچھسوں کے ہتھیار نش پھا تھے اور بھیم سین کا گداجپر لگتا تھا لوٹ جاتا تھا باہم جڑھ ہونے میں سو سو اسور اچھیں بھیم سین نے اُن کے ارد گرد مار کر گرادیے راچھیں بھیم سین کا ایسا بل اور پرا کر دم دیکھ کر بھاگے اور بہت سے آکاشر اُڑ کر کو بیرجی کے پاس فریادی گئے اور سارا حال سنایا کو بیرجی نے کہا کہ بھیم سین سے جڑھ مت اُسکا حال جانتا ہوں جتنے پھول چاہے اُسکو لے جانے دو اسوقت وہ راچھس کرودھ کو چھوڑ کر اور بھیم سین سے کہا کہ ہمارا ج آپ جتنے پھول چاہو لے جاؤ کو بیرجی نے اجازت دیدی ہے بھیم سین اچھے اچھے کنول پسند کر کے توڑ لیے اور کنارہ پشکرنی پر کھڑا ہو رہا۔

انی سریرام کرت ہما بھارتے بن پر بھیم سین کا راچھسوں سے جڑھ ہونا ۷۵ آدھیاے

## پچھتر وان ادھیاءے

راجہ جدھشٹر کا بھیم سین کی تلاش میں جانا

بیشم پان جی نے راجہ جنے جے سے کہا کہ جلوقت بھیم سین کی لڑائی راچھسوں سے ہوئی اسوقت



تو رشید ہونے لگا راجہ جہدھشٹر نے اس کی اور رشید کو سنکر پوچھا کہ ہے درویدی بھیج میں ہمارا پد یہ بھائی کہاں ہے  
 اس سے کسی کا جہدھ تو نہیں ہو رہا ہے درویدی نے کنول کے پھول کا اڑ کر آنا اور بھیج میں کو اور پھولوں کے  
 نے کے لیے بھیجنا سنا یا راجہ جہدھشٹر نے کہا مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بھیج میں کسی سے جہدھ کر رہا ہے اسے گئے  
 عرصہ ہوا وہ پراکرمی ہون کی سمان پر پختی پر چلتا ہے اور گزر کی سمان پہاڑوں کو النگ جاتا ہے ایسا نہ ہو  
 مری زود درج کسی سیدھ جو گیش کا بڑا در کرے - ہے کٹھنوں کی تم اپنی ماما درویدی کو اور - اور مختارے  
 قی را چھس ہم سب کو اسی جگہ لے چلیں جہاں ہمارا بھائی بھیج میں گیا ہے اس وقت کٹھنوں کی نے درویدی کو  
 ور را چھسوں نے سب سا بھیج نکو اپنے اوپر چڑھا کر اسی استھان پشکر نی مین جو انکو معلوم تھا آکاش مارگ  
 بہت جلدی پہونچا دیا وہاں جا کر کیا دیکھا کہ سینکڑوں را چھس مرے ہوئے پڑے ہیں کسی کا جسم کسی کا سر  
 چور ہو رہا ہے کسی کی ٹانگ اور کسی کی کمر ٹوٹی ہوئی ہے اور بھیج میں آنکھیں لال لال کیے گدا ہاتھ میں  
 اس پشکر نی کے کنارے کھڑے مانو پڑے کال مین جرج کال ڈنڈیے ہوئے کھڑا ہے راجہ جہدھشٹر  
 میں کو اسی صورت میں دیکھ کر پریم سے ملا اور شیرین زبانی سے کہنے لگا کہ بھائی تنے یہ کیا کیا کہیں دیوتاؤں کا  
 دھ تو نہیں کیا بھیج میں نے کہا کہ ان کنولوں کی بدولت یہ را چھس جو آپ کے آگے پڑے ہیں مے گئے  
 تو انکو مارنا نہیں چاہتا تھا مگر انکی موت آئی تھی کہ انھوں نے ناحی میرے اوپر ہتھیار چلائے راجہ جہدھشٹر  
 کہا کہ بھائی ایسا بہت کرنا اور کنول جو بھیج میں نے توڑے تھے اٹھائے اور سب بھائیوں نے  
 پدی سمیت اس پشکر نی کے اند باہر نہ بھے آئند سے ہمارا کیا اتنی ہی میں بہت سے را چھس بڑے  
 سی شریکے وہاں آن پہونچے اور راجہ جہدھشٹر وغیرہ پاٹھوٹوں اور لوٹس رشی اور سب برہمنوں کو ڈنڈ پر نام کی  
 جہدھشٹر نے اپنی شیرین زبانی سے سب کو خوش کیا اور آرجن کے انتظار میں اسی جگہ قیام کیا۔

انی سریرام کرت مہا بھارت میں پرب راجہ جہدھشٹر کا بھیج میں کی تلاش میں کو برہمنی پہونچا ۷۶ اڈھیائے

## ستھ وان اڈھیائے

### بھیج میں اور جہاں جہدھ

اب دن راجہ جہدھشٹر نے اپنے بھائیوں سے کہا کہ ہمارے بھگ بین جو اس دیو آشرم میں آنکر  
 پشکر نی اور کنولنی کو دیکھا اور بہت سے تیرتھوں میں بھائیوں اور درویدی اور بہت سے برہمنوں  
 تاشان اور ترپن کے اور رشیوں منیشروں اور تپوں اور بدری بشال آشرم کے درشن کیسے اور راج رشیوں  
 رم اور اینک کتھاشین جہا اور گنگا اور نرید بہت سی نڈیوں میں اشنان کئے گنگ دوار کی جاتوا اور  
 لے بہت کی خوب سیر کی جو دیوتاؤں اور رشیوں کا پوجیہ ہے اب کو پوجی کا استھان اور دیکھنا چاہیئے  
 دقت یہ بات راجہ جہدھشٹر نے کہی اس وقت آکاش بانی ہوئی کہ کو بیڑی کے آشرم کو کوئی نہیں جا سکتا  
 مارگ طور گم ہے - ہے جہدھشٹر یہاں سے لوٹ کر بدری آشرم چلے جاؤ وہاں سے برکھ پروا کے  
 کو جاؤ جہاں سیدھ لوگ فواس کرتے ہیں وہ بہت رینگ استھان ہے وہاں سے ارٹھ میں کے  
 کو جانا اسی میں سگندھت ہون چلنے لگی اور آپچے آپچے پھولوں کی برکھا ہونے لگی دھوم رشی نے کہا



کہ اسکا اوترو دینا اوجت نہیں ہے جیسا آکاش بانی نے کہا ویسا ہی کرنا لازم ہے جدو جہد مع اپنے ساتھیوں  
 وہاں سے روانہ ہو کر بندر کا آشرم میں چلے گئے بیستم پائین جی نے کہا کہ بے راجہ بننے سے جب مجھ  
 آکاش بانی کی ایسا اوترو دینا کا آشرم میں اس چلا آیا تو راجن کے واپس آنے کا انتظار کرنے لگا اور وہاں قیام  
 وہ آشرم بہت رینک ہے ان راجسون سے جو کھوتن کج کے ساتھ تھے بلکہ ایک راجس جٹا تر نام بن  
 رُوپ بنا کر آیا اور پانڈو کی دھنش ترکش اور درو پدی کو ہرے جانے کی اچھا سے بہمنون میں جو جدو  
 ساتھ تھے رہنے لگا اور یہ کہا کہ میں سب شاسترو کا جاننے والا منترون کے پڑھنے میں خبریوں جو جدو  
 پالمن بھی کرنے لگا مگر نہیں پہچانا کہ یہ راجس ہے ایک دن ایسا اتفاق ہوا کہ راجہ جدو جہد نے کھوتن کج  
 اس کے دوستوں کے بند کر دیا لوس رشی اور دھوم رشی پر دہشت استھان کرنے کو گئے بھیم سین شکار کو نکلا  
 سب بھل بھول لینے چلے گئے فقط درو پدی - جدو جہد - سہدیو اور کل آشرم میں باقی رہ گئے اسوقت موقع  
 جٹا تر اپنا ہتھکڑی رُوپ بنا کر چاروں پانڈو کو مع ہتھیار اور ان کی پیاری استری درو پدی کے اٹھا کر لے چلا  
 سہدیو نے اپنی تلوار میان سے نکالی بندھن کو کات جھٹ کو دھڑا اور جس طرف بھیم سین شکار کھیلنے کو گیا  
 دوڑا اور بھیم سین کو پکارنے لگا جدو جہد نے اس راجس سے کہا کہ تو بڑا اگمانی ہے ہمارے ہرے جانے  
 تیرے دھرم کا ناش ہے جو جو آدمی یا پشو بھیجی کے شریہ میں پیدا ہوا ہے وہ بھی اکثر دھرم کو جانتے ہیں  
 راجس دھرم کی جڑ میں یہ لوگ دھرم کو خوب جانتے تو اس دھرم کو بچار کر کھڑا ہو جاو راجا دیش کی رکشا  
 اسکا اپنان کرنا اوجت نہیں نہ جگہ مترون سے برو دھ کرنا واجب ہے اور جگا ان دیا ہوا کھاوے آ-  
 ساتھ تو مٹر گھات کرنا کڈا چت اوجت نہیں تو نے ہمارے پاس اتنے دن رہ کر ہمارا ان کھا یا ہے اور  
 ہرے جانا چاہتا ہے تو سب دھرموں سے میں سبب اس طرح سمجھانے سے راجس نے پانڈو کو بچا  
 تب جدو جہد نے اپنا شریہ ایسا بھاری کر لیا کہ وہ راجس پہلا کی ستان جلدی نہ چل سکا پھر جدو جہد نے  
 اور درو پدی سے کہا کہ تم اس راجس کا بھرت کرو میں نے اس کی گت روک دی ہے اور بھیم سین اب  
 اس کے ہاتھ سے یہ راجس مارا جاوے گا - سہدیو نے چلا کر کہا کہ ہے بھائی کشتی کا دھرم یہ ہے کہ دشمن  
 جدو کو کے شمشک مارا جاوے یا اسکو جیت لے میں اس راجس سے جدو کرنا ہوں یا تو مجھکو مار ڈالے گا  
 اسکو مارنا ہوں یہ کہہ کر سہدیو اس جگہ سے لڑنے لگا کبھی وہ راجس سہدیو کو کھینچا تھا اور کبھی سہدیو اپنی طرف کھینچتا  
 گھونٹے مارتا تھا ایسا معلوم ہوتا تھا کہ دو ہاتھی منوالے آپس میں لڑ رہے ہیں ایسی کشمکش میں سہدیو نے اس کے اس  
 گھونٹا مارا کہ وہ آگک ہو گیا اور سانسے سے بھیم سین گڑا لے ہوئے آتا نظر آیا درو پدی اور جدو جہد خوش  
 اور انکو اطمینان ہو گیا بھیم سین نے جو راجس کو دیکھا کہ درو پدی اور جدو جہد کو لے ہوئے کھڑا گھوم رہا ہے  
 سہدیو سانسے لڑائی کو طیار کھڑا ہے تو بھیم سین نے اس راجس سے کہا کہ میں مجھکو پہچان ہی پہچان گیا  
 لیکن برہمن کا رُوپ بنائے ہوئے تھا اور کوئی اچھا وہ بھی تو نے نہیں کیا تھا اسلئے میں نے مجھکو ڈنڈہ نہیں دیا  
 جانتا ہوں جس جیس کو تو نے مارا ہے اور جیسا تیرا کر م ہے لیکن میں مجھکو بڑب اور بک راجس کے پائے  
 سولا ڈنگا اب تو میرے ہاتھ سے جیتا نہیں ہے گا یہ کہہ کر بھیم سین اس راجس سے لڑنے لگا اور دونوں



پھر خوب لڑنے رہے نکل اور سہیل بوجھی کر دھڑلے میں آن کر اس راجہ کی طرف دھڑلے میں پہنچے کہ تم تماشا  
 دیکھ رہے ہو میں اکیلے اسکو بہت ہون پھر دونوں نے بکشا اکھاڑ کر ایک دوسرے پر مارنے شروع کیے جب وہ لوٹ  
 آئے اور دھڑلے اکھاڑ کر لڑنے رہے پھر آپس میں دونوں لپٹ کر ایک دوسرے کو پیچنے لگے اور خوب  
 آزمائی ہوئی راجہ اسکا گیا بھیج میں نے اسکو پر پٹا لکڑ چائی پر سوار ہو کر زمین پر گر ڈالا اور جھرم  
 الگ کر کے پھینک دیا اس وقت سب بڑھیں اور راجہ جد ہشتر راجہ کو مارا ہوا دیکھ کر بھیج میں نے کل اور ہاتھوں کی  
 لپٹ کرنے لگے جد ہشتر کو بھیج میں نے ڈنڈوت کی کہ آپ کی کربا سے میں راجہ کو مار ڈالا اسنے بھیائی کو  
 جانی سے لگا لیا۔

انی سریرام کرت مہاراجہ نے بن پر ب جٹا سر بندہ نام سردار ان آدھیا۔

## اکھتر دان آدھیا

یا نڈو تیر تیر جاترا

بیشم پانن جی نے راجہ جننے جے سے کہا کہ جب بھیج میں نے جٹا سر بندہ کو مار ڈالا تب راجہ جد ہشتر اسی  
 کا آشرم میں رہنے لگا ایک دن جد ہشتر نے اپنے بھائیوں اور روپی سے کہا کہ تمکو میں آئے چار  
 س گزر کر باجھان برس بیت ہو رہا ہے آج جن کہہ گیا تھا کہ باجھ برس سرگ میں رہ کر راجہ اندر سے آسٹر  
 شتر بدیا سیکھ کر آؤ گا اور سویت پر بت پر گئے آن ملو گا اب اسکو آنا چاہیئے ہم اپنے بھائی آج جن کے  
 گ میں بہت دکھی رہتے ہیں یہ بچن راجہ جد ہشتر کے اور برہمنوں نے جو اس کے ساتھ تیر تیر جاترا میں تھے سنکر  
 ہشتر سے کہا کہ ہمارا ج آپ فکر نہ کریں آج جن بہت شکہ بھوک کر آسٹر بدیا دیو بندر سے سیکھ کر جلدی آئے  
 گا آپ سویت پر بت کو چلے چلیں جد ہشتر وہاں سے روانہ ہو کر لوہس رشی اور دھوم رشی کے بٹلائے ہوئے  
 ایک تیر تیر استھان دیکھتا اور دشمنان کرتا ہوا برکھ پروار راج رشی کے آشرم میں گیا انھوں نے ان سب  
 کو دھوکا اور ستکار پتھر کی سامان کر کے اپنے آشرم میں بٹھرایا برکھ پرکشل کشیم پوچھکر سب حال اس راج رشی نے  
 نڈو دن سے پوچھا سات دن تک جد ہشتر وہاں رہا پھر وہاں سے چلتے ہوئے سب برہمنوں کو جو اس کے  
 تھے تھے مع بستر بھوشن کے سب برکھ پروار راج رشی کے سپرد کر کے آپ بھائیوں اور روپی سے است آسٹر دشا کو  
 لاکھ دھرتیک راج رشی پانڈو دن کو پوچھنے گئے پھر بہت طرح سے آپشیں کر کے اپنے آشرم کو لوٹ آئے  
 راجہ ہشتر اس بن کی شو بھا دیکھتا ہوا اور نانان پر کار کے پھل پھول کھاتا ہوا جھرنے اور بہاڑوں کی سکھ جو  
 لے اور چاندی کی معلوم ہوتی تھیں دیکھتا ہوا جس طرف برکھ پروار راج رشی نے بنایا تھا چلا آئیں مرگ  
 فی ہرن قطار دھرتیک جنگل میں کلول کر رہے تھے کہیں نل گائے اور ارے بھینے اور سنگم ڈاڑھ رہے تھے  
 ان اور بہاڑ کی شو بھا دیکھتا ہوا مایونٹ پر بت پر پوچھا جو گندھ ماون پر بت کا ایک شکھ ہے اور بہاڑ اور  
 ندھ پ وکھروان نواس کرتے ہیں یہ استھان بہت رینک تھا ہزاروں طرح کے پھول بہاڑ کی چھٹیوں پر  
 مل ہے اور کچنی گنجا رہے تھے وہاں کی رونق دیکھ کر روپی سے راجہ جد ہشتر نے کہا کہ دیکھو یہ استھان



کیا رینک خندان بن کی سمان ہے یہاں کے پھل کیسے مٹھرا دیا اچھا سواد ان میں معلوم ہوتا ہے مانو اور  
 بھرا ہوا ہے انجیر۔ انار۔ کیلے۔ جامن۔ امرد۔ پنس۔ آنب۔ کشمیری۔ بیر۔ کیتہ۔ پلکش۔ کل پائل۔ آمل۔  
 ہٹر۔ بیٹرا۔ ال۔ بید۔ اشوک۔ کیت۔ مندار۔ ہزار۔ دن۔ طرح۔ کے پھل کیسے کیسے سواد میں جنکو بھوجن کر کے ترقی نہیں  
 ہے تیر۔ بیڑ۔ کوتر۔ بنا۔ طوطے۔ نئے نئے رنگ کی چڑیاں ان پر کشون پر آندہ پور بک چھار ہے ہیں یہ  
 استھان ہے یہاں کی ہر ایک چیز انوکھی نظر آتی ہے جہاں تہاں سرور۔ دن۔ پر کیسی رونق ہے طرح طرح کی ترخا  
 ہنس۔ چکور۔ بھونڑے۔ کوکلا۔ ہرل۔ ہنڈریک۔ کشی۔ میٹھے۔ میٹھے۔ شہر۔ نار۔ ہے ہیں چار۔ دن۔ طرف۔ ٹی  
 طرح کے کنول کھل رہے اور اینک جل چر سرور۔ دن۔ میں کر ڈیرا کر رہے ہیں مور۔ مور۔ نی۔ باد۔ لون۔ کو دیکھ کر دھڑک رہے ہیں  
 ہیں پہاڑ کی چوٹیوں کے اوپر سوج کے کرنوں کی کیسی شو بھاس ہے گویا سردرت کے رنگ برنگ کے بادل پانی۔  
 بھرے ہوئے ہیں کہیں سنہری اور کہیں سرخ کیا اچھے اچھے رنگ معلوم ہوتے ہیں اس پہاڑ کی رونق دیکھتے ہو۔  
 کرش رشی کے پاس گئے جدھشٹر نے ساٹھا نگ دندوت کی اس رشی کے جسم میں سواے ہڈیوں کے ہنس با  
 معلوم نہیں ہوتا تھا اسلئے انکا نام کرش ہوا یعنی بہت دُبل تھا رشی بہت پرسن ہو کر جدھشٹر سے ملے وہاں  
 ارشٹ سین رشی کے آشرم میں گئے اور بھائیوں اور درویدی سمیت رشی کو دندوت کر کے انکے سامنے ہاتھ جو  
 بیٹھ گئے اسکے بعد دھرم رشی بھی اُن سے ملے اس استھان میں منشت برت رشی سے بھی ملاقات ہو  
 ارشٹ سین رشی نے پانڈو کو اپنے دب درشت سے پہچان لیا اور بہت شکار سے باتیں کرتے رہے کہ ہے راج  
 تنے بہت کشت اٹھایا اپنے دھرم پرستقل زدہ کر گرو کی پوجا کرتے اور ست برت رکھتے ہو اور بن میں رہنے پر  
 تم دھرم کرتے ہو اور اپنے بزرگوں کی مرجا دہر چلتے ہو پیر لوک میں پیر سوچا کرتے ہیں کہ یہ پیر پانڈو ہمارا  
 کرم کہے گا تو ہکو بھی آندہ ہو گا اور برے کرم کرے گا تو ہکو بھی دکھ پراپت ہو گا یہی جدھشٹر جنکے کرموں۔  
 مان باپ گرو۔ آگن اور آتا پرست ہوں سمجھ لو کہ انھوں نے بلاشبہ اس لوک اور پر لوک دونوں کو جیت لیا ہے  
 راجہ جدھشٹر نے کہا کہ مہاراج جن جن باتوں کو آپ نے فرمایا ہے ان سب کو میں جتنا شکست کرنا ہوں رشی کے  
 لگے کہ اس پر بہت پر ایسے بڑے بڑے رشی رہتے ہیں کہ جو پون کھا کر تپ کرتے ہیں آکاٹھ میں چلنے کی سارا  
 رکھتے ہیں دیوتا گندھرپ کہہ اس پر بہت پردکھائی دیا کرتے ہیں اور گرہی کا بھی درشن یہاں ہوا کرتا ہے اور  
 جہاں جہاں پر بہت سندھ ہیں وہاں بنیان۔ مردنگ۔ مہیری۔ دھول وغیرہ باجون کی آواز سنائی دیا کرتی ہے  
 بھی یہاں سے سننا اور دیکھنا۔ استھان دیوتاؤں کے پھرنے کا ہے اور یہاں سے آگے کوئی ٹٹل  
 نہیں جاسکتا ہے اور جو کوئی سنساری خش چلا بھی جاوے تو راجتس لوسہ کی سولوں سے مار ڈالتے ہیں یہاں  
 کو بھوجی نہیں سوار ہو کر پھر اون گندھریوں سمیت پرب کی سندھ میں درشن دیا کرتے ہیں یہاں کے رہنے والے  
 رشی بڑے اچھرج کی باتیں دیکھا کرتے ہیں یہاں کے اُمرت پھل دیکھو کیسے میٹھے اور اچھے اچھے سواد کے ہوتے  
 یہاں سادو دھان رہنا پھر ٹوٹے دلوں کے بعد پختی کو اپنے شتر سے جیت کر راج کر دے۔

اتی مریم کرمت ہما ہمارے بن پرب ارشٹ سین رشی سکھا دے۔ آدیشاے



# اناسی ادھیالے

بھیم سین اور مٹی مان کا جد

جہ جہنے جے نے میثم پائیں رشی سے ہو چھا کہ مہاراج ہمارے پنامہ پانڈون نے گندہ ماون پر بت پر  
 کام کیا۔ کیا وہ کھانے تھے اور وہاں کیا کیا کرتے تھے اور بھیم سین جی نے وہاں کیا کیا کام کیا اور پانڈو  
 سے دیوتاؤں کے درشن ہوئے میثم پائیں جی بولے کہ سب راجا جب جد حشر ارست سین رشی کے آشرم  
 دن رہے اور اس سے پہلے جب ہر دوار سے پر بتوں پر چڑھے اچھے اچھے رگ شکار کر کے لاتے  
 کھاتے تھے یا بن اور پر بتوں کے پھل جنکو رشی اور منیشر کھا کر گزارہ کرتے ہیں انکو کھایا کرتے تھے۔  
 ل گندہ ماون پر بت پر اچھا ہوتا ہے ایسا ندھار سواد کا پر نخی پر نہیں ہوتا۔ لومس رشی۔ ودھوم رشی  
 ل تیرتھون میں بے پھرے اور بہت سے اچھے اچھے اتھاس کتھاسیا کرتے تھے کھوتی کو مع اس کے  
 ن کے پانچون برس میں جب انکی ضرورت نہیں رہی تو بڑا کر دیا تھا پانچون برس میں پانڈون نے اس  
 دن پر بت پر بہت اچھرج کی باتیں دیکھیں اور بڑے بڑے مہاتاؤں کے درشن ہوئے اس کے  
 دنون پیچھے ایک دن کیا دیکھا کہ گڑجی نے ایک بڑے سرب کو جو ایک بہت بڑے سرور میں رہتا تھا اور  
 رین تھا کھایا اسوقت بہت سے برکش گر ٹپس اس شجر کو پانڈون نے اور ریشیوں نے دیکھا اس وقت  
 سے خوشبودار پھول ہوا ساڑ کر پانڈون کے سامنے آ پڑے جد حشر اور بھیم سین و عمو اس کے بھائیوں نے  
 گئے پھول دیکھے۔ ورو پدی نے کہا کہ ہے بھیم سین گڑجی کے بدون سے یہ پھول اکٹ کر یہاں آن پڑے  
 چھے پھول ہیں یہاں راجس بہت رہتے ہیں میں چاہتی ہوں کہ تم اپنے بل اور پرا کر م سے انکو ہٹا دو تاکہ  
 ساتھیوں سمیت اس گندہ ماون پر بت کی سیراچی طرح سے کر لیں یہ راجس ہکو آئندہ سے یہاں پھر نہیں  
 آ کا خوف رہتا ہے یہ سنکر بھیم سین جسکو اپنے بل کا بڑا اہمان تھا اسوقت اپنے گدا اور تلوار تیر و  
 راتھ کھڑا مواد ہاں سے دائیں بائیں دیکھتا ہوا پہاڑ کی چوٹی پر پون کی سمان جا پہونچا اسکو وہاں گندھ  
 وں اور تھانگ پھرنے ہوئے دکھائی دیے اور آگے جا کر کویر جی کا مندر دکھائی دیا جس میں بچھن  
 رت لگے ہوئے تھے اور آگے اس کے سنہری شامیانہ کھنچا ہوا تھا جس میں طرح طرح کے ہیرے لعل جواہرات  
 تھے آگے آگے کر تیرا کرنے یعنی کھیلنے کے استھان بنے ہوئے تھے اور بھون کے اوپر کی اٹاریاں  
 تعین اور دھج پھرا رہے تھے آپسرا وہاں نرت کر رہی تھیں اور بھون کے ہر ایک مندر پر بتا کا لہرا  
 ن بھیم سین اس بھون کی شوبھا دیکھتا ہوا ہاتھ میں دھنش بان لیے ہوئے آگے بڑھا اسوقت بہت  
 ہوا کا جھونکا آیا بھیم سین بہت خوش ہوا اور نانان پر کار کے شوبھائے مان پھولونکو دیکھتا ہوا ایک جگہ  
 آجگہ بھیم سین نے سنکر بچایا اور جے کا بند کے اپنی نال بجائی جسکو سنکر سب جیو موت ہوئے جگش  
 گندھرب کہہرا اسکو سنکر دھم پخت ہوئے اور بھیم سین کی طرف پر کہہ۔ تلوار گدا۔ شکت لیکر چلے  
 بھیم سین اسے جدہ کرنے لگا اور آگے بھیا نک ہتھیارونکو اپنے گدا سے روک کر اپنے تیر بھانے لگا

۱۱۷  
 لہذا روایت اور اس کے کون سے ہر اسوکان پر مہاراجہ کا ہوتا ہے



راجھس آکاش میں استہت ہو کر لڑنے لگے بھیم سین کے تیر بن سے اُنکے خون کی پرشا بھیم سین کے اوپر ہونے لگا۔  
 سہ بازو۔ اندران کٹ کٹ کر گرے لیکن اگرچہ راجھس بہت نعل و شور مچا کر بھیم سین کے اوپر ہتھیار چلا۔  
 لیکن اس سے بڑھ کر مزید آگرمی کو اُن بہت سے راجھسون کا کچھ بھی خوف نہ تھا بہت سے زخمی راجھس کو بیزجی کے  
 راجھس کے پاس ہو چنے جو ترسول اور گڈا ہاتھ میں لیے ہوئے بیٹھا تھا اُس سے سارا حال کہا اُس نے کہا کہ تم  
 منش سے مار کر میرے پاس بھاگے آئے ہو کو بیزجی سنکر ہنسن گئے کہ تم بڑے بہادر ہو یہ کہہ کر آپ اُٹھ کر  
 ساتھ ہو کر بھیم سین کے سامنے آیا اُسے متوالے ہاتھی کی طرح آتے ہوئے دیکھ کر بھیم سین نے منس و مت نام نہ  
 اُس راجھس کی چھاتی میں مارے اُس نے اپنے گداسے بھیم سین کے بان رو کے اور کرودھ میں آکر کڑالے کر  
 بھیم سین نے بھی گدالے کر اُس سے جڈھ کیا پھر اُس راجھس نے ایسی شکست بھیم سین کے بازو میں مار  
 نکلنے لگا تب بھیم سین بہت غصہ میں آکر اپنے لوہے کی گڈا لیکر اُس کے اوپر پھیل کی سمان ٹوٹ پڑا اور راجھس کو  
 جب یہ حال اور راجھسون نے منی مان کا دیکھا تو سب بھیم سین کے سامنے سے بھاگ گئے۔

انی سرایم کرت ہما بھارت بن پر بن بھیم سین اور راجھسون کا جسد ۹۷۔ ا دیھاے

## اسی ادھیٹاے

پانڈون کو کو بیزجی کا درشن ہونا اور گست ریشی کے سرپ کا ذکر

بیشم پان جی نے راجہ جتے جے سے کہا کہ راجہ جدھ شتر پنے بھائیوں اور درویدی سمیت گوبھا میں بیٹھا  
 سنکر اور بھیم سین کو اپنے پاس نہ دیکھ کر اُداس ہو گیا درویدی کو ارشٹ ریشی کے پاس چھوڑ کر اُسی چوٹی پہاڑ  
 شور و غل ہو رہا تھا دوڑا ہوا گیا نکل۔ سہدیو بھی جدھ شتر کے ساتھ ہو لیے دیکھا تو بھیم سین گڈا لیے ہوئے آ  
 اور بہت سے راجھس اُس کے ارد گرد مڑے ہوئے پڑے ہیں اسوقت بھیم سین ایسا معلوم ہوتا تھا گویا راجہ اندھ  
 ہوئے کھڑا ہے اور دیت اور راجھسون کو مار کر ڈھیر لگا دیا ہے جدھ شتر نے بھیم سین سے کہا کہ بھائی تم نے اتنے بڑے  
 مار کر کیوں اپرا دھ کیا انھوں نے تمھارا کیا بگاڑا تھا لا جاؤ کو ابرا دھ کرنا اُچت نہیں ہے دیکھو یہ استھان کو بیزجی  
 نظر آتا ہے وہ سنکر کیا کہیں گے ایسا نہیں کرنا چاہئے تھا یہ کہہ کر راجہ جدھ شتر اور سب پاڈو اُس شکر پر بیٹھ کر  
 بھون کی شو بھا دیکھنے لگے اُس وقت یہ معلوم ہوتا تھا کہ دیو بندر دیوتاؤں سمیت شکر پر براجمان ہے وہ راج  
 ہو کر خون میں بھرے ہوئے تھے کو بیزجی کے پاس جا کر کہنے لگے کہ ہمارا ج ایک منش ایسا بلوان آیا ہے کہ  
 آپ کے بہت سے سیوک مار ڈالے اور منی نان راجھس کا مارا جانا اور سب جڈھ کا حال مفصل سنایا تب کہ  
 خفا ہو کر کہا کہ بھیم سین نے یہ دوسرا بڑا دھ کیا ہے ہمارا رتھ جلدی لاؤ گندھرب دیش کے گھوڑے اُس  
 جو سورج کی سمان جگہ گارہا تھا جکش جوت کر لائے رتھ کے چلنے سے مدھ مدھ راجا بجاتا تھا اور بے کا بندھ  
 ہوتا تھا آپس کو بیزجی سوار ہوئے اور بہت سے دیوتا اور گندھرب اُنکی اسنت کرتے ہوئے آگے پیچھے چلے پانڈو  
 دیکھا کہ ایک رتھ سورج کی مانند چلتا ہوا (جسکے ساتھ سینکڑوں دیوتا ہیں) آکاش سے یون کی سمان چلا آ  
 گھوڑے اپنے پردوں سے اُڑ کر اُس رتھ کو ہوا کی طرح لیے آتے ہیں ایک دم میں وہ سب دیوتا اُن پہنچے۔







سنایا تب جد مشر کو دھرم آتا اور پنڈت گیانی جانکر کہا کہ ہے جد مشر کلج کے سادھن کی بدھ پانچ طرح  
 ہوتی ہے یعنی کار براری کے پانچ طریقے ہوتے ہیں۔ پہلی دھرت مصیبت میں ہوش و حواس قائم رکھنا اور  
 دوسری چترائی عقلمندی سے ہر ایک کام کرنا تیسری پر اکرم طاقت اور زور۔ چوتھی بدھان تندرست  
 پانچویں بدھ دیش اور کال یعنی وقت اور موقع دیکھ کر کام کرنا اور مقصد براری کا طریق سوچنا ست جگ میں  
 ہوا کرتے تھے اپنے اپنے کاموں میں چتر اور پراکرمی اور بدھان کے جاننے والے تھے جو کشتری دھرت مار  
 پہچاننے والے دھرم کو جاننے والے ہوتے ہیں وہ پر تھی پر بہت دنوں تک راج کرتے ہیں اور جو اپنا بار  
 ٹھیک ٹھیک رکھتا ہے اسکو سنار میں جس اور پر لوک میں شہم گت بلتی ہے دیکھو دیش اور کال کو بچار کو  
 کارن اندر نے سرگ کارلج پایا تھا جو آدمی پانی اور دشت آتا وقت اور موقع کو نہیں سمجھتے ہیں اور عصبہ  
 اپنے گرنے کو خیال میں نہیں لاتے وہ اس لوک اور پر لوک دونوں کو ناش کرتے ہیں اور ایسی حالت اس شخص  
 ہے جو جھوٹ بولتا ہے اور ظاہر داری میں سادھو تیراگی اور دل میں کپٹ رکھتا ہے اور جو شخص دشت با  
 اور مغرور و متکبر ہوتا ہے وہ ضرور پاپ کو بھوگتا ہے جد مشر بھیم سین دھرم نہیں جانتا ہے اچھائی  
 بدھی اور شیکھ کر دھرمی ہے وہ تمھارا بھائی ہے اسکو شکا دو کہ یہ پھر آرسٹ پٹن رشی کے آشرم میں جا کر  
 کا اپدیش پاوے اور تم بھی دھان واپس چلے جاؤ اور شوک کو چھوڑ دو راج نہ ہونے سے جو تمکو سوچ رہتا  
 تیاگ دو انکار پوری باسی۔ کنہر گندھرب اور پر بت کے لوگ برہمنوں سمیت تمھاری رکشا کرینگے بھیم  
 سمجھا دو کہ پھر ایسا کام نہ کرے یہاں کے رہنے والے جیسے کہ تمھاری رکشا دھرم راج اور بھیم سین کی پور  
 کی اندر کل سہدیو کی آسوی گمار کرتے ہیں ایسا ہی ہکو بھی تمھاری رکشا کرنی ہوگی تمھارا بھائی ارجن دھرم  
 اور پراکرمی گاڈیو دھش کا دھارن کرنے والا سرگ میں کشل سے ہے وہ سب دھرم کو اچھی طرح سے جان  
 بل۔ بدھ۔ لاج۔ دیہرج اور تیج آدک گن آسین سب میں موہ کے بس ہو کر وہ کبھی خدا کا کام نہیں کرتا ہے  
 بنیشون کے حبش کا بڑھانے والا ہے سب دیونا اور پتر اسکو مانتے ہیں اور تمھارے دادا راجہ شانند  
 گاڈیو دھش دھارسی ارجن کو دیکھ کر بہت پرسن ہوتے ہیں انھوں نے بھی جنناٹ اسو میدھ جگ۔  
 آس راجہ شانتن نے بھی تمھاری کشل پوچھی ہے یہ بات سنکر پانڈو بہت خوش ہوئے اور بھیم سین جو وہ  
 بالمدھ ہوئے تھا اسنے بھی کو بیڑی کو بار بار دندوت کی تب کو بیڑی نے اس شرنانگت آئے ہوئے کچھ  
 ایشروادی کہ تو دشمنوں کا غرور توڑنے والا اور سترون کو آند دینے والا بھیم کا بڑھانے والا ہے  
 کو بیڑی نے کہا کہ اب تم آشرم کو جاؤ حبش اور گندھرب تمھاری رکشا کریں گے اور جو کامنا تمھاری ہوگی  
 کرینگے اور ارجن بھی استر یا اندر سے لیکر جلدی تمسے ملے گا۔ باتیں کہ کر کو بیڑی تو استاجل پر بت کو  
 سوار ہو کر چلے گئے اور گندھرب اور حبش اور بہت سے راجپس طرح طرح کی سوار یون میں سوار ہو کر آئے  
 روانہ ہوئے اور انکا رتھ آکاش مارگ میں جا کر انتر دھیان ہو گیا راجپسوں کے شریرو گت جی کے رلرپ سے بھیم سین  
 ہاتھ سے مارے گئے تھے اور دھرم پھکوادیے گئے جو راجپس دھان باقی تھے انھوں نے پانڈو کی بہت خاطر  
 کی اور رات کو سب دھان رتھ ملے۔ اتنی سریرام کرت تھا تھا بن پرپ کو بیڑی اور راجہ جد مشر سہباد ۸۱۔ آدھیلا

دھرمی



## بیاسی ادھیاسے

یا ندون کا کو بیر پوری اور سمیر پربت کا درشن کرنا

ہم پائے جی نے راجہ جنہے سے کہا کہ صبح ہوتے ہی نت کرم سندھیا ترین سے فرصت پا کر دھوم رشی  
سٹیشن رشی جدھشٹر کے پاس آئے راجہ جدھشٹر نے دندوت کر کے دونوں رشیوں کی پوجا کی اور اسٹن پر  
سوقت دھوم رشی نے راجہ جدھشٹر کا داہنا ہاتھ پکڑ کے پورب کی طرف منہ کر کے کہا کہ دیکھو یہ مندر اصل  
ہے جو پر تھی کو سمندر تک دباتا ہوا چلا گیا ہے اس دشا کے بہت سے اوتھم بن اور کان بن ہیں رکشا اس  
اندرا اور کو پیر دیوتا کرتے ہیں جو بدھان اور دھرم گمبے رشی ہیں اس استھان میں مہا اندرا اور کو بیر کا استھان  
میں سوچ اسی دشائین اودے ہوتے ہیں اور یہ دشائین جہاں جہاں رہتے ہیں اور سب پرانی  
ی دشائین جاتے ہیں یہ دیکھو ہم میں نامی جہاں کا بھون لفظ آتا ہے اور دھرم دیکھو یہ اسٹاپل پربت پر  
کے پاس برن لوک ہے یہاں برن دیوتا کچھ دشائین پرانیوں کی رکشا کرتے ہیں اور یہ سمیر پربت اور دشائین  
داشت ہو رہا ہے جہاں برہم گمانی پرتش ہی جاتے ہیں اسی پربت پر برہم لوک ہے جہاں سب جہاں اور کچھ  
کے پیدا کرنے والے برہما جی نو اس کرتے ہیں اور یہی استھان ہے جہاں بسٹ سے آدلیکر سپت رشی اودے  
ن اور اسی استھان پر وہ لوک بھی ہے جو سورج اور ارگن کے بنا اپنے ہی تیج سے روشن ہو رہا ہے  
سری بشن بھگوان کا استھان ہے دیوتا اور راجھس وہاں کوئی نہیں جاسکتا ہے یہ استھان سمیر پربت  
کی طرف ہے اس جگہ سری بشن بھگوان لکشی بہت سب پرانیوں پر اپنے تیج کا پرکاش کرتے ہیں وہاں  
کا گزر بھی نہیں ہے اور کسی کا تو کیا ذکر ہے جو ملش بہت ہی اچھے کرم کرتے ہیں وہ وہاں جاتے ہیں  
نسا رین نہیں آتے یہ استھان سد یو ایک طرح سے بنا رہتا ہے نہ گھٹتا ہے نہ بڑھتا ہے تم اس استھان کو  
میں ناراین سد یو نو اس کرتے ہیں پربت سے دندوت کر داس استھان میں سدا دن رہتا ہے رات بھی  
وئی سورج اس سمیر پربت کے چاروں طرف گھوما کرتا ہے جو دیش سورج کے سنگھ ہوتے ہیں وہاں دن  
ن ہوتی ہے اور جو سنگھ نہیں ہے وہاں رات رہتی ہے سورج ایک دفعہ پر دشا کر کے پھر پورب مکھ ہو کر  
سمیر پربت کی کرتا ہے کنگے اور چندر مان وغیرہ نکشرون کے اس طرح گھومنے سے انیک پر پڑتے ہیں  
بن سے سورج ماس اور چندر ماس وغیرہ مہینوں کی شمار کجاتی ہے سورج کا دورہ ہمیشہ رہتا ہے اور  
ن پرکاش کرتا ہے جب سورج دکشائین ہوتے ہیں تب نسا رین سردی پڑتی ہے اور جب اترائین ہوتے  
ہی گرمی ہو جاتی ہے کہ پینا بدن پر آجاتا ہے اور سب رسونکو اپنی کرنوں سے سوکھ کر جل پر ساتے ہیں  
جیون کا پالن کرتے ہیں اسیکو کال چکر رشی کہتے ہیں سورج کے گھومنے سے رات اور دن ہو کر اوستھا  
ون کی شمار ہوتی ہے جب اس طرح دھوم رشی نے راجہ جدھشٹر کو سب لوک دکھائے تو جدھشٹر بہت  
را اور ارجن کے واپس آنے کے انتظار میں اسی آشرم میں ارستاسین رشی کے اس پربت اور نیم کر کے  
ہر روز راجہ جدھشٹر اور اسکے بھائیوں اور سب برہمنوں کو جو اسکے ساتھ تھے مہا رشن اور گندھربون کے



درشن ہوا کرتے تھے اور سب پانڈو وہاں رہ کر بہت خوش ہوتے تھے یہ استھان دیوتاؤں کی آمد و رفت کے بہت رینگ تھا مہنس اور چکورا اور ہزاروں طرح کے پکشی کھول کرتے تھے اور پہاڑ پر طرح طرح کے پھول کے بہت ہی شوبھا نماں معلوم ہوتے تھے کو بیرونی کی پش کر نی میں جہاں بہت اچھے اچھے گل گل ہوتے تھے رو در ویدی سمیت بہار کیا کرتے تھے۔

انی سر رام کرت تھا بھارت بن پرہ و ہوم رشی کا راجہ جد ہشتر کو سیر پرہت و برہم پوری وغیرہ دکھانا ۸۲- ادیشا

## تراشی ادیشا

ارجن کا اندر سے شتر بدیا سیکھ کر واپس آنا

بیشم پائیں جی نے کہا کہ ہے راجہ جنمے جے پانڈو نکو اس ارست سین رشی کے آشرم میں نہ سے بڑا شکہ ملا گندھرب اور ہمارے بیوں کے درشن اور اس گندھ ماؤن پرہت کی چوٹی پر جو رنگ برنگ کے لگے ہوئے تھے اور جا بجا رنگ سرور و نرمل جل سے بھرے ہوئے تھے رہ کر خوشی سے کئی دن ہو گئے ارجن کے انتظار میں آنکو ایک رات دن برس کی برابر معلوم ہوتا تھا اور پانڈو کی پرہیت ارج سب براہمن راجہ جد ہشتر کو ایشروادیتے تھے کہ تمہارا بھائی ارجن سرگ سے چلے یا جلد سے ملیگا اور تم پرہت پرہتی کا راج کرو گے ایک مہینا اسی آشرم میں ارجن کے انتظار میں بہت مشکل سے گزرا بعد میں ارجن پرہت سرگ میں اندر بھون کے اندر رہ کر راجہ اندر اپنے پتا سے اگن۔ بڑن۔ جم۔ کو بیرو۔ چندرمان۔ باو۔ بھن۔ پیشو پت برہما دھاتا بدھاتا سوتیا تاشا آوک دیوتاؤں کے آستر سیکھ کر چدا جات دیوتاؤں کے اپنے بھ درشن کی اچھلا کھا کر کے راجہ اندر کے رتھ پر سوار ہو کر گندھ ماؤن پرہت کو روانہ ہوا اس ہما اندر کے رتھ کی کیا کمی جاوے جسکا پرکاش سورج سے ادھک تھا ہرے رنگ کے گھوڑے جتے ہوئے تھے جنکی شوبہ کا برن نہیں ہو سکتا آکاش مارگ سے ارجن اس رتھ میں بیٹھا ہوا گندھ ماؤن پرہت پر اپنے بھائیوں۔ آیا دور سے راجہ جد ہشتر اس رتھ کو دیکھ کر خوش ہوئے اور بھائیوں سمیت اٹھ کر اس رتھ کو دیکھنے لگے ارج نزدیک آنکر رتھ سے اتر اپنے بڑے بھائی جد ہشتر کو پر نام کیا جد ہشتر نے دور کر ارجن کو چھاتی سے لگایا اور ارج ہوا جیسا کہ وہ سانپ جسکا من کھو جاوے اور پھر اسکو ارجن کرپٹ ٹکٹ سر پر دھارے دیوتاؤں اور بہت سے ابھوشن جو راجہ اندر نے اسکو دیئے تھے پہنے ہوئے تھا مانو راجہ اندر اپنے رتھ میں سوار ہو کر سے ملنے کو آئے ہیں سب بھائیوں سے ارجن پرہت ہو کر ملا اور کشیم کشل پوچھکر پھر در ویدی سے بلکر و ہوم رشی اور رشی اور سب برہمنوں سے جو جد ہشتر کے ساتھ تھے دندوت کر کے ملا سب نے اسکو ایشرواد دی پھر اس رتھ لیے ہوئے ایک طرف کھڑا ہو گیا تھا جد ہشتر نے سب بھائیوں سمیت دیکھ کر مائل کا ستکار راجہ اندر کی سنان کی پڑ کر مان کر کے مائل کو دندوت کر کشیم کشل پوچھی پھر راجہ اندر اور سب دیوتاؤں کی کشیم کشل پوچھکر مائل کو اچھ بٹھایا اور اسکی ہنٹ کی۔ مائل نے بھی راجہ جد ہشتر کو اپنی مدھربانی سے پرسن کیا اور پھر کے سنان پانڈو کے کچن کہہ کر پھر اسی رتھ میں سوار ہو کر آکاش مارگ اتر تھا اندر لوگ کو گیا اس رتھ کی شوبھا دیکھ کر سب بہت



تھے جسے سو اور ہو کر راجہ اندر نے بڑے بڑے پڑا کر می راجہ پٹو نکو زن میں جیتا تھا اور جسکے درشن بڑے  
 گویشرون رشیوں کو میسر نہیں ہوتے ہیں اسکے چلے جانے پر ارجن نے اپنے بھائی جدھشٹر کو وہ اسٹر شتر  
 بن نے دیئے تھے اور بہت سے عمدہ عمدہ زیور جو اندر نے ارجن کو اپنا پتر جانکر محبت سے پہنائے تھے  
 اب جدھشٹر کے سامنے رکھے سب بھائی اور رشی اُن استروں اور ابھوشنو کو دیکھ کر انچیز ج میں تھے کہ ایسی  
 ہی کسی نے پن میں بھی نہیں دیکھی تھیں پھر جو زیور تھے وہ ارجن نے دروپدی کو بڑی پریت سے پہنائے  
 وشنو کی چمک اور خوبصورتی دیکھ کر خوشی آسوقت دروپدی کو ہوتی بیان نہیں کیجا سکتی ہے پھر ارجن نے  
 یون اور رشیوں کو جو جدھشٹر کے ساتھ تھے اندر کے پاس جانے اور ہیل روپ شیوجی کے درشن اور  
 راندرو کو کہ میں جا کر استر بدیا سکھنے کا سبب حال سنایا جبکو سکر سب بہت ہی خوش ہوئے اور اشیر وادی کہ تمھاری  
 نامسری ناما میں پوری کریں اور دھرم میں پرورتی رہے پھر اپنے بھائیوں سے سرگ کے آسنہ کا  
 لکھ سورا۔

انی سر رام کرت نہا بھارت بن پر اب ارجن آگن سب بھائیوں کا پرہر ملنا ۸۳۔ ادھیائے

## چو راسی ادھیائے

### راجہ اندر کا پانڈون سے ملنے کو آنا

پانڈن جی نے راجہ جنے سے کہا کہ جب صبح ہوئی سب بھائی پانڈو اور رشی برہمن آئے تھے پہلے ارجن نے  
 شتر کو پھر سب بھائیوں اور رشیوں کو ڈنڈوت کی اور سندھیابو جا کر نے میں سب مصروف ہوئے شوج ناما  
 ہونے کے تھوڑی دیر پہچے آکاش سے آواز بابہ بنجے اور رتھ کے گھر گھر اسٹ کی سنائی دی سب  
 طرف نگاہ کی تو بہت سے بوان دیوتاؤں کے اور اس ہجوم میں مہی رتھ راجہ اندر کا دکھائی دیا پانڈو  
 ان آٹھ کھڑے ہوئے اتنے میں رتھ آشرم میں آن پہونچا راجہ اندر پانڈو کو دیکھ کر رتھ سے اترے اور  
 بوانوں سے گندھ پ اور دیوتا بھی انکے ساتھ ہی اس آشرم میں آئے راجہ جدھشٹر نے برید کے افسار راجہ  
 جاسب بھائیوں اور رشیوں سمیت کی اور رتھ جوڑ کر اگی آست کی ارجن راجا اندر کے پاس جا کھڑا ہوا اُنھوں  
 سے ارجن کا ماتھا سونگھایہ حال دیکھ کر راجہ جدھشٹر بہت ہی خوش ہوا پھر راجہ اندر نے جدھشٹر سے کہا  
 طیان ہو سوری ناراین تمھاری سہاے کریں اور تم پر تھی پردھرم راج کرو تمھارے بھائی ارجن نے جو  
 لیا ہے میں اس سے بہت خوش ہوں اب اسنے مجھے استر پادکر شتر بدیا ایسی سکھی ہے کہ تر لو کی میں ایسا  
 نہ ہے جو اسکا مقابلہ کر سکے اور اسکو جیت سکے اسکا پڑا کر م سنار میں ایسا بھیکھات ہوگا کہ جب تک پر تھی  
 کے پڑا کر م کی کتھا سنار میں پرستہ دھریگی اور سوری شرن بھگوان اسکی سہاے کرتے رہیں گے میں سنے  
 ہوں کہ اب تم کام بن کو چلے جاؤ اس آشرم میں رہنے کی ضرورت نہیں ہے راجہ جدھشٹر نے ڈنڈوت  
 کہ جیسی آپ کی اگیا ہوگی وہی کرونگا اب میں اپنے بھائیوں اور برہمنوں سمیت پھر کام بن کو آپ کی اگیتا  
 تا ہوں یہاں تو صرف ارجن کی خاطر آیا تھا یہاں کے آسنے سے مجھے آپ کے درشن ہوسے میرا بڑا بھلا



جو آپ نے میرے اوپر کر پا کر کے مجھے اور میرے سب بھائیوں کو درشن دے کر ساتھ کیا آپ کی سدا  
 اور سیدو میرے اور میرے بھائیوں پر کر پا درشت رہے راجہ اندر جد ہنتر اور سب رشیوں سے اپنی  
 سنتے ہوئے اپنے آد بخت رتھ پر سوار ہو سرگ کو چلے گئے ہے راجہ جنے جے اس سہبادا رجن کے سرگ  
 اور راجہ اندر کے اگن کو جو منش پریت سے پڑھینگے اور سینگے وہ اس سنار میں بل اور پر اکرم پا کر شتروں  
 ہو کر سنار میں جنش اور کشمین پاوینگے اور اُنکے منور تھ سری نارائن سو پھل کرینگے۔  
 اتنی سری رام کرت مہا بھارتے بن پر پند اندر اگنوں نام ۸۴- اودھیائے

## پچاسی اودھیائے

ارجن کا مہادیو جی سے جُدھ کرنے کا حال سنانا اور نوات کوچ راچھشون پر بنے پانچ  
 بیشم پائن جی نے راجہ جنے جے سے کہا کہ راجہ اندر کے چلے جانے پر ارجن نے راجہ جد ہنتر کی پوجا  
 نے پرشن ہو کر ارجن کا ماتھا سو نگھا اور اُس سے پوچھا کہ بھائی تھے سرگ میں بہت سے دیوتاؤں سے استر  
 سرے سے سارا حال ہکو سناؤ اور راجہ اندر نے جو یہ کہا کہ ارجن نے ہمارا بڑا کام کیا وہ کو نسا کام تھے کیا یہ  
 بیان کرو ارجن نے کہا کہ میں آپ کی اگیا سے وہ آپ کی بتیا بتائی ہوئی یاد کر کے کام بن سے چلکر بھرگو تنگ  
 پر گیا وہاں ایک رات رہا دوسرے دن ایک برہمن مجھ کو ملے انھوں نے سارا حال مجھ سے پوچھا کہ اپنی خوشی  
 کہا کہ تو بہت سچا آدمی ہے میں تجھ کو اندر اور رشیو جی کے درشن ہونے کا جن بتاتا ہوں کہ تو یہاں اُنکا تپ کر تجھ کو درش  
 میں نے بہت دنوں ہمارے پریت پر تپ کیا پہلے تو پھل ایک مہینے تک کھائے پھر ایک مہینا باپو کھا کر ہا پھر اسکو  
 چوتھے مہینے اسی ہمارے پریت پر میں اپنے ہاتھ اٹھا کر تپ کرنے لگا مگر میرا بل کم نہیں ہوا یہ انھیں کی بات  
 پانچواں مہینا شروع ہوا تب ایک بڈیل سورادھر دھردیکھتا ہوا مجھے دکھائی دیا اور اُسکے پیچھے ایک کرات  
 بہت سی استروں کو ساتھ لیے دکھائی دیا میں نے اُس شور پر نشانہ لگایا اسی پھیل یعنی کرات نے منع کیا میں نے  
 شور کو مار ڈالا تب اُس کرات نے کہا کہ میں نے پہلا نشانہ لگا رکھا تھا تو نے امیر دھرم کے پرتکول دعواعہ شکار  
 اس شور پر تیر کیوں مارا اس بات پر میری اس سے تکرار ہوئی اور پھر جُدھ ہونے لگا میں نے اُس کرات پر تیر و  
 گرجو تیر میں مارا تھا وہ اسکو گرجا تا تھا اور کبھی چھوٹا کبھی بڑا سوروپ بنالیتا تھا آخر کو برہم استر چھوڑا تب اسنے اپنا  
 بہت ہی پھیلا یا اور اسکو بھی لٹکایا تب مجھے بڑا انھرج ہوا سمجھا کہ یہ کوئی دیوتا ہے مگر میں کرودھ و نت ہو کر اُس سے  
 آخر جب کوئی استر نہ رہا تب تک مارنے لگا مگر اسکا حال عجیب تھا پھر میں تھک کر زمین پر گر پڑا وہ کرات استروں  
 آنر دھیان ہو گیا تھوڑی دیر بعد شیو جی ہمارا راج پار تہی جی سمیت دت روپ دھارن کیے میرے سامنے آئے  
 سرورپ کی شو بھایان نہیں کر سکتا جیسا تیر اُنکے شور پر تھا پناک نام دھنش دھارن کیے ہوئے اُس کرات کا  
 چھوڑ کر آئے اور فرما نے لگے کہ میں تجھ سے بہت خوش ہوں یہ تیرا گاندیو دھنش اور کٹھے بان رکھنے والا تیر کش  
 میں نے نکل لیا تھا اب میں تجھ کو دیتا ہوں اسکو لے اور جو تیری اچھا ہو سو سے دیو بھاؤ (دیوتا ہونے) کے برائے  
 میں نے اُنکو شاشا نگٹ ڈنڈوت کی اور کہا کہ سب دیوتاؤں کے استر پانے چاہتا ہوں شیو جی ہمارا راج نے کہا



پناہ دے اور راستہ بھی تجھ کو دے گا اور پاش پت استر بھی دوں گا مگر اس کو کسی منہ نہ ٹھوڑے بل واسے پرست چھوڑنا یہ ستر  
 سنا کر کو بچشم کر سکتا ہے جب بہت ضرورت ہو تو اس کو کسی پر تپانی منہ پر چھوڑنا شیو جی مہاراج اُن استروں کے  
 بتا کر اور سب استروں کے راتر دھیان ہو گئے اور میں نے اُنکی ایک اسے اُسی جگہ نو اس کیا دوسرے دن وہی  
 جو مجھ کو پہلے ملا تھا میرے پاس آیا اُسے سارا حال پوچھ کر کہا کہ تیرے بڑے بھگ بین جو شیو جی مہاراج کے  
 جی سمیت درشن ہوئے اب اُنکی کرپا سے سب لوگ پال تجھ کو اپنے استر دینگے اور غائب ہو گیا تھوڑی دیر گزرنے  
 ہی چلی اور بادل گھڑائے اور طرح طرح کے باجے بجنے لگے بوانوں میں راجہ اندر - برن - جم - کو تیر وغیرہ دیوتا  
 ہو کر آئے لگے اور اپسراؤں کے نریت ہونے لگے اور ہوا سے سارا ہمارا مہم عط ہو گیا کو بیڑی اور دھرم راج اور  
 دیوتا نے اپنے اپنے استر مجھ کو پر سن ہو کر دیے پھر راجہ اندر رتھ پر سوار ہو کر آئے اور کہا کہ تم اس دیہہ سے  
 میں جانے لایق ہو گئے ہو مائل میرا سار تھی رتھ لاؤ گا اسپر سوار ہو کر اندر لوک میں آجا نا میں دہان دایو اسٹ  
 میں مردگن سادگن برہما جی گندھرب اور گراچھٹون سے استر سیکھنا اور نیرت اور بشینو استر بھی تجھ کو دے گا  
 وہ اندر دھیان ہو گئے لو کیا لون نے جو مجھے استر دیے سب سے استر میں نے لیکر اُنکے منتر یاد کئے اور مائل کے  
 نے پر میں اُس رتھ میں سوار ہو گیا مائل نے گھوڑوں کو اڑایا اور پھر پھر کرتے دیکھنے لگا اور یہ کہا کہ جب سسر اکش  
 کے آنکھیں رکھنے والے اندر اس رتھ پر سوار ہوتے ہیں اور یہ گھوڑے چھٹکات کرتے تو رتھ میں تو راجہ اندر کا  
 من ڈگمگا جاتا ہے لیکن تم کو دیکھتا ہوں کہ ایسے جے ہوئے بیٹھے ہو کہ ملتے نہیں یہ بات اندر سے بشیش تم میں  
 ہوں یہ کہکر مائل آکا ش مارگ ہو کر ادھر کو چلا اور مجھ کو دیوتاؤں کے استھان اور بوان دکھاتا چلا دیوتاؤں اور  
 ان نے میرا درتکار کیا دیوتاؤں اور سیدھ پریشون کی اچھا انوسا چلنے والے لو کون کو میں نے دیکھا گندھرب اپسراؤں  
 وہ اور دیوتاؤں کے نندن بن کو دیکھا اور جو بن اوپ بن رستہ میں آئے دیکھتا ہوا اندر بھون اور امراتی میں پہنچا  
 پری کو رتنوں سے انکرت (سجا ہوا) دیکھا وہاں کے دب برکش پھل پھولوں سے لدے ہوئے دیکھے جس پھل کی  
 وہ وہی پھل توڑو وہاں سورج نہیں تپتا ہے جاڑا گرمی تھا کاٹ نہیں رجو گن کی بادھا ارتھات اپنی بیچو اور پھلتی  
 دکھائی جاتی نہ وہاں شوک ہے نہ بڑھا پا ہے وہاں کے رہنے والے دیوتاؤں میں کرودھ کو بھرا کھا کسی پرکار  
 نہ ہے سب کو پرشن چیت دیکھا سب برکش وہاں پھلے پھولے رہتے ہیں اچھی اچھی لیکری بنی ہوئی سنگدھت نام  
 (کنول) کھلے ہوئے ٹھنڈھی اور سنگدھلی ہوئی ہو چلتی رہتی ہے اور طرح طرح کے کپشی خوبصورت مٹی میٹھی ہو گیا  
 ہے زمین وہاں کی ہیرے لال جواہرات سے جڑی ہوئی پھولوں سے شوبھانماں ہو رہی اندر پری کے پاس پہنچنے  
 نے ایشٹ بسو اور بارہ سورج مردگن سادگن گیارہ رُودر اور دونوں اسونی کہا دیکھے اُنکو دندوت کی انھوں نے  
 داد دی کہ تو پر اکرمی پر تھی پر چش کرنے والا سنگرام میں بنے پانے والا ہو پھر میں اندر بھون میں گیا وہاں راجہ اندر کے  
 ہوئے اُسکے آگے ہاتھ جوڑ کر میں کھڑا ہو گیا انھوں نے بڑی پریت سے اپنے اندر آسن پر مجھے بٹھایا اور میرے  
 پنا ہاتھ پھیرا اور مجھے کہا کہ یہاں رہ کر اچھی طرح استر بدیا سیکھو پھر حیر میں گندھرب سے مجھ کو ملا کر کہا کہ اب جن کو  
 جانا مرت کرنا بھی سیکھاؤ یہ بھی اسکے کام آدیکا اور استر بدیا اچھی طرح سے سیکھاؤ پھر اندر پری میں راجہ اندر کے  
 نے اپسراؤں کا رت دیکھا میں اندر پری میں نیم سے رہا اور دیوتاؤں نے مجھ کو استر بدیا سکھائی اور یہ پند



استر جو آپ کے آگے رکھے مین مجھکو دیئے اور انکے چلانے اور روکنے اور لوٹانے پر اشد ارتھات استر  
مرے ہوئے کو پھر چلا لینا اور پرتی گھات ارتھات دوسرے کے چلائے ہوئے استر کو اپنے استر سے ٹک  
کر دینا ان سب کے منتر بڑی پریت سے بتائے مین بڑے آدرستکار سے پانچ برس تک سرگ مین رہا اور وہ  
راجہ اندر کا یہ تھا کہ جب انھوں نے مجھکو سب استر بتایا بتائی تو مجھے کہا کہ ایک کام ہمارا بھی کرو مین نے ہاتھ  
کہا کہ جو اگیا ہووے وہی کرونگا تب انھوں نے کہا کہ اب تینوں لوگوں مین ایسا کوئی نہیں ہے جو تجھکو جیت  
نواں کوچ نامی مین کروڈ دیت سمندر کی کوکھ مین رہتے ہیں وہ ہمارے دشمن ہیں انکو جا کر مارو مین نے ہاتھ  
کہا کہ مین ابھی جاتا ہوں اور آپ کی کرپاسے انکو مارو نگاہ بات سنکر راجہ اندر بہت خوش ہوئے اور حکم دیا  
ہمارا رتھ سجا کر مائل جلدی لے آوے اور میرے سر پر یہ کرپٹ ٹکٹ جو مین پہنے ہوئے ہوں رکھ کر بہت  
ابھوشن پہنا کر گاندیو دھنش پر جیا لگا کر سب استر شتر دیئے اس رتھ مین جو مائل سجا کر لایا تو رے  
کے رنگ کے گھوڑے بچتے ہوئے تھے مجھکو بٹھایا یہ وہ رتھ تھا جس پر سوار ہو کر اندر نے بروجن کے پتر راجہ بل کو  
تھا مجھے رتھ مین سوار دیکھ کر بہت سے دیوتا آئے اور میری استت کر کے پوچھا کہ کہاں کا ارادہ کیا ہے مین  
سب حال انکو سنا کر پر ارتھ کی کہ آپ مجھے آشیر واد دین کہ شتر و نکو جیت کر پھر آپ کے درشن کروں ان دیوتا  
و دیوت سنکر جسکے بچانے سے بچو پر اپت ہوتی ہے مجھکو دیا اور کہا کہ یہ رتھ اندر کا ایسا ہے کہ اسپر سوار ہو کر  
راجہ اندر نے شکر پنج بٹل۔ بٹر تر امر پر ہلا د۔ نرکٹ اور بڑے بڑے بلوان راجھو نکو جیتا ہے پرسن ہو کر  
اور فتح پا کر آدمین نے وہ دیوت سنکر لے لیا اور رتھ مین سوار ہو کر دشمنوں سے لڑنے کو چلا مائل نے مجھے  
جلدی سمندر کے کنارہ پہنچایا مین نے سمندر کی روفی دیکھی کہ بڑے بڑے گمراہ مچھلیاں و گمراہ اتھاہ جل  
کبھی اوپر کبھی نیچے تیرتے ہوئے بہت اچھے معلوم ہوتے تھے مائل نے رتھ پر تھی پر اتار اور اس نگر کی طرح  
چلا جان وہ راجھس رہتے تھے مینے جا کر نگر کے دروازے بند پائے راجھسوں نے رتھ کا بند سنکر مجھے  
اندر جانکر دروازے نگر کے بند کر لیے تھے اور استر شتر لے کر کھڑے ہو رہے تھے مجھے کوئی محافظ شہر کا فطرہ  
مین نے دیوت سنکر کو بجایا جسکی آواز سے آسمان گونجنے لگا تھوڑی دیر پہنچے وہ راجھس اپنے استر شتر لیکر غل و شل  
ہوئے ہزاروں نکلے کسی کے ہاتھ مین تلوار اور کسی کے پاس برچی اور ترشول وغیرہ تھے مائل رتھ بان نے اسی  
سے رتھ کو چلا یا کہ مین تعجب کرتا رہ گیا پھر وہ راجھس انیک بابجے بجاتے ہوئے اور تیردنگی برکھا کرتے ہوئے  
سامنے آئے اور میرا اکا جڈھ ہونے لگا میرے پیچھے بہت سے دیوتا سبڈھ۔ کنہر۔ گندھرب بھی سرگ سے پہ  
اور جیسے کی راجہ اندر کی استت بروقت لڑائی تارک امر کے کی تھی اس طرح سے وہ میری استت کرنے لگے تھوڑے  
تو اس طرح تیروں سے لڑائی ہوتی رہی پھر وہ نواں کوچ راجھس ہمارے رتھ کا راستہ روک کر اسٹھ ہو کر دوڑے  
اپنے اپنے ہتھیار برسانے لگے اور بڑے بھیانک روپ سے دوڑے مین نے اپنا گاندیو دھنش چڑھا کر راجھ  
مارنا شروع کیا کسی راجھس کو تاب مقابلہ کی نہ ہوئی اور وہ بھاگنے لگے تب مائل نے چالاکی سے رتھ کو  
اس طرح چلایا کہ سیکڑوں راجھس گھوڑوں کی ٹاپ اور پیٹوں سے کچل کر مر گئے پھر انھوں نے لکھتے ہو کر  
اور ہر حملہ کیا مائل نے گھوڑوں کو ڈاٹ کر رتھ کو چلا یا اور مین نے اپنے استروں کی برکھا کرنی شروع کی اور ان



کو میں نے ہتھیاروں کی برکھ سے تھوڑی دیر میں تتر بتر کر دیا مائل میری چالاکی سے تیر و نکو چھوڑتے ہوئے دیکھ کر خوش ہوا پھر گانڈیو دھنش کے بانوں سے میں نے ہزاروں راجھسوں کو مار ڈالا اور نوات کوچ راجھسوں نے بھی اپنے تیروں سے ڈھک دیا مگر اُنکا کوئی ہتھیار میرے جسم پر کچھ اثر نہیں کرتا تھا تب اُنھوں نے کندہ اپنی شروع میں نے پھر ریتھ کو اس طرح سے دوڑایا کہ کسی کی کندہ ریتھ تک نہ پہنچ سکی اور میں بدستور راجھسوں کو اپنے ہتھیاروں سے مارا آخر کو میرے تیروں سے وہ راجھس بیاگل ہو گئے اور پھر وہ میرے اوپر تھپہر برساتے لگے میں نے اندر آستر نکلے پھر چوہن کر ڈالے بعد میں موسلا دھار پانی برسے لگا اور سخت آندھی چلنے لگی اندھیرا ہو گیا پھر اُن راجھسوں نے مایا سے انکارے برساتے میں نے مایا آستر سے اُس اگن کو ٹھنڈا کر دیا اور شیل آستر سے باہر کو شانت کیا راجھسوں میں دُر بدر اچھس نے ایک ساتھ ہی طرح طرح کی مایا پرچی چاروں طرف سے پھری تھپہر برسے لگے اور دھکا رچھا گیا مائل کے ہاتھ سے سنہری چابک گر گیا اور وہ گھبرا گیا اور تھپہر سے پوچھنے لگا کہ ارجن تم کہاں ہو تب نے اُسکو دلا سا دیا مائل نے کہا کہ میں کئی دفعہ اندر کے ساتھ لڑا ہوں میں رہا لیکن ایسا گھور جدھ میں نے نہیں دیکھا میں نے آسوت مائل کی تشفی کر کے پھر اپنے گانڈیو دھنش کو اٹھایا اور کہا کہ دیکھو میں ابھی اُن راجھسوں کا چھسوں میں یہ کہہ کر میں نے گانڈیو دھنش سے ایسے ہان مارے کہ جو اُن راجھسوں میں جو دھاکھے پہلے اُن سب کو مار ڈالا راکھی مایا کو میں نے اپنے منتر دن سے دور کر کے بجز اور بانوں سے سب کو جو میرے سامنے آئے مار کر گرایا تب سے راجھس ہمارے گئے تھوڑے رہ گئے اور کیا اُنکی سب کو میں نے مار ڈالا تب وہ باقی بچے ہوئے راجھس دفعہ ہی گپت ہو گئے اور گپت ہی لڑتے رہے اور آخر کو اپنے شہر کے اندر لڑتے ہوئے چلے گئے اور پھر حملہ باہر آئے اور بھیانک بشد کرنے لگے پھر میں نے اپنے بانوں سے اُنکو مارنا شروع کیا آخر کار جو سامنے آیا وہ اور باقی بھاگ گئے آسوت مائل نے میرے پراکرم کو دیکھ کر بہت سی تعریف کی اور منہں ہنس کر کہا کہ واہ واہ تم دھن ہو دھن ہو انا پراکرم کسی دیوتا میں نہیں ہے ایسے پراکرمی مایا دی راجھسوں کو اکیلے تنہ جیت لیا میں نے دیکھا کہ اُن راجھسوں کی استریان مکانون پر سے جدھ دیکھ رہی ہیں میں نگر کی طرف چلا میرے رتھ کے س کو دیکھ کر وہ استریان منہرے مکانون میں چھپ گئیں میں نے نگر کو جا کر دیکھا تو بہت خوش ہوا اور مائل سے کہ کیا سبب ہے جو اس نگر میں دیوتا نہیں رہتے اُس نے کہا کہ پہلے دیوتا رہتے تھے نوات کوچ راجھسوں نے ان سے بردوان پا کر یہ نگر دیوتاؤں سے خالی کر لیا اور برپایا تھا کہ دیوتا اُنکو نہ جیت نہ سکیں تب اندر نے تنے دنوں بعد برہما جی سے کہا کہ ہمارا ج یہ راجھس کیونکر مارے جاویں گے تب اُنھوں نے کہا کہ تمھارا اُن اُنکو جیت سیکھا اسیلے اندر نے نگر کو بھیجا اور تنے فتح کیا۔

اتنی سریرام کرت مہا بھارت نے بن پر بن نوات کوچ راجھسوں کو ارجن کا بچے کرنا ۸۵- ادھیّا

بجیا سی ادھیّا

ارجن کا ہرن پور اور راجھسوں کا حال سنانا

رجن نے کہا کہ جب میں اُن نوات کوچ راجھسوں کو جیت کر نگر کو چلا تو راستہ میں ایک نگر دیکھا مائل سے



پوچھا کہ اسکا کیا نام ہے اسنے کہا کہ اس شہر کو ہرن پور کہتے ہیں یہ نگر ادبھت نگر ہے پہلے زمانے میں پولوم اور گالا  
 راجپوت رہتے تھے وہ بڑے بڑے کرمی تھے ارجن نے پوچھا کہ اس نگر میں ادبھت بات کیا ہے مائل نے کہا  
 اور کالاک راجپوت نے برہما کی بڑی تپنیا کر کے بڑا لگا تھا کہ ہمارے پتر مہا بلی پیدا ہوں جنکو دیوتا اور گندھ  
 کوئی نہ جیت سکیں اور رہنے کے لیے ایک بجز استھان ہکو ملے آئے اور تریپ سے برہما کی نے بردان دیکر یہ  
 عمدہ اور نفیس شہر دیا جان انکی اچھا ہوتی ہے وہاں یہ شہر چلا جاتا ہے اس نگر میں ایک ایک مکان اور محل رتن  
 دیکھنے کے لائق ہے اور آسند پوری سے بھی لٹیش سند اور بڑے پڑا کرمی راجپوت اس میں کرتے ہیں جو دیوتا  
 ہمیشہ لڑتے اور مکتو دھی کہتے رہتے ہیں ارجن نے کہا کہ جب میں نے یہ حال مائل سے سنا تو مائل سے کہا کہ ان راجپوت  
 بھی لڑنا چاہیے جب دیوتاؤں کے یہ دشمن ہیں اور وہ ان راجپوت کو نہیں جیت سکتے تو انکی موت میرے ہاتھ ہے  
 یہ کہتا ہوا میں اس نگر کی طرف گیا تو راجپوتوں نے میرے ہاتھ کا پرکاش دُور سے دیکھ اندر بھجکر لڑنے کے لیے  
 اٹھائے اور میری طرف کو دوڑے میں نے دیکھا کہ یہ راجپوت بڑے پڑا کرمی سنے جاتے ہیں اس لیے وہ ہتھ  
 جو شوجی مہاراج نے بھکو دیا تھا نہایت ادب سے ہر مہا دیو کی کونشکار کر کے میں نے سنبھالا اور منتر پڑھکر  
 گانڈیو پر رکھا اسوقت میں نے یہ دیکھا کہ ایک پرش جکا پرکاش سورج کی سمان تھا تین منہ والا چھ بھجا دھار  
 ۹۔ آنکھ اگن کی سمان پر جلتی سرے سامنے آیا میں نے آنکو منشکار کی اور گانڈیو کے اوپر رکھ کر پاش  
 استر کو چھوڑا اسکے چھوڑنے ہی ہزار دن شیر بگھرے۔ سرپ۔ بیل۔ ہاتھی۔ گرڈ۔ دیوتا۔ گندھ۔ پشون۔  
 اور انیک پرکار کے ہزار دن جیو پر گھٹ ہو گئے اور وہ ان راجپوتوں سے جو میری طرف لڑنے کو آتے  
 لڑنے لگے جب مہا گھوڑ بند اٹکا ہوا تو اس ہرن پور سے ہزار دن راجپوت نکل آئے پھر اس پاش پت سے  
 ہونے پشور اور پشاجون نے ان سب راجپوت کو مار ڈالا میں بھی اپنے گانڈیو سے دشمنو کو مارتا رہا مگر کچھ  
 نہ تھی کیونکہ اس کیلے استر نے ہزار دن دشمنو کو انیک روپ دھاڑن کر کے مار ڈالا یہ حال مائل نے دیکھا  
 تعجب سے کہا کہ ایسے پڑا کرمی میں نے کسی دیوتا میں نہیں دیکھے تب میں نے اس پاش پت استر کا پر بٹھا  
 اور پھر جو شہر کی طرف نگاہ کی تو اسکو شیر اور بچھ پشاج اور گندھ پون سے گھرا ہوا پایا اور نگر کے اندر راجپوت  
 استریان بلاپ کرتی دکھائی دیں اس پاش پت استر نے نگر کو بھی آجاڑ دیا اور طرح طرح کے پشون کے روپ  
 جیسے اوپر ہرن کے نگر کو گھیر لیا راجپوت کو جو سنگرام کرتے تھے یا ہتھیار لیے لڑنے کو آتے تھے جن جن  
 مار ڈالا پھر میں راجہ اندھ کے پاس گیا وہ بہت خوش ہو کر مجھ سے ملے سارا حال مائل نے کہہ سنایا اسوقت  
 اندر کو اشچرچ ہوا کہ میں نے اس پاش پت استر کا حال نہیں سنا تھا کہ اس میں یہ گن ہے مجھے بار بار  
 سے لگا یا اور دیوتا میں راجہ اندر نے میرے بل اور پڑا کرم کی تعریف کی سب دیوتا میرا حال سن سن  
 ہوتے تھے اور یہ کہتے تھے کہ کسی دیوتا یا گندھ پر وغیرہ کو ایسی سامتہ نہیں ہے جو آج کے دن  
 کو پڑا پت ہے۔

اور گانڈیو کی پش



## ستاسی ادھیالے

جد ہشتر ارجن سمباد

بن نے کہا کہ ہے مہا راجہ جد ہشتر بھگواراجہ اندر نے کچھ ایک زخمی سادیکہ کر اپنے سب استر بھگواراجہ دیکھے  
 کہ ہے پھر تو نے میرے دشمنوں کو جیت لیا یہ تو نے میرا بہت بڑا کام کیا اب تیرے سامنے بھیتم اور دروہ چاچ  
 راج وغیرہ جنکا بھگواراجہ تھا ہے سو لھوین کلا کے بھی برابر نہیں ہیں یہ کہہ کر راجہ اندر نے شری کی رکشا کے لیے  
 راجو میں پہنے ہوئے ہوں اور یہ سنہری مالا اور یہ دیووت نامی شنگہ دیا۔ جسکے بند سے پر تھی اور آکاش  
 نے لگتا ہے اور بہت سے ابھوشن جو میں نے ابھی دروہ پی کو پہنا دیئے بھگواراجہ دیکھے یہ ابھوشن دیوتاؤں کے  
 سے زیور کسی راجہ کے پاس پر تھی پر نہیں ہونگے آپ میری یہاں راہ دیکھ رہے تھے راجہ اندر نے صرف آپ کی  
 حاکم جلدی روانہ کر دیا ہے یہ سب باتیں سنکر راجہ جد ہشتر بہت خوش ہوئے اور ارجن سے کہنے لگے کہ  
 ے مرگ جانے کے پیچھے بھگواراجہ کو بہت فکر رہا لیکن اب تم سب استر شتر لیکر ہم سے آن ملے ہمارے جسم میں جان  
 فکرو جو بھگواراجہ تھا کہ بھیتم جی دروہ نا چارج کر با چارج اور استو تھا مان بڑے بڑا کر می ہیں انکو کیونکر جیتینگا  
 دروہ گیا اور تمہارے بڑے بھاگ ہیں جو نے سری مہادیو جی کے درشن پارتی جی سمیت کیے اور سب  
 ان نے تمہارے پاس آن کر اپنے اپنے شتر تھکوا دیئے اور اندر اس پر تھکوا جگہ ملی بھائی تیرے سنان ہمارے  
 کوئی راجہ آپن نہیں ہوا اور نہ اتنا مرتبہ آئندہ کسی کو حاصل ہو گا تیری پرالبدھ بڑی زبردست ہمارے  
 پرالبدھ سے کفنی کے پترو کی بردھی ہوئی میں نے اب ساری پر تھی کو جیت لیا اور دھر تراشٹ کے پترو کو  
 کر لیا تم ادش نروپ ہو اور سری کرشن جی بھگوان میں اب بھگواراجہ شتر شتر دکھلا دجئے تم نے بڑے  
 ان کے سموہ کو جیت لیا ہے اور نوات کوچ سے راجھو نکو تم نے فتح کیا ارجن نے کہا کاب وقت تنگ  
 ہے آپ بھی بسر م کرین صبح میں استر شتر آپ کو سب دکھاؤنگا یہ کہہ کر اپنے بھائیوں سمیت اسی استھان  
 اس کیا۔

اتنی سری رام کو مہا بھارت بن پر راجہ جد ہشتر ارجن کا بد سپر لٹا مرگ کا حال سنانا اور دھیالے

## اٹھاسی ادھیالے

ارجن کا سب ہتھیار جد ہشتر کو دکھانا

ہوئے پر جد ہشتر وغیرہ سب پاٹڈون اور برہمنوں نے اپنے نیت کر کے آشرم میں جمع ہونا شروع کیا  
 سب کو یہ بتنا تھی کہ ہم ارجن کے ہتھیار جو وہ اندر لوک سے لایا ہے دیکھیں آسوقت جد ہشتر نے ارجن سے  
 اتنی پہلے وہ ہتھیار بھگواراجہ کو دکھاؤ جو تم دیوتاؤں کے راجہ اندر اور مہادیو جی سے لائے ہو اور تم نے نوات کوچ سے  
 راجھو نکو جیت لیا اور راجہ اندر تمہارے شکر گزار ہوئے ارجن نے رتھ پر سوار ہو کر اول دیووت شنگہ  
 بھگوان ہتھیاروں کے ساتھ میں لیا جو شیو جی مہاراج اور لوکیاؤں نے اُسکو دیئے تھے بیٹھ پائیں جی نے



راجہ جننے جے سے کہا کہ ارجن نے جس وقت وہ استر ماتھ میں لیئے اس وقت آندھی چلی اور بادل گر جنے لگا بھو  
 اور پہاڑ تک پہننے لگے شیواجی مہاراج اپنے گھون سمیت آئے اور اندر برن جم کو بیڑ اپنے اپنے بوانوں اور  
 سوار ہو کر آئے دیورشی ناراجی نے آنکر ارجن سے کہا کہ بھائی ان تہیواروں کو بغیر ضرورت کے آزمائش  
 چلانا اچھا نہیں ہے سنار میں کھل بلی مچ جاوگی انکو یوں ہی رہنے دو اور جدھشٹر سے کہا کہ سب دھرم  
 تھکوان تہیواروں کا پراکرم دیکھنا ہے تو جدھ کے وقت جب ارجن اپنے دشمنوں پر چلاوے گا دیکھ لینا اس  
 دشمن مختارے سامنے نہیں ہے یہ استر دیوتاؤں کے ہیں انکو بغیر نشانے کے چلانا اچھا نہیں ہے ا  
 اندر جن رتھ سے آتر ماتھ جوڑ دیوتاؤں کے آگے کھڑا ہو گیا اور سب دیوتاؤں کو ڈنڈوت اور نسا کر کر کے  
 پھر چلتے ہوئے سب دیوتاؤں نے ارجن سے کہا کہ ان استر و نکو خالی چلانا مناسب نہیں ہے آئندہ  
 بات کو بھول نہ جانا اور سب دیوتا ایشور داد دیکر چلے گئے ستب بھیم سین اور ارجن وغیرہ سب پاٹو آس  
 کی رونق دیکھ کر راجہ اندر کی اگیا آؤسار کام بن میں آگئے اور تیرتھ بورت کرتے دل برس گذر گئے ارجن  
 سے آئے پر ان سب کو اطمینان ہو گیا تھا بعد میں جو پانچ برس گذرے وہ بہت آند سے گذرے معلوم بھی  
 جب گیا رھوان برس شروع ہوا تو بھیم سین نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ اب ہم ہتھ پاور کے ٹکٹ چلکر رہیں  
 گذار کر پھر ایک برس ہکو گپت رہنا ہے تیرھویں برس کسی ایسی جگہ پوشیدہ ہو کر رہیں گے کہ کسی کو ہمارا  
 بھی نہ ہوگا اور پھر ظاہر ہو کر درجہ دھن کو اس کے حامی دیوتا سمیت جیت کر آرام سے پرختی کا راج کرینگے  
 مہاراج آپ کے راج پانے سے پرست ہوئے ہیں ہم چاروں بھائی بھی آپ کے راج پانے سے ادا  
 ہو گئے آپ یہاں سے ہر دور اور بدری بشال کے درشنون کو پھر چلیں کہ دو برس بتیت کرتے ہیں جد  
 اس بات کو منظور کر لیا اور وہاں کے بن دیوتاؤں کو ڈنڈوت کر کے جدھشٹر اپنے بھائیوں اور دریدی اور برہ  
 رشیوں سے ایشور داوپا کر دھوم رشی کے ساتھ روانہ ہوئے اور ایک کتھا اور اتھاس دونوں رشی مناتے ہو  
 میں نشان کرتے بدری بشال آئے اور وہاں تین رات رہ کر پھر روانہ ہو کر اوتون راجہ کے شہر  
 جکانام سواہو تھا اس راجہ نے انکا تر آدرشکار کیا وہاں اسکے رسوئے برہمن اور نوکر چاکر بھی مل گئے ایک  
 بھیم سین کو کہ جنگل دہاڑ کی رونق دیکھتے پھرتے تھے ایک اجگر ساپ نے جو ہاڑ کی کھوہ میں پڑا تھا  
 اور بھیم سین کے کپڑے گیا راجہ جدھشٹر نے بشکل چھوڑا وہاں سے چکر طرح طرح کے بن اور کان دیکھتے ہو  
 کے ٹکٹ دوت بن میں آئے اس عرصہ میں گیا رھوان برس بنوباس میں رہتے ہوئے پاٹوؤں کو ہوگا  
 اتی سریرام کرت مہابھارت بن پر اب پاٹوؤں کا بدری بشال آشرم اور جنگون میں پھر نا۔۔۔ آدھیاس

## نواسی ادھیاس

اجگر کا بھیم سین کو پکڑنا اور راجہ جدھشٹر کا چھوڑانا

بیٹم پان جی سے راجہ جننے جے نے کہا کہ بھیم سین کو دس ہزار باقی کی برابر طاقت تھی اس  
 اپنی طاقت کا بڑا غرور تھا اور اسے بڑے دانو اور راجہ کو مار ڈالنا مجھ بڑا تعجب ہے کہ اسکو ایک



جدھشٹر نے چھوڑا یا اسکا حال آپ مجھے مفصل بتاؤ میں بھیسم پائیں جی نے کہا کہ وہاں جگر راجہ ہنک تھا جو سرگ  
پر لگایا گیا تھا اور پاٹھون کے پردادا کا دادا تھا اگست جی کے سرپ سے اُسے ا جگر کا شریہ پایا ا جگر  
پہاڑ اور بڑا زور آور تھا پہلا رنگ جیسی ہلدی ہوتی ہے آپس کالی دھاری اور طرح طرح کے نشان بنے  
بھاری سرپ جکے دیکھتے ہی آدمی کے روم کھڑے ہو جادین بڑا لمبا اور چوڑا پہاڑ کی دشا ار گزار  
ایک کھوہ کو اپنے بھاری جسم سے ڈھکے ہوئے بیٹھا تھا پہاڑ کی کندرا سامان اُسکا چوڑا منہ اور چار دانت  
لال تھیں اُسے بھیسم سین کے دونوں بازو اپنے منہ سے پکڑ لئے اور اپنے بڑے بھاری جسم سے اُسکے  
ماروں طرف سے لپیٹ لیا اُسکو یہ بر تھا کہ جسکو تو پکڑے گا اُسکا بل جانا رہیگا جسوقت بھیسم سین کو اُسے  
بل اور ہرا کر م سب جاتا رہا۔ جب بھیسم سین نے پوچھا کہ تم کون ہو جو میری طاقت گرفتار ہوتے ہی  
نہیں رہی تب اُسے کہا کہ میں تمہارے بڑوں کا بڑا ہوں مگر بھوکا ہوں تمکو کھا جاؤں گا تب بھیسم سین نے  
بھائی راجہ جدھشٹر کو اور راجن کل سہیو کو جو راج کو چھوڑ کر بن میں آئے ہیں میرے مارے جانے کا  
کا اور پھر وہ راج بھی نہیں کرینگے جو تنے مجھے بھکشن کر لیا تو میری ماما کنتی بھی میرے بیوگ میں مر جادیگی  
ا سوج ہے یہ کہکر بھیسم سین بلا پ کرنے لگا وہاں جدھشٹر کو بڑے بڑے شکون ہونے لگے بالین آنکھ  
بازو پھڑکنے لگا گیدڑ جڑی طرح سے چلانے لگے تب اُسے اپنے بھائیوں سے پوچھا کہ بھیسم سین نہیں کھائی  
کیا ہے جلدی بتاؤ مجھے سوج ہو رہا ہے کہ اُسکو کسی شترو نے آن گھیرا ہے تب درویدی نے کہا کہ  
یہ ہونی جب دکھن دشا کو اپنی طاقت کے غرور میں درختوں کو اکھاڑتا ہوا تھوڑوں کو اور دھرا دھر پھینکتا ہوا  
جدھشٹر جلدی سے اسی طرف کو چلا آئے جا کر بھیسم سین کو ا جگر کے منہ میں گرفتار پایا دیکھا کہ ایک ا جگر  
زرد رنگ بہت سے چتر بچتر نشان جسکے بدن پر ہو رہے ہیں بھیسم سین کو دبا ئے ہوئے پڑا ہے یہ حالت  
کی دیکھ کر جدھشٹر کو بڑا فکر ہوا اور اُس سے پوچھا کہ بھائی بھیسم سین تم اس بلا کے منہ میں کیونکر آن پھنسے  
را حال کہا تب جدھشٹر نے پوچھا کہ ہے سرپ راج آپ کون ہو جو میرے بھائی مہا پرکرمی کو آپ نے  
ہے ا جگر نے کہا کہ میں تمہارے بڑوں کا بھی بڑا راجہ ہنک ہوں تنے میرا حال سنا ہو گا کہ میں جکرورتی  
بہت سے جگ اور دان کئے تھے آخر راجہ اندر کے اندر اسن پر برہماں ہو گیا راج کے نشہ میں شوونک  
اے کہا راون کے لگایا تب اگست جی نے سرپ دیا کہ تو ا جگر سرپ ہو جا میں وہی ہنک ہوں مجھے  
ن سے اپنا سارا حال یاد ہے اب میں تمہارے بھائی کو نہیں چھوڑو گا چھو پھر بعد مجھکو پریشتر نے بھو جن  
ر تکو بھی بھکشن کر دگا کہ تم میرے آشرم میں آن پہونچے ہو تم اور تمہارا بھائی بھیسم سین میری ستان میں  
بھکشن کرنے جوگ نہیں ہو پرت میں بہت بھوکا ہوں اور اپنے مشریہ کے سو بھاؤ سے تمکو نہیں چھوڑ سکتا  
شٹر نے کہا آپ جس چیز کو فراڈ میں ابھی آپ کے کھانے کے لئے حاضر کروں لیکن میرے بھائی بھیسم سین  
کی رکشا کرو تب سے تمہارا کچھ اپرا دہ نہیں کیا ہے ا جگر نے کہا کہ جو تم میرے سوال کا جواب دو تو میں اُسکو  
جدھشٹر نے کہا کہ آپ فراڈین میں اپنی عقل کے موافق جواب دوں گا۔ ا جگر نے کہا کہ بتاؤ سفار میں  
منا چاہیے اور وہ کیا پدارت ہے جسکا جانا ادھت ہے۔ جدھشٹر نے کہا کہ سمرتی کا یہ داکھ (دجن) ہے



کہ برہمن وہ ہے جو سچ بولنے والا ہودانی ہو چھان دان شیل دان ہنسانہ کرنے والا پشیری اور کرپا کرنے اور جاننے کے جوگ کیوں برہمن ہے جو فکر اور خیال میں نہیں آسکتا ہے ہرکھ - شوک سے رہت اور جو کپا کر کے کرم کا کرنا اور بھوگنا دونوں جاتے رہتے ہیں - آجگر نے کہا سنا میں برہمن دیمہ چار برن ہیں ان چار برنوں کا ست اور بید پرمان اور ہتکاری ہے لیکن جو ست دیمہ منار جہ بالاکن شودر میں ہوں تو کیا وہ شو برہمن کے سمان ہو سکتا ہے اور تنے جو کہا کہ جاننے کے جوگ برہمن ہے - جو شکھ دکھ سے رہت ہے تو کہ وہ بد کون ہے جو شکھ دکھ سے رہت ہے مچھکو ایسا کوئی بد دکھا کی نہیں دیتا ہے - جدھشٹر نے کہا کہ ہا برہمن کے لکش شودر میں ہوں اور شودر کے برہمن میں تو وہ برہمن برہمن نہیں ہے یعنی شودر ہی ہے اور وہ بھی شودر نہیں ہے یعنی برہمن ہی ہے اور تم جو کہتے ہو کہ کوئی پدارتھ جاننے کے جوگ نہیں ہے اور کوئی سے نہ بہت نہیں ہے یہ ست ہے ضرور اور بے شبہہ کوئی منس شکھ اور دکھ سے اسطرح خالی نہیں ہے - سردی میں گرمی اور گرمی میں سردی دونوں میں باہم ضد ہے لیکن شکھ اور دکھ کرم سے پیدا ہوتے ہیں تباگ سے وہاں شکھ دکھ سے نہ بہت گیماں سے پراپت ہونے والا برہمن روپی نرکار بد ہے - آجگر نے جدھشٹر تم کہتے ہو کہ برہمن وہی ہے جو برہمنوں کے دھرم پر چلے تو جب تک اپنا اپنا کرم نہ کریں تب تک ہونا ناعن ہے - جدھشٹر نے کہا کہ اس لوک میں برنوں کی آپس میں ایسی ملاوٹ ہے کہ ذات کی پرکشا ہے سدا سے سب منس سب برنوں کی استریوں سے بھوگ کرتے ہیں اور انکے اولاد پیدا ہوتی ہے اور بولی اور طریق پیدایش اور مباشرت اور موت آپسی ہے اس سے حقیقت کے جاننے والے مہاتما ریشہ آچار کو ہی پروہان مانا ہے سب آدمیوں کا جات کرم کرنا نال کاٹنے سے پہلے کرنا کہا ہے حسین مانا کو سا روپ اور پتا کو آچار یہ روپ برن کیا ہے اس سے جب تک منس کا سنکار بید کے موافق نہیں کیا جاتا - وہ شودر کی سمان رہتا ہے ذات میں منس ہونے کے کارن سے سوا بھو منس جی نے بھی یہ کہا ہے کہ جو انوسار سنکار نہ کیا جاوے تو وہ منس برن کا ادھکاری نہیں ہو سکتا ہے یعنی شودر ہی رہتا ہے - ہے ست برنوں کی ملاوٹ بڑی بلوان ہے بنا سنکار اور آچار کے انکا جاننا شکل ہے اس سے منس پہلے آچار برہمن کا ہونا کہا ہے - آجگر نے کہا کہ ہے جدھشٹر جو پدارتھ منے جاننے کے جوگ تھے پوچھا تھا وہ جیسا کہ چاہیے برن کیا اب ہم تمہارے بھائی بھیم سین کو بھکشن کیونکر کر سکتے ہیں - جدھشٹر نے پوچھا کہ اور اسکے انگوں کو خوب جانتے ہو بتاؤ کہ منس کو اوتھم گت کس کرم کرنے سے ملتی ہے - آجگر نے کہا کہ میں منس کو سوا پتر کے دان دینے سے اور میٹھا بولنے سے اور ست کہنے اور ہنسانہ کرنے سے سرگ باس جدھشٹر بولا یہ بتاؤ کہ دان دینا اور سچ بولنا ان دونوں میں کونسا دھرم بڑا ہے اور ہنسانہ کرنا اور میٹھا بولنا کونسا بڑا اور کونسا چھوٹا ہے - آجگر نے کہا کہ دان - ست - گیان - ہنسانہ کرنا اور میٹھا بولنا ان بڑائی چھوٹائی کام کی بڑائی چھوٹائی پر منحصر ہے کہیں دان سے ست بڑا لگتا جاتا ہے اور کہیں ست زیادہ سمجھا جاتا ہے اسطرح ہنسانہ کرنا اور پریہ بولنا بھی بوجب کام کے ایک دوسرے سے چھوٹا بڑا کام کو دیکھنا چاہیے - جدھشٹر نے پوچھا کہ سفر کے چھوٹے پر منس کو کس کرم کے پھل سے سرگ ملتا ہے

لہ سوا پتر کے اچانک برادان لوگوں سے پانچا نیت یعنی خلوت میں بیٹھ کر برہمن کا دھیان کرتے ہیں



دیا کہ جیو کو کرم کے موافق اوتھ مدھم اور ادھم تین طرح کی گت ملتی ہیں اور وہ تینوں گت یہ ہیں۔ سرگ بائیں  
 ن کے جسم میں پیدا ہونا۔ دیگر حیوانات کے جسم میں پیدا ہونے والی گتیں کرم کرنے اور ہنسانہ کرنے  
 دمی اس دنیا کو چھوڑنے پر سرگ کو جانتا ہے اور اسکے خلاف کرم کرنے سے انسان کا شریک ملتا ہے اور  
 نات میں پیدا ہونے کے سبب بہت ہیں وہ یہ ہیں کہ جو کوئی کام کرو دھ ہنسا لو بھ اور انسانیت سے گزر کر  
 کام کرتا ہے اسکو حیوانات کی دیہہ ملتی ہے حیوانات کی دیہہ ملنے کے جدے جدے کارن ہیں لیکن گائے  
 اور وغیرہ ایسے حیوانات جو دوسرے جیو کو مارے تین دن وہ دیو بھاؤ کو پراپت ہوتے ہیں۔ ہے جدھنٹر  
 پنے کرم کے موافق ہر ایک دیہہ کو پاتا ہے یعنی لکھ چوراسی جون جھگٹا ہے اور بہمن اُس آتما کو برہمن  
 ہے اور وہ جیو آتما بارم بار جنم لیکر اپنے کرم کے پھل بھوگتا ہے اور اُس پھل کے بھوگنے میں جنم اور مر  
 لکھ اور دکھ کو دیکھتا ہے تب جدھنٹر بولا کہ ہے اجگراب یہ کہو کہ بشد۔ اسپرس۔ روپ اور گندھ کا ادھار  
 ہے اور ان بٹھے کا پکار ایک ساتھ ہی جمدھ کیوں نہیں کر سکتی ہے۔ سرپ نے جواب دیا کہ جب اس دیہہ کا  
 سے ملا ہوتا ہے تب اندریوں کا ادھار ہو کر بھوگو نکو بھوگتا ہے اس کے بھوگنے میں بدھ من اور گیان کارن  
 تے ہیں ہے جدھنٹر یہ آتما اندریوں کے دوار جو بشیوں کے استھان میں من سمیت باہر نکلا کرم پور بکت  
 الگ بشیوں کو پراپت کرتا ہے اور جیو آتما کو ان بشیوں کا الگ الگ بدھان کرنے والا من ہے یعنی من ایک  
 میں ایک ہی بٹھے کی خواہش کر سکتا ہے اس سبب سے ایک ساتھ ہی سب بشیوں کو گروہن نہیں کر سکتا ہے  
 اور دونوں بھوون گین چچ میں استھت رہ کر اچھی اور بُری بدھ کو انیک بشیوں میں پریرنا کیا کرتا ہے اس سبب  
 بدھ ہی آتما کا پرکاش کرنے والی ہے۔ یہ سنکر جدھنٹر بولا کہ ہے سرپ من اور بدھ کا کیا لکشن ہے اسکو  
 بیانوں کا برم کالج ہے سرپ بولا کہ بدھ آتما کے سنگ رہنے والی ہے اور آتما کے ہی آسرے ہے اور  
 کو چاہنے والی ہے اسکے پیدا ہونے کی جگہ بشیوں کا بنجوگ ہے اور من تو باسا روپ ہی ہے بدھ اس  
 طرح طھاتی ہے ان دونوں میں اور بدھ میں فرق اتنا ہی ہے کہ بدھ میں کسی گن کی بدھ نہیں ہے اور من بدھ  
 گن رکھتا ہے سو من اور بدھ کا لکشن یہی ہے جو میں نے تم سے کہا تم بھی بدھ مان ہو تم اس بٹھے کو  
 پرکار سے سمجھتے ہو یہ سنکر جدھنٹر نے کہا کہ تم بدھ دانوں میں سریشٹ ہو اور بدھ تنھاری شدھ اور شبدھ  
 تھ جاننے کے لائق ہے اسکو بھی تم جانتے ہو مجھے بڑا تعجب ہے کہ تم بڑے گیانی ہو کر مجھے ایسا  
 کرتے ہو اور سرگ باس ہونے پر تنھارے من میں مٹوہ نے کیونکر دخل پایا یہ سنکر سرپ بولا کہ ہے  
 سرگ اور رومی ایسے پدارتھ ہیں کہ انکو پانے سے بڑے بڑے گیانی اور سوریر بھی موہت ہو جاتے ہیں میرا  
 ی برم بشیوں پر پانے سے موہت اور نشہ میں متوالا ہو گیا تھا جب سرگ سے گر کر زمین پر آیا تب مجھے ہوش  
 تم سے سبکدوش کرنے سے میرا سرپ دور ہوا پہلے زمانہ میں سرگ میں عمدہ ہوان پر سوار ہو کر پھرتا تھا اور  
 کچھ نہیں سمجھتا تھا برہمنی دیوتا گندھرب وغیرہ مجھ کو سب خراج دیتے تھے اور میری درشت میں ایسا  
 کہ جسکی طرف دیکھتا تھا اسی کے لی کو ہر لیتا تھا ہزاروں برہمنی میرے سنگھاس کو اٹھا کر چلتے تھے  
 میرے ظلم نے مجھ کو اونچی پودی سے گرادیا لیکن کا ذکر ہے کہ برہمنی میرے سنگھاس کو اٹھانے لے جاتے

۱۱  
 لکھنا سن کر نا ایسے بھلا ہوتا ہے



تھے اُس وقت میں نے پائون سے اگست جی رشی کے ٹھوکرا کر کہا کہ سرب سرب یعنی جلدی جلدی چلو اگست جی  
 نخصہ میں آنکر مجھے سرب دیا کہ تو سرب ہو کر پتھی پر گر پڑا سید وقت میں پاکی سے گر پڑا اور جسم میرا سرب ہو گیا اور  
 نیچے کو جب میں نے اس بات کو سوچا اگست جی سے پر آرٹھنا کی کہ مہاراج اس سرب کی انتہا تو بتلائیے اور  
 اپرا دھ چھان کیجیے اگست جی نے میرے ایشورج کو سوچکر کہا پاکی اور کہا کہ تجھ کو دھرم راج راجہ جد ہنتر اس سرب  
 چٹھاویگا تو اس ابھان اور گھور پاپ کے پھل کو بھوگ کر پھر پٹن کے پھل کو پاویگا مجھے اُس وقت اُس رشی کے تر  
 خیال کر کے تعجب ہوا اسی سبب سے میں نے تھے برہمن برہم گیانیوں کے نکشن کے میں ست پرشون کی پہچان  
 دھرم اور ست بولنا اندریون کا جینا تپ اور دان کرنا ہے ذات اور کل سے سرگ وغیرہ نہیں مل سکتا ہے  
 تمہارا بھائی بھیم سین خوش رہے اور تمہارا منور تھ پورن ہو اب میں سرگ کو پھر جانا ہوں تمہارے درشنون  
 میرا سرب فورٹ ہو گیا۔ بیشم پائن جی نے کہا کہ یہ بات پر سپر جد ہنتر اور اُس اجگر کی ہو کر اُس سرب دیہہ  
 اجگر نے موکش پائی اور جد ہنتر کے ملنے سے جو دھرم راج کا اوتا تھا اُس کو سرب سے نجات ملی اور دت دا  
 دھالان کر کے سرگ کو چلا گیا اور جد ہنتر بھیم سین کو اپنے ساتھ لیکر مع دھوم رشی کے اپنے آشرم کو آیا اور  
 سب حال اپنے بھائیوں درویدی اور برہمنوں کو سنایا بھیم سین کو شرم آئی اور برہمنوں نے بھیم سین کو اپدیش کیا  
 تم اپنے پر اکرم کے فتنہ میں اس وقت متوالے ہو کر ہزاروں درختوں کو کھاڑتے اور پھر وٹو پھینکتے جاتے تھے نا  
 نے تمہارے ابھان کو دور کرنے کے لیے یہ تماشہ لکھو دکھایا تھا آئندہ ایسا نہ کرنا بھیم سین شرمندہ ہو کر کہنے  
 بیشک مجھے اپرا دھ ہو آئندہ ایسا کبھی نہ ہوگا۔

انی سریرام کرت مہا بھارت بن پر بننگ کا اجگر دیہہ سے موکش پانا ۸۹۔ آدھیاء

## نو آدھیاء

موسم برسات کی کیفیت سری کرشن مہاراج و مارکنڈے و ناراد جی کا آنا مارکنڈ  
 جی کا اپدیش

راجہ جد ہنتر کو دیت بن میں سرستی کے کٹتے رہتے کچھ عرصہ ہو گیا تھا کہ موسم برسات (جو سب مشون  
 جیوون کا آند داتا ہے) آگیا آکاش میں طرح طرح کے بادل دکھائی دینے لگے اور بجلی چمکنے لگی کبھی ہلکی ہلکی پھواراؤ  
 موسلا دھار مینہ برسنے لگا اُس پر بت اور بن میں عجیب رونق نظر آنے لگی طرح طرح کے جانور ہری ہری گھاس  
 نئے پھول پر اپنی اپنی بولیوں بولنے لگے کالی پتلی گھٹا کو دیکھ کر مور کا ناچنا اور کول کا آنت کے درختوں کی ڈالی  
 پر کھول کر کے اپنی کوک مشانا اور ہزاروں طرح کے رنگ برنگ کی تیرہوں کا ہرے ہرے بوتلن پر بیٹھا عج  
 کیفیت دکھاتا تھا ارجن نے سرگ میں ناچنا گا گا گندھروں سے سیکھا تھا ابھاسان دیکھ کر اپنے بھائیوں اور درو  
 رانی کے چہرے پر گراں گار گانا شروع کیا۔



## راگ ملار شاہانہ کانہرا

برسن لاگو گھن رم جھم بن مین چپلا چکت کارے پیرے گھن مین برسن لاگو چن ریم مین بن مین پپیہا کی پی پی پیاری لاگے مین بولت کو یلیا نیاری مور لا پکارین آلی پپیہا کی پی پی پیاری لاگے مین کے سری رام پانچون بھائی پرست مین برکھا کی رت پیاری لاگے مین کھن مین کھن مین	برسن لاگو گھن رم جھم بن مین چپلا چکت کارے پیرے گھن مین برسن لاگو چن ریم مین بن مین پپیہا کی پی پی پیاری لاگے مین بولت کو یلیا نیاری مور لا پکارین آلی پپیہا کی پی پی پیاری لاگے مین کے سری رام پانچون بھائی پرست مین برکھا کی رت پیاری لاگے مین کھن مین کھن مین
برسن لاگو گھن رم جھم بن مین چپلا چکت کارے پیرے گھن مین برسن لاگو چن ریم مین بن مین پپیہا کی پی پی پیاری لاگے مین بولت کو یلیا نیاری مور لا پکارین آلی پپیہا کی پی پی پیاری لاگے مین کے سری رام پانچون بھائی پرست مین برکھا کی رت پیاری لاگے مین کھن مین کھن مین	برسن لاگو گھن رم جھم بن مین چپلا چکت کارے پیرے گھن مین برسن لاگو چن ریم مین بن مین پپیہا کی پی پی پیاری لاگے مین بولت کو یلیا نیاری مور لا پکارین آلی پپیہا کی پی پی پیاری لاگے مین کے سری رام پانچون بھائی پرست مین برکھا کی رت پیاری لاگے مین کھن مین کھن مین

ملار دیکر

میشم پائن جی نے راجہ جنے جے سے کہا کہ جس سہیل کی پیلی گھٹا کو دیکھ کر راجہ نے ملارین سنائیں راجہ  
شہر اور آئے ساتھی رشی منی ارجن کا گانا سنکر بہت ہی پریشان ہوئے اور ایسا سامان بندھا کہ پیشو بھی راجہ کے  
میشم کو بہت ہو گئے راجہ جدہ شہر نے کہا کہ جیسا آندہ برسات کا اس جگہ ہے ایسا اور جگہ کم ہوگا اسلئے برسات  
میشم اسی جگہ نارائن کے دیوان اور شمرن مین قبت کرینگے کہ یہ موسم مجھے بہت اچھا لگتا ہے اگرچہ سردرت  
جو وہ نکو سکھائی ہے ہرنت مجھے موسم برسات کا بہت پرہ ہے ہر روز صبح و شام اپنے بھائیوں کو ساتھ لے کر  
بن مین بہار کرتا اور جا بجا سردور اور پیشکرنی جل سے بھرے ہوئے تمام پہاڑ اور بن کی ہریالی اور پھولوں  
کی تپوں کو دیکھ کر خوش ہوتا تھا جب موسم برسات کا آندہ سے گذر گیا اور سردرت آئی سردور دن کا جل  
ہوتا چلا اور میو باری و مسافر تجارت پیشہ رستہ چلنے لگے کا تک سدی پور ناشی کے دوسرے دن اس  
سے کام بن کو اپنے سب ساتھیوں کو ساتھ لے کر رتھوں مین سوار ہو کر چلا اور منزل منزل آرام سے کام بن  
ہو چکر اسی جگہ جہان پہلے رہا تھا قیام کیا آٹھ دن وہاں رہتے گذرے تھے کہ برہمنوں نے راجہ جدہ شہر  
کہا کہ سری کرشن ہمارا ج آپ سے ملنے آئے ہیں اور ست بھامان جی انکی پٹ رانی بھی ساتھ آتی ہیں راجہ  
شہر اور آئے سب بھائی بہت خوش ہوئے اور استقبال کے لئے چلے آئے تھے جب قریب آیا تب سر کرشن ہمارا ج  
جدہ شہر اور بہت سے برہمنوں کو آنا دیکھ کر رتھ سے اترے پہلے دھوم رشی سے اور پچھے راجہ جدہ شہر اور اپنے



مترارجن اور پھر کل۔ سہدیو سے بکرب برہمنوں سے جتنا جوگ ملے اور کشیم کشل پوچھتے آشرم میں آنکر بیٹھے اس وقت  
جدھشٹر نے بھائیوں سمیت سری کرشن چندر کل میں کی بہت پریت سے پوجا کی اور اچھے اچھے پھولوں کے بارہ  
ست بھامان اور درویدی بھی بہت پریت سے ملین اور پر سپر آئند کی باتیں ہونے لگیں بیشم پان جی نے راجہ  
سے کہا کہ اسوقت ایسی شو بھا کام بن میں ہوئی جیسے سری بھگوان شیو جی مہاراج اور اسونی کمار دن سمیت نند  
میں براجمان ہوتے ہیں سری باس دیو بھگوان نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ راج لا بھ سے دھرم لا بھ بہت آتم ہوتا  
آپ نے بارہ برس اپنے دھرم اور ست سے خوب گزارے دھرم کا مول تپ ہے سوچنے اچھے اچھے تیرتو  
جاتر کر کے بارہ برس تپ کیا دونوں لوک جیت لیے بہت اور تپ کر کے دیوتاؤں کو اپنے بس کر لیا اور میں یہ بھی  
ہوں کہ تمھاری پریت سناری ہو ہارون میں نہیں ہے دھرم میں بہت رچ ہے اور بید پڑھ کر تپنے دھرم بید سیکھا  
دھرم کو خوب جمع کیا پھر دھوم رشی سے مخاطب ہو کر مہاراج سر پر کرشن چند جی نے کہا کہ در جو دھن وغیرہ پانڈ  
شتر و پاپ جمع کرتے جاتے ہیں انھوں نے درویدی سی رانی کا چیر بھامین اتارا چا پا پانڈوں نے ایسی انت پر  
کی یہ کام انھیں کا تھا کیونکہ ایسی جگہ بغیر کرودھ آئے نہیں رہتا۔ اب انکو سب پاپوں کا ایک ہی دفعہ پھل مل جائیگا  
درویدی سے کہا کہ تم کچھ فکر مت کرو اب تھوڑے دنوں میں سب شتر وں کا ناش ہو جائیگا تمھارا پٹن سہما  
یہ بڑی بات ہوئی کہ ارجن دیو لوک سے دھن پدیا سیکھ کر اور بہت سے استر شتر لو کہاوں اور عماد یو جی سے  
تمہیں آن ملا تمھارے بھائی کو تمھارے بتانے ہمارے گھر بید پڑھنے اور شتر بیدیا سیکھنے کو بھیجا تھا اب  
جادون سے بید پڑھتے ہیں پر دھمن بھی انکو دھن بید سیکھاتے ہیں جیسے ابھمنون اور سونیتھ اور بھانو کو کر  
میں ویسے ہی تمھارے بیٹوں کو پر دھمن بہت اچھی طرح رکھتے ہیں اور شتر بیدیا جی لگا کر سکھاتے ہیں تمھارے  
اور بیٹے سب دوار کا میں آرام سے بیدیا سیکھ رہے ہیں اور میرا دل انکو دیکھ دیکھ کر بہت خوش ہوتا ہے یہ تین  
سے لکر پھر جدھشٹر سے کہنے لگے کہ بہت سے دیشوں کے راجہ تمھارا حال سنکر تمھاری طرف داری کرنے اور تمھارا  
دشمنوں سے بدلا لینے کو طیارہ لہا رہے ہیں لیکن تمہیں جو بھامین کہا تھا اس بچن کو پورا کر لو پھر سنا پور چلے آنا تمھارا  
دشمنوں کو مارنے کے لیے بہت دیشوں کے راجہ جمع ہو جاؤ نیگے اور تم دشمنوں پر فتح پا کر آئندے راج کرو گے  
جدھشٹر نے ہاتھ جوڑ کر سری کرشن جی سے کہا کہ یہ کیے کیے شو ہے تر لو کی ناتھ پانڈو آپ کی شرن میں مجھے پورا یقین  
کہ وقت آنے پر آپ کی شرن ہم سب لیوین اور آپ ہماری سہما کرے گی آپ کی کریا ہمارے حال پر ایسی ہو  
اب ہکو بارہ برس نہر جن بن میں پھرتے ہوئے تبت ہو گئے ہیں فقط ایک سال گپت رہنے کا باقی رہا ہے  
یہ بائین ہو رہی تھیں کہ مارکنڈے جی بڑے تپیشری ہزار دن برس کی آدستھا دالے جو اجر اور امر میں آن  
اسوقت آنکی عمر ایسی معلوم ہوتی تھی جیسے کوئی بچپس برس کا جو ان برہمن ہوتا ہے انکو دیکھ کر سر پر کرشن جی  
اور دھوم رشی وغیرہ سمیت کھڑے ہو گئے اور سب نے بڑے آدر سے انکو اس پر بٹھا کر آنکی پوجا کی  
جی نے سب برہمنوں اور پانڈوں کے بہت کے لے آئے کہا کہ یہ سب آپ کے تمھارے بند سے سریشٹ بچن  
ابھلا شاکرتے ہیں آپ اگلے سے کے راج ریشون کے برتانت برن کیجئے تپنے میں دیورشی نار دجی بھی پان  
دیکھنے کے لیے آئے سب رشی مہن سری کرشن جی اور پانڈوں نے آٹھ کر بڑے آدر سے انکو بٹھایا اور



کر کے اچھے اچھے ہار پہنائے انھوں نے پوچھا کہ میرے یہاں پہونچنے پر جو کتھا سننے کے لیے سر بکشرش جی نے  
 سنڈے جی سے پوچھا تھا وہ سب باد بہت اچھا ہوگا اسپر تینوں کال کے جانتے والے سر بکشرش جی نے کہا کہ  
 آج مار کٹے جی اگلے سے کا حال برن کرنا چاہتے تھے کہ آپ نے انوگرہ کی اب وہ سب حال برن کرینگے  
 جد ہسٹرنے کہا کہ ہمارا ج میں اپنے آپ کو دکھی اور راجہ دھر تراشت کے پتروں کو بہت سکھی دیکھا کٹر اشچرج  
 رہا ہوں کہ جب انسان اچھے اور بُرے دونوں کرم آپ ہی کر کے اُسکے پھل بھوگتا ہے تو پھر ایشوراکیا کرتا ہے  
 یاد کہ کا ہونا ہی کرموں کا پھل ہے منس اُس پھل کو اس شریر سے یا اور شریر سے ضرور بھوگتا ہے میں آپ سے  
 بتا ہوں کہ جیو اتھا اس شریر کو چھوڑ کر اس لوک یا پر لوک میں اپنے کرموں کے انوسار اچھے یا بُرے کرم کیونکر  
 کرتا ہے اس سنار یا پر لوک کے کرم کہاں رہتے ہیں یہ سنکار کٹے جی بولے کہ ہے جد ہسٹرنے بہت  
 سوال کیا میں جانتا ہوں کہ اس بات کو تم جانتے ہو لیکن تم نے اور دنیا داروں کے واسطے یہ سوال کیا ہے  
 وہ بھی واقف ہو جاؤں اب میں تم سے اسکا حال بیان کرتا ہوں کہ سب سے پہلے برہما جی پیدا ہوئے تھے  
 ان نے دیہہ دھاریوں کے نرمل اور شہد سرمد دھرم روپ بنائے اُس زمانہ میں جو چکی خواہش ہوتی تھی وہی  
 تھی وہ لوگ سچ بولنے والے پُر روپ تھے اور اپنی مرضی کے موافق سرگ کو چلے جاتے تھے اور کھپتے  
 تھے عمر انکی ہزاروں برس کی ہوتی تھی کام کر دودھ بوجھ وغیرہ سے رہتے ہوتے تھے اور ہزاروں  
 نکلے ہوا کرتے تھے جب دوسرا وقت آیا تو وہی منس پر تھی پر رہنے والے کامی کر دھمی بوجھ بھی موی ہونے  
 اپنی جیو کا پھل اور کھپت سے کرنے لگے تب وہی چرش کرم کے موافق پانی پشو اور بھی مرگ روپی  
 جون پانے لگے اور وہ من کی کامنا اپنی ڈر لہجہ ہو گئی ہر ایک بات میں انکو شکا ہونے لگی اور دکھی ہو گئے اور  
 منسٹ ہونے لگے اور ہزاروں طرح کے روگ کھڑے ہو گئے عمر اور بدھ بھی انکی بہت تھوڑی ہونے لگی  
 ج کے کو کرم جیو ہنسنا بتر گھات وغیرہ بُرے کرموں سے انکی بدھ ایسی ہو گئی کہ ہلی باتوں کو سنکر انکو کسی طرح  
 نہ آوے کہ ایسا بھی کبھی ہو سکتا ہے ناسک بدھ جی ہو گئے ہے جد ہسٹرنے اس شریر کے چھوڑنے پر کبول  
 وہی موافق اُسکو دیہہ ملتی ہے اور تم نے جو یہ بات پوچھی کہ اچھے بُرے کرموں کا خزانہ کہاں رہتا ہے اور جیو  
 مان بھوگتا ہے اب اسکا جواب دیتا ہوں کہ اس شریر کے دو روپ ہیں ایک استھول دوسرا سوکشم جو  
 یہ کہلاتا ہے اس استھول شریر کو چھوڑ کر جب لنگ شریر یعنی چھوٹا سا شریر پاتا ہے اُس سے اچھے اور  
 کم بھوگتا ہے اور وہ کرم سب اکٹھے ہوتے جاتے ہیں جب عمر پوری ہو جاتی ہے تب وہ سوکشم شریر جیو  
 استھول شریر کو تیاگ کر اسی وقت دوسری جون میں جنم لیتا ہے اور اُسکے کے ہوئے کرم سب ساتھ  
 جیسے دیہہ کے ساتھ پر چھائیں جاتی ہے اور جبراج اُس جیو آتا کو کرموں کے موافق سکھ یا دکھ دیتا ہے  
 پھل کو ضرور بھوگتا پڑتا ہے ہے جد ہسٹرنے حال تو سمجھنے اگیا تھی پر شون کے لیے برن کیا ہے اب گیا تھی  
 کے لیے کہتا ہوں جو منس گیا تھی میں تب کہتے ہیں شاستر کی مراد پر چلتے ہیں دھرم اور برت اعتقاد سے  
 سچ بولنے میں گورہ جو انکو اچھے اپدیش دیتا ہے اُسکے اوپر چلتے ہیں رحمل ہوتے ہیں پانچون  
 بیت کر جیتند ری کہلاتے ہیں وہ پوتر جون میں پیدا ہو کر تھو گئی یعنی سچ بولنے والے اور اچھے اچھے



لکشن والے ہوتے ہیں اور شریر انکاروگ رہت یعنی امراض مختلفہ سے منزہ اور پاک ہوتا ہے خوف اور طرح طرح کی  
 آپادھی سے رہت ہوتا ہے سرگ سے گر کر جس شریر میں پیدا ہوتے ہیں گیان کی آنکھوں سے اپنے آتما پر مانتا  
 جان لیتے ہیں اور اس مرت لوک یعنی دنیا میں شریر آدمی کا پا کر اچھے کرم کر کے پھر سرگ کو چلے جاتے ہیں سنسار چھوڑ  
 اچھے کرم کرنے سے یا ایشر کی کرپا سے سرگ مل جاتا ہے۔ ہے جدھ شریہ بات بھی کلیان روپ ہے کہ کوئی تو ایسے  
 ہوتے ہیں کہ اس لوک میں آنکو سکھ ملتا ہے لیکن دوسرے لوک میں آنکو کچھ نہیں ملتا اور کوئی ایسے بھی ہوتے ہیں  
 کہ آنکو پر لوک میں سکھ ملتا ہے اور اس لوک میں کچھ نہیں ملتا ہے اور کسی کو دونوں لوک میں سکھ ملتا ہے اور کوئی ایسے  
 ہیں کہ جنکو نہ یہاں سکھ ملتا ہے نہ وہاں بہت ایسے ہیں کہ دنیا میں اچھا کھاتے ہیں پہنتے ہیں یہاں سب طرح  
 سکھ ہیں مگر پر لوک میں کچھ بھی نہیں جو لوگ بید بڑھتے ہیں جتیندری ہو کر ہنسنا نہیں کرتے آنکو پر لوک میں سکھ ضر  
 ملتا ہے لیکن اس لوک میں سکھ نہیں ملتا ہے اور جو شروع ہی سے دھرم پر چلتے ہیں اور دھرم سے دولت  
 کرتے ہیں اپنا بواہ کر کے جگ وغیرہ کرتے ہیں آنکو اس لوک میں بھی سکھ ملتا ہے اور پر لوک میں بھی جو اگیانی  
 نہیں پڑھتے تپ اور دان بھی نہیں کرتے نہ آنکے اولاد ہوتی ہے نہ وہ کچھ اسکا جتن کرتے ہیں وہ سکھ نہیں پا  
 آنکو نہ اس لوک میں اور نہ پر لوک میں سکھ ملتا ہے ہے جدھ شریہ ترم تو دیوتاؤں کا کام کرنے کو سنسار میں سرگ  
 آئے ہو بڑے پر اکرمی تجسری تریاوان سوربیر جتیندری دیوتاؤں اور پترو نکو تربت کرنے والے ہوتے  
 سرگ باس نشی ملے گا یہ کلیش تھوڑے دنوں کا ہے اور سکھ اودے کرنے والا ہے اور تم ایسی شنکامت  
 بن روپ ہو کر کیوں کلیش اٹھا رہے ہو۔

اتی سری رام کرت مہا بھارت بن پر ب مار کنڈے جی اپدیش ۹۰۔ ادھیائے

## آکیا نوے ادھیائے

### اتری رشی کا برتانت

مار کنڈے جی نے کہا کہ ہے راجہ جدھ شریہ ہے دیش میں ایک راجکار جنگل میں شکار کھیلنے کو گیا اس  
 میں ایک رشی گھاس کے پاس مرگ چھال اوڑھے ہوئے بیٹھے تھے راجکار نے دور سے گھاس کے اندر  
 ہرن سمجھ کر تیرا راہ رشی کے لگا جب پاس جا کر دیکھا تو وہ ہرن نہ تھا رشی تھے راجکار کو بہت رخ ہوا اور  
 میں اپنے دیش کو واپس چلا گیا وہاں جا کر اسے برہمنوں کو جمع کر کے یہ حال کہا کہ دھوکے سے ایک رشی ملے  
 وہ برہمن تلاش کرتے ہوئے ارشٹ نیم رشی کے آشرم کو اسکی تلاش میں جو مر گیا تھا پوچھے اور سب حال  
 رشی نے سن کر کچھ کہہ دیا وہ برہمن رشی جو ہرن کے دھوکے میں مارا گیا تھا یہ موجود ہے اور راجکار سے کہہ دیا کہ  
 ہتیا نہیں لگے گی کیونکہ جھوٹے سے اس سے یہ کام ہوا ہے ان سب برہمنوں کو بڑا تعجب ہوا کہ مرا ہوا رشی کی  
 آٹھاب ارشٹ نیم رشی نے کہا کہ ہم لوگ سنسار کو چھوڑ کر بن میں رہتے ہیں تپ کرتے ہیں یج بولتے ہیں سادہ  
 ان کھلاتے ہیں تپ کے پر بھاؤ سے ہنسنے آسکو جلا دیا ہے۔ پھر مار کنڈے جی نے کہا کہ اب ہم تمکو اور حال  
 سناتے ہیں کہ اتری رشی کی استری بار بار اپنے پت سے کہتی تھی کہ تمہارے بچوں کے لیے دھن بالکل نہیں



انکا پالن پوٹن کیونکر ہوگا کسی راجہ سے انکے لیے دھن لاؤ پہلے تو رشی نے کہا کہ ہکو کیا ضرورت دھن کی ہے ہم لوگ بن باسی ہیں مگر استری کے بہت کہنے سے وہ راجہ بین کے پاس کہ جو اسومیدھ جگ کرتا تھا گئے اور وہاں باکر آئھون نے راجہ کو اشیر داد دے کر کہا کہ ہے راجہ تو بڑا دھرماتا ہے اور اس پر تھی پرتو پر تھم ہے اور منیشہ کے سمودہ کے سمودہ تیری سنت کرتے ہیں یہ بات سنکر گوتم رشی اور برہمن جو وہاں بیٹھے تھے آئھون نے کہا کہ اتری رشی کی بدھ بڑھاپے میں جاتی رہی کہ راجہ کو پر تھم کا بشد کہا پر تھم کا بشد اندر کے لیے ہے اور وہی پر تھم نہیں ہو سکتا اتری جی نے کہا کہ میری بدھ بھر شٹ نہیں ہے تمھاری بدھ بھر شٹ ہے وہ راجہ پر تھم دھرماتا ہیں جو پر جا کا پالن دھرم اور نیت سے کرتے ہیں انکے لیے یہ بشد کہنا اچت ہے برہمنوں نے کہا کہ تم دھن کے لیے راجہ کی ایسی سنت کرتے ہو جب انکے آپس میں ایسا بباد ہونے لگا تب غل و شور سنکر شپ رشی نے کہا کہ ایسا غل یہاں جگ میں ہونا مناسب نہیں ہے یہ کیا بات ہے اور کیوں ایسے آدمیوں کو جگ میں آنے دیا مجھے سب حال بتلاؤ آئھون نے سب حال بیان کیا شپ رشی نے سنکر کہا کہ اب تم اموش ہو رہو آپس میں بباد مت کرو یہ بات سنت کما رچی سے بڑے کرنی چاہیے سب برہمن اور رشی انکے س گئے سنت کما رنے کہا کہ اتری رشی نے جو راجہ کے پرت پر تھم کا بشد کہا ایسے راجہ کے لیے جیسا ہیں ہے بشد اچت نہیں ہے اتری رشی کا پکش سیدھ ہے سب رشی اور برہمن لوٹ کر آئے راجہ سے سارا حال کما راجہ نے خوش ہو کر اتری رشی کو بہت سے ہمار چاندی سونے کے دیے اور بہت سی گائے دین رشی نے ان کو اپنی تری کے آگے دے دے سب دھن جو راجہ نے دیا تھا رکھا اسے خوش ہو کر اپنے بیٹوں کو دیا اور آپ دونوں استری پرش مطح بن میں تپشیا کرتے رہے۔

انی سریرام کرت مہابھارت بن پر ب مارکنڈی اور راجہ جہو شتر سمباد ۹۱۔ ادھیاء

## بانوے ادھیاء

### وید پات اور دان پن کا برتن

مارکنڈے جی نے کہا کہ تارکش رشی نے سرستی جی سے پوچھا کہ سنار میں منش کا کلیان کرنے والا کون پدارتھ ہے سرستی جی جو برہما جی کی پٹری اور پر ہم خیر تھیں بولیں کہ جو آدمی بید پاٹھ کرتے ہیں جب کہتے ہیں برہسم کو یہ بیا پاک جانتے ہیں انکو دیو لوک ملتا ہے یہ لوک بڑا رینک ہے اس میں بڑی سند ریشنگنی بنی ہوئی ہیں بن رنگ برنگ کی پھلیاں اور شہرے روپیلے کنول کھلے ہوئے ہیں اور بہت سی اپسرا جنکے روپ کو دیکھ کر دیوتا بہت ہو جاتے ہیں اس منش کو پوجتی ہیں بیل دان کرنے سے سورج لوک ملتا ہے بستر دان کرنے والے اور دن دان کرنے والے کو امر لوک ملتا ہے جو دودھ دینے والی گائے کو پن کرے جسکے ساتھ بچھڑا بھی ہو اور رچی ہو اسکو سرگ ملتا ہے جو کوئی ایسا بیل دان کرے جس سے کھیتی کے کام ہل باہی وغیرہ کر سکیں اور وہ بلو ان سیدھا ہو اسکو اس گلو دان کی برابر پھل ہوتا ہے جو کوئی کپلا گائے بستر اور کانس کی دہو مٹی کو ششاسیت دان کے اسکو وہ گائے کام دھین ہو کر سرگ میں لے آس گائے کے جتنے روم ہوں اتنے ہی برس سرگ باس ملتا ہے وہ گائے سات پشت تک کے پتروں کو سرگ پہنچاتی ہے پیر اور پیر کے پتروں کو بھی سرگ باس ملتا ہے



جو کوئی گھور زک میں جہان اندھیرا ہے اور بہت سے راجہس سپیرا دیتے ہیں گرجا وے اُسکا گنودان کے پھل سے اُدھار اُسطح ہو جاتا ہے جیسے جہاز موافق ہوا سے آدمیوں کو کنا رے پر پہنچا دیتا ہے جو کوئی منش پربا پاٹھی برہمن کو پرہتی پر بدھ پوربک دان کر کے دیتا ہے اُسکو ابدر لوک ملتا ہے جو کوئی سات برس نیم کر کے اگن میں ہوم کرے اُسکی سات پشت اگلی اور پھلی جراتی ہیں اور پھر سرستی نے کہا کہ جو کوئی منش اس پھر سے جو بید نہ جانتا ہو نہ سمجھتا ہو اگن میں ہوم کرادے وہ نِس پھل ہے اُسکا پھل نہیں ملتا اور نہ اُسکو دان گنودا دیوے ایسے چاہیے کہ پہلے ہون کرانے سے اُس برہمن کو دیکھ لے کہ بید جانتا ہے یا نہیں جو برہمن بید نہیں جانتا ہو اُس سے کبھی ہوم نہ کرادے وہ برہمن شون کہلاتا ہے جو اُن ہون کرنے سے بچ رہتا ہے اُسکو بھوجن کرتے ہیں وہ لوگ گنودک میں نواس کرتے ہیں اور برہمن کا درشن اُنکو ہوتا ہے جو منش ہاتھ پاؤں دھوئے بنا ہون کرتے ہیں اُنکا ہوم کرنا بھی نِس پھل جاتا ہے اچھی طرح شدہ ہو کر ہوم کرنا چاہیے تاکہ رشی کہا کہ ہے دیوی تم اپنا حال بھی کچھ برزن کر دو تب سرستی نے کہا کہ ہے رشی منتر اور درپ وغیرہ جو کچھ جگ کے اناگ ہیں میرا پالن اسی سے ہوتا ہے اور میری برہمنی اور میرا درپ سرد پ اسی سے ہے اور ہے رشی جو جو نکتہ اور شوک رہت پرتش بید کے جاننے والے ہوتے ہیں اور ہنسنا نہ کرنے اور جب وغیرہ کرنے کا تپ روپی جن کے ہیں وہی پورن برہمن پر ماتا کو پاتے ہیں جسکی ہزار دن شلخ ہیں اور سنار روپ برکش کی جڑ وہی پر ماتا ہے اور پر ماتا کی پرہتی کے لیے اندر اگن اور دیوتاؤں نے بڑے بڑے جگ سنار روپ برکش میں جو پر ماتا کے اندر کیے ہیں وہی مجھ بیدار روپ سرستی کے پرہم پرہت ہوئے کا استھان ہے

اتی سریرام کرت مہابھارتے بن پرب مارکنڈے راجہ جدھنتر سبباد ۹۲- آدھیاے

## ترانوںے آدھیاے

منوجی کا مین اوتار دھارن کرنا اور منو کو پرلے کا تماشا دکھانا

راجہ جدھنتر نے مارکنڈیجی سے پوچھا کہ بی وسوت منوجی کا حال سننا چاہتا ہوں جسطح ناراین جی نے مین اوتار دھارن کر کے اُنکو پرلے کا تماشا دکھایا کر پا کر کے اُنکا حال مجھے سنائیے مارکنڈے جی نے کہا بہت اچھا بتائیے منو نے بدری بشال اشرم میں جا کر بہت مدت تک تپ کیا ایک دن حیرنی ندی میں ایک چھوٹی سی مچھلی نے منش میں منوجی سے کہا کہ بڑی مچھلیاں مجھے کھانے کے لئے دوڑی چلی آتی ہیں تم میری رکشا کرو منوجی نے اس مچھلی اٹھا کر ایک جل بھرے ہوئے برتن میں چھوڑ دیا کچھ دن بعد وہ مچھلی اتنی بڑھی کہ اُس برتن میں نہ سما سکی تر منوجی نے اُسکو باوڑی میں چھوڑ دیا کچھ دنوں کے بعد جا کر دیکھا تو وہ مچھلی اُس باوڑی میں رہنے کے لئے یہ معلوم ہوئی مچھلی نے کہا کہ آپ نے میرے پرانوں کی رکشا کی ہے میں آپ کے ساتھ بھی ایسا سلوک کرے کہ آپ کے پران کی رکشا ہو اب مجھے آپ گنگا جی میں پہنچا دیجیے منوجی نے سوچا کہ اتنی بڑی مچھلی میں کہ اٹھا سکوں گا وہ اُنکے دیکھتے دیکھتے اتنی چھوٹی بن گئی کہ منوجی اٹھا سکیں تب اُنھوں نے اُسکو باوڑی اٹھا کر گنگا جی میں پہنچا دیا ایک دن منوجی اُتھان کر کے گنگا جی گئے تو اُس مچھلی کو دیکھا کہ وہ پر بہت سا



منوجی کو دیکھ کر کہنے لگی کہ مہاراج مجھے سمندر میں پہونچا دو میں اپنا شریر چھوٹا لیکے لیتی ہوں منوجی اسکو اٹھا کر  
 میں ڈالنے کو چلے جب مچھلی کو سمندر میں چھوڑا تب اسنے کہا کہ تھوڑے دنوں میں پرل کال آدیاگا اور چاروں طرف  
 حل ہو جاوے گا آپ ایک کشتی بنا کر سب چیزیں اپنی خانہ داری کی اور سب کے بیج (تخم) اس میں رکھ لینا اور  
 پرل کو ہود سے پست ریشیوں کے اس کشتی میں سوار ہو جانا اور مضبوط رسی اس کشتی میں باندھ لینا میں اس وقت  
 کے پاس آؤنگی میرے منہ پر ایک لمبا سینک ہو گا اس سے آپ مجھے شناخت کر لینا اور میری بات کو سچ  
 وہ مچھلی تو یہ کہہ کر سمندر میں غائب ہو گئی منوجی نے ایک مضبوط ناؤ بنوائی اور آخر کو وہ پرل کا دن بھی آگیا  
 ان طرف سے پانی آنے لگا تب منوجی اور پست ریشی بہت جلد اس کشتی میں مع ضروری اسباب کے سوار  
 ہوئے اور ناؤ نے چکر کھانے شروع کئے تب منوجی نے اس مچھلی کو یاد کیا اور اسے دکھائی دیا کہ ایک بڑی مچھلی  
 سینک بہت بڑا ہے پانی پر چلی آتی ہے منوجی نے چالاکی سے رسی کا پھندا بنا کر اس کے سینک میں ڈال دیا  
 کشتی کو کھینچے کھینچے پھرنے لگی اور سمندر کے پانی کا ارارہٹ ایسا ہونے لگا کہ گلیجہ نکلا پڑتا تھا یہاں تک کہ  
 ان طرف اندھیرا ہو گیا تمام دنیا میں کوئی چیز سواے پانی کے باقی نہیں رہی حل تھل ہو گئے وہ مچھلی کشتی کو  
 آخر دشان میں لے چلی اور کئی برس تک وہ مچھلی اس ناؤ کو کھینچتی پھرتی رہی آخر ہالے ہالے ایک چوٹی جو سر سے  
 نی دکھائی دی مچھلی نے کہا کہ جلدی کر کے کشتی کو پھاڑ کی چوٹی سے باندھ دو اس وقت پست ریشی اور منوجی نے  
 کر کے وہی کیا جو مچھلی نے کہا تھا وہ سکھار تک نو بندھن نام سے مشہور چلا آتا ہے مچھلی نے کہا کہ یہ منو اور  
 ریشیوں میں وہ بڑا برہما ہوں جس کے درشن کسی کو نہیں ملتے ہیں پر جا پت بھی میرا نام ہے میں نے تلو اس مہا پرل  
 یا آب سرشٹ کی اہمیت کا آپاے منو کو کرنا چاہیئے اور یہ بات تب کرنے سے ہو سکتی ہے وہ مچھلی تو منوجی  
 اکہرے غائب ہو گئی منوجی کو سوچ ہوا کہ کس طرح پر جا آئیں ہو پھر آپس میں پست ریشیوں سے صلح کر کے اسی  
 پ کرنے لگے اور تب کے پر بھاؤ سے سب چرادر آچراستہ اور جنگل سرشٹ کی رچنا جیسی کہ چاہیئے کر دی۔  
 بے جی نے کہا کہ یہ متشہل پرنان کی کتھامیں نے تلوستانی جو منش اس کتھا کو شدہ سر دھاسے روز پڑھیں گے  
 تلو ان اُنکی کامنا پورن کرینگے۔

۵ نو بدھن بننے کشتی کے باندھنے کی جگہ ۱۲۱ میں مچھلی کو کتھامیں

اتی سریرام کرت مہابھارت بن پرل کال درشن نام ۹۲۔ اڈھیاے

## چورانو و ادھیاے

### کلجگ کا برتانت برن

عشرٹ نے ہاتھ جوڑ کر مار کھڑے جی سے کہا کہ ہے چرخیمون آپ نے کراپا کر کے مجھے یہ حال تو سنایا  
 کے آگے کا حال بھی بیان کیجیے آپ کی عمر بہت بڑی ہو اور آپ مہا گمانی ہیں کئی دفعہ آپ کے سامنے پرل  
 ہے سواے برہما جی اور آپ کے سب سفارہی چیزیں پرل میں ناش ہو جاتی ہیں مار کھڑے جی نے  
 ہے راجہ پرل ہوونے کے پیچھے سری ناراین گن آتما ابھاشی کی آگیا سے برہما جی سرشٹ کو رچنے میں  
 ہزار دہ بے ست جگ پھر تین ہزار دہ بے ست تریا دو ہزار دہ بے ست تک دوایر ایک ہزار دہ بے







شودر بکھا مین کتھا پُراناں  
 مہلی جنہک لہیہ کُدا نا  
 گرو شیش کو دھن پر ہرین  
 شوم उपदेश कान नहीं धरहीं  
 برناو ہم جو تیلی کھارا  
 کول کیرات کلال کھارا  
 نار موئی سب سبت ناشی  
 مڈ مڈا ی مہے سन्यासी ॥  
 تے پرین سون پانون بجا دین  
 उभय लोक निज हाथ नसावहिं  
 بھوپ پر جا کو ہو تو کہ دیہین  
 दंड देय बडनक कर लेहीं ॥  
 بار بار کل پرے دو کالا  
 मेहन बरसे लोग बेहाला  
 پیسی پائے دھن بھون سنو ارین  
 गृही निरधन भवन उजारे ॥  
 سندر بھامنی بیا ہتا تیا گین  
 पर नारी संग छिप २ लागें।  
 کام کرو دھ بس سب نر ناری  
 निज संतान सिरवाबें गारी  
 ہری بھگتن سون ایر کھا کرین  
 मानु पिता भ्राता सों लरहीं ॥  
 کل کے دھرم نہ جا ہین بھانی  
 लोसी लंपट सब अमिमानी  
 کل کر پر کھٹ ایک پر تا پا  
 मानसी पुन्य होय नहीं पापा  
 جب تپ جوگ نہ بھوین آوے  
 चित्त लगाय जो प्रभु पश गावे

मिल जनि लهن कु दाना  
 शुद्र बरवानें कथा पुराना ॥  
 ششم اپدیش کان نہیں دھرین  
 गुरु शिष्य को धन परहरहीं  
 कूल कرات कल कसारा  
 वरणी धम जो तेली कुम्हारा  
 मोठ मोठ दाے بھئے سیناسی  
 नारी सुई सब संपत्त नाशी  
 अब्हे لوک بج ہاتھ نساوہین  
 ते विप्रन सों पांव पुजावहिं  
 डंढर बھوتک کر لہین  
 भूप प्रजा को बुद्ध दुरव देहीं ॥  
 مینہ نہ برے سے لوک بجا لا  
 बार बार कलि पेर दुकाला  
 گر ہی نردھن بھون اجارین  
 तपस्वी पाय धन भवन सँवारे  
 پر ناری شک چھپ چھپ لاگین  
 सुन्दर भामिनी व्याहता त्यागें  
 नख सन्तान क्हाوين गारी  
 काम को ध बस सब नर नारी  
 مات پتا بھرا تا سون لرہین  
 हरि भक्तन सों ईरषा करहीं  
 लोभी लंपट सब अहमानी  
 कलि के धर्म न जाहिं बघानी  
 मानसी ह्ये नैन पापा  
 कलि कर प्रघट एक परतापा ॥  
 چت لگائے جو پر بھوجش گاوے  
 जपतप जोगन कलु बनि आवे

۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

تے نراوش موشش پر پاوین



جو سریرام سوچش نت گا دین

तेन श्रवणं मोक्ष पद पावे

जो श्रीराम सुवचनन गावे ॥

آچار بھر شٹ ہونے سے عمر بھی کم ہونے لگی برکھانہ ہونے سے پر جاؤ کھی رہے پھر جب پر لے ہو  
 تو موسلا دھار برکھا ہو کر سب پر پھٹی اور پہاڑ جل سے ڈوب جا دین اور ہمارے میں دیوتا اور سرگ  
 سب ناش ہو جاتے ہیں ایک پر میشر اچت لہناشی باقی رہتا ہے جو سدیو ایک بنا رہتا ہے۔ یہ حد  
 ہمارے ہوئی تو میں جگوان کی کرپا سے بچ رہا کیونکہ میری عمر بہت ہے اس ہمارے میں سب کے کا  
 ہو جانے پر میں جل کے اوپر تیرتا تیرتا بہت بیا کل ہو گیا میں نے پرمیش کو یاد کیا تھوڑی دیر بعد ایک بڑا بڑا  
 مجھے دکھائی دیا تب اسکی طرف تیرتا چلا پاس جا کر دیکھتا کیا ہوں کہ بہت بڑا بڑا کا درخت بہاڑ کی چوٹی پر  
 جسکی شاخیں دور دور تک پھیلی ہوئی ہیں اسکے اوپر بہت اچھی سیج بھی ہوئی ہے اور اسپر ایک بالک  
 سرور دان جسکا گھار بند چندرمان اور میتر کنول کے سمان کھلے ہوئے ہیں لیٹا ہوا ہے مجھے بڑا شجر  
 ہمارے میں یہ بالک کیونکہ بیان آیا جد پی میں تب کے پر بھاؤ سے سب کچھ جانتا ہوں تو بھی میں نے  
 کو نہیں پہچانا اور اس بالک کا سرور اسی کے پھول کے سمان پر ہمارے کھنے والا لکشمی اور سری جس  
 شو بھاکمان دیکھنے لگا جب میں پاس گیا تو اس بالک نے مجھے کہا کہ ہے چرخو میں تم تھک گئے ہو  
 میں نے تمہارے لیے جگہ بنائی ہے تم میرے شری میں پریش کو کے بسرام کو پھر اس بالک نے  
 میں بے بس ہو کر اس بالک کے منہ میں پریش کر گیا اسکے اوپر میں جا کر کیا دیکھا کہ سنسار جیون کا تیو  
 ہوا ہے اور گنگا جمناسندہ جسکو خواہم شلج کہتے ہیں سب ندیاں بہہ رہی ہیں سنسار کی رچنا اور میں  
 سنسار میں تک پھرتا رہا پھر میں نے ناراین کو سمن کیا اسوقت پھر میں منہ سے باہر نکل آیا اور وہی بالک  
 بیٹھا ہوا نظر آیا تب میں نے بارم بار اس پتا پر دھاری بالک کو نکار کر کے کہا کہ ہے پر بھو میں آپکو جان  
 ہوں آپ کون میں تب اس بالک نے مسکرا کے کہا کہ ہے مار کڈے تو میری سمن آیا ہے اس  
 میں نے اپنا درشن دیا میرا نام ناراین ہے پہلے جل ہوا اسکو نار کہتے ہیں آیں کے معنی استھان کے پیر  
 جل کا واس کرنے والا میرا ایک ہی روپ ہے پرنت ایک روپ اپنے بنالینا ہوں سنسار کا رچنا  
 اور ناش میں ہی کرتا ہوں۔ میں۔ برہما۔ دور۔ اندر۔ لگن۔ جیم کو پیر وغیرہ سب میرا روپ ہیں لگن میرا منہ ہے  
 سورج۔ چندرمان میرے نیر۔ آکاش میرا مسک۔ دشا میرے کان۔ جل میرا سینا ہے۔ بید جاننے والا  
 جھکو اور پرش اور جگ پرش کہتے ہیں اور میرا ہی ہوجن کرتے ہیں شیش روپ اپنا بنا کر پرتھی کو پر ہوں اور  
 سمیت میں دھارن کرتا ہوں ایک وقت میں پر پرتھی کو جل میں ڈوبا ہوا دیکھ کر بارہ روپ دھارن کر کے  
 کو جل سے باہر نکال لایا تھا یہیں میرے کھ سے کشتری میری بھاسے اور ویش میری جنگھا سے اور  
 پرتھون سے آہن ہوئے ہیں۔ شام بید۔ رگ بید۔ تھر میں بید۔ بحر بید۔ چارون بید میرے ٹکے سے  
 ہوئے جب پر پرتھی پر اچس اور دیت مہا بلی پیدا ہو کر برہمنوں اور سادھوؤں کو تکلیف دیتے ہیں اور  
 انکو نہیں جیت سکتے تب میں منش روپ دھارن کر کے پر پرتھی پر آوتا رہتا ہوں کہ منش میرے درشن



ن لین کہ سنار کار چنے والا اور پالن اور سنگھار کرنے والا کوئی آد پرش بھی ہے اوتار لیکر مین ان راجھٹون کا مار کر دیتا ہوں اور پھر گپت ہو جاتا ہوں۔ ہے جدھشٹرین اس وقت کا آند برن نہیں کر سکتا جو میرے ہونے مجھکو درشن دیکر آند دیا۔ پھر وہ سروپ اندر دھیان ہو گیا ہے۔ جدھشٹرین نے اس مہا پر لے کے ست سروپ اور طرح طرح کی سرشی کی رچنا کو دیکھا وہ کنول مین دیوتا مہا پر لے مین جو مین نے دیکھا وہ یہی رشن مہا راج ہین جو مہا رے بھائی مین یہ ترلو کی ناتھ مین انکی کرپا سے یہ سب حال مین نے دیکھا ہے سرکیش پران پرش یہی اچنت آتما دھاتا ہدھاتا سری نپس چندہ دھارن کرنے والا گو بند سنار رچنے والا اور اش کرنے والا سب کا پوجیہ یہی ہے اسی پیتا برودھاری کے درشن کر کے مجھے اگلا پچھلا برتانت یاد آگیا کی کرپا سے مین جبرنجوی ہوا مہا رادھن بھاگ ہے جو تم اسکی شرن مین ہر اپت ہوے ہو انکی کرپا سے پنا منور تھ پاؤ گے یہ سنکر پاڈون نے سرکیش جی کو فٹکار کی انھون نے پاڈون کا سنان کیا پھر مار کنڈے نے کہا کہ ہے جدھشٹرست جگ تریا۔ دوا پر جگ بنیت ہو گیا آب کلجگ آنے والا ہے پھر گور کرم برتھی پر نے لگیں گے مانا پتا کی اگیا پتر نہیں مانینگے استریان کرکشا ہونگی جب تپ برت نیم جاتا رہیگا سادھورا گمر کو کوئی مانگنے پر بھوجن نہیں دیگا سورج بہت تپے گا سب دشاؤن مین ان گن لگے گی منش دکھی ہو کر دیش بدیش بھاگتے پھر نیگے جب کلجگ کا آنت ہو گا تو بٹیا باب کو اور باب بیٹے کو چھوڑ دیگا اور سب آچار بھڑٹ ہو جائیگے بھگوان پھر کرپا کرینگے جس دن سورج چندرمان برہمپت اور کپتیبہ ایک ساتھ ایک راس پر آدینگے اسی دن جگ لگ جاوے گا نکشتر شہ آجاوینگے سنار کے سب اپر دشانٹ ہو جاوینگے تب پریشر کلنکی اوتار ان کرینگے جسکو نہہ کلنک اوتار برہمن کہتے مین۔

انی سریرام کرت مہا بھارت بن پر بپتش روپ برہما جی کا برن ۹۴۔ ادھیاء

## پچا نوے ادھیاء

### نہہ کلنک اوتار دھارن کرنے کا حال

جدھشٹر نے پوچھا کہ مہا راج نہہ کلنک اوتار کہاں اور کس وقت ہو گا۔ مار کنڈے جی نے کہا کہ کلجگ کے من جب دھرم کا ناش ہو کر سارے شہ کرم جاتے رہینگے اسوقت سنہل گرام مین برہمن کے گھر بھگوان کا کلنک نام ہو گا پہلے اس برہمن کا نام بشن جس ہو گا وہ مہا پر اکرمی بلوان اور چتر ہو گا سنکپ ماتری آسکے سب شتر کو چ وغیرہ موجود ہو جائینگے پھر وہی برہمن سب ادھرمی راجاؤ نکو مار کر ساری برتھی پر ایک چھتر کرے گا اور بید کی مر جاوے گا اسوقت کر دیگا سارے دھرم پھر ہونے لگیں گے راجہ جدھشٹر اور برہمن رشی اس کو سنکر خوش ہو گئے پھر مار کنڈے جی نے کہا کہ نکو راجہ پر بھیت اور ایک استری کا حال اور برہمنوں کا سنانا ہوں راجہ پر بھیت اچھو اک نپس مین راجہ تھادہ شکار کھیلنے گیا ایک گنجان بن مین اسکو ایک بہت برپ والی استری ملی اسکو دیکھ کر راجہ موہت ہو گیا اسنے کہا کہ مین تمہارے ساتھ بواہ کر دنگی لیکن مجھکو نہ دکھانا راجہ نے منظور کر لیا اور اس سے بواہ کر کے گھر لے آیا راجہ بہت دنوں تک آند بلاس کرتا رہا۔

۵۷ کرشنا نے رشی پچھو کر کہا کہ اوتار دھارن کرنے والی ساری پچھو کر نام نکشتر کا ہے



راجہ نے نیا بلغ بنوایا تھا اسمین ایک باولی گہٹ بنوائی تھی جسکو کوئی بے ارادہ نہ دیکھ سکے۔ راجہ کو کچھ یاد نہ رہا وہ اس استری کو بلغ دکھاتا ہوا اس باولی پر بھولے سے لے گیا وہ استری پانی میں غائب ہو گئی راجہ کو بہرہ سوچ ہوا تمام پانی اسکا نکل گیا ایک مینڈک اس میں سے نکلا راجہ نے سمجھا کہ یہ مینڈک رانی کو کھا گیا۔ حکم کہ جہان مینڈک دیکھو مار ڈالو ایک روز آیو نام مینڈک کو نکال کر راجہ آیا اور کسے کہا کہ آپ ناحی مینڈک کو نکالنے پر وہ استری بہت سے راجاؤں کے ساتھ ایسا بھل کر چکی ہے اور یہ موجود ہے راجہ اسکو پا کر خوش ہوا۔ کچھ د پیچھے آپ تو تپا کرنے کو چلا گیا اور اپنے بیٹے شل کو راج دیدیا۔ راجہ شل ایک دن شکار کھیلنے جنگل میں گیا ہرن کے پیچھے رہتہ لگایا رہتا ہوا کہ بامدیو کے گھوڑے ہوں تو ان ہرن کو نکال سکا رہو سکتا ہے راجہ پوچھا کون بامدیو اُسے کہا کہ اسی بن میں بامدیو رہتی ہے اُسکے دو گھوڑے بڑے چالاک ہیں راجہ بامدیو پاس گیا اور دونوں گھوڑے مانگ کر لے آیا اور یہ وعدہ کر آیا کہ شکار کھیل کر واپس ہو پنا دو گنا جب اسے ہرن کو نکال کر لیا تو گھوڑے پسند آئے راجہ نے گھوڑے بامدیو کو واپس نہ دیے اور گھر لے آیا بامدیو جی نے اپنے کر کے گھوڑے واپس لانے کو اپنا چیلہ بھیجا راجہ نے نہ دیے اور کہا کہ رشیوں کو گائے بیل رکھنے چاہیے گھوڑے راجہ کے ہاں رہنے چاہئیں پھر بامدیو جی آپ گئے اور بہت بحث کر رہی ہوئی رہی راجہ نے ابھان میں آنکر کہا میرا تیرا دو میں بامدیو کو مار دو گنا بامدیو برہمن تھا اُسے کہا کہ جب تو تیرا چلاوے گا وہ تیرا نقصان کرے گا جب راجہ تیرا چلا یا بامدیو جی کی اگیا سے وہ تیرا محل میں جا کر راجہ کے بیٹے کو مار آیا پھر دو سرا تیرا بامدیو جی کے مارنے کو بامدیو جی نے کہا تیرا شریر ہو جاوے دیا ہی ہو گیا تب راجہ کو نہاد کہہ ہوا اور اُسے اپرا وہ چھان کر آیا۔ جدہ شتر برہمن بید پاٹھی جو بچن کہتے ہیں وہی ہو جاتا ہے پھر مار کنڈے جی نے بک رشی جسکی عمر بہت بڑی اور اندر کا سنبھاد شایا جیمین بک رشی۔ راجہ اندر سے کہا کہ جس آدمی کی استری اور پتر مر جاوین اور وہ دشمن پس میں زندگی بسر کرے اس سے زیادہ رنج دنیا میں کوئی نہیں اور جو کوئی آدمی دھن دان ہو کر نہ دھن ہو چلا اور پھر اسکا نرادر ہووے یہ بھی بہت بڑا دکھ ہے۔

انی سرایم کرت مہابھارت میں پرب راجہ جدہ شتر مار کنڈے رشی سمباد ۹۵۔ آدھیائے

## پہچھیانوی اویھائے

راجہ اندر اور اگرن دیوتا کا راجہ شوی کی پرکشا کو اتنا اور دان کر نکا مہاتم

مار کنڈے جی نے راجہ جدہ شتر کو راجہ شوی کا حال سنایا جیمین اندر نے باز کار و پ اور اگرن نے کبوتر کا رو بنایا تھا کبوتر راجہ شوی کے مشن گیا باز کے خوف سے کبوتر راجہ کی گود میں جا بیٹھا اور باز نے اپنا اکا یعنی بھوج سے مانگا راجہ شوی نے کبوتر کے بدلے پشودن کا مانس دینا چاہا مانس نے نہ مانا کہا کہ اس کبوتر کو دو یا اسکے اپنا مانس دو راجہ نے اپنا مانس کبوتر کے بدلے دینا منظور کر کے تمام مشریر کا مانس چھری سے کاٹ کاٹ کر کہا برابر کرنا چاہا۔ نہ ہوا تب راجہ نے اپنا سا را مشریر ترا دو میں رکھا یعنی خود ترا دو میں بیٹھ گیا۔ اسوقت راجہ اندر نے ہو کر کہا کہ ہم اور اگرن دیوتا تمھاری پرکشا کرنے کو آئے تھے تم بڑے دھرماتما راجہ ہو اب تمھارا مشریر جیسا تھا وہ



دیتا ہوں بلکہ جہاں جہاں سے انس کاٹ کر چڑھایا ہے وہاں سنہرے نشان تھارے سر پر کر دو گنا چنا پنچ  
 شوی کو تندرست کر کے اندر اور آگن دیوتا چلے گئے پھر راجہ شوی کے سرگ جانے کا حال سنایا اسکے بعد دان  
 نے کاما تم جو پہلے بھی کچھ کہ چکے تھے اُسکو بشارت سے سنا کر کہنے لگے کہ ہے راجہ دان پُن جب تب انکا مہاتم  
 بنش جانتے ہیں اور تم تو ان باتوں میں پر مچتر ہو۔ ہے جد ہشتر چار پرکار کے نشون کا جینا برتھا (بیملا دہ) ہی  
 لے وہ جسکے پتر نہ ہو اور دھرم نہ کرتا ہو دوسرے وہ جو کسی کے آسرے ہو کر بھوجن کرتا ہو تیسرے وہ جو فقط اپنے ہی  
 بھوجن بناتا ہو اور کسی کو نہ دیتا ہو چوتھے وہ جو بالک اور بڑھون اور ابھی اگت سادھو کو بنا کھلائے آپ کھالیتا  
 سٹو لہ پرکار کے دان برتھا ہیں۔ پہلے ایسے برہمچاری کو جسے سدا کے لیے برہم حج برت لیا ہو اور پھر اُس دھرم  
 بلکہ ہو جاوے ایسا برہمچاری تبت کھلتا ہے اُسکو دان دینا۔ دوسرے ایسا دھن جو کو کرم یعنی ناجائز  
 رقیہ سے جمع کیا گیا ہو تیسرے تبت برہمن کو دان دینا جسے برہمن کرم بتاگ دیا ہو۔ چوتھے جھوٹ بولنے والے  
 کو۔ پانچویں پانی کو چھٹے کرنگھنی برہمن کو ساتویں گاؤن میں بھیکھ مانگنے والے کو۔ آٹھویں دیدیچنے والے کو  
 ن شودر کی رسوئی بنانے والے کو۔ دسویں جو صرف برہمن نام برہمن ہوا رتھات برہمن کرم چھوڑ دیا ہوا اور  
 رتھ سے خالی ہو گیا رھوین جسے شودر استری کو گھر میں رکھ لیا ہو۔ بارھویں استریوں کو تیرھویں سانپ  
 نے دالے ہو۔ چودھویں سیوا کرنے والے برہمنوں کو جو خدمتی لوگ ہوں۔ پندرھویں چوری کرنے والے کو  
 لھوین مہیتا بادی برہمن کو۔ اور چوش تو گنی ہو بھر (خوف) اٹھو اگر دھ سے دان کرتا ہو وہ اُسکے بھل کو  
 برہمن بھوگتا ہے اور رتھات گریہ باس کر کے بھوگتا ہے۔ اسیلے ہے جد ہشتر دج یعنی دجنتا برہمن کو ہی  
 ن دینا دجنت ہے جو بید پاٹھ اور منتر چپ کر کے آپ بھی سرگ کو جاوے اور دان دینے والے کو بھی سرگ پہنچا  
 برہمن گریہتی استری تیر کھتا ہو نردھن ہوا اپنے کرم میں سادھان ہوا اُسکو ادش ہی (ضروری) دان دینا چاہیے  
 ن وان ایشیرج دان برہمن کو دان دینے کی ضرورت نہیں ہے گریہتی اور نردھن برہمن کو گنودلن دینے کا بڑا  
 ل ہے جو وہ گارے رکھ سکنا ہو بید پاٹھی آگن ہوتری منتر چپ کرنے والا اپنے کبھمہ کا پالن گارے کے دودھ گھی  
 کر گیا دیوتاؤں کے آہن کر کے اُنکو ترپت کرے گا۔ اسیلے ایسا گنودان لیش بھل دیا یک ہو گا کئی برہمنو تو ایک گارے  
 یوے کہ اُسکے حصے کرنے میں نکر ہو جاوے اور وہ کسی ایسے قیسے کے ہاتھ بیچ ڈالیں تو دان کرنے والے کو ترک  
 اپت ہووے اور دان اُسکو بھی نہ دیوے جسے کچھ اپکار کیا ہو۔ اُن دان کی سمان اور کوئی دان نہیں جس سے  
 ان رہیں۔ ہے جد ہشتر تم سدا اُن دان کرنے رہتے ہو ایسے سومی بھی کہ بن میں پھرتے ہو بہت رشی منیشرون  
 ہنو نکونیت بھوجن کھلانے ہوا اُن کو کوئی براٹ روپ مانے میں اور کوئی سمت سر۔ براٹ روپ سب سے  
 تم ہے اور سمت سر جگ روپ ہے وہ اُس سے بھی اتم مانا گیا ہے جد ہشتر نے پوچھا کہ جم لوک اور ترک لوک میں  
 فنا فاصلہ ہے مارکنڈیجی نے کہا کہ چھتیا سی ہزار کوس کا فاصلہ ہے اسی رستے میں آرام لینے کے کارن چھتری  
 تان مکان زمین سونا اُن دان آوک دان کرانے جاتے ہیں جسے کچھ نہیں دیا اُسکو ادش ہی اس رستہ میں بیٹھا رہے گی  
 م دوت دان نہ کرنے والو نکو کسٹ دیتے ہیں ان ست بولنے والوں اور دان دینے والوں کو اس کٹھن مارگ میں  
 لھ ملتا ہے اور جو بڑے دانی اور بُنیا تا لوگ میں وہ ہوان میں میٹھ کر جاتے ہیں اسی لیے اُپدیش کیا جاتا ہے کہ



اچھے کرم کرو گریہتوں کو مانا پتا بڑوں کی سیوا کرنی اور کٹبھ کی پالنا سب کا ستکار آدرمان سب سے میٹھا اپنے دھرم میں ڈرھ رکھنا دیوتاؤں اور خاص کر بشنو بھگوان پریشکر کا پوجن نہ دھیا ترپن کرنا یہی گریہتوں کا تپ جو گریہتی پریش اور لکھی ہوئی باتوں کو اچھی طرح کرتے ہیں انکو مرت لوک میں بھی سکھ اور جش ملتا ہے اور برہ لوک میں پریم پر پراپت ہوتا ہے جیسے استری کو کیول اپنے پت کی سیوا اور پت برت کا بنا ہنا لکھا ہے ایسے ہی گریہ اپنے کٹبھ کا پالن آدرمان سے اور بشنو بھگت ہونا کہا ہے۔ یہ جدھشتر جس سحر گائے بچہ دیتی ہوا رتھان کچھ باہر کچھ اندر ہو اس سحر گائے پر تھی روپ ہوتی ہے اسوقت گائے کا دان بہت اچھا ہوتا ہے اسکا بڑا بچہ ملتا ہے گریہ میں گائے کا دان منگل روپ ہوتا ہے ماوش پورناشی اربھتات پر ب میں دان دینے سے دو بچل پراپت ہوتا ہے اور رت میں رتو کی سبتو کا دان دینا دنس گنا بھل اور پر ب کے آد (مشرع) میں دان دینا گنا بھل دیتا ہے میکھ اور تلالا میں سورج کے آنے پر دان دینا اننت بھل دیتا ہے مکھ۔ دھن۔ متھن اور مین کی سنکرات سورج اور چاند کے گریہ میں دان دینا انشو بھل ہوتا ہے سورن (سوننا) اگنی کے مہرج۔ پیدا ہوتا ہے گائے سورج کی پٹری ہے اور پر تھی بیشنوی روپ ہے ان تینوں کا دان سمان بھل دانی کہلے اتی سریرام کرت مہابھارتے بن پر ب دان بھل بر بن ۹۶۔ ا دھیاے

## ستانو ا دھیاے

راجہ کو بلا سو اور مدھو کیٹبھ کا حال وندھو رچھس کا مارنا

راجہ جدھشتر کے پرشن (سوال) کرنے پر مار کٹے جی نے کہا کہ راجہ اکشواک کے منس میں راجہ کو بلا سو و مدھو اسیلے مشور تھا کہ مہا پرے کے پیچھے بشنو بھگوان کے نابھہ کل سے برہما جی پر گھٹ ہوے اور مدھو اور کیٹبھ دو (راجھس) مہا پر اگرمی پیدا ہوے وہ برہما جی کو ڈرانے لگے اس کا رن کنول کے ہٹنے سے بشنو بھگوان جا۔ دونوں راجھس دان پہونچے اور سری مہارن ج کے موہنی سرورپ کو دیکھ کر بہت پرشن ہوے ا کا پریم دیکھ کر بشنو بھگوان نے کہا کہ جو تمھاری اچھا ہو وہ مجھے ہر مانگو ہم دینگے دونوں راجھس مہا ابھمانی کہنے لگے کہ بردانا ہم میں تم پر ہر مانگو ہم دینگے یہ بات سنکر بھگوان ہنسے اور یہ کہا کہ جو تم ہکو بردینا چاہتے ہو تو یہ بردو کہ تم دونوں میرے مارے جاؤ۔ یہ بات سنکر ان دونوں راجھسوں کے ہوش جاتے رہے اور یہ کہنے لگے کہ بھادی بڑی بلوار وہ ہوئے بغیر نہیں ملے سمنے کبھی جھوٹ نہیں بولا اب بھی ہمارا بجن جھوٹا نہیں ہوگا ہکو آکاش میں بدھ کہ آکاش میں قتل نہیں ہے اسیلے سری بھگوان نے اپنی ران کو بڑھا کر اُسپر دونوں کا سر رکھ کر سودرشن چکر کاٹ لیا اُنکا بیٹا دندھونا م راجھش ہوا اُسے بڑا بھاری تپ کر کے برہما جی سے برمانگا کہ مجھے کوئی دیوتا یا دانوتا اور یہ بھی برہما کر سری بھگوان کو اپنے پتا کا مارنے والا سمجھ کر اُسے سیر کرنے لگا اور بار بار دیوتاؤں کو دکھ دینے لگا تب اور پتنگ رشی کی پرا رتھنا سے راجہ کو بلا سو اپنے اکیس ہزار بیٹوں اور بہت سی سینا سمیت اُسکے مارے کو گیا اور بہت تلاش سے اُسکو او تنگ رشی کے آشرم میں سمندر کے کنارہ پر بالوریت کے میداں میں تب کے بل۔ چھا ہوا پایا اور جب اُسکے پکڑنے کو راجہ کے بیٹے اور سینا اُسکے چاروں طرف گئے تو اُسکی سوانس اگنی سے سب سے



مہاراجہ کی ادا کے اس طرح بھشم ہو گئے جیسے کپل دیو جی کی کرد دھ درشتی سے ساٹھ ہزار بیٹے راجہ سکر کے ہو گئے تھے تب راجہ کو بلا سونے تپ کر کے بٹینوی تیج دھارن کیا اور دندھو کو سنگرام کر کے مار ڈالا جب سے دندھو مار سنسار میں پرستید ہوا یہ بڑا بھاری کام راجہ نے کیا سب دیوتا اور رشی راجہ سے بہت پرست ہوئے سے کہا کہ جو تمہاری اچھا ہو جسے برائے گوتے بشنو بھگوان کے پیری راجہ دندھو کو مارا ہے وہ بھی تم سے میں راجہ نے دیوتاؤں سے کہا کہ میری سردھا اور پریت سری بھگوان کے چرن کل اور دھرم میں بنی رہے دو دیجیے اور تمہاری کرپا سے میرا کشتے پاس سرگ میں ہو دیوتاؤں نے بہت پرست ہو کر راجہ کو وہی برائی کی اچھا تھی۔

انی سریرام کرت مہاراجہ تے بن پر ب راجہ کو بلا سو کا دندھو راجہ کو مار کر پانا، ۹-۱۰ ادا

## اکٹھانوے ادا

پت برتا استری اور کوشک برہمن کا برتانت اور دھرم بیا دھ کا حال

یہ جدھ شتر نے کہا کہ آپ نے پت برتا استری کا دھرم پت کی سیوا ابھی مجھے سنائی یہ دھرم بڑا کٹھن ہے ل اور پت برتا استری کی کٹھنا دین مار کٹھ بے جی نے کہا کہ ہاں پت برت دھرم بڑا کٹھن ہے اور جو نن من دھن سے اس برت کو کرتی ہیں انکو اُسکے پر بھاؤ سے سب جگہ کا حال پر نکش ہو جاتا ہے جیسے نے سے جو گیون کو سیدھی پر اپت ہوتی ہے اسی پر کار پت برت دھرم سے سیدھی پر اپت ہوتی ہے پت برتا استری کی یاد آئی وہ تلو سنا تا ہوں تمہاری رانی درود پدی بھی پت برتا میں یہ بھی ت دھرم کی مہان جانتی ہیں۔

نک نامی برہمن بید پا تھی اور تپ کرنے والا بڑا چتر بید و تلو سب انگوں سمیت جاننے والا ایک کج کش بیٹھا بید پاٹھ اور تپ کر رہا تھا ایک بگلا اُس درخت کے اوپر کان بیٹھا اور اُس نے کوشک برہمن پر بیٹ کر دی کردھ آیا اور دیکھا تو وہ بگلا بھشم ہو گیا جب یہ حال برہمن نے دیکھا تو اُسکو دیا آئی کہ ناحق ایک کپشی میری سے مارا گیا میں نے بڑا کیا اس سوچ بچار میں وہ بھکشا مانگنے شہر میں چلا گیا اور ایک گریہتی کے دروازہ پر جا کر با کہ بھکشا داند سے استری نے کہا کہ مہاراج ذرا اظہر و برتن دھو کر بھکشا دو گئی لتنے ہی میں آسکا پت آگیا اُس استری نے برتن صاف کر کے اپنے پت کو بھوکھا جانکر ہاتھ پاؤں دھو کر آسن پر بٹھایا اور جو اسے پریت سے بنایا تھا بہت اچھی طرح اپنے پت کو کھلایا پت کی سیوا کرنے میں اسے یاد نہیں رہی کہ ہر انتظار کرتا ہے جب اپنے پت کی سیوا سے اسے فرصت ہوئی تب یاد آئی اور اُس وقت جلدی کے لگئی اور کہا کہ مہاراج میرے پت آگئے تھے انکی سیوا میں مجھے یاد نہیں رہی چھان کیجیے کوشک نے ان کو تم نے چھوٹا سمجھا اور پت کو بڑا جانا جو میرا پان کرتی ہو یہ کہہ کر برہمن کو کردھ ہو گیا اُس استری نے راج میں نے اپنے پت کو اپنا ستوا می اور دیوتاؤں کی سان جانا ہے اسکی مثل کے سامنے مجھے اور سب ضرور نہیں ہے پہلے دیکھو اور سب میں نے اپنے ستوا می کو بڑا سمجھ رکھا ہے برہمن نے کہا کہ تو یہ



نہیں جانتی کہ برہمن کو اندر بھی لشکار کرتا ہے اور برہمن کے کردہ سے سنسار کا ناش ہو جاتا ہے استری نے کہ  
 مہاراج بیچ رہے ہیں نے آگست جی مہاراج کا حال سنا ہے جنھوں نے سمندر کو پاں کر لیا تھا با تابی  
 ڈکار گئے تھے اور آپ نے بھی تو ابھی ایک بگلے کو بھشم کر دیا ہے لیکن میں وہ چڑیا نہیں ہوں جو بھشم ہو جاؤ گی  
 کیجئے برہمن کو ہر دے میں دیا رہنی چاہیے میں پت برت دھرم کو جانتی ہوں آپ جنگ پوری میں دھرم  
 پاس جا کر کچن سادھو سیوا کر کے برہمن کرم سیکھیں اور دیا ہر دے میں دھارن کریں کہ وہ دھ پاپ کی مولا  
 اور فحش کا بیری ہے۔ میں آپ کو بار بار ڈنڈوت کرتی ہوں یہ بات سن کر کوشک کو بڑا تعجب ہوا کہ اس  
 بگلے بھشم کرنے کا حال کیونکر گھر میں بیٹھے بیٹھے جان لیا پھر آپ ہی سمجھ گئے کہ یہ استری ضرور پت برت  
 اور کوشک برہمن پر تن ہو کر ہوئے کہ ہے سمندری اگرچہ تھے میرا بہت اہان کیا برنت تم پت برتا ہو  
 جان لیا پت برت دھرم دھارن کرنے سے تلو اٹا گیان ہو کہ تھے جنگل کی گپت بات گھر میں بیٹھے گیان ورثہ سے جان  
 میں تھا را اپان چھان کرتا ہوں اور جیسا تھے کہا ہے ویسا ہی جنگ پوری میں جا کر کر دنگا۔

اتی سریرام کرت مہا بھارت بن پر پت دھرم برن ۹۸۔ آدھیا

## ننانوے آدھیا

### پت برت دھرم اور مانتا پتا کی سیوا کا پھل دھرم بیا دھ کا حال

ہے راجہ پت برت دھرم کی مہان بڑی ہے اور بہت باتیں میں نے دیکھی ہیں استری کو سوا  
 کی ٹہل کے اور کسی دیوتا کی پوجن کرنے کی اور برت کرنے کی ضرورت نہیں ہے کوشک برہمن نے اس  
 اپدیش سے جنگ پوری میں جا کر دھرم بیا دھ کے پاس بہت کچھ گیان کی باتیں سیکھیں اور پھر دھرم بیا دھ  
 برہمن کو بہت سا اپدیش کر کے اپنے گھر لے گیا اور اپنے مانتا پتا کو دکھا کر کہا کہ ہے کوشک میرے دیوتا  
 مانتا پتا میں جکو تم بردھ اور ستھامین دیکھتے ہو میں انکی خدمت دن رات کرتا ہوں کوشک کو اس پر بٹھا کر  
 نے اپنے پتا اور مانتا کو اشنان کر کے اچھے آسنوں پر بٹھایا اور انکو بڑی پریت سے اچھے اچھے  
 سفید بستہ پہنائے تب اسکے مانتا پتا نے اپنے پتر کے اوپر پرسن ہو کر ایشوا ددی کہ ہے پتر جیسی تو ہماری  
 ہماری آتما بہت پرسن ہوتی ہے تیری منو کا منسا بھل ہو پھر دھرم بیا دھ نے اپنے مانتا پتا سے کوشک  
 آنے کا حال کہا وہ دونوں برہمن کو دیکھ کر بہت پرسن ہوئے کوشک نے کشل پوچھی اور انکو دیکھ کر خود  
 دھرم بیا دھ کی بڑائی اسکے مانتا پتا نے کوشک سے کہی کہ مہاراج تم برہمن کی کرپا سے میرا پتر بیا دھ  
 ہوا ہے کہ ہماری آتما اسکی ٹہل سے بہت پرسن رہتی ہے اسکے سبب سے سنسار میں ہکو مرگ کے  
 ہو رہے ہیں یہ سب حال سن کر کوشک نے دھرم بیا دھ سے پوچھا کہ تمہارے آچرن ایسا دھرم ہیں  
 بھی کم نظر آتے ہیں تھے شور دیہہ کیونکر پائی ہے دھرم بیا دھ نے کہا کہ مہاراج میں نے اپنے مان  
 کرنے سے بڑا لالچہ اٹھایا ہے جیسے اس سٹھا گن استری نے جس نے آپ کو میرے پاس گیان سکھنے  
 اپنے پت برت دھرم سے آپ کے بگلے بھشم کرنے کا گھر بیٹھے سب حال جان لیا تھا ایسا ہی وہ پت



بہر سب حال جانتی ہے اور میں مانتا تھا کی سیوا کی بدولت گیان درشت سے اسکا سارا حال جانتا ہوں  
 بلکہ برہمن تھا بید پاٹھ کیا کرتا تھا دھن دان تھا ایک راجہ میرا مہتر تھا اسکے ساتھ شکار میں میں بھی چلا گیا  
 کے ساتھ رہنے سے میں نے دھنش بدیا سکھ لی تھی شکار کھیلنے کے وقت میں بھی تیر و کمان لیکر راجہ کے  
 شکار کھیلنے لگا اتفاق سے میرا تیر ایک برہمن ریشی کے سینہ میں جا لگا اور وہ یہ کہہ کر کہ میں نے کسی کا اپرا دھ  
 لیا مجھ کو کس پانی نے مارا زمین پر گر پڑا میں اسکے پاس گیا اور ہاتھ جوڑ کر میں نے کہا کہ مہاراج میں نے  
 نہ پر چلا یا تھا وہ بھاگ گیا اور بغیر جانے آپ کے لگ گیا میں نے جانکر اپرا دھ نہیں کیا ہے اس ریشی نے  
 کار کھیلنا برا کام ہے جنگو دیا نہیں ہوتی وہ شکار کھیل کر تے ہیں تو برہمن ہو کر شودرون کی طرح بے رحم ہو گیا جا  
 ل میں تیرا جہم ہو گا یہ کہہ کر وہ ریشی مر گئے اور میں اس سرپ سے شودر کے گھڑ میں پیدا ہوا مرگ براہ آؤک  
 کا انس بیچتا ہوں جو اور لوگ مار کر لاتے ہیں میں اپنے ہاتھ سے کسی جانور کو نہیں مارتا ہوں اور نہ میں کسی  
 انس کھاتا ہوں ہے برہمن چاہا راجہ جنگ بڑا دھرم اتا راجہ ہے اسکے راج میں چاروں برن کے آدمی  
 دھرم کرم کرتے ہیں کارن یہ کہ راجا کھوٹے کرم کرنے والے کو چاہے اسکا پٹری کیوں نہ ہو ڈنڈ دیے بغیر  
 ہتا اور آپ بھی دھرم پر چلتا ہے اور پر جا کو پٹری کی سمان پالن کرتا ہے اسکی راجدھانی کی شو بھاتنے دیگی  
 پوری کیسی شو بھاتان پڑی ہے اسکے راج میں سب جگہ ست کا بیو ہار ہے منش کو اوجت ہے کہ جھوٹ  
 بوڑھے پیچ بولے ست بولنے کی سمان کوئی تپ نہیں ہے مور کھ کیوں اپنی پر سنا آپ کیا کرتا ہوں پرنو  
 نہیں پاتا کسی مور کھ کو جو پرائی نند اور ریشی استت کرتا ہے کنواں نہیں دیکھا جو کوئی منش پاپ کرم کر کے  
 پ کرتا ہے وہ پچھلے کیسے ہوئے پاپ سے چھوٹ جاتا ہے اور جو یہ کہتا ہے کہ پھر ایسا پاپ کرم نہیں کروں  
 کیسے ہوئے پاپ کا پھل نہیں پاتا ہے جو منش پاپ کر کے کہے کہ میں نے نہیں کیا ہے تو جو پر مانتا اسکے  
 ن برا جان ہے وہ اسکو دکھ دیکھا اس سے کوئی چھپا نہیں سکتا جو منش سر دھاوان اور دن کے گن میں  
 میں لگاتے ہیں اور اچھے پُرشون سادھو جنون کے چھٹا رتھات دوش کو کپڑے کی طرح چھپاتے ہیں انکا  
 ان ہوتا ہے جو منش موش کا اُپاے کرتے ہیں آنسے کوئی پاپ کرم بھی ہو جاوے تو وہ دُور ہو جاتا ہے  
 جاتے والے منش ضرور پاپ کرتے ہیں اسلیے بڑوں نے کہا ہے کہ اپنے دھرم کے شاسترون کو پڑھے اور  
 پچھے پُرشون کی سنگت کرے۔ ہے کوشک برہمن شیشٹا چار بڑا در لہ ہے وہ پانی پُرشون اور پاکھنڈی  
 سے نہیں ہو سکتا ہے کوشک نے پوچھا کہ شیشٹا چار کے ارتھ جھاد ت مجھے سمجھا دیجئے دھرم بیا دھ نے  
 راج جگ۔ تپ۔ دان۔ وید اور ست بولنا یہ پانچون کرم شیشٹا چار کے جاتے ہیں جو منش کام کر دھ  
 (رب) کو تیلٹا (برائی) تیاگ کر دھرم پر این رہتے ہیں وہی شیشٹا چار پُرش کھلاتے ہیں انکی نیت  
 ست۔ دان اور کام کر دھ کے تیاگ میں نبی رہتی ہے مہید کا سار ست ہے اور ست کا سارا ندریون  
 کتا ہے اور دم کا سار تیاگ اور سناری لبثون سے براگ ہے اور اسی کو شیشٹا چار کہتے ہیں ہے برہمن  
 پُرشون کر دھ کر می پانی جنون اور مر جا کو چھوڑ کر چلنے والو کو تیاگ کر آسک دھرم اتا پُرشون کی سنگت کر دھ  
 ن روپی ندی جبین کام کر دھ کو بھ روپ گراہ ہیں اور پانچون اندری روپ جل بھرا ہوا ہے گیان روپ



ناؤ پر چڑھ کر پار ہو جاؤ دیکھو سفید رنگ کے کپڑے پر سب رنگ آسانی سے چڑھ جاتے ہیں اس طرح شیشا چادر کے  
 فرش کے ہر دے میں گیان جوگ روپ دھرم بغیر کسٹ کے ڈرہ ہو جاتا ہے ہنسانہ کرنا پر م دھرم ہے  
 استھ ہو جانے سے سب سوکرم بن آتے ہیں اور جب کا من اپنے بس میں ہوتا ہے اسی کو سنتوش بھی ہوتا ہے  
 پرشون کے تین نشان ہیں۔ کسی سے دروہ نہ کرنا۔ دان کرنا۔ سنگد پوست بولنا۔ جنکے ہر دی میں دیلے  
 سنار میں سنتوش سے لہ کر انت میں اوتھم پدی پاتے ہیں اور جو پرش شیشا چاری ہیں اور جنھوں نے  
 نشے اچھی طرح کر لیا ہے وہ کسی کے گن میں دوش نہیں لگاتے ہمیشہ چھان کرتے رہتے ہیں شانت سروپ  
 ہیں سب سے پر یہ پچن بولتے ہیں ایسے فنشون کے لیے سرگ ہے دھرم بیادہ نے کہا کہ ہمارا ج میں نے  
 حال اپنے مت انوسار اور جو سنتون سے سنا تھا کہ دیا کیے ہوئے کرم کا پھل اوش منش کو بھوگنا پڑتا ہے دیکھو  
 جہم کے پاپون کا پھل پار ہا ہون کہ مانس بچکا اپنا پیٹ بھرتا ہوں میں ان جیوون کو اپنے ہاتھ سے نہیں مار  
 مارنے والے ہڈھک لوگ اور ہیں میں کیول مانس آنسے لا کر اوردون کے ہاتھ بچتا ہوں اور جنکے کرنے  
 اس دوش کو دور نہیں کر سکتا ہوں۔

جن پشوؤں کا مانس میں بچتا ہوں انکا مانس کھانا دھرم ہے دیکھو انکے مانس سے دیوتا اتیہ بھا  
 پتروں کا پوجن ہوتا ہے رینہ کی سرتی سنی جاتی ہے کہ اوسدھی اور پشو مرگ پکشی اور ان یہ سب پدارتھ سن  
 رچنا کرنے والے نے منش کے بھوجن کے لیے بنائے ہیں راجا رت دیو کے رسوئی خانہ میں دو ہزار پش  
 مارے جاتے تھے اور ان دان مانس سہت کرنے کے کارن سے اس راجہ کی بڑی کیرتی سنار میں  
 اسکے ان چار تراس میں رت ہی پشو مارے جاتے تھے اور یہ بھی سرتی سنی جاتی ہے کہ اچھی دیکھنا ہی مان  
 میں دیکھو جگن میں برہمن لوگ پشوؤں کو منترون سے سنکار کر کے سدھ سے مارا کرتے ہیں اور سرگ میں  
 میں پورب کال ارتھات پہلے زمانہ میں اگنی دیو مانس نہیں چاہتے تو کبھی جگن میں گھوڑے آدک پشو  
 جلتے اور نہ کوئی مانس ان پشوؤں کا کھاتا اور رشی مہی لوگوں نے اب بھی مانس کھانے کی بدھ یہ کہی ہے  
 بدھ اور سردھ کے انوسار دیوتا اور پتروں کو دیکر مانس کھاتا ہے اسکو مانس بھکشن کرنے کا دوش نہیں ہوتا  
 اسی کے موافق سرتی بھی سنی ہے کہ ایسے مانس بھکشن کا دوش نہیں ہے اسی سبب سے جگن میں دیوتا  
 پشوؤں کا بل دیکر انکا مانس برہمن اور راجا اور سب کھاتے ہیں اپنا اپنا دھرم کرم سب کو ہی کرنا اچت ہے  
 میں بھی اپنا کرم کرتا ہوں کرم کا کرنے والے ایشر کی یہ بدھی بہت کر کے دیکھتے ہیں کہ پورب جہم کے  
 کرم کا پھل دیہہ دھاری اوش (ضرور) پاتے ہیں کر در کر می پرش اکثر کہا کرتے ہیں کہ ہم دان بھی کرتے ہیں  
 جوتے ہیں دھرم پر بھی چلتے ہیں پرنتو یہ کلیش ہلکو کیون ہو اوہ اپنا پہلا کرم کیا ہوا نہیں جانتے ہیں جسکے  
 ہلکو کلیش اٹھانا پڑا کھیتی کرنے کو لوگ اچھا کہتے ہیں پرنتو بل باہنے اور پر بھی کو کھود کر سامان کرنے اور  
 پانی دینے میں بہت جانور مارے جاتے ہیں اسکے سواے چانول دھان اداک پنج جو کھائے جاتے ہیں وہ  
 ہیں انکو بھی کاٹ کر کھاتے ہیں پشوؤں کو مار کر کھاتے ہیں برکشون کو کاٹتے ہیں ان میں جو ہے پانی میں بھی  
 ہوتے ہیں تم یہ بھی کو گے کہ سارے جگت میں یہ ہی ہو رہا ہے کہ بڑے جیو چھوٹے جیو دیکھو بھکشن کرتے ہیں



اصل کو مچھلی کھاتی ہے بن میں بہت سے جیو ہوتے ہیں جو دوسرے کے مانس کو کھا کر جیتے ہیں آکاش چاری جیو  
پشی بھی ایک دوسرے کو کھاتے ہیں۔ جوگی جتنی بھی ہنسا کئے بغیر نہیں رہ سکتے ایک بھائی دوسرے کی بھوتی  
رسم کو دیکھ کر جٹا ہے خوش ہیں ہوتا سنار کی رچنا گن اور دوش ملا کر بنائی ہے جو منس اپنے کرم دھرم سے  
کو دھان ہیں وہی اس سنار ساگر سے گیان روپ ناؤ کے ذریعہ سے پار ہو جاتے ہیں۔

انی سری رام کرت مہابھارت بن پر ب ۹۹۔ ادھیاء

## نسوا ادھیاء

دھرم بیادھ کا گیان اپدیش اور ماتاپتا کی سیدوا کا پرتاپ

مار کٹے جی نے راجہ جد حشر سے کہا کہ دھرم بیادھ نے کوشاک برہمن کی سردھا دیکھ کر جھا کہ ہمارا لاج دھرم کی  
ت بڑی سوکشم (باریک اور نازک) ہے بیدون میں اسکا ہرمان اور شیون نے اس پر کار کہا ہے کہ سنت کی  
ان کوئی تب نہیں ہے منس اپنے کرموں کے انوسار دکھ سکھ بھوگنا ہے پرت دکھ ہونے میں دیوتاؤں کو برا کہنے  
ہے کہ ہننے تو کوئی پاپ نہیں کیا ایشور کرتا ہر تاپ منس کسی کام کو کرنے کی اچھا کرتا ہے اور وہ اسکی اچھا انوسا  
ن ہوتا تو جو کوئی گیانی برش ہیں وہ تو دیو اچھا سمجھ کر سنشوش کر لیتے ہیں اور کو کرمی پریش اور دیو کو برا کہنے لگتے  
کہ وہ سے ہنسا کرم کرنے لگتے ہیں منس اولاد پیدا ہونے کے لیے جب پوجا ہوم کرتے ہیں اور جب پتر پید  
ہے مانتا کو بڑا کست اٹھانا پڑتا ہے گر جب دھارن کرنے کا دکھ اور پھر اس کے مل موتر اٹھانے اور پالنے میں  
ن کلش اٹھانا پڑتا ہے پتا اسکی رکشا اور کشل کے لیے بہت جتن کرتا اور دیوتاؤں کو مانتا ہوتا ہے پھر جب وہ  
بوتلے تو کل کلنگی اور گھور کرمی ہو جاتا ہے مانتا پتا کو سد یو کلش بنا رہتا ہے اور جو اچھے کرم والا پتر ہوا تو  
پتا کو منگل روپ ہوتا ہے اور کل کا ستارہ کر دیتا ہے سنار میں بہت سے روگ منشون کو ہو جاتے ہیں کہ وہ  
رو کے سکھ کو بھوگ نہیں سکتے بہت سے دھن ہیں بھوگون کی کامنا کرتے ہیں اور پر اپت نہیں ہوتے ہیں  
یہ ناشان ہے اور جیو سناتن ہے کرم کے بندھن میں بندھا ہوا ہے پانی منس پاپیون میں اور پتیا تاپن روپ  
میں آسمین ہوتے ہیں کیول پن کرنے والوں کو دیو بھاؤ ملتا ہے اور پن پاپ کرنے والوں کو منس دیہ ملتے ہے  
جسے کیول پاپ ہی کیلئے ہیں وہ پنج جونی پشوون میں آتین ہوتے ہیں اور تر جگ جونی کیلئے کلوڑی آدک  
میں پیدا ہوتے ہیں اچھے کرم والے سنار میں سرگ بھوگتے ہیں اور پانی نرک بھوگتے ہیں اسلئے اچھے  
کرنے چاہئیں جس سے سنار میں بھی سکھ ملے اور انت میں سرگ ملے برہمن نے کہا کہ ہے دھرم بیادھ تم  
نی ہو تمھارے بچن ایت روپ سنسنے سے من تربت نہیں ہوتا ہے کچھ برہم بدیا کا برن بھی کرو بیادھ نے  
ہمارا لاج یہ سب پر بھاؤ برہمن کی ست سنگ کا ہے میں سدا برہمن کی پوجا کرتا رہتا ہوں۔

بیادھ نے کہا کہ یہ پشو (سنار) برہم روپ ہے اور یہی مہا بھوتا تک برہم ہے پانچ مہا بھوت یہ ہیں  
ش باو اگن جل پرتی۔ ان پانچوں کے پانچ گن ہیں ارتھات سبھد سپریش روپ ریش  
نہ۔ چٹا جین سردپ من ساتواں بڑھی آکھوان اہنکار تو سے تیرا پانچ اندری پچودھوان جیو آتما



پندرھواں ستوگن ستوگن سترھواں ستوگن ان سب کو اہلیت سنگیا اور بھکتی می بھی کہتے ہیں اور یہ سب  
 لکھ چوٹیل ہوتے ہیں اندر اور باہر کی اندرین اور آنکے گن ۲۴ ہیں اسی کا نام برہم ہے برہمن نے کہا کہ انکا حال  
 ذرہ زیادہ بستر سے کیئے جو اچھی طرح سمجھ میں آجاوے۔ یاد دہ نے کہا کہ پانچ مہا بھوتوں کے گن یہ ہیں کہ شبہ  
 سپرس روپ ریش اور گندھ یہ پانچوں گن پر ہتی میں ہیں اور سوائے گندھ کے باقی چار گن جل میں ہیں اور  
 سوائے گندھ اور ریش کے تین گن بشد سپرش اور روپ انکی کے ہیں اور باہر کے صرف دو بشد اور سپرش  
 گن ہیں اور آکاش میں کیول ایک گن بشد کا ہے اس طرح پانچوں بھوتوں میں پندرہ گن ہیں یہ سب گن سنساری  
 جیوؤن کے مشریر میں ہیں جسکے کارن یہ سنسار استھت (دایم) ہے اور ایک دوسرے کے بنارہ نہیں ہے  
 جب جیو آتا ان گنو نکو تیاگ دیتا ہے تب اسکا ناش ہو جاتا ہے اور پھر دوسری دیہہ دھارن کر لیتا ہے جو کہ  
 اندریوں سے کیے جاتے ہیں وہ بھکتی کہلاتے ہیں اور جنکو اندریان گرن نہیں کرتی ہیں لنگ مشریر سے گرن کے  
 جاتے ہیں وہ اہلیت کہلاتے ہیں۔ چوٹیل کی تفصیل یہ ہے پنج مہا بھوت پتر ہتی۔ آکاش۔ جل۔ آبو۔ آگنی۔ پتر  
 کرم اندری۔ آتھ پانوں مٹھ۔ لنگ۔ گڈا۔ پانچ گیان اندری۔ بانسا۔ اسپرس۔ دیکھنا۔ ذائقہ۔ سونگھنا۔  
 مٹن۔ بدھتی۔ اہنکار۔ کان۔ ناک۔ آنکھ۔ پوست۔ ربتان۔ جیو آتا۔ چونسش بشد آدک شیون کے گرن  
 کرنے والی اندریوں کو بس میں کر کے تپ کرتا ہے تو آتا سنسار میں اور سنسار آتا میں لین دکھائی دیتا ہے اور یہ سب  
 مہا بھوت اور انکا سروپ برہم گیانی ہونے سے پرگٹ دکھائی دینے لگتا ہے۔ اے کو شک یہ ابتدا پاپ کاٹو  
 ہے منش کو کلیش اسی کے کارن ملتا ہے اسلیئے دیا کی برہتی میں جتن کرنا چاہیئے ناراین نے جیون مکت آتا  
 آدی انت ربت اور انباشی امور تی یعنی شکل صورت جسکی نہیں اور اوپان ربت کہا ہے تب بغیر اندریوں  
 بس کیے ہو نہیں سکتا ہے یہ اندریان سرگ میں پہونچاتی اور یہ ہی ترک میں لیجاتی ہیں ہے برہمن اس مشریر کو تھ  
 اور آتا کو رتھ کا سوار یعنی انہی اندریوں کو گھوڑے جانو چونسش سادھان دھرج وان اور پتر ہوتا ہے وہ رتھ  
 گھوڑوں کو آچھے مارگ میں ہو کر منزل پر پہونچ جاتا ہے جو اس رتھ کے گھوڑوں کو ہانکتا چاہتا ہے وہی گھوڑوں کو قاف  
 میں رکھ کر چاہے جہان ٹھہر جاتا ہے چاہے جس طرف کو انکی باگ اٹھا کر لیجاتا ہے نہیں تو یہ گھوڑے ایسے مٹھ  
 ہیں کہ جس طرف کو چاہتے ہیں رتھ کو لیے پھرتے ہیں ستوگن سب سے مشرٹ گن ہے اور در جوگن بدھم اور توگن  
 نکسٹ پنجے درجہ کا جانو سب اچھی باتیں ستوگن ہیں اور در جوگن میں ستوگن اور توگن بلا ہوا ہے توگن تاسی  
 ہے کرودھ اور پاپ کی مول جانا چاہیئے۔ یہ برہم بدیا کا سار میں نے سنایا اور جو کچھ سننے کی اچھا ہودہ کو بھیج  
 بولا کہ دیہہ میں آگنی کا نو اس کس جگہ ہوتا ہے اور اسکا گن کیا ہے یاد دہ بولا کہ مشریر میں آگنی موردھنا دیاغ  
 میں باس کر کے مشریر کا پالن کرتی ہے اور پزان آگنی ہی سر میں نہ کر سب پرائیونکو جلاتی ہے اسی پر  
 جونی کی ہم اپشنا کرتے ہیں وہی کایج اور کارن روپ آتا ہے وہی سنا تن پرش ہے وہی مہا بدھتی اہنکا  
 اور پرائیون کا بٹھ ہے اور وہی اندر اور باہر کی اندریوں کا پالن کرنے والی ہے ارتھات سب اندریان اسی  
 چیتن ہیں اور نابھ اور گڈا کی آگنی میں لکرا پان باہر کہلاتی ہے وہ کل موتر کو مشریر سے باہر نکالتی ہے اور گرد  
 میں اودان باہر کے نام سے نہ کر چلنا پھرنا بوجھ اٹھانے کا کام کراتی ہے اور سارے مشریر میں بیان باہر نام  
 یان باہر



مل جاتی رہے اور سامان بایو آن آدک رشون سے کھٹ بات پت پیدا کرتی ہے اور ان سب آگنیوں کے  
 پس میں لینے سے ایک گن ادھین ہو جاتی ہے جسکو جھڑاگنی کہتے ہیں وہ ہر اینوں کے بھوجن کو بچاتی ہے  
 ب پران اور اپان بایو سامان اور اودان بایو میں آن لیتی ہیں تب آگن اُن سے جھٹ ہو کر اس بشر کو بردھ اور ستھا  
 ن ارتھات بڑھاپے میں پہونچا دیتی ہے اور سب انگ منش کے ڈھیلے پڑ جاتے ہیں وہیہ پر جھڑیاں اور  
 خراگنی مندی ہو کر نہ بھوکھ لگتی ہے نہ بھوجن چھپا ہے کھٹ بات پت بڑھ کر منش کو دکھ دیتا ہے آخر شہریر  
 صوٹ جاتا ہے اور اپان بایو سے بلکر ہوا پکے ہوئے آن اور جل کو باہر نکال دیتی ہے مابھ کے نیچے پکا ہوا  
 ن اور اود پر بغیر پکا ہوا بھوجن دونوں کے بیچ میں پران آدک سب بایو رہتے ہیں ادھینی نیچی تو پھی رگون کو جو  
 ہم جسم میں پھیلی ہوئی ہیں اُس کے ہوئے آن کے رس کو تران - اپان - اودان - ستان - بیان - کو دھم  
 کل - ناگ - دی وٹ اور ڈھنچے نام دھنوں بایو کے ذریعہ سے شریہ کے سب انگوں میں پہونچا جاتی ہے  
 کے برہمن یہ جو گیون کا مارگ ہے اسی کے ذریعہ سے سدرشی اور جوگی لوگ پرہم برہم کو پراپت ہوتے ہیں  
 پرانوں کو کپال میں چڑھا لیتے ہیں - پران اور اپان بایو سارے شریہ میں پھیلی ہوئی ہے اور اس شریہ میں  
 ارہ بکار یعنی دتل اندری اور ایک من اور سٹوٹھ کلا اور سر دھا اکاش بایو اگنی جل پر کتی اندری من بیرج  
 طے (تپ منتر کرم اور یوگ ہیں اُسمیں جو اگنی سدا میقم رہتی ہے وہ آتما ہے جوگی لوگ اُسی کو جیت کر اپنے  
 میں کر لیتے ہیں اور استھول شریہ کے پرکاش کرنے والی اگنی میں جو دیوتا اسطرح نو اس کرتا ہے جیسے کنول پر  
 کی بوند - وہی ستوگن رجوگن تموگن سنجکت کشیزگیہ جیو کھانا ہے وہی نرگن اور آد پرش ہے جس میں کوئی گن  
 گن رجوگن تو گن ان مینوں گنوں میں سے نہیں ہے وہی پرماتما ہے یا پرماتما کا چرت بوب (سایہ) ہے  
 پتین اور سب گنوں سے بھرا ہوا ہے اور جو اس سے پرے ہے اُسکو کثیر کے جانتے والے ساتون بھونوں کا  
 چنے والا کہتے ہیں۔

جوگی لوگ تھوڑا بھوجن کر کے اپنے چت کو نشہ رکھتے ہیں اور اگلی اور پھلی رات میں پرماتما میں دھیان  
 کر پسن رہتے ہیں جس جگہ ہوا کا گذر نہ ہو وہاں دیپک (چرانع) اچھا پرکاش کرتا ہے اسطرح تھوڑا بھوجن  
 نے والوں کا چت پرماتما میں اچھی طرح لگتا ہے اور اُسکی روشنی میں اپنے ہر دے کے اندر برہم کا دھیان کرتے  
 ارتھات اپنے شریہ میں پرماتما کو پرگھٹ دیکھتے ہیں اور موکش پاتے ہیں لو بھ اور کرودھ کو بس میں کرنا سب  
 ٹون سے ادم ادا ہے - آہنا بڑا دھرم چھان بڑا بل آتما گیان بڑا گیان اور سنت بڑا پرست ہے اور  
 ن کی ستان کوئی تب بھی نہیں ہے جو منش ہو م اور دان اداک بنا پھل کی کامنا کے کرنا ہے وہی بڑا نیالی اور  
 ان سے اور جو کوئی کر یا (فعل) پاٹ پوجا بارت جگ آدک بنا آشا (امید) پھل ارتھات اُسکے بدلے کے اور  
 بندھن کے کرتا ہے وہی کرم موکش پھل کا داتا ہوتا ہے بنا گیان برہم کو نہیں جان سکتا اور بنا پریشہ کی  
 ہنا کے موکش نہیں ہوتی ہے۔

ہے برہمن میرے ماما بتا تم نے دیکھے میں اُنکی پوجا کیا کرتا ہوں جیسے تینتیسوں دیوتا سارے سنا رکے  
 ہیں ایسے ہی یہ میرے ماما بتا میرے پوجیہ میں جو کچھ کھانا ہوں سب انکو دیدیتا ہوں جیسے برہمن دھن



اکٹھا کر کے دیوتاؤں کی بھینٹ کر دیتے ہیں مین انکی بھینٹ کرتا ہوں انھیں کو انکی اندر انھیں کو چاروں س  
اور جگ آدک سب کچھ انھیں کو جانتا ہوں آپ انکی خدمت کرتا ہوں اشناں بھجن آدک آپ ہی کرتا ہوں سنا  
مین پانچ پوجنے جوگ ہیں پتا۔ ماتا۔ اگنی۔ آتما۔ اور گرو۔ جو من ان پانچوں کو پریش رکھے گا اسکا جش او  
کیرت سنارین پر گھٹ ہوگا مہاراج جس پتی بڑا استری نے تلو گیان اپدیش ہونے کو میرے پاس بھیجا ہے  
وہ بہت برت دھرم کے کارن میرا سب حال جانتی ہے اور مین مانتا پتا کی سیوا کے پر بھاؤ سے اسکے حال کو جانتا  
ہوں برہمن نے کہا کہ مین اس پتی بڑا کے بچن کو یاد کر کے آپ کو بڑا گن دھام مانتا ہوں میرے بڑے بھاگ ہیں  
جو آپ کے درشن ہوئے رشی مٹی کہتے ہیں کہ جو شودر دھرماتا اور گیان دان سہاچار رکھنے والا ناراین بھگت  
ہو اور برہمن ہریت (برعکس) کرم کرنے والا ہو تو وہ شودر نہیں برہمن ہے اور وہ برہمن نہیں کنتو شودر ہے  
نکھ اچرن کرم ہے ہزاروں مین کوئی گمانی اور دھرماتا ہوتے ہیں جیسے راجہ جاتی کو اس کے دیوتاؤں  
نارا تھان مجھے آپ نے نارا دھرم بیا دھ نے کہا کہ ہے کو شک تمھارے مانتا پتا جیتے ہیں تم انکو گھر میں چھوڑا  
بیراگی ہو گئے اور وہ تمھارے برہمن اتیت دکھی ہو رہے ہیں یہ کرم جنے اچھا نہیں کیا مانتا۔ پتا کی سیوا  
چھوڑ کر تھنے جوگ دھارن کر لیا ہے یہ جوگ تمھارا برتھا ہے اب تم اپنے گھر جا کر ان دونوں پر تکش دیوتاؤں  
سیواتن من سے کرو برہمن نے کہا کہ جیسا آپ نے اوپر پیش کیا وہی کرونگا اور گھر جا کر مانتا پتا کی مثل اسطرح کروں  
جیسے آپ کرتے ہو یہ کمر کو شک نے دھرم بیا دھ کی پر کران کی اور کہا کہ اب مجھے آگیا دیجیے کہ گھر میں جا کر انکی  
سیوا کروں دھرم بیا دھ نے برہمن کو رخصت کیا اور اسکے مان باپ نے بھی برہمن کو آشیرواد دی اور ڈنڈ دست  
کر کے رخصت کر دیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے سوادھیاء

## ایکسوا ایک ادھیاء

سوام کار تک جی کی کہتا اور گرو ہون کا برن جو گہستی پر شونکو اوش جانا چاہیے  
مارکنڈے جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ دھرم بیا دھ کے اپدیش سے کو شک برہمن اپنے گھر گیا اور اپنے  
پتا سے سب حال کہا وہ بہت خوش ہوئے اور دھرم بیا دھ کو آشیرواد دیکر کہا کہ سناری نشونکو جو اچرن کرے  
چاہیں وہ سب اچھی طرح تلو سمجھائے ہین کو شک نے اپنے مانتا کی خوب مثل کی اور جس طرح دھرم بیا دھ کو مثل  
مانتا پتا کی کرتے دیکھا تھا اسطرح وہ بھی انکی مثل کرنے لگا راجہ جدھشٹر نے مارکنڈے جی سے ان کے نام پوچھ  
اور مارکنڈے جی نے بہت ہی بتا سے اگنیوں کے نام جو جگ مین اور شردون اور ندیوں سمدر مین اور  
استھانوں مین رہتی ہیں انکے نام سنائے پھر انگریشی کاتب کرنا اور برہمت جی دیوتاؤں کے گرو کارشی کے  
پیدا ہونا اور اہتہ کنیاؤں کی اوپت ان کے انگریشی کو پتر مانتا ان دیو کا پت رشیوں کی استرو کو کہ ہر ایک  
بہت ہی سردپ دان ہے دیکھ موہت ہو جانا اور دھرم بیا دھ کے من کو چلا مان نہ ہونے دینا جگ سے ان کے  
دیکھ دیکھ کر برہمن ہونا اور سواہا دکش کی پٹری کا ان دیوتا پر آشکت ہونا اور پت رشیوں مین سے چہر رشیوں



ستر کا روپ دھارن کر کے اگن دیو کے پاس جانا اور اگن کے پیرج کو چھ بار ہاتھ میں لیکر سورن کنڈین ڈالنا اور  
 تی ساتوین بسٹ رشی کی استری کا روپ دھارن نہ کر سکتا سورن کنڈ سے دو بج کے دن ایک پرشک  
 دنا جس کے چھ سر بارہ کان بارہ بچا ایک گردن ایک پیٹ تھلیج کو وہ بال دھورار پاچو تھ کو اس بالک کے سب انگ  
 ہو گئے اور ایسا دیکھنے لگا جیسے بادلوں میں صبح کے وقت سورج لال نظر آتا ہے اور پیدا ہوتے ہی مادیو جی کا  
 دھنش آٹھا لیا جس سے آنھون نے دانوؤں کو مارا تھا نام انکا اسکندھ کمار ہوا اسنے اراوت اور چتر آدک  
 دھرم سربون کو اپنے ہاتھ سے پکڑا اور چٹے ہاتھ میں دھنش لیکر بادل کی سان گرجنا کی کہ سب سناری جیوت  
 ہو گئے اور سویت پر بت کے شیکھر پر اسکندھ کمار ایسے دکھائی دیئے کہ مانو ترلو کی کوچو کر لینے شکل کش کی  
 سوارے سنار نے اسکندھ کمار کا بھن کیا چیترا تھ بن کے رہنے والوں نے چھ پست رشیوں کی  
 ن کو اگن کے پاس جاتے دیکھا تھا آنکو یہ معلوم نہ ہوا کہ یہ سوا ہا ہے جو چھ رشیوں کی استریوں کا چھ بار روپ  
 کر کے اگن دیو کے پاس گئی آنھون نے سمجھا کہ بڑا اندر تھ ہوا کہ یہ پریم سندر برہم رشیوں کی استریاں چھ کر اگن  
 اس جاتی ہیں اور پھر گڑی بکشی کے روپ میں سوا ہا کو پیرج لیجاتے دیکھا تھا تو گڑی سے بھی کہا کہ یہ اندر تھ  
 رہا ہے پست رشیوں نے بھی وہاں کے رہنے والوں سے سب حال سنا تو سواے بسٹ جی کے چھلے  
 نے اپنی استریوں کو دوشٹ جان کر تیاگ دیا تب سوا ہا نے اُنکے پاس جا کر کہا کہ تمھاری استریوں کا کچھ دوش  
 ہے پرنت رشیوں نے سوا ہا کے گھنے پر دھیان نہ دیکر اپنی استریوں کو تیاگ ہی دیا بسوا مت رشی نے اگن کو  
 رشیوں کی استریوں پر کام کے بس دیکھا تھا وہ ان باتوں کو اچھی طرح جانتے تھے آنھون نے اسکندھ کو  
 اور تیج دھاری دیکھ کر اُسکے جات کرم آدک سب سنکار آپ کئے اور پھر پست رشیوں سے سب حال  
 بھی کہہ کر ان رشیوں کی استریوں کا پڑوش ہونا برن کر دیا پرنت رشیوں نے لوک اپتاد کے کارن سے  
 کرہن نہیں کیا بسوا مت رشی کمار کے بڑے پر یہ ہوئے دیوتا کمار کا بل اور پرا کرم دیکھ کر راجا اندر سے کہنے  
 ہوا اپنے بس میں کر لو اور ماہ و نین تو سب لوک جیت کر تمکو اپنے بس میں کر لے گا اندر نے کہا کہ ایسے  
 دلو ان بالک کے مارنے سے میں پرسن نہیں ہوں تب دیوتاؤں نے لوک ماتا کو جو اپنے پاس  
 پ بڑا دھن رکھتی ہیں اس بالک کے بڑھ کرنے (مارنے) کو بھیجا آنھون نے بھی کمار کا اہمیت بل دیکھ کر  
 لی اور کہا کہ تم ہمارے پتر ہو اگن دیو بھی آگئے اسکندھ کمار نے لوک ماتا کو نکو ماتا اور اگن کو پتا مانکر ان کا  
 ست سمندر کی کنیا رکت مینے والی کرور کرم کرنے والی اسکندھ کو کھلونے دیے لوک ماتا اور اگن نے  
 لے پرا کرم کو اپنے پست دیکھ کر دیوتاؤں رشیوں کو ہون روپ کر ہون کا جمع ہو کر کمار کو پرسن کرنا اسکے بعد  
 ہا اراوت ہاتھی پر سوار ہونا دیو سینا کو ساتھ لے کمار سے جدھ کرنے کو جانا کمار جی کا بچے پانا اندر بھر کے  
 سار کے شری سے بہت سے بھیانک کمار اور کنیا دن کا پرگھٹ ہونا جو سد یو گرہ سے جم لینے والے بالکو نکو پٹرا  
 ہیں اور سناری منشن اپنے سننان کی رکشا کو ان کمار اور کنیا دن کا بوجن کرتے ہیں اسکندھ کو شیو جی کا پتر  
 کہ اگنی رور (شو) اور سوا ہا اومان روپ پر سدھ ہو میں لوک ماتا جنکو کمار جی نے ماتا مانا اُنکے نام  
 کی - بلما - مانی - برہما - آریا - پلا لا اور بے برتا - یہ سب لوک ماتا پتروں کے کلیان اور اکلپان کی

کہندہ رشیہ اندر سے کہنے لگا کہ اپنا روپ سناری توں کے بڑا کہنے لگا



کارن ہین اور سنارمین پوجیہ میں کمار کے چھ مکھون کے پنج میں چھاگ مکھ ارتھات بکری کا مکھ بہت سریشٹ  
 جب اسکندھ جی لال بستر اور بھوشن اور سنہری چوٹ مکٹ دھارن کر کے ستر ستر براہن ہونے لکشمین  
 اپنے ساکنات سروپ سے انکی سیوا کی اور ریشیون نے ہرن گرجہ نام سے انکی پوجا کی اور سنار کی رکشا کرنے والا  
 چندران روپ تھا پر اگرمی برن کر کے انکی است کی تب اندر نے کہا کہ تم اندر پر دی کو گرہن کر دہرنت اسکند  
 سوئی کارنہین کی اور کہا کہ یہ پدی آپ کے جوگ ہے میں تمہارا انوچر ہو کر ہونگا تب راجہ اندر اور دیوتا  
 لکھ سکندھ کو دیوسینا کا سینا پت کیا اور سب نے ملکر لکھ دیوسینا پت کا کیا اُس سے شیوجی نے بسو کرمان کی بنائی  
 مالا کمار جی کو پہنائی اور سنہری پتھریا اگنی نے کوکٹ چنچہ کی دھما دی اُس وقت اندر نے اُس دیوسینا دکش کی  
 یاد کیا جسکو کمیشی دیت زبردستی لئے جاتا تھا اور اندر نے دیت کو مار کر بھگا یا اور دیوسینا کو دھیرج دیکر کہا تھا کہ  
 لئے سور بیر پت تلاش کر دنگا اب دیوسینا کا بواہ اسکندھ جی سے کر دیا بواہ چھٹہ کو ہوا اور چھین کو لکشمین ملی  
 سری چھین کہلائی اور چھٹہ جسکو بواہ اور سینا پت کا ابھیک یک ہو اور بڑی تھہ مانی گئی پھر چھ ریشیون کی ہتر  
 اپنے پتون کے نادر سے کمار کے پاس جا کر کہا کہ ہم تیری ماتا لین تکو سدھو کے لیے سرگ باس ملے اور پلے لو کہ  
 نے ہماری سنتان ہری ہے ہم انکو اور اُنکے پتوں کو بھکشن کرنا چاہتے ہیں کمار نے کہا کہ یہ بات بڑی کٹھن ہے  
 بھکشن کو اور ستو بتانا ہوں جب تک لڑکون کی عمر سولہ برس کی نہ ہو جاوے تم انکو اینک روپ دھارن کر  
 بادھا کیا کرو تمکو درج دیتا ہوں تم سنارمین پوجی جاؤ گی مارکنڈے جی نے کہا کہ اسکندھ جی کے شہر  
 اُس سین ایک بڑا بھانک پرش منش کی سنتان بھکشن کرنے والا نکلا اور وہ بہت بھوکا تھا اسکو اسکندھ پسا کر  
 ہین اور گرڈری شکتی نامی گرہ بکھیا تھا ہوا اور پوتنا نامی راجپسی تھی وہ پوتنا نامی گرہ سمجھو وہ سمیت پوتنا نام  
 ہوئی یہ بڑی دکھائی ہے اور گھو روپ ہے استریوں کے گرہ کو بادھا کرتی ہے اور ریوتی کو اوئی نام سے  
 وہ دیوت نامی گرہ ہوا اور وئی نامی دیتوں کی ماتا اسکو مکھ مند کا نامی گرہ کہتے ہیں یہ سب بالکون کے مانس  
 پرش ریتی ہیں اور جو اسکندھ کے کمار اور کنیا میں ہوئیں وہ بھی استریوں کے گرہ اور بالکون کو بھکشن کرتی  
 اور سر بھی نام گھوون کی ماتا پر چڑھ کر شکنی نامی گرہ گرہ اور بالکون کو کھاتا ہے سہی نامی کتوں کی ماتا وہ بھی گرہ  
 بالکون کو دکھائی ہے اور جو کرجلیا نامی پرکشن کی ماتا ہے وہ بہت اچھی اور بردا تاس ہے پرائیون پردیار  
 ہے کرن کے برکش کی پوجا میں سنتان چاہنے والے کرتے ہیں۔ یہ اٹھارہ گرہ مدھو اور مانس بھکشن کرینو۔  
 دن دن بالک اپن ہونے کے استھان میں رہتے ہیں کہ پڑو ماتا گرہ میں پر ویش کر کے گرہ کو بھکشن کر جاتی  
 اُسکے بدلے سرپ پیدا کر لیتی ہے گندھرو پون کی ماتا گرہ نکال کر لیجاتی ہے لال سمدر کی کنیا اسکندھ کی دھا  
 اُسکی پوجا کدنب کے برکش میں ہوتی ہے یہ سب اسکندھ گرہ بالکون کو سولہ برس کی دستھا ہونے تک بادھا  
 ہیں وہ دھاری پرشونکو ان گرہون کا جانا ضرور ہے اشان کرنے دھوپ دینے پوجا کرنے بھینٹ چڑھا  
 یہ سب گرہ شانت ہوتے ہیں اسکندھ کی پوجا سے شیش کر کے شانت ہوتے ہیں اب شوجی کو نکار کر کے ان گرہ  
 برن کرنے ہیں جو سولہ برس پہچھے مشونکو مکھ دیتے ہیں جو منش سوتے یا جاگتے ہیں کسی دیوتا کے سروپ کو  
 ہو جاوے وہ دیو گرہ کا کارن ہے اور جس کسی اپنے تیر کے سروپ کو دیکھ کر سوتے یا جاگتے ہیں اونہت یعنی باؤ لا

کرو اور بننا اور ستر پان کٹھن جی کی این کرد سے سرپ اور بننا سے گرہ جی اور ان پید ہو ۱۲







دندوت کر اسکندھجی مہادیوجی کے پاس گئے اور مہادیوجی کی پارتی جی سہت پوجا کی مار کٹدے جی نے کہا  
 جدہ شتر جو منش کسی بیادھ کی شاننی یادھن چاہے وہ آکھ کے پھولون سے اُن پانچ استھانوں سے پیا  
 گون کی پوجا کرے اور جو منش بالکون کی رکشا چاہے اسکو منجکا اور منجک نام اسٹری پرشو نگو منکار کرے  
 اور جو بردھکا نام استریان برکشون پر پیرج کرنے سے پیدا ہوئیں تھیں اُنکی پوجا سنتان چاہنے والے  
 کرنی چاہیے اس پر کارپشاجون کے بیشا رگن مین راجہ اندر کے ایراوت ہاتھی کے دونوں گھٹنے جبکا نام سچ  
 تھا اندر نے ایک کما جی کو اور دوسرا بساکھ کو جو اُنکے شری سے آہن ہوا تھا دیدیئے جو انھوں نے اپنے اپنے  
 مین لگائیے اور لال رنگ کے پتا کا اُنکے رتھوں پر لگے ہوئے تھے جب وہ سویت پریت پر براجمان ہو  
 سورج مندر اجل پر شو بھانمان ہوا وہ پر بت نانان پر کار کے برکش پارجات کد نٹ اشوک آوک اور ایک  
 پکشیون اور ریشون سے شو بھانمان تھا گندھرب اور ابراہمین طرح طرح کے باجے بجا کر کان کرتے تھے  
 جی کو سیناپت کا تلک ہوا تو مہادیوجی اپنے رتھ مین پارتی جی سمیت سوار ہو کر بھدر ربت کو رتھات وہ بڑا  
 کیلاش پر ہے اور شو جی کو بہت پر یہ سہ چلے رتھ مین ہزار دن سنگھ لگے ہوئے جنسے سب جو بھے مات  
 وہ رتھ کو آکاش مارگ مین لیکر اڑے کو تیر جی اپنے یوان پر اور بڑن دیوتا اپنے جل جو دُن سمیت اور راجا  
 ہاتھی پر سوار ہو کر اُنکے ساتھ چلے پھر گوجی اور انگر آدک رشی اور بہت دیوتا اپنے اپنے شتر لئیے ساتھ تھے  
 ہر کھا ہوتی جاتی تھی گوری بدیا گاندھاری کیشی متر اور سادتری سب ماتا پارتی جی کے ساتھ اپنے اپنے  
 سوار جاتی تھیں نیگل نامی شو جی کا سکھا ساہن کرنے والا اور اسکندھجی دیوتاؤں کی سینا سہت چلے جا  
 اس طرح مہادیوجی کی سواری جو سنار کے پوجیہ مین بڑی شو بھال سے جاتی تھی شو جی نے کما جی سے کہا کہ میر  
 کام دیکھتا چاہتا ہوں تم ساتوین سداے (دستہ فوج دیوتاؤں) کو لے کر آگے چلو میری بھکت سے تمھار  
 ہوگا اس طرح کما جی کو بدایا اس کے پیچھے بہت سے ادہات ہونے لگے پر تھی ہلنے لگی آکاش مین کنش پر جبروت ہو  
 پر اندھکار چھا گیا اتنے مین دیکھا تو بڑی بھاری سینا دیتوں کی سامنے سے چلی آتی ہے اور پھر راجپوتوں نے بان  
 بندوق ترشول کھرک آدک شتر چلانے آرہے کر دیئے دیوتاؤں کی سینا کے ہاتھی گھوڑے اور سوار گرنے اور مر  
 اندر نے دیوتاؤں سے کہا کہ تم مت ڈرو اور ابھی طرح جدہ کر داند کے ساتھ ہونے اور جدہ کرنے سے راجپوتوں کی  
 ماری گئی اور وہ بھاگنے لگی پیچھے سے مہک نام اسر سینا لے ہوئے آیا اور کبھی راجپوت اور کبھی دیوتا بھاگنے لگے  
 جدہ ہوا اور طرح طرح کے باجے بجنے لگے اور ہزار دن سوبر دونوں طرف کے مارے گئے دیوتا بھاگنے لگے  
 شو جی کے رتھ کا کو بر پکڑ لیا تو دیوتاؤں مین باہا کا رشبہ ہونے لگا مہادیوجی نے اسکندھجی کو شمرن کیا اور وہ  
 بستر دھارن کیے رتھ پر براجمان آہو پئے اُنکی صورت دیکھ کر راجپوتوں کی سینا بھی بھیت (خوف زدہ) ہو  
 دیوتا اُنکی سہاے پا کر بلوان ہو گئے اور خوب سنگرام ہوتا رہا کما جی نے اپنے ترشول سے مہاکاٹھر کا سر کاٹ لیا  
 بھی بھیت ہو کر بھاگی اسر کا سر اسکندھجی کے ترشول سے کٹ کر پڑھتی پر گرا اور دور تک اس کے گرنے سے رستہ  
 تو دوسرے آتہ و شاسے انھوں نے ہزار دن دیتوں راجپوتوں کو اپنے ترشول سے مارا گرا یا ترشول اُنکا راجپوتوں  
 پھر اُنکے ہاتھ مین آجانا تھا دوسری طرف سے مہادیوجی نے اپنے شتر دن سے ہزار دن راجپوتوں کو مار کر بھاگی



کمار جی کے پار کھدون نے مارے اور سب مرے ہوئے راجپوتوں کا انس کھایا اور دودھ پنی کر میدان صاف  
اندرون دیوتاؤں سمیت اسکندھ جی کی ہمت کی کہ اس مہاکاٹھ نے برہما جی سے بردان پا کر ہم سب دیوتاؤں کو  
کر دیا تھا اور ایسا بلوان تھا کہ سب دیوتاؤں کو تنکے کی سمان جانتا تھا آپ نے ایسے پراکرمی راجپوتوں کو سینا سمیت  
دن میں بدھنس کر دیا آپ کی سدا ہے ہوماد یوجی نے پرشن ہو کر سب سے کہا کہ اسکندھ میری سمان بلوان ہے  
کا پوجیہ ہو گا جو کوئی اس مہاکاٹھ اور اسکندھ جی کے جدہ کو پڑھے اور سدا وگا وہ اسکندھ جی کی کرپا سے بکینڈھ  
اس کرے گا بیشم پان جی نے راجہ جنے جے سے کہا کہ مار کنڈے جی نے اسکندھ جی کے نام راجہ جہدر کو  
کار سنا ہے اور کہا جو کوئی منس آٹھ اشلوک سوام کا رتک جی کے ناموں کے پڑھے اس کے سب کارج  
ہو گئے۔ اشلوک

آग्नेयश्चैव स्कन्दश्च दीپن کیर्ति रनामघः । मयूर केतु र्धर्मात्मा भूते  
षो महिषार्दनः ॥ ३ ॥ कामजित कामदः कान्तः सत्य वाग्भुषणे पवरः  
पिशुः पीघः शुचिः स्यंदो दीपन बरीः शुभाननः ॥ ४ ॥ अमोघस्त्य  
नघोरौद्रः प्रियश्चंद्राननस्तथा ॥ दीपन शक्तिः प्रशंतात्मा भद्र  
कृत कूट मोहनः ॥ ५ ॥ षष्ठी प्रियश्च धर्मात्मा पयित्रो मात्र बत्सलः  
कन्या भर्ता विभक्तश्च स्वाहो यो रेवती सुतः ॥ ६ ॥ प्रभुर्नेता विष्णो  
खाश्च नैगमेयः सुदुश्चरः । सुब्रतो ललितश्चैव बाल कीडनकि  
प्रियः ॥ ७ ॥ स्वचारी ब्रह्मचारी च शूरः शर वनोद्भवः विष्वा  
मित्र प्रियश्चैव देवसेन प्रयस्तथा ॥ ८ ॥ बासुदेव प्रियश्चैवः प्रियः  
प्रिय ह्यदेवजु । नामान्येतानि दिव्यानि कार्तिके यस्ययः पठेत् ॥  
स्वर्ग कीर्ति धनं चैव सलभेन्नात्र संशयः ॥ ९ ॥ ॥ ॥ ॥ ॥  
م کار تک جی دیوتاؤں کی سینا سینا کے پت ہیں انکی پوجا کرنے سے سب دیوتا پرشن ہوتے ہیں اور انکی آرادھنا سے  
باز پانی ہوتی ہے۔

اتی سر پر ام کرت نہا بھارتے بن پر ب سوام کار تک جنم پرا کر م پر بن ۱۰۲- ادھیہ

## ایک سو تین ادھیہ

در و پدی اور ست بھامان سمباو

ین جی نے راجہ جنے جے سے کہا کہ جس وقت ار کنڈے جی یہ کھتا رہا ہے تھے اس وقت برہمنوں  
در و پدی کے سواے ست بھامان جی بھی بیٹھی ہوئی سن رہی تھیں جب تک کھتا ہوتی وہی رہیں پھر  
کو ست بھامان سر پر کشن چندر جی کی پٹ رانی اور ستر جت کی پٹری اس ستران سے ایکانت میں بلا کر  
اور پوجنے لگیں کہ ہے در و پدی تم نے اپنے پتوں کو اپنے بس میں ایسا کر رکھا ہے کہ گویا جادو ڈال دیا



کیا کوئی منتر ہے جس کا یہ پڑھاؤ ہے کہ وہ تمھارے بس میں ہیں یا کوئی اور بات ہے مجھ کو بھی بتلاؤ اگر کوئی منتر  
تو وہ منتر بتلاؤ کہ میں بھی ولیا کروں دروہدی نے ہنس کر کہا کہ ہے ہمارا منی تم نے یہ کیا بات کہی کہ منتر پڑھ کر پانچ  
بس میں کیا ہوا ہے ایسا تو کوئی بیج بھی خیال نہیں کرتا ہے تم تو پرم پتر ہو بھلا اگر پت کو یہ معلوم ہو جاوے  
استری میرے بس میں کرنے کو منتر سُنھ کرتی ہے تو اُس کے پت کو کیا ہوا لگے بس میں ہونے کے بدلے اُس  
دشمن ہو جاوے اور پریت کے بدلے اُس استری منتر پڑھنے والی کا ایسا بچے ہو جاوے جیسا کہ گھر میں  
سانپ کا خوف ہو جاتا ہے اور بہت سی استریاں ایسی ہوتی ہیں کہ پت کو کچھ کھلا دیتی ہیں اُس سے کچھ نہ کچھ ڈوگ  
یہ سب باتیں بڑی ہیں اب میں اپنا حال سناتی ہوں کہ میرے پت میری سیوا کرنے سے میرے بس میں ہیں اُنکو اُگ  
کے اُٹھان کراتی ہوں اچھے اچھے بھوجن کھلاتی ہوں اُنکی چھوٹن میں کھاتی ہوں اُنکو اچھے لیٹر پر سولا کر پچ  
سوتی ہوں۔ ہے سندری پت کو سیوا سے بس میں کیا کرتے ہیں منتر اور کچھ کھلانے سے پت کو بس میں کرنا  
نہیں ہے میرا دن رات پتون کی سیوا میں گذر جاتا ہے بہت دفعہ ایسا ہوا کہ مجھ کو سیوا کرنے سے بھوکا رہ  
میں نے اُنکی خدمت کو مقدم جانا بھوکہ پیاس کا کچھ خیال نہیں کیا ست بھاماں نے ہنس کر کہا کہ میں نے تو ہن  
سے یہ بات کہی تھی تمھارا حال جیسی سیوا تم کرتی ہو میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا ہے جو تم نے کہا یہ بات  
سچ ہے پھر دروہدی نے کہا کہ میں تمکو جس طرح بتاؤں اسی طرح سر کریشن جی کی ٹٹل کیا کرو تمکو وہ سب پٹ راج  
رائیوں سے پیش سمجھا کرینگے۔ جب ہمارا ج محل میں آیا کرین اسی وقت اُسکے آنے کا بند سکر کھڑی ہو جایا  
اچھا آسن بچھا کر اُنکے پاؤں دھو کر اُسپر اُنکو بٹھایا کرو اور جو کام وہ کسی دہی سے کہیں وہ کام تم آپ کیا کرو  
تمہیں کہیں اُسکو پر گھٹ نہ کیا کرو خواہ ظاہر کرنے کی بھی ہو اور دل سے اُنکی پوجا کر کے اچھے اچھے بار خو  
پھوٹوں کے اپنے ہاتھ سے بنا کر اُنکو پہنایا کرو اور اپنے ہاتھ سے اچھے اچھے بھوجن اُنکو کھلایا کرو اور کوئی  
تمھاری برائی یا بھلائی کرے اُسکا کچھ خیال مت کیا کرو جو استریاں بڑی بھادونا کی ہوں اُنکے پاس مت  
نہ پردن سانب وغیرہ راجکماروں کے پاس بیٹھا کرو اور اچھے اچھے بستر اور قیمتی زیور اور پھول مال پہنکا  
پت کے پاس جایا کرو وہ تم سے سدا پرس رہینگے اُسکے بعد دروہدی سے اُسکے پانچون پر نکاست بھاماں  
حال کہا کہ وہ بہت اچھی طرح دوا رکامین رہتے ہیں اور رکنی جی پرود من کی مانا اور سو بھدر اُنکو اپنے پت  
سمان پیار کرتی ہیں اور بلدیو جی اور سری کرشن جی اُنکے چرتر دیکھ دیکھ کر بہت خوش ہوا کرتے ہیں اور اب وہ  
میں خوب پتر ہو گئے ہیں ہمارے ستر کے کھانے پہننے اور سواری پر چڑھنے کا بڑا خیال رکھتے ہیں او  
اُنکی خبر گیری رکھتے ہیں یہ سب حال ست بھاماں کہ رہی تھی کہ سر کریشن جی ہمارا ج نے پانڈوں سے بد  
مار کٹے جی اور دھوم پرشی وغیرہ سب برہمنوں سے ایشوراد پاکر تھ کو حکم دیا کہ جلدی لاؤ دروہدی  
ملکر ہمارا ج کے ساتھ سوا ہو کر گئیں۔

انی سریرام کرت ما بھارت بن پر بھارت سر کریشن جی کاست بھاماں کیت دراکا کو روانہ ہوا۔ ا۔ ا۔ ا۔



## ایک سو چار ادھیا

راجہ دھرتراشٹ کو سوچ ہونا

یشم پائیں جی نے کہا کہ مار کٹے جی بھی سرکیشن مہاراج اور دیورشی نار دجی کے جانے کے پیچھے پاٹوؤں سے  
 کہ چلے گئے اور لوس ریشی بھی بدر کا آشرم کو چلے گئے دھوم رشی اور برہمنوں سمیت پاٹو کا مہن میں رہنے  
 سی میں تپ کرنے لگے اکثر رشی مٹی بھی پاٹو دن سے ملنے کو آیا کرتے تھے اور اس طرح برہمن بھی روزانہ  
 آتے جاتے تھے رشیوں نیندروں کی استریاں درود ہی کو بہت پریت سے کتھا سمبا دیت برتا استریوں کے  
 درود ہی کے آجرن کی بڑائی کیا کرتی تھیں کہ کتھا راہت برت دھرم دیکھ کر بہاراجی بہت پرسن ہوتا ہے  
 پیری آن رشی پتیو کا آدرش کار کیا کرتی تھی اور پریم سے اپنے پانچوں بیو کی سیوا من سے کیا کرتی تھی  
 برہمنوں میں جو پاٹو دن کے ساتھ بہت سے تیرتھوں میں پھرتے تھے ایک برہمن سہتاپو بھی چلا گیا اور راجہ  
 راشٹ سے فکر سب حال پاٹو دن کا کہا اُس وقت راجہ دھرتراشٹ کو بہت شوک ہوا اور اپنے دل میں کہنے لگا  
 سب سے بڑا بیٹا دھرم کا روپ جد ہشتر کیسا شیل دان پتر ہے کہ میرے اور بیٹوں نے اُس سے اتنی بڑائی  
 لیکن اُس نے اپنے اچھے سو بھاؤ سے سب کو چھان کیا۔ ہاں بھیم سین وہ دکھ بھی نہیں بھولے گا جب شگنی  
 ان اور دوسا سن نے درجو دھن کی اجازت سے درود ہی کو سبھا میں لا کر بڑے کچ کرنا چاہا بڑے فوس کی  
 ہے کہ وہ جد ہشتر جو مالگہ سوت بندی جن جس گا کے جگا یا کرتے تھے اب اپنی چھی اپنے بند سنا کر جگا کرتے  
 ہاں جن اور کل سہدیو ایسے نازک بدن خوب دراجکا زمین میں سوتے ہوئے وہ درود ہی رانی راجہ درو  
 اب جنگل میں سردی گرمی سہکر ماکیش بھوگ رہی ہوگی میرے سبب سے میرے پتر اتنا دکھ پاپ ہے  
 درو ادھرمی درجو دھن کیسی خوشی سے راج کرتا ہے اسکے نزدیک پاٹو دن کا ناش ہو گیا یہ نہیں جانتا کہ آگ  
 کے نیچے چھپی ہوئی ہے اب اُس میں گھی بڑ کر خوب جو الا اٹھے گی اور بھیم سین اور آرجن کے کردہ آگن  
 درجو دھن اور اُس کے ساتھی پینگ کی طرح بھشم ہو جاویں گے اب تو آرجن شرگ میں رہ کر مہادیو جی اور انند  
 جم۔ کو بیر سے وہ ہتھیار لایا ہے کہ موت کو جیت لیگا کوئی دیوتا بھی اُس سے جدہ نہیں کر سکتا ہے  
 ان دونوں میں وہ ایسے پراکرمی دھرم کی رسی میں بندے ہوئے کیسے کیسے دکھ بن میں اٹھا ہے  
 دھرتو راجہ دھرتراشٹ پاٹو دن کی حالت کو سوچ کر دکھی ہو رہا تھا ادھر درجو دھن اور شگنی کو یہ حال معلوم  
 ب کر ان دشمنی نے درجو دھن سے پاٹو دن کے دکھی رہنے کا حال اور بن میں کلش اٹھانے کی باتیں کہ کر  
 راج دی کہ پاٹو دن کو اپنا عروج اقبال و عظمت و جلال دکھاؤ تا کہ وہ دیکھ کر اپنے دل میں جلیں۔

اُتی سریرام کرت مہا بھارتے بن برب راجہ دھرتراشٹ کو جد ہشتر کا حال معلوم ہو کر رنج ہونا ۱۰۱ ادھیا

## ایک سو پانچ ادھیا

درجو دھن کا پاٹو دن کو اپنی قسمت دکھانے کے لیے جانا

یشم پائیں جی نے کہا کہ ہے راجہ جننے جے جب شگنی درجو دھن اور کرن نے آپس میں یہ صلاح کی کہ سیطج بہانہ



کر کے راجہ دھرتراشٹ سے اجازت لیکر کام بن میں چلنا چاہیے تو شکنی نے کہا کہ کل صبح میں راجہ کے پاس جا  
 تم بھی وہاں آنا اس وقت میں کہو گا کہ گائیوں کے لیے گھوسیوں کے گاؤں میں جا کر ابھی جگہ تلاش کرنی چاہیے  
 اور گھوسیوں کے دیہات کی شمار بھی کرنی چاہیے اور پھر دن کو جو ان کے ہاں طیارہ ہوتے ہیں پسند کر کے اپنے داغ  
 چاہیے یہ بات سن کر کرن نے کہا کہ واہ واہ کیا عمدہ بات سوچی ہے شکنی تمہاری برابر کوئی عقلمند کہو گا غرض کہ  
 صلاح کر کے سو رہے جب صبح ہوئی شکنی نے جا کر راجہ دھرتراشٹ کو ڈنڈوت کر کے کشل پوچھی اتنے میں کر  
 در جو دھن اور دوسا سن بھی پہونچ گئے اور وہی ذکر جو اوپر تحریر ہوا کر کے شکنی نے کہا کہ در جو دھن علاوہ شمار  
 دیہات گھوسیوں کے دویت بن میں شکار کھیلنے کا ارادہ بھی رکھتے ہیں راجہ نے کہا وہاں جانے میں تو کچھ پرہز  
 لیکن میں نے سنا ہے کہ دھرتاتا پاڈو بھی اسی بن میں آگئے ہیں ایسا نہ ہو کہ تم وہاں جا کر انکو کچھ تکلیف دواؤ  
 کہ انکو بن میں مار ڈالیں یا تمہارے لشکر کا کوئی سوار یا پیادہ ان ہمارے ہیومن کا اپمان کرے اور پھر آگ  
 بھڑکنے لگے کہیں تمہارا ارادہ افسے لڑنے کا تو نہیں ہے اگر ایسا ارادہ تم نے کیا ہے تو میری بات یاد رکھنا کہ  
 اور بھیم کو تمہارے ساتھیوں سمیت مار ڈالیں گے جب ارجن نے کوئی ہتھیار دیوتاؤں سے نہیں پایا تھا  
 راجاؤں کو اکیلا جیت کر آگیا تھا اب تو اسے سرگ میں رہ کر بہت اچھے اچھے شتر دیوتاؤں سے حاصل کیے ہیں  
 در جو دھن کا وہاں جانا پسند نہیں ہے یہ کام کوئی اور کرے تو اچھا ہے شکنی اور کرن نے کہا کہ ہمارا ج بھلا  
 آگیا بغیر در جو دھن پاڈوؤں سے مل سکتا ہے۔ انکے پاس جالے کا یا انکا اپمان کرنے کا بالکل ارادہ نہیں  
 دوسرے راجہ جہدھشٹرا ایسا نہیں ہے کہ وہ ہمو دیکھنے سے جلیا لڑائی وغیرہ کا ارادہ کرے وہ اپنی بات  
 جو سمجھا میں کہ چکا ہے پورن کرنا ہے ہم انکے پاس نہیں جاویں گے اُن سے دوسری رہیں گے آپ خاطر جمع رکھیں  
 دھرتراشٹ نے اچھی طرح سمجھا دیا کہ دیکھو پاڈوؤں کو کسی طرح کی تکلیف نہ پہونچانا نہیں میرا جینا مشکل ہو جاوے  
 یہ کہہ کر اجازت دیدی۔ اب تو در جو دھن کی چندال چو کڑی بڑی خوش ہوئی اور لشکر کو طیار کر کر حکم کوچ کا دیا  
 اتی سریرام کرت مہابھارت بن پرہب در جو دھن شکنی کرن وغیرہ کا دویت بن کو جانا ۱۰۵۔ اڈھیائے

## ایک سو چھ اڈھیائے

گندھروں کا در جو دھن کو پکڑ لینا

بیشم پان جی نے راجہ جہنجر سے کہا کہ در جو دھن معہ اپنے ہمراہیوں کے لشکر کو ساتھ لیکر شکار کے بہانہ  
 ہستنا پور کو چھوڑ کر کام بن کو روانہ ہوا اور راستہ میں گھوسیوں کے گاؤں شمار کرتا۔ بھچڑوں کے داغ لگاتا۔ پر  
 مرگ اور بار بار شیر اور بھینسوں کا شکار کرتا ہوا دویت بن میں جہان پاڈو رہتے تھے جا پو پنجا اور وہاں راگ  
 اور ناچ دیکھنے لگا اس وقت در جو دھن راجہ اندر کی سنان بنا ہوا تھا وہاں پو پنچر جس سرور کے پاس پاڈو  
 تھے اپنے لشکر کے آدمیوں کو حکم دیا کہ اس سرور کے ارد گرد کھیلنے کا میدان خوب صاف کر کے بناؤ یہاں  
 صلاح ہو رہی تھی اور راجہ جہنجر پان جی نے اپنے گندھروں کو حکم دیا کہ اس سرور پر ہمارے  
 کریر کا استھان بناؤ ہم وہاں جا کر بہار کریں گے در جو دھن کے آدمیوں نے جو وہاں گندھروں کو دیکھا تو در جو دھن



حال کہا آسنے راج کے نشہ میں کہا کہ جاؤ گندھریوں سے کہہ دو کہ اگر راجہ اندر بھی یہاں آنا چاہیں تو ہم نہیں آئے  
تم چلے جاؤ درجو دھن کے آدمیوں نے جو گندھریوں سے درجو دھن کی بات کہی تو گندھریوں نے کہا کہ کیسا  
دھن اور کون کرن ہمو آسنے کیا سمجھا ہے تم اور تمہارا راجہ دونوں معقل ہو سرگ کے رہنے والوں کو اس طرح ڈراتے  
ہی کو یہاں نہیں آنے دینگے۔ درجو دھن کو جب یہ حال سنایا گیا تو آسنے خفا ہو کر اپنی سینا کو حلیہ کیا کہ جاؤ  
یونکو مار کر نکال دو اب دونوں طرف سے لڑائی ہونے لگی اور خوب جدھ ہوا جب گندھریوں نے بہت سے  
درجو دھن کے مار ڈالے تب کرن اپنے رتھ پر سوار ہو کر درجو دھن اور اسکے سب بھائیوں کو لیکر میدان میں آیا اور  
تیر چلائے کہ ہزاروں گندھریوں کو مار ڈالا یہ خبر چترسین راجہ کو پہونچی آسنے ایسا منتڑ پڑھا کہ سب لشکری لوگ  
دھن کے مور چھا ہو گئے میدان میں کرن اور اسکے بھائی رہ گئے گندھریوں نے چترسین کا بل پا کر کرن کو تیروں  
حاک دیا اور گھوڑے رتھ کے مار ڈالے رتھ کا چوڑن کر دیا کرن اپنے رتھ سے کود کر بکرن کے رتھ پر سوار ہو کر  
سے بھاگ گیا صرف درجو دھن میدان میں لڑتا رہا تب گندھریوں نے درجو دھن کو گھیر لیا اور اسکے رتھ کو  
موڑ دیا تو مار ڈالا اور دھجکا توڑ کر پھینک دیا۔ درجو دھن کو جو زمین پر گر پڑا تھا باندھ لیا اور اسکے بھائیوں اور  
دھن کی استریوں کو چترسین راجہ گندھریوں کا پکڑ کر لے چلا لشکر کے بھاگے ہوئے سپاہی اور دوکاندار اور  
دھن کے وزیر اور لشکر کے افسر روتے ہوئے پانڈوں کے پاس آئے اور کہا کہ مہاراج تمہارے بھائی  
دھن اور اسکی استریوں کو گندھریوں کا راجہ پکڑے ہوئے لیے جاتا ہے آپ رکشا کرو اور انکو کسی طرح چھڑاؤ اب  
تمہاری شرن آئے ہیں۔ اسوقت راجہ جدھشٹر جگ کرنے بیٹھ گیا تھا رشی برہمن ہوں کرانے لگے تھے بھیم سین نے  
کہا کہ خوب ہو اور جو دھن ہمو اپنا بیٹے بھود کھانے اور ہمو جلانے کے لیے اتنی فوج لیکر آیا تھا اس فریب کے  
اور ہمو تکلیف دینے کی عوض اپنی طرف سے ہمارے گندھریوں نے درجو دھن کو سزا دی اور جو اسکی  
بھاؤنا تھی اسکا بدلہ اسکو بلگیا۔ یہ سنکر راجہ جدھشٹر نے کہا کہ بھائی بھیم سین یہ لوگ تمہاری شرن آئے  
چہ درجو دھن نے بڑی نیت سے یہاں آکر ہمو تکلیف دینے کا ارادہ کیا ہوگا لیکن یہ وقت ان لوگوں سے  
ن کہنے کا نہیں ہے۔ آخر کو درجو دھن ہمارا بھائی ہے اور ہمارے گل کی استریان پڑائے پرشوں کے  
اتنی ہیں ہماری بدنامی اور ہمارا ہتک ہونا ہے چھتریوں کو ان لوگوں کی رکشا کرنی چاہیئے جو شرن ہیں  
اب کرنے بیٹھ گیا ہوں نہیں تو ابھی چلتا تم اور ارجن اور بھل سہدیو ابھی جاؤ اور گندھریوں سے اپنے  
اور اپنی استریوں کو چھڑاؤ دیر نہ کرو بہت سے رتھ درجو دھن کے ہتھیاروں سے بھرے ہوئے موجود ہیں  
چتر رتھ بانوں سے جتو اگر چاروں بھائی چلے جاؤ اگر گندھری سیدھی طرح نہ مائیں تو جدھ کر کے اپنے  
سے انکو چھڑاؤ۔ یہ سنکر ارجن بھیم وغیرہ چاروں بھائی اٹھ کھڑے ہوئے اور کہا کہ ہم ابھی چھڑاؤ دینگے  
روں بھائی سوار ہو گندھریوں کے سامنے پہونچ گئے پہلے مدھربان چھوڑے۔ گندھری پانڈو کو لڑائی  
لے آئے دیکھ کر اپنے ہتھیار چلانے لگے ارجن نے گندھریوں سے کہا کہ تم لوگ ہمارے بھائی رہو  
ن اور استریوں کو چھوڑ دو۔ تم تو سرگ باشی دیونا ہوئیں بھی کسی دوسرے کی استری کو لے جانا بڑا سمجھتا ہے  
ن نے کہا کہ ہم راجہ اندر کی اگیا سے آئے ہیں انکا حکم ہے کہ درجو دھن پانڈوں کا ایمان کرنے آیا ہے



اُسکو پکڑ لاؤ بغیر اُنکی اگیا کے ہم نہیں چھوڑ سکتے ارجن نے کہا کہ اگر تم ہمارا کہنا نہ مانو گے تو ہم اپنے بڑا کرم  
 اپنے بھائیوں کو چھوڑا لینے اور یہ کھردھنش اٹھا تیر برسانے لگا۔ گندھرب بھی لڑنے لگے بہت دیر تک لڑائی  
 رہی آخر کو گاندیو دھنش کے تیروں سے گندھرب بہت سے مارے گئے چترسین مع اپنی سینا کے آکاشر  
 اُڑا ارجن نے منتر پڑھ کر تیروں کا جال آکاشر میں پھیلادیا کہ اوپر جانے کا راستہ بند ہو گیا تب چترسین ارجن  
 سامنے آیا اور کہا کہ سرگ کی یاد ہے تم میرے سکھا ہو کر مجھے جدہ کرتے ہو ارجن نے فریوگ کر کے اپنے  
 کھنچا اور چاروں بھائی کھڑے ہو گئے پہلے چترسین سے ارجن بلا اور پھر اس کے بھائی نے چترسین کے  
 راجہ اندر دیو سبھا میں بیٹھے ہوئے تھے دیوتاؤں نے درجودھن کی کھوئی نیت کا حال دیویندر سے کہا اُن  
 مجھ کو اگیا دی کہ درجودھن پانڈو کا اپان کرنے کو لشکر لے کر جاتا ہے اُسکو گرفتار کر کے یہاں لے آؤ اُنکے  
 سے ہم نے اُسکو اُسکی استریوں سمیت پکڑ لیا ہے وہ تمہارا دشمن ہے تلوکوں میں بھی چلن نہیں لے دیتا ایسے دُش  
 اتما بھائی کی حمایت کرنے لے ہو ارجن نے کہا کہ راجہ جدہشٹر کا حکم ہے کہ اپنے بھائی کو چھوڑا لو نہیں تو  
 بدنامی دینا میں ہوگی چترسین نے کہا کہ راجہ جدہشٹر کو یہ بات معلوم نہیں ہوگی کہ درجودھن کس کا زَن یہاں  
 میں آیا چلو اُنکے پاس چلکر سارا حال اُنکو سنا دیں ارجن اپنے بھائیوں سمیت چترسین کو لے کر راجہ جدہشٹر کے  
 اور آپس میں ڈنڈوت پر نام نکل پوچھکر راجہ جدہشٹر نے چترسین گندھرب کا بہت آدر کر کے راجہ اندر کا سکھا  
 پوچھا کہ اور کہا کہ میرے بڑے بھائے ہیں جو آپ نے درشن دیئے۔ بعد میں چترسین نے سارا حال راجہ  
 کے حکم سے درجودھن کو پکڑنے اور اُسکی دُشٹ بھاؤنا کا حال جو راجہ اندر کو معلوم ہوا تھا وہ سب سنا کر  
 کہ ایسے بھائی دُشٹ اتما کی حمایت کرنے میں آپ کو پھر تکلیف رہے گی۔ راجہ جدہشٹر نے کہا کہ آپ کا زَن  
 بہت دُست ہے راجہ اندر کو ہم مار مار کر نکال کر دیتے ہیں کہ وہ ہمارے اوپر ایسی کرپا دُشٹ رکھنے پڑے  
 پتا اپنے پیر کا ہر دم فکر رکھتا ہے برنت ہمارا ج سنا میں ہماری کیرتی ویش جاتا رہے گا سناری میرے  
 کہیں گے کہ پانڈو کے دیکھتے ہوئے اُنکے بھائیوں کو استریوں سمیت گندھرب پکڑ لے گئے اُنسے چھڑایا  
 ایسے درجودھن کو استریوں سمیت کرپا کو کے چھوڑ دیجیے اور راجہ اندر سے ہماری طرف سے ہشکار کر کے  
 جو میں نے کہا ہے کہ بجے پھر درجودھن اگر ہمارے ساتھ بُرائی کرے گا تو ہم اُسکو اپنے بڑا کرم سے ڈنڈ دیتے  
 چترسین نے اپنے گندھرب کو حکم دیا۔ وہ درجودھن کو استریوں سمیت راجہ جدہشٹر کے پاس لے آئے درجودھن  
 راجہ جدہشٹر کو ڈنڈوت کر کے سر ہنچا کر لیا اور استریوں نے راجہ جدہشٹر کا پوچھن درجودھن سمیت کیا اور کہا  
 کہ ہمارے ہماری موکش ہوئی چترسین بڑا ہو کر اپنی سینا سمیت اکاش کو چلا گیا راجہ اندر نے امرت کی برکھا کہ  
 جتنے گندھرب سنگرام میں مارے گئے تھے سب کو جلا دیا اور اپنے ساتھ لے گیا درجودھن کی سینا کے چنے  
 سپاہی پیدل سوار جنچ رہے تھے سب جمع ہو گئے اور پانڈوؤں کی کرپا اور دھرماتما ہونے کی پرہیز پڑا  
 اُنکو پوچھنے لگے استریوں نے دروہیدی کا حال دیکھ کر بہت سوچ اور فکر کیا اور ہمت کر کے یہ کہا کہ تھ  
 سبب سے ہماری لالچ سناری میں رہ گئی سری ناراین کرین جلدی تم ملوں میں آنکر اُنکی شو بھا کو بڑھاؤ  
 دن رات اتھا لاسوچ بنا رہتا ہے کیا کرین ہمارا کچھ بس نہیں ہے پھر راجہ جدہشٹر نے درجودھن سے کہا کہ



جاو چھوڑ دو دیکھو دنیا میں زندگی کا اعتبار نہیں ہے جس اور اپکش سنار میں رہ جاتا ہے اور یہ دیکھ جو  
ن بھنگ رشی مہی کہتے ہیں خاک میں مل جاتی ہے درجو دھن نے ہاتھ جوڑ کر سر پہا کر لیا اور روئے لگا جدھشٹرنے  
دھن کو چھاتی سے لگا کر سب استریوں سمیت اپنے اپنے رتھ میں بٹھا کر رخصت کر دیا۔

انی سریرام کرت مہا بھارتے بن پرب راجہ جدھشٹر کا درجو دھن کو اسکی استریوں سمیت گندھرو نے چھوڑا ۱۰۹۱۔ ادھیاء

## ایکسوسات ادھیاء

ع دھن کا گندھرو پون کی قید سے پانڈوؤں کی بدولت چھوٹنا اور رنج ماننا اور پاتال باسشی  
چھسٹون کا درجو دھن کو پاتال لے جانا اور سمجھانا کہ تم سوچ مت کرو ہم پانڈو کو جیتیں گے  
شم پان جی نے راجہ جینے سے کہا کہ دیکھو راجہ جدھشٹر کے دھرم اور کرم کو اور درجو دھن کے دشت آمتا  
نے کو۔ اتنی بات ہونے پر بھی اسکا دل پانڈوؤں کی طرف سے صاف نہیں ہوا گندھرو پون سے ہار جانے  
فنا ہونے کا اُسکو بڑا بھاری شوک ہوا من مارے دہان سے چلا اور تین چار کوس چلکر ایک اچھے بن میں  
پانی گھاس کا آرام نظر آیا پھر گیا ہاتھی گھوڑوں اور سینا کے آدمیوں کو کھانے پینے کی اجازت دی اور آپ  
سر سرف قطعہ زمین پر گنگا جی کے کنارہ جا بیٹھا اور کرن کا فکر کرنے لگا پھوڑی دیر ہوئی تھی کہ کرن دُور سے آتا ہوا  
درجو دھن کے بھائیوں نے دیکھ کر کہا کہ کرن سامنے سے چلے آتے ہیں جب وہ قریب آیا اس سے سب ملے  
نے مبارک باد دی کہ تھے وہ سوربیر تائی کی کہ کوئی آدمی نہیں کر سکتا میں ہار کر گندھرو پون کے سامنے سے جان  
باگ گیا جب میں نے دیکھا کہ ساری سینا بھاگ گئی اور میرے ردکنے سے کوئی نہیں رکا اور بہت سی سینا  
لاگت ہو گئی تو میں مجبور بھاگ گیا اور بن میں جا چھپا سب گندھرو پ بھاگ گئے پتھاری تلاش کرتا ہوا یہاں  
تھے بڑی بہادری سے گندھرو پون کو جیتا یہ کام پتھارا ہی تھا درجو دھن نے آنکھوں میں آنسو بھر کر کہا کہ بھائی  
سے نزدیک میں نے فتح پائی تم ایسے کہتے ہو کہ وہاں سے بھاگ کر چلے آئے تھے گندھرو پون نے ہمارا پر  
یا ہکو گرفتار کر کے ہمارے سارے رنواس کو پکڑ لیا ہماری سینا کے آدمی پانڈوؤں کی شرٹن گئے راجہ  
نے اپنے بھائیوں کو ہمارے چھوڑانے کے لیے بھیجا اور جن نے انکو ایسا تنگ کیا کہ نہ اوپر جانے دیا نہ  
پرچین لینے دیا تب گندھرو پون کے راجہ جینے نے ارجن کے پاس جا کر سرگ میں ساتھ رہنے اور شتر پڑیا  
خانے کی یاد دلائی پھر راجہ جدھشٹر کے کہنے سے ہم سب کو وہاں حاضر کر دیا اور جدھشٹر کی خاطر سے گندھرو پون  
ب کو جدھشٹر کے حوالہ کیا ارجن کے پڑا کرم میں نے اس لڑائی میں دیکھے مجھے بہت ایشرج ہوا کہ کیا کام ارجن  
گندھرو پون نے ہم سب کو آکاش لے جانا چاہا تھا کہ راجہ اندر کی سمجھا میں ہکو لے جاوین ارجن نے اپنے  
سے ایسا تیر نکا جال پورا کہ وہ آکاش نہ جلسکے اور مجبور ہو کر ارجن کی شرٹن گئے اور ہم سب کو ارجن اور  
دھشٹر کی بدولت گندھرو پون سے رہائی ملی راجہ جدھشٹر کے سامنے استریوں سمیت میں گیا اسوقت مجھے  
نرم آنی لگوا وہ واہ راجہ جدھشٹر کیسا دھراتا اور نیک باطن ہے کہ مجھکو بہت آدرشکار سے رنواس سمیت  
پر سوار کر کے بڑا کر دیا۔ جتنے گندھرو پ مارے گئے تھے سب راجہ اندر نے ہمارے دیکھے دیکھے امرت



برسا کر جلا لیے اور اپنے ساتھ لگی کیا اب ہمارے نزدیک جینا بر تھا ہے میں اپنا شریر چھوڑ دوں گا بڑی بھاری ہوئی کہ دشمنوں کے سبب سے ہماری نجات ہوئی ایسا جینا دھکا رہے دو ساسن کو راج دیکر میں شریر چھوڑ کرزن نے بہت طرح سے درجو دھن کو سمجھایا مگر اسکے چہت میں نہ آیا اور دو ساسن کو کھنڈ سے لگا کر کہا کہ بھائی میں تمکو دیتا ہوں تم ابھی طرح پر بھتی کا راج کرو اور سب بھائیوں اور پتا دانا اور گزرو کی ٹہل کر کے سب کو رکھو میں اسی جگہ نہ کر تپ کر کے پڑاں چھوڑ دوں گا دو ساسن جو درجو دھن کے پائوں پر گر پڑا اور کہا کہ بھائی تم پرش ہو پرش ہو ایسا مت کہو کیونکہ اس ہوتے ہو میں تمہارے چرنو نکو چھوڑ کر راج نہیں کروں گا اور کرن اور دو ساسن نے بہت سمجھایا مگر درجو دھن نے جو سوچا تھا وہی کرنے پر استعہر ہوا۔ بیشم پائین جی نے جننے سے کہا کہ وہ راجہش پاتال ہاشی جنکو دیوتاؤں نے جیت لیا تھا اپنے سر کو سنبھالنے کے لیے پانا جگت کیا کرتے تھے ایک دن ہوں کرنے بید کے مندرن کا چپ کرنے پر ایک کرتیا اگن سے پر گھٹ دانوؤں نے اس سے کہا کہ تم درجو دھن کو یہاں لے آؤ وہ اسی وقت درجو دھن کے پاس آئی اور اسکو پاتال میں جگ شالا کے اندر پہونچا دیا سب راجہشوں نے درجو دھن سے ملکر کہا کہ بے سوہریر تم شریر کو کر تیا گنا چاہتے ہو ایشر نے تمہارا اور پر کا شریر بھر کا بنایا ہے اس میں کوئی ہتھیار نہ نہیں کر سکتا ہے اور پنجے کا بہت سند رکول بنایا ہے جسکو استری دیکھ کر موہت ہو جاتی ہیں بڑے بڑے راجہشوں نے اوتار لیکر ملنے خاطر پر بھتی پر راج اور پڑا کر م حاصل کیا ہے اور پانڈوؤں سے جڈھ کے لیے طیار ہو جاؤ تمکو آرجن کا بھو ہو رہا ہے مرے ہوئے نر کا شرک آتا کو کرن کی مورتی میں پیدا کیا تھا وہ اپنے پچھلے سر کو یاد کر کے آرجن اور سر کرشن کو بھیم میں اور نکل سہدیو کو ہم جیت لین گے تم اس مت ہو اور راج کرو جہ میں ہم سب تمہاری مدد کریں گے پانڈوؤں کو جیت کر تمہارا ایک چہت راج کر دینگے یہ کہہ کر تیا سے کہا کہ راجہ کو پھر انکے استھان پر پہونچا دو یہ حال مت کہنا اسوقت درجو دھن کی بڈھ پھر گئی اور اپنے استھان پر پہونچکر پرش چہت ہو گیا ابھی تھوڑی رات باقی کرن نے درجو دھن سے کہا کہ بھائی اٹھو اور پرش ہو کر نگر کو چلو دو ساسن اور شکنی بھی آگئے اور درجو دھن کر کے سینا کو حکم دیا کہ ہتھنا پور کو چلو درجو دھن کو راجہشوں کے کہنے اور بہت سمجھانے سے یقین آ گیا کہ وہ آجیت لین گے اور کرن نے سمجھایا درجو دھن وہاں سے روانہ ہو ہتھنا پور میں بڑی ہوم سے پہونچا جب گھر پہونچا تو جی نے ہنسکر کہا کہ درجو دھن ہم پہلے ہی کہتے تھے کہ تمہارا ادیت بن میں جانا اچھا نہیں تھے ہمارا کہنا اور کرن رتھان کے لڑکے کے کہنے میں اگر چلے گئے گندھروں سے ہار کر جڈھشتر کی بدولت تمہاری جا دیکھو پانڈو کیسے دھرتا میں تم انکے ساتھ کیا سلوک کرتے ہو اور وہ تمہارے ساتھ کس طرح پیش آتے ہیں دشمن مدد ہو کر سرکاتا ہوا وہاں سے چلا آیا کرن کو بھی برا معلوم ہوا وہ اور شکنی مینوں وہاں سے اٹھ کر علیحدہ گئے اور کرن نے کہا کہ ہمیشہ تمامہ ہمارا راز اور کر کے پانڈوؤں کی طرف داری ہمیشہ کیا کرتے ہیں کس طرح سے بڑا کر م انکو دکھاؤں راجہ دھرترا شٹ سے گشت کر کے دھج کر دن تب ہمیشہ جی کو میرا پر کر م معلوم ہو گا درجو دھن کہ اب ہلو کیا آپاے کرنا چاہیے جس سے پانڈوؤں ہمارے زیر پرین کرن اور شکنی کی صلح ہوئی کہ تم جگ کرو اتی مری رام کرت جہا بھارت بن پر ب درجو دھن کا بھائیوں سمیت ہتھنا پور میں پہونچا ۱۰۔ اویساے



## ایکسو آٹھ ادھیائے

## راجہ کرن کا دگ بچے کے لیے جانا

یشم پائین جی نے کہا کہ کرن نے درجو دھن سے کہا کہ ہمارے لیے سب سامان جمع کرو کہ میں دگ بچے کو جاتا ہوں  
جگ کرو سب راجاؤں سے خراج تمھارے لیے لاتا ہوں درجو دھن نے راجہ دھرتراشٹ سے صلح کر کے  
کے کہنے بموجب سب سامان جمع کر دیا کرن سینا لیکر شہہ مہورت دیکھ کر بہمنوں سے اشیر وادیا کر دیو کو روانہ ہوا  
اتر دشا کو جا کر پہاڑی راجاؤں کو جیتا آنے سے خراج لیکر پورب دشا کو گیا دہان سے پھر دکن دشا میں جا کر راجہ  
سے لڑائی ہوئی اور اس سے کہا کہ میں اپنی پرتگیا پورن کرنے کو آٹھا ہوں تمھارے راج سے مجھے کچھ عوض نہیں  
نے کہا کہ میں تمھارے پیراکرم کو دیکھ کر بہت خوش ہوا ہوں جس قدر روپیہ چاہیے لے جاؤ چنانچہ وہاں سے بہت سا  
لیکرا اور راجاؤں سے خراج لیکر بچم میں گیا پنجاب میں راجہ دروید سے بڑا سنگرام ہوا وہ بھی کرن کا پیراکرم دیکھ کر  
ہوا اور وہاں سے بھی بہت سا دھن لیکر بڑی خوشی سے ہستنا پور کو لوٹ آیا درجو دھن اپنے پتا اور بھائیوں سمیت  
کے استقبال کے لیے گیا اور بڑی دھوم سے آسکو نگر میں لایا اور نگر میں منادی کرادی کہ نگر کو بھادین اور بھھا  
مگر درجو دھن نے کرن سے کہا کہ تمھارے دگ بچے سے آج میں ساری پرہتھی کا راجہ ہو گیا تمھاری کیا تعریف  
ب تمھاری مدد سے جو میرے شترو میں آ نکو بھی جیتو گا کرن نے کہا کہ ہے راجہ تم انکا کیا سوچ کرتے ہو وہ  
سولھویں حصہ کی برابر نہیں ہیں تم آئندہ سے راج کرو اسکے پیچھے ہستنا پور میں بڑا شور وغل رہا بہتوں نے  
درجو دھن کی تعریف کی بہت آدمیوں نے پانڈون کی ہشت کی پھر کرن نے محل میں جا کر راجہ دھرتراشٹ  
تمھاری کے چرنوں میں پتھروں کے کمان بننا کاری وہ دونوں بہت پرش ہو کر کرن سے ملے اور اشیر وادی سچوت  
نٹ اور شکنی نے یہ سمجھ لیا تھا کہ کرن نے پانڈو نکو بھی جیت لیا۔

اتنی سری رام کرت مہا بھارت بن پر کرن دگ بچے برننوں ۱۰۸۔ آدھیائے

## ایک سو نو ادھیائے

## درجو دھن کا بیشنو جگ کرنا

پائین جی نے کہا کہ کرن نے درجو دھن سے کہا کہ اب تم راجسو جگ کرو درجو دھن خوش ہو کر بولا کہ  
ما آسیت وقت اپنے پر دہت کو بلا کر راجسو جگ کرانے کے لیے شہہ مہورت پوچھا پر دہت نے کہا کہ ابھی  
ادھکار جب تک راجہ جد عشر موجود ہیں آپ کو نہیں ہے اور تمھارے پتا دھرتراشٹ بھی موجود ہیں انکی  
ن راجسو جگ تمھارا نہیں ہو سکتا ہے ہاں بیشنو جگ تکو کرنا چاہیے آسمین ایک بل سونے کا بنوانا  
و دھن نے کہا کہ آپ جو فرماویں گے سب ساگری جگ کی طیار ہو جاوے گی چنانچہ آسیت وقت سے  
ہونے لگی اور چاروں دشا میں خبر ہو گئی کہ راجہ درجو دھن بیشنو جگ کرتا ہے ہر ایک راجہ ہمارا راجہ اور  
ان میں بلاوا بھیجا گیا راجہ اور رشتہ داروں کی آمد شروع ہوئی ایک دوت پانڈون کے پاس بھیجا گیا



دوساں نے اسکو کہا کہ جا کر پانڈون سے کہو کہ اس جنگ کی شوبھا دیکھ جاؤ کہ کیسا جنگ ہو رہا ہے  
دوت پانڈون کے پاس پہونچا اور اسنے ہاتھ جوڑ کر ادب سے کہا کہ مہاراج راجہ درجودھن بیشنو جنگ کہ  
آپ بھی وہاں چلکر جنگ کو دیکھیں اسکے جواب میں راجہ جدھشٹر نے کہا کہ بڑی خوش قسمتی کی بات ہو کہ  
جگ کرتا ہے ہم بھی چلتے لیکن ہلکو تیرہ برس بن میں رہنا ہے یہ سنکر بھیم سین نے کہا کہ راجہ جدھشٹر  
گزر نے پر جدھشٹر ادب جنگ میں استر شتر کی روشن آگ میں درجودھن کو ہونے کے لیے آویگا اور جدھ  
کرودھ اگن جب بڑھے گی اس آگ میں بھشم ہوتے ہوئے دھرتراشت کے پتروں کو دیکھ کر میں بھی اپنا  
روپ ہوں گا اس کے اوپر ہونے کو آؤنگا یہ میری بات درجودھن سے اسطرح جا کر کہہ دینا وہ دوت وہاں  
درجودھن کے پاس آیا اور جو کچھ جدھشٹر اور بھیم سین نے کہا تھا وہ درجودھن کو سنا دیا وہ بھیم سین اور راجہ  
پر اکرم کو یاد کر کے بہت فکر مند ہو گیا اسکے پیچھے بہت سے راجہ اور رشی برہمن دور سے آئے اور جنگ بڑھ  
سے پر سن چت درجودھن نے کیا اور بہت سی دکشنا اور گالے اور آن رشیوں اور برہمنوں دیکر خوش کہ  
ہو جانے جنگ کے سب کو اور ہتکار سے بڑا کر دیا جب جنگ ہو چکا اور درجودھن نگر میں آیا بھشم تمام  
درونا چارج اور بد رجو کو بہت تعظیم و تکریم سے بٹھا کر انکی پوجا کی اور کہا کہ میں اس روز خوش ہونگا جب  
جیت کر راجو جنگ کرونگا اسوقت پھر آپ کی پوجا کرونگا تب کرن نے کہا کہ پانڈونکو جیت لیا سمجھو اور  
کرتا ہوں کہ جب تک ارجن کو سنگرام میں نہ مار ڈالوں تب تک اپنے پانوں کسی دوسرے سے نہ دھلوا  
نہ جب تک مانس مدراپان کرونگا اور جب کوئی مجھ سے کوئی چیز مانگے گا میں نہیں کرونگا یہ پر تگیا کرن کی  
دھرتراشت کے پتروںکو بہت خوشی ہوئی اور وہ سمجھے کہ کرن بڑا پراکرمی ہے ضرور ایک دن ارجن کو  
جب یہ حال پر تگیا کرنے کرن کا راجہ جدھشٹر نے سنا تو اسکو بہت سوچ ہوا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ کرن سوچ  
اور پیدا ہونے کے وقت کوچ دھارن کیے ہوئے پیدا ہوا تھا اس سوچ میں اسنے وہاں رہنا مناسب  
اس بن کو چھوڑ دیا کہ دور ہی رہنا بہتر ہے درجودھن اپنے حمایتی بھشم تمامہ اور درونا چارج اور کرپاچا  
سے پراکرمی کو جانکر بڑی خوشی سے راج کرنے لگا اور اپنے دشمنوں کی طرف سے اسکو جو خوف  
وہ جاتا رہا اور جنگ کر کے برہمنوں کا پوجن اور بھائیوں اور گرو اور بڑوں کا زیادہ زیادہ آدرستکار کرنا  
اتنی سرپریم کرت مہابھارت بن پر پ درجودھن کا بیشنو جنگ کرنا اور کرن کا ارجن کو جیتنے کی پرتگیا کرنا ۱۰۹-۱۱۰ ادھیکا

۱۲ اس لیے آپ سے یعنی جو اکیلنا جو آپ ہے اس آپ کرنے سے دیکھنا پانا پڑا

## ایکسودس ادھیائے

دویت بن کے مرگوں کا سپن میں دکھی دیکھنا پانڈون کا کام بن جانا اور مد کل  
بیشم پان بن جی نے کہا کہ راجہ جنمے پانڈون کو بن باس کرتے ہوئے گیا رہ برس مشکل سے گ  
بیرون نے بہت دکھ سے راجہ جدھشٹر کو اپنے پاپ سے دکھ ہو گئے کی چنتا ایسی ہوئی کہ رات کو نیند  
تھی کرن کے برے بچپنکو یاد کر کر راجہ کو کرودھ ہوتا تھا ایک دن سوچ کرتے ہوئے جب راجہ کو ذرا  
سپن میں دیکھا کہ اس بن کے مرگ راجہ جدھشٹر سے بنتی کر کے کہتے ہیں کہ تمہارے ہتکار کھیلے اور مرگ



نے سے اس بن میں مرگ اور مرگنی بہت تھوڑے رہ گئے ہیں اگر تم یہاں کچھ دن اور رہو گے تو مرگوں کلینج  
 ہی نام نہیں رہے گا اس لیے کہ پا کر کے آپ دوسرے بن میں نواس کرین راجہ جد ہشتر کی جب آنکھ کھلی تو اسکو  
 بن پر بہت رحم آیا اور اس بن کو چھوڑ کر کام بن میں چلا گیا وہاں جد ہشتر کو سوچ میں دیکھ کر بیاس جی مہاراج  
 پانڈون نے اٹھ کر آدرست کار کیا انھوں نے کیشم کشل پوچھ کر کہا کہ ہے جد ہشتر تمکو اتنا سوچ کر نا نہیں چاہیے  
 ہا ری یہ حالت دیکھ کر کہ کہاں وہ راج سکھ اور راجسو جگ کرنا اور کہاں یہ حالت کہ بن میں گرمی سردی  
 تیشتری منیشرون کی طرح بن میں پھرتے ہو ایشر پر ماتا کی گت کو بچا رہا ہوں۔ ہے پترتپ کی سامان ہنا  
 وئی بستی نہیں ہے تنے سنا ہو گا کہ تپ کے پرتاپ سے برہما جی شکل سرشٹ کو رچے تین اور بشن جی لین  
 بین اور شیوجی سنگھار کرتے ہیں تپ نہ کرنے والے پرشونکو سکھ نہیں ملتا ہے ایسی کوئی بستی نہیں ہے  
 سے نہ مل سکتی ہو تپ سے برہم انباشی کو پاسکتا ہے اور اپنی اندر پونکو جیت سکتا ہے جو پرش دان کے  
 کی سب مشکل پر بھو آسان کرتے ہیں اپنے مقدور کے موافق ہر شخص کو دان ضرور کرنا چاہیے بیشم پان  
 نے کہا کہ بید بیاس جی مہاراج نے تپ اور دان کی بابت بہت طرح سے جد ہشتر کو سمجھا کر کہا کہ پو تر کال  
 تھوڑا سا دھن بھی اچھے برہمن بید پاٹھی کو دنیا مرے پر بڑا بھل دیتا ہے مدکل نامی برہمن کو ریشتر میں رہتا  
 ادھر مہا تا برہمن تھا آسنے ایک کچھو اڑہ میں ایک دن بھوجن کرنے کا نیم اپنے پترسمیت کیا تھا جب اسکے  
 لچھ آن کھیت سے چٹا ہوا اٹھا ہو گیا تب اس شدھ آتا نے برہمنکو جانا شروع کیا اور ایشر کی کرپا سے  
 وڑا ان اتنا بڑھا کہ ہزاروں برہمن جیم گئے رشی اور برہمنکو جاکر پھر دوسرے کچھو اڑہ میں آسنے بھوجن ہوا  
 سا جی کو یہ حال معلوم ہوا وہ فوراً اپنے چیلون سمیت آئے اور جتنا ان اس برہمن نے بنایا تھا سب جیم  
 وہ بیچارہ برہمن اس کچھو اڑہ میں بھوکھا رہ گیا اسی طرح تین دفعہ در با سا جی نے کیا اور برہمن نہ آ رہا رہا  
 سا جی بڑے پرش ہو کر بولے کہ ہے مدکل تو بڑا سنتوشی برہمن ہے میں پرسن ہوا تجھکو آیشرواد دیتا ہوں  
 دیہہ سے تجھکو سرگ پر اپیت ہوا اتنا کہنا تھا کہ دیو دوت ہواں لے کر آگئے مدکل سے کہا کہ ہواں پر چل کر  
 بن نے کہا کہ آپ نے بڑی آنگرہ کی یہ فراو کہ سرگ میں گن اور دوش کیا ہیں تب چلو نکایا یہ چلو نکا  
 ت بولے کہ جو دھرماتا ہے سنتوشی پرش ہوتے ہیں دان اور تپ برہم بھوج وہ دن کرتے ہیں سید  
 رتے ہیں آنکو سرگ ملتا ہے سرگ ایسا لوک ہے جہاں سب پرانہ موجود ہیں وہاں رہنے والوں کو  
 بیاس سردی گرمی کچھ نہیں لگتی جو بستر وہاں پہنے جاتے ہیں کبھی میلے نہیں ہوتے وہ سندر بھولوں کی  
 بننے کو ملتی ہیں جو پھول کبھی نہیں مرجھاتے ویسے ہی بنے رہتے ہیں اور سنگندھ جلی آتی ہے اچھے اچھے  
 نندن بن سے وہاں موجود ہیں نہایت عمدہ رتن جٹ مکان سورن کے بنے ہوئے شیشہ آلا سے  
 ستہ ہیں اس دیہہ سے سرگ کسی کو نہیں ملتا کہ دیہہ پنج بھوت پانی مٹی اگر ہوا اکاش سے ملی ہوئی  
 اس دیہہ سے جو دب دیہہ کہلاتی ہے جسمیں بڑھاپا ہے نہ جوانی ہے ہمیشہ ایک جتین روپ رہتی ہے  
 باس ملتا ہے وہاں سواے ہر کھ کے شوک پڑا نہیں ہے ناچ رنگ رہتے ہیں جسمیں ہمیشہ جیو خوش  
 ہواں ایک دوش سرگ میں یہ ہے کہ جب وہاں کے سکھ بھوک لیتا ہے پھر زمین پر ڈال دیا جاتا ہے

۱۱  
 اور کیشم کشل  
 دھرتی کا ایک کچھو اڑہ ہوتا ہے کیشم کشل  
 دھرتی کا ایک کچھو اڑہ ہوتا ہے کیشم کشل  
 دھرتی کا ایک کچھو اڑہ ہوتا ہے کیشم کشل



اور یہاں بھی آسکو اچھا شریر دھن دولت آچھا گل ملتا ہے لیکن اگر وہ پرانی اچھے کرم کرتا رہے اور سچ بولے تو پھر ترنگ میں باس پاتا ہے نہیں تو اور لوک یا ترنگ میں کرم انوسار جانا پڑتا ہے یہ پر تھی کرم بھومی ہے اور لوک بھوگ بھومی۔ برہمنوں کے لوک بڑے بیشہ اور تیج روپ ہیں پو تر رشی لوگ اچھے کرم چپ تپ کر کے وہاں ہیں ان لوگوں کے اوپر برہم نامی لوک دیوتاؤں کا لوک ہے ان دیوتاؤں کی پوجا ترنگ باسی لوگ کرتے ہیں لوک پرکاشان اور کامنا کے دینے والے ہیں اس طرح لوک کے اوپر لوک ہیں جو اونچے لوک ہیں وہ زیادہ ہیں دیوتا ۳۳ ہیں گیانیوں کو بدھ پوربک دان کرنے سے دیوتاؤں کے لوک ملتے ہیں جہاں امرت بھوجن لیے ملتا ہے اس سے اوپر رشن لوک ہے آپ ترنگ کو بان میں بیٹھ کر جلوہ دل کے کہا کہ میں ترنگ کو نہیں چاہتا وہاں سے پھر لوٹ کر آنا پڑے گا میں وہاں جاؤں گا جس لوک سے پھر لوٹ کر نہ آنا پڑے یہ کہا کہ دیوتاؤں کو بدھ کر دیا اور آپ تپ کرنے لگا اور نربان بدھ پایا موش ہو گئی ہے پانڈو تم کو بھی نربان بدھ کر دوں تم سوچ مت کرو یہ کہہ کر بیاس جی مہاراج انتر دھیان ہو گئے۔

اتی سر پریم کرت مہا بھارت بن پرپ بیاس جی پانڈو سہنا د اکیسو دس اودھیا

## ایکسو گیارہ اودھیا

درجو دھن کے کہنے سے درباسا رشی کا پانڈو کے پاس جا کر بھوجن مانگنا دروید سری کرشن مہاراج کو یاد کرنا اور مہاراج کا فوراً وہاں پہونچ کر سہاے کرنا

بیشم پائیں جی نے راجہ جنے جے سے کہا کہ ایک سے درباسا رشی دس ہزار چیلے ساتھ لیکر پریشا درجو دھن کے پاس گئے وہاں درجو دھن نے چیلون سمیت درباسا جی کی بڑی سیوا کری اُنکایہ حال کبھی تو کہہ دیتے کہ ہمارے لئے رسوئی بنو اور جب بھوجن طیار ہو جانا تو کہتے کہ ہم کو بھوکہ نہیں ہے بھینے کھا دینگے پھر اُشان کو چلے جاتے بہت دیر میں آتے کبھی رات کو کہہ دیتے کہ اسوقت رسوئی بنو اور درجو جو کچھ درباسا جی نے کہا وہی کیا تب رشی بہت خوش ہوئے اور کہا کہ جو اچھا ہو ہے کہو درجو دھن۔ مہاراج درجو دھن دولت تو آپ کا دیا ہوا سب کچھ ہے ہمارے بھائی جدہشتر دین میں رہتے ہیں اُنکو شورو نے ایک ٹوکنی دی ہے جب تک راج کینان دروید ہی بھوجن نہیں کرتی سب کچھ سامان بنا رہتا ہے جتنے آدمی وہاں جاوین سب کو وہ جادو دیتے ہیں جب درویدی کھا لیتی ہیں تب آپ جادوین اور اُنسے مانگیں درباسا نے کہا کہ ایسا ہی کریں گے دس ہزار چیلون کو ساتھ لیکر شام کو وہاں پہونچے پانڈو کام بن بیٹھے تھے اُنکو دیکھ کر پڑا اور ستکار کیا درباسا نے کہا کہ راجہ جدہشتر مہم بھوجن کے لیے آئے ہیں اسٹ کر آوین بھوجن طیار کرو یہ کہہ کر آپ مع چیلون کے ندی پر اُشان کرنے گئے درویدی کو سوچ ہوا کہ اب کو میں نے بھوجن پالیا درباسا جی اُشان کر کے آوینگے تو بھوجن نہ ملنے سے سراپ دینگے اسوقت دروید کنس کے مارنے والے اور راجہ ابریک کی رکشا کرنے والے باس دیو جی کو یاد کر کے نفی کی کہ ہے مہا پر بھگت تبیل کیلے سندھو آپ جگت کے بوشن کرنے والے بھگتوں کی بہت درد کر کے دالے ہیں جیسے آپ

لوک بھوگ بھومی یعنی بھوگ بھوگ گنے کی بھوم دنیا میں بن کر پے لوک میں پانڈو کرم بھوم یہ دنیا ہے ۱۲



سلاج دوسا سن کے ہاتھ سے بچائی وہی سمان اب آیا ہے سوائے آپ کے اور کسی سے لاج میری  
 رہ سکتی ہے آپ میرے اوپر کر پا کر دے سر کریشن بھگوان انترجامی پٹ رانی رکنی جی کے پاس بیٹھے تھے  
 ری نے اُنکے چرون کا جس وقت دھیان کیا رکنی جی سے سارا حال کہہ کر دوار کا سے کام بن میں اُن براج  
 ن نے درویدی سمیت خوش ہو کر اُنکی پوجا کی آتے ہی آپ نے درویدی سے کہا کہ مجھے بھوک لگی ہے  
 کچھ بھوجن کھلاؤ دوار کا سے تمھاری خاطر دڑا آیا ہوں درویدی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے نا تھانا تھون کے  
 کرنے والے میں نے بھوجن کر لیا ہے اور اس تھا لی میں اب کچھ بھی بھوجن مانتہ نہیں ہے آپ نے  
 س پاتر کو میرے سامنے جلدی لاؤ درویدی دوار کرٹھا لائی تو اس میں ساگ کا ذرا سا پتا لگا ہوا پایا پاندو  
 یکھتے دیکھتے اُس ساگ کے پتے کو کھا کر فرمایا کہ بس اتنا ہی بہت ہے۔ ہے جگ پرش مہاراج تربت  
 اور بھیم سین سے کہا کہ دیا سارشی کو مع چیلون کے بلا لاؤ اب وہاں کا حال سنو کہ دس ہزار چیلے  
 اسی کے جوا نشان کر رہے تھے اُنکو ڈکارین آئے لیکن سب چیلون نے در با ساجی سے کہا کہ مہاراج  
 ہیٹ میں ہے کہ ڈکارین آ رہی ہیں آپ نے راجہ جدھشٹر سے رسوئی کو فرما دیا ہے وہ کون کھا دے گا  
 اسی نے دیکھا کہ میرا ہیٹ بھی بھرا ہوا ہے چیلون سے کہا کہ بھائی مجھے امبریک راجہ کا حال یاد ہے  
 ہیشن بھگت تھا اُس سے زیادہ راجہ جدھشٹر ہے وہ مجھے سزاپ ویکا تو میں بھشم ہو جاؤنگا پاندو کی  
 کرنے والے سری باس دیو جی مہاراج ہیں مجھ سے بڑا پرادھ ہوا کہ میں نے در جو دھن کے سکھانے سے  
 کے لیے اُس سے کہا اب ہم سب بن کو چلتے ہیں راجہ جدھشٹر کے پاس ہرگز نہ جاؤینگے یہ کہہ کر سب  
 لیکر باہر باہر چلے گئے جب بھیم سین اُنکو بلا نے کو گئے وہاں کوئی نہ تھا ندی کنارے جو رشی موجود تھے  
 نے سارا حال بھیم سین کو سنایا کہ مہاراج اُنکے ہیٹ بھر گئے اور سب جنگل کو چلے گئے بھیم سین لوٹ کر  
 سر کریشن مہاراج سے سب حال کہہ دیا درویدی کو جو سوچ ہو رہا تھا جاتا رہا مگر جدھشٹر نے کہا کہ درسا  
 چل بہت آتا ہے اگر وہ پھر آگئے تو میں کیا کرونگا مہاراج نے کہا کہ خاطر جمع رہو وہ بھولکر بھی یہاں آؤینگے  
 جی در جو دھن کے کہنے سے ایسا وقت دیکھ کر آئے تھے کہ درویدی بھی بھوجن کر چکی تھی در نہ اُنکو بیوقت  
 سے کچھ مطلب نہ تھا اب اُنکا اور اُنکے چیلون کا ہیٹ اتنا بھر گیا کہ کبھی وہ اس طرف منہ بھی نہیں کریں گے  
 ی سے کہا کہ میں اب جاتا ہوں تم بھی آرام کرو یہ کہہ کر ایس وقت انتر دھیان ہو گئے۔

م کرت مہا بھارت بن پر پربا سارشی کا در جو دھن کے کہنے سے راجہ جدھشٹر کے پاس آکر بھوجن مانگنا اور سر کریشن جی کی کرپا سے رشی کا

ہیٹ بھر جانا اور بھاگ جانا ۱۱۱- ادھیا

ایک سو بارہ ادھیا

راجہ جدھشٹر کا درویدی کو لے بھاگنا پاندو کا اسکو پکڑنا اور بھیم مت کرنا

پانن جی نے کہا کہ مہاتما پاندو کام بن میں رہنے لگے دن کو شکار کھیلنے کے لیے جایا کرتے تھے لیکن دن کا

بھگد درویدی نے سر کریشن جی سے کہا کہ تھالی جو سوچ بھگوان دی اب میں کچھ نہیں پا کر میں جی کچھکھی یہاں لکھا ہوا در کرشن مہاراج نے بھی تھالی  
 مٹائی یہاں کو بھی نہیں لکھا ہے۔

निशाम्य तद्वचः कृपया लज्जिता वाक्यमब्रवीत् स्थाल्याभास्करदत्तायामश्रमद्वेजनावधि







جو بیٹھے ہیں ان میں سے راجہ جد ہشتر کون سے ہیں اور ارجن بھی کس رتھ میں ہیں پانچونکو بتلاؤ جد ہشتر کا  
 سب سے آگے تھا آسنے در ویدی کو راجہ جید رتھ کے رتھ میں روتے ہوئے بلاپ کرتے ہوئے اور پیچھے  
 چھ دھوم رشی کو دوڑے جلتے ہوئے دیکھا اسکو بڑا کرودھ ہوا اتنے میں سینا نے چاروں طرف سے پانڈوؤں  
 رتھونکو گھیر لیا اور تیر بر سے شروع ہوئے در ویدی نے جب اپنے پتوںکو دیکھ لیا اسکو اطمینان ہو گیا  
 راجہ جید رتھ کی زندگی اتنی ہی تھی اُس سے کہا کہ تین بڑا اترتھ کیا کہ مجھکو کیلی پا کر زبردستی رتھ میں  
 کیا اب میرے پت آگئے تم اب بھی راجہ جد ہشتر کی شرمن ہو وہ بڑے رحمدل ہیں مجھکو انکے پاس پونچاؤ اور  
 پرادھ چھان کر لو نہیں تو تھاری جتنی سینا سوار اور پیدل ہے سب ماری جاو گی تم نے ارجن کا گاندیو دھنش  
 ن دیکھا ہے اور نہ تمکو بھیم سین کا پڑا کر م معلوم ہے جید رتھ نے کہا کہ مجھے بتاؤ کہ جد ہشتر کون سے رتھ  
 سوار ہیں اور بھیم سین ارجن آؤ ک کون سے رتھ میں بیٹھے ہیں در ویدی نے کہا کہ سب سے آگے کے رتھ  
 راجہ جد ہشتر ہیں جنکے نیتر کنول کی سمان ہیں پتا میرے پنے مرگ بھال اوڑھے لمبی ناک اور دُبلاد بن ہے  
 رتھ کے رتھ کی دھجکیسی شو بھالیان ہے مانو دھرم سا کشات دھجا پر براجمان ہے اور انکے رتھ میں سند راجے  
 ہیں انکے ساتھ بہت سے برہمن رتھ کے آگے چلتے ہیں اُنکا پڑا کر م بھی بڑا ہے اور نہایت رحم دل  
 راتا ہیں انکے پیچھے دوسرے رتھ میں بھیم سین ہیں جنکا چہرہ غصہ سے لال لال ہو رہا ہے اور بڑا بھاری  
 پڑا کر م بھی بڑا ہے یہ اپنے دشمن کو مارنے پر بھی کرودھ کو شانت نہیں کرتے اپنے شتر دن کے بیٹے  
 انکے دوستوں کو بھی مار کر چھان نہیں کرتے اور جنگی دھجا پر ہنومان جی براجمان ہیں اُنکی برابر میں ارجن  
 رتھ دھنش کو لیے بیٹھے ہیں جنکا رُوب بہت سند کر سیٹ کٹ کانوں میں کندل موتیوں کے ہار گلے میں  
 ہیں راجہ اندر کی برابر جنکا تیج ہے اُنکے پیچھے ایک رتھ میں نکل بیٹھے ہیں جنکے ہاتھ میں ننگی تلوار ہے  
 بہت خوبصورت چہرہ جنکا ہے اُنکی برابر رتھ میں سہیو براجمان ہیں جنکا رُوب دیوتاؤں کا سا ہے ہاتھ  
 تیر لیے غصہ سے بار بار ادھر ادھر دیکھ رہے ہیں ان پانچوں سوربیروں کے سامنے کوئی دیوتا بھی جد نہیں  
 لٹتا ہے تم ناحق اپنی جان کیوں کھوتے ہو جید رتھ نے کہا مجھکو تھاری باتیں سنکر کچھ خوف نہیں ہے  
 گ بارہ برس سے جنگل میں بن کے بھول بھل کھا کر گزارہ کرتے ہیں اور راج جلتے رتنے سے بل بھی  
 کا جاتا رہا ہے میرے سوار میرا بھی ان پانچونکو گرفتار کر کے میرے سامنے لاتے ہیں تمکو کیا ہوا کہ میری  
 سینا کو دیکھ کر بھی تم اپنے پانچوں پتوںکا بل بکھان رہی ہو میان تو یہ باتیں ہو رہی تھیں وہاں سینکڑوں  
 رجن نے گاندیو دھنش سے اور بھیم سین نے اپنے گداسے جو چوکر ڈالا اور سینکڑوں کو جد ہشتر نے آگے سے  
 گے ہی مار گرایا۔ جو راجہ جید رتھ کے ساتھ ہاتھوں پر سوار تھے اُن میں سے ایک نے اپنے ہاتھ کو آگے  
 حاکر راجہ جد ہشتر کے رتھ کو چوڑن کر دیا اور وہ بھیم سین کے رتھ پر چڑھ گئے۔

بھیم سین نے اُس متوالے ہاتھ کے ایک گداس زور سے مارا کہ وہ چنگھاڑ کر گر پڑا اور راجہ کو گداسے  
 بھیم سین نے مار ڈالا جتنے ہاتھ سوار تھے بھیم سین نے ہاتھوں کو گداس مار مار کر جان سے مار ڈالا اب سینا کو  
 دیو دھنش کے تیروں کے سامنے جانا مشکل ہو گیا ہزاروں سوار پیادہ زمین پر پڑے ہوئے تھے خون کی



ندی بہنے لگی مکمل سہارے تیر و تلوار سے بہت سے سینا ہتی مار ڈالے جب جید رتھ نے دیکھا کہ میری سینا بہت آدمی مارے گئے اور جو بچے تھے بھاگنے لگے آسپوت درویدی کو رتھ سے زمین پر اتار کر اپنا رتھ راجہ جد ہشتر نے درویدی کا ہاتھ پکڑ کر اپنے رتھ پر سوار کرایا اور دعوم رشی کو بھی جلدی سے اپنے پاس لے آیا۔ تب ارجن نے کہا کہ آپ تو درویدی اور پر دہست جی کو لے کر آشرم میں جاؤ میں ہم جید رتھ کو مارینگے۔ راجہ نے کہا کہ بھائی ہماری درویدی کو آسنے ہمارے حوالہ کر دیا ہے وہ ڈشالا اور گاندھاری کے رشتہ سے ہے۔ کو مار ڈالنا اوجت نہیں ہے پکڑ لانا یہ کہہ کر آپ تو آشرم کو چلا آیا بھیج میں دوسرے رتھ پر سوار ہوا ارجن لیکر جید رتھ کے پیچھے چلا اور کہا کہ سینا کے آدمیوں نے کچھ اپرا دھ نہیں کیا ہے انکو نہ مارو جید رتھ کہ یہ کہہ کر رتھ آگے پیچھے لگایا وہ اتنے میں ایک کوس بھاگ گیا ارجن نے اپنے دو تیر منتر پڑھ کر چھوڑے اور کہا اسخروج کیا کہ ایک کوس پر جا کر جید رتھ کے گھوڑوں کو مار ڈالو تب جید رتھ رتھ سے اتر ا اور بن کو پیادہ اتنے میں یہ دونوں سویر ہوئے جید رتھ کو گھیر لیا بھیج میں نے رتھ سے اتر کر جید رتھ کو پکڑ زمین پر گر کر شروع کیا آسنے راجہ جد ہشتر کی دہائی دی تب اپنے ارادہ چندر تیر سے ارجن نے اسکا سر مونڈ کر پانچ چوڑھدین اور کہا تو ہمارا آج سے دس ہوا اور پھر اس بے ہوش جید رتھ کو رتھ پر بٹھا راجہ جد ہشتر کے سامنے جید رتھ کا بڑا حال تھا تمام بدن بھیج میں کے رگڑنے سے در در کرتا تھا آنکھیں پٹی کر کے جد ہشتر کے چروں پر پڑا درویدی نے کہا کہ اگرچہ اس دھشت کو مار ڈالنا چاہیئے تھا پر نت اب اسکی جان بخشندو جد ہشتر نے کہ تیرے بڑا کو کرم کیا ہے مگر اب ہم چھان کرتے ہیں اور اس سبب سے تلو داس بھاؤ سے چھوڑا تا ہوں کہ تیرے شرن آئے ہو جاؤ پھر الیا مت کرنا دھرم کو بچار کر کام کیا کرو راجہ جید رتھ ہاتھ جوڑ کر کھڑا ہوا راجہ جد ہشتر دھرم آپدیش کر کے کہا کہ اب تم اپنے گھر کو چلے جاؤ جید رتھ ڈنڈ دت کر کے اپنے رتھ پر سوار ہوا اپنی سینا آدمیوں کو جمع کر دہان سے بہت شوک اور دکھ میں ہر دو آریا اور شیوجی مہاراج کی بڑی پیشیا کی شیوجی نے در دیکر کہا کہ کیا اچھا ہے جید رتھ نے کہا کہ میں آپ کی کرپا سے پانڈو کو جیت لوں شیوجی نے کہا کہ میں آج ہر اپنا پاش پتہ شستروے چکا ہوں اسکو تم نہیں جیت سکتے اور پانڈو کو ایک دن سنگرام میں تم جیت لو گے تم سے نہیں ہارے گا وہ بڑا بڑا کرمی اور بلوان ہے اور نہ کا اوتار ہے سری بھگوان کے ساتھ رہنے والا پہلے سری بھگوان نے بارہ روپ دھارن کیا پھر نرسنگھ روپ دھارن کر کے ہر ہلا دی رکشا کی پھر باؤن دھارن کیا پھر سری رام چندر روپ دھارن کر کے رادن کو مارا اب وہی ناراین سری کرشن نام سے مشہور اور گمانی پرش اس تھا پر بھوکے چرتروں کو پریت سے گاتے ہیں وہ سری کرشن چندر سنگھ جگر گد ایدم تبس چٹھ اور پتا مبر دازن کئے ہوئے ہیں وہ اس ارجن کو رتھ میں بٹھا کر آپ سنگرام میں رتھ کو چلا دیں گے ارجن کو ترلوکی میں جیتنے والا کوئی نہیں ہے تو اسکو کیونکر جیت سکتا ہے ایک دن جید میں پانڈو کو توڑ دے یہ کہہ کر شیوجی مہاراج جگت جینی پاربتی سمیت آنند میمان ہو گئے اور دھشت جید رتھ اپنے گھر کو چلا گیا۔

راجہ جد ہشتر کی پٹری جو جید رتھ کو بیاہی گئی تھی جد ہشتر کی بہن تھی ۱۷۶ ارادہ چندر تیر سے اترے جانے کی مانند ہوا

انی سریرام کرت مہا بھارت بن پر جید رکا درویدی کو رتھ سے اتار دینا پھر جید رتھ کا پکڑا جانا راجہ جد ہشتر کا پرا دھ جھان کر کے چھوڑ دینا جید رتھ کا تپ کرنا پانڈو کے جیتنے کو ایک سو بارہ ادھیائے

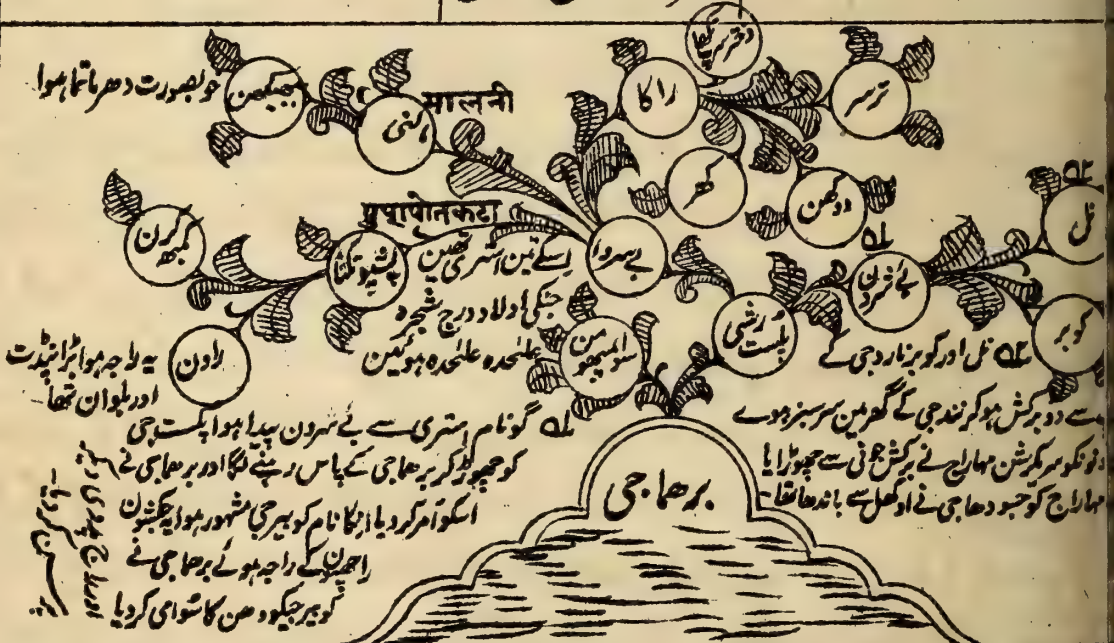


## ایک سو تیرہ ادھیالے

راون کبھہ کرن اور جانی جی کے ہرنے کی کتھا اور رام چیرتر

بشم پابن جی نے راجہ جتنے سے کہا کہ جب جد ہشتر نے جیدر تھہ کو ہدا کر دیا تو مار کنڈے جی سے یہ کہنے لگا  
مے میری سمان مند بھاگی کوئی راجہ نہیں سنا ہوگا۔ مار کنڈے جی نے کہا کہ ہے جد ہشتر تم ایسا خیال  
کر و بارہ برس ہوئے کہ تمھارا راج اور دن کے پاس جا کر تکو بن باس کرنا پڑا یہ دیکھ نہیں سمجھنا چاہیے تو کہ  
ہو تا ہے کہ راج پا کر اسکے مذہن متوالا ہو کر پریشتر کا شمرن اور دھیان چھوڑ دے اور جب ناراین کا بھجن  
سکے پریشتر کا شمرن کرنے میں جو کشت پڑ جاوے اسکو اپنے کرم کا پھل سمجھنا چاہیے بھاوی دہی ہے  
انوسار ہو جاوے جد ہشتر نے کہا کہ درود ہی جسکا جنم اور استریوں کی طرح نہیں ہوا یعنی جگ استھان  
اگن کنڈے سے پرگھٹ ہوئی دیوتاؤں کی کیناؤں کی سمان ہے اور رات دن برہمنوں کی سیوا میں اسکو  
تا ہے اسکو بھی علاوہ روزانہ بن بن پھرنے کے یہ کشت جیدر تھہ سے ہوا اسنے کون کو کرم کیا تھا  
کنڈے جی نے کہا کہ جنک ستا جانی جی جو پرتھی سے پرگھٹ ہوئیں اور سری راجپندر سا کشت بشن  
ان چودہ برس تک بن میں اپنے بھائی بھجن جی سمیت رہے جانی جنکو سینا جی بھی کہتے ہیں راون  
تو نکا راجہ بن میں سے اسی طرح جیسے آج جیدر تھہ نے درود ہی کو ہر لیا تھا اپنے رتھ میں بٹھا کر لنکا میں  
لیا تھا انکو خیال کرو۔

## شجرہ خاندان راون



जद हशتر ने कहा कि माराज मिन रावन اور اسکے بھائیوں اور राम چند रजि का सभा दस्ता चाहता हों आप किरा को के  
कथा साना दिन मार कन्डे जی ने कहा कि राजा अचो अक के निस मिन राजे गे के पतर राजे दशरथ होئے देह भू  
बिद पाष्ठी दहरा तमा राजे होئے अन्के चार पतर होئے को श्लिया पठ रानी से सरया चन्द्र रजि की कृष्णी रानी से भैरव रजि



سو مترانیسری رانی سے سمجھن جی اور شتر گھن پیدا ہوئے اور بدیہہ دیش کے راجہ جنک کی پٹری سیتا جی  
 جسکو پر جا بیت برہما جی نے آپ پر تھی سے آپن کیا تھا رام چند راجی کی پٹ رانی تھی آب راون کی پیدا  
 حال کہتا ہوں راون کے پتا مہ یعنی دادا برہما جی ہن جنھون نے سارے جلک کو پیدا کیا برہما جی کے سوا  
 اور پلست لہی پتر ہوئے پلست کے گونا می استری سے بے شردن پیدا ہوا اور برہما جی کے پاس اپنے  
 چھوڑ کر رہنے لگا تب اُسکے پتانے کرودھ کر کے بے شرد کو پیدا کیا جو بے شردن کو ڈنڈ دیوے برہما جی  
 پرسن ہو کر بے شردن کو امر کر دیا اور دھن کا ایشر بنا کر لو کپال کی پدی دی اور رود راجی سے دوستی کر  
 نلی کو برنامی دد پتر دیے اور رہنے کو لنگادی اور شپک بوان سواری کو دیا اچھا انوسا برہما جی چاہے  
 بیٹھ کر چلا جاوے اور کپشو نکا راجہ بنا دیا پلست جی کے کرودھ سے جو بے شرد نامی مٹی ہو اوہ بے شرد  
 کو بیر کو کرودھ کی درشت دیکھنے لگا تب کو بیر جی نے اپنے پتا پلست جی کو اپنے اوپر کرودھت جا کر پر  
 کرنے کو لنگا مین پشپو تکٹا اور مالنی اور راکا نام تین خوبصورت راجپشی جو ناچنے گانے مین بڑی جہت  
 تعینات کر دیں وہی تینوں حسد کی راہ سے اپنا اپنا کلیان چاہنے کے لیے پلست جی کی سیوا کرنے  
 پلست جی نے خوش ہو کر ہر ایک کو بردان دیا کہ تمھارے پتر بڑے بلوان لو کپالون کی سمان پر اکرمی  
 اور بے شرد اپنے پتر کے ساتھ بواہ اُنکا کر دیا اُس بردان کے پر بھاؤ سے پشپو تکٹا کے دد پتر بڑے پر  
 اور کبھہ کرن ہوئے جو راجھون کے راجہ تھے اور مالنی کے ایک پتر بھی کھن پیدا ہوا اور راکا کے کھ  
 دو کھن تر شراتین پتر اور سورپ نکھا ایک پٹری ہوئی ان سب مین سے بھی کھن بہت خوبصورت اور  
 ہوا اور سب بھائیوں مین راون بڑا ہرا کر فی اور بدھ مان ہوا اور کبھہ کرن بڑا بلوان مایا سے جڈھ کرنے  
 بھینکر روپ تھا کھر راجپش دھنش بدیا مین بہت پتر اور برہمنو نکا دشمن تھا اور سورپ نکھا ریشیون مین  
 دروای تھی یہ سب بھائی بید پڑھ کر گندھ ماؤن پر بت پر اپنے بے شردا پتا کے ساتھ رہنے لگے ایک  
 چارون بھائیوں نے کو بیر جی کو بڑے ایشر ج سے اپنے پتا کے پاس بیٹھے ہوئے دیکھا اُنکو دیکھ کر  
 سے برہما جی اور شیوجی کی پیشا کرنے لگے راون نے ایک پاؤن سے کھڑے ہو کر پون کہا کر بیچ اگنی  
 بڑی شردھا سے ایک ہزار برس تک پیشا کری کبھہ کرن بھی اسی طرح تپ کرنے لگا اسی سے بھی کھن  
 پتے کھا کر تپ کرنے لگا کھر اور سورپ نکھا اپنے بھائیوں کی سیوا اور رکشا کرتے رہے جب راون کو ہن  
 تپ کرتے ہوئے لگدڑ گئے تب اُسے اپنے سر کو کاٹ کر ہوم دیا شیوجی اور برہما جی اُسکے تپ سے خو  
 ہوئے اور بردان کا دھچ دیکر اُسکو تپ کرنے سے باز رکھا اور کہا کہ سوا سے امر ہونے کے اور جو کچھ اچھا  
 وہ بر مانگ راون نے سریشٹ پد چاہنے کی اچھا سے اپنے سر کاٹ کاٹ کر ہوم کر دیے اس سبب سے  
 نے کہا کہ راون کے دیش سرا سکی اچھا انوسا بدیہہ مین ہو جاوے نیگے اور اسکا رُپ برہاند دکھائی دیکھا  
 کام روپ دھان کرنے والا دشمنو نکو جینے والا ہو گا یہ سنکر راون بولا کہ مین چاہتا ہوں کہ دیوتا گن  
 امتر جلش راجپش سرپ کھر وغیرہ کوئی مجھ کو نہ مار سکے برہما جی نے کہا اچھا ایسا ہی ہو گا لیکن آدم  
 ننھے بھے رہے گا مین نے ایسا ہی چاہے یہ سنکر راون بہت خوش ہوا اور آدمیون کا نزا در کرنے لگا



کون سے کہا کہ پُرب مانگ اُس اگیانی نے کہا کہ مجھ کو زور اور قوت مل اور پُرا کرم دیکھئے اور میں نے تپ کرنے میں بہت محنت اور تکلیف اٹھائی ہے مجھ کو نیند بہت آوے برہما جی نے کہا ایسا ہی ہوگا پھر بھی کیوں سے کہا کہ مانگ اُسے کہا کہ مصیبت اور تکلیف میں بھی میری نیت میں ادھر نہ آوے اور پریشہ کے چرنوں میں مجھے حتی ہو اور برہم استر بتایا بنا سیکھئے مجھے آجاوے برہما جی نے کہا کہ اگرچہ تم راجپس کل میں پیدا ہوئے ہو مگر حرم نہ ہونے اور جھگت کے بردان مانگنے سے میں بہت پرست ہو اسیلئے میں تجھ کو امر کر دیتا ہوں پریشہ کے دونوں میں تم کو جھگت اٹھائی ہوگی اور تیرا جت بدیودھرم میں پرورت رہا کر گیا۔ مارکنڈے جی نے کہا کہ یہ بدیودھرم نے کو بیڑی کو جیت لیا کو بیڑی لٹکا کو چھوڑ کر گندھ ماؤن پرست پر رہنے لگے اور وہ وہی مکان ہے جو تم آنے ہو پھر کو بیڑی سے پشپک بوان راؤن چھین لایا تب اُنھوں نے سراپ دیا کہ تو اس پشپک بوان پر چڑھ ن سکے گا جو تجھے مارے گا وہ اسپر سوار ہوگا اور آب تیری موت نزدیک آگئی ہے بھیجی کہ کو بیڑی کے پاس کرنا تھا کہ اُسکی پرست بدیودھرم میں رہتی تھی اسیلئے کو بیڑی نے بھیجی کہ خوش ہو کر جکش اور راجپسوں کی کاسینا پت بنا دیا تھا اسکے بعد راجپس اور پشپاچوں نے بلکر راؤن کو راج تلک کیا اور اس دس سرواے ش چاری اچھا روپی راؤن نے سب دیوتاؤں اور دیوتوں کے رتن بل اور پُرا کرم سے لیے۔ راؤن نام کا رن ہوا کہ اُسے لوگوں کو اور دیوتاؤں کو مارنے اور تکلیف دینے سے تنگ کر دیا تھا اور حسبِ روہ چاہتا تھا اندرا سیمین طاقت ہو جاتی تھی اسیلئے دیوتاؤں سے بہت خوف کرتے تھے۔

اتی سریرام کرت مہابھارتے بن پرب راؤن کبھ کرن بھیجی کہ بردان ۱۱۳۔ ادھیاء

## ایک سو چودہ ادھیاء

### سریرام اوتار دھاران کرنا

ایک دن بہت سے دیوتا برہما جی کے پاس فریادی گئے کہ آپ نے راؤن کو بردان دیکر ہمارے سر پر آفت بیست ڈھا دی برہما جی نے کہا کہ راؤن کو کوئی دیوتا یا گندھرب یا راجپس نہیں مار سکتا ہے اسکی موت منش کے دگی۔ دیوتاؤں نے کہا کہ منش ایسے پُرا کرمی راجپس کو کیونکر مار سکے گا برہما جی نے کہا کہ پُرن برہم پر ماتا وپ یعنی رام چند راوتار دھارن کر کے راؤن کو مارینگے جب راؤن نے برما لگا تھا تو اہنکار سے منش کو وقت جا کر یہ کہا تھا کہ کوئی دیوتا یا گندھرب یا راجپس مجھ کو نہ مار سکے منش اور بندر ریچھ تو ہمارے اوجھن کیچھ ن میں نے اسکو بردیا ہے کہ ایسا ہی ہوگا اسیلئے راؤن منش کے ہاتھ سے مارا جاوے گا اور تھا راڈکھ دور سے گا اب تم سب دیوتا میری پرجا کر بندر اور ریچھ کے مشرید دھارن کرو اور اپنا اپنا جتھا اور گروہ بنا کر ان جنگلوں میں لو اس کرو ایک ایک بندر اور ریچھ کو دتل دتل ہزار ہا تھی کابل ہووے۔ جب رام چندرانی سینا کو تلاش کرتے ہوئے بن میں پہونچیں تم سب ریچھ بانڑا کی سہاے کہے راؤن اڈک ریچھوں کو سب دیوتا اپنے اپنے لوک کو جاؤ۔ اور دُند بھی ایک گندھربی کو اگیادی کہ تو بھی مرت لوک میں جا کر

۱۔ مہابھارت میں مختصر حال لکھا ہے سیمین مفصل لکھا لکھی گئی۔



دیوتاؤں کے کایج سدھ کرنے کا جتن کیجیو وہ منتظر نام داسی گہڑی رانی کیلئی کی داسی ہوئی جسکا ذکر آگے  
 برہما جی کا بچن سنکر سب دیوتا آنکو ڈنڈت پر نام کر کے چلے گئے اور کچھ سمے بتیت ہونے پر آنھوں  
 بازوؤں کے مشریر وھارن کیے اور اپنی اپنی سینا اکٹھی کر کے رام چندر جی کا انتظار کرنے لگے۔ ان بندرو  
 مشریر بھرسان اور بڑے بلوان ہوئے ایک بند میں ہزاروں ہاتھیوں کی سان بل تھا اور بالیو دیوتا کی  
 جہان چلہتے چلے جاتے اور جو چاہتے دی روپ وھارن کر لیتے تھے بڑے پنڈت اور چتر ہوئے۔ سا  
 جی نے کہا کہ اب میں سریرام چندر جی کی کھٹاٹا ہوں کہ جب رام چندر جی بھرت جی پھن اور شتر گھن سم  
 دسرتھ کے محلوں میں بال لیلہ کرتے تھے کو شلیا جی کیلئی اور سو مٹرا رانیان اور راجہ دسرتھ اپنے پتر ونگو  
 بہت خوش ہوا کرتے تھے رشی منی بید پاٹھی برہمن سریرام چندر جی کے درشنون کو راجہ دسرتھ کے پا  
 تھے اور انکے سردپ کو پریم سے ترکہ برہم آنند سکھ کو بھول جاتے تھے بسشٹ جی نے سری رام جن  
 آنکے بھائیو نکو بدیا سکھائی کھٹوڑے دنوں میں آنھوں نے بید اور شاسترا و دھنش بدیا آڈک جو دھا  
 سکھ لیا اور بڑے پنڈت اور دھنش وھاری مشہور ہو گئے کان بدیا میں پریم چتر تھے جسوقت میں بجا کہ  
 راگ گاتے سارا رنواس گھر کا کایج چھوڑ کر آنکا گانا سنا کرتے تھے بھرت جی پھن جی اور شتر گھن جی طرح  
 باجے بجاتے تھے کبھی سر جو کھارے ڈیرے خیمے شامیانوں میں اور کبھی محلوں میں رات کے وقت  
 دیکھا کرتے تھے اور جب اچھا ہوتی رہنھا دک آپسراؤ نکا نرت ملاحظہ کرتے تھے ساری پر جا آنکو بہر  
 کرتی تھی اور وہ بھی ایسے ایسے کام کرتے تھے جہین پر جا کو سکھ ہو دے سریرام چندر جی بہت خوش  
 تھے انکی خوبصورتی اور بدیا کا شہرہ جہان میں مشہور ہو گیا تھا راجہ جنک بہت گیانی مشہور تھے انکی  
 سینا جی جو پر تھی سے پر گھٹ ہوئی تھیں وہ بھی بہت ہی روپ دتی اور چتر پھن پر جا پت برہما جی  
 آپ آتین کیا تھا آنھوں نے رام چندر جی کی سندرتانی کا حال نار جی اور برہمنوں سے سنا تھا اور  
 حال رام چندر جی لے لوگوں سے سنا سیلے دونو نکو ایک دوسرے کے ملنے کی اہلا کھا ہو گئی تھی  
 نے ایک دن شیو جی مہاراج کا دھنش اٹھا کر اُسکے پیچے چوکا دیکر پھر اسی جگہ رکھ دیا جب راجہ جنک اپن  
 سمیت معمول کے موافق دھنش کی پوجا کرنے گئے تو آنھوں نے اشچرج سے پوچھا کہ آج جو کا  
 جانکی جی کی مائے کہا کہ میں نے اپنے بے جانکی کو بھیجا تھا آنھوں نے چوکا دیا ہے اسوقت انکی سا  
 نے سارا حال اٹھا نے دھنش کا راجہ اور رانی کو سنایا برہم گیانی راجہ جنک نے سینا جی کا برہما و  
 نتر سے بجا کر اسی وقت یہ نہن کر لیا کہ جو کوئی اس دھنش کو اٹھا لے گا اُس سے بواہ جانکی کا کر  
 جانکی جی کی اوستھا ۹ یا ۱۰ برس کی ہوئی تو سو میر کی رچنا کر کے ملکوں میں خبر کرا دی اور دیش دیش  
 سو میر میں آئے لگے راجہ دسرتھ نے بھی سو میر کا حال سنا اور انکی اچھا ہوئی کہ رام چندر جی کا بواہ کہ  
 انھیں دنوں میں بسوا متری کے جگ گورا پھنوں نے دھنش کرنا آئندہ کیا رشی نے سوچا کہ رامجن

۹۹۹ برس آند رام چندر جی نے گئے اور یہ کہا کہ ایک ماہ میں آند کرشن لو تار میں گور ہوئے سار  
 مہا بھارت میں بہت مختصر حال لکھا ہے یہاں مفصل لکھا ہے کہ شالین کو پورا پورا حال معلوم ہو جاوے۔



و اے اُنکے یہ راجہ کسی سے نہیں مارے جاوینگے رشی اپنے چیلو کے ساتھ راجہ دسرتھ کے پاس آئے اور اپنا  
 نورتھ پر گھٹ کیا پہلے تو راجا کو بہت سوچ ہوا کہ رام چندرجی ابھی بہت چھوٹے ہیں کیونکر راجہ کو مار سکیں گے  
 نت بسٹھ جی کے سمجھانے سے راجہ نے رام چندر اور بھیم جیکو رشی کے ساتھ جانے کی ایگادی بسواست  
 بہت پرسن ہوئے اور دونوں کو ساتھ لیکر اپنے آشرم میں آئے جگ آرنبھ کیا جب یاج سو باہو آؤں گے  
 چھ جس جگ خراب کرنے کو دوڑے تب رام چندرجی نے بڑے بڑے ٹکھیا راجہ کو اور بھیم جی نے  
 لی سینا کو مار کر رشی کا جگ سمپورن کر دیا رشی نے رام چندرجی اور بھیم جیکو اپنے استر شتر دیکر دھنش بدیا  
 رسکھائی اور اپنے آشرم سے دونوں کو ساتھ لیکر مع چیلون کے سو میر میں گئے اور راجاؤں کے مدھ میں  
 سو جی کے دھنش کو رام چندرجی نے اٹھا کر توڑ ڈالا اور جانکی جی سے اُنکا بواہ ہو گیا چاروں بھائی راجہ جگ  
 یہمان بیابے گئے راجہ دسرتھ نے بڑی دھوم سے اپنے چاروں پتر و نکا بواہ کیا اور اپنی راجدھانی میں آنکر  
 م چندرجی کو جو راج کرنا چاہا انگر باسیون نے بھی ہماراج دسرتھ جی سے کہا کہ رام چندرجی بہت لائق ہیں  
 لو آپ جو راج کا تلک کریں راجہ دسرتھ نے اپنے گرو بسٹھ جی اور اپنے پر دار سے صلح کر کے شہ لگن  
 مایا اور راج تلک کا سامان عطا ہوا گیا۔

انی سریرام کرت مہا بھارتے بن پر ب سریرام چندر بواہ اور بسواست کے جگ کی رکشا ۱۱۴- ادھیہا

## ایک سو پندرہ ادھیہا

### راجہ چندرجی کا بن کو جانا

منتھر نام داسی نے رانی لیکٹی سے کہا کہ راجہ دسرتھ نے بھرت جی کو شتر گھن سمیت اُنکی ننھیال میں بھیج کر  
 شلیا رانی کے سکھانے سے رام چندرجی کو راج تلک کرنا چاہا ہے اور کل راج تلک ہو گا تم اور تمھارے پتر  
 رت داسی بھاؤ سے رہو گی تو گدارہ ہو گا ایسا جتن کر دو کہ کسی طرح بھرت کو راج ملے اور رام چندر کو بنو باس  
 جانے آج رات تمھارے محل میں سوئے کی ماری ہے جب راجہ آدین چترائی سے اپنا کام نکال لینا  
 سنا نہ ہو کہ سہمی پرچوک جاؤ۔ لیکٹی رانی رام چندرجی کو بہت پیار کرتی تھی اور جانتی تھی کہ سب بھائیوں میں  
 راج کے ادھکار ہی میں پرنت منتھر داسی کے سمجھانے سے اُسکی مت بھر شٹ ہو گئی اور اپنی داسی سے  
 راج کر کے اچھے بستر اور بھوشن پہنکر اور اپنا سنگار بہت اچھا کر کے بیٹھ گئی جب راجہ محل میں آئے اُسے  
 ی کی باتیں کر کے موہت کر لیا رانی نے اپنے بس میں راجہ کو دیکھ کر کہا کہ آپ نے ایک سحر دبر دینے کا وعدہ  
 تھا آج آپ اپنا پجن پورن کریں راجہ نے بھاؤ سے بس رام چندرجی کو سو گند کھا کر کہا کہ دھن دولت بتر  
 بوشن راج جو تمکو چاہیے میں دوں گا تب لیکٹی نے کہا کہ ایک برنج کو یہ دو کہ راج تلک بھرت کو ہو دے اور  
 سرانہ یہ دو کہ رام چندرجی کو دے برس تک بن میں اوداسی بھیکہ دھارن کرے یہاں راجہ دسرتھ کو بڑا بھاری  
 ہوا کہ رانی نے دھوکہ دیکر اوجھاراجدھانی کا ناش کر دیا رانی کے چرن پڑ کر سمجھایا کہ اب تلک تم  
 چندرجی کے اور بہت شینہ رکھتی یقین کو شلیا سے شیش اُنکو پیار کیا کر دتی آج کو نسا اپرا دھ آئے ہو اور



جو وہ برس کا بنو پاس اُنکو دیتی ہو کیا تم یہ جانتی ہو کہ میں رام چندر کے بیوگ میں جدیتا ہوں گا اور بھرت  
 یہ کبھی نہیں ہو گا میں تمہارے کہنے سے بھرت کو جو راج کر دوں گا پرنت رام چندر کو میری آنکھوں سے الگ  
 کیلکی نے ذرا بھی رحم نہ کیا جب راجہ دسرتھ نے من میں بچا را کہ میرا کہنا نہیں مانتی تو شوک میں بیا کل ہو کر  
 سے کہا کہ جب تک میرے سر میں پڑاں رہیں مجھکو اپنی صورت مت دکھانا یہ کہہ کر منہ ڈھاک کے گر پڑا  
 ادھاک شوک سے مور چھاگت ہو گئے جب سوچ اُدے ہوئے پر بھی راجہ محلوں سے برآمد نہیں ہو  
 سو منت متری کیلکی رانی کے محل میں گئے اور رانی کیلکی کے کہنے سے رام چندر جی کو اپنے ساتھ لیکر  
 راجہ دسرتھ کے پاس آئے رام چندر جی نے اپنے پتا کو داروں شوک میں بیا کل دیکھ کر پوچھا کہ آپ کو ا  
 شوک کس کا زن ہو رہا ہے تب کیلکی نے سارا حال رام چندر جی کو سنا کر یہ کہا کہ جو تم اپنے پتا کا بچن پور  
 چا ہو تو بنو پاس کو سیدھا رو۔ رام چندر جی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مانا پتا کا بچن پتر کو ماننا دوش ہے مجھکو  
 میں رشیو نکا درشن ہو گا اور میرے پیارے بھائی بھرت کو راج تلک ہو گا میں ابھی بن کو جاتا ہوں  
 راجہ دسرتھ نے دیکھا کہ رام چندر جی بن جانے کو طیار ہو گئے تو سو منت کے سہارے بیٹھ کر رام چند  
 ادھاک شینہ سے اپنے ہر دی سے لگایا اور رونے لگے رام چندر جی نے بہت پرکار سے اپنے پتا کو  
 دیا راجہ دسرتھ نے گدگد بانی ہو کر یہ کہا کہ بدھاتا کی گت جانی نہیں جاتی میں نے اپنی کل مر جا د سمجھ کر  
 راج تلک تمہارے کرنا چاہتا تھا میرا منور تھ سو بھل نہیں ہوا تمہارے بیوگ میں میرے پڑاں نکل جا  
 میں کدرا جت تمہارے بغیر نہیں جیونگا جانکی جی اور بچھن تکو چھوڑ کر اوجود دھیا میں نہیں رہینگے اور بھرت کبھ  
 کو انگیکار نہیں کریگا آج سب شکر تونکا آنت آگیا دوش میرا اور بھل اسکا تکو بھوگنا پڑا پڑے بڑے برہم گت  
 رشی منی آپ کو پوزن برہم کا دوتا برزن کرتے ہیں آپ کو راج کی کا منا نہیں پرنت کیلکی کا کلنک اور میرا  
 سنار میں ہمیشہ کے لیے بکھیا ہوا جاوے گا اپنے بچن کے پرکول میں کیونکر آپ سے کہوں کہ آپ میر  
 نیسترون کے سامنے رہو کال سر پان ہو پنا ہے راجہ یہ کہہ کر ازرا روئے۔ لگے محلوں میں غل و شور مچ  
 نگر باسی اور پردوار کی استریوں نے کیلکی کو بہت سمجھایا کہ رام چندر جی کو کس ایذا دھ سے بنو پاس دیتی  
 اوجود دھیا انا تھ ہو جاوے گی رام چندر کے بغیر راجہ پڑاں نہیں رکھیں گے اور نہ بھرت راج کریں گے اب  
 کچھ نہیں بگڑا ہے کسی طرح تم جہاں کر د پرنت رانی کیلکی نے کسی کا کہنا نہ مانا تب رام چندر جی نے راجہ  
 کہا کہ میں اپنی ماما سے اگیالے آؤں یہ کہہ کر کو شلیا جی کے پاس آئے وہ راج تلک ہونے کی امید میں  
 بیٹھیں تھیں رام چندر جی کو دیکھ کر پوچھنے لگیں کہ راج تلک کتنی دیر میں ہو گا اُس وقت سو منت کے  
 سارا برتانت ہمارا رانی کو مٹایا کو شلیا جی کو بڑا بھاری شوک ہوا کہ کیا ہونے والا تھا اور کیا ہو گیا آخر  
 دھرم اپنا سمجھ کر اپنے پرہم پر یہ پتر کو بارم بارم بار ہر دی سے لگا کر یہ کہنے لگیں کہ ہے پتر تلک بن اور نگر  
 ہے تم کو سا کثات پوزن برہم جونی سروپ کا اوتار ہو جہاں رہو گے سب دیوتا اور راجس کفر گندھ  
 تمہاری مثل میں حاضر رہیں گے پرنت مجھے ہمارا راج دسرتھ جی کا ادھاک سوچ ہو رہا ہے کہ وہ تمہارے  
 بغیر کیونکر جین گے اتنے میں جانکی جی اور بچھن بھی آگئے اور دونوں رام چندر جی کے ساتھ بن جا

لے داروں نے اپنے پتا کی گت جانی نہیں جاتی میں نے اپنی کل مر جا د سمجھ کر  
 میں کدرا جت تمہارے بغیر نہیں جیونگا جانکی جی اور بچھن تکو چھوڑ کر اوجود دھیا میں نہیں رہینگے اور بھرت کبھ  
 کو انگیکار نہیں کریگا آج سب شکر تونکا آنت آگیا دوش میرا اور بھل اسکا تکو بھوگنا پڑا پڑے بڑے برہم گت  
 رشی منی آپ کو پوزن برہم کا دوتا برزن کرتے ہیں آپ کو راج کی کا منا نہیں پرنت کیلکی کا کلنک اور میرا  
 سنار میں ہمیشہ کے لیے بکھیا ہوا جاوے گا اپنے بچن کے پرکول میں کیونکر آپ سے کہوں کہ آپ میر  
 نیسترون کے سامنے رہو کال سر پان ہو پنا ہے راجہ یہ کہہ کر ازرا روئے۔ لگے محلوں میں غل و شور مچ  
 نگر باسی اور پردوار کی استریوں نے کیلکی کو بہت سمجھایا کہ رام چندر جی کو کس ایذا دھ سے بنو پاس دیتی  
 اوجود دھیا انا تھ ہو جاوے گی رام چندر کے بغیر راجہ پڑاں نہیں رکھیں گے اور نہ بھرت راج کریں گے اب  
 کچھ نہیں بگڑا ہے کسی طرح تم جہاں کر د پرنت رانی کیلکی نے کسی کا کہنا نہ مانا تب رام چندر جی نے راجہ  
 کہا کہ میں اپنی ماما سے اگیالے آؤں یہ کہہ کر کو شلیا جی کے پاس آئے وہ راج تلک ہونے کی امید میں  
 بیٹھیں تھیں رام چندر جی کو دیکھ کر پوچھنے لگیں کہ راج تلک کتنی دیر میں ہو گا اُس وقت سو منت کے  
 سارا برتانت ہمارا رانی کو مٹایا کو شلیا جی کو بڑا بھاری شوک ہوا کہ کیا ہونے والا تھا اور کیا ہو گیا آخر  
 دھرم اپنا سمجھ کر اپنے پرہم پر یہ پتر کو بارم بارم بار ہر دی سے لگا کر یہ کہنے لگیں کہ ہے پتر تلک بن اور نگر  
 ہے تم کو سا کثات پوزن برہم جونی سروپ کا اوتار ہو جہاں رہو گے سب دیوتا اور راجس کفر گندھ  
 تمہاری مثل میں حاضر رہیں گے پرنت مجھے ہمارا راج دسرتھ جی کا ادھاک سوچ ہو رہا ہے کہ وہ تمہارے  
 بغیر کیونکر جین گے اتنے میں جانکی جی اور بچھن بھی آگئے اور دونوں رام چندر جی کے ساتھ بن جا



ہو گئے ماما کو دھیرج دیکر اچھن جی اور چھن جی جانی جی سمیت راجہ دھیرج کے پاس گئے اس سحر کا شوک  
 نہیں ہو سکتا راجہ دھیرج ان تینوں کو دیکھ کر انتہت شوک میں بیا کل ہو گئے رانی لیکٹی نے منیشرون کی  
 حال اور بستر آگے لا کر رکھ دیے اور رام چند جی نے انکو پہنکر تپا سے اگیا مانگی اور بہت پر کارگیان کے  
 ہوئے بچن سنا کر یہ کہا کہ چودہ برس آنکھ بند کرنے میں بتیت ہو جاوینگے اور میں پھر آپ کے جرنون میں  
 اپنا جنم سو بھل کر ونگا آپ کسی بات کا سوچ نہ کریں یہ کہہ کر تپا کے جرنون میں بیس نوا کر جانی جی اور چھن جی  
 بن کو چلے اس سے لکشمی جی کو کرودھ آیا رام چند جی سے ہاتھ جوڑ کر کہنے لگے کہ بڑے ارنہ کی بات ہو  
 ہے بتانے رانی لیکٹی کے کہنے سے آپ کو بنو باس دیا ایسے تپا کا سر کاٹ ڈالون اور جو بھرت شتر گھن  
 لے کر آوینگے تو دونوں بھائیوں کو انکے ساتھ دون سمیت سنگرام میں مار کے اپنے ہردے کو ٹھٹھا  
 جو راجہ کام دیو کے بس ہو کر انوچت کرم کرے اسکو ڈنڈ دینا چاہیئے آپ نے کیا ایرادھ کیا تھا جو آپکو  
 برس کا بنو باس دیا جاتا ہے۔ اسوقت رام چند جی نے بھائی کو ہردے سے لگا کر سمجھایا کہ نہیں پیا  
 رتھ اور پاپ کا مول ہے ہمارے تپا سادھو ہیں رانی کے دھوکے میں آگئے بھادی اسطرح تھی کچھ  
 بات نہیں راجا ونگو تب کرنا بھی ادش ہے پس اسی عمر میں ہم اور تم تپ کرینگے اور پھر راج ضرور پہنچی  
 صرت جی کبھی راج قبول نہیں کریں گے۔ اسطرح لکشمی جی کو سمجھا کر انکا کرودھ شانت کر دیا۔ جب رام چند  
 جانی چھن جی سمیت بن کو چلے محلون میں روٹا پٹینا پڑ گیا اسوقت کا دکھ اور شوک برن نہیں ہو سکتا

بھجن راگ جھنجوٹی

پر نواش نواس شوک کیور دوت سب نر ناری دکھا کر	دوسرے مورچھا گت رام چھت بن کو پگائے ہارے
کو پگا ہارے	
ما تھو بیکل دھار پھو ران رام چھت بن	پورا نواس نواس شوک کی پورے بن
گر گھم ہی سر پر دار جا جن بکل دکھت کر	بھون بھیر بھئی بھادی رام کل کر جو جو
مہ پتی مہ بن مہر مہ ہارے رام کل کار نوار	ہر مہی سور ہار مہا نون ویکل
سمٹ سمٹ دو دھار پر بل بھین بھار بن تین ندیاں اور نار	ی نہیں بے نوجھر بر یہ پر جن کے نیر نپا
پور مہار نار بن بن مہر مہ ہارے پور پانن کے نیر پانور	تسیر ۲ دھو ہار پربلا مہ ہارے نیر
تہر بن سر ت بھو جل پور بن سر ت سون سمندر تپا	زین بن ل مل کے مہر تپا بھو او نہ جا بن اندا
نار بن مہر بن دھار بن دھار کے مہر تپا مہر بن	تہر بن دھار بن دھار مہر تپا مہر بن
بیک چلو مہر رام کر پاندھ سندھو سے بھون جلا بل بھارے	نار بن دھار بن دھار مہر تپا مہر بن
انور	
انور	
انور	

انی سر رام کرت نما بھارتے بن پر ب رام چند بن گون ایک سو ہندو ادھیا

کل بھارت ہو گئے کہ رام چند جی بن کو جانا جانتے ہیں ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۳۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۵۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔ ۵۶۷۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔ ۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۵۹۵۔ ۵۹۶۔ ۵۹۷۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹۔ ۶۰۰۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔ ۶۰۵۔ ۶۰۶۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔ ۶۰۹۔ ۶۱۰۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۱۳۔ ۶۱۴۔ ۶۱۵۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔ ۶۲۲۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔ ۶۲۵۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔ ۶۲۹۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ ۶۳۲۔ ۶۳۳۔ ۶۳۴۔ ۶۳۵۔ ۶۳۶۔ ۶۳۷۔ ۶۳۸۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔ ۶۴۱۔ ۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔ ۶۴۵۔ ۶۴۶۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔ ۶۴۹۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔ ۶۵۲۔ ۶۵۳۔ ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۶۵۶۔ ۶۵۷۔ ۶۵۸۔ ۶۵۹۔ ۶۶۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۲۔ ۶۶۳۔ ۶۶۴۔ ۶۶۵۔ ۶۶۶۔ ۶۶۷۔ ۶۶۸۔ ۶۶۹۔ ۶۷۰۔ ۶۷۱۔ ۶۷۲۔ ۶۷۳۔ ۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۶۔ ۶۷۷۔ ۶۷۸۔ ۶۷۹۔ ۶۸۰۔ ۶۸۱۔ ۶۸۲۔ ۶۸۳۔ ۶۸۴۔ ۶۸۵۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۶۹۰۔ ۶۹۱۔ ۶۹۲۔ ۶۹۳۔ ۶۹۴۔ ۶۹۵۔ ۶۹۶۔ ۶۹۷۔ ۶۹۸۔ ۶۹۹۔ ۷۰۰۔ ۷۰۱۔ ۷۰۲۔ ۷۰۳۔ ۷۰۴۔ ۷۰۵۔ ۷۰۶۔ ۷۰۷۔ ۷۰۸۔ ۷۰۹۔ ۷۱۰۔ ۷۱۱۔ ۷۱۲۔ ۷۱۳۔ ۷۱۴۔ ۷۱۵۔ ۷۱۶۔ ۷۱۷۔ ۷۱۸۔ ۷۱۹۔ ۷۲۰۔ ۷۲۱۔ ۷۲۲۔ ۷۲۳۔ ۷۲۴۔ ۷۲۵۔ ۷۲۶۔ ۷۲۷۔ ۷۲۸۔ ۷۲۹۔ ۷۳۰۔ ۷۳۱۔ ۷۳۲۔ ۷۳۳۔ ۷۳۴۔ ۷۳۵۔ ۷۳۶۔ ۷۳۷۔ ۷۳۸۔ ۷۳۹۔ ۷۴۰۔ ۷۴۱۔ ۷۴۲۔ ۷۴۳۔ ۷۴۴۔ ۷۴۵۔ ۷۴۶۔ ۷۴۷۔ ۷۴۸۔ ۷۴۹۔ ۷۵۰۔ ۷۵۱۔ ۷۵۲۔ ۷۵۳۔ ۷۵۴۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔ ۷۵۷۔ ۷۵۸۔ ۷۵۹۔ ۷۶۰۔ ۷۶۱۔ ۷۶۲۔ ۷۶۳۔ ۷۶۴۔ ۷۶۵۔ ۷۶۶۔ ۷۶۷۔ ۷۶۸۔ ۷۶۹۔ ۷۷۰۔ ۷۷۱۔ ۷۷۲۔ ۷۷۳۔ ۷۷۴۔ ۷۷۵۔ ۷۷۶۔ ۷۷۷۔ ۷۷۸۔ ۷۷۹۔ ۷۸۰۔ ۷۸۱۔ ۷۸۲۔ ۷۸۳۔ ۷۸۴۔ ۷۸۵۔ ۷۸۶۔ ۷۸۷۔ ۷۸۸۔ ۷۸۹۔ ۷۹۰۔ ۷۹۱۔ ۷۹۲۔ ۷۹۳۔ ۷۹۴۔ ۷۹۵۔ ۷۹۶۔ ۷۹۷۔ ۷۹۸۔ ۷۹۹۔ ۸۰۰۔ ۸۰۱۔ ۸۰۲۔ ۸۰۳۔ ۸۰۴۔ ۸۰۵۔ ۸۰۶۔ ۸۰۷۔ ۸۰۸۔ ۸۰۹۔ ۸۱۰۔ ۸۱۱۔ ۸۱۲۔ ۸۱۳۔ ۸۱۴۔ ۸۱۵۔ ۸۱۶۔ ۸۱۷۔ ۸۱۸۔ ۸۱۹۔ ۸۲۰۔ ۸۲۱۔ ۸۲۲۔ ۸۲۳۔ ۸۲۴۔ ۸۲۵۔ ۸۲۶۔ ۸۲۷۔ ۸۲۸۔ ۸۲۹۔ ۸۳۰۔ ۸۳۱۔ ۸۳۲۔ ۸۳۳۔ ۸۳۴۔ ۸۳۵۔ ۸۳۶۔ ۸۳۷۔ ۸۳۸۔ ۸۳۹۔ ۸۴۰۔ ۸۴۱۔ ۸۴۲۔ ۸۴۳۔ ۸۴۴۔ ۸۴۵۔ ۸۴۶۔ ۸۴۷۔ ۸۴۸۔ ۸۴۹۔ ۸۵۰۔ ۸۵۱۔ ۸۵۲۔ ۸۵۳۔ ۸۵۴۔ ۸۵۵۔ ۸۵۶۔ ۸۵۷۔ ۸۵۸۔ ۸۵۹۔ ۸۶۰۔ ۸۶۱۔ ۸۶۲۔ ۸۶۳۔ ۸۶۴۔ ۸۶۵۔ ۸۶۶۔ ۸۶۷۔ ۸۶۸۔ ۸۶۹۔ ۸۷۰۔ ۸۷۱۔ ۸۷۲۔ ۸۷۳۔ ۸۷۴۔ ۸۷۵۔ ۸۷۶۔ ۸۷۷۔ ۸۷۸۔ ۸۷۹۔ ۸۸۰۔ ۸۸۱۔ ۸۸۲۔ ۸۸۳۔ ۸۸۴۔ ۸۸۵۔ ۸۸۶۔ ۸۸۷۔ ۸۸۸۔ ۸۸۹۔ ۸۹۰۔ ۸۹۱۔ ۸۹۲۔ ۸۹۳۔ ۸۹۴۔ ۸۹۵۔ ۸۹۶۔ ۸۹۷۔ ۸۹۸۔ ۸۹۹۔ ۹۰۰۔ ۹۰۱۔ ۹۰۲۔ ۹۰۳۔ ۹۰۴۔ ۹۰۵۔ ۹۰۶۔ ۹۰۷۔ ۹۰۸۔ ۹۰۹۔ ۹۱۰۔ ۹۱۱۔ ۹۱۲۔ ۹۱۳۔ ۹۱۴۔ ۹۱۵۔ ۹۱۶۔ ۹۱۷۔ ۹۱۸۔ ۹۱۹۔ ۹۲۰۔ ۹۲۱۔ ۹۲۲۔ ۹۲۳۔ ۹۲۴۔ ۹۲۵۔ ۹۲۶۔ ۹۲۷۔ ۹۲۸۔ ۹۲۹۔ ۹۳۰۔ ۹۳۱۔ ۹۳۲۔ ۹۳۳۔ ۹۳۴۔ ۹۳۵۔ ۹۳۶۔ ۹۳۷۔ ۹۳۸۔ ۹۳۹۔ ۹۴۰۔ ۹۴۱۔ ۹۴۲۔ ۹۴۳۔ ۹۴۴۔ ۹۴۵۔ ۹۴۶۔ ۹۴۷۔ ۹۴۸۔ ۹۴۹۔ ۹۵۰۔ ۹۵۱۔ ۹۵۲۔ ۹۵۳۔ ۹۵۴۔ ۹۵۵۔ ۹۵۶۔ ۹۵۷۔ ۹۵۸۔ ۹۵۹۔ ۹۶۰۔ ۹۶۱۔ ۹۶۲۔ ۹۶۳۔ ۹۶۴۔ ۹۶۵۔ ۹۶۶۔ ۹۶۷۔ ۹۶۸۔ ۹۶۹۔ ۹۷۰۔ ۹۷۱۔ ۹۷۲۔ ۹۷۳۔ ۹۷۴۔ ۹۷۵۔ ۹۷۶۔ ۹۷۷۔ ۹۷۸۔ ۹۷۹۔ ۹۸۰۔ ۹۸۱۔ ۹۸۲۔ ۹۸۳۔ ۹۸۴۔ ۹۸۵۔ ۹۸۶۔ ۹۸۷۔ ۹۸۸۔ ۹۸۹۔ ۹۹۰۔ ۹۹۱۔ ۹۹۲۔ ۹۹۳۔ ۹۹۴۔ ۹۹۵۔ ۹۹۶۔ ۹۹۷۔ ۹۹۸۔ ۹۹۹۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۱۔ ۱۰۰۲۔ ۱۰۰۳۔ ۱۰۰۴۔ ۱۰۰۵۔ ۱۰۰۶۔ ۱۰۰۷۔ ۱۰۰۸۔ ۱۰۰۹۔ ۱۰۱۰۔ ۱۰۱۱۔ ۱۰۱۲۔ ۱۰۱۳۔ ۱۰۱۴۔ ۱۰۱۵۔ ۱۰۱۶۔ ۱۰۱۷۔ ۱۰۱۸۔ ۱۰۱۹۔ ۱۰۲۰۔ ۱۰۲۱۔ ۱۰۲۲۔ ۱۰۲۳۔ ۱۰۲۴۔ ۱۰۲۵۔ ۱۰۲۶۔ ۱۰۲۷۔ ۱۰۲۸۔ ۱۰۲۹۔ ۱۰۳۰۔ ۱۰۳۱۔ ۱۰۳۲۔ ۱۰۳۳۔ ۱۰۳۴۔ ۱۰۳۵۔ ۱۰۳۶۔ ۱۰۳۷۔ ۱۰۳۸۔ ۱۰۳۹۔ ۱۰۴۰۔ ۱۰۴۱۔ ۱۰۴۲۔ ۱۰۴۳۔ ۱۰۴۴۔ ۱۰۴۵۔ ۱۰۴۶۔ ۱۰۴۷۔ ۱۰۴۸۔ ۱۰۴۹۔ ۱۰۵۰۔ ۱۰۵۱۔ ۱۰۵۲۔ ۱۰۵۳۔ ۱۰۵۴۔ ۱۰۵۵۔ ۱۰۵۶۔ ۱۰۵۷۔ ۱۰۵۸۔ ۱۰۵۹۔ ۱۰۶۰۔ ۱۰۶۱۔ ۱۰۶۲۔ ۱۰۶۳۔ ۱۰۶۴۔ ۱۰۶۵۔ ۱۰۶۶۔ ۱۰۶۷۔ ۱۰۶۸۔ ۱۰۶۹۔ ۱۰۷۰۔ ۱۰۷۱۔ ۱۰۷۲۔ ۱۰۷۳۔ ۱۰۷۴۔ ۱۰۷۵۔ ۱۰۷۶۔ ۱۰۷۷۔ ۱۰۷۸۔ ۱۰۷۹۔ ۱۰۸۰۔ ۱۰۸۱۔ ۱۰۸۲۔ ۱۰۸۳۔ ۱۰۸۴۔ ۱۰۸۵۔ ۱۰۸۶۔ ۱۰۸۷۔ ۱۰۸۸۔ ۱۰۸۹۔ ۱۰۹۰۔ ۱۰۹۱۔ ۱۰۹۲۔ ۱۰۹۳۔ ۱۰۹۴۔ ۱۰۹۵۔ ۱۰۹۶۔ ۱۰۹۷۔ ۱۰۹۸۔ ۱۰۹۹۔ ۱۱۰۰۔ ۱۱۰۱۔ ۱۱۰۲۔ ۱۱۰۳۔ ۱۱۰۴۔ ۱۱۰۵۔ ۱۱۰۶۔ ۱۱۰۷۔ ۱۱۰۸۔ ۱۱۰۹۔ ۱۱۱۰۔ ۱۱۱۱۔ ۱۱۱۲۔ ۱۱۱۳۔ ۱۱۱۴۔ ۱۱۱۵۔ ۱۱۱۶۔ ۱۱۱۷۔ ۱۱۱۸۔ ۱۱۱۹۔ ۱۱۲۰۔ ۱۱۲۱۔ ۱۱۲۲۔ ۱۱۲۳۔ ۱۱۲۴۔ ۱۱۲۵۔ ۱۱۲۶۔ ۱۱۲۷۔ ۱۱۲۸۔ ۱۱۲۹۔ ۱۱۳۰۔ ۱۱۳۱۔ ۱۱۳۲۔ ۱۱۳۳۔ ۱۱۳۴۔ ۱۱۳۵۔ ۱۱۳۶۔ ۱۱۳۷۔ ۱۱۳۸۔ ۱۱۳۹۔ ۱۱۴۰۔ ۱۱۴۱۔ ۱۱۴۲۔ ۱۱۴۳۔ ۱۱۴۴۔ ۱۱۴۵۔ ۱۱۴۶۔ ۱۱۴۷۔ ۱۱۴۸۔ ۱۱۴۹۔ ۱۱۵۰۔ ۱۱۵۱۔ ۱۱۵۲۔ ۱۱۵۳۔ ۱۱۵۴۔ ۱۱۵۵۔ ۱۱۵۶۔ ۱۱۵۷۔ ۱۱۵۸۔ ۱۱۵۹۔ ۱۱۶۰۔ ۱۱۶۱۔ ۱۱۶۲۔ ۱۱۶۳۔ ۱۱۶۴۔ ۱۱۶۵۔ ۱۱۶۶۔ ۱۱۶۷۔ ۱۱۶۸۔ ۱۱۶۹۔ ۱۱۷۰۔ ۱۱۷۱۔ ۱۱۷۲۔ ۱۱۷۳۔ ۱۱۷۴۔ ۱۱۷۵۔ ۱۱۷۶۔ ۱۱۷۷۔ ۱۱۷۸۔ ۱۱۷۹۔ ۱۱۸۰۔ ۱۱۸۱۔ ۱۱۸۲۔ ۱۱۸۳۔ ۱۱۸۴۔ ۱۱۸۵۔ ۱۱۸۶۔ ۱۱۸۷۔ ۱۱۸۸۔ ۱۱۸۹۔ ۱۱۹۰۔ ۱۱۹۱۔ ۱۱۹۲۔ ۱۱۹۳۔ ۱۱۹۴۔ ۱۱۹۵۔ ۱۱۹۶۔ ۱۱۹۷۔ ۱۱۹۸۔ ۱۱۹۹۔ ۱۲۰۰۔ ۱۲۰۱۔ ۱۲۰۲۔ ۱۲۰۳۔ ۱۲۰۴۔ ۱۲۰۵۔ ۱۲۰۶۔ ۱۲۰۷۔ ۱۲۰۸۔ ۱۲۰۹۔ ۱۲۱۰۔ ۱۲۱۱۔ ۱۲۱۲۔ ۱۲۱۳۔ ۱۲۱۴۔ ۱۲۱۵۔ ۱۲۱۶۔ ۱۲۱۷۔ ۱۲۱۸۔ ۱۲۱۹۔ ۱۲۲۰۔ ۱۲۲۱۔ ۱۲۲۲۔ ۱۲۲۳۔ ۱۲۲۴۔ ۱۲۲۵۔ ۱۲۲۶۔ ۱۲۲۷۔ ۱۲۲۸۔ ۱۲۲۹۔ ۱۲۳۰۔ ۱۲۳۱۔ ۱۲۳۲۔ ۱۲۳۳۔ ۱۲۳۴۔ ۱۲۳۵۔ ۱۲۳۶۔ ۱۲۳۷۔ ۱۲۳۸۔ ۱۲۳۹۔ ۱۲۴۰۔ ۱۲۴۱۔ ۱۲۴۲۔ ۱۲۴۳۔ ۱۲۴۴۔ ۱۲۴۵۔ ۱۲۴۶۔ ۱۲۴۷۔ ۱۲۴۸۔ ۱۲۴۹۔ ۱۲۵۰۔ ۱۲۵۱۔ ۱۲۵۲۔ ۱۲۵۳۔ ۱۲۵۴۔ ۱۲۵۵۔ ۱۲۵۶۔ ۱۲۵۷۔ ۱۲۵۸۔ ۱۲۵۹۔ ۱۲۶۰۔ ۱۲۶۱۔ ۱۲۶۲۔ ۱۲۶۳۔ ۱۲۶۴۔ ۱۲۶۵۔ ۱۲۶۶۔ ۱۲۶۷۔ ۱۲۶۸۔ ۱۲۶۹۔ ۱۲۷۰۔ ۱۲۷۱۔ ۱۲۷۲۔ ۱۲۷۳۔ ۱۲۷۴۔ ۱۲۷۵۔ ۱۲۷۶۔ ۱۲۷۷۔ ۱۲۷۸۔ ۱۲۷۹۔ ۱۲۸۰۔ ۱۲۸۱۔ ۱۲۸۲۔ ۱۲۸۳۔ ۱۲۸۴۔ ۱۲۸۵۔ ۱۲۸۶۔ ۱۲۸۷۔ ۱۲۸۸۔ ۱۲۸۹۔ ۱۲۹۰۔ ۱۲۹۱۔ ۱۲۹۲۔ ۱۲۹۳۔ ۱۲۹۴۔ ۱۲۹۵۔ ۱۲۹۶۔ ۱۲۹۷۔ ۱۲۹۸۔ ۱۲۹۹۔ ۱۳۰۰۔ ۱۳۰۱۔ ۱۳۰۲۔ ۱۳۰۳۔ ۱۳۰۴۔ ۱۳۰۵۔ ۱۳۰۶۔ ۱



۱۵ دیکھا اتاروں اور بیلوں کے پیچھے دونوں کو ۱۶ سر پر خاجا اور کنول کے سواں غیر شام سر پر چٹا کر ۱۷ اتار کنول میں سر پیش بان جو جھکوا ہوا ہے ہیں ۱۸ حسن سلئے رکھا ہوا رکلت ماتا جا کی باہم جھالک میں بطحان ہیں مٹی ریشوں کے کپڑے پہنے ہوئے ہیں ۱۹ پلاسے سے موت کے پتھو گویا سر بانی لیکھا ۲۰ کرکشا کرکشا کرکشا ۲۱ کوئل چیت ۲۲ پرکھی پرکر پرکھے ۲۳ دور کے رام چندر جی نے بھوت جی کو اٹھا لیا۔ کہیں لہلہ پڑے ہوا اور کہیں دوش چش بکھا ہوا ۲۴



عزت جی نے دیکھا کہ رام چندرجی لکشمی جی سمیت مٹی رُوپ بنائے جٹا دھارے رشی مٹی منڈلی میں بیٹھے  
 کے چھمن جی سے باتیں کرنے ہیں بھرت جی پریم کے بشپورت ہو گئے قدم آگے نہ اٹھا دین پاہی پاہی کہتے  
 کے گر پڑے چھمن جی کھڑے ہوئے ہمارا راج سے کچھ کہہ رہے تھے انھوں نے بھرت جی کو دیکھ کر کہا کہ بھرت جی  
 کرتے ہیں۔ رام چندرجی اسی طرح دھنش لپتر آدک چھوڑا اٹھے اور دوڑ کر بھرت جی کو اٹھا لیا بہت ہی پریت  
 جی اور شتر گھن سے ملے اور آشرم میں لائے بھرت جی نے بھائی سمیت رشی منڈلی کو پہنچا نام کر کے جانگی جی  
 پران پکڑ لیے انھوں نے دونو بھائیوں کو اسیرواد دیکر بٹھایا انکی پرستیا کو دیکھ کر دونوں بھائیوں کو سنتو شش ہو گیا  
 ی اور ماتاؤ کا آنا شکر شتر گھن جی کو جانگی جی کے پاس چھوڑ کر رام چندرجی سب کو لینے گئے اور سب سے ملکر  
 آشرم میں لا کر بٹھرایا۔ راجہ جنک بھی اپنے پر وار سمیت اتنے میں آگئے اور رام چندرجی کو مٹی روپ میں دیکھ کر  
 رنجیدہ ہوئے۔ رام چندرجی کو پتا کا مرنا شکر بہت شوک ہوا شاستر انکول کرم کر کے بھرت جی کو اپنے  
 مٹی بچنوں سے پرسن کیا گوری اور راجہ جنک ابو دھیا باشی اور متھلا نواسی سب بھائیوں میں جمع ہوئے  
 وقت لپشت جی نے بھرت کے پریم اور نیم اور شیل سجاؤ کا برن کر کے اُن سے کہا کہ ہے بھرت اپنے ہر دی  
 ت رکھو ناتھ جی اپنے پر یہ بھرانہ سے کہو یہ شکر بھرت بھائیوں میں کھڑے ہو کر کہنے لگے کہ ہماری ماتا نے میرے  
 تلک کے کارن جو کرنی کی اُسکا بھل یہ بلا کہ سری ہمارا راجہ دسر تھ جی ہمارے پتا بلکنٹھ کو سٹھا ہارے  
 پیارے بھائی سریرام چندرجی لکشمی اور جانگی جی سمیت ابو دھیا کا راج چھوڑ کر بن میں آئے سب  
 نکو بڑا بھاری کلیش ہوا ابو دھیا انا تھ ہو گئی سب طرح سے خانہ بربادی ہو گئی یہ سب آپا دھ میرے لیے  
 نے میں اپنے جی میں اُتیت دکھی ہو کر ہمارا راج کے چرنون میں آیا۔ آپ نے میرے اوگنو کا نہ خیا  
 مجھ کلنگی کا مان رکھ لیا میرے ہر دے میں جو کاٹا کھٹک رہا تھا یہاں آتے ہی نکلیا اب پر اُتھنا  
 ہے کہ آپ ابو دھیا چکر راج کریں راج تلک کا سب سامان موجود ہے گرد جی ہمارا راج راج تلک  
 ہم سب بھائی ٹھل کر کے کو حاضر ہیں۔ رام چندرجی نے بھرت جی کی بڑائی کر کے کہا کہ ہے پر یہ بھرانہ  
 لئی کا دوش نہیں بھاوی نے پریت کرم کرائے اور اب وہ بھی بہت پچھتاوین میں پرنت جو ہونا تھا  
 دیکھا جس بگیا نی دھرماتار راجہ دسر تھ ہمارے پتانے اپنے دھرم کو بچا رکھے میرے رکھنے کے لیے  
 نہ کر کے شر پھوڑ دیا ایسے پتا کے بچن کا زار کر کے کیونکر ابو دھیا کا راج کر دن ہان چودہ برس تیت ہو  
 ہاوش ابو دھیا میں جاؤنگا اور جیا گرو جی اور ماتا کی سنگی کرونگا تم بھی گیان دان اور راج نیت کے جاتے دے  
 پچہ دھرم سے مجھے کرنا اچت ہے وہی مجھ سے کراؤ اور وہی آپ کر دے۔ اتنا بچن کہہ کر رام چندرجی ہمارا راج  
 ہو رہے۔ بھرت جی نے کہا کہ آپ نے میرے کارن بہت سوچ اور سنگوچ اٹھایا اور میرے یہاں آنیکا  
 کہ لیا اب مجھے آگیا ہو تو میں آپ کے ساتھ چلون لکشمی جی اپنے بھائی شتر گھن سمیت ابو دھیا کو جاوین  
 جی ایک چھمن رکھو ناتھ جی سے الگ ہونا نہیں چاہتے تھے انھوں نے منظور نہیں کیا۔ تب رام چند  
 کہہ کہ ہے پیارے بھائی جدی تھو بھی اتنی مدت تک مجھے جدا رہنے میں کلیش ہو گا۔ تہی سب  
 لوسان جانکر اُٹھ کر دوسرے طرح گوری جی آگیا دین دیا ہی کر دے۔ بھرت جی نے کہا کہ مجھ کو آدھا رہیے

۱۱  
 لے ادا رہا ہے سہا لا جے زاری سے پودہ میں گزرا کر جتا رہا ہوں ۱۱







ایک آدمی نے چودہ ہزار پراکرمی راچس کیونکر مار ڈالے اور کھردو کھن اور تومرا میرے بھائی ایسے  
 ماؤ نکو جو ہزار دن پراکرمی منشو نکو بکشن کر گئے ایک راجکمار کشورا دستھا والے نے جیت لیا وہ کوئی منش تو  
 ہے شرب نکھا کو سمجھا کر کہا کہ کل صبح ہی میں تیرے ساتھ چلکر دونوں تیشیرو نکو جیت کر انکی پریم سندھ  
 ی کو لے آؤنگا۔ تمام رات اسی ادھیرن میں گنواؤی صبح ہوتے ہی شرب نکھا کو ساتھ لے رہتے پر سوار ہو  
 کے اس پار یارچ اپنے بڑا نے منتری کے پاس آیا اور اس سے سب حال کہہ کر یہ سکھایا کہ تونے کا  
 نکر تیشیروین کے آشرم میں جاوہ تیرے پیچھے جاوینگے میں انکی استری کو لے جاؤنگا اور چودہ مجھے  
 کرینگے تو میں دونوں کو جیت لوں گا۔ مارچ نے کہا کہ بے مہا باہو رام چندر اور لکشمین دونوں بھائی منش  
 ہیں وہ کوئی دیوتا بڑے پراکرمی ہیں جب وہ دونوں بسوا منر کے جگ کی رکشا کرنے کو گئے تھے تب  
 نے انکا پراکرم دیکھا تھا اور اب تم نے بھی سن لیا کہ چودہ ہزار راچس کو اکیلے رام چندر نے اپنے تیروں  
 چیر کر دیا میرے ایک تیر بغیر بھال کے رام چندر نے مارا تھا سو جو جن پر اس جگہ مجھ کو انکا تیر گر کر اٹھا  
 اس دن سے رات دن مجھے انکا خوف بنا رہتا ہے ایسے پراکرمی منشوں سے تم نہیں جیت سکو گے  
 مافیت سے اپنے گھر چلے جاؤ۔ راؤن نے کرودھ کر کے کہا کہ اگر تو میرا کنانا مانے گا تو میں ابھی تجھ کو  
 دنگا تو نہیں جانتا کہ آج کوئی منش یا دیوتا میری سماں جو دھا پر تھی یا آکاش میں نہیں ہے یارچ نے  
 اگر میں نے کہا نہ مانا راؤن ابھی مار ڈالے گا اسلئے رام چندر جی کے ہاتھ سے مرزا اچھا ہے نہ سخت  
 یگی اسی وقت پریم بچتر ہرن سونے کا بنگیا اور آشرم کی طرف گیا سیتا جی نے رام چندر جی سے کہا کہ  
 با اچھا ہرن سامنے سے آتا ہے اسکی مرگ بھال بہت سند رہے جو جیتا ہاتھ آوے اچھا۔ نہیں تو  
 رکر مرگ چھا لانا لیوین رام چندر جی سب حال جان گئے دھنش بان اٹھا کر لکشمین جی سے کہنے لگے کہ  
 میں راچس طرح طرح کا بھیکھ بنا کر پھرے ہیں تم اچھی طرح سے سیتا جی کی جو کسی کرنا میں جانا ہوں۔ کہہ کر  
 یا روپی ہرن کے پیچھے چلے وہ سورن کا ہرن جو کڑیاں بھرتا کبھی پر گھٹ اور کبھی گیت دور لیکیا تب  
 ر جی نے ایسا تیرا کہ لگتے ہی وہ گر پڑا اور پہلے لکشمین جی کو پکارا اور پھر رام رام کہہ کے ہران چھوڑ دیا  
 سیتا جی نے لکشمین جی سے کہا کہ تم کو کوئی پکارتا ہے تمہارے بھائی پرکشت پڑا تم جلدی جاؤ۔  
 جی نے کہا کہ ایسا کون ہے جو میرے بھائی کو کشت پہونچا سکے تم دھیرج دھرو سر رام چندر مہاراج  
 ہاتھ میں انکو کون کشت پہونچا سکتا ہے وہ تھوڑی دیر میں اس ہرن کو مار کر آویں گے مجھے تمہارا جی حفاظت  
 ہے یہاں چھوڑ گئے ہیں آپ کو میں اکیلا چھوڑ کر کیونکر چلا جاؤں۔ بھادی کے بس جانکی جی کی مت  
 لکشمین جی سے کہا کہ تمہارے ہر دے کی بھاؤنا مجھے پر تیت ہو گئی میں اپنا شریر چھوڑ دوں گی مگر دوسرے  
 کے سنگ نہیں رہوں گی تم یہ ہی چاہتے ہو گے کہ تمہارے بھائی کو کوئی کشت پڑے لکشمین جی  
 ن جانکی جی کے تیر کا کام کر گئے اور اپنے جی میں کہنے لگے کہ آج تک ایسے کٹھور بچن جانکی جی نے  
 ہی نہیں کہے تھے اٹھے اور چاروں طرف آشرم کے اپنے دھنش سے منتر پڑھ کر لکیر کھینچ دی اور  
 اسے کہا کہ آپ اس رکھا کو اولنگ کر باہر نہ جاوین اس رکھا کے اندر کوئی راچس یا دیوتا نہیں



جاسکیگا یہ کہہ جانی جی کو ڈنڈوت کر کے چلے اور پھر پھر کر دیکھتے جاتے تھے کہ دیکھا چاہیے ان کے  
پھر کب ہونگے جب وہ بھی دور چلے گئے تو یہاں راوون نے میدان خالی پایا۔ رتھ سے اتر سنیا سی کو  
بنا کر آشرم کے آگے جاتے لپا رکھڑا ہو گیا۔ جانی جی نے دیکھا کہ ابھی آگت سنیا سی سامنے کھڑا بھکشا  
آشرم میں رکھے ہوئے کندمول پھل لٹکودینے لگیں تب راوون نے کہا کہ ہے سندری میں اس ریک  
اند نہیں آسکتا ہوں اور باندھی ہوئی بھی کھلنے کا ہمارا دھرم نہیں ہے بھادی کے بس ستیا جی اتر  
کو الٹ کر باہر چلی گئیں اور کندمول دینے لگیں راوون بہت خوش ہوا اور ستیا جی سے کہنے لگا کہ تم  
پیشرویوں کے ساتھ اتنا کشت کیوں اٹھاتی ہو میرے ساتھ چلو یہ کہہ کر راوون نے اصلی روپ اپنا دیا  
اور اپنا نام ستا کر جانی جی سے کہا کہ تم میرے ساتھ لنکا میں چل کر راج کرو اور پٹ رانی ہو کر رہو پیشرو  
ساتھ بن میں پھرنے سے تم کو ناناں پر کار کے کلیش اٹھانے پڑتے ہیں۔ جانی جی نے کہا کہ ارے وہ  
آج میں نے تیرا سفیاسی بھی کھ دیکھ کر دیا کی راہ سے مول پھل دینے چاہے تھے۔ تو پھر جا میرے  
ہونگے وہ تجھے ڈنڈوتے راوون نے جانی جی کو اکیلا دیکھ کر زبردستی گود میں اٹھا اپنے رتھ میں بٹھالیا اور  
گو آکاش مارگ میں ایسا اڑایا کہ جانی جی بھر کر رونے لگیں اور بھین جی کو کٹھن بچن کہنا بہت دکھ دانی  
جی بہت پھٹانے لگیں اور راوون کے بس ہو کر بلاپ کرنے لگیں۔ جٹا تو گیدھ راج نے جو راجہ دوسرے کا  
انکی پٹریہ ہو جانے راوون کے سمیپ جا کر کہا کہ میری پٹریہ ہو کو کہاں لئے جاتا ہے چھوڑ دے نہیں تو  
مار ونگار راوون نے اُسکے کہنے کا کچھ خیال نہ کیا تب گیدھ نے اپنی چونچ اور پنجوں سے راوون سے پرا کر  
کر کے زمین پر گر دیا اور جانی جی کو رتھ سے اتار دیا راوون نے غصہ میں آنکر گیدھ سے خوب سنگرام  
دونوں بازو گیدھ کے اپنے کھڑک سے کاٹ ڈالے اور جانی جی کو رتھ میں بٹھا کر لنکا کو چلا رہا تھا  
کسی تر رتھ اور پر بت پر رشی مٹی بیٹھے دکھائی دیتے تھے جانی جی وہاں زیور اپنا پھینکتی جاتی تھیں اور  
تھیں سنگریو اور ہنومان جی رشی موک پر بت پر براجمان تھے آنکو دیکھ کر اپنا پتا مبر بھاڑ کر پھینک دیا آنکو  
اُسے بجلی کی سان آتا ہوا دیکھ کر اٹھالیا راوون جانی جی کو لنکا میں لے گیا اور اشوک باغ میں اشوک  
کے نیچے آنکو رکھا اور بہت سی راجپسی بھیں کر روپ والی انکی حفاظت کے لیے مقرر کر دیں۔

آتی سریرام کرت مہابھارت بن پر ب جانی ہرن کتھا برن ۱۱۷۔ اڈھیاے

## ایک سو اٹھارہ اڈھیاے

راچندر جی کا ہرن بار کر واپس آنا اور جانی جی کو تلاش کرنا

اب سری رام چندر جی کا حال سنو کہ جب انھوں نے بچن جی کو آنے دیکھا تو اُن سے کہنے لگے کہ بھا  
ستیا جی کو اکیلا بن میں چھوڑ کر کیوں چلے آئے اس بن میں راچس بہت پھرتے ہیں تم نے اچھا  
اب جانی جی کا ملنا کٹھن ہے لکشمی جی نے وہی بچن جو جانی جی نے اُن سے کہے تھے سنا ہے جب  
بھائی آشرم میں آئے جانی جی کو وہاں نہ پایا اتر جانی رگھوناتھ جی سب کچھ جانتے تھے ہرن فشن







کہا کہ رام چندر اور تارنا راہن لیکر بن میں تجھ سے ملیں گے ان کے درشن کر کے پھر تو راجھی دہیہ کو چھوڑ کر گندھرب پڑ  
ہو جاویگا۔ آج آپ کے درشن سے میں کتنا رتھ ہو گیا اب میں آپکو جانکی جی کے ملنے کا رستہ بنانا ہوں کہ یہاں  
آپ پیاسا سر کو جاوےں پھر وہاں سے رشی موک پر بت بر جا کر سگر یو بالی کے بھائی سے ملیں وہاں ہنومان سگر یو  
منتری مع دوہو میندیوئل دتل کے آپ سے ملیں گے سگر یو بندرون کا راجہ جو سونے کا کنگٹھا گلے میں پہنہ ہو  
آپ کے انتظار میں بیٹھا رہتا ہے وہ جانکی جی کا پتا لگاویگا سگر یو سورج دیوتا کا پتر اور بالی اسکا بھائی آگ  
دیوتا کا پتر ہے لاکھوں بندر سگر یو کی پوجا کرتے ہیں اور جامونت رچھو کا راجہ جو برہما جی کے آفس سے  
ہوا ہے لاکھوں رچھو اسکی پوجن کرتے ہیں یہ سب آپ کو رشی موک پر بت بر ملین گے یہ اکبر لیسو اسونا مگن  
راجنہ بر جی کو پر نام کر کے اکاش کو اڑ گیا رام بھین دونو کو ابھرج ہوا۔

انی سرای رام کرت تھا بھارت بن بہا رام چندر جی کا ڈنڈک بن مین رشیون سے ملنا ۱۸-۱۱-۱۱ آدیجاے

## ایکسوارہ نیسوان آدیجاے

ہنومان جی کا ملنا سگر یو سے ملاقات کرنا راجنہ بر جی کا بالی کو مارنا

وہاں سے رام چندر جی پیاسا ستال کو گئے جو بہت رینک سردور کنولون سے شو بھانمان تھا وہاں تہ  
آگ رشیون نے رام چندر اور بھین جی کی پوجا کی اور کہا کہ آپ سوچ نہ کریں جانکی جی لجاو دیلی وہاں چندر  
رام چندر رشی موک پر بت بر چلے جب اسکے پیچھے پہونچے تو سگر یو نے اوپر سے ان دونو کو آتے ہوئے دیکھ  
ہنومان جی اپنے منتری سے کہا کہ یہ دو شوریر جو پہاڑ کے اوپر آتے ہیں بالی کے بھیجے ہوئے تو نہیں ہیں  
پاس جا کر حال پوچھو ہنومان جی برہمن کے روپ میں آئے رام چندر جی نے بھین جی سمیت دندوت کی ہر  
جی نے کہا کہ آپ کون ہیں جو ایسی کشور آدستھا میں جنگل اور پہاڑوں میں بدتران بنا پھرتے ہیں۔ رام چند  
نے کہا کہ ہے ہیرنم دونوں راجہ دسرتھ کے پتر رام بھین نام جانکی جی اپنی استری کی تلاش کرتے پھرتے یہ  
تم کہو کسکنداسے نگر کو چھوڑ کر بن میں کیوں رہتے ہو۔ ہنومان جی نے رام چندر کی نگھا رہند کا تیج دیکھ کر ہچکار  
کہ یہی ہمارے سوامی ہیں جنکے درشنون کی ثمت سے ابھلا شاس ہے رام چندر جی کے چرنون میں ڈنڈ  
کی اور اپنا اصلی روپ دکھا کر دونوں کو اپنے کندے پر چڑھا پہاڑ پر سگر یو کے پاس لے گئے سگر یو ان دونو  
موہنی روپ کو بڑکھ کر بہت برس ہو کر ملا اور بہت آدرستکار سے دونو کی پوجا کی ہنومان جی نے پر سپر  
کرادی اسوقت وہ پتیا مبر جو جانکی جی نے پھینک دیا تھا رام چندر جی کو دکھایا اسکو دیکھ کر رام چندر جی  
آنسو گل آئے تب سگر یو نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ آپ دھیرج دھارن کریں میں اچھی طرح سے جانکی جی کا پتہ لگا  
کہ راون انکو کہاں لے گیا پھر رام چندر نے سگر یو سے پر بت بر رہنے کا کارن پوچھا اسے سب حال استر  
گھر بار چھین لینے اور نکال دینے والی کاستنا کر کہا کہ ہمارا جی مل بھائی بالی بٹا برا کر می ہے اسکے بھر  
اس پر بت بر رہتا ہوں یہاں وہ سگر یو کے سبب سے نہیں آسکتا۔ رام چندر جی نے کہا کہ میں بالی  
مارڈا لوں گا اور اسیوقت سگر یو کو سب بندرون کا راجہ کر دیا اور سگر یو کو لیکر کسکندہ کو چلے۔ نگر کے پاس جا کر

۱۱-۱۱-۱۱



اپنے بھائی بالی سے جھگڑ کر دوسکریو نگر کے دروازہ پر جا کر گر جا۔ بالی کو خبر ہوئی تار اسکی ہستری نے بالی کو  
 دیکھ کر دوسکریو سری رام چندر راو رکھیں جی کو جو پریم سند راو رٹے پر اکرمی ہیں اپنی مدد کو لایا ہے رام چندر جی کو  
 ن برہم کا آواز رشی مٹی کہتے ہیں اب تم سکریو سے متائی کرو بالی نے نار سے کہا کہ تو مجھے سے دلا کر سکریو  
 بیت پر گھٹ کرتی ہے میں سکریو کو مار دو گا رام چندر نار میں کا روپ ہیں تو میں نے اُنکا کچھ اپمان نہیں کیا اُنکو  
 اور میں دونوں برابر ہیں یہ کہہ کر وہ بھرا دیاں سے چلا اور نگر کے باہر سکریو کو کھڑا دیکھ کر اسکو پٹ گیا دونوں  
 ایسے لڑے کہ زمین غرق ہو کر ڈھاک کے برکش کے سمان جو پھولوں سے بھرا ہو۔ دکھائی دینے لگے۔  
 چندر جی نے نہ بچانا کہ سکریو کو نسا ہے اور بالی کو نسا آخر جھگڑ کرنے ہوئے سکریو تھک گیا۔ بالی نے  
 شیشٹ مارا کہ سکریو بیا کل ہو کر بھاگا اور رام چندر جی سے کہا کہ مہاراج بالی سے میں ہرگز نہیں جیت  
 - رام چندر جی نے اپنے گلے سے پھول نکال کر اتار کر سکریو کو پہنا کر کہا کہ اب پھر جا کر جھگڑ کر دو اور اسکی پیٹھ پر  
 پیر کر اسکو بلوان کر دیا۔ سکریو پھر جھگڑ کرنے لگا تب رام چندر جی نے ایک تیر بالی کے بارادہ تیر لگتے ہی  
 رام چندر جی اس کے پاس گئے تب بالی نے کہا کہ آپ کو سرب پانی برہم روپ رشی مٹی کہتے ہیں میں نے  
 کا کیا ابرا وہ کیا اور سکریو نے کیا مثل کی جو مجھکو بیادہ کی طرح آپ نے مارا۔ رام چندر جی نے کہا کہ تو بڑا  
 بی بی تو نے اپنی استری کا کہنا مانا اور میرے آسمے سکریو کو جان کر تو نے اسکو مارنا چاہا اُسے  
 بھائی کی استری کو تو نے اپنے گھر میں ڈال لیا تو مہا بائگی ہے ایسے پانی کو مارنا ہی جوگ ہے۔ بالی نے  
 آپ کے درشن کر کے بھی میں پانی ہی رہا انت بھی بڑے بڑے جوگی آپ کا دیوان کرتے ہیں اور  
 نہیں پاتے آپ تو میرے سامنے بڑا جمان ہیں۔ یہ سچن پریم کے بھرے سنکر رام چندر جی بہت پریشان ہو کر  
 کہ اگر تمھاری اچھا ہو تو میں تمھارا شریا چھا کر دوں اور تم ابھی راج کر د بالی نے کہا کہ یہ سچن بھنگ شریہ  
 دن تیا گنا ہی ہو گا۔ ایسا سان بھر کب ہو گا کہ آپ میری آنکھوں کے سامنے ہوں۔ راج پیٹ بھر کے  
 اب مجھے کوئی کامنا باقی نہیں رہی انگد میرا پتر آپ کے سامنے کھڑا ہے اسکو اپنا بیجیہ یہ آپ کی شرن  
 کہہ کر بالی نے شریہ تیاگ دیا۔ تار اسکی استری اور نگر باسی سب جمع ہو گئے۔ رام چندر جی نے شکی کر دیا  
 لے پھین جی سے کہا کہ سکریو کو راج تلک کر کے انگد کو جو راج کا تلک کر دو۔ پھین جی نے نگر ہیونکو بلا کر  
 جو راج تلک اور انگد کو جو راج کیا اور آپ ہنومان جی سمیت تل نیل۔ جامونت کو ساتھ لیکر رشی موک  
 پر چلے آئے سکریو سے کہ آئے کہ برکھارت آگئی ہے اب میں پر بت پر نو اس کر دو نگا جانکی کا پتہ لگاؤ  
 من کر پر رام چندر جی نے اچھا شرم دیکھ کر پرن کٹی بنوائی اور سب بانروں اور رکھپوں کے راجا جامونت  
 پہاڑ پر نو اس کیا۔

۱۱۹- ادھیان

انی سر رام کرت مہا بھارت بن پر ب۔ بالی جھگڑا سکریو راج تلک ۱۱۹- ادھیان

ایک سو بیسواں ادھیان

رام چندر جی کا رشی موک پر بت پر نو اس برکھارت کا آند

ساڑھ دساون کامینا برکھارت کی کالی پٹی گھنگھور گھٹا چھائی ہوئی بادوں کا گر جناب علی کا چکنا



چاروں طرف پہاڑ کی ہریالی میں سورن کا ناچنا کوئل کی کو کو اور پیپے کی تو تو بہت بھلی معلوم ہوتی تھی۔  
طرف رنگ برنگ کے پھول کھلے ہوئے تھے طوطے۔ مینا ہریل آدک بخشی کبول کر کے مدھربانی سنا آتے

ملار

ملار

کارے پیری بدراجھائے۔ گھن گرج گرج پتر آئے  
دکھت رام لکھن کی شو بھامن آئندہ فو ما  
دراخت رام لکھن کی شو بھامن آئندہ فو ما  
پون جھکور پھرت بن زکھت پنی پنی پنی پنی آئے  
چپلا چمک دھمک کارے گھن مین برست جھری  
پشو پکشی سری رام روپ برزکھت کل لکھا  
پشو پکشی سری رام روپ برزکھت کل لکھا  
پشو پکشی سری رام روپ برزکھت کل لکھا  
پشو پکشی سری رام روپ برزکھت کل لکھا

ایسی برکھارت کے سحر جانی جی کا سحر کر کے رام چندر جی دکھی ہو گئے اور چمن جی سے کہنے لگے کہ سید  
نہیں معلوم کہاں ہوگی اور میرے پردہ میں اُنکا کیا حال ہوگا ایک دفعہ مجھے اُنکا پتہ لگ جاوے تو اگر  
پاتال میں بھی ہوں تو بھی میں اُنکو لے آؤں یہ برکھارت مجھے بہت پیاری لگتی ہے بادلوں کے سموہ و کثر  
کہ بھاگے چلے جاتے ہیں یہ جا کر جانی جی سے کہیں کہ راؤں کے پاس پشک بوان ہے اس میں ہوا ہو کر  
میرے پاس ہو جاوین چاہے پھر چلی جاوین۔

ملار

ملار

لکشمی بادرسون کیو۔ تم جنک ستاپے جیو  
نن بادرسون کیو۔ تم جنک ستاپے جیو  
نن بادرسون کیو۔ تم جنک ستاپے جیو  
نن بادرسون کیو۔ تم جنک ستاپے جیو

کبھی پشو پکشیوں کو دیکھ کر لکشمی جی سے کہتے تھے کہ دیکھو بھائی ہرن اور ہرنی مور اور مورنی آدک  
اپنی استریوں سمیت میرے سامنے آکر کہتے ہیں کہ ہم اپنے اپنے ساتھ اپنی استریوں کو لیے سیر کرتے ہیں تنہ سو  
مرگ کو دیکھ کر جانی جی کو اکیلا چھوڑ دیا اسلئے تم اُنکے پردہ میں دکھی ہو رہے ہو یہ سہاؤنی گھٹا جانی کے پو  
مجھے اپنی نہیں لگتی ہے۔

ملار

ملار

آج گھن گھٹا گھن آئین کا ر ی  
پیارے بن سون کون کچھ نہ سہادت برہ پیر من بھا  
۱۱ ۴ ۱۱  
پیارے بن سون کون کچھ نہ سہادت برہ پیر من بھا



برست گھن جاترک پک پر پھلت چلا جکت نیاری	ہنگ سرور گل پل رنگ لستیل نزل باری
سوماسرور کمال بیپول رن سیتل نیاسل باری	بارست پن چا تر کفیک پکولیت نپلا بپکات ن
کچن مرگ لکھ لوبھ بھیومن سیما ایکلی باری	مرگ سنگ لاسیج بھامنی سیکھ دیہین موعے ساری
لکھ مرگ لکھ لوبھ بھیومن سیما ایکلی باری	کچن مرگ لکھ لوبھ بھیومن سیما ایکلی باری
لکھ مرگ لکھ لوبھ بھیومن سیما ایکلی باری	کچن مرگ لکھ لوبھ بھیومن سیما ایکلی باری
لکھ مرگ لکھ لوبھ بھیومن سیما ایکلی باری	کچن مرگ لکھ لوبھ بھیومن سیما ایکلی باری

ایک دن سوچ ناراین کے ادوی ہونے پر برکھا ہو رہی تھی بلکی بلکی پھوار بھی موسلا دھار مینہ برس رہا تھا۔  
 ان کے ہجوم میں سے ایک مورنا چٹا ہوا امینہ کو بلاتا ہوا راجندر جیکے سامنے آیا راجندر جی نے مور سے مخاطب  
 کہا کہ تمام رات تلو مینہ نے بھگوا یا ہے اور صبح سے تم مینہ آؤ کہہ کر بادلوں کو بلاتا رہے ہو یہ کالے پیلے بادل  
 یاد دینے کے جو اتنی پریت سے تم آنکے مودین لبت ہو رہے ہو۔

### ملا

کارے پیرے بدردا جھوم کے نہہ چھالے ہے چوٹ اور سے	کارے پیرے بدردا جھوم کے نہہ چھالے ہے چوٹ اور سے
کارے پیرے بدردا جھوم کے نہہ چھالے ہے چوٹ اور سے	کارے پیرے بدردا جھوم کے نہہ چھالے ہے چوٹ اور سے
کارے پیرے بدردا جھوم کے نہہ چھالے ہے چوٹ اور سے	کارے پیرے بدردا جھوم کے نہہ چھالے ہے چوٹ اور سے
کارے پیرے بدردا جھوم کے نہہ چھالے ہے چوٹ اور سے	کارے پیرے بدردا جھوم کے نہہ چھالے ہے چوٹ اور سے
کارے پیرے بدردا جھوم کے نہہ چھالے ہے چوٹ اور سے	کارے پیرے بدردا جھوم کے نہہ چھالے ہے چوٹ اور سے

مور نے بہت پرسن ہو کر اور بار بار پریم ہلو سے گردن جھکا کر یہ جواب دیا کہ ہے نہا راج سوچ کنول کو کیا دیتا کہ  
 ر کو چند رمان سے کیا پھل پراپت ہوتا ہے پتنگ کو دیپک سے کیا دھن ملتا ہے لگن لگی تری ہوتی ہے  
 کیسے ہیں کہ جانکی جی کے بیوگ میں آپ کو کیسی دھن لگی ہوئی ہے پریم اور پریت لگی ہوئی ایسی ہی  
 ہوتی ہے۔

### ملا جواب مور کا

چندر بھڑ برسن دکھ دانی کارن کون چکور سے	چندر بھڑ برسن دکھ دانی کارن کون چکور سے
چندر بھڑ برسن دکھ دانی کارن کون چکور سے	چندر بھڑ برسن دکھ دانی کارن کون چکور سے
چندر بھڑ برسن دکھ دانی کارن کون چکور سے	چندر بھڑ برسن دکھ دانی کارن کون چکور سے
چندر بھڑ برسن دکھ دانی کارن کون چکور سے	چندر بھڑ برسن دکھ دانی کارن کون چکور سے
چندر بھڑ برسن دکھ دانی کارن کون چکور سے	چندر بھڑ برسن دکھ دانی کارن کون چکور سے

مور نے سوچا اور ادا جلا پانی بھرا ہوا ہے ۱۲ کہ کہ مرگ بیٹے پتو بھی اپنے اپنے سنگ اپنی استر نوکولا کر مجھے نصیحت کرنے ہیں کہ کچن کا  
 بلو لاج ہوا ۱۱ لیے سیتا جی کو کہ لکھن میں چھوڑ کے چلے گئے ۱۲ استر موہن یعنی راجسون کے مارنے والے رام چند جی کا جڑو سکر استر  
 دے پرش موہ کو پراپت ہو جاتے ہیں اور استر منی بھاؤ ناوالے پرش خوش ہوتے ہیں ظاہر ہے کہ دشت بھاؤ ناوالے لوگ رام چند جی کے  
 ان نہیں ہوتے اور طرح طرح کے اعتراض کرتے ہیں اور مستند ہرودی دالے سخن پرش اڑکا دھان کر کے پریم میں لگن ہو جاتے ہیں ۱۱

۱۱ کہ کہ مرگ بیٹے پتو بھی اپنے اپنے سنگ اپنی استر نوکولا کر مجھے نصیحت کرنے ہیں کہ کچن کا  
 بلو لاج ہوا ۱۱ لیے سیتا جی کو کہ لکھن میں چھوڑ کے چلے گئے ۱۲ استر موہن یعنی راجسون کے مارنے والے رام چند جی کا جڑو سکر استر  
 دے پرش موہ کو پراپت ہو جاتے ہیں اور استر منی بھاؤ ناوالے پرش خوش ہوتے ہیں ظاہر ہے کہ دشت بھاؤ ناوالے لوگ رام چند جی کے  
 ان نہیں ہوتے اور طرح طرح کے اعتراض کرتے ہیں اور مستند ہرودی دالے سخن پرش اڑکا دھان کر کے پریم میں لگن ہو جاتے ہیں ۱۱



کر ڈون بندر اور سری مان اور دھجی مکھ بانر لاکھون پراکرمی بندر اور جاموان (جامونت) کچھو نکا راجا کے  
 ہتھیار کالے اور بھورے طرح طرح کے رنگ کے جنکے ماتھے پر سفید تلک کا نشان تھا ساتھ لیکر آگے گھسوں  
 سینا دکھائی دینے لگی سواے انکے اور بھی بانر سینا پت اپنی اپنی سینا لیکر آگے سب نے رشی موک پر بت کے  
 نو اس کیا رام چندر جی نے شہہ مہورت دیکھ کر سگریو کو اگیا دی کہ دھن دشا کو اپنی سینا لے چلو اور پون پوتہ  
 جی ساری سینا کے آگے چلین اور لکشمین جی سینا کے جواسٹھان کی رکشا کرتے چلین اس وقت وہ سینہ  
 پراکرمی بانرون سے ایسی شو بھانٹان ہوئی مانو سمندر کمرن مارتا ہے جسکا وار پار دکھائی نہیں دیتا اس  
 رکشا بل نیل انگہ کرات میند اور دو بدنامی بندر تھے جنگل بن پہاڑ ندی نالے ہو کر بھل بھول کھاتے  
 جل پیتے سمندر کے کنارے پر پہونچے تب رام چندر جی نے سگریو سے کہا کہ آپ لوگوں نے سمندر پار جا  
 بچار کیا ہے بہت سے ابھائی بندرون نے کہا کہ ہم بھلانگ کر پار جاویں گے بہتون نے کہا کہ کشتی اڑتھا  
 جہازون پر سینا سوار ہو کر پار جاوے پرنو مہاراج نے ان بانو نکو پسند نہ کیا اور یہ کہا کہ مین سمندر سے  
 مانگتا ہوں نہیں دیگا تو اپنے اگن بان سے اس سمندر کو خشک کر دوں گا یہ کہہ کر کشا کا آسن بچھا برت دھا  
 کنارہ پر بیٹھ گئے اور رات کو اسی آسن پر سو رہے پس مین ندیوں کے راجا سمندر نے درشن دیا اور یہ بچن  
 کیا کہ ہے کوشل پت مین آپ کی کیا سہاے کروں رام چندر جی نے کہا کہ مین اکشواک منسی ہوں تے  
 سینا کے پار پہونچانے کو رستہ چاہتا ہوں کہ گل کلنگی راون کو مار دوں جو رستہ نہ دیا تو اپنے دب بان  
 سکھا دوں گا سمندر بھی بھیت اور ہیا کل ہو کر ماتھ جوڑے مڑتا ہے یہ بولا کہ ہے پر بھو ایسا کرنے مین تو اور کوئی  
 دھن دھا دی مجھ پر اگیا کرے گا اور مارگ چاہے گا اسیلے میری یہ مٹی ہے کہ آپ کی سینا مین تل نام سب  
 پتر شلپ بدیا مین پریم چتر ہے اسکو اگیا دیجیے کہ وہ تل باندھنے کا جتن کرے پہاڑ پھر برکش جو کچھ وہ  
 رکھ دیا اسکو مین اپنے اوپر دھارن کر لوں گا آپ اس تل پر اپنی سینا کو آرام سے اس پار لے جاویں یہ کہا  
 انتر دھیان ہو گیا رام چندر جی نے تل کو اگیا دی اسنے دھن جو جن چوڑا ستو جو جن لمبا بل بنا دیا اور سار  
 سمندر پار ہو گئی وہاں راون کا بھائی بھیکھن اپنے چاروں منتریوں سمیت آن ملا رام چندر جی نے اسکا  
 شگریو نے کہا بھی کہ راون کا دوت نہ ہو تو بھی مہاراج نے اسے ہر دوی کی پریت دیکھ کر اسپر کر پادرسٹ کی  
 بنا دیا اور اپنا منتری بنا کر لکشمین جی سے مڑتا کرادی اور آپ اس تل پر ہو کر پار پہونچے اور جتنے بلغ لے  
 تھے بندرون نے انکے پھل پھول کھا کر اوجاڑ دیا راون کے دو منتری شک اور سارن نام ہانرون کا  
 بنائے سینا مین پھرنے تھے بھیکھن نے انکو کپڑا تباںھون نے اپنا راجھسی روپ بنالیا رام چندر  
 دو نو نکو ساری سینا مین پھر کر چھوڑ دیا اور آپ ایک بلغ مین پھر گئے انگہ کو اپنا دوت بنا کر راون کے  
 اور اپنی سینا کی جگہ مقرر کر کے رکشا کے لیے پراکرمی بندرون کو تعینات کر دیا۔

راون نے دیکھا کہ بری سینا لے کر رام چندر جی لنکا کے باہر آن اترے اور پھر ونگا پل بنوا کر اتنی  
 ساتھ لیکر اس پار آگئے تو لنکا کے گدھ کو اسنے ڈیرہ بنایا ساتون خندق جو لنکا کے چاروں طرف  
 تھیں گہرا کر کے جل چھوڑ دیا اور جل جھنوکراؤگ فٹون کا امار کر کے واسے بھر دیے لنکا کے دروازے



دو دونوں طرف اُنکے گرج بنے ہوئے تھے وہاں تو مر۔ موئل۔ بھالے۔ برجھی اور سنگھنی (توپ بندو) مشترک کھوادے دروازوں کے آگے بل ایسے بنے ہوئے تھے کہ جب چاہو بند کر دو جب چاہو کھول دو در مضبوط کر کے خاص خاص دروازے کھلے رکھے اور گدھ کے چاروں طرف ہاتھی سوار گھوڑے اور پیادہ سینا کو جہاں تعینات کر دیا اور بہت سی سینا چاروں طرف گشت نگاہی مقرر کر دی۔  
 اتنی سری رام کرت مہا بھارتے بن پرب ۱۲۱۔ ادھیاے

## ایکسو بائیسواں ادھیاے

انگد کا لنکا میں جانا را مجندر جیکا سند لیا را دن کو شاننا

نگد بخوف لنکا کے اندر گیا اُسکے گرد ہزاروں راجپس ہو گئے را دن کی سبھا میں پہونچا اور یہ کہہ کر  
 لیش سری رام چندر مہاراج نے کہا ہے کہ جو را جا اہنت (بے انصافی) کرتا ہے اور جسکا ہر دا اشدھ  
 ک (ہوتا ہے) اسکا دلش ناش ہو جاتا ہے تم سیتا جی کو زبردستی اکیلا دیکھ کر لے آئے ہو یہ ابرا دھ فقط  
 را ہے پرنت اور تمہارے ساتھی جنھوں نے کوئی ہریت کرم نہیں کیا ہے وہ بھی تمہارے ساتھ آئے  
 نیگے اور اس سے پہلے تم نے بہت برشی مینوں راج رشیوں کو مار ڈالا بہت سی ہتیریاں ہر لائے اور بہت  
 رالین دیوتاؤں کا بڑا اپمان کیا ہے اُن سب کا بھل اب تمکو ملے گا تمکو تمہارے پردار اور منتر یوں و سینا  
 ت مار کر جم لوک میں بھیج دنگا اب تم مرد بن کر ہم سے سنگرام کرو اور میں منش ہوں میرا نپا کرم دیکھو اب جانکی جی  
 دے دینے پر بھی تم میرے ہاتھ سے بچ نہیں سکتے ہو میں سنار کو را چھیں ہیں کہ نے آیا ہوں اور را چھیں کا  
 م مٹا دو نگا را دن یہ پرکھنجن (سخت کلام) شکر کر دو دھ سے نہ ہوش سا ہو کر را چھٹوں سے بولا کہ اس شٹ  
 بار پہلو ان مضبوط پکڑ کر مارو یہ سنتے ہی چار چودھاؤں نے چار جگہ اس طرح سے پکڑ لیا انو چار پکیشوں نے بازو کو  
 ا ہو انگد اُن چاروں کو پکڑ کر اوچھلا اور اُنکو بلندی سے نیچے گرا کے محل کی اونچی چھت پر جا بیٹھا اُن رچھوں کا  
 ن اوپر سے گرنے کے کارن چور چور ہو گیا انگد بہتا ہوا وہاں سے لنکا کو پھلانگ کر رام چندر جی کے پاس  
 آیا اور سارا برتانت کہ سنایا مہاراج نے شکر ہو کر آگیا دی کہ لنکا کو گھر کر جڈھ کر دو

## رام چندر جی اور را دن کا سنگرام

رگھناتھ جی کے بچن سنگر برا کر می بند را اپنی اپنی سینا اور جامونت جی اپنا لشکر لے کر لنکا پر  
 ہم گئے کھائیوں کو پھلانگ کر قلعہ کی فصیل اور کنگورون کو دھانے لگے اور جو را چھیں باہر قلعہ  
 کے تھے اُن سب کو مار کر لنکا کے اندر جا پہونچے دوسری طرف سے لچھن جی جامونت بھیج کر کوس  
 بنا کے ساتھ لے دکن دشاکے دروازہ پر پہونچ گئے مار کٹے جی نے جدو مشٹر سے کہا کہ ایک ساتھ دکن  
 رب بندرون نے لنکا پر چڑھائی کی میں کرڈر کچھ جامونت کے ساتھ تھے بندرون کا رنگ کسی کا روپے کا  
 مہبت سفید کسی کا کافوری کسی کا زرد کسی کا منجھ منج کسی کا گلابی کسی کا سفید تار برکش کی سامان اونچے اور



بڑے بلوان رشتہ پشتہ جنگے شتر دانت اور ناخن تھے بڑے چنچل لمبے لمبے ہاتھ چوڑی چھاتی موز  
کو دتے اور چھلٹے دھول آڑے تفصیل پر پہنچ گئے اور سرس کے پھونکا سارنگ رکھنے والے بندر  
راچستون کی استریان اور بانک بھو بھیت ہو گئے بندرون نے من رتن جڑے بوبہ مستون مکانوں میں  
توڑ کر کندھے پر رکھ لیے اور اٹاریوں بالا خانوں بڑیوں کو ڈھانا اور بھنگیا اور بھنگیوں کو اُنکے چکر  
توڑ پھوڑ کر لٹکا کے بازار دون میں پھینک دیا جو سینا فیصل پر تعینات تھی اُن پر اکرمی بندرون سے مقابلہ  
اور لاچار اور دھڑا دھڑا ہوا اور راچستون کو اگیا دی کہ بندر ونگو لٹکا سے  
ہزارہ دن راچس مکانوں سے نکل آئے اور شتروں سے بندرون کو مار مار کر نگر سے باہر نکال دیا بندر اور راچس ایک دو  
پکڑ کر شتروں سے اور ناخن اور دانت سے کاٹ کر گرا دیتے تھے اور ایک دوسرے کو مار ڈالتے تھے بڑا گھور سنگرام  
اور ہار و کار ہوتا رہا لکشمی جی نے لٹکا کے دکن دو اور پریکٹوں راچستون کو اگرا دیا رام چندر جی نے اپنے تیرون  
اور پر جال پور دیا اُنکے تیرون سے سینکڑوں راچس گدھ کی رکشا کرنے والے مارے گئے پھر شام کا وقت سوچ است ہو  
دیکھ کر رام چندر کی اگیا سے سب ہار نوٹ آئے اور اپنے اپنے استھان پر پہنچ کر بچے ہونے کی آشا کرنے لگے۔  
اتی سر رام کرت مہا بھارتے بن پر ب سر راچندر جی اور راون کا سنگرام ۱۲۲- اڑھیاے

## ایکسو تیسواں اڈھیاے

### رام چندر جی اور راون کا سنگرام

مارکنڈے جی نے کہا کہ ہے جدھ شتر جب ہارون کی سینا اپنے استھان کو گئی تو اُنکے ساتھ بہت سے  
اور پشاج راون کی اگیا سے خبر لینے کو گئے مکھ مکھ راچستون کے نام یہ ہیں ہرون پتیج جمبھ  
کر دھس ہری پتیج اترج پرگھس یہ سب راچس انتر دھیان ہو کر آئے تھے بھیکھن  
کو جانتا تھا اُسے انتر دھیان ہونے کی شکتی کوناش کر دیا تھا اسلئے وہ پرگھٹ ہو گئے اور بندرون نے  
مار ڈالا اسکے پیچھے راون بہت سی سینا پشاجوں رچستون کی لیکر لٹکا سے باہر نکلا اور اپنی سینا کا سنس ہو دھنی سنگ  
بتایا ہوا بیوہ رچکر بندرون کو گھیر لیا تب رام چندر جی نے بارہ ہست بیوہ اور تھات برہست جی کا بتایا ہوا  
اپنی سینا کا بنا کر راون سے مقابلہ کیا اُس وقت راون رام چندر جی سے اور اندر جیت آسکا بیٹا لکشمی جی  
بروہا کش سگر یو سے تار راچس نکھرب ہارے سے منڈر راچس ل ہارے سے نیس راچس ٹیس بندر سے اور  
راچس بندرون سے اپنی اپنی جوڑی کا دیکھ کر جدھ کرنے لگے اور یہ جدھ ایسا بھاری جدھ ہوا جیسا کہ  
دیوتاؤں کا دانوں سے ہوا تھا راون نے شکت تریشول کھڑک آدک شتروں کی برکھا رام چندر جی کے اوپر  
اور اُنکو زخمی کر دیا پرنت انھوں نے اپنے تیرون سے راون کا شریر چھلنی کر دیا اسی طرح لکشمی جی اور اندر جی  
نے پرہر جدھ کر کے ایک دوسرے کو گھیل کر دیا اسی وقت بھیکھن اور برہست نے بھی ایک دوسرے کو کھڑک  
تیرون سے زخمی کر دیا اُس سنگرام سے دیوتاؤں اور منشون بلکہ ترلوکی میں ہل چل مچ گئی برہست نے آسمان  
ایک گدا بھیکھن کے ماری پرنت وہ پر اکرمی آس گدا کے لگنے سے پٹرت نہیں ہوا تب بھیکھن نے آ



سیت کے ایسی ماری کہ اسکا سرکٹ کر دو در جا پڑا یہ حال دیکھ کر دھومراکش نام راجپس کر دودھ بنت ہو کر  
 لی سینا پر دوڑا اور اسکی سینا نے بھی اسکے ساتھ ہی حملہ کیا ایسا معلوم ہوتا تھا کہ ماؤ شام گھٹا اوڑھی  
 آتی ہے اس بڑی سینا کو بندرون نے دیکھ کر بھاگنا شروع کیا پھر اُنکے سردار دن نے اپنی سینا کو  
 سب کو اکٹھا کر کے راجپسوں سے خوب سنگرام کیا ایک ایک بندر اور راجپس نے گرج گرج کر آپس میں  
 تک جھگڑ کیا کہ چاروں طرف مرتک شریوں کے ڈھیر ہو گئے اور خون کی ندی بہنے لگی آخر کو بندر  
 لگے کہ راجپسوں کے پاس بہت طرح کے ہتھیار تھے اور بندر پرکش اور پھرون سے مار کر ناخون  
 کرتے اور دانتوں سے کاٹتے تھے اُنکے پاس اور کوئی ہتھیار نہیں تھا ہنومان جی نے دھومراکش کو  
 لیا اُنکا ایسا ملہ جھڑپ ہوا جیسا راجہ اندر کا پر بلا جی سے ہوا تھا پھر راجپس اپنے ترشول شکست  
 سے مارنے لگا اور ہنومان جی پرکش اور پہاڑ کے ٹکڑوں سے اُسکو مارنے لگے دھومراکش رتھ پر بیٹھ کر  
 اور کبھی رتھ سے کود کر پرتھی پر کھڑا ہو کر لڑتا تھا ہنومان جی نے اُسکے رتھ اور گھوڑوں کو سارا قہقہہ سمیت  
 مراکش کو مار ڈالا اُسکے مارے جانے پر اسکی سینا بھاگنے اور بندرون کی سینا ہنومان جی کا بل پانکر  
 راجپسوں کو مارنے لگی آخر بہت سی سینا راجپسوں کی رچھ بندرون نے لٹکائیں پہونچنے تک مار ڈالی راو  
 نے سے ہرست (سل مندا) ہو کر لٹکائیں چلا گیا اُس سے جا کر سینا کے بچے ہوئے راجپسوں نے دھومراکش  
 ریروں کا مارا جانا کہا راو کو اُنکے مرنے کا بڑا رنج ہوا اور لمبی لمبی سانس لیکر شوک سے بیاگل ہو کر بولا  
 سمجھ کر ن کو جلدی جگانا چاہیئے اسوقت وہ شور بیرشترو کو جیتے گا۔

اتی سر رام کر مت مہا بھارت رام چندر جی اور راو کا سنگرام بمن ۱۱۲۳ ادھیاء

## ایک سو چوبیسواں ادھیاء

اگنھ کر ن کو جگانا اور اسکا جھڑپ کر کے لکشمں جی کے ہاتھ سے مارا جانا

ن نے بڑے شور مچانے والے بہت بابے کنبھ کر ن کے سر ہانے زور سے بجا لے دے اٹھا اور نڈرا سے  
 ہویشا، ہو کر بیٹھا تب راو نے کہا کہ بھائی کئی دن سے لٹکا اور اُسکے باہر بڑا بھاری سنگرام ہو رہا ہے لٹکا  
 جی گئی اور تم ابھی تک آرام سے پائوں پھیلائے سوتے ہو۔ میں رام چندر کی استری سینا کو ہر لایا وہ بڑی  
 بندرون کی سینا نے کرسمندر کا بل بنا کر لٹکا کے باہر لگیا ہے ہماری سینا کو مار کر اُسے ناش کر دیا ہرست د  
 کش آدک بڑے بڑے جو دھاؤں لٹکا ہزاروں راجپسوں کی سینا سمیت مار ڈالا سولے ہتھارے مجھے اور  
 نظر نہیں آتا ہے کہ رام چندر کو سنگرام میں جیتے دو کھن کا چھوٹا بھائی بھریگ اور پرماقتی بڑی سینا  
 رے ساتھ جادوینگے یہ کہہ کر اُن دو نوں کو اگیا دی کہ تم جلدی اپنی سینا لیکر طیار ہو جاؤ کنبھ کر ن اٹھا کوچ ہیں  
 تہ دھارن کر لٹکا سے باہر نکلا۔

تھ کر ن نے بندرون کی سینا سامنے کھڑی ہوئی دیکھی اور رام چندر جی کے درشنوں کی لالسا (آرزو) سے اُنکو  
 ن چاروں طرف نگاہ ڈال کر دیکھا تو دہش بان دھارن کیے ہوئے لکشمں جی دُور سے نظر آئے اتنے ہی میں



بندرون نے کنبھہ کرن کو اتنا دیکھ کر پھرون پر کشون لات گھونسون سے اُسکو مارنا شروع کر دیا کنبھہ کرن سنس  
 بانو نکو جکشن کرنے لگا بل چند بل بھراو رتا رادک سینا پت پھرون اور پر کشون سے مارنے تھے کنبھہ کرن کو  
 نہیں ہوتی تھی اُسے ان تینوں سینا پتون کو ترشول اور بھالون سے مار کر زخمی کر دیا تب یہ تینوں بلوان  
 ہو کر چلانے اور پکارنے لگے سگریو انکی آواز سنکر دوڑا اور ایک بھاری سال کا برکش اکھاڑ کر اُسکے ماسے پر مار  
 کو اُسکے لگنے سے ذرہ بھی ٹکیٹ نہیں ہوئی اُسے دوڑ کر سگریو کو دونوں ہاتھوں سے پکڑ لیا اور جھٹ بفل میں  
 لکشمں جی یہ حال دیکھ کر کنبھہ کرن کے سامنے آئے اور سنہرے پر لگے ہوئے ٹیکشن بانون سخت تیرون  
 اُسکو زخمی کر دیا لکشمں جی کے تیر کنبھہ کرن کے کوچ کو پھوڑ کر شریہ کے پار ہو گئے کنبھہ کرن سگریو کو چھوڑ کر گدا  
 ہاتھوں میں لیے ہوئے لکشمں جی کے اوپر دوڑا انھوں نے تیز دھار کے تیرون سے دونوں ہاتھ کنبھہ کرن  
 ڈالے اسی وقت اُسکے شریہ پر چار ہاتھ پیدا ہو گئے اور چار دن ہاتھوں میں شتر لیے ہوئے لکشمں جی کو مار  
 انھوں نے وہ چار دن ہاتھ بڑی شیکھرتا (جلدی) اگر کے تیرون سے کاٹ لیے تب کنبھہ کرن کا شریہ بڑا  
 اور چوڑا بہت سے ہاتھ پاؤں اور سر سمیت سامنے دکھائی دیا لکشمں جی نے بڑھا شتر سے اُسکے دو ٹکڑے  
 کر دیے اور کنبھہ کرن مر کر سطح پر پتی پر گر پڑا جیسے بڑا شکر اونچے پہاڑ سے پر پتی پر جا کر تابے کنبھہ کرن کی سینا  
 سے سنگرام کرتی تھی اُسکا ترنا دیکھ کر بھاگی دوکھن کے بھائیوں اور سینا کے رکشون نے بھاگتی ہوئی سینا کو  
 لکشمں جی سے جھڈہ کرنے کو کر دھ بھرا ہوا دوڑا لکشمں جی نے اپنے تیرون سے اُنکو روکا اور تیرون کی جھڑ  
 دائیں بائیں سے بندرون کی سینا آگئی اور اچھو نکو مارنے لگی دو گھڑی تک لکشمں جی اور اچھو نکو کا گھوڑا  
 ہوتا رہا ہنومان جی نے ایک بربت کا شکر بھر بیگ کے سر پر دے مارا اور دھرا چھٹ اُسکے پر مارے پر پتی  
 اور تر گیا دوسری طرف سے تل نے بڑی شلا مار کر پر پتی سینا پت کو مار ڈالا دونوں طرف سے بڑا بھاری  
 ہوا کہ ہزار دن راجھٹ اور بندرون کے مارے جانے سے رو دھڑکی کھڑ ہو گئی اور پاتی گھوڑوں کے مرے ہو  
 شریوں سے چلنے کو رستہ نہیں رہا راجھٹ بہت مارے گئے اور پچھ بندر کم

انی سریرام کرت تھا بھارتے کنبھہ کرن بدھ ۱۲۴- آدھیاب

## ایکسو چپسوان آدھیاب

### اندر جیت کا سنگرام میں مارا جانا راون کا شوک کرنا

کنبھہ کرن کے مارے جانے کا حال سکر راون کو بہت ہیچ ہوا اندر جیت سے کہا کہ بیٹا تو رام بھجن سگریو کو مار  
 تو نے اندر کو جیت کر مجھے پرشن کیا تھا کنبھہ کرن اُسے بدلانہ لسانہ بھر بیگ اور پر پاتی تو سب کا بدلہ اور  
 پر سن کر اندر جیت بہت سینا لیکر چلا اور لکشمں جی سے جھڈہ کرنے لگا اُنکے ٹیکشن بان جب وہ نہ سہ سکا تو اندر  
 ہو کر جھڈہ کرنے لگا اور ترشول بھالون سے لڑنے لگا اور کبھی پر گھٹ ہو کر سنگرام میں ار دھ ہو کر بندر نکو  
 اور پچھ اندر جیت لکشمں جی کے ٹیکشن بانوں سے بیاگل ہو کر رتھ سے کود پڑا اور اندر دھیان ہو گیا لام چند  
 دیکھ کر سینا کی رکشا کے لیے آگے بڑھے اور تیر مارے لکشمں جی کے ٹکٹ آگئے اندر جیت اکاش سے تیرون



دون بھائیوں پر برساتا رہا اور یہ دونوں بھی اکاش میں اندرجیت کے اوپر تیر چلائے اور بندراوچھل اوچھل  
 ش میں اسکو ڈھونڈتے رہے اندرجیت بجلی کی طرح آکاش میں کڑک کر دوڑتا پھرتا اور دونوں بھائیوں کو ادھ  
 ساتا تھ اور سینا سمیت راجچندرجی کو گھائل کر دیا اور پھر دونوں بھائیوں کو اپنے تیر مار کر وہ پر تھی پر گر گئے جیسے سرج  
 چندرمان آکاش سے گرتے ہوں اور پھر زمین پائے ہوئے پاشون دکندون سے دونوں بھائیوں کو اسطرح باندھ لیا  
 سے دو پکشیوں کو نیچے میں بند کر دیتے ہیں سگر پونے یہ حال دونوں کا دیکھ سیکھن میںند۔ دوپد۔ کوہ۔ انگد ہنومان جی  
 نیل۔ آدک سیناپتون کو دونوں بھائیوں کے گرد گھرا کر لیا کہ اندرجیت اور کچھ اوپادھ نہ کرنے پاوے اور بھی بیکھن نے  
 استر سے رام چھپن جی کو سمجھت کر دیا اور یہ کہا کہ ہمارا ج ایک گوبھک کبیر جی کا بھیجا ہوا سویت پر بت سے جل  
 ہے کہ آپ اور آپ کی سینا کے لوگ جبکو آپ آگیا دین اس جل سے اپنی آنکھیں دھو دیں آتر دھیان ہووے  
 پھیں آکاش اور پر تھی پر اس جل کے لگانے سے پر گھٹ دکھائی دینے لگیں گے ہمارا ج نے کہا کہ وہ  
 لاؤ تب گوبھک سے لے کر بھیکھن نے وہ جل دیا رام چندرجی نے اپنی آنکھوں کو اس سے دھو پھیت  
 تھن جی نے اُنکے بعد سگر پونہ ہنومان جی انگل نیل دو بد اور میںد آدک سیناپتون نے اپنی اپنی آنکھیں  
 اس جل سے دھوئیں اور دھوتے ہی ان سب کی آنکھیں کھل گئیں اور وہ گیت پر اینوں اور راجھشوں کو  
 بھنے لگے اندرجیت جو آکاش میں دوڑتا پھرتا تھا اور دکھائی نہیں دیتا وہ ان سب کو دیکھنے لگا اور جو بھی بیکھن نے  
 ا تھا وہ سب سچ ہوا اندرجیت رام چندر لکشمین جی کو استرون سے گھائل کر تار ہا تب سگر پونے ریشل نام  
 شدھی منترون سے بندھ کیے ہوئے دونوں شور بہرون کو کھلائے اُسکے کھانے سے تکلیف دفع ہوئی اور  
 تم بھی اچھے ہو گئے اس عرصہ میں کہ دونوں بھائیوں کو اندرجیت نے باندھ لیا اور تیرون سے گھائل کیا تھا  
 راون کے پاس گیا اور سب برتانت اپنے تیارا دن کو سنا کر اسکو پرس کر کے پھر زن بھوم بن چلا آیا  
 بیکھن نے چھپن جی سے کہا کہ یہ راجھش تب ہی تک مارا جاسکتا ہے جب تک انہک کرم نہ کرے  
 یک قسم کا پوجن آر تھات جگ ہے) بھی بیکھن نے چھپن جیکو آگاہ کیا کہ اسکو جلدی مارو اگر یہ راجھش  
 جگ یعنی اپنے ایشٹ دیو کا پوجن کرے گا تو مارا جانا اسکا کٹھن ہو جاوے گا) لکشمین جی نے یہ حال سنکر  
 رجیت سے پھر سنکر ام کیا اور دونوں نے ایک دوسرے کے مرم استھانوں (نازک مقامات جسم) پر بان  
 سے برزت دونوں برابر جھد کرتے رہے لکشمین نے گرد دھ دنت ہو کر اگنی بان اندرجیت پر چلائے تو وہ  
 رچھاگت سا ہو گیا اور تمام بدن سنگھڑ لگنے سے خون میں تر ہو گیا اندرجیت نے بھی آٹھ تیر لکشمین جی کے  
 سے پھرتین اگن بان لکشمین جی نے اندرجیت کے مارے ایک اگن بان نے وہ ہاتھ جسمین ہنیش تھا  
 تا اور دوسرے نے دوسرا ہاتھ جسمین پان تھا کاٹ گرایا اور تیسرے اگن بان نے اندرجیت کا سر کاٹا  
 پھر سارے ہی اسکا مارڈ الا تب رتھ کے گھوڑے خالی رتھ کو لیکر لکا میں بھاگ گئے راون نے خالی رتھ  
 لکھ کر اندرجیت کا مارا جانا نہایت مبیا کل ہوا اور شوک میں مورچھت ہو گیا پھر کر دھ میں بھر گیا اور ستیا  
 کے مارنے کو چلا اور تلوار لے کر اسوک بن میں جہان سیتا جی رام چندرجی کے برہمن دیکھی بیٹھی تھیں چانچا  
 ی سمری استہ راجھش راون کے پیچھے دوڑا ہوا گیا اور اٹھ باندھ کر اسنے راون سے کہا کہ تم سرکھی پرتابی



راجا کو استری پر ششستر چلانا اوجیت ہے یہ بچاری پہلے ہی سے شوک میں مری جاتی ہے لمٹھاری قید میں  
اور ایسی ہی سب باتیں نمرتا سے کہ کر راون کا کردہ شانت کیا اور یہ بھی کہا کہ آپ نے سب دیوتاؤں کے  
اند کو جیت لیا ہے سینا کے پت کو سنگرام میں مارو لمٹھاری سمان پر تھی پر کوئی سورہیر نہیں ہے کنبھ کرن  
اند کو جیت لمٹھاری سمان بلوان نہیں تھے اپنے شتر و نکو جدہ کر کے بچو کنبھ راون ابندہ کے کہنے سے پر  
ہو کر اٹھاپنے محل میں چلا آیا اور اپنے سورہیر و نکو بلا کر کہا کہ کل میں سنگرام کر کے سب کا بدلا لو نگا سینا بھارت  
طیار ہو جاوے اور رات بھر اپنے پتر کے شوگ میں یا کل رہا۔

انی سری رام کرت نما بھارتے ۱۲۵۔ آدیہاے

## ایک سو چھیسواں آدھیائے

سری رام چند راو راون کا سنگرام راون کا مارا جانا

پرات کال راون بہت سی سینا ساتھ لے کر نگر سے باہر نکلا سونے کا رتن جھٹ کٹ اور مار پھینک  
رہے پر سورج کی سمان پر کا شمان پرنت کردہ اور شوک میں بھرا ہوا بندرون کی سینا سامنے کھڑی ہوئی  
تیروں کو برسانے اور ریچھ بندرون کو مارنے لگا اور اس کے راچھس بھی کردہ میں بھرے ہوئے جدہ کہ  
لگے ہنومان جی انگدل نیل میند جا مونٹ نے راون کو روکا اور برکشون سے اسکو اور اسکی سینا کو  
بدھنش کر دیا جب راون نے اپنا سینا کو ناش ہوتے دیکھا تو مایا پر گھٹ کر کے اپنے شری سے ہزاروں  
دھنش بان لیے ہوئے پیدا کر دیے وہ بندرون کو مارنے لگے رام چند جی نے دب استروں سے اُن مایا  
راچھو نکو مارا تب راون نے ہزاروں سرورپ رام چند راو راکشن جی کے مایا سے بچھٹ کر کے رام چند  
اور تیر برسانے لگا راچھس انکی استت کرتے جاتے تھے تب راکشن جی نے رام چند جی سے کہا کہ آپ ان  
سرورپوں کو شستروں سے ماریے یہ راچھس آپ کا روپ بنائے ہوئے ہیں رام چند جی مایا روپی سرورپ  
اور راچھو نکو اپنے تیروں سے مارنے لگے اور ایسی جلدی تیراڑتے تھے کہ نگاہ کام نہیں کر سکتی تھی تھوڑی  
میں بہت سے راچھس راون کے سامنے رام چند جی نے مار کر پر تھی پر گرا دیے اسی وقت راجہ اندر کا رتھ  
سورج سمان پر کا شمان تھا قاتل رتھ بان لیکر رام چند جی کے پاس آیا اور کہا کہ اس رتھ پر سوار ہو کر راجہ  
ہزاروں راچھو نکو جیتا ہے آپ بھی اس پر سوار ہو کر راون کو نیچے کیجیے رام چند جی نے شنکا کی کہ راچھس  
ہووے بھی کھین نے کہا کہ مایا وی رتھ نہیں ہے راجہ اندر کا ہی رتھ ہے آپ سوار ہووین مہاراج سوار  
آکاش میں دیوتا بہت پرسن ہو کر باجے بجانے لگے اور راچھس سینا میں ہا ہا کا رہا ہونے لگا پھر راون او  
جی کا ایسا بھاری جدہ ہوا کہ اسکی کوئی مثال نظر نہیں آتی ہے راون نے مہا گھور ترشول رام چند جی  
اور پرچھوڑا انھوں نے تیروں سے اسکو کاٹ کر گرا دیا تو راون بھی بھیت ہو کر تیروں کی برکھا بھی کرتا رہا اور تیر  
تو مرگدا سنگھنی موصل بھنڈی آدک شتر بھی چلاتا رہا راون کی مایا کو دیکھ کر بند راو ریچھ بھی بھیت ہو گئے  
جہاں تہاں بھاگنے لگے تب رام چند جی نے پھر اپنے تیکشن سنہرے بانوں کو راون پر مارا دیوتا آکا ش



دیکھ کر پریشان ہو رہے تھے کہ راون کی اوستھا کا انت آگیا ہے تب رام چندرجی نے راون کے مارنے کا سہ املت پڑا کر می برہم ڈنڈ کی سمان تیرے کر منتر و نگو پڑھ کر اور کان تک کھینچ کر راون پر چلا یا چھوٹے دن راتھ گھوڑوں سمیت چلنے لگا اور بھشتم ہو کر پرکھی پر گر پڑا دیوتا گندھرب بہت پرسن ہوئے اس نے ہاتھ دھوا توں سمیت جلا کر ایسا بھشتم کر دیا کہ اسکی بھشتمی بھی باقی نہیں رہی دیوتا گن بھربون شیون نے انکر مہاراج کی استت کی اور آکاش میں دیوتاؤں نے باجو بجائے پھولوں کی برکھا کی۔

انی سریرام کرت مہابھارت بن پر پ راون کا بدھ ۱۲۶-۱ ادھیاء

## ایکوستائیسوان ادھیاء

لکھن کو راج لنگا کا دینا اور سینا جی کو دیوتاؤں کے کہنے سے رام چندرجی کا کیرتن کرنا اور اجو دھیائین پہونچ کر راج سنگھاسن پر بیٹھنا

مدین رام چندرجی نے بھی لکھن کے لنگا کا راج تک کیا آئندہ چھٹس اور بھی لکھن سینا جی کو آگے کر کے چندرجی کے پاس آئے اور کہا کہ دیوی جانکی جی بت بتا میں انکو گرہن کیجیے رام چندرجی نے سینا جی کو پریم روپ دھارن کیے دیکھا مگر شری بہت دُبلّا اور بال بڑھے ہوئے جٹا دھارن کیے ہوئے میلے سے بستر پہنے ان سے آنسو نکل رہے ہیں انھوں نے دیکھ کر دوسرے پرش کے سپریش کیے جانے کی شنکا کر کے سی سے کہا کہ جہاں لٹھاری اچھا ہو وہاں جاؤ میں نہیں رکھ سکتا مجھ کو کچھ کرنا تھا وہ میں کر چکا کہ مجھ سے کرشمہ بدھ اوستھا را چھس کے گھر نہ گذارو اسلئے میں نے راجھس کو مار ڈالا میں دھرم کے نشیے کو جانتا ہوں پرش پر ہوتا گتا استری کو دپرائے پرش کے ہاتھ میں آئی استری کو ایک مہورت اپنے پاس نہیں لگتا۔ جیسی کہ کتے کی کھائی ہوش (دکھیر) ہوں کے جوگ نہیں رہتی ہے۔ یہ ذرخن سنتے ہی سینا جی نے ہوئے برکش کی سمان پرکھی پر گر پڑیں انکے کھ کارنگ ایسا پلین ہو گیا جیسے مٹھ کی بھاپ سے سیشہ د جاتا ہے اور جتنے بند راو ریکھ سیناپت اور سینا کے لوگ چاروں طرف کھڑے ہوئے دیکھ رہے سب کے سب بڑبڑوے ہو گئے۔ اسیوقت پدم یونی برہما جی مہاراج بہان پر سوار ہوئے وہاں آن پہونچے جہ اندر اور اگنی دیوتا باو دیوتا دھرم راج ویرن دیوتا کیشرجی اور سپت رشی اپنے اپنے باہنوں (سواروں) پر ہو کر وہاں آن موجود ہوئے اور راجہ دوسرے بھی دب شری دھارن کیے ہوئے وہاں آگئے انکا بہان بہت ورت ہنسوں سے سوہنا بہان تھا اس سحر آکاش میں بھی بہت شو بھا ہو رہی تھی سینا جی ان دیوتاؤں کے ان بہت ہی شو بھا بہان تھیں رام چندرجی سے ہاتھ جوڑ کر یہ کہنے لگیں کہ میں آپ کو کسی پرکار اور دش لگاتی ہوں اب تو سارے سفار کے استری پرشون اور صوب پرائیون کی گت جانتے اور سب کے میں نواس کرنے والے میں باو دیوتا بھی سب پرائیون کے اندر پھرتے رہتے ہیں وہ مجھے نرجو کر دینے نے کسی طرح کا بھی باپ کیا ہو اور اگن حل پرکھی اور آکاش میرے پنج رچت شری کو (باقی) غصہ دن سے ہوئے جسم کو) ناش کر دین جو میں نے کسی پرکار یا پ کرم کیا ہو اور جو میں نے آپ کے سوا کسی



دوسرے پریش کو سہن میں بھی دھیان کیا ہو تو ان دیوتاؤں کے کہنے پر سو اس کر کے آپ ہی میرے پتے پر  
 اس سحر آکاش بانی ہوئی جسکو سنکر بہت بند پر سن ہوے سب سے پہلے پون دیوتا بولے کہ ہرے راجندر  
 بایو ہون اور سدا سارے استھانوں میں پھرا کرنا ہوں نیشے کر کے سیتا جی پریش پاپ ہن آپ انکو گہن کر  
 اسکے پیچھے اگر ن دیوتا بولے کہ ہے رام میں سب کے شریر میں رہنے والا ہوں میں جانا ہوں کہ سیتا جی  
 ذرہ بھی پاپ نہیں کیا ہے انکے پیچھے بڑن دیوتا بولے کہ میں سب پرائیوں کے شریر میں نو اس کر کے  
 اپن کرنا ہوں میں آپ سے پرا تھنا کرنا ہوں کہ سیتا جی کو گہن کیجئے۔ اسکے پیچھے برہما جی نے کہا کہ ہرے  
 تم پر م سادھو اور راج رشی ہوتے سیتا جی کے گہن نہ کرنے میں جو کچھ کما دہ اشچرج کی بات نہیں ہے  
 اوستھان میں میں اوش شنکا ہوا کرتی ہے کہ راون جسکو تم نے مارا کامی کر دھی راجش سب دیوتاؤں گندہ  
 جکشون اور عاریشیون برہمنوں کا شتر و تھا اور میری کرپا سے اسکو یہ پدوی پر اپت ہوئی تھی کہ اور کوئی  
 مار نہیں سکتا تھا راون نے نیشے کر کے سیتا ہرن اسلئے کیا تھا کہ وہ تمہارے ہاتھ سے مارا جاوے اور  
 اپنا کال انکو سمجھ رکھا تھا میں نے پہلے ہی سے سیتا جی کی رکشا کے لیے اسکو نل کو بر سے سراپ دلادیا  
 کہ جو تو کسی ایسی پت برتنا استری سے جو سواے اپنے پت کے دوسرے پریش کا منہ نہ دیکھے برس پریش  
 (زبردستی موصلت کر گیا) تیرا سرو ٹکڑے ہو جاوے گا بہت راجہسی سیتا جی کے آس پاس اسکی اگیلا  
 ہر وقت موجود رہا کرتی تھیں اشوک بن میں جب سے سیتا جی نے اپنی اچھا سے نو اس کیا سواے  
 کوئی پریش نہیں جاسکتا تھا اسلئے تم کسی بات کا سدبہ نہ کر کے سیتا جی کو گہن کر د آپ نے دیوتاؤں کے  
 کو مار کر سارے دیوتا اور گندہ پر جکش رشیون کو نہر بھی کر دیا بہت بڑا انکا کام آپ نے کر دیا جو اور کسی  
 ہو نہیں سکتا تھا۔

پھر راجہ دوسرے نے کہا کہ میں تمہارا پتا دوسرے ہوں تم کو دیکھ کر بہت پر سن تمہاری اوتھم آچرن سے بہر  
 پرش جت ہو کر اگیا دیتا ہوں کہ اب تم جا کر اپنی راجدھانی میں راج کرو تم نے جو دہ برس بن میں کلش اٹھا  
 میرے کارن سے کلش پایا ہے اب اپنی پت برتنا استری اور پر یہ بھائی لکشمی سمیت آند کر دتے ان  
 دیوتاؤں کو ساتھ کر دیا انکا بڑا کشت تم نے دو کر گیا یہ سنکر رام چندر جی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ جو آپ راجہ دوسرے  
 تو میں آپ کو سر سے پر نام کرتا ہوں اور آپ کی اگیا سے اب جو دھی میں جا کر دوش راج کر دنگا اسکے پیچھے رام  
 جی نے سب دیوتاؤں کو پر نام کیا اور سیتا جی سے پرس ہو کر نے اور انکا ہاتھ پکڑ کر اپنے پاس بٹھایا اس سحر ایسی برتیت ہو  
 جیسے راجہ اندر اندرانی سے بلکے شو بھاپا نے میں رام چندر جی نے پرس ہو کر اندہ راجش کو اسکی اچھا  
 بردیا اور پھر تر جٹا کو دھن اور تنکار پانے کا بردان دے کر بہت تنکار کیا تب برہما جی اور سب دیوتا  
 ہو کر کہنے لگے کہ ہم کو شلیا نندن ہم آپ کو کیا بردان دیوین تم تو پوزن کام ہو تو بھی آپ نے ہمارے  
 نورت کیے ہیں جو اچھا ہو آپ ہم سے برا نکلیں ہم پرس ہو کر بردینا چاہتے ہیں رام چندر جی نے کہا کہ میں  
 بردان چاہتا ہوں پہلے یہ کہ دھرم میں ستم رہنا دیشرا یہ کہ سنگرام میں شتر و سے نہ بارون تیسرا  
 اس سنگرام میں راجشون کے ہاتھ سے میرے سینا کے بندر اور پچھ مارے گئے ہیں سب جی جاوین



ایسا ہی ہوگا آسوت سب بندر اور رچی اٹھ کھڑے ہوئے اسکے پیچھے سینا جی نے مہنواں جی کو یہ برویا  
تک سنار میں رام چندر جی کی کیرت اور حش بکھیات رہے تھا را یہ ہی شری بنار ہے اور میری کر یا  
ب سمیت بھوتی مٹھارے پاس نبی رہے سب دیوتا پرسن جیت سر رام چندر جی اور سینا جی کے لوہیت  
پ کو پریم سے دیکھ کر بارم بار یہ کہہ کر آپ کی سدا جی ہو اندر دھیان ہو گئے پھر مائل راجہ اندر کے رتھ کے  
نے رام چندر جی سے پرسن ہو کر کہا کہ ہے بر بھو آپ نے سب دیوتاؤں گندھربوں کنھر دن ناگون کے  
در کر دیے جب تک تر لو کی مین پرانی ماتر بنے رہیں یہ سب جو اور دیوتا آپ کا حش اور کیرت گایا  
یہ کہہ کر اور رام چندر جی سے آگیا لے کر مائل اس پر کاشان رتھ پر بیٹھ کر رتھ کو چلا گیا رام چندر جی نے  
راج بھیکھن کو دیا لاکشمن جی سگر یو سینا جی بھیکھن اور خاص خاص سینا پت بندر و نکو سا تھ لے  
بوان پر سوار ہو کر اس پار آئے اور سب بانز اور کھالو پل پر ہو کر پار چلے آئے تب سب کو جمع کر کے  
ک کا آدرشکارا درتن من جواہرت آدک لستو دے دے کر سب کو بذا کر دیا جب وہ دیکھ کر اور بانز  
تے تب پیشک پر رام چندر جی رانی سینا اور بھائی لکشمن جی مہنواں جی و سگر یو بھیکھن و ٹکھ مکھ  
ن سمیت سوار ہو کر جہان جہان نو اس کیا تھا بن اپن کی شو بھا دیکھا تے لکند امین آئے وہاں  
نکد کو جوار ج پد کا ابھیکھیک کیا اور پھر سب کو ساتھ لے آئے اجو دھیا جی کو روانہ ہوئے اور اسکے پاس  
یوان کو ٹھہرا کر مہنواں جی کو بھرت جی کے پاس بھیجا وہ انا حال دیکھ کر واپس آگئے تب رام چندر  
ب سراج سمیت نند گرام میں گئے اور بھرت جی کو پھٹے ہوئے کپڑے اور کرش شری (لانغرا اندام) دیکھا  
ن کھڑاؤں رام چندر جی کی دی ہوئی آگے رکھی ہوئی ہیں اسن پر براجمان ہیں رام چندر جی پیشک بوان  
ز کر بھرت جی اور شتر کھن جی سے ملے اور بہت پرسن ہوئے بھرت جی رام چندر جی لکشمن جی اور سینا  
دیکھ کر بہت خوش ہوئے آسوت بھرت جی نے سارا راج جو نکا توں رام چندر جی کو آپن کر دیا باندو  
سٹ جی نے بشھ لگن اور مورت دیکھ کر راج تک کیا نگر میں بڑی شو بھا ہو رہی تھی اور اجو دھیا باندو  
ر جی کے جو وہ برس پیچھے آنے کی بہت ہی خوشی ہوئی پھر رام چندر جی نے سگر یو اور بھیکھن کو اپنی  
جدھانی میں جانے کی اگیا دی اور بہت آدرشکار سے بہت طرح پدارتھ اور تن من دیکر بڑی پریت سے  
چھے اچھے اپدیش کر کے زبردستی اور شکل سے بذا کیا اور پیشک بوان کو کبیر جی کے پاس جانے کی اگیا  
بوان راؤن آنے زبردستی لے آیا تھا رگھنا تھ جی نے کبیر جی کو پھر دے دیا۔

اتی سر رام کرت مہا بھارت بن پر ب رام چندر جی کا اجو دھیا میں آنکر راجگدی پر بیٹھا ۱۲- ادھیاء

## ایک سواٹھائیوان ادھیاء

رام چندر مہاراج کا بہت سے جگن کا کرنا اور دان پن کرنا

لنڈے جی نے کہا کہ رام چندر جی نے اجو دھیا میں نو اس کر کے گو متی ندی کے تیر دنل اسو میدھ  
لے اور ان جگن میں ان چاہنے والوں کو سدا برت لگا دیے اور ہر ایک جگ میں اتنی دکنشا برہمن کو دی







سور ہوئے گیارہ ہزار برس پر بھی پر راج کر کے راج چندر جی سارے اجداد جیسا باسیون اپنے ساتھ روانہ  
 کر پرم دھام کو لے گئے یہ اتنا سنسار میں مشہور ہے اور جب تک پر تھی جل پر استھت رہے گی رام چندر  
 کا جش سنسار میں بکھینا رہے گا مار کٹ رہے جی نے راجہ جد ہشتر سے کہا کہ دیکھو رام چندر جی ساتا  
 م آئندہ سرورپ تھے انھوں نے پتا کے بچن انو سار چودہ برس تک جاگی جی بچھن جی سمیت بن میں نو اس  
 فاسواری اُنکے پاس نہیں تھی رشیوں کا بھی کھدھارن کر کے بنا پد تراش بن میں پھرتے تھے تھارے  
 تو رتھ گھوڑے اور بہت سے برہمن رہتے ہیں جیسے چودہ برس پیچھے رام چندر جی نے چکر درتی بلج  
 قائم بھی تیرہ برس تنہیت ہونے پر چکر درتی راج کر کے در جو دھن جو اس وقت تھارے ساتھ سیر تھا  
 ۱۰ ایت کرنا ہے اپنے ساتھیوں سمیت سنگرام میں مارا جاوے گا کشتیوں کو بن میں رہنے سے بچ اور  
 ۱۱ نہیں کرنا چاہیئے راجہ جد ہشتر اور اُسکے بھائی رام چندر اور اتار کی کتھا سنکر بہت خوش ہوئے۔

اقی سر رام کرت مہابھارت بن پرب رام چندر اور اتار کتھا برن ۱۲۸۔ ادھیاء

## ایک سو اونیسوان ادھیاء

رانی سادتری کے پت بہت دھرم کی کتھا

کند جی نے راجہ جد ہشتر سے کہا کہ دروہدی کے شہزادہ آچرن دیکھ کر مجھے سادتری رانی کا سنباد  
 پ سنئے کہ راجہ اسوہت مدر دیس کے راجہ نے سنتان کے لیے جگ کیا سادتری ایک کینان بہت  
 ویشل پیدا ہوئی سادتری جی کے منتڑ ہون کے وقت بڑھے گئے تھے اسلئے سادتری جی کی کرپا سے  
 ی ہوئی تھی سادتری ہی اُسکا نام رکھا گیا سادتری جی نے راجا اسوہت سے کہا کہ برہما جی نے یہ پٹری  
 لیے رچی ہے اسکا بڑا بوناپ ہوگا اور پٹری کی کامنا اسوقت مت کر۔ راجہ کو سنتوش ہو گیا اور بڑے پیار سے  
 اور تری کو پالا سرورپ اُسکا لکشمی کے سمان چترائی میں سار داسرستی کے سمان تھی جب وہ بڑی ہوئی تو  
 ۱۰ اُسکو بواہ جوگ دیکھ کر کہا کہ ہے سادتری تیرے بواہ کے لیے میرے پاس اب تک کوئی نہیں آیا  
 جوگ برآپ تلاش کر لے اُسنے ہاتھ جوڑ کے کہا جیسی آپ کی اچھا راجہ نے موافق کئے سادتری کے  
 نے منتڑ ہون اور پردہت کو ساتھ کر دیا اور آپ بھی سفر اختیار کیا سادتری اپنے پتا اور منتڑ ہون سمیت  
 ۱۱ جنگلون میں پھرتی رہی اور اُسی دیش میں پہونچی جہاں شالودیش کا دوست سین راجا اندھا ہونے  
 سے راج بھر شٹ ہو گیا تھا اور اُسکے رشتہ دار دشمنوں نے راج چھین لیا تھا وہ راجہ اپنی رانی اور  
 ۱۲ پتر سمیت جسکی عمر بارہ تیرہ برس کی تھی جنگل میں تپ کرتے تھے اُس ست دان کے روپ اور شیل کو  
 اپنے پتا سے سادتری نے کہا کہ میرا بواہ اس سے کرو اگرچہ راج اُنکا اب جاتا رہا لیکن ست دان بڑا  
 ۱۳ ن سرورپ وان اور دھرم تلے راجہ نے برہمنوں رشیوں کو جمع کیا جس جس نے اُسے دیکھا تھا اُس نے  
 ۱۴ ن کی بہت تعریف کی تھوڑی دیر پیچھے نار دجی بھی آئے راجہ نے نار دجی کا آدر کر کے ایکانت میں لیجا کر  
 ۱۵ سے ست دان کے گن پوچھے۔ اُنھوں نے کہا کہ ضرور وہ بڑا شیل دان سنتو کھ دھرم جت لوط کا ہے

۱۲ کو شیل دان کی شکل میں پائش ۱۳ کو شیل دان کی شکل میں پائش ۱۴ کو شیل دان کی شکل میں پائش



برہمپت جی کی سنان بدھوان اندر کی سمتل پڑا کر ہی سوچ کی سنان تجبوی اودارتا (فیاضی) میں راجہ جاتی کا  
اور ست میں راجہ شوی کی سنان سرورپ امکا اسونی کمار کی سنان ہے راجہ نے کہا کہ کوئی اوگن بھی ہے کہ  
بھاری اور وہ یہ اوگن ہے کہ اُسکی عمر میں ایک برس باقی رہ گیا ہے راجہ نے کہا ہے سادتری مجھے بڑا  
دکھ ہوا اُسکی اوستھا ایک سال کی رہ گئی ہے اس سے اور سیکو تلاش کر۔ سادتری نے کہا کہ کنیا دان آ  
دفعہ ہوتا ہے اور دان بھی کسی چیز کا ایک ہی دفعہ ہوتا ہے میں نے اُس بلج پتر کو من سے شکلب کر کے  
جو ہونا ہوگا سو ہوگا میں تو اسی کو بردنگی نار دجی نے کہا کہ راجہ مٹھاری پٹری کا بچن دل ہے راجہ کو پہا  
سوچ ہوا پھر نار دجی کے کہنے سے کہ سادتری نے اپنا بر کر لیا راجہ نے بھی مان لیا اور پردہت کو بھجکرو  
کہلا بھیجا راجہ دوست سین نے خوشی سے منظور کر لیا اور بواہ دونو کا ہو گیا۔ سادتری نے اپنے پت اور  
سسر کو اپنی سیوا سے بہت پرسن کیا اور بن میں ساس سسر کے پاس رہنے لگی اپنے پت کی سیوا میں  
آتی سر رام کرت مہابھارت بن پررب سادتری کا بواہ ست دان راجکھار سے ہوتا ۱۲۹۔ آدھیا

## ایک سوتھیوان آدھیا

سنت دان کا مر جانا سادتری کا جمر جی کو پرکشن کرنا ست دان کا زندہ  
مارکنڈے جی نے کہا کہ سادتری کو نار دجی کا بچن کانٹے کی طرح کھٹکتا تھا جب چار دن آئے  
اوستھا میں باقی رہے تب سادتری نے برت رکھا کھانا پینا چھوڑ دیا یعنی برہما جی کے منت اور پیاس کرنا  
کیا اُسکے ساس سسر نے پوچھا کہ ہے پٹری ایسا کشت تم کیوں کرتی ہو سادتری نے کہا مہاراج اسکا بھی  
ہے نار این سچل کر میں تین دن برت اور گردنگی اسوقت اُس راجہ کے پاس بہت سے رشی سوا متر و  
وغیرہ بیٹھے تھے انھوں نے سادتری کے پت برت دھرم کو جانکر اشیر وادی کہ تیرا سوا ہاگ بنا رہے  
نے اُس اشیر واد کو اپنے آنجل میں لے لیا اور برت کرتی رہی جب چوتھا دن آیا تو سادتری کے ساس  
پھر کہا کہ آج وہ تین دن برت کے گزر چکے ہیں اب بھوجن کرو سادتری نے کہا شام تک اور پیاس کر  
کو اُسکے مان باپ نے کہا کہ بیٹا ہوں کے لیے لکڑی اور چیل پھول بھوجن کے لیے آؤ سادتری نے کہا کہ  
دو کہ میں بھی اپنے پت کے ساتھ بن کو جاؤں راجہ نے کہا کہ آج تک ایسی بات کبھی سادتری نے نہیں  
اسکا کچھ کارن ہے انھوں نے اگیا دیدی۔ دونوں استری پرش بن کو گئے جب وہ سنان آیا جو نار دجی  
اسوقت دان نے کہا کہ میرے سر میں سخت درد ہونے لگا اور بدن میں ہڑبھون ایسی ہونے لگی کہ  
ہوئی تھی یہ کہہ کر وہ زمین پر لیٹ گیا سادتری نے اُسکا سر اپنی ران پر رکھ لیا اور نار دجی کے بچن کو یاد  
دکھی ہوئی اتنے میں دیکھا کہ ایک تجبوی پرش سرخ کپڑے پہنے جسکے تیج سورج کے سنان ہے شام  
لال آنکھیں سر پر کپڑی یعنی دستار باندھے ہاتھ میں پاش لیے کھڑا ہے ست دان کے بڑے سسر  
انگوٹھے کی برابر سسر پر کر کے اپنے پاش میں باندھ لیا ست دان کا شہریر زجیو سوانس بہت ہو کر چہ  
سسریر کا سا ہو گیا سادتری اُسکا سر زمین پر رکھ کر اور ہاتھ جوڑ کر کھڑی ہو گئی اور ڈنڈت کر کے پوچھا کہ

پاش یعنی پاشی بصورت کندہ



کا کیا نام ہے جمر جی نے اپنا نام بتا کر کہا کہ میں تیرے پت کو لینے آیا ہوں سویلے جاتا ہوں سادتری  
 کہا کہ آپ کے دوت آیا کرتے ہیں آپ کیونکر آئے کہا کہ جو منش گیانی دھرماتا تجسوی ہوتا ہے اسکو میں خود  
 جاتا ہوں اور تو پت برتنا استری ہے اسیلے میں نے درشن دیئے یہ لکڑ جمر جی دکن و شا کو چلے اور  
 زنی آنکے پیچھے پیچھے ہوئی دھرم راج نے آگے جا کر کہا کہ ہے سادتری تو لوٹ جا اور اسکا کرم کرسادتری  
 تھ جوڑ کر کہا کہ ہمارا جہان میرا پت جاوگا وہاں میں بھی جاؤنگی تب اور گورد بھگت کا آئینہ اور برت  
 پ کی کرپا سے میری گت ترک نہیں سکتی گیانی پریشون نے کہا ہے کہ سات قدم ساتھ جانا مترنا کا  
 ہے میں اسی مترنا کو آگے کر کے آپ سے کہتی ہوں کہ جو آتا گیانی لوگ بن میں رہ کر وہ کرم کئے ہیں  
 ن کرم بھل کا تیاگ ہے وہی دھرم کو گیانی کے آرتھ بتاتے ہیں اس سے سنت لوگ دھرم کو پڑھنا  
 میں سنت پریشون کا مانا ہوا دھرم ایسا ہے جس سے پرہیز اور سنت مارگ پر اپت ہو سکتا ہے سنت  
 آس دھرم کو چھوڑ کر اور دوسرے آتھو اتیسرے دھرم کی اچھا نہیں کرتے اس سے سنتوں نے دھرم  
 پڑھنا کہا ہے۔ یہ سنکر جمر جی نے کہا کہ ہے سادتری میں تیری بانی سنکر پریشون ہوا سواے اپنے  
 کے جیون کی اور جو اچھا ہو بر مانگ سادتری نے کہا کہ میرا سسر جو اندھا اور راج سے ہیں ہو گیا ہے  
 غیر ہو جاوین اور وہ بلوان اور تجسوی ہو جاوے جمر جی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا اب تو جا سادتری  
 کہ پت کے ساتھ جانے میں کبھی نہ تھکوں گی میری گت بھی وہی ہوگی جو میرے پت کی جہان آئے آپ  
 دین مجھے بھی اسی کے ساتھ لے جاوین اور میری کچھ پرار تھنا سنئے منش سنت پریشون کے ایک دفعہ کے  
 سے پرہیز مترنا پاتا ہے وہ ملاپ نس بھل نہیں جاتا اس سے سنت پریشون کے بیج میں رہنا اور چیت ہے  
 جی نے کہا کہ سادتری تیرا بچن مجھے بہت پر یہ معلوم ہوتا ہے جو اچھا ہو سواے اپنے پت کے جینے کے  
 سادتری نے کہا کہ دو بردان دیجئے ایک تو میرا سسر اپنا دلج گیا ہوا پاوے دوسرے وہ دھرم کو کبھی  
 لے۔ جمر جی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا وہ جلدی راج پاوے گا دھرم کبھی نہیں چھوڑے گا اب تو  
 جا تو چار دن سے برت کرتی ہے۔ سادتری نے کہا کہ پر جا آپ سے ڈنڈا کر شہد ہو جاتی ہے اور آپ  
 ڈنڈا دیکھتے آج راتے ہیں اور اسکا بھل بھی دیتے ہیں اسی کارن سے آپ کا نام جمر جی ہے میری  
 اسی پرار تھنا اور ہے وہ بھی سن لیجئے۔ من کرم بانی سے کسی پرانی کے ساتھ درود نہ کرنا سب پر کرنا  
 ان کرنا یہ تین لکشن سنت پریشون کے ہیں اس بات کو سمجھ کر بہت سے سنار میں شکت ہیں میں ہی دھرم  
 بلنے والے آدمیوں سے زمانہ بھرا ہوا ہے لیکن سنت پریش آپری نہیں بلکہ دشمن بھی بلجاوے تو اسپر  
 کرتے ہیں۔ دھرم راج بولے کہ ہے سادتری تیرے بچن دھرم اور گیانی سے بھرے ہوئے سنکر  
 تا ہوں کہ جو اچھا ہو تیری سواے پت کے جینے کے وہ تو مجھے اور مانگ لے۔ سادتری نے کہا کہ  
 پتا کے کوئی پتر نہیں ہے اسکے ٹلو پتر پیدا ہو دیں گل کے بڑھانے والے جمر جی نے کہا کہ ایسا ہی  
 بہت دور آئی ہے اب لوٹ جا پھر سادتری نے کہا کہ پت کے ساتھ چلکر سب مارگ نزدیک سمجھتی  
 ہر من دور دور تک دوڑ رہا ہے کچھ اور بھی بنتی کرتی ہوں آپ بڑے پرتاپی ہیں اور لبوا تا سوچ کے



پیشوا کے ہاتھ میں آپ کو ہنسوان کہتے ہیں آپ کے بچے سے سارے سنار کی مرنی ہوئی ہیں اسلئے پنڈت اور گیارنی جگت میں آپ کو ہنسوان کہتے ہیں آپ کے بچے سے سارے سنار کی مرنی ہوئی ہیں اسلئے دھرم راج آپ کا نام ہے فنشون کو جتنا لبواس ست پریشون پر ہوتا ہے اتنا اپنی آتما نہیں ہوتا ہے اسی لیے فنشون نے منور تھ سیدھ ہونے کے لیے ست پریشون کا ست سنگ لیا ہے ست پریشون پر لبواس کرنے کا کارن یہ ہے کہ وہ ست پر پریت کرتے ہیں اور پریت سے لبواس ہوتا ہے دھرم نے کہا کہ ہے سادتری اس وقت تو نے وہ بات کہی ہے کہ دوسرے سے سننے میں نہیں آئی اس سے میرا خوش ہو اسواے اپنے پت کے جھینے کے اور جو کچھ اچھا ہو مانگ لے۔ سادتری نے کہا کہ تھو پتر میرے ست بادی پر اکرمی آپ کی کرپا سے پیدا ہو دین یہ چوتھا بردان مجھ کو دیجیے۔ دھرم راج جی نے کہا کہ ہو گا۔ تو اب زیادہ پر مہم مت کر جا۔ سادتری نے کہا کہ ہمارا راج سنتون کی رُج سدا دھرم پر ہوتی ہے۔ دے سنت نہ کبھی دیکھی ہوتی ہیں نہ کبھی سیکھی اور نہ وہ کبھی تکلیف پاتے ہیں نہ انکا لٹنا فٹن بھل جاتا اور نہ انکو آپس میں کچھ لڑتا ہے سنتون کے ہی ست سے سوچ چلتا ہے اور اس سے ہی برتتی ہے ہے بھوت بھوت برتتاں کی گت بھی سنت ہی ہیں سنتون میں رہ کر سنتون کو تکلیف نہیں ہوتی ہے یہ سنتون کا سنا تن سے چلا آتا ہے اچھے پُرش ہی اس چلن پر چلتے ہیں اور دوسرے پُرش کی کامر پوزن کرتے ہیں آپکا ر اور پرت آپکا ر کا خیال نہیں کرتے ہیں ست پریشون کا پرشادش بھل نہیں جاتا۔ اور نہ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ منو کا منا پورا کرنا اور آدرا کتا کرنا بھول جاتے ہوں اسلئے ان تینوں باتوں ہونے سے ست پرش سنار کی رکشا کرنے والے گئے جاتے ہیں۔ جمران جی بولے کہ ہے پت برتا جیسے تو میرے من کے موافق دھرم ملے ہوئے گوڑھا آتھ رکھنے والے بچن کہتی ہے ویسے ہی میرے ہر د میں تیری طرف سے پریت ہوتی جاتی ہے اس سے اب جو کچھ کو پر یہ ہو وہ بر مانگ لے۔ سادتری بولی ہمارا راج میں چاہتی ہوں کہ ست دان میرا پت جی جاوے میں بنا پت کے مر تک مٹری کی سمان ہوں بچن کہ تھو پتر میرے ہوں وہ بھی جب ہی پورا ہو گا جب میرا پت جیوے گا بنا پت کے مجھے سرگ لکشین ادک کچھ اچھا نہیں لگتا ہے جب میرا پت آپ نے ہر لیا تو سو پتر کا برکیو نکرو سو بھل ہو گا۔ آپ کر پا کر کے میرے پت کو جلاوین۔

مارکنڈے جی نے کہا کہ ہے راجہ جدھشتر دھرم راج نے پرش ہو کر پاش کھول ڈالی اور سادتری نے کہا کہ میں تیرے پت کو چھوڑتا ہوں اب یہ چار سو برس تک بلا کسی روگ کے جیوے گا اور دھرم سے کر گیا اور تیرا کہنا مانے گا اور تیری سنتان تیرے نام سے سادتری پر سیدھ ہوگی اور تیرے پتا کے بھی ستون تیری ماتا مالوی نام سے تیرے بھائی مالو کہلا دیں گے اب تو اپنے استھان کو جا تیرا پت جی اٹھے گا اور لیکر اپنے پاس سسر کے پاس جا۔ سادتری پرش ہو کر اسی جگہ آئی جہاں اسکا پت مرا ہوا پڑا ہوا تھا آئے پت کے سر کو اٹھا کر پھر اسی طرح ران پر رکھ لیا ست دان جی اٹھا آنکھ کھول کر کہا کہ ہے پریتنے مجھے اب کیون نہیں جگایا میں دیر سے سوتا تھا اور وہ کالانش کون تھا جس نے مجھے کھینچا تھا۔ سادتری نے آپ میری گود میں بہت سوئے وہ کالا پُرش دھرم راج جی تھے جو سارے سنار کو ڈنڈ دیتے ہیں اگر



کاٹ جاتی رہی ہو تو اٹھیے دیکھو کیسا اندھیرا بن میں ہو رہا ہے بادل جھک رہے ہیں ست وان اٹھ بٹھا  
 کہا کہ یہاں میں نے پھل توڑ کر ڈلیا میں رکھے تھے اور لکڑی کاٹ کر ہون کے لیے رکھی تھیں ساوتری نے  
 سب موجود ہیں آپ آشرم کو چلے آپ کے مان باپ انتظار میں بیٹھے ہونگے۔ ست وان نے اپنے  
 باپ کی دشایا دکر کے بڑا سوچ کیا کہ جب کبھی مجھے بن میں دیر ہو جاتی تھی تو وہ بیا کل ہو جایا کرتے تھے  
 اور دکر پکارتے تھے کہ ہے پتر تیرے بغیر ہمارا جینا نہیں ہو سکتا ہے تو کہاں چلا گیا آج انکی بُری  
 مت ہوئی ہوگی یہ کہہ کر دونوں سوچنے لگے کہ ایسی اندھیری رات میں کیونکر چلین یہاں بن میں جانو بہت  
 تے ہیں رات بھر اُن سے کیونکر جان بچائیں آخر کار پھل پھول تو ڈلیا میں رکھے ہوئے درخت پر لٹکا دیے  
 ج لے جاوینگے اور پر سا ساوتری نے کندھے پر رکھا اور لکڑی جلا کر دونوں ایک دوسرے کا ہاتھ  
 ر آشرم کو چلے یہاں جب سے دھرم راج جی نے ساوتری کو بردان دیا اُسی وقت سے دوست سیں کی  
 عین کھل گئیں لیکن اپنے پتر کے پیوگ میں مہا دکھی تھا اور ہائے پتر ہائے پتر کہتا بن میں ڈھونڈھتا  
 تھا گو تم بھار دواج ڈال بھٹا آستمت اور دھوم رشی جو اس آشرم میں تھے وہ ولا سا دیکر کہتے تھے  
 خاری پتر بدھو ٹری پت بر تل ہے سوچ مت کرو ورنہ زندہ ہیں اور آتے ہوئے بڑا سوچ راجہ کو ہو رہا تھا کہ  
 بن میں دونوں جاہو پنے بھار دواج اور گوتم رشی اور سب برہمن جمع ہو سکے اور پوچھنے لگے کہ آج اتنی دیر  
 لکڑی اور پتر ہائے پتر کی آنکھیں کس پر کار سے کھل گئیں بھون نے کہا یہ حال ساوتری کو معلوم ہے  
 کوئی نہیں جانتا ساوتری نے کہا کہ پرات کال سب حال کہو گی آپ اب لہرام کرو اسوقت سب ہو گئے  
 جب صبح ہوئی تب ست وان نے اپنا حال کہا باقی برہمنات دھرم راج سے بر مانگنے اور ست وان کے  
 ہ ہو جانے کا ساوتری نے اچھی طرح سنا کہ کہا کہ میں چار دن سے برت اسی کا رن کرتی تھی اور اسی سبب سے  
 بہت کو اکیلا بن کو نہیں جانے دیا میں اسی کا رن کلمہ انکے ساتھ گئی تھی پھر پانچون بردان کا حال سنایا  
 قت جو خوشی دوست سیں اور اُسکی رانی کو ہوئی اُسکا بیان کرنا مشکل ہے سب رشی اور مٹی ساوتری کو آئندہ  
 کہنے لگے کہ تو نے اپنے دونوں کل کی رکشا کی اور گیا ہوا راج اور مزا ہوا پت تو نے جلایا یہ کہہ کر اُسکا چوہن  
 اور آئندہ پاکر اپنے اپنے آشرم کو چلے گئے۔

انی سر پام کرت مہا بھارت بن پر پ ۱۳۰- ادھیان

## ایکسو کتیسوان ادھیان

راجہ دوست سیں کا گیا ہوا راج لہانا اور پت برت دھرم کی مہمان

مارکنڈے جی نے کہا کہ ہے چھ ہشر جب دوسرا دن ہوا اور سب رشی مٹی سندھیا ترین پو جا کر کے راجہ  
 سیں کے پاس آئے اور اُس پت برتا استری کی سزا ہنا کرنے لگے اسی وقت ساو دیش کی پر جا کے لوگ  
 دوست سیں کے پاس آئے اور کہا کہ ہمارا راج آپ کی منتری نے تمہارے سارے شتر و نکو مار ڈالا اب  
 ہی چلکر راج کلج کیجئے جتنی سینا انکی تھی وہ سب بھاگ گئی اب سبکی یہ صلح ہے کہ آپ ہی راج پر رہیں







# ایک سو تیسوان ادھیا

سورج کا کرن کو سمجھانا کہ راجہ اند کو کوچ کنڈل نہ دینا

راجہ جمنے نے رشی بیٹیم پائین جی سے کہا کہ مہاراج اند نے جو موس رشی سے کہا تھا کہ راجہ جمنے  
 دیکھو ہے جسکو وہ کسی سے نہیں کہتا ہے وہ ارجن کے مرت لوک میں جانے سے دور ہو جاویگا جہنم کو  
 کی طرف سے بھیج دیا اسکا حال بھی مجھے کہہ کر کے سنا دین بیٹیم پائین جی نے کہا بہت اچھا وہ حال ہے  
 ہوں کہ پانڈو نکو بارہ برس بن پاس کرے ہو گزرتے تب راجہ اند نے پانڈو کے بہت کے لئے یہ ارادہ کیا کہ  
 سے کنڈل اور کوچ ہر کے لئے آؤں سورج دیوتا کو جب یہ حال معلوم ہوا تو انہوں نے پتراشینہ کے  
 ن برہمن کا روپ بنا کر ن سے جو سرت بادی اور برہمنہ (برہم کا جاننے والا) اور بہت قیمتی پلنگ اور دسترون پر  
 نے والا تھا کہا کہ ہے پتر راجہ اند رنجہ سے کوچ اور کنڈل لینے کے لئے آؤنگے تو نے پتر نکیا کی ہے کہ جو  
 رنجہ سے مانگتا ہے تو نہیں نہیں کرتا ہے۔ کرن نے کہا کہ مہاراج آپ کون ہیں جو میرے بہت پدیش  
 لئے آئے ہیں آپ اپنا نام تو بتلا دین سورج جی نے کہا کہ میں سہسر کرن دھارن کرنے والا سورج ہوں  
 کہ تو دھوکے میں نہ آ جاوے تجھکو خبردار کرنے کو آیا ہوں کرن نے کہا مہاراج آپ نے ٹری کر پائی جو  
 درشن دیے لیکن آپ اتنا تو سوچیں کہ جب دیوتاؤں کا راجہ اند مجھے بھیک مانگنے کو آئے تو میں  
 یوں کر نہیں کروں جو ناشی برہمن آکر مجھے مانگے آئے تو میں نہیں کرتا ہی نہیں ہوں اگر اند مجھ سے  
 کنڈل مانگیں گے تو میں ہرگز انکار نہیں کروں گا اس میں میرا جش پر تھی پر بنا رہے گا جس کا جش ہندو  
 ہے وہ امر سمجھا جاتا ہے برہما جی نے یہ اشلوک کہا ہے اشلوک امر سد اوہ پش میں جھکو جش  
 ت بد سرگ بادین نے نرسدا جھکو جش سب گات بد سواے اسکے میں نے درونا جالاج اور پرستری  
 ستر بدیا سکھی ہے مجھے ارجن سے کچھ خوف نہیں ہے سورج دیوتا نے کہا کہ یہ کنڈل اور کوچ دونوں  
 شریر کے ساتھ آتے ہیں انکو نہیں دیکھا تو کوئی شتر و جھکو جیت نہیں سکے گا اور دیکھا تو ضرور مار  
 اور تیرا جھد بھی ارجن سے ضرور ہوگا۔ کرن نے کہا کہ میں راجہ اند کو نہیں نہیں کروں گا چاہے وہ میر  
 لے لیوں۔ سورج دیوتا نے کہا اگر تجھکو ایسا ہی خیال بدنامی کا ہے تو راجہ اند سے ان دونوں چیزوں  
 میں میں شکست مانگ لیجئے نہیں تو چترائی تیری اسی میں ہے کہ اند کو باتوں میں ٹال دیجو۔ راجہ  
 جمنے نے کہا کہ مہاراج کرن کے پاس جو کنڈل اور کوچ تھے وہ کیسے تھے اسکا حال آپ مجھے سنا دین  
 میں جی نے کہا کہ اسکا حال اس طرح ہے کہ کتنی بھوج راجہ کے پاس ایک برہمن تجسوی بید پانچھی  
 کہا کہ بے راجہ میں تمھارے گھر کچھ دن رہنا چاہتا ہوں مگر کوئی میرا پان نہ کرے جس طرح چاہوں  
 راجہ نے کہا بہت اچھا آپ راج محل میں نواس کریں جو آگیا ہوگی وہی ہو جاوے گا اور میری کنیا  
 م ٹری چتر ہے وہ آپ کی ٹل کیا کرے گی اور پتر تھا سے کہا کہ تمھارے پتا نے مجھے وعدہ کیا تھا  
 لا دیلے میرے ہوگی وہ تھوڑا گھٹا تم پیدا ہو میں اسنے مجھے دے داتا میری دھرم پتری ہو جو مجھ

۱۱  
 راجہ اند کو کہتے ہیں



یہ برہمن مانگے بغیر سوچے اسکو دنیا اور من سے اسکی سیوا کرنا کسی طرح کا آپمان اس برہمن کا مت کرنا چاہے سمجھا دیا اُس نے کہا کہ ہے پتا میرا سو بھاؤ تو آپ جانتے ہیں میں اس برہمن کی ٹہل بہت ساؤ دھانی سے کروں برہمن پر سن ہو جاؤینگے بیشم پان جی نے کہا کہ راجہ جد ہشتر یہ برہمن تجھسوی در با سارشی تھے انکا یہ حال کبھی تو رسوئی کے وقت چلے جاتے اور بے وقت آتے کبھی کہتے کہ میرے لیے بہت سندر پدارتھ بناؤ اشنان کو چلے جاتے ہر دن پیچھے آتے پرنت پر تھانے وہ سیدہ کی کہ در با سارشی خوش ہو کر کہنے لگے کہ آٹھ ٹہل بہت اچھی طرح کی ہے جو اچھا ہو برہمن لو پر تھانے کہا کہ آپ کا برہمن ہونا میرے لیے سب کچھ ہے رشی نے جب دیکھا کہ یہ کنیان کچھ نہیں مانگتی تو کہا میں اپنی طرف سے وہ منتر بتاتا ہوں کہ جس دیوتا کو تو بلا ليوے اور وہ نوکر کی طرح تیرا حکم بجالا دے یہ کہہ کر پرتھا کو منتر بتا کر اسی جگہ بیٹھے بیٹھے اندر دھیان پر تھاکو بڑا اچھر ج ہوا کہ رشی ایک دفعہ ہی آنکھوں کے سامنے سے غائب ہو گئے۔

اتی سریرام کرت مہابھارت بن برہمہ سوچ کا کرن کو سمجھانا کہ راجہ اندر کوچ کٹل نہ دنیا ۱۳۲۔ ادھیان

## ایک سو تپتیاوان ادھیان

سوچ دیوتا کا منتر کے پر بھاؤ سے پر تھ کنیان کے سامنے آنا کرن کا پیدا ہونا بیشم پان جی نے کہا کہ در با سارشی کے جانے کے پیچھے پر تھانے پہلے ہی رشت ہونے سے اشنا اور اسکو بڑا سوچ ہوا کہ میں ابھی کنیان ہوں بواہ میرا نہیں ہوا ہے چار دن کے بعد جب وہ شدھ ہو کر کے کبتر ہینکڑ بھی تو سوچ دیوتا لال لال اورے ہوئے۔ منتر دن کے پر بھاؤ سے پر تھ کی روت ہو گئی تھی اسلئے اُس نے سوچ دیوتا کے ساکشات درشن کیے کہ کوچ اور کٹل دھارن کے بڑا روپ ہے اسوقت اسکو یہ کا منا ہوئی کہ میرا پتر ایسا ہوئے جیسا سوچ کا روپ ہے اور اُس نے دربا بتایا ہوا منتر آچمن کر کے پڑھا۔ سوچ دیوتا اپنے دیو روپ سے سامنے آئے اور کہا کہ ہے سندر ہے پر تھانے کہا کہ ہمارا ج میں نے در با سارشی کے بتائے ہوئے منتر کی پریشا کی تھی آپ نے بڑی آپ پھر دیو لوک کو جاوین۔ سوچ دیوتا نے کہا کہ اور دیوتا مجھے دیکھ رہے ہیں وہ میری نہیں کرینگے تم مجھ کو آکاش میں دیکھ لو بواؤن پر بہت سے دیوتا آکاش میں نظر آئے پر تھانے کہا آپ بھی اپنے بواؤن سوچ دیوتا نے کہا کہ ہمارا آنا نش پھل نہیں ہوتا ہے تیری کا منا یہ ہے کہ میری سنان پتر ہوو۔ تیرے ساتھ تنگ کرونگا پر تھانے لاج سے کہا کہ ہمارا ج میرا درم نہیں ہے میرے مانا پنا جسلو بواؤن تنگ کرے۔ سوچ دیوتا نے کہا کہ سنا میں سب استری پرش آزاد ہیں تو کچھ سوچ مت کر تیرا کنیا اور میری سنان تیرے پتر ہوگا اگر تو میرا کنیا نہیں مانگی تو میں در با سا اور تیرے پتا اور تجھکو سراپ د کو بھو ہوا اور اُس نے کہا کہ جیسی آپ کی اچھا۔ سوچ دیوتا نے بوگ بل سے تنگ کیا (منشون کی طرح اس نے نہیں کیا) اور پر تھانے اسی وقت سوچ دیوتا کے تیج سے بیوش ہو گئی اور گر بھ ہو گیا سوچ دیوتا اسکا منتر چنے گئے گر بھ کا حال کسی کو سواے دھاتری کے معلوم نہ ہوا جب گر بھ کے دن گزر چکے تب پر تھانے

لہارت ہونے سے یعنی اول ہی اول مہابھارتی اشنان سے لڑا جیض ہونے سے ہر مین پتر استری کو بھوگا ہو کر ہوا



کے دن پتر پٹن ہوا جو سوچ کی سمان کوچ اور کنڈل دھارن کیسے ہوئے بڑا برا گرمی اور سردی پوان بھتا  
وقت دھاتری کو ساتھ لیکر پرتھاندی کے کنارے رات کے وقت چلی گئی اور صندوق کے اندر کرن کو اچھی طرح  
دنا بچھا کر تکیہ لگا کر بیٹھا دیا اور پھر اسکو اچھی طرح مٹوم سے بند کر کے اس کے اوپر سوم لگا دیا کہ پانی اندر نہ جاوے  
سوندی میں کرن کو بہا دیا اور ایسے شندر پتر کے بیوگ میں بہت روتی۔ اور سب دیوتاؤں سے اسکو رکشا  
پرائے پرائے تھا کہ صندوق بہا کر گھر چلی آئی اس وقت ادھی رات گئی تھی کسی نے یہ حال نہ جانا سواے  
تری کے وہ صندوق اسوندی سے جمناد گنگا میں ہو کر بہتا پور پونچا راجہ دھرتراشٹ کے سکھا ادھرت  
مان کے گھر کے سامنے کنارہ پر جا لگا یہاں پر تھا نے اپنے پتر کو یاد کر کے سوچ کیا کہ ایسا نہ پتر جس استری کی  
ہن پرورش پاویگا اسکا دھن بھاگ ہے اور بہت بلا پ کیا۔ وہاں ادھرت اور اسکی استری گنگا نشان کو  
ہوتے ہی گئی وہ صندوق انھوں نے دیکھا۔ ادھرت کی استری را دھلے اس صندوق کو دیکھ کر ادھرت  
ہما کہ آج کنارے پر کیا چیز دکھائی دیتی ہے ادھرت وہاں گیا دیکھا تو صندوق بند ہے اسکو اُسے کھولا  
ن کو دیکھ کر سمجھا کہ یہ کوئی دیوتا کا پتر ہے جسکے مکھار بند پر یہ روشنی ہے جیسا سورج کا پتر ہوے اور کنڈل اور  
اسکے بدن میں اُتین ہوئے ہیں اس صندوق کو جل سے نکال کر را دھا کے پاس لایا اور کرن کو گو دین لیکر  
اپنی استری سے کہا کہ میرے سنتان نہیں تھی بدھاتا نے مجھکو یہ پتر دیا ہے اسکو تو بڑی پریت سے  
کر را دھا نے پرسن ہو کر کرن کو گو دین لیکر چھاتی سے لگا لیا اور نشان کر کے اپنے گھر دونوں استری پریش چلے  
اور بڑی پریت سے کرن کو پالا پر ہمہ نون نے اس شہرے کوچ کنڈل دھارن کرنے والے کا نام لے کھین لکھا  
پیچھے ادھرت کے اور پتر بھی پیدا ہوئے اور انگ دیش میں کرن نے پرورش پانی اور درونا چارج کر پا چارج  
یسرام جی سے ستر بدیا پا کر پڑا دھنش دھاری مشہور ہوا جب اسکی عمر چھ سات برس کی ہوئی تب ادھرت راجہ  
راشٹ کے پاس لیگیا اور درجو دھن سے اسکی پریت ہوئی کہ دونوں رات دن ایک ہی جگہ رہنے لگے یہاں تک  
ج بھی کرن کو دیدیا تھا جسکا حال پہلے برزن ہو چکا ہے درجو دھن کے سبب سے کرن ارجن اور سب  
ن سے لیر کھار کھتا تھا اور ارجن کو اپنا شتر دجانتا تھا ایسے ہی ارجن اسکو اپنا جانی دشمن سمجھتا تھا اور جدھر  
پراکرم کو یاد کر کے ہمیشہ فکر میں رہا کرتا تھا مگر کسی سے ظاہر نہیں کرتا تھا۔ رانی کنتی کے حال ظاہر نہ کرنے سے  
نکو معلوم نہیں ہوا کہ کرن ہمارا بڑا بھائی ہے کوچ اور کنڈل کے ہونے سے جدھر کو اچھی طرح معلوم تھا کہ  
اسکے پاس یہ دونوں چیزیں ہیں تب تک کسی سے جیتا نہیں جایگا۔

اتی سر پر ام کرت مہابھارت بن پر ب کرن جنم اور دھرتراشٹ کے پاس آنا ۱۳۔ ادھیالے

## ایک سوچو نیتسوان ادھیالے

راجہ اندر کا کرن کے پاس جا کر کوچ کنڈل لینا اور شکتی کا دینا

شتم پان جی نے کہا کہ باڈون کو بن میں رہتے رہتے بارہ برس قیامت ہو گئے کجب سے درو پدی کو جیدر  
گا تھا تب سے انھوں نے پھر کام بن کو چھوڑ کر دھیت بن میں رہنا اختیار کر لیا تھا کہ وہ بن بہت اچھا



ریٹک تھا اور پھل وہاں کے بہت شیریں تھے۔ اب میں کرن کا حال سنا تا ہوں کہ جس طرح راجہ اندر نے کرن  
کنڈل اور کوچ لے لئے کرن کا یہ دستور تھا کہ دوپہر کے وقت گنگا جی من کھڑے ہو کر سوچ دیوتا کی است  
تھا اس سیم کوئی برہمن اس سے جو چیز مانگتا تھا وہی دیتا تھا اس کا رن سے کرن دانی راجا دن میں  
مشور ہو گیا تھا اور بڑا دھرم اتا اور پراکرمی تھا پر تھا اسکی ماتا اپنے پتر بھاؤ سے اسکی خیریتنی رہا کرتی تھی  
بھیکر اسکا حال دریافت کرتی رہتی تھی لیکن پر تھا نے اپنے پتر جد ہشتر آدک سے کبھی یہ بات ظاہر نہیں کی کہ  
تھا راجہ جیتی بھائی ہے پانڈو اسکو اپنا دشمن جانتے رہے اور کرن کو بھی یہ معلوم نہ ہوا تھا۔ ایک دن راجہ  
برہمن کو پ بنا کر پانڈو دن کا بہت سوچ کر سبکھین معروت کرن کے پاس گئے اور کہا ہے مہا دانی کر  
کچھ بھکشا مانگتا ہوں کرن نے کہا کہ مہا راج آپ سورن کی مالا پہنے بڑے تنجیوی برہمن ہو اور دھن دو  
گانوں جو اچھا ہو آپ مانگین میں دو گنا۔ برہمن نے کہا کہ بھکوا اپنے کنڈل اور کوچ دیجئے کرن نے کہا  
جانتے ہیں کہ یہ کوچ اور کنڈل میرے شری کے ساتھ آئیں ہوئے ہیں بغیر شری کے کالے جڈا نہیں ہو  
ہیں اسکے سوا۔ جو اچھا ہو میں دے سکتا ہوں پر تم آپ اپنا نام تو بتاؤ میں اسوقت راجہ اندر کو سوچ کہ  
اور اپنا نام بتایا کرن نے کہا کہ مجھے آپ کا آنا اور کنڈل کوچ مانگنا پہلے سے معلوم ہو گیا تھا راجہ اندر  
کہا کہ ہاں ضرور سوچ دیوتا نے تم سے یہ حال کہا ہو گا انکے سوا۔ اور کسی کو یہ بھید معلوم نہ تھا کرن  
جوڑ کر کہا کہ ہے دیویدر آپ سنار کا پالن کرتے ہو اور سب کی رکشا کرتے ہو آپ کے درشن بڑے پرن  
میشر ہوتے ہیں آپ سب کی منو کا منا پوزن کرتے ہو بردیتے ہو آپ مجھے اپنی اموکھ شکت کر پا کر کے کوچ اور  
کے بدلے میں دیویں راجہ اندر نے تھوڑی دیر سوچا اور پھر کہا کہ بہت اچھا میں اپنی شکت تھوڑو دنگا لیکن یہ شکا  
ایک شترو کو جو پراکرمی ہو اسکو ار کر پھر میرے پاس چلی آویگی ہے کرن تم ارجن کو اس شکت سے مارنا  
تو یہ بات نہیں بن آوے گی تھوڑو معلوم ہو گا کہ ارجن کی سہاے کرنے والے سوتیکشن مہاراج ہیں جنکو بید  
برہمن اور رشی منی بشن بھگوان ساکشات برہمہ بناشی برہن کرتے ہیں جنکو کوئی دیوتا یا راجپس یا منش یا  
گندھرب جیت نہیں سکتا ہے دوسری ناراین ارجن کو لیکر سنگرام کریں گے کوئی ایسا نہیں ہے جو ارجن  
سکے لیکن میں تھا رے مانگے پر اموکھ شکت کو دو گنا تم بھکو کوچ کنڈل دید و کرن نے کہا کہ بہت اچھا یہ  
ہمیشہ اسکے دینے سے بنا رہیگا دو بدھا اسکے دینے میں یہ بھی کہ کنڈل کوچ ہونے پر مجھے کوئی جیت نہیں  
اور اسکے ہونے سے میں ابد ہوں کسی سے مارا نہیں جاؤ گا جب آپ انکو بھیک کے طور پر مانگتے ہیں  
نہیں کرنی اوجہ نہیں ہے آپ مجھے بر دیویں کہ کنڈل اور کوچ شری سے انا رہے پر میرا شری برا نہ  
اندر نے کہا کہ اچھا ایسا ہی ہو گا لیکن جھوٹ بولنے سے ضرور شری بھونڈا ہو جاتا ہے سو تم جھوٹ نہیں  
ہو کرن نے کہا کہ میں جھوٹ کبھی نہ بولو گا اور جب آپ بھیک مانگنے کو آئے تو میں کسی چیز کے دینے میں  
نہیں کرونگا یہ کہ کر کوچ اور کنڈل کو اپنے شری سے کاٹنے لگا اس وقت کرن مسکراتا جانا تھا شری کے  
دکھ نہیں مانتا تھا راجہ اندر خوش ہوتے تھے اور دیوتا بہ چر تردیکھ کر کرن کے اوپر بھولوں کی برکھا کر  
راجہ اندر نے بھی برہمن ہو کر پھل پرسلے جب کنڈل اور کوچ کرن نے پھری سے کاٹ کر سامنے رکھے







آکاش بانی کا کچھ خیال نہ کیا اور جھٹ پانی پی لیا بانی پیتے ہی اچیت یعنی بیہوش ہو کر گر پڑا جب دیر ہو  
جدھشٹر نے سہدیو سے کہا تم جاؤ کل کو اپنے ساتھ لاؤ بہت دیر ہوئی سہدیو نے اپنے بھائی کو کنارے پر  
لیکن آسکو بھی پیاس بہت لگ رہی تھی آسنے بھی پانی پینا چاہا آواز آئی کہ جلدی منت کر پہلے ہمارے  
جواب دے سہدیو نے بھی آسکا کچھ خیال نہیں کیا اور پیاس کے مارے بتیاب تھا پانی پیا اور کنارے  
بیہوش ہو کر گر پڑا جب دونوں کو دیر ہوئی تب جدھشٹر نے ارجن سے کہا کہ تمہارے بھائی وہاں بیٹھ رہے  
جلدی آنکو لاؤ اور جل بھی لیتے آنا ارجن وحش بان اور تلوار لیکر وہاں گئے اور دونوں کو پڑا ہوا دیکھ کر ادھر  
تلاش کرنے لگے کہ کس نے آنکو مارا دوڑ دھوپ میں آسکو بھی پیاس لگ آئی جب پانی پینے لگا وہی آواز  
ارجن نے کہا کہ پرگھٹ ہو کر مجھے منع کرے تو تیرے شریکوں بانوں سے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالوں آکاش با  
سنکر شد بیدھی تیرا دھنتر پڑھ پڑھ کر بان چلانے لگا۔ پھر آواز آئی کہ ان بانوں سے کیا ہوتا ہے جب تک  
سوال کا جواب نہ دیکتا تب تک پانی نہیں پی سکے گا ارجن نے اپنی طاقت کے غور میں پانی پی لیا اور  
بیہوش ہو کر گر پڑا پھر جب آسکو بھی دیر ہوئی تو بھیم سین کو جدھشٹر نے بھیجا کہ کیا سبب ہے کہ تینوں بہت  
لوٹ کر نہیں آئے بھیم سین وہاں گئے اور تینوں بھائیوں کو بیہوش اور مرا ہوا پایا سمجھا کہ یہ کرم گندھروں کے  
پیاس بہت لگی ہوئی ہے سو چاکہ پہلے پانی پی لوں پھر دیکھوں گا کہ کس نے آنکو مارا جب پانی پینے لگا وہی آواز  
اور بھیم سین نے بھی کچھ خیال نہ کر کے پانی پی لیا اور انکی طرح یہ بھی کنارے پر لوٹ پوٹ ہو کر چھوڑ رہتے ہو گے  
جدھشٹر کو پڑا سوچ ہوا کہ چاروں بھائیوں میں سے ایک بھی لوٹ کر نہ آیا اتنی دیر ہو گئی آپ بھی اسی طرف  
اور چاروں بھائیوں کو سرور کے کنارے پر پڑا ہوا پایا سرور بڑا رینک تھا مگر کوئی آدمی ان چار کے سوا  
نہ آیا پاس جا کر ایک ایک کو دیکھا تو فرجیو پایا اسوقت جدھشٹر نے برا بلاپ کیا اور کہا ہاے ارجن بھیم سین اور  
نکل سہدیو تو سکو کیا ہوا میں تو تمہارے باہو بل پر دشمنوں کو جیتنے کی اچھا سے جیتا تھا ہاے آج چاروں  
میرے بھائی جنکو کوئی دیوتا بھی جیت نہیں سکتا ہے اس طرح پر پڑے ہیں رشیوں برہمنوں کے سارے  
جھوٹ ہو گئے کہ ارجن بھیم سین سنکر گرام میں سب دشمنوں کو جیت لینگے گیا ہوا راج ملے گلے ہے راجہ  
اسوقت جدھشٹر کا بلاپ سنکر پشو پنچھی اس بن کے شوک میں ڈوبے ہوئے تھے جب ذرا جدھشٹر نے  
دھارن کر کے سوچا کہ جو ہونی تھی وہ تو ہو چکی ان بھائیوں کی صورت اسی نہیں ہے جیسے ہران نکلنے پر  
بگڑ جاتی ہے یہ کوئی اور کارن ہو گا یہاں کوئی نظر نہیں آتا ہے اور یہ چاروں ایسے برا کرمی ہیں کہ انہ  
دیوتاؤں کے اگر جدھ کرے تو کیا یک یہ چاروں مارنے والے نہیں ہیں کہیں ہمارے دشمنوں نے کچھ منہ  
سے آنکو ایسا کر دیا ہے یا کیا بات ہے اس سوچ میں پیاس جھوت لگی تھی پانی پینے کو آگے بڑھا تو آواز آئی کہ  
راج پتران چاروں تیرے بھائیوں کو میں نے مار ڈالا ہے یہاں جو کوئی آدیا اور میرے سوال کا جواب نہ دے گا  
یہی حال ہو جاوے گا میں شیل نامی بگلہ ہوں جدھشٹر نے کہا کہ بگلے کا اتنا برا کرم نہیں ہو سکتا ہے کہ میرے  
برا کرمی بھائیوں کو جو سمیرا در کیلاش بندھیا چل اور ہمالی پرست کی سمان میں مار ڈالے۔ تم سچ کہو کہ کور  
تمہاری خواہش انکے مارنے سے کیا تھی پھر آواز آئی کہ جل کا پکشی نہیں ہوں حکش ہوں اور تمہارے بھائی







اور بیگ سے کون بڑھتا ہے جد ہشتر۔ مچھلی سونے میں پاک نہیں مارتی ہے (ایسا ہی پتھری لوگو  
 حال ہے) اور انداز وقت پیدا ہونے کے چلتا نہیں ہے اور پتھر کے ہر دانہ میں ہے (نہ اس کے دل میں کچھ  
 ہوتا ہے ایسا ہی جاہل و معطل کا حال ہے) اور دریا بیگ سے بڑھ جاتا ہے جکش۔ پر دیسی۔ گرمی۔  
 اور مرنے والا ان چاروں کے دوست اور رفیق کون کون ہیں جد ہشتر۔ پر دیسی کا دوست سوار تھ۔ گرمی  
 دوست عورت۔ روگی کا حکم اور مرنے والے کا متر دان ہے جکش۔ سب کا آئینہ کون ہے اور سنان  
 کیا ہے امرت کیا ہے اور یہ سب جگت کیا ہے جد ہشتر۔ اگن سب کا آئینہ ہے اور گاکا و دودھ امرت ہے اور جس  
 موش ملتی ہے وہ سنان دھرم ہے اور سب جگت ہو اب کیونکہ بغیر ہوا کے جگت کی انتھی نہیں ہو سکتی ہے جکش وہ کو  
 جو اکیلا پھرتا ہے۔ اور پھر کچھ کون پیدا ہوتا ہے اور ہم کی دو کیا کیا اور وہ پیر رکھنے کا برابر بن گیا ہے جد ہشتر۔ سوچ  
 پھرتا ہے اور چند زمان پھر کچھ کراہتیں ہوتا ہے اور پرکاش کرتا ہے اور روشنی سے خالی ہو جاتا ہے اور ہم کی دوا آگ ہے  
 روپیر کے رکھنے کے لیے برابر بن زمین ہے جکش۔ دھرم روپی ایک پد کیا ہے اور ایک پد کا جگ کیا ہے اور سرگ کا دینے  
 ایک پد کو نسا ہے اور ایک پد کا سکھ کو نسا ہے جد ہشتر۔ چترائی دھرم روپ ایک پد ہے اور ایک پد کا جگ دان  
 اور سرگ کا وینو والا ایک پد سہ ہے اور شیل کا ہونا ایک پد کا سکھ ہے جکش۔ منش کی آتما اور دیو سے بچا ہوا متر کون  
 ہے اور کون منش جیو کا دیتا ہے اور آنت میں منش کو سکھ دینے والا کیا ہے جد ہشتر۔ بیٹا آدمی کی آتما ہے اور  
 دیو کا رچا ہوا متر ہے اندر حل برسا کے جیو کا دیتا ہے اور دان ایخروقت میں سکھ دانی ہے جکش دھن کے  
 دینے والوں میں کیا بات ہونی چاہیے۔ اور کو نسا دھن اوتم ہے اور ملنا کس چیز کا اچھا اور سکھ کو نسا سریشہ  
 جد ہشتر۔ دانی آدمیوں میں عقل مندی کا ہونا اچھا ہے اور سب دھنوں میں بدیا دھن اچھا ہے اور آروگ  
 ملنا سب لایون میں اچھا لایہ ہے اور سنو کھ کی برابر سکھ نہیں ہے جکش۔ دنیا میں سریشٹ دھرم کیا ہے  
 دھرم سدا پھل دینے والا ہے اور وہ کیا چیز ہے جس کو بس میں کرنے سے منش سوچ نہیں کرتا ہے اور لاپ  
 ساتھ کیا ہوا جیون یعنی ضیعت نہیں ہوتا جد ہشتر۔ سب پرائیون کو ابھو کرنا یعنی سناس دھرم سب سے  
 ہے اور تین مائرا رکھنے والے پر نو سے سبندھ رکھنے والا دھرم سدا پھل دایک ہے اور من کو بس میں کر  
 منش سوچ نہیں کرتا ہے اور جیون کا ملنا کبھی پرائانا نہیں ہوتا ہے جکش۔ کس چیز کو چھوڑنے سے انسان  
 پیارا ہو جاتا ہے اور کیا تیا گنے سے انسان دھن دان ہو جاتا ہے اور کس چیز کے چھوڑنے سے انسان  
 نہیں کرتا ہے اور انسان کو کیا تیا گنے سے سکھ ملتا ہے جد ہشتر۔ ثاں یعنی غور چھوڑ دینے سے انسان  
 عزیز ہو جاتا ہے اور کامنا کے تیا گنے سے دھن دان ہو جاتا ہے اور کردھ چھوڑ دینے سے سوچ نہیں  
 ہے اور کو بھد و سوہ تیاگ دینے سے سکھی ہو جاتا ہے جکش۔ برہمنو نکو کس لئے دھن دیا جاتا ہے اور  
 اور ناچنے والو نکو دھن دینے میں کیا لایہ ہے اور بھائیون کو دھن دینے میں کیا پریوجن ہے اور راجاؤ  
 دھن کس کا دن سے دیا جاتا ہے جد ہشتر۔ برہمنو نکو دھن دینے سے دھرم ہوتا ہے اور نسا اور ناچنے  
 دینے سے جس ہوتا ہے بھائیون کے دھن دینے سے پالن ہوتا ہے اور راجہ کو دھن بھو کے کارن دیا  
 جکش۔ سنا کس چیز سے ڈھکا ہوا ہے اور اس میں پرکاش کیون نہیں ہوتا ہے اور متر نکو تیاگ کیا

۱۵۔ اچھینے پوجا کرے جوگ

۱۶۔ کام کردھ مدد بھو موہ تیا گنے کی ہمان آئین پر گھٹ کر دکھائی ہے کہ ہر ایک کے چھوڑنے سے کیا کیا پد رچتا انسان کو پرائیت ہوتا ہے ۱۲۔ مہا بھو روگ یعنی ندرت ہوتا ہے ۱۱







یعنی گرد وغیرہ کی سیوا اور بیدار پٹھ اور بیدار تھ کو جاننا ان تینوں میں سے کون سے منس کو برہمن بن پرہت  
 جہد ہشتر ان میں سے کسی کو برہمن بن پرہت نہیں ہو سکتا ہے کیوں سوہرت سے ہی برہمن بن پرہت  
 اس برت کا رکشا کرنا برہمن کا پدم دھرم ہے جو برہمن برت یعنی اچار کرنے والا ہے وہ ضعیف جسم  
 ہے اور جو برت سے نہت ہوتا ہے وہ برہمن بیدار و شاستر پڑھے تو بھی کچھ نہیں ہوتا اور بغیر برت جہد  
 کے پڑھنے والے یا پڑھانے والے اور بچارنے والے ہیں وہ سب بدینی اور مورکھ ہیں جو منس چاروں بید جا  
 لیکن اسکی بڑی دشت ہے تو وہ شودر سے بھی نیچ ہے اس سے برہمن وہی ہے جو اچھا اچرن رکھ  
 اگر ہوتی اور جہندی ہے جسکے میٹھا بولنے والا بچار کر کام کرنے والا بہت سے مترکہ کھنے وا  
 دھرم میں پرہت رکھنے والا منس کیا کیا پاتا ہے جہد ہشتر میٹھا بولنے والا سب کا پیارا ہو جاتا ہے پر  
 کرنے والے کی زیادہ جیت رہتی ہے جسکے بہت سے مترہین وہ سکھ سے ہوتا ہے اور دھرم میں پرہت  
 کی شہ گت ہوتی ہے جسکے سنسار میں آند کون کرتا ہے اور اچھرج کیا ہے اور ٹھیک مارگ کو نہ  
 اور بار تا کیسکو کہتے ہیں جہد ہشتر جو آدمی اپنے دھرم کے گھر میں پانچویں یا چھٹے شاک بنا کر بھی کہ  
 اور فرزند اور بیسی نہیں ہے وہ اس سنسار میں سکھی ہے اور منس دن رات مرتے ہوئے چلے جاتے ہیں  
 بھی جو باقی رہتے ہیں وہ اپنے آپ کو سنسار میں اچل سمجھتے ہیں اس سے زیادہ کیا اچھرج ہے اور  
 نے نہیں ہے اور مترہین آپس میں برود دھرم اور ایک مٹی بھی نہیں ہے جسکے پن کا پرمان کیا جا  
 دھرم کا تو گھٹا میں رکھا ہوا ہے اس سے جس مارگ سے مہان پرش گئے ہیں وہی مارگ ٹھیک  
 جو مہا کال سوہ روپ کرمانی میں مہینہ اور رت روپ کرچھے سے سوچ روپ اگر گن کے دوارا دن ر  
 ایندھن کو جلا کر سب پرانیوں کو بچاتا رہتا ہے اسی کا نام ہارتا ہے جسکے تھے ہمارے سب پرش  
 ٹھیک دیا اب یہ بتاؤ کہ وہ پرش کونسا ہے جسکا روپ منس کا سا ہے اور سب دھن رکھتا ہے جہد  
 جس منس کے پن دھرمون کا بند پرختی اور آکاش میں چھایا رہتا ہے اور جو پرہیہ اور پرہیہ اور سکھ او  
 اور بھوت اور بھوشت سب کو ایک جانتا ہے وہی نروپنی پرش ہے اور وہی سب دھنوں کا رکھنے وا  
 جسکے تھے پرش بھی بتا دیا اور سب دھن رکھنے والے کا لکشن بھی کہ دیا پس اب تم جس ایک اپنے  
 کہو وہی جی آئے جہد ہشتر میرا نکل نامی بھائی جی جاوے جسکے نیر لال لال ہیں اور چھاتی چوڑی  
 جو سال کے برکش کی سان لہا ہے جسکے تھے پرش کی سان لہا ہے جسکے تھے پرش کی سان لہا ہے جسکے تھے پرش کی سان لہا ہے  
 انکو چھوڑ کر سویتے بھائی نکل کا جینا چاہا کیا سبب یہ بھی میں دس ہزار ہاتھی کا بل رکھنے والا ہے اور  
 پرہیہ ہے اور یہ ارجن بڑا دھن دھاری ہے جسکی بھجاکے بل پر تم سب پاؤں اپنا گیا ہوا راج چاہتے ہوا  
 چھوڑ کر تم سویتے بھائی نکل کا جینا کس کارن سے چاہتے ہو جہد ہشتر نکل کا جیون چاہنے کا  
 یہ ہے کہ میں دھرم کو چھوڑنا نہیں چاہتا ہوں کیونکہ مجھکو منس دھرماتا اور شیل وان جانتے ہیں اور  
 رکشا کرنے سے دھرم خود دھرماتا کی رکشا کرتا ہے اور دھرم کو تیا گنے سے دھرم دھرمی کو مار ڈالتا  
 دوسرے سمجھتا چاہتا ہوں اور سمجھتا کوست سے بھی زیادہ سمجھتا ہوں میرے پتا کی گنتی اور مادری دوار

لہ بڑی دشت ہے اچرن کرہ کرہ میں ۱۱ طہ لہا ہے گھٹا جھکا اور پھری کو پھری لکھتے ہیں ۱۱ سمجھتا ہے سب کو سلمان جانتا ۱۲



ن دونوں میں کچھ بھید نہیں سمجھتا ہوں دونوں کو سنان جانتا ہوں اس سے میری اچھا ہے کہ کل جی  
س جس سے میری دونوں مانتا پتروان رہیں جکشی۔ تم سمجھتا کو آرتھ اور کام سے بھی سرشت جانتے ہو ایسے  
سب بھائی زندہ کئے دیتا ہوں۔

نی سریرام کرت مہا بھارتے بن پر بجدھشٹر اودھیا کے پرشن اور اترا۔ ارجن ہمین آدک چار دن بھائیوں کا جی ٹھنا ۱۳۵۔ اودھیا

## ایکسو چھتیسوان اودھیا

دھرم راج کا پرشن ہونا اور راجہ جدھشٹر کو بردینا

شم پائن جی نے راجہ جنے جے سے کہا کہ جب راجہ جدھشٹر نے اس جکشی کے سب سوانوں کا جواب  
بٹھک دیا اور چار دن بھائی اس جکشی نے جلادے تو چار دن بھائی ایسے اٹھ کھڑے ہوئے جیسے  
سوتا جاگ اٹھتا ہے اور بھوک پیاس اُن چاروں کی جاتی رہی جدھشٹر نے جکشی سے پوچھا کہ  
خ کو کہ آپ کون ہو جو ایک پائون سے کھڑے ہو اور آپ کا ایسا برا کرم ہے کہ یہ میرے چاروں بھائی  
ہوں آدمیوں کو اپنے برا کرم سے اکیلے لے کر سکتے ہیں انکو آپ نے گرا دیا یا تو آپ اسٹ بسوون میں سے  
ہو یا گیا رہوں ردد میں سے ایک ردد ہو یا ہمارے پتا دھرم راج ہو جکشی بولا کہ ہاں میں تمہارا  
ی پتا ہوں تمکو دیکھنے آیا تھا۔ جکشی۔ رست اور دم یعنی اندریوں کو جتنا شوچ یعنی شریر کو پاک اور  
جل وغیرہ سے رکھنا اور ہمتا (رجی) ارتھات یہاں پر دھری ارتھات اس چت برنی کا ہونا چو کا راج نہ ہونے کے اور  
اتھرتا اتن تیت۔ برہم چرچ یہ سب میرے شریر کے انگ ہیں اور اہنسا شانت۔ تپ شوچ اور اتھرتا میرے دوا رہیں  
ہے سے تمہاری پریت پانچون میں ہے اور یہی برہم بدیا یعنی اتھرتا درشن کے اصول ہیں اور تپنے کھٹ بدی کو بھی جیت دیا  
دو کر کے شریر کی تینوں اوستھا میں پراپت ہوتی ہیں یعنی بالک اوستھا میں بھوک پیاس اور ترن  
ما میں شوک اور مودہ اور بردھ اوستھا میں جوا اور مریت پراپت ہوتے ہیں ان چھ کو بھی تپتے جیت  
ے۔ ہے جدھشٹر پترا کلیان ہو میں دھرم راج ہوں تمہیں دیکھنے کو یہاں آیا تھا۔ اب میں تیری  
ود دیکھ کر بہت پر سن ہوا جو اچھا ہو مجھ سے بر مانگ میں دوں گا میرے بھگتوں کی کبھی درگت نہیں ہوتی  
جدھشٹر بولا کہ اس بن میں جو رہی رہتا ہے اسکا ادنی کا سٹھ کا ڈنڈ ہرن لے گیا ہے میں چاہتا ہوں  
اگر بن کو پ نہ ہو یہ بردان مجھکو دیجئے۔ دھرم راج جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر تیری پریشا کے لئے  
رن کا روپ بنا تھا اور وہ ادنی لکڑی میں ہی لے گیا تھا تمکو وہ دوں گا اور بھی کچھ بر مانگ۔ جدھشٹر نے  
ہکو بارہ برس بن میں رہتے ہوئے ہو چکے ہیں اب تیرھوان برس شروع ہوا ہے اس برس میں ہکو  
بچان نہ سکے دھرم راج جی نے کہا کہ میں یہ بردان دیتا ہوں کہ اگر تم اسی روپ سے بھی پھرتے رہو گے  
تمکو کوئی اس تیرھون برس میں پہچان نہ سکے گا لیکن مناسب یہ ہے کہ تم راجہ براٹ کے ہاں جا کر  
وہ طور سے مختلف نام رکھ کر یہ تیرھوان برس گزارو جو روپ تم بناؤ گے ویسے ہی ہو جاؤ گے تمکو کوئی  
مانہ سکے گا کہ یہ پانڈو ہیں پھر دھرم راج جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر میں تم سے پرشن ہوا ہوں تم مجھ سے



اور برمانگو تہنے کچھ بھی نہیں مانگا جدھشٹر نے کہا کہ میرے بڑے بھگاہ بن جو آپ نے مجھے ساکشات اپنے سے درشن دئے ہے پتا میں موہ اور کرودھ اور لوبھ کو سداجیتا رہوں اور میرا من سداست اور تپ اور دینے میں لگا رہے دھرم راج نے کہا کہ تو ساکشات دھرم کی مورت ہے اور بدیر میرا انس ہے جو ہے ایسا ہی ہو گا اور بعد گد راج نے تیرھویں برس کے تلو راج لیکھا اور تھاری فتح ہو گی جتنے دشمن ہیں سب سنگرام میں مارے جاویں گے۔ میں نے تھاری پرکیشا کی تم دھرم میں ساودھان ہوا ہے اپنی طرف سے یہ بردیتا ہوں کہ تلو جو اپنے راج ہار جانے اور بن میں کلپیش اٹھانے کا بہت فکر اور رہتا ہے یہ فکر تمہارا دور ہو تمہارا کلیان ہو یہ بردیکر وہ آرنی کاشت کا سوٹا جدھشٹر کو دیا اور کہا کہ کو دید و پھر دھرم راج جی آندر دھیان ہو گئے۔

بیشم پائن جی نے کہا کہ ہے راجہ جننے جے جو کوئی اس سمباد کو دل سے پڑھے یا جو سینگا یا سنا دیکھا اسکا دھرم راج جی سچل کریں گے۔

انی سری رام کرت مہابھارت بن پررب دھرم راج جی کا جدھشٹر کو بردان دیکر اندر دھیان ہونا ۱۳۶-اوجھا

## ایکسو سنیتسوان اوجھا

راجہ جدھشٹر کا ایک برس گپت باس کرنے کے لئے اپنے ساتھی برہمنوں کو رخصت کرنا بارہم بیٹھکر مشورہ کرنا

بیشم پائن جی نے راجہ جننے جے کہا کہ بڑے بدھمان پانڈون نے دھرم راج جی کی اگیا انوسا گپت کرنے کی اچھا سے اپنے ساتھ رہنے والوں بن باسی برہمنوں سے کہا کہ آپ سب حال جانتے ہیں کہ دھرم جی کے پتروں نے جسطرح چھل سے ہمارا راج ہر لیا اور کیسی ایت ہمارے ساتھ کی اور ہننے بارہ برس کا پورا کیا اب تیرھویں برس میں ہکو گپت رہنا ہے کہ کوئی ہکو نہ پہچانے اب ہکو اگیا و بچے کہ جب ہم چاہیں گے کہ سن جو در جو دھن آدک دھر تراشٹ کے پتروں اور کرن شکنی وغیرہ اسکے متروں کو دوتوں کی زبانی ہمارا معلوم ہو گیا تو ہکو بڑا کلپیش ہو گا اور ہمارے سگے رشتہ داروں اور پرباسیوں کو بھی وہ ہما دکھ دینگے ہم چاہتے ہیں کہ اس تیرھویں برس میں گپت رہ کر برہمنوں سمیت پھر اپنے راج پر استھت ہو دیں یہ کہہ کر جدھشٹر کو بہت شوک ہوا تب سب برہمنوں نے جدھشٹر کو بہت سمجھایا اور دھوم رشی نے کہا کہ ہے جہ تہسے ست بادی جتندر ری اور دانی پرش آبت کال میں موہ اور شوک نہیں کیا کرتے ہیں دیکھو دیوتا شترو راچھسون دانوؤں کے کارن آبت میں پڑے ہوئے برسوں چھپے چھپے پھرتے رہے ہیں نلکد دیش میں گر پست آسرم میں چھپے رہ کر شتروں کے جیتنے کا جتن کرتے رہے بشنو بھگوان نے کے ناش کے لیے ادتی ماتل کے گربھ میں دوبار گربھ باس کرنے پر بھی کتنی مدت تک گربھ باس کر کے روپ دھارن کیا اور راجہ بل سے راج لیکر اندر کو دلایا آگن دیوتا نے جس پر کارجل میں گپت باس کر دیوتاؤں کا کام کر دیا وہ برتانت بھی تم جانتے ہو گے بشنو بھگوان نے راجہ دسرتھ کے گھر میں گپت باس



سے نہایت کرمی راچیس کو مارا اسی پر کارتم بھی ایک برس گپت رہ کر اپنے شتر دن کو بکے کر دھوم شمی  
ہنوں کے سمجھانے سے راجہ کاشوک جاتا رہا پھر پیمین نے ابھی ابھی باتیں کر کے جدہ شتر کو خوش کیا  
اس استھان سے آگے کو روانہ ہوئے اور اپنے ساتھی برہمنوں کو جہان تہان روانہ کرنے گئے اور  
بلکہ پانچون بھائی ایکانت استھان میں بیٹھ کر آپس میں صلاح مشورہ کرنے لگے فقط۔

## بن پر بھما تم

مہرشن جی ریشی نے سب ریشیوں کو پانڈون کا بن میں رہنا اور بن باس کرنے میں جو جو باتیں  
نے کیں اور ارچن نے شرگ لوک میں جا کر راجہ اندرا اور لوکیانوں اور مہادیو جی سے استر شتر پائے  
تہ جاترا کی اور ریشیوں سے بہت سی کتھا اور مہادیو مہاتار ریشیوں اور راج ریشیوں کے سننے تھے  
مہادیو کوئی منش اس بن پر ب کو سر دھا اور پریت سے پڑے پڑھا دے اور منے سنا دے گا  
نوکا مناسو پھل ہو جاوینگی اور دھرم میں پریت ہوگی اخیر میں دھرم راج کی کرپا سے آنکو شیمہ  
یگی اور اس لوک میں جنش لے گا۔

اتی سرنام کرت مہا بھارت بن پر بھما تم ۱۳-۱۴-۱۵ آدیشا

سماپت ہوا شو بھم شو بھم شو بھم  
بن پر بھما پت ہوا

راج طبع سابق ریشہ قلم اعجاز رقم جناب نشی بنارسی داس صاحب ضبط میرٹھی

بفضل رحمت والطف داد  
پذیرفتہ ہوا بن پر بھما پت  
۹۵ عیسوی ۱۸

شارچھپ کر تیسرا پر ب  
سایہ ضبط نے سال اشاعت







اوم

# سری ام کرت مہاراج

## برائے طب

ترجمہ

جناب نشی سری رام صاحب کا دستہ ماٹھر دہلوی جو بار اول مطبع  
و دیا در پن واقع شہر میرٹھ میں طبع ہوئی تھی اور بیاعت مقبول عام ہوئی  
بہت جلد فروخت ہو گئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی۔

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

بابہ نام بابو منوہر لال بھارگوں پرنٹرنٹ

مطبع نامی نشی نو لکشور لکھنؤ میں چھپی



# فہستہ مضامین سری رام کرت فہما بھارت برٹ پر ب

نمبر شمار	مضمون	صفحہ	نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱	پہلا ادھیائے - پانڈو کا آپس میں صلاح کرنا کہ تیرھواں سال کس طرح گزاریں -	۴	۱	اور برٹ نگر کا حال بیان کرنا کچک کے ماری جانیکا حال نگر راجہ سو سرمان و درجو دھن کا برٹ نگر پر چڑھائی کرنا -	۴
۲	دوسرا ادھیائے - نوکرون کو دوار کا اور نچا کو روانہ کر کے دیوی کی استت کر کے اپنے نام کا تبدیل کرنا -	۵	۲	گیا رھوان ادھیائے - راجہ برٹ کا پانڈو سمیت جدہ کو جانا اور خود کو گرفتار ہو جانا بھیم سین کا چھوڑنا -	۱۱
۳	تیسرا ادھیائے - پانڈو کا راجہ برٹ کے پاس جانا اور طرح طرح کے بھیکے ہارن کے آدرنگار سے رہنا -	۶	۳	بارھوان ادھیائے - راجہ برٹ کا پانڈو کی پرستش کرنا کو روٹن کا دوسری طرف سے حملہ کرنا -	۱۲
۴	چوتھا ادھیائے - جیموت مل سے بلوہ بھیم سین کا مل جدہ ہونا اور بھیم سین کا شتی جیتنا اور رانی درویدی کے سروپ پر کچک سینا پتی کا انگٹ ہونا اور درویدی کا اسکو سمجھانا -	۱۲	۴	تیرھواں ادھیائے - گھوسون کا فریادی آنا اور راجہ برٹ کا برہمن (ارجن) کو تھکان کر کے جدہ کو جانا -	۱۳
۵	پانچواں ادھیائے - کچک اور درویدی کا بباد بھاین کچک کا درویدی کے لات مارنا -	۱۲	۵	چودھواں ادھیائے - اوترا جکار کا بھیت ہو کر سنگرام سے بھاگنا ارجن کا سمجھانا -	۱۴
۶	چھٹھا ادھیائے - درویدی کا بھیم سین کے آگے روتا اسکا دھیرج دینا -	۱۶	۶	پندرھواں ادھیائے - ارجن کا ہتھیاروں کو چھوڑ کر سے امارتا اتر کا اشچرج سے اٹکودھنا اور ارجن کا نام بتانا -	۱۵
۷	ساتواں ادھیائے - درویدی کا بھیم سین کو سمجھانا کہ رانی اور کچک دونوں ایک ہو چکے ہیں بھیم سین کے ہاتھ سے کچک کا مارا جانا -	۱۶	۷	سولہواں ادھیائے - ارجن کا شتر دھارن کر کے پرکش ہو جانا درونا چارجی کا جدہ کرنے سے روکنا کرن کا طعنہ دینا -	۱۶
۸	آٹھواں ادھیائے - کچک کا مارا جانا سگر اسکے بھائیوں کا درویدی کو آرٹھی کے ساتھ لے جانا -	۱۹	۸	سترھواں ادھیائے - کرن کا درونا چارجی کو طعنہ دینا کرنا چارجی کا کرن کو گھر لانا -	۱۷
۹	نواں ادھیائے - کچک اور اسکے بھائیوں کے مارے جانے سے راجہ برٹ کا سیر نہری سے کہنا کہ اور کہیں چلی جاوے -	۲۰	۹	اٹھارھواں ادھیائے - کو روٹن کا آہیمین جدہ کی صلاح کرنا اور پانڈو کی پرستش درجو دھن کا بھیشم جی سے کہنا کہ پانڈو کو راجہ نہیں دوں گا -	۱۸
۱۰	دسواں ادھیائے - دو نوکرو آپس آن کر درجو دھن سے کہنا کہ پانڈو کا کہیں پتہ نہیں	۲۱	۱۰	انیسواں ادھیائے - کرن کے دو بھائیوں کا	۱۹



صفحہ	مضمون	نمبر شمار	صفحہ	مضمون	نمبر شمار
	پاکر براٹ نگر کو لوٹ آنا۔			مارا جانا پھر کرن اور ارجن کا جدہ ارجن کا	
۴۱	چھیسوان ادھیائے۔ جدہ ہشتر اور راجہ براٹ کا	۲۶		نبکے پانا۔	
	پانسے کھلنا راجہ براٹ کا پانسے جدہ ہشتر کی		۳۵	بیسوان ادھیائے۔ ارجن اور کور و کا جدہ	۲۰
	ناک پر مارتا اتر کے کھنٹے سے اپر ادھ چھان کرنا			دیوتاؤں کا جدہ دیکھنے آنا۔	
۴۳	شائیسوان ادھیائے۔ اتر راجہ براٹ کا سب	۲۷	۳۶	ایکسوان ادھیائے۔ درونا چارج اور ارجن کا	۲۱
	برنانت جدہ کا راجہ براٹ کو سنانا۔			سنگرام ارجن کا جیتنا۔	
۴۴	اٹھائیسوان ادھیائے۔ پانڈو کا براٹ نگر	۲۸	۳۷	بائیسوان ادھیائے۔ ارجن اور کورون کا	۲۱
	بین پر گھٹ ہونا راجہ براٹ کا ایشجج ارجن کا			جدہ کرن کا دوبارہ ہار کر الگ ہو جانا۔	
	بکھانا راجہ براٹ کا ابراہم کا چھان کرنا۔		۳۸	تیسوان ادھیائے۔ ارجن اور ہمیشتم جی کا	۲۲
۴۶	اٹھائیسوان ادھیائے۔ اجمنون اور اوتتر	۲۹		جدہ ارجن کا نبکے پانا۔	
	کا بواد اور اسکا آئندہ۔		۳۹	چوہیسوان ادھیائے۔ کور و پر ارجن کا بچ پانا	۲۱
				اور سینا پتیوں کے بستر اتار لانا۔	
			۴۱	پچیسوان ادھیائے۔ ارجن کا اتر سمیت بچی	۲۷



مہا بھارت

براٹ پرب

یعنی

مہا بھارت کا چوتھا پر

پہلا اڈھیا

پانڈون کا آپس میں صلاح کرنا کہ تیرھواں سال کی طرح گزاریں

سری ناراین و نردتم نرد سستی دیوی کو فنکار کر کے جو نام اتھاس برتن کرتے ہیں کہ راجہ جسے بحر  
 بیشم پائن جی سے کہا کہ ہمارے پر تپامہ مہا راجہ جدھشڑ آدک پانڈون نے براٹ نگر میں کس پر کارگیت باس  
 اور وہ پت برتا مہارانی درود پدی راجہ براٹ کے نواس میں کس طرح چھپ کر ہی یہ سب برتانت مجھے سنایا  
 بیشم پائن جی نے کہا کہ ہے راجن جب پانڈو نکو بارہ برس بن باس کتے تہ تبیت ہو چکے اور تیرھواں برس  
 رہنے کا شروع ہوا تو انھوں نے آپس میں صلاح کی کہ کس استھان میں ہلکو گیت ہو کر رہنا جوگ ہے جو  
 کوئی پہچان نہ سکے اگرچہ نے راجہ جدھشڑ سے کہا کہ ہے ہمارا ج دھرم راج جی کے بردان سے ہلکو کوئی نش  
 اس تیرھویں برس میں پہچان نہیں سکے گا رہا یہ کہ کس استھان میں ہم سب جا کر نواس کرین میں اپنی بدھی  
 انوسار کئی استھان آپ کو بتلاتا ہوں ان میں جہان آپ کی اچھا ہو وہاں چلیں کرودیش کے چاروں طرف  
 جو دیش ہیں وہ سب آن آدک لبستوون سے بھر تو رہیں پھر پانچال - چندیری - متس - سورسین - پٹ  
 دشارن - نوراشٹ - آل - شالو - یوگندھر - کنت - راشٹ - سوراشٹ اور اوتتی جسکو اوجین کہتے ہیں  
 سب دیش رہنے کو آچھے ہیں جہان آپ کی اچھا ہو وہاں ہم سب آپ کے ساتھ چلیں راجہ جدھشڑ نے کہا  
 ہے مہا بابو جس پر کار دھرم راج کی آگیا ہے وہی ہلکو کرے جوگ ہے متس دیش کے براٹ نگر کو چلیں وہاں  
 راجہ سے ہماری پریت پورب کال سے چلی آتی ہے وہاں پر ہی باس کرینگے وہ راجا مہا گیانی اور دھرم  
 پڑا بر لالی ہے پرنت یہ بچار کرتا ہوں کہ ہم وہاں رہ کر کیا کام کرین اور کس پر کار اپنا بھیکھ بنا دیں اگرچہ نے  
 کہ ہمارا ج آپ پر تھم بیتا دیں کہ کیا کام آپ کرینگے کیونکہ اے مہا راجہ دھرج - کوئل - شریہ - ست پر اکرمی -  
 جرنون کو سارے راجا آریہ ورت کے پوجتے ہیں اس پت کال میں کو نسا کام آپ سوکار کر سکیں گے تب  
 جدھشڑ نے کہا کہ مجھ سے کوئی ٹھن کسی کی نہیں بن آویگی برہمن ہلکو متری اکٹے بدیانہ تھات پائے پھینکے کی

لے دیشون کے نام جو اس وقت لہاں دھرم اور اب کوئی کوئی جانتا ہے جیسے کہ پانچال - چندیری - داوتی نامی کو شریہ کی کوئی جانتا ہوگا مگر سب زائری جتنی کالاکرم کہتے ہیں



مچھے اچھی آتی ہے راجاؤں کو اسکا کھیل پیارا ہوتا ہے یہی کام کرونگا اتنی بات سنکر راجن اور  
 بھائی مسکرائے بھیم سین نے کہا کہ ہاں ہمارا راج بہت اچھا بچا کر کیا آپ پانسا کھیلنا بہت اچھا جانتے  
 (بھیم سین نے مذاق کیا کہ راجہ جڈھشٹر تھا راجہ بازی میں اپنی سلطنت ہار چکے ہیں) پھر راجہ جڈھشٹر نے اپنے  
 یوں سے پوچھا کہ تم کیا کرو گے تو بھیم سین نے کہا کہ مجھے کھانا ہر طرح کا اچھا بنانا آتا ہے میں رسویدہ بنوں  
 اور تم جڈھشٹھارتھات کشتی لڑا کرونگا اور متوالے ہاتھوں اور سانڈوں کو اپنے بس میں کر لیا کروں اپنا  
 بوتاؤنگا راجن نے کہا کہ میں استری رڈوپ اپنا بنا کر ہاتھوں میں کنگن اور گجرے سیس پر بنی (چوٹی)  
 کر گانے بجانے سے سارے رنواس اور راجا کو پرست رکھوںگا راجہ جڈھشٹر نے کہا کہ خوب گانڈیو ہنس  
 ری کو نینکے نیکر ہنا ہی شو بھا دیگا پھر نکل اور سہدیو کی طرف دیکھ کر راجہ نے اُن سے پوچھا کہ تم اپنی  
 گل نے کہا کہ میں اسو چکستا (سالو تری کا کام) اچھی طرح جانتا ہوں گھوڑوں کا اڑھکار لو گاسہدیو نے  
 میں گوآل بنجاؤنگا گوؤں کی پرکشتا اچھی جانتا ہوں پھر راجہ جڈھشٹر نے رانی درویدی سے کہا کہ ہے  
 پیاری تم برہم جونی سے پرگھٹ ہو میں ہزاروں داسی تمھاری ٹہل کرتی تھیں اب تم کیا کرو گی درویدی  
 کہ میں سیرندھری ارتھات رانیو نکاسنگا رکرنے والی کوش کرم ارتھات بالوں کا سنگار اور اکھوشن  
 خوب جانتی ہوں راجہ براٹ کے رنواس میں رانیوں کے پاس رہ کر رانیوں کو ایسا پرست کر لوں گی  
 مجھے پران کی سمان رکھیں گی جس استری کا میں اپنے ہاتھوں سنگار کروں اُسکو پڑھ پڑش پر اپست نہیں  
 ستا راجہ براٹ کے رنواس میں جا کر یہ کہو نگی کہ رانی درویدی کی بیج داسی تھی راجہ جڈھشٹر نے کہا کہ  
 لیسان لاپنی تم بڑی پتھر ہو تمھارے دشمنوں سے استریان پت برت دھرم دھارن کرنے والی ہوتی  
 کر اس پر کار سے راجہ براٹ کے ہاں رہنا کہ کوئی تلو پہچان نہ لیوے۔

انی سریرام کرت مہاراجہ نے براٹ پر پانڈو کا اتھیں صلاح کرنا کہ تیرھواں برس کس پر کارنیت کریں پہلا ادھیہاے

## دوسرا ادھیہاے

کردن کو دوار کا اور پنجاب کو روانہ کر کے دیوی کی ستوت کر کے اپنے نام کا تبدیل کرنا  
 شتم پان جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ راجہ جڈھشٹر نے اپنے بھائیوں اور دھوم رشی پر دہت سے  
 ح کر کے کہا کہ دھوم رشی مع سوت اور رسوے برہمن کے راجہ دروید کے ہاں جاوین اور ہمارے اگن ہوتو  
 رین اور اندرین آدک ہمارے بیوک رتھوں کو لیکر دوار کا کو جاوین اور رانی درویدی کی سب داسی  
 سچان دیش کو پر دہت کے ساتھ جاوین اور جب کوئی ہمارا حال پوچھے تو یہ سب شش کہدین کو دہت  
 نہیں معلوم پانڈو رانی سمیت کہاں چلے گئے اُنکا کچھ پتہ نہیں دھوم رشی نے کہا کہ ہے راجن میں  
 رست کی بات کہتا ہوں جدی آپ سب شاستروں کے گیانا ہو تو بھی تمھارے بھائیوں کو ان باتوں کا  
 سے سننا جو گ ہے کہ جب راجہ کے پاس جاؤ تو پہلے دوت بھیج کر خبر کر کے آگیا لیکر راجہ کے پاس جانا  
 ہے اور کوئی گیت بات راجا کی پرگھٹ کرنی اوچت نہیں ہے اور راجا کے پاس ایسے استھان بچا کر

میں ہوسکے دے دے کہ جو شخص اسے پڑا دے ۱۲







مانا کو منشا کرتا ہوں جسے ند گوپ کے کل میں جسودھاجی کے گریہ سے آپتیں ہو کر شلا پر ٹپکنے کے سہی  
 کے ہاتھ سے چھوٹ کر آکاش میں جا اپنا رُوپ پر گھٹ کیا اور راجہ کنس کو بھی مان کیا کہ تیرا رنے والا  
 میں آئیں ہو گیا اُسکے ہاتھ سے تو مارا جاوے گا باسند یو بھگوان ارتھات سری کرشن چندرجی کی بہن  
 والا بازو بند کرن پھول مکٹ آدک بھجوشن دھارن کرنے والی رت بستر پہننے والی برصا رُوپا بٹھو رُوپا  
 رُوپا (ارتھات سری کرشن جی کی سمان شام سند رُوپ والی) لکشمین کے سمان آکاش میں پھر نور  
 ستروین میں شرومنی دیوتاؤں سے بوجیہ سرگ کی پوتر کرنے والی بردینے والی سنگرام میں بھجورینے والی  
 گریہ بہت پر نواس کرنے والی تلمو بارم بار منشا کرتا ہوں اپنے راج سے بھر شٹ ہو کر تھاری شرن آیا ہو  
 رکشا کرو۔ اس ہمت کے کرنے سے دُرگا تھارانی نے پانڈون کو درشن دیکر کہا کہ ہے جہدھشٹر تھاری  
 کی کور و نکو بدھشٹ کر کے تم راج کرو گے۔ براٹ نگر میں کوئی تلمو پہچان نہیں سکے گا تو نہ بھی ہو کہ راجہ  
 کے ہاں جا۔ یہ سنکر راجہ جہدھشٹر اور اُسکے بھائیوں نے دُرگا جی کی ڈنڈوت کی اور بہت پرشن ہوئے  
 انتر دھیان ہو گئیں راجہ جہدھشٹر (بیلر ویہ میں یعنی لعل نیلیگون کے سمان نیلے سنہرے پانسے) بستر میں  
 کاٹھن میں ڈاب کر راجہ براٹ کی سبھا کی طرف روانہ ہوا اور راج سبھا کے دوا پر خبر کر کے سبھا میں  
 سمان چلا گیا دیکھا کہ راجہ براٹ منتر یوں برہمنوں۔ بید پاٹھی اور جن ست پرشون کے مذہ میں سنگھاسن  
 مان میں راجہ جہدھشٹر کو دیکھ کر راجہ نے اپنے من ہی من میں بجا رکھا کہ یہ دھرماتما پورن چندر مان سمان  
 ری شل دان کون میری سبھا میں آتا ہے پھر اپنے منتر یوں کی طرف دیکھ کر کہا کہ یہ پرشن ہیمن پورن  
 پورن پر تھی کا سوامی چکرورتی کے لکش رکھنے والا اکیلا بناسیو کون کے کون آتا ہے ابھی راجہ کے  
 جہدھشٹر کو دیکھ ہی رہے تھے کہ راجہ جہدھشٹر نے راجہ براٹ سے نیچن کہا کہ ہے سمرٹ آپ کی جرمو میں  
 ہوں میرا دھن لٹٹ ہو گیا جیو کا کے کارن آپ کے پاس آیا ہوں راجہ براٹ نے کہا کہ آپ کا  
 ہو آپ کس دیش اور نگر سے آتے ہیں مجھے تمھارے کھار بند کی شو بھا کو دیکھ کر اُپشرجن ہوتا ہے کہ  
 لے بنا تو کر چاکرون کے اور بنا کسی سواری کے کیونکر پیادہ پھرتے ہو آپ کا نام اور گو تر کیا ہے تب راجہ  
 نے آشر واد دیکر کہا کہ پورب کال میں راجہ جہدھشٹر کا سکھا تھا بیا گھر پر بہمن کنک میرا نام ہے  
 ملنا اچھا جانتا ہوں راجہ براٹ نے کہا کہ بہت اچھا میرے پاس نواس کیجئے یہ راج آپ کا ہے مجھکو  
 اس جانکر میرا گھر تو تر کیجئے سب پر کار کی سواریاں موجود ہیں اُپنر سواد ہو اکرین اور میرے ساتھ  
 ن اندر نواس اور باہر دربار کے آنے جانے میں آپ کو کوئی رُوک نہیں ہے اپنے منتر یوں چاکرون  
 نے کہا کہ کنک جی کی اگیا انوسار کام کرو جو کوئی اُنگی اگیا نہ مانے گا وہ ڈنڈا دے گا پھر کنک سے  
 منش نوکری کے کارن میرے پاس آوین آپ اُنکے لیے مجھ سے کہا کرین جلیبی تھاری اچھا ہوگی  
 ی کام دوں گا بیشم پائین جی نے کہا کہ ہے راجن راجہ براٹ نے بنا جانے پہچانے راجہ جہدھشٹر کے  
 ما آدرتکار کر کے پرشن چیت اپنے پاس منتری بنا رکھا۔ تھوڑی دیر نیچے پراکرمی بلوان بھیمن سین ہاتھ  
 ب اور کر جھی لیے ہوئے راجہ نے کالے کپڑے پہنے بہت رُشٹ پُشٹ بلوان دیکھ کر اُنسے پوچھا کہ

انکے بہت وزیر و منتری  
 ۱۱



تمہارا ساجہ میں نے آج تک کسی میں نہیں دیکھا تم کون ہو اور کہاں سے آئے کیا اچھا ہے کیا آپ کوئی  
 ہو یا کتھر گندھرب ہو بھی میں نے کہا کہ ہے راجہ میں بلو نامی راجہ جدھنٹر کا رسوئہ ہوں بہت پر کار  
 بھوجن بنانے جانتا ہوں راجہ نے کہا کہ مجھ کو پریت نہیں ہوتی تمہارے نکھار بند سے ایسا پریت ہوتا  
 اندر ہوا پر ہتی کے پڑا کر می راجا ہو بھی میں نے کہا کہ ہمارا ج میں کسی دیش کا نہیں نہیں راجہ جدھنٹر مجھ کو  
 پریت سے اپنے پاس رکھا کرتے تھے اور ایک پر کار کے بھوجن نہت پریت مجھ سے بنوایا کرتے تھے اسکے پرانت  
 ایسا بلوان ہوں کہ ہاتھی اور سنگے سے لڑا کرتا ہوں راجہ نے کہا کہ بہت اچھا آپ ہمارے لیے رسوئی بنایا کریں اور جو  
 ہمارے رسوئی کے استھان میں ہیں تمہاری سیدائیں رہینگے پیشم پائیں جی نے کہا کہ اسکے بچے رانی درویدی نے  
 لیے لیے بالوں کی بنی بنا کر اسکو گپت کر لیا میلے سے بشر دھارن کر کے راجا محلون کے بیچے گئی استری پرش اسکا  
 دیکھ کر کہنے لگے کہ تم کون ہو اور کس دیش سے آئی ہو درویدی نے کہا کہ میں راجا دکنے کو اس میں رہنے والی رانی  
 کا من سیرندھری کا کام کرتی ہوں ارتھات انکو نشان کر کے سنگار کرتی اور بھوشن بستر ہنایا کرتی ہوں اسکے  
 دیکھ کر اس میں کسی نے خبر کر دی راجہ براط کی رانی کیلکی آپ محل کے اوپر آئیں اور اسکے روپ کو دیکھ کر انہی دینو  
 بھیجا وہ آکر اپنے ساتھ رنوں میں لے گئیں راجہ کا سارا رنوں اس درویدی کے روپ کو دیکھ کر موہت ہو گیا ایسا روپ  
 پہلے کسی استری کا نہیں دیکھا تھا رانی کیلکی جسکا نام سودیشا تھا بولی کہ ہے سندر می تم کون ہو اور کس  
 یہاں آئی ہو درویدی نے کہا کہ ہمارا رانی میں سیرندھری (مشاطہ) ہوں رانیوں کا بناؤ خوب کیا کرتی  
 رانی سودیشا نے کہا کہ تم داسی تو نہیں معلوم ہوتی ہو کنتو رانیوں سے ادھاک تمہارا روپ اور شہر  
 بدیا دھری گندھری یا آپسراؤن میں سے سرکشی پنڈریکا مانی مینکار بنھا ہو سچ کہو کون ہو درویدی نے  
 کہ میں ان میں سے کوئی بھی نہیں ہوں تمہاری داسی ہوں نشان کر اوں اچھے بستر ہنناؤں اچھوشن  
 انگ پرنت بنا کر ہنناؤں پھولوں کے گئے سندر سندر بنا کر ہنناؤں میں اب تک دو جگہ رہی ہوں آ  
 سری کرشن ہمارا ج کی پٹ رانی ست بھامان جی کے پاس دوسری دفعہ ہمارا رانی درویدی کے پاس  
 بھوجن بستر اچھا انوسار ملتا ہے وہاں رہتی ہوں پائون نہیں دھوؤنگی اور نہ جھوٹن اٹھاؤنگی رانی نے  
 نے کہا کہ ہم تم سے ایسا داسی کرم نہیں کرادینگے پرنت مجھ کو بڑا بھاری سوچ یہ ہے کہ تمہارے سروپ کو  
 راجا کہیں موہت نہ ہو جا دیں پھر مجھ کو بھول جاؤنگے تھو پیار کرنے لگیں گے تمہارے سندر منو ہر رو  
 دیکھ کر سب تھو ہی دیکھ رہے ہیں درویدی نے کہا کہ ہے ہمارا رانی میرے پانچ پت گندھرب ہیں وہ گپت  
 سے میری رکشا کرتے ہیں جو کوئی بڑی درشت سے دیکھے اکتھا مجھے ساوے تو وہ پانچون گندھرب اسکو  
 اسکو دوسرے لوک میں پھونچا دیں اور کوئی پرش میرا پت برت دھرم ہٹانے جوگ نہیں ہے میں اپنے  
 دھرم پر آرد رہوں یہ بات سنکر رانی سودیشا نے کہا کہ ہے سوکھی جیسی تمہاری صورت منو ہر ہے  
 تمہاری باتیں من کو ہر نے والی ہیں تم میرے پاس رہو کوئی بڑی درشت سے تھو نہیں دیکھے گا بشیم پائیں  
 کہا کہ رانی درویدی سیرندھری بنکر رانی سودیشا کے پاس رہنے لگی اسکے چچے سہد یو گو پال کا در  
 راجا کے محل کے بیچے گوشالہ کے پاس جا کر کھڑے ہوئے راجا براط نے اسکا سندر بھیکھ دیکھ کر بلایا اور



جہاں سے ہمیشہ کس دیش سے یہاں آئے اور کیا چاہتے ہو سہدیو نے کہا کہ بے راجن میں پانڈوؤں کا  
 کیا ہون ارٹھ نیبی بیش (بنیا) ہوں گھو اور پچھڑوں کی پرکشا اچھی جانتا ہوں پانڈو تو نہیں معلوم کہاں کر  
 ت ہو گئے ہیں تمھارے پاس آیا ہوں راجا براٹ نے کہا کہ تم تو کشتری پر تیت ہوتے ہو چکڑو رتی راجاؤں  
 لکشن سب تم میں پائے جاتے ہیں اتھو اتھو سوی برہمن پر تیت ہوتے ہو سہدیو نے کہا کہ میں برہمن اتھو  
 نری نہیں ہوں بیش ہوں گائے بیلون کے روگ جانتا ہوں اُنکا اُپاے خوب جانتا ہوں راجا نے  
 کہ تم بتین (تنخواہ) کیا لو گے سہدیو نے کہا کہ راجہ جڈھشڑ کی گھوٹا لایا میں سو سو گائے بیلون کے  
 رہ لا کھ برگ تھے سب میرے سپرد تھے میرا نام تنٹ پال ہے گائے بیلون کی پہچان مجھے بہت  
 ہے پانڈوؤں نے مجھے بڑے آدرستکار سے رکھا بہت چھ درجہ مجھکو وہاں سے ملتا تھا آپ کی جو چھاپو  
 دنیا گزارہ کرنا ہے۔ راجہ نے کہا کہ بہت اچھا ساری گھوٹا لہا رے آدھین رہے گی جسمیں  
 لکشن بیشو پال اس وقت موجود ہیں میری گھوٹا لہا تم اپنی سمجھو اسکے پیچھے مہا پراکرمی اندر کا پتر پانڈو  
 ن اپنے لیے باون کو پھیل کر ہاتھوں میں کنگن اور آرسی استریو کا انکار بنا کر راجہ کے سمیپ گیا راجہ  
 ٹ نے آسکو دیکھ کر اپنے منتریوں سے پوچھا کہ ہے منتریوں یہ پرتاپی پرش استری روپ میں کون آتا  
 منتریوں نے کہا کہ ہمارا راج اس سے پہلے ہمنے اسکو نہیں دیکھا نہیں معلوم کون ہے راجہ براٹ نے  
 راجن سے پوچھا کہ تم کون ہو کہاں سے آئے ہو تم مہا پراکرمی پر تیت ہوتے ہو تمھارا سارو پ ہمنے  
 کبھی نہیں دیکھا تھا راجا شری پرچم سند پر اکرم سنحک اور پریت بھی کھ دیکھ کر مجھے اشنجھ ہوتا ہے قانون میں  
 رے کڈل اور ہاتھوں میں کنگن ہیں تمھارے سروپ کو دیکھ کر مجھکو پریت برگٹ ہوئی میں نے چرکال  
 کیا اب میں ناراین شمرن کر دنگا یہ راج اپنا سمجھ کر تم انگیکار کر دارجن نے کہا کہ ہمارا راج میں تو ناچنا گانا  
 نا ہوں میں اپنی بھیا کیا برن کروں وہ شوک بڑھالے والی ہے میرا نام برہنلا ماتا پتا سے بہت اپنا گزار  
 نے آیا ہوں راجا نے کہا کہ میرے رنو اس میں رہ کر کنیاؤں کو ناچنا گانا سکھایا کرو جدی یہ کام تمھارے  
 نہیں جانتا ہوں اسکے بعد ناچنے گانے کی پرکشا اور استریوں کے دوارا کلیو ہونے کی پرکشا کر کے  
 ری کی صلاح لیکر اپنی پُری کو گانا ناچنا سکھانے کے لئے رنو اس میں بھیج دیا اور برہنلا نے اپنے ناچنے  
 نے اور کٹاکش سے سب استریوں اور ادتراراج پُری اور اسکے سنگ کی سکھی سہیلیوں کو ایسا موہ لیا کہ  
 آسکو پیار کرنے لگیں بیشم پائیں جی نے کہا کہ سب سے پیچھے نکل بھی راجہ براٹ کے سامنے گئے اُن کا  
 بھٹ روپ دیکھ کر راجا اور اسکے منتری آسکو بغور دیکھنے لگے اور نکل راج دربار کے گھوڑو نکو بہت اچھی  
 دیکھتا بھالتا ہوا اندر پہونچا راجہ نے جانا کہ یہ پرش گھوڑو دن کی طرف ٹلٹل لگا کر دیکھتا آتا ہے ضرور  
 رُودن کی نسل کو پہچاننے والا ہے نکل نے راجہ کے سمیپ پہونچ کر ہتی کر کے کہا کہ ہمارا راج کی جے ہو میں  
 ویدیا میں نہیں (چتر) راجاؤں کا سمتی اور گھوڑو دن کا سوت ہوں۔ ہمارا راج کے پاس آیا ہوں یہ سنکر راجہ  
 ٹ نے پوچھا کہ تم کون ہو کہاں سے آئے ہو کیا نام ہے نکل نے کہا کہ پانڈوؤں میں بڑے راجہ جڈھشڑ کا  
 ت گھوڑو دن کے آدھکار پر تھا سب لوگ مجھکو گرتھک نام سے پکارتے تھے راجہ براٹ نے کہا کہ بہت

۱۲۰  
 لہا نے منٹھ یہاں آجین آپر کے سراب سے کلیو ہو گیا ۱۲۱  
 منتریوں کی رات وصلح دہندہ ۱۲۰







दिके हजार धीरावत बोरु मकाली	संभाले गे बहम सुखी कर लाई
राज समा गये भीम सिंह समकर लोकर लाई	देखि महानवीर राव तब बोले सुसका
करो कोणी लाहोन चित्तराई	
करो कोई लारवों चतुराई	
बल नाम लक्खे मम चोहा मुसैल ओहकाली	म तात कहां ते आं अंदर जलस राली
को तुम तात कहां ते आये इन्द्र चक्र राई ॥	अंदर बोल जलसुखी राजा मो
करो कोणी लाहोन चित्तराई	
करो कोई लारवों चतुराई	
लेखन ब्राह्मण मम भूत रमो म आनंद नो माली	न रसोनी बंदे बहान्त सन जिन सहली
करो कोणी लाहोन चित्तराई	
करो कोई लारवों चतुराई	
लेखन आसी हात नाम जे ब्रह्मलाव	रज गे रोप त्रिा कर मंदी कर लाई
पुनि अर्जुन गये रूप विद्या कर में हं दी कर लाई	कंगन आरसि हाथ नाम निज ब्रह्मलाव
करो कोणी लाहोन चित्तराई	
करो कोई लारवों चतुराई	
दोषो बिक्रम मम पुरी ओतार भू भू जाली	रोप प्रीति बिक्रम भू ओप जाली
दोषो बिक्रम मम पुरी ओतार भू भू जाली	दोषो बिक्रम मम पुरी ओतार भू भू जाली
करो कोणी लाहोन चित्तराई	
करो कोई लारवों चतुराई	
मनो बंधा आनी सुग सन की लक्ष्मी आनी	पदी गनी नो अस रोप लक्खे रानी हर काली
द्रोपदी गई रन वास करु लारव रानी हर काली	मान हूं भा आई त्वर्ग सों को लक्ष्मी आनी
करो कोणी लाहोन चित्तराई	
करो कोई लारवों चतुराई	
दासी द्रोपदी किरि-सिरि दहरी किरि-सिरि दहरी	पिन नारि सब नाम द्रोपदी बोली सुकाली
पुछै नारि सब नाम द्रोपदी बोली सुकाली	दासी द्रोपदी केरी सेरन्धी कहें मोहे मा
करो कोणी लाहोन चित्तराई	
करो कोई लारवों चतुराई	



دیکھ انوپم روپ کی گئی رانی ہر کھائی  
رہو بھون مم پاس پیت سون سب کو شکھ  
رہو بھون مم پاس پیت سون سب کو شکھ  
رہو بھون مم پاس پیت سون سب کو شکھ

کر دو کوئی لاکھون چترائی  
کر دو کوئی لاکھون چترائی  
کر دو کوئی لاکھون چترائی  
کر دو کوئی لاکھون چترائی

گئے سبھا سہدیو راؤ لکھ بولے میرنائی  
تنت پال مم نام چکتا گھوون ادھک  
تنت پال مم نام چکتا گھوون ادھک  
تنت پال مم نام چکتا گھوون ادھک

کر دو کوئی لاکھون چترائی  
کر دو کوئی لاکھون چترائی  
کر دو کوئی لاکھون چترائی  
کر دو کوئی لاکھون چترائی

بیش نہیں تم کشتی جان پڑو موہے اچھ بھائی  
رہو بھون گھوون گھوون گھوون گھوون  
رہو بھون گھوون گھوون گھوون گھوون  
رہو بھون گھوون گھوون گھوون گھوون

کر دو کوئی لاکھون چترائی  
کر دو کوئی لاکھون چترائی  
کر دو کوئی لاکھون چترائی  
کر دو کوئی لاکھون چترائی

گئے نکل دربار نام سج گزنتھاک بتلای  
اسو پریشا جانو راؤ کے یہاں رہو بھائی  
اسو پریشا جانو راؤ کے یہاں رہو بھائی  
اسو پریشا جانو راؤ کے یہاں رہو بھائی

کر دو کوئی لاکھون چترائی  
کر دو کوئی لاکھون چترائی  
کر دو کوئی لاکھون چترائی  
کر دو کوئی لاکھون چترائی

کیونکہ شترجگ راجو راجن سرائی  
چکرورنی کیو راج آج سوئی منتری بنے جا  
چکرورنی کیو راج آج سوئی منتری بنے جا  
چکرورنی کیو راج آج سوئی منتری بنے جا

کر دو کوئی لاکھون چترائی  
کر دو کوئی لاکھون چترائی  
کر دو کوئی لاکھون چترائی  
کر دو کوئی لاکھون چترائی

کے رنگ کو راؤ راؤ گورنگ کرے بھائی  
ہے منتر برام تھاری تھان کون سکے گا  
ہے منتر برام تھاری تھان کون سکے گا  
ہے منتر برام تھاری تھان کون سکے گا

کر دو کوئی لاکھون چترائی  
کر دو کوئی لاکھون چترائی  
کر دو کوئی لاکھون چترائی  
کر دو کوئی لاکھون چترائی

انی سریرام گوت مہابھارتی براٹ پر ب پائو کا راج براٹ کی سبھا میں گیت روپ سے جانا تیسرا ادھیاک  
چوتھا ادھیاک

جیموٹ مل سے بلو (بیم سین) کامل جڈھ ہونا اور بھیم سین کا کشتی جیتنا اور رانی درویدی  
سروپ پر کیچک سینا پتی کا اشک ہونا درویدی کا آسکو سمجھانا  
بیم پان جی نے کہا کہ ہے راجن پانچون پانڈو رانی درویدی سمیت اس پر کار راج براٹ کے



ت رہنے لگے اور اپنی سیوا سے پانڈوں نے راجہ اور اسکے زوناس کو پرسن کر لیا رانی درویدی نے سودیشنا  
 کے آدلیک سب استریوں کو اپنی سیوا کے بس میں کر لیا براٹ نگر میں رہتے ہوئے چار عینے گدرے تھے کہ ہر  
 بہت ل (پہلوان) چاروں طرف سے آنکر جمع ہوئے ان میں جموت نام ایک پہلوان بہت لمبا چوڑا دلوئی  
 ن آیا کوئی ل اس سے کشتی کے لئے مقابل نہ ہوا تب راجہ براٹ نے بلور (جیم سین) کو دنگل میں بلا کر کہا کہ  
 بیوت سے کشتی لڑو بلو نے لنگوٹا باندھا اور راجا کی اگیا انوسا رجموت سے کشتی لڑنے کو ہاتھ ملائے اور آپس میں  
 نے دوسرے کو پچھاڑنے کے لئے داؤ بیچ کیے جکا نام یہاں لکھا جاتا ہے کہ کشتی چ کسی انگ کو زور سے  
 مار کر کشتی بیچ دوسرے کی زد سے اپنے جسم کو بچانا سنا ہے بیچ دوسرے کے جسم کو زور کرنا اور دھت بیچ  
 ات بیچ سے الگ ہو جانا ہر ہاتھ بیچ زمین پر گر کر رہے دینا اور منتہ اٹھا کر جسم کو ہاتھوں سے صحت  
 ان بیچ دوسرے کو یکایک اڑکا مار کر گرا دینا مشط پر ہار بیچ دونوں ہاتھ کی ٹہنی چھاتی اور پیٹ پر مارنا  
 دھت بیچ لہنوں بیچ اوندھے منہ شتر و کندھے پر سے گھا کر زمین پر پٹکنا ہاتھ سے طابچہ اور لات مارنا اینک  
 کیے بھی ایک دوسرے کے ٹکرا رہا کبھی دھکا دیکر پیچھے ہٹا تا بہت دیر تک لٹھ جڈھو آخر جیم سین یلو نے  
 ت کو اٹھا کر زمین پر دے مارا کہ وہ مر گیا بلو کی سب تعریف کرنے لگے راجہ جی نے بہت انعام دیا جب کوئی شخص  
 ساتھ لٹھ جڈھ نہیں کر سکا تو بیا کھر (بگھلا) اور سنگھ (شیر) اور ہاتھی سے کشتی کر کے راجہ اور زوناس کو  
 کرتا تھا اور بھائی بھی راجہ براٹ کو پرسن کر کے انعام لیتے تھے سب آپس میں تقسیم کر کے گشت رہنے کا برس  
 کرتے تھے جب دہل عینے آنکر براٹ نگر میں رہتے قبت ہو گئے تب کچیک راجہ براٹ کا سالاد اور سینا بہت  
 زمین متوالا درویدی دیو کنیان کو اپنی بہن رانی سودیشنا کے پاس دیکھ کر کام بس ہو گیا اور اپنے من میں  
 نے لگا کہ آج تک ایسی استری میں نے کبھی نہیں دیکھی جیسی یہ سیر نہ ہری ہے۔ نہیں معلوم یہ کون ہے اور کسلی  
 ہے اسکو دیکھ کر رشی منی بھی اپنی سنا دھ کو بھول جاوین منش کی کیا سامر تھ ہے کہ اسکو دیکھ کر متو بہت نہ  
 دے۔ ہے راجہ جمنے جے ہمارا رانی کے روپ پر راجہ کچیک اشکت ہو کر سودیشنا سے ہنس کر کہنے لگا کہ ہے  
 یہ بیکھ استری منو ہر روپ والی کون ہے اور کب سے تمہارے پاس آئی ہے میں نے اسکو پہلے نہیں دیکھا  
 بنون کے بان سے میں گھسائل ہو گیا ہوں اسکے منو ہر روپ نے مجھے اپنے بس کر لیا ہے کوئی اباے  
 روجو میری کامنا پوری ہو چھکو بڑا شرج ہے کہ ایسی سندرا پسر اتھاری داسی ہو کر رہتی ہے یہ امول  
 راجاؤن کے جوگ ہے جو یہ استری مجھے انیکار کرے تو سب رانیوں میں اسکو پٹ رانی بنا کر رکھوں  
 سودیشنا سے اگیا لیکر موہ میں اشکت رانی درویدی کے پاس جا کر کہنے لگا کہ ہے کل بوجن ہے کیلانی  
 ن ہوا در کمان سے آئی ہو تمہارا سا روپ میں نے ناشی استریوں میں آج تک نہیں دیکھا کیا تم کل سے  
 ہونے والی لکشمین ہو اتھوا اندر لوک کی کوئی اپسرا ہو میرا من نگو دیکھ کر اشکت ہو گیا تم ایسی سُر دیوان  
 ہر نہ ہری کر م کو کرتی ہو جو تمہارے جوگ نہیں ہے تم مجھے انیکار کر دو اور امول بھوشن اور بستر تنون  
 او بیدہ پر کار کے بھوشن اپنے سندرا نگ پر سجاؤ اور میری پٹ رانی ہو کر ہو تم راسی کر م چوڑو میں  
 ب رانیوں سے آدھک تلو رکھو گا اور سیکڑوں داس اور داسی تمہاری ٹہل میں رکھو گا۔ یہ سہک



درویدی نے کہا کہ یہ کچک تلو ایسا کہنا جو گنہیں ہے دھرم کو بچار جس سے تمہارا کلیان ہو پرائی استری کسی اوستھامین گرہن کرنے کا بچار مت کرو ست پرش برے کاموں سے دور رہتے ہیں جو نش موہ کے کارن پرائی ہو بیٹیوں کو بڑی درشت سے دیکھتے ہیں انکا سنارین بڑا بخش ہوتا ہے وہ جلدی خر جاتے ہیں بیشم پان جی نے کہا کہ دراتا کچک ہولا کہ ہے بر آنے (سندر مکھ والی) میں تیرے کارن جان دینے کو ہو ہون تم جھکو ایسا اتر مت دو نہیں تو تم چھتاو گی میں سمپورن راج کا سوامی ہوں اور سنسار میں میری برابر سوز اور پر اکرمی کوئی نہیں ہے میرا وہ پ اور جو بن سو بھاگ دیکھو اور میرے ساتھ جھوک بھوگو میرے سہان دو پرش نہیں پاؤ گی تمہاری اوستھامی نوین ہے ویسی ہی میری اوستھا کام کلول کی ادھکاری ہے تم داسی کہ چھوڑو اور میرے ساتھ سارے راج کے سوامی ہو جاؤ پھر درویدی نے کہا کہ سہ سوت پتر تم میرے او موہت مت ہو کیون اپنا جیون تیا گئے ہو میں پانچ گندھروں سے رکشا کی ہوئی ہوں جو کوئی مجھے بڑی سے دیکھتا ہے وہ گندھرپ اسکو پڑا ہو پختا ہے میں تم جھکو نہیں پاسکتے ہو اس اچھا کو تیاگ دو میرے چاہئے پرش کو وہ گندھرپ پر تھی آکاش پاتال کسی استھان پر جیتا نہیں چھوڑے اسلئے تم اپنی موت کو نوتا مت اتی سریرام کرت مہا بھارتے براط پر پانچواں ادھی

## پانچواں ادھی

کیچک اور درویدی کا بادی بھامین کیچک کا درویدی کے لات مارنا

بیشم پان جی نے راجہ جنے جے سے کہا کہ کیچک درویدی کے پاس سے نراس ہو چلا آیا اور اپنی بہن پاس جا کر کہنے لگا کہ یہ کیلی کوئی ایسا جنن کرو جس سے میں اس استری کو پاسکوں نہیں تو میرا جینا نہیں ہو اور یہ بات تمہارے ہاتھ ہے رانی نے پہلے تو بھائی کو سمجھایا کہ راجاؤ نکو پرائی ہو بیٹیوں کا بڑی نگاہ سے دیکھو انجیت کرم ہے بڑے بڑے بلوان راون جیسے سورا استروں کی چاہ میں کہنے سمیت مارے گئے تم اس سیرندھری کی دھن چھوڑ دو ایسا نہ ہو کہ اسکو رکھو الے گندھرپ تلو دیکھ دین پھر جب دیکھا کہ بھائی کسی طرح نہیں مانتا تو اسکو موہ سے کہا کہ اچھا اب کے پر تو مجھے بلا دو ابھی جیو میں تیرے پاس کسی بہانہ سے بھیج دوں گی تو منا لچو شاید مان جاوے یہ سنکر کیچک کے ذرا جان میں جان آئی اور پر یعنی پر بھی گئے اسے بہت بر کار کے بنج بنوائے اور طرح طرح کی مذہر اچھو امین۔ رانی نے کہا کہ ہے سندر می تم ہمارے بھاس جا کر تھوڑی سی پیرائے آؤ مجھے بہت پیاس لگی ہے درویدی نے کہا کہ آپ کو پریت ہے کہ وہ کا مجھے تکلیف دیگا آپ کسی اور داسی کو بھیج کر منگا لیں رانی نے کہا کہ تم یہ پاتر ڈھکنے سمیت کیچک کے پاس میری بھیجی ہوئی جانکر سے کوئی بات آپکار کی نہیں کریگا اس سے درویدی سن میں ڈری اور رانی سے پاتر ایکانت استھان میں بیٹھ کر سوچ ناراین کی ادپاسا کرنے لگی کہ اس آپت کے سحر تم میری رکشا کرو جو کامی کے پاس جاؤ گی ضرور وہ مجھکو بلا جان پکڑے گا پھر میں کیا کرؤں گی آپ میری رکشا کرو سوچ ناراین۔ درویدی کے سنگٹ نوارن کرنے کے کارن ایک راجپس کو ساتھ کر دیا جو کسی نش کو سواسے درویدی



ظہر نہ آتا تھا درویدی وہ پیالہ رانی کا دیا ہوا لیکر ڈرتی اور کانپتی کچک کے پاس گئی اور رانی نے جو کہا تھا وہ  
 چک سے کھڑک پیالہ اُسکے سامنے رکھ دیا کچک درویدی کی صورت دیکھ کر بہت پریشان چتا اٹھا اور یہ کہنے لگا  
 ہے سندر کیس والی من ہرنے والی تمہارا آنا بشم ہو بہت اچھے سحر آئین آج کی رات ہی کام کھول میں بٹے  
 سند سے ثابت ہوگی میں نے تمہارے لیے بہت عمدہ پوشاک اور قیمتی زیور بنوائے ہیں انکو پہنو اور بدھ ادا ہو  
 ن کر کے پرسن چیت میرے پاس بیٹھ کر بدھ پر کار کی پھول مالا اور گجرے پہنو اور آئندہ منو کی باتیں کرو درویدی  
 کہا کہ رانی جی نے مجھے کہہ دیا ہے کہ پیالہ میں مدھرا لے کر جلدی آجاؤ مجھے پیاس بہت لگی ہے وہ راہ دیکھ  
 ی میں کچک نے کہا کہ ہے من کو آئندہ نے والی تمہاری ہزاروں داسی یہاں موجود ہیں میں مدھرا ان میں  
 کسی کے ہاتھ بھیج دو نگاہم یہاں ٹھہرو یہ کھڑک کچک نے کام میں امنت ہو کر درویدی کا دایان ہاتھ پکڑ لیا  
 ویدی نے کانپتے ہوئے یہ کہا کہ جس طرح میں نے پرانے پرش کو کبھی من سے نہیں چاہا اسی طرح میں تمکو اپراپت  
 ن ارضیات تم مجھکو نہیں پاسکو گے کیون اپنی کھینچا تانی کراتے ہو مجھ سے الگ رہو کچک نے ہاتھ چھوڑ کر  
 پڑ درویدی کا پکڑ لیا اور کہا کہ ہے چند زمان سماں کچھ والی تیرے کچھ چند زمان پر میرے نیر جکروت اشک  
 تم میرے کام آگئی کو شانت کرو درویدی نے مجھکھلا کر کہا کہ جل پرے ہٹ اور ایسا دکھا دیا کہ کچک سا  
 رمی اور بلوان ایسا دھم سے گر پڑا جیسا جڑ کٹا درخت گر پڑتا ہے پھر وہاں سے گھر اگر راج سبھا کی طرف  
 ان راجہ براٹ۔ جہدھشٹر کیم سین سمیت بیٹھے ہوئے تھے دوڑی اور سبھا کی مشن لی کچک کھینچا ہوا کر  
 ویدی کے پیچھے دوڑا انگا سر پاٹون میں جوتا نادر دمنہ پر پیدنا آ رہا ہوش حواس میں سے کوئی ساتھ نہیں سبھا  
 پہونچنے تک اس در آچاری نے درویدی کے سر کے بال پکڑ لیے اور سبھا میں پہونچ کر درویدی کے لات ماری  
 راجپش نے جو سورج ناراین کی آگیا سے درویدی کے ساتھ تھا کچک کو پر تھی سے اٹھا کر دے مارا کہ بندہ  
 کا ڈھیلا ہو گیا یہ حال لات مارنے کا دیکھ کر راجہ جہدھشٹر اور کیم سین کو بہت برا معلوم ہوا لیکن راجہ جہدھشٹر  
 اور بربداری سے کچک کا برا حال دیکھ کر چپ ہو رہا مگر کیم سین کچک پر دانت پینے لگا اور اٹھ کر چاہتا  
 کہ کچک کا کام تمام کرے جہدھشٹر نے پاٹون کے انگوٹھے سے کیم سین کو اشارہ کیا کہ جلدی مت کرو پر گھٹ  
 نے کا ابھی وقت نہیں ہے اور پھر یہ کہا کہ ہے رسو یہ برہمن تم ایندھن کا ٹھکے کیے کیا بچار رہے ہو  
 سے لے آؤ رسوئی کا سان ہو گیا دیر مت کرو کیم سین من ہی من میں کرو وہ بس دانت پیکر چپ ہو رہا  
 ویدی نے راجہ سے کہا کہ مہاراج کے سامنے اس موت پتر نے مجھ ابلا انا تھ کے لات ماری میرے بلوان پت  
 پاس میں بندھے ہوئے کچھ نہیں کر سکتے ہیں آنکے پر اکرم کے سامنے یہ موت پتر ایسا ہے جیسے رنگہ کے آگے  
 سبھا میں سب کا نیا دھوا کرتا ہے تمہارے سامنے میری یہ گت کچک موت پتر نے لگی اور تنے اسکو نہیں کا  
 برتاؤ راجاؤں کا سا نہیں ہے درویدی کا بچن سنکر راجہ براٹ نے کہا کہ مجھے تمہارے جھکٹے کا حال  
 نہیں دوسرے استھان سے تم دونوں جھکڑتے ہوئے آئے ہو جب تک مجھے معلوم نہ ہو کہ کون اپرا دھی  
 ان کیا نیاؤ کروں اتنے میں سبھا سد بول اٹھے کہ مہاراج یہ بہت برتا سیر نہ ہری سچی ہے راجہ کچک اس کے  
 رت دھرم کا کھنڈن کرنا چاہتے ہیں اچوگ ہے اچوگ ہے یہ کھڑکھا کے بیٹھنے والے سیر نہ ہری کی



است کہنے لگے۔ راجہ جہدھشٹر کا کرودھ سے منہ لال ہو گیا تھا آنکھوں نے دھیر جتا کو دھارن کر کے کہا کہ  
 سیرندھری تم رانی کیلکی کے پاس جاؤ بھگین مت ٹھہرو تمھاری رکشا کرنے والے گندھرپ ایسے کٹھن سے میں  
 تمھاری رکشا پر تکش ہو کر نہیں کر سکتے ہیں پت برتا استریون کا دھرم سہاے کرنا ہے تم کچھ سوچ مت کر دایہ  
 نہ ہو کہ تمھارے کرودھ سے راجدھانی میں اہل چل بڑ جاوے تمھارے رکشک پانچون گندھرپ دھرم پام  
 میں بندھ ہوئے ہیں سمان آنے پر تیری سہاے کرینگے راجہ جہدھشٹر کا بچن سنکر دروپدی روتی ہوئی رانی۔  
 پاس چلی گئی اور اُنکے سامنے بہت دیر تک روتی رہی رانی کا جی اُمنڈ آیا اور وہ پوچھنے لگیں کہ تو اپنا برتا  
 مجھے سناتے دروپدی نے کہا کہ میں تمھاری بھیجی ہوئی سُر کے کارن کیچک کے پاس گئی اُس نے مجھے بہت  
 میں بھگین گئی راجا کے سنکر اُس نزدیکی نے مجھے مارا رانی نے کہا کہ جو تو مجھے کہہ میں کیچک کو مار ڈالو  
 دروپدی نے کہا کہ میری رکشک گندھرپ اُسکو جیتا نہیں چھوڑینگے آپ کو بھائی پر دیا آجاوے گی۔  
 اتنی سری رام کرت مہابھارت برائے پرب دروپدی اور کیچک کا بادی پانچون ادا دیا

## چھٹھا ادا دیا

دروپدی کا بھیم سین کے آگے رونا اُسکا دھرج دینا

بیشم پانچون جی نے کہا کہ دروپدی میں بہت دکھی ہو کر رونا میں اپنے استھان پر جا کر بیٹھ گئی  
 بھادی کو بچار کر دھرج دھارن کر کے اُٹھ کر اور اپنے دھوک اور بہن لیے اور کیچک کے ڈنڈ کا پیر  
 کرتے ہوئے سُر کرشن مہاراج کی سرن لی۔ دھیان کرتے سے یہ معلوم ہوا کہ سواے بھیم سین اور کسی  
 میری سہاے اس سم نہیں ہو سکے گی جب میرے اوپر بہت بڑی بھیم سین نے ہی سہاے کی۔ یہ سوچ کر  
 سمد بے پاؤں بھیم سین کے پاس گئی وہاں بھیم سین انہی سچ پر سوتے تھے دروپدی بیا کل ہو کر لیٹ  
 بھیم سین اُٹھ بیٹھے اور دروپدی کو پیار کر کے کہنے لگے کہ ہے پر یہ تمھارا لکھ ایسا ملین اور شریر پلا اور در  
 جو رہے۔ دروپدی نے کہا کہ آپ سب کچھ جاننے پر انجانوں کی سمان کیا پوچھتے ہو تمھارے اور راجہ جہ  
 کے سامنے راجہ برائے کی بھگین کیچک نے مجھے مارا وہ کل کلنکی میرے پیچھے پڑ گیا ہے اب میرے ج  
 دھکا رہے ہاے مجھ سی راج پُری کون دکھیا ہوگی جہدھشٹر کی رانی کو ایسے دکھ کیون نہایت ہوں جس  
 نے اسنکھ دھن ہار کر اپنے آپ کو مجھ ابلا اور اپنے بھائیوں سمیت جوے میں ہار دیا پرات کامی نے در جو  
 کے بل پر گھنڈ کر کے مجھے داسی بنایا پھر جہدھشٹر نے مجھ اکیلی کو ہر لیا اب کیچک سینا پتی نیچے جھاڑ کے میر  
 پیچھے پڑا ہے اور بار بار مجھ سے کہتا ہے کہ میری رانی ہو کر رہو دیکھو یہ سب آیت تمھارے بڑے بھائی  
 کھیلنے سے ہمارے اور تمھارے سب بھائیوں پر آئی آپ بارہ برس سے بن باس کے دکھ اٹھا رہا ہے  
 میں اس برس میں جون پلٹ کر راجہ سے نوکر ہو گیا جس راجہ جہدھشٹر کے پیچھے دس ہزار ہاتھی گھوڑی سو  
 کی مالا دک دھارن کئے ہوئے چلتے تھے وہ آپ اپنے جیو کا جوے سے ادبار جن کرتا ہے جب یہ  
 اندر پرست میں راج کرتا تھا ایک لکش رتھ پر اکرمی سور بیرون کے اسکے پیچھے پیچھے چلتے تھے اور اسکی



خان میں ایک لکش داسی سونے چاندی کے پاتریے آتھے پٹشون کو بھوجن کراتی پھر تین تین ہزار دن لکھتے تھے  
 کیا کرتا تھا اب وہی راجہ جو اکیس لکھ کے آئے تھے میں پڑا ہوا ہے ہزار دن موت ماگد جس راجہ کو پڑا تک کال  
 بکھان کر جگایا کرتے تھے اور ہزار دن رشی منی جسکے ساتھ بھوجن کیا کرتے تھے وہ راجہ آپ بھوجن کے لیے  
 پھر تاجے جس راجہ کو اندر پرست دربار میں ساری پر تھی کے راجہ بھیت دیا کرتے تھے وہی راجہ جو  
 رولت کنک نام پاکر تش دیش کے راجہ کے ہاں گہت باس کرتا ہے جب کوئی کنک نام سے بھارے  
 بھائی کو بھارت لے میرے دل پر صدمہ ہوتا ہے جس سورمانے اکل بل پڑا کر می جراسندھ سے راجا کو مار ڈالا  
 پ راجہ براٹ کا بلونامی رستو یا اکلنا ہے جس تھا باہو ارجن نے اگن دیوتا کو اپنے گانڈیو دھنش سے تربت کیا  
 ہو ہو کر راجہ کی پٹروں کو ناچنا گانا سکھانا ہے نکل - سندھو سے منوہر گات پڑا کر می جنھوں نے چھم اور دھن  
 کے راجا ونگو جیت لیا وہ تمنت پال اور گرنٹھک نام سے پکارے جاتے ہیں مین اندر ہی اندر جلا کرتی ہوں  
 اور باہیوں سے جلدھ کرتے ہو رانیان اور لڑکیاں تمھاری لڑائی دیکھ دیکھ کر پرست ہوتی ہیں اور میں شوک کے  
 مری جاتی ہوں تو مارا نو اس یہ جاننے لگا ہے کہ سیرندھری کو یو کی ماتا بہت سے جیسی یہ مسند ہے ویسا ہی  
 سچیلہ جوان ہے اور یہ دونوں ایک دن ہمارے یہاں آئے ہیں وہ سب گہت پریت ہونے کی شکا کیا  
 میں مجھے تو دن رات کے ان سوچ سکوچوں نے مار کر میرا سارا لہو پی لیا تھا پلارنگ پڑ گیا تھا آب پت  
 پر یہ اور آبت پڑی کہ کل کلنکی کچک چین نہیں لینے دیتا میں راجہ درپرد کی پٹری پاٹوں کی پٹ رانی جسکے  
 ساگر انت تک کی رانیان ہاتھ جوڑے دیکھا کرتی تھیں اب رانی سودیشنا کی داسی بنکر اوٹنا پیتی چندن  
 ہوں دیکھو میرے ہاتھوں میں ٹھیک بڑ گئی ہیں سوائے آہ یا کنتی جی کے میں نے اپنے لیے بھی کبھی اٹنا  
 پیا تھا اب پیتے ہوئے ہاتھ دکھ جاتے ہیں یاد رکھو کچک کو اگر تنے نہ مارا تو میں زہر کھا لوں گی اُسے مجھے  
 ان مارا ہے یہ کہہ کر درپردی رونے لگی بیشم پائیں جی نے کہا کہ رانی درپردی کے بچن سنکر بھیم سین کے  
 بھر آئے اور بہت دکھی ہو کر کہنے لگا کہ ہے پر یہ میرے پڑا کر م اور بھر کو اور ارجن کے گانڈیو دھنش کو دھکا دے  
 ہے جیتے جی تمھارا یہ حال ہو گیا کیا کہ دن جہاں آتے دن کلیش اٹھائے مینا ڈیڑھ مینا اور ہانی رہا ہو  
 کی کی طرح ٹالو میں سان آنے کا انتظار کر رہا ہوں اور کچک کا مارنا کیا بڑی بات ہے جدی وہ بڑا پڑا کر می  
 ت ہے اب تم کسی وقت کچک سے یہ کہہ دو کہ جس محل میں ارجن راج کینا ونگو ناچنا گانا سکھانا ہے  
 ت کو خالی پڑا رہتا ہے کلمہ پتر رات گئے وہاں آجاؤ میں آنکھ بچا کر چکی وہاں چلی آؤنگی پرت کسی کو  
 ہو ایسا کہنے میں وہ مور کو کامی پرست ہو کر تیری بڑائی کر لے لگے گا اور پھر میں رات کو وہاں استری کروں  
 سکے کام کو شانت کر دوں گا۔

۱۲  
 راجہ براٹ کا بلونامی رستو یا اکلنا ہے جس تھا باہو ارجن نے اگن دیوتا کو اپنے گانڈیو دھنش سے تربت کیا  
 ہو ہو کر راجہ کی پٹروں کو ناچنا گانا سکھانا ہے نکل - سندھو سے منوہر گات پڑا کر می جنھوں نے چھم اور دھن  
 کے راجا ونگو جیت لیا وہ تمنت پال اور گرنٹھک نام سے پکارے جاتے ہیں مین اندر ہی اندر جلا کرتی ہوں  
 اور باہیوں سے جلدھ کرتے ہو رانیان اور لڑکیاں تمھاری لڑائی دیکھ دیکھ کر پرست ہوتی ہیں اور میں شوک کے  
 مری جاتی ہوں تو مارا نو اس یہ جاننے لگا ہے کہ سیرندھری کو یو کی ماتا بہت سے جیسی یہ مسند ہے ویسا ہی  
 سچیلہ جوان ہے اور یہ دونوں ایک دن ہمارے یہاں آئے ہیں وہ سب گہت پریت ہونے کی شکا کیا  
 میں مجھے تو دن رات کے ان سوچ سکوچوں نے مار کر میرا سارا لہو پی لیا تھا پلارنگ پڑ گیا تھا آب پت  
 پر یہ اور آبت پڑی کہ کل کلنکی کچک چین نہیں لینے دیتا میں راجہ درپرد کی پٹری پاٹوں کی پٹ رانی جسکے  
 ساگر انت تک کی رانیان ہاتھ جوڑے دیکھا کرتی تھیں اب رانی سودیشنا کی داسی بنکر اوٹنا پیتی چندن  
 ہوں دیکھو میرے ہاتھوں میں ٹھیک بڑ گئی ہیں سوائے آہ یا کنتی جی کے میں نے اپنے لیے بھی کبھی اٹنا  
 پیا تھا اب پیتے ہوئے ہاتھ دکھ جاتے ہیں یاد رکھو کچک کو اگر تنے نہ مارا تو میں زہر کھا لوں گی اُسے مجھے  
 ان مارا ہے یہ کہہ کر درپردی رونے لگی بیشم پائیں جی نے کہا کہ رانی درپردی کے بچن سنکر بھیم سین کے  
 بھر آئے اور بہت دکھی ہو کر کہنے لگا کہ ہے پر یہ میرے پڑا کر م اور بھر کو اور ارجن کے گانڈیو دھنش کو دھکا دے  
 ہے جیتے جی تمھارا یہ حال ہو گیا کیا کہ دن جہاں آتے دن کلیش اٹھائے مینا ڈیڑھ مینا اور ہانی رہا ہو  
 کی کی طرح ٹالو میں سان آنے کا انتظار کر رہا ہوں اور کچک کا مارنا کیا بڑی بات ہے جدی وہ بڑا پڑا کر می  
 ت ہے اب تم کسی وقت کچک سے یہ کہہ دو کہ جس محل میں ارجن راج کینا ونگو ناچنا گانا سکھانا ہے  
 ت کو خالی پڑا رہتا ہے کلمہ پتر رات گئے وہاں آجاؤ میں آنکھ بچا کر چکی وہاں چلی آؤنگی پرت کسی کو  
 ہو ایسا کہنے میں وہ مور کو کامی پرست ہو کر تیری بڑائی کر لے لگے گا اور پھر میں رات کو وہاں استری کروں  
 سکے کام کو شانت کر دوں گا۔

انی سررام کرت ہما بھارتے براٹ برب در پردی کا بھیم سین کے آگے رونا اسکا دھرج دینا چھٹا ادھیان

## اسا تو ان ادھیان

ی کا بھیم سین کو سمجھانا کہ رانی اور کچک نے دونوں ایک ہو کر بھیم سین کے ہاتھ سر کچک کا مارا  
 بی طرح بھیم سین رانی در پردی کو سمجھاتے ہوئے کہنے لگے کہ مجھے اچھن ہے کہ رانی سودیشنا کچک کی



بڑی بہن نے اپنے بھائی کو ایسے کو کرم کرنے سے نہیں روکا اور تلو پڑھ کر کچپک کے پاس زیر دستی بھجوا کر  
 کارن ہے درویدی نے کہا کہ جہانک میں اپنی سمجھ دوڑاتی ہوں یہ پریتیت ہوتا ہے کہ راتی کو اس بات  
 چننا رہتی ہے کہ کہیں راجہ براٹ میرے روپ کو دیکھ کر موہت نہ ہو جائیں اسلئے وہ ایسی ہی باتیں  
 ہیں سودیشنا کے اس ابھراے کو کچپک جانتا ہے اسلئے وہ پرگھٹ اپنی بہن سے کہ چکا ہے اور  
 چاہتا ہے میں نے یہ بھی کہا کہ پانچ گندھرپ میری رکشا کرتے ہیں وہ تھکوا مار ڈالیں گے تو وہ کہتا ہے  
 ہزار گندھروں کو اپنے بیچ بل سے ایک دم میں گرا سکتا ہوں راجہ براٹ جب رنواس میں آتے ہیں  
 مجھے سامنے نہیں ہونے دیتی ہیں اور میں بھی اُسے دُور دُور رہتی ہوں سامنے نہیں جاتی ہوں اسلئے  
 اور جھیلانا ہو جاوے بھیج میں نے کہا کہ پہلے جو پرت برتا استری ہو میں انھوں نے کیسے کیسے کلیش  
 راجہ دومت میں کی پُری ساد قری اپنے پت ستوان کے نیچے جم لوک کے چلنے کو تیار ہو گئی تھی ہمارا راجہ  
 کی پُری ستیا جی نے جو وہ برس سریرام چندر ہمارا راج کے ساتھ بن میں رہ کر ادون سریکھے راجس کے  
 کیسے کیسے کشٹ اٹھائے تھوڑے دن کا کشٹ رہا ہے پھر تم ہمالانی ہو کر ہو گئی اور راجہ جد ہشر چکر  
 کرینگے اب تم شوک کو تیاگ کر اس کا نی کل کلنگی کچپک کو اپنے بچوں سے پرس کر د پھر میں رات کے  
 کام تمام کر دوں گا بیشم پائے جی نے کہا کہ رانی درویدی بھیج میں نے کہا کہ پاس سے اپنے استھان کو چلی گئی اور  
 دن سمان باکریا کانت میں اُسے کچپک سے کہا کہ ہے کہا با ہو تم کام میں ہو کر آگاہ بچا کچھ نہیں دیکھتے  
 استریوں کے ساتھ جلدی کر کے کام نہیں بگاڑنا چاہیئے دھیرے دھیرے ایسے کام گنت کیا کرتے ہیں  
 نہیں جانتے ہو کہ میں مختارے جو بن اور سرور پر اشک ہوں اور سمان بچار رہی ہوں کہ ایکانت  
 اور تم اپنا جی خوش کریں تم بہت جلدی کرتے ہو آج رات کو ناچنے گانے والے محل میں جو رات کو خا  
 رہتا ہے آجانا میں بھی کام سے نشخت ہو کر مختارے پاس آجاؤنگی پرت کیسکو خبر نہ ہوئے نیچن اور  
 سکر کچپک اپنے سریر میں پھولا نہیں سہا یا اس مؤر کہ کو لبو اس ہو گیا کہ یہ تو راضی ہے نیچے رات کو کام  
 کچپک نے کہا کہ ہے سوکھی تم دھن ہو دھن ہو تنے مجھے اپنے امرت روپی بچوں سے جلا لیا تم بڑی  
 مختار اور اس ہو کر ہو نگا راجہ براٹ تو نام کو نقش دیش کا راجہ ہے وہ کیول میرے بیچ بل کے آسری پڑا  
 راجہ نقش دیش کا تو میں ہوں اور تلو پڑ رانی کر کے رکھو گا یہ داسی کرم مختارے جو کہ نہیں ہے یہ  
 رات گئے اسی استھان میں آؤنگا اور اپنے بھائیوں سے بھی اس بات کو گپت رکھو گا نیچے میں نے ج  
 سمان نہیں بچارا تنے میرے بران رکھ لئے یہ لکھ کر کچپک اپنے بیچ ڈنڈ اور روپ کو دیکھتا بچارا اور موچ  
 ناؤ دیتا ہوا ایت پر سن اپنے محل میں چلا گیا اور رات کے لیے بہت کچھ بھوجن سرا بستر بھوشن تیار  
 وہ دن مشکل سے گھڑی گنتے گنتے ایک برس کی سمان گدارا شام سے اُسے اپنے شریر کے چندن جو یا آ  
 لگا کر بہت مول کے بستر اور بھوشن پہنے اور خوب سنگار کر کے بڑھرا پان کیا آد بھٹ پڑا تھ بھوجن کر کے اپنے  
 کے بھوجن اور بھرا اور بستر بھوشن و بان رکھائے پھر اس محل میں اکیلا برہمش کیا بیشم پائے جو  
 کہ ہے راجن بھیج میں راجہ براٹ کو رات کے سب بھوجن کر کے استری روپ بنا کچپک کے وہاں جانے



کر پلنگ پر لیٹ گیا اور دیکھ کو مند کر دیا جب کیچک بڑے بناؤ اور چناؤ سے محل میں پہنچا تو اُس نے  
 ناکہ سیر نہ ہری بیج پر چا درتا نے سوتی ہے اُس مرت روپ کو اپنی پیاری جا کر بڑے جاؤ سے اُسکا ہاتھ پکڑ  
 حاتی سے لگانے کی کارن کہا کہ ہے سوکھی تم دھن ہو دھن ہونے اپنا چن پورا کر کے مجھے اور بھی موہت  
 لیا لو دیکھو میں تمہارے لیے کتنے بھوشن رتن جڑت لایا ہوں پہلے مَدھرا پان کر دیا اٹھو بھی میں نے ایک دفعہ ہی  
 اور پھینک کیچک کا ہاتھ پکڑ لیا اور کہا کہ اُسے سو رکھو وہ تیری بہن تیری پیاری بہن تیری موت ہے تو پرانی  
 رستریلو نکو زبردستی دوش لگانا چاہتا ہے جیسا تو نے اُسے دکھ دیا ہے اُسکا بدلہ میں لوگا کیچک حیران ہو کر کہ میں  
 لیا سمجھتا تھا اور کون کل پڑا بھوچکا سارہ گیا بھی میں نے ایسا دکھا دیا کہ کیچک چوہڑوں کے بل گرا اور پھیر  
 نون ایک دوسرے سے لپٹ کر لٹھ جھک کرنے لگے دونوں بڑے پڑا کر می اور بلوان تھے دیر تک کشتی ہوتی رہی  
 خڑ کو بھی میں نے کیچک کو اٹھا کر دے مارا اور چھاتی پر چڑھ کر ایسا رگڑا کہ اُسکا دم نکلا گیا پھر اُسکی گردن اور ہاتھ  
 اُن کے دھڑکے اندر گھسیٹ دیے جس سے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ ہنس کا ڈھیر اور لو تھڑا ہے گردن ہاتھ پانوں  
 مجھ بھی نظر نہیں آتے تھے پھر روپدی کو چپکے سے لا کر کیچک کی لوتھڑ دکھلائی اور کہا جو تھک چاہے تھا اُسکا یہ  
 حال ہوا ہے دروہدی اُسکو دیکھ کر بس چت جلی گئی اور بھی میں رسوئی کے امتحان میں جا کر سو رہا دروہدی نے  
 کل میں جا کر کہہ دیا کہ میں نے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ جو مجھے بڑی درشتی سے دیکھے یا سادے گا اُسکو پانچ  
 گندھ پیرے رکشا مار ڈالیں گے کیچک نے مجھے بہت دکھی کیا تھا اور سمجھا میں راجہ کے سامنے لات  
 ماری تھی میری رکشا کرنے والے گندھ پیرے اُسکو مار کر چلے گئے لوگوں نے کیچک کو مشغل کی روشنی سے جا کر  
 دیکھا تو اُنکو معلوم ہوا کہ یہ کام گندھ پیرے کا ہے جو کوئی آدمی کیچک کو مارتا تو اُسکی گردن کٹی ہوئی یا بدن رگڑا  
 ہوا معلوم ہوتا یہ تو مانس کا ڈھیر ہو گیا ہے پھر غور سے دیکھا تو گردن اور ہاتھ پانوں ہیٹ سب کا ایک  
 لو تھڑا بنا ہوا معلوم ہوا۔

اتی سریرام کرت مہا بھارتے برات پرب کیچک کا بڈھ ساتوان ادھیاء

## آٹھواں ادھیاء

کیچک کا مارا جانا سنکر اُسکے بھائیوں کا دروہدی کو ارجی کے ساتھ لیجانا

بیشم پائیں جی نے راجہ جنے جے کہا کہ جب کیچک کا مارا جانا سارے رنواں میں پھیل گیا تو اُسکے سب  
 بھائی اُسکے ہو کر مرتک شریکو جو گول مول کچھوے کے سمان رکھا ہوا تھا دیکھ کر دوہتر چٹینے لگے اور پکار  
 پکار کر کہنے لگے کہ داسی سیر نہ ہری کے کارن ہمارا پڑا کر می بھائی کیچک مارا گیا ہے دروہدی کو ابھی  
 مار ڈالو جو ہکو ٹھنڈک پڑے رانی ٹیکلی نے اُنکو سمجھایا کہ سیر نہ ہری تو میرے پاس تھی اُسکا کیا آپرادہ ہی  
 اُسے سب سے پہلے ہی دن کہہ دیا تھا اور کیچک کو بھی سمجھا دیا تھا کہ تھکاو میری رکشا کرنے والے گندھ پیرے  
 مار ڈالینگے مرنے بس اُسکی سمجھ میں نہیں آیا پرت اُس رنوں میں کسی نے نہیں سنا پھر راجہ برات سے  
 اُسکے بھائیوں نے یہ سب حال کہا اُنھوں نے نشوک اور سندھیدھ میں بغیر سوچے سمجھے کہہ دیا کہ اچھا سیر نہ ہری



کو کچک کے ساتھ جلا دو کچک کے بھائی بیٹے رنواس میں گھس گئے اور درویدی کو پاؤں کر کچک کی اڑتی  
 بٹھا کر باندھ دیا اور روتے ہوئے مسان بھوم کو چلے آس سے درویدی کا برا حال تھا وہ رو کر سب سے کہہ  
 جاتی تھی کہ میرا کیا آپرا دھ ہے کچک نے جیسا کیا اُسکا پھل پایا مجھے اُسکے ساتھ کیون جلاستے ہو اور اپنے  
 پانچون پتوں کو یاد کر کے کہتی جاتی تھی کہ ایسے سمی میں بھی میری سدھ نہیں لوگے تو پھر میری بھشتم پر رونے سے  
 سے کیا ہاتھ آدیا اور ہے جے رشی اور جیت بکے جیت سین اور جید بل اس کٹھن سمی میں میری پکار سنو مجھ پر  
 ابل کو سوت پتر کچک کے ساتھ واہ کرنے کو یہ سب لوگ لیے جاتے ہیں میری رکشا کرو ہے راجن بھی سیر  
 درویدی کی پکار سنکر اپنے سین استھان سے اٹھ کر دیوار پھلانگ کر دوڑا اور اڑتی کے پاس جا کر کہنے لگا کہ ہے  
 سیرندھری تیری رکشا کرنے والے گندھرب آگئے ہیں تو کسی کا بھرت کر یہ دشت آپ ہی مرت بس مسان کو  
 ہیں یہ کہہ کر نگر کی دیوار سے کود کر اُسے اپنا بھیگہ گندھربون کا بنالیا اور نگر کے باہر سے ایک بڑا بھائی برکش  
 تار کی مسان میں گز لبا اٹھا کر اُسکی چھوٹی چھوٹی ٹہنڈیاں توڑ کر کندھے پر رکھ لیا اور مسان بھوم کی طرف  
 جہان کچک کے بھائی اُسکی اڑتی لیے جاتے تھے چلا دوڑ سے اُن لوگوں نے دیکھا کہ بڑا بلوان گندھرب  
 برکش کندھے پر لیے دوڑا آتا ہے اُنھوں نے ڈر کے مارے درویدی کو کچک کی اڑتی سے جلدی جلدی  
 اتار کر چھوڑ دیا اور جب تک وہ بھاگین گندھرب آن پہونچا اور ایک سو پانچ کچک کے بھائی دوڑنے اور  
 چلاتے اور پکارنے ہوئے مار ڈالے اور ایسا جکر باندھا کہ کسیکو جیتا نہ بھاگنے دیا اور نگر باسی جو اڑتی کے  
 اور گرد جاتے تھے وہ بھی مار کر زخمی اور گھایل کر دیے جیسے ایک باز تیریا نو کے غول میں آن کو چونچ اور  
 پنچون سے سیکڑوں کو مار ڈالتا ہے ہی حال بھیم سین نے کچک کے بھائیوں اور اڑتی کے ساتھ آدمیوں کا  
 کیا اور پھر درویدی کے آنسو پونچھ کر اُسکو ہر دے سے لگا کر کہا کہ ہے کرشن راجھسون کے مارنے والے  
 اور سنت جنون کی رکشا کرنے والے جو تجھ پر آپرا دھ کی کو کلیش پہونچا دین اُنکو مار کر تیری سہاے کرتے رہو  
 اس طرح درویدی کو چٹا میں جھنے سے بھیم سین نے بجا کر کہا کہ اب تم جلدی سے اپنے استھان کو چلی جاؤ اب  
 تمہارے سارے شتر و مارے گئے کسی کا بھرت کرنا جیسی ہوگی میں سمجھ لوں گا تم کچھ سوچ مت کرنا یہ سمجھا کر  
 درویدی کو نگر کے اندر پہونچا کر وہ پراکرمی ڈشتون کا مارنے والا بڑے اپنے استھان کو چلا گیا۔

انی سر رام کرت مہا بھارت براط پر کچک کے ایک سو پانچ بھائیوں کا مارا جانا اور درویدی کو بچانا اٹھوان ادھیا

## نوان ادھیا

کچک اور اُسکے بھائیوں کے مارے جانے سے راجہ براط کا سیرندھری سمی  
 کھنا کہ اور کہیں چلی جاوے

بیشم ہاں جی نے راجہ جھنے جے کہہ کر نگر باسیوں نے راجہ براط سے جا کر کہا کہ ہے پر تھی ہاتھ سب  
 سوت ایک گندھرب کے ہاتھ سے مارے ہوئے نگر کے باہر پڑے ہیں ایک کچک تو پہلے مارا گیا اور کیس  
 پانچ اُسکے بھائی جو اڑتی لیے جاتے تھے باہر پڑے ہوئے ہیں اُس سیرندھری کے بت گندھرب نے



بڑا بلوان ہے ایک سوچھ پراکرمی سوت چھن میں مار ڈالے اب اس نگر کی رکشا گندھروں سے جب ہی  
سکے گی کہ سیرندھری یہاں سے چلی جاوے اسکا سر دپ ایسا ہے کہ جو دیکھتا ہے کام نہیں ہو جاتا، ہر  
سانہ ہوسارے نگر کا ناش ہو جاوے راجہ نے کہا کہ تم اسٹکھے ہو کر سب سوتوں کا ایک سو گندھت چٹا  
ن پریت کرم کرادو۔ ہم نگر کی رکشا کریں گے نگر باسیوں کو بد اگر کے راجہ نے رانی سودیشنا سے کہا کہ کسی  
ج اس سیرندھری کو گھر سے نکالو نہیں تو سارا نگر ناش ہو جاوے گا تم اس سے کہدو کہ جہاں تمہاری اچھا  
وہاں چلی جاؤ گندھروں کے ناش کرنے سے راجہ کو بڑی چٹنا ہو رہی ہے راجہ نے اسے یہ بات آپ  
یلے نہیں کہی کہ تم گندھروں سے رکشا کی ہوئی ہو استری استری کے ساتھ بولنے میں بردوش ہوتی ہو  
پدی جب بھیم سین کو چھوڑ کر نو اس کو چلی تو اسے چٹا میں بیٹھنے سے ملین من ہو کر اپنے بستر وں کو  
شیر کو دھویا اور وہاں سے نو اس کو چلی نگر باسی اسکو دیکھ کر بھاگنے لگے آگے چلکر سوئی کا استھا  
وہاں بھیم سین بنگھ کی سنان کھڑے ہوئے تھے درویدی اسکو دیکھ کر مند مند مسکراتی ہوئی بولی کہ میں  
گندھرپ راج کو نکار کرتی ہوں جسے مجھے چھوڑنا پھر آگے ناچ گھر پر جا کر دیکھا کہ آرجن اپنے استری  
پ سے نو اس کی پٹریوں کو ناچنا گانا سیکھا رہا ہے وہ سب سیرندھری کو دیکھ کر باہر آن کھڑی ہوئیں  
درویدی سے ہنسکر بولیں کہ آج برا بدھ سے تمہارے پران بچے برہنلا نے پوچھا کہ ہے سیرندھری  
و نیکر سوت پٹروں سے پران بچا کر چلی آئیں اور وہ سب کس پر کار مارے گئے درویدی نے کہا کہ ہے  
لنگھے سیرندھری سے کیا بریو جن تو کنیاؤں کے بیچ میں شکھ پور بک رہتی ہے تو سیرندھری کے دکھ  
جانے ایلے نہیں سنس کرنا تھنچاتی ہوئی باتیں بناتی ہے یہ سنکر برہنلا نے کہا کہ اس بیچ میں  
برہنلا جو دکھ سہہ رہی ہے اسکو تو کیا جانے سیرندھری اور کنیاؤں کے ساتھ جب نو اس کس میں  
اسی وقت رانی سودیشنا نے راجہ کی اگیا انوسار اس سے کہا کہ ہے سیرندھری اب جہاں تمہاری اچھا  
ان چلی جاؤ ہمارے راجہ کو گندھروں کا بڑا بچہ ہے کہ میں تمہارے کارن سارا نگر نہ آجڑ جاوے  
ہری نے کہا کہ ہے تمہارا تیرہ دن اور مجھے اپنے محل میں رہنے دو جو دھوین دن گندھرپ کے  
پ ہی لے جاوینگے اور تمہارے کا بچ بھی سیدھ کر دیں گے۔

ایم کرت ما بھارتے براٹ پر بیکچاک کا بھائیون بیت اور بٹنے پر راجہ براٹ کا لانی سے کہنا کہ سیرندھری کو کہو کہ وہاں سے چلی جاوے ان اوصیاء

## دسوان اوصیاء

ان کا واپس آنکر درجو دھن سے کہنا کہ پانڈو کا کہیں پتہ نہیں لگا اور براٹ نگر کا حال  
کرنا کیچاک کے مار جانے کا حال سنکر راجا سو سرمان و درجو دھن کا براٹ نگر پر  
چٹھہ حالی کرنا

مہا بایں جی نے کہا کہ ہے راجہ کیچاک بڑا بلوان سینا پتی تھا براٹ نگر میں گندھرپ کی کرنی گھر چلی  
پھر وہاں سے دیشون میں شہرت ہو گئی کہ کیچاک سینا پتی گندھرپ کے ہاتھ سے مع اپنے بھائیون کے



مارا گیا راجہ درجہ میں نے اس تیرھویں برس میں چاروں طرف اپنے دوت بھیج کر پانڈون کا کھوج لگانا چاہا جب وہ  
 راجہ برائے کے نگر میں ہوسارا برتانت پوچھ آئے لٹ چلے گئے اور سارا حال انھوں نے راجہ درجہ میں کی بھائی  
 برن کیا اور یہ بھی کہا کہ پانڈون کے رتھ اور پر دھت نوکر چاکر ہکوٹے تھے ہم اس پتہ سے دوار کا اور پانچا  
 دیش کو بھی گئے اور بن اور پرتیوں میں بھی بہت پرے بہت ہمارا راج پانڈون کا پتہ نہیں چلا نہ معلوم کہا  
 غائب ہو گئے اٹھوا جنگل پہاڑوں کے سنگھ انکو بھکشن کر گئے کچک کو اسکے بھائیوں سمیت گندھریوں نے ما  
 دمان بھی سارے نگر میں پہنچے پانڈون کا کھوج لگایا کچھ پتہ نہیں لگا کر نے کہا کہ میری جان میں پانڈو  
 استھان میں ملین گے جہاں تیرتھ ہو رشی مئی سخن پریشون کے آشرم ہوں دھرم ہوتا ہوا دمان اور ناکش  
 کر دو دھاسن نے کہا کہ جو دوت ہمارے راج سے ماسک تین (ماہواری تنخواہ) پاتے ہیں انکو بھیجو  
 تیرتھ استھانوں میں پتہ لگایا جاوے جیسے کرن کہتے ہیں میری جان میں پانڈو ہمارے بھے سے سم  
 یار بھاگ گئے اٹھوا بن میں سنگھ آدک مانس راری جیو انکو کھا گئے یہ بچن سنگھ درونا چارج جی ہنسے ا  
 کہنے لگے کہ واہ واہ پانڈو نو شیر کھا گئے پانڈو ایسے نہیں ہیں کہ انکو کوئی جیو کھا جاوے ہاں وہ آو  
 بھکشن کرنے والے ہیں جدھتر سادھرا تاناست بادی دھرج مان پو آپکاری کوئی دوسرا نہیں دکھائی دے  
 اور اسکے بھائیوں میں وہ ایک ہے کہ جو ایک کے گاوی سب کرینگے اور ایک ایک بھائی ایسا پراکرمی  
 کہ سنار میں دوسرا اسکی سان نہیں آرجن سامہا تانیت دھرم کا دھارن کرنے والا کلیان روپ جسکے  
 دھنش دھاری پر پتی پر پیدا نہیں ہوا اسکو شیر کھا جاوے گا یا بھیم سین سا جو دھا جو بھتیوں کی سترنی تو  
 کو اپنی گدا سے مار کر چورن کر دیوے اسکو شیر یا بھیر یا کھا جاوے (ہرگز نہیں) ہے درجہ میں جب تک  
 تیرھواں سال ثابت نہ ہووے تم اپنا کچھ بھار کر لو نہیں تو وہ پانڈو شوریر پنا راج لیے بغیر نہیں مانے  
 درجہ میں نے کہا کہ ہمارا راج کئی مہینے سے جھکوا ایسا سوچ رات دن رہتا ہے جو کچھ آپاے آپ بتاویں  
 کر دن آجاری نے کہا کہ جانتا ہوں ہو سکے انکا پتہ لگاؤ یہ بچن سنگھ کو روں میں بر دھ راجہ بھیشم پتا نہ جی  
 پڑے یہ کہنے لگے کہ جو بچن آجاری جی نے کہا بہت ہی ٹھیک ہے میں نے بھی زمانہ دیکھا ہے جدھتر  
 ست بادی دھرم کا دھارن کرنے والا تجسوری پنا پنا دیکھنے میں نہیں آیا ایسے ہی اسکے بھائی میں سب  
 میں پریت کرنے والے سرکیشن ہمارا راج کے اگیا کاری سے پو پکار کرنے والے استر شتر دن کے جاتے  
 سور بیرون میں مہا سور بیرون پر اکرمی ہیں جو کوئی شتر و سادھارن بھی ہو اسکو بھی کم نہیں سمجھنا چاہیے  
 انکا آوے ہونے والا کال آگیا ہے ابھی سے سوچ لینا جو گہے کہ سندھی ارتھات ملاپ چاہتے ہو آتھ  
 اٹھا ناہاری سمجھ میں تو افسے ملاپ کرنا ہی جو گہے کہ انھوں نے بہت کشت اٹھایا ہے آخر تمہارے  
 ہیں اور جو ملج بہت ہے تو اپنی سنا اور کوش کو سنبھالو پھر درونا چارج جی نے کہا کہ ہے درجہ میں جو  
 پت ہمارا راج بھیشم جی نے تعین اپدیش کیا اسکو کان دیکر سننا میری مت انوسا بھی پانڈون سے پریت  
 رکھنے میں تمہارے لیے اچھا ہے جو کہ اپنی دونوں طرف سے شتر اٹھایا گیا تو بڑا بھاری سنگھار  
 پھر ہے اسی کی ہوگی جو دھرم پر آوڑھ ہوگا کوئی کسی کا بھاگ آدھرم سے لیکر چل نہیں پاتا ہے یہ



رہی تھیں کہ ترگرت دیش کانت رتھی راجہ سومرمان جلدی کر کے بولا کہ ہے پر بھو پورب کال میں قش اور  
 مالو دیش کے راجاؤن سے ہمکو بہت دکھ اٹھانے پڑی کہ کچک راجہ براٹ کا سینا پتی بہت پڑا کر می اور دشت  
 ماٹنے ایک دفعہ مجھے پکڑ لیا تھا اور پھر کرن اور درجو دھن کی طرف دیکھ کر سومرمان نے کہا کہ اب کچک تو  
 اپنے دشت بھاؤنا سے گندھربون کے ہاتھ سے مارا گیا جو دڑ دڑ تک بڑا پر اکرمی بدت تھا جو آپ کی اچھا  
 و تو اب میری صلاح ہے کہ آپ اور میں اپنی اپنی سینا لے کر براٹ نگر کو چلیں اور دونوں ملکر اسکا گنہ شاہ جو  
 قتی کے سب راجاؤن سے شیش ہے اور تن آدک جو اسکے پاس بہت ہیں لے آویں اور اسکی راجہ جانی کے  
 بھاگ کر کے بانٹ لیویں کرن نے کہا کہ میری سمجھ میں تو راجہ سومرمان نے جو کہا ویسا ہی کرنا چاہیے اور بھیم  
 ردر ونا چارج جی سے صلاح اور اگیا لیکر جلدی جاتا کر نی چاہیے دھن اور سینا میں نرل پانڈون سے  
 را اب کیا کلج ہے میں جانتا ہوں کہ وہ دشت ہو گئے اٹھواجم نوک کو چلے گئے یا ڈوب گئے اب ہمکو راج  
 بھالے اور اپنے شترؤن کو ناش کرنے کی صلاح کرنی چاہیے ایک طرف سومرمان اپنی سینا لیکر جا دیں  
 ر دوسری طرف سے ہم جاویں پھر دیکھ لینگے کہ راجہ براٹ کیسے سوراہن بھیم پائن جی نے کہا کہ اس طرح  
 جو دھن سے صلاح کر کے سومرمان کرشن پکش کی ستمی کو اور اسکے دوسرے دن کٹورہ لوگ قش دیش کو  
 لے وراں دونوں نے راجہ براٹ کی لاکھوں گنہ لکھیں۔

سریرام کرت نہا بھارتے براٹ پرب کچک کے بعد کی خبر سنکر راجہ سومرمان اور کرن درجو دھن کا اپنی اپنی سینا لیکر براٹ نگر کو جانا اور گنوں  
 لیکر لینا دونوں ادھیاء

## اگیا رھوان ادھیاء

جہ براٹ کا پانڈون سمیت جتھہ کو جانا اور خود گرفتار ہو جانا بھیم سین کے چچھو انا  
 بھیم پائن جی نے راجہ جتھہ سے کہا کہ راجہ کچک کے مارے جانے پر راجہ براٹ کو بچنے ہو گیا کہ  
 نور بیلو اور جیدیل آدک ہمارے یہاں ایسے جو دھاہیں جو کچک سے کئی گنے بیش پڑا کر می ہن جو کد اپنی  
 بی راجہ ہمپر چڑھ آویگا تو یہ ہماری ایک دن سہاے کرینگے راجہ راج بھیم سین سے تھے کہ گوپ  
 گ دھائی دیتے ہوئے آئے اور رتھ سے کو دراجہ کو پرنام کر کے کہنے لگے کہ ہمارا ج ترگرت دیش کا راجہ  
 و سرمان اور کوڑو لوگ دونوں طرفوں سے اکٹھے ہو کر آئے اور ہم سب کو پونکو بھائی بندھون سمیت پر لچی  
 رکے ایک لاکھ سے بیش آپ کی گائیں گھیر لیں اور اب اپنے نگر کو لیے جاتے ہیں راجہ براٹ نے کہا  
 کچک کے مارے جانے سے کوروا اور ترگرت دیش ہمارے اوپر چڑھ آئے کچک کے سامنے ان کو  
 بن طرف دیکھنے کی سامتہ نہیں تھی اب ہمارا رتھ اونچی ستھری ڈھچاوا جلدی تیار کرو اور اچھا کرنا  
 ر سینا پتی کو بلا کر راجہ نے کہا کہ جلدی سینا کو تیار کر کے ہمارے ساتھ سنگرام کرنے چلو راجہ کا چھوٹا بھائی  
 انیک اور مدراکش بھی کوچ کنڈل دھاؤن کر کے آگئے اور بہت سے باہن استر شترؤن کے لاد کر  
 مذہ کرنے کو چلے آسوف ستانیک سے راجہ نے کہا کہ کنک جی اور بلونت پال کر تمہک بھی ہمارے ساتھ



چلیں یہ بڑے شور سے معلوم ہوتے ہیں اُنکے لیے اچھے اچھے رتھ کوچ کنڈل لاؤ راجا کی اگیا انوسار پاؤ  
 بھی استر شتر دھارن کر کے راجہ کے ساتھ رتھوں میں سوار ہو کر چلے میثم پائن جی نے راجہ جنے جے سے کہ  
 یرھوان برس جو گپت رہنے کا تھادہ پورا ہو گیا تھا پاؤن نے آپس میں صلاح کی کہ ایسے سے میں جب ر  
 براٹ کو شتر دن نے گھیر لیا ہے ہکو اچت نہیں ہے کہ ایک برس اُنکے گھر آرام سے رہ کر جدھ سے منھ موڑ  
 اسکے سوا اب اپنے بڑا کرم پر گھٹ کرنے کا سامان آگیا ہے ہماری پر تگیا بھی پوری ہو گئی ہے سواے راج  
 کے چار دن بھائی اچھے اچھے کوچ کنڈل زرہ بکتر دھارن کر کے راجہ کے ساتھ چلے اور گوپون کے سا  
 راجہ براٹ نے جلدی سے گوشالاب پر پہونچ کر سومرمان سے جو گنوؤن کو گھیر کر لئے جانا تھا جدھ آرہا کر دیا  
 سوار سے ہاتھی سوار اور گھوڑوں سے سوار سے گھوڑوں کا سوار اور رتھ سوار دن سے رتھ سوار اور پیادہ سے  
 پیادہ سنگھ ہو کر جدھ کرنے لگے میثم پائن جی نے کہا کہ جس سحر سنگرام ہونے لگا تو ایسی گرد سینا کے پاؤن ج  
 اوڑی کہ سورج مندا دکھائی دینے لگا اور سینا کے لوگ آپس میں جدھ کر کے برہمنی پر کرنے اور سنگرام کرنے پر  
 اور دھڑے ہوئے دونوں دل کر دھ کر کے ایسے لڑے کہ دودھ کی ندی بہنے لگی اور مرتک شتر دن کے ڈھ  
 لگ گئے ہمارے تھی ستانیک اور مد رکش نے شتر دن کی سینا کو مار کر بیا ل کر دیا تب راجہ سومرمان آپ جدھ  
 کرنے کو بڑھا اور دھر سے راجہ براٹ اُسکے سنگھ جدھ کرنے لگا پر سمرمان دونوں ہمارے تھون کا گھوڑا جدھ ہوا  
 کہ پرات کال سے سندھیا ہو گئی دونوں دل پر سپر کر دھ سے لڑے اور مارتے رہے آخر سومرمان نے بر  
 کی سینا کو مار کر بھگا دیا اور اپنے رتھ سے کود کر راجہ براٹ کے سارے تھی کو مار کر راجہ کو پکڑ لیا اور اپنے رتھ پر بٹھا  
 بچے کا سنگھ بچایا اور بڑی خوشی سے اپنی سینا کو اکٹھا کر کے راجہ براٹ کو پکڑ کر جلدیا پاؤن نے جدھ کرتے ہو  
 خربائی کہ راجہ براٹ کو سومرمان نے پکڑ لیا اور سینا کے پاؤن اوکھڑ گئے راجہ جدھ شتر نے بھیم سین اور نکل سہدا  
 کو بلا کر کہا کہ ہمارے ہونے راجہ براٹ کو سومرمان نے پکڑ لیا اور اسکو لیے جاتا ہے بھیم سین تم آگے بڑھ کر  
 راجہ کو چھوڑاؤ میں سینا کو اکٹھا کر کے لانا ہوں نکل سہدا کو اپنی سہاے کے لیے لجاؤ اور جلدی کرو بھیم سین  
 پرسن جت اپنے بھائیوں سمیت سنگھ بھانا ہوا راجہ سومرمان کے پاس پہونچا اور پکار کر کہا کہ کیا سنگرام میں پیٹ  
 دکھا کر بھاگا جاتا ہے ٹھہر جا یہ کہ شتر پر مار کرنے لگا راجہ سومرمان نے دیکھا کہ ایک شور بہت سی سینا  
 سنگرام کرنے آتا ہے ٹھہر گیا اور اپنی سینا سے کہا کہ لوٹ کر سنگرام کرو پھر دونوں دل بادون کی طرح استیر  
 سنگرام کرنے لگے راجہ براٹ نے بلو کو دیکھ پرسن ہو کر کہا کہ مان اچھے سے پر آن پہونچے ہونے مجھے کسی طرح چھوڑا  
 بھیم سین نکل اور سہادیو نے راجہ براٹ کے چھوڑانے کے لیے بڑا بھاری سنگرام کیا اور پھر بھیم سین رتھ سے کود  
 ایک بڑا برکش اُکھاڑ کر راجہ سومرمان کو مارنے کے لیے دوڑا جدھ شتر نے پہونچ کر کہا کہ بھائی ایسا انا نکھ کرم مت  
 سومرمان تمکو پہچان لے گا اسلئے تم دھنش بان اور اپنی گدا سے جدھ کرو بھیم سین برکش کو پھینک گدا لے  
 راجہ سومرمان کے سنگھ ہوا اور تھوڑی دیر میں ہزاروں ہاتھی سوار اور گھوڑے کے سوار دنگو پھنس کر  
 راجہ سومرمان کو گھیر لیا اور رتھ سے کود کر راجہ براٹ کو اپنے رتھ پر سوار کر کے سومرمان کے گلے میں پاس لگا  
 پکڑ لیا نکل اور سہادیو نے سومرمان کی سینا کو مار کر بھگا دیا بھیم سین نے سومرمان سے کہا کہ اسی بہنے پر گوش

کہ راجہ کو مار کر بھگا دیا



نے آیا تھا اب راجہ برات کے چرنون میں سر نو انین تو ابھی مارا۔ لونگا سو سرمان گھبرا کر ہاتھ جوڑ کر گھبرا ہو گیا اور  
شتر نے کہا کہ سو سرمان نیشے راجہ برات کا داس ہو گیا اسکو موت مار دو ہم سین نے اسکو چھوڑ دیا جدھر شتر نے  
لے سو سرمان جاؤ میں تمکو آداس کر کے چھوڑتا ہوں پھر ایسا مت کرنا دشٹ در جو دھن کے کہنے سے تم نے  
پت بھنگ کر آیا۔  
بھاگ سے زہت ۱۱

انی سریرام کرت مہا بھارتے برات پر راجہ برات کا سنگرام میں بکڑا جانا ہم سین کا چھوڑا ناگیا رھوان ادھیاء

## بارہوان ادھیاء

راجہ برات کا پانڈون کی پرینسا کرنا کورونکا دوسری طرف سے حملہ کرنا

یشتم پائین جی نے راجہ جئے جے سے کہا کہ جدھر شتر کی باتیں سنکر راجہ سو سرمان لجا مان ہو گیا اور سر پہ  
کھڑا رہا پھر راجہ برات کو پر نام کر کے چلا گیا پانڈو اور راجہ برات پر سن جت اس رات کو زن بھوم میں رہتے  
برات نے یہ جانکر کہ کنک کے اگیا کاری بلواو تہنت پال اور گر تہنگ بڑے سور ہیرین پر سن جت ہو کر گیا  
یہ بیا گھر پیر ہمن آپ کا اور آپ کے ساتھی ان مینون داشارہ ہم سین نکل اور سہمیدہ کی طرف کوٹکا کا پر کر  
اب پریتیت ہوا آپ نے مجھے پیر بل شتر وں کے ہاتھ سے بچا یا جو کچھ دھن رتن میرے ہاں ہے یہ سب آپ کا  
میں چاہتا ہوں کہ آپ کا راج ابھیشک کرادوں راجہ جدھر شتر نے کہا کہ خماراج آپ سب لالین ہیں شہور کرے  
دیا دان اور سکھی ہے یہیں اب دوت بھیجکر نگر میں جی کا باجا جو دین اسی وقت راجہ برات نے دوت بھیجے  
نوں نے نگر میں پہونچکر نگر باسیوں اور پھر راج محل میں جی ہونے کا سہما دسنا یا نگر میں جے دت بھیجے لگا  
لینان اور بیسوا اپنا اپنا سنگار کر کے راجہ برات کے آنے کی راہ دیکھنے لگیں۔ یشتم پائین جی نے کہا کہ جب راج  
سمران اسطرت سینا لیکر چلا تھا اسکے دوسرے دن راجہ در جو دھن یشتم تپا سہ درونا چارج کر پا چساراج  
و تھا مان دوسا سن دوسرے نیشٹ بکرن چتر سین درم آدک ہمار تھون کوٹے کر برات نگر کو روانہ ہوا تھا  
نے دوسری طرف پہونچکر گھوش گرامون (گھوسیون کے گائون) کو گھیر کر ساٹھ ہزار گنا اور پھڑے راجہ  
ٹ کے گھیر کر اپنے بس کر لیے تب گو پال لوگ وہاں سے بھاگ کر برات نگر میں آئے اور راج دربار میں جا کر  
ٹھٹھٹ راجکار بھومی جے سے سب حال پشوون کے ہر لینے کا سنا کر انھوں نے کہا کہ کورونک یشتم جی  
ت بڑی سینا لے کر آئے اور ساٹھ ہزار گائے بل آپ کے اپنے بس کر لیے جلدی پہونچکر آلو بچانا چاہیے  
راجہ برات آپ کے دھنش بان کی بہت بڑائی کیا کرتے ہیں کہ آپ دھنش بدیا میں بڑے چتر میں اب جلدی جا کر  
ونکو بکے کیجیے مہا راجہ برات آپ کو راج سپرد کر کے سو سرمان سے سنگرام کرنے گئے ہیں۔

سریرام کرت مہا بھارتے برات پر راجہ برات کا پانڈون کی پرینسا کرنا اور برات نگر میں کوٹونکے دوسری طرف سے آنے کا برنانت بارہوان ادھیاء

## تیرہوان ادھیاء

ہو سیونکا فریادی آنا اور ترا جکار کا برہنلا (ارجن) کو رتھ بان کر کے جھدہ کو جانا  
یشتم پائین جی نے کہا کہ ہے راجہ جئے جے اسوقت آتر راجکار نے کہا کہ میرا سالہنی ۲۸ دن اتوا ایک ہیندا

پیر ہوان ادھیاء ۱۱



میرے ساتھ جدمین رہ کر مارا گیا جو کوئی اچھا سار تھی بل جادے تو میں جا کر کو روون سے اپنے گھر کو بچا لون پھر میرے دھنش بان کی لوگ سراہنا کرینگے جیسے کتنی پتر ارجن دھنش دھاری کی مہمان ہوتی ہے یہ بات ارجن نے سنکر اپنی پر یہ درویدی کو ایک انت میں بلا کر کہا کہ تم او تر را جکار سے کہا برہنلا ارجن کا شش دھنش بدیا میں چتر ہے رتھ بہت اچھا ہانکنا ہے اسکو آپ اپنے ساتھ لے جاو درویدی نے اسطرح او تر سے کہا اسکو اٹھجرج ہوا کہ برہنلا ہنسک کیا دھنش بدیا جانتا ہو گا سار تھی کا کام کیا کرے گا درویدی نے کہا کہ میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے کہ جب ارجن نے بن کو بھشم کیا تھا اس سحر یہی برہنلا سار تھی ارجن کا تھا اب تم اپنی بہن سو سرینی کو بھیجکر برہنلا کو او تر نے اپنی بہن سے کہا اور وہ برہنلا کو بلا لائی او تر نے کہا کہ تم دھنش بدیا اور سار تھی بن خوب جلد میں نے سیر نہری سے سنا کہ تم کتنی پتر ارجن کی رتھ بانی کرچکے ہو برہنلا نے ہاتھ پجا کر کہا داری میں گانا جانتی ہوں ہاں ایک دفعہ ایسا بھی ہوا ہے جیسا آپ اپنے سیر نہری سے سنا اور پھر ہنسی ٹھٹھ باتیں بنا سارے رنواس کو پرسن کر دیا او تر نے کہا کہ لو اب جلدی ہمارے ساتھ کوچ کنڈل ہنکر بنکر سنگرام میں چلو برہنلا نے کہا کہ بہت اچھا اور یہ کہکرا سنے کوچ کو اوجھا اٹھا کر خزانے کر کے کوچ کنڈل ہنکر ذرہ بکتر ہنپا اس وقت ساری لڑکیاں اور رائیان برہنلا کو دیکھ دیکھ کر ہنس رہی تھیں کہ وا آج برہنلا کو تو دیکھو آپ سپاہی بنے ہیں پر نو ہر ایک چیز اس کے خوشنا جسم پر بہت اچھی معلوم ہوتی تھی استر شتر دھارن کر کے برہنلا نے رتھ کے گھوڑے جو تے اور او تر را جکار کو سوار کر کے آپ سوا اس سحر برہنلا ایک قہار تھی بڑا پر تابی سور بید کھائی دیا اور سب رنواس نے جان لیا کہ یہ چھپا ہوا اکہین نہ ہو برہنلا نے اشیر واد اور کنیاؤں نے منگل گان کر کے ہنسر کہا کہ ہے برہنلا بھیشم ہمارے درونا چارج کے چتر بچتر بستر اور ابھوشن جیت کر ہمارے لیے لائیو برہنلا نے باؤل کی سمان بکتر کو کہ جواد تر را جکار سور بید تائی سے میرے ساتھ سنگرام کر گیا تو اپنے سوامی سری کرشن مہاراج کے پرانا کو روونکو جیت کر انکے بستر ابھوشن استر شتر آوش لاؤنگا اس سحر رنواس کی استریوں نے کہا کہ ہے جیسا ارجن کے ساتھ تم نے کھانڈو بن کو جلا یا تھا اور نگہ میں منگل چار ہوا تھا ویسا ہی کو روونکو جیت کر ہا نگو میں منگل چار کرانا برہنلا نے اشیر واد پا کر جب رتھ کو چلا یا تو سارے استری پریش اٹھجرج کرے اور حیران ہو کر ایک کو ایک دیکھنے لگے پھر سب نے کہا کہ یہ تو کوئی بڑا سور بید دھنش دھاری ہے ارجن سنا جاتا تھا۔

اتی سریرام کرت مہا بھارت برات پر بگمویو کا فرادی آنا او تر را جکار کا برہنلا (ارجن) کو سار تھی بنا کر سنگرام کو جانا تیرھوان

پہ خودھوان اودھیاے

او تر را جکار کا بھی بھیت ہو کر سنگرام سے بھاگنا ارجن کا سمجھانا

جب برہنلا (ارجن) کرنے رتھ کو اڑایا تو او تر را جکار کا بدن سننے لگا اور جب اسے بڑی بھاری



ان کی دیکھی اور سنا کہ بھیشم جی اور درونا چالچ در جو دھن کے ساتھ آئے ہیں تب اور تر راجکار کی سٹی گم ہوئی  
 سے کہنے لگا کہ میرے ساتھ سینا بہت تھوڑی ہے اور شتر و سینا میں بڑے بھاری شتر دن کے جاننے والے  
 جی اور آچاری جی اور ان کے پتر اسو تھا مان میں میری کیا سار تھ ہے کہ جو افسے سنگرام کر سکوں میرا کلیجا دہلا  
 ہے کیسی طرح جھکو چھوڑ دو کہ اپنے گھر کٹھل سے جاؤں میرے ہوش اورے جلتے ہیں برہنلا یعنی ارجن نے  
 ہے راجکار تم کشتی راجا ہو کر ایسے بچن کہتے ہو تمکو لاج نہیں آتی یہ سمان جڈھ کرنے کا ہے کد رانی  
 میں مت کہو تمھارے سینا پتی نہیں گئے اور تر نے کہا کہ چاہے کوئی ہنسے یا روئے مجھے جڈھ کی سار تھ  
 ہے میرا کلیجا نکلا جاتا ہے میں تجھے ہاتھی گھوڑے رتھ پانکی دو گانے جانے دے یہ کہہ کر اور تر تھ سے  
 بھاگا ارجن نے رتھ سے اور تر کو پکڑ لیا اور پھر رتھ پر بازہ کر بٹھا دیا اور کہا کہ خبر دار جو گھر جانے کا نام لیا  
 رن مجھے اسی جگہ سنگرام کر کے سر دینا ہو گا تو رتھ پر بیٹھا ہوا میرا جڈھ دیکھ تجھکو لڑنا نہیں پڑے گا ذرہ دل کو  
 راکر کے گھوڑوں کی بانگ لئے رہو میں ان کو راون کی سینا کو اپنے دھنشان سے مار کر بھاگا دوں گا اور  
 خارے پشو دھن کو شتر دن سے چھین لاؤنگا اسطرح ارجن نے اور تر کو دھیرج دیکر ساو دھان کیا اور سامنے  
 لکر دیکھا تو اس جھونکر کے درخت کے سامنے کورون کی بڑی بھاری سینا کو دیکھا اور کورون کی سینا کے  
 بیرون نے دیکھا کہ ایک پرش کلیو (مخنت) کا بھیجکھ بنائے رتھ پر راجکار کے ساتھ بیٹھا چلا آتا ہے  
 راجکار کو دڑ کر پکڑ لیا اور سمجھا رہا ہے یہ پرش ارجن پر تیت ہوتا ہے مگر کلیو کا ساروپ بنائے ہوئے  
 دھجا پر ہنومان جی براجمان میں بائیں ہاتھ سے تیر چلانے والا ارجن پر تیت ہوتا ہے تنے میں اور تر  
 ہا کر ارجن چھونکر کے کرکش کی طرف جہان ہتھیار اپنے چپا کر رکھے تھے لینے چلا راجہ براٹ کی سینا یہ حال دیکھ کر  
 میں کہنے لگی کہ یہ کوئی بڑا سوریر دھنشان ڈھاری ہے اور ہلکویہ پر تیت ہوتا ہے کہ یہ ارجن ہے اُسکے  
 سے ایسا رتھ کوئی نہیں ہانکنا جانتا ہے بھیشم پاشن جی نے کہا کہ کورون کی سینا میں سے براٹ سینا کے  
 ارجن کو رتھ اڑاتے ہوئے آتے دیکھ کر بھیشم جی اور درونا چالچ جی نے کہا کہ راجہ براٹ کی سینا سامنے  
 آتی ہے دیکھو رتھ کے اوپر راجکار کو بٹھائے ہوئے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ارجن رتھ اڑائے آتا ہے ایسا  
 مہرک سوائے ارجن کے اور کوئی رتھ کو نہیں ہانک سکتا ہے درونا چالچ جی نے کہا کہ آکاش کارنگ  
 کی سمان ہو گیا ہو کسی تیز چلنے لگی کنکر تھہرے لگے بڑے شگون ہونے لگے کوئی بہت آنے والی ہے راج  
 ی سینا کا بیوہ بنا کر سارے پشو دھن کو بچ میں کر لوار ہو شیار ہو جاؤ سامنے سے ارجن آتا ہے آہن مجھ  
 یہ نہیں ہے ارجن نے راجہ اندر سے سکشا پائی ہے وہ دیوتاؤں اور راجسون کو جیت سکتا ہے اور جب  
 ودھ بس کورون سے جڈھ کرے گا تو پھر مجھے سبوا س نہیں ہوتا ہے کہ کون ہم میں سے اُسکے سنگھ سنگرام  
 لے اُس مہا بیر نے مشنکر مہاراج کو سنگرام میں پس کر لیا ہے یہ سنکر کرن نے درونا چالچ سے کہا کہ آپ  
 ارجن کی تعریف کیا کرتے ہیں اور ہاری اندا کرتے ہیں ہمارے اور در جو دھن کی ایک کلا کے برابر بھی  
 نہیں ہے اُسوقت در جو دھن نے کرن سے کہا کہ جو یہ ارجن ہے تو ہمارا کالج سیدھ ہوا ہا نو کیونکہ  
 دن کو بارہ برس پھر میں تو اس کرنا پڑے گا اور جو یہ کلیو روپ (مخنت صورت) ارجن نہیں ہے



تو بین اسکو بجے کر دنگا بھیشم جی نے درجو دھن کے بل اور پراکرم کی تعریف کی۔

انی سرایم کرت مہا بھارت پر پندرھوان کا کوڑن سے جھڈہ کو جانا اور انکی سینا کو دیکھ کر گھبرا جانا ارجن کا دھرج دینا چودھوان اور

## پندرھوان آدھیا

ارجن کا ہتھیاروں کو جھونکر سے اوتارنا اور ترکا انچرج سے انکو دیکھنا اور ارجن نام بتانا

بیشم پانن جی نے راجہ جنے جے سے کہا کہ جب ارجن رتھ دوڑا کر اس جھونکر کے برکش کے پاس پہنچا جہاں  
استر شستر چھپا کر رکھ گیا تھا اور ترکا جگمار سے کہا کہ اس جھونکر کے اوپر پانڈون نے اپنے شستر چھپا کر رکھے  
تھا رے چھوٹے چھوٹے اور ہلکے دھنشل بان میرے ہاتھ میں کچھ بھی نہیں چھپتے ہیں تم برکش پر چڑھ کر اوتار لانا  
نے برکش پر چڑھ کر وہ سب شتر جو بستر دن اور برکش کی جھالوں میں بندھے ہوئے تھے نیچے لا کر رکھ دیے ارج  
انکو گرد و غبار سے صاف کر کے دھو کر ایک ایک کو سیدھا کیا تب وہ دھنشل بان ایسے جگمگانے لگے جیسے تا  
آن چیز بجز دھنشل بانوں کو دیکھ کر اوتار جگمار انچرج کو پراپت ہو کر کہنے لگا کہ میں نے اس سے پہلے کسی سوار کا  
کے ایسے بھاری اور خوبصورت شتر کبھی نہیں دیکھے جس دھنشل پر بہت سی بوندیں سنہری دکھائی دیتی ہیں اور  
میں ایک نٹوہین اور بہت چمکتا ہے یہ دھنشل کیسا ہے اور جس دھنشل پر سنہرے ہاتھی بنے ہوئے ہیں یہ کیسا  
اور یہ دھنشل جیسرا ندر گوپ نامی کیڑے بنے ہوئے ہیں یہ کیسا دھنشل ہے اور یہ دھنشل جیسر تین کوچ دھارن  
ہوئے سورج پر کا شان ہے کیسا ہے اور وہ دھنشل جیسر بہت رتن من جڑی ہوئے ہیں کیسا ہے یہ بڑے بڑے  
سنہرے ترکش اور یہ طرح طرح کے نوکار اور ارادہ چندر والے سنہرے بان کسکے ہیں اور یہ بڑا بھاری کھڑک  
آہا بجلی کی سان ہے اور یہ کٹھور گدا سنہری جبکی سان آج تک کوئی گدا میں نے نہیں دیکھا یہ کیسا ہے برہنلا  
ارجن نے کہا کہ یہ دھنشل جسکو پہلے تنے ہاتھ لگایا سنہری بوندوں والہ ہمارا پر کا شان یہ گاندیو دھنشل ہے شترو  
ناش کرنے والا اسرار میں کبھی ارجن کا دھنشل ہے یہ اکیلا لاکھ دھنشل کی برابر ہے ارجن اسی دھنشل سے دیو  
اور راجستون پر پہنچ پاتا ہے دیوتا اور پانڈو اسکا بوجن کرتے ہیں پہلے یہ دھنشل برہما جی نے ہزار دن برس  
دھارن کیا پھر ۵۰۳ برس تک پر جا پت جی نے پھر راجہ اندر نے ۸۵ برس تک اُسکے پیچھے ۵۰۰ برس تک  
جی نے اور ایک سو برس تک برن دیوتا نے اور ۶۵ برس تک اسکو ارجن دھارن کرے گا یہ دھنشل ارجن  
دیوتا نے دیا ہے دوسرا دھنشل سنہری ہاتھی کے چنہ والا بھیم سین کا ہے جسے پورب دشا کو بجے کیا تھا اور  
دھنشل اندر گوپ نامی کیڑے والا راجہ جھنشل کا دھنشل ہے اور چوتھا دھنشل سورج کی آکرت والا مکمل کا دھنشل  
اور یہ پانچواں دھنشل جیسر چھوٹے چھوٹے جانور (شبلہ) سنہری بنے ہوئے ہیں سہدیو کا ہے اور یہ بھاری  
جسمیں ہزاروں بان نئی نئی طرح کے ہیں ارجن کا ترکش ہے اور اسکا نام کشتی ہے جتنے تر شترو کے مارنے کو  
جاؤ اتنے ہی اور اسیمن بڑھ جاتے ہیں اور یہ دوسرا ترکش موٹے موٹے ارادہ چندر تیرون کا بھیم سین کا ترکش  
اور یہ سنہری شیر والے تیرون کا ترکش نکل کا ہے اور یہ ترکش جسمیں سنہری سورج کے چنہ میں سہدیو کا ہے

لکشی نے ختم ہو کر والا اسکو پرتی ختم نہیں ہونے ہیں ۱۲







مجھے کرشن نام سے پکارا کرتے تھے اس پر کاریکشا کر کے اوتربہت پرشن ہوا اور بار بار مبارکباد کر کے کہو لگا کیری پُن اودی ہو گئے جو آپ کے درشن مجھ کو ہوئے۔ یہ مہاشن جو بھگین نے اگیا ناس سے کہا ہو چھان کیجئے گا آپ نے بڑی کرپا ہمارے اوپر کی اب مجھ کو شترؤن کا بھوجانا رہا آپ کے نام سمن کرنے سے شترؤن کا ناش ہوتا ہے آپ کو رُون کو بچو کیجئے مین آپ کا سار تھی بنو نگا جس طرف اگیا ہو رتھ کو لے چلون ارجن نے کہا کہ اب تمہارے دیکھتے دیکھتے ان سب شترؤن کو مین بچے کر دنگا اوترنے کہا کہ میرا نام بھے بھوم ہے آپ کے ساتھ شترؤن کو بچے کر دنگا ایک سندھیہ مجھ کو پڑا دے رہا ہے کہ آپ سا پراکرمی پرشن سنگھ کلیوتا (مختث ہونا) کو پراپت ہوا یہ کوفسے کرم کے بپاک سے کلیوتا پراپت ہو گئی آپ کے پتر کئی بڑے پراکرمی پر سیدھ مین ابھنوں سا پراکرمی پتر جسکے سمان آج سنا مین کوئی راجکراکشری کل مین دکھائی نہیں دیتا سری کرشن چندر مہاراج کا بھانجلا ہے۔ ارجن ہنسا اور کہا کہ مان تمہارا سندھیہ بھی سچا ہے۔ یہ شترؤن کے ناش کرنے والے بھوم جو مین ست کہتا ہوں مین دھرم سے سچکت ہوں کلیو کد پانی نہیں ہوں کیول سپنے بڑے بھائی کی اگیا سے ایک برس تک مین نے برت دھارن کیا تھا وہ برت برا سہایت ہوا اب مین سب آپوں سے پار ہو گیا ہوں اوترنے کہا کہ مان آپ سے پراکرمی پرشن کب کلیو ہو سکتے مین مجھے بڑا سندھیہ تھا وہ جانا رہا ارجن نے کہا کہ ایک برس تک کلیو رہا کہ بستر یوں نے ہر یکشا کی اور تمہاری دنواس مین رہا اب اس بہت کے پورا ہونے پر مین وہی پرشن ہوں اب وہ کرم نہیں کر دنگا اور پرگھٹ ہو جانے پر دنواس مین نہیں جاؤنگا اوترنے کہا کہ مین نے گروتے مان کا سار تھی کرم سیکھا ہے یہ گھوڑا جو میرے رتھ مین دہنی طرف لگا ہوا ہے سر کرشن مہاراج کے سکر پو گھوڑے کے سمان ہے بائیں طرف جو لگا ہوا ہے اُنکے سیکھ پشپ گھوڑے کی سمان ہے اور یہ تیسرا گھوڑا سر کرشن جیکے شیدیا نامی گھوڑے کی سمان اور چوتھا گھوڑا اُنکے گھوڑے بلا ہک نام کے سمان بیگوان ہے آپ میرے اس رتھ پر سوار ہوں ارجن نے اُن گھوڑوں کو دیکھ کر رتھ کو پسند کیا اور اُسی وقت اپنے ہاتھوں سے کنگن کھول کر مینی کو بھی کھول ڈالا ارتھات کلیو روپ کو تیاگ کر سویت بستر سرد و شری پر دھارن کر کے اپنا ارجن رُوپ بنا کر نو دکترا دک اپنے انگ پر سجا کھپنے رتھ کو جو اگن دیوتا کا دیا ہوا جہر مانر چند دھجا اور سر پرانی جسکے ساتھ رہتے مین یاد کیا اور وہ سنگھ چند کی دھجا کو جو پل رتھ پر لگی تھی اُسکو چھو کر پرکش کے نیچے رکھ دیا دھیان کرنے ہی وہ رتھ آکاش سے اُتر آیا ارجن نے اپنی کپی دھجا کو رتھ پر دیکھا جہر ہونام جی اُن براجمان تھے رتھ پر بیٹھ کر اپنے شترؤن کا دھیان کر کے متر پڑے سب شترؤن جو دیوتاؤں کے دیئے ہوئے تھے اپنے اپنے دب رُوپ سے پرگھٹ ہو کر ارجن سے کہنے لگے کہ ہم سب آپ کے ساتھ مین۔ یہ سکر ارجن نے اُنکو منکار کیا اور ہاتھ سے اسپرس کر کے کہا کہ تم سب میرے پریو جن کال پر میری سمرتی کی گوچر رہنا پھر ارجن نے دھنش پر جیا چڑھائی اور ٹکڑوں کی جسکے بند سے آکاش کو بچنے لگا اوترنے کہا کہ ہے مہا باہو مجھے ایک سندھیہ یہ ہوا کہ کو رُون کے ساتھ بہت سے ہمارے سہاے کاری مین اور آپ کے بھائیوں مین سے اس وقت کوئی سہاے کرنے والا نہیں ہے اُس طرف بھیشم جی۔ ذرونا چارج۔ اسوتھامان۔ کرپا چارج۔ کرن۔ ذرو دھن اور اُسکے بھائی بڑے بڑے سور بیر ایک دوسرے کی سہاے کرنے والے مین ارجن نے کہا کہ جب مین نے گندھر پو جیتا اس سے کوئی سہاے کاری نہیں تھا اسکا کچھ سندھیہ آپ نہ کریں اور جتنا مجھے بھروسہ ہے وہ سہاے کاری میرے پر بھوسری کرشن چندر مہاراج ہر وقت میرے ساتھ مین کھانڈوبن کو جلا یا نوات کو ج راجھو نکو مارا گرایا



درویدی سو میرمن راجاؤن سے میل جڑھ ہوا میں اکیلا ہی بنے پاتا رہا ہوں یہ کہہ کر اتر سے کہا کہ تڑشا کو چلو اور چلتے وقت اپنا دیو دت سنگھ بجایا اُسکی آواز سے گھوڑے زانو کے بل گر پڑے اور اتر بھی بھیت ہو گیا تب ارجن نے اتر کو ہر دی سے لگا کر کہا کہ تم کشتی راجا ہو سنگرام میں ہاتھوں کی جنگھاڑ اور سنگھوں کے بند سے بیاگل نہیں ہونا چاہیئے اتر نے کہا کہ میں نے اسی بند دھن کسی سنگھ کی نہیں سنی نہ اسی دھجا دیکھی نہ فشنوں کا اتنا چلا ہٹ سنا ارجن نے کہا کہ اب پھر میں سنگھ بجاتا ہوں ساؤ دھان ہو جاؤ پھر سنگھ بجایا تو اتر بھی مان بیٹھا راجا پرت ساؤ دھان رہا اُس سنگھ دھن کو اور گھوڑوں کو رتھ سمیت دوڑتے ہوئے شتر سینا میں درونا چارج جی نے دیکھ کر کہا کہ سب سچیت ہو جاؤ ارجن سنگھ بجاتا ہوا رتھ دوڑائے ہوئے چلا آتا ہے وہ سامنے دیکھو میں بہت دیر سے بچتا رہا ہوں کہ اکیلا ت ہو رہا ہے گیدڑ داہنے ہاتھ پرکھیا تک بند سے رو رہے ہیں مانس اہاری گیدھ آدک ہماری سینا کے پیچھے دوڑتے ہیں یہ بڑے شکن میں درجو دھن نے کہا کہ ہمارا ج میرا نشی نہیں ہوا مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تیرھوان برس ابھی قیت نہیں ہو کہ پاؤں آپ ہی پر نکش ہو گئے پر تکیا کے انوسار اُنکو پھر بارہ برس بن میں رہنا اوجیت ہے کرن نے کہا کہ ہے راجن مجھکو ایسا درشت پڑتا ہے کہ یہاں تمھاری سینا میں ارجن سے بھی بھیت ہو کر کوئی اُس سے سنگرام کرنا نہیں چاہتا ہے کچھ ایسا ارجن کا بھر سب پر چھایا ہوا ہے۔ ہے مہا بابو سامنے سے کوئی آتا ہوا ارجن ہو اتھوارا جہ براٹ کا سینا پتی میں اُس سے سنگرام کرنے کو استھت ہوں میرے ٹکلیے بان جس سحر ہزاروں سرتوں کے سان ٹکلیں گے تب ارجن جو سنار میں جو دھا بدت ہو رہا ہے وہ بھی اُنکو نہیں سہ سکے گا آج ارجن کو میرے سامنے آنے دو اوش اُسکو مار کر سنار میں جس لونگا چاروں طرف سے آواز آتی ہے کہ بڑے شکن ہو رہے ہیں بھیا تک ہو چل رہی ہے گیدڑ دھن میں مانس اہاری کشتی پیچھے دوڑتے ہیں تم سب چلے پشو دھن کو لے کر جاؤ پرت میں سنگرام کر دنگا اور ارجن کو سنگرام بھوم میں جڑھ کر کے اسکا سر کاٹو گاہا اتی سرورام کرت مہا بھارت براٹ پر بارجن کا شتر شتر لیکر پر نکش ہونا اور کرنا کاشی مارنا سوٹھوان ادھیاء

## سترھواں ادھیاء

کرن کا درونا چارج کو طعنہ دینا کر پا چارج کا کرن کو گھر کرنا

بیشم پائن جی نے کہا کہ ہے راجہ جننے کرن نے جو درونا چارج کی بات پر طعنہ مارا کہ یہ سب تو بڑے شکن پر نکش برن کر کے ارجن سے بھی بھیت ہو کر جڑھ کرنا نہیں چاہتے ہیں پرت میں سنگرام کر کے ارجن کو مار دنگا بات کر پا چارج چیکو بڑی لگی انھوں نے درجو دھن سے کہا کہ اچاری جی شاسترون کے گیانا اور نکشرون کے چلو نکو جاننے والے ہیں انھوں نے جو کچھ کہا وہ بہت درست ہے بڑے شکن کا پھل نرا ملتا ہے یہاں دھا پتر کرن شٹ بدھی جڑھ میں سہیو کر ڈر رہا ہے یہ انھوں پر کرنی کو اورتھات پراپتی کا دن کو نہیں جانتا ہے اور نہ اس کے بل کو دیکھتا ہے ہم شاستر کے مت سے شکنوں کا پھل بچا کر جانتے ہیں کہ یہ جڑھ ناشس ہیتو ہی دیش کال بچا کر مدھ کرنا کلیان کاری ہوتا ہے اور بچر دیتا ہے اور اُسکے پریوت لڑنا نیشیل ہوتا ہے دیش کالی کے اُنکول

۱۲ کوش ۱۱ کوش ۱۰ کوش ۹ کوش ۸ کوش ۷ کوش ۶ کوش ۵ کوش ۴ کوش ۳ کوش ۲ کوش ۱ کوش



کارج کا پھل ملتا ہے ہنڈت لوگ ارتھ کار کے بچن سے بیوسائی نہیں کرتے جو دین کال بچارا جاوے تو تیرا  
اکیلا ارجن سے لڑنا جوگ نہیں ہے دیکھو اکیلے ارجن نے کوروں کی رکشا کی تھی اکیلے نے ہی اگن کی پرستش  
کی اور اکیلے نے ابھی باقی برس تک برہم جج دھارن کر کے سدھی کو پایا اکیلا ہی سریکرشن جی کی بہن سو بھدر  
کو ہر لایا اکیلے نے ہی کرات روپ شکر ہمارا ج کو اپنے جڈ سے پرسن کر دیا اکیلے نے ہی باقی برس تک سرگر  
مین رہ کر راجہ اندر سے شمشیر بدیا سیکھی اکیلے نے ہی نوات کوچ سے دانو کو نکو مار ڈالا اکیلے نے ہی کال کج  
نام را چھو نکو مارا ہے را دھا پیراب تو بنا کہ تو نے اکیلے کیا کام کیا ارے مورو کھ پاٹو نکلی تو کیا برابر  
کرتا ہے ارجن کے ساتھ جڈھ کرنے کی سار تھ دیوتاؤ نکو نہیں ہے تو کیا سام تھ رکھتا ہے جو ارجن سے سنگراہ  
کر سکے گا ابھی تماشا دیکھ لہجو تو در جو دھن کو سدھ لکھو فی صلاح دیتا ہے تو چاہتا ہے کہ کر دوہ بھگے شی کو  
سرپ کے ٹکھو میں ڈاہنا ہاتھ ڈالکر ترجنی انگلی سے اسکے دانت پڑو لون اتھوا بن میں گھوسے متواے نامھی پرس  
ہو جاؤن ایسا کون زبہ ہوگا جو گردن میں پتھر کی سیلا باندھ کر سمندر پار تیر کر جانا چاہے لڑے مورو کہ کرا  
یہ ارجن تیرہ برس ہم سے بچت رہا اب آہت سے پار ہو کر اسکا من بڑھا ہوا ہے وہ اکیلا سب کو پر اے کہہ گا  
تو ساہس مت کر ہم سب ملکر ارجن سے جڈھ کرینگے پھر اسوتھامان نے کزن سے کہا کہ ہے جڈھ کی اٹھلا تا  
کرنے والے کرن تم آگاہ پھانہ سو چکر اگنی میں گرنا چاہتے ہو دیش کال کو بچار کر ہنڈت لوگ کام کیا کرتے ہیں درناج  
جی ہمارے پتانے شگون بچار کر کہا ہے کہ اس سمجھ کے جڈھ میں ہم اپنی بھلائی نہیں دیکھتے ہیں سنگرام کرنے سے  
تمہ موڑنا سور ہیرنکا کام نہیں ہے ہنڈت جان بوجھ کر دیش کال کو نہ بچار کر سنگرام کرنا مورو کھون کا کام ہو تم اچار  
جی کو طعنہ دیکر کہتے ہو کہ ہم ارجن سے سنگرام کرینگے بھلا تم بتاؤ کہ تم نے کون سے سمجھ جڈھ ہمارا ارجن ہم میں  
سہ دیو سے جڈھ کیا ہے اور کس وقت تم نے درو پدی کو سنگرام میں جیتا ہے چھل کے جوئے میں انرتھ سے  
اور اس دیا ہیں در جو دھن نے راجہ جڈھ شتر کو جیتا ہے اور انکارا ج دھو کا دیکر چھین لیا ہے کوئی جڈھ کر  
تم نے جڈھ شتر کو نہیں جیتا ہے تم نے درو پدی سی پٹ رانی پت برتا کو ایک بستر پہنے بھا میں بال بکڑ کر لائے  
نگا کرنے کی نیت سے کلیش دیا اور پیرامان کیا ہے تم نے جڈھ شتر سے مہا باہو دیا دان کو چھل کے جوئے میں جیت  
کلیش دیا ہے ارے سوت پتر تم نے جو جو انرتھ بدھ جی کے منع کرنے پر کئے ہیں انکا پھل اب تم سب ملکر پاؤ۔  
ارجن کو وہ سنان جب تم درو پدی کو بال بکڑ کر کھیچے ہوئے بٹھا میں لائے تھے نہیں بھولا ہے وہ سور  
اُس سمو کو یاد کر کے تیرہ برس گزرنے پر اب پر گھٹ ہوا ہے اور اب تمکو سب دھرترا شت کے بیرون سمیت  
سنگرام میں جیت کر ایک ایک کوچن چنکر ہر گاسب جانتے ہیں کہ بیش پتر کی سنان پر یہ ہوتا ہے اور شش بھی پاٹو سر  
پڑا کر می دیا دان اپنہ ہمارے پتا اچاری جی کیونکر کر پانہ کریں وہ دھرم کا پالن سدھو کرتے رہے ہیں اور تم سب ملکر  
اینٹ کرتے رہے ہو میں بھی دیکھو نگا کہ کون اس سودھیر اندر پچرا ارجن سے سنگرام کرتا ہے میں تو اپنے بھائی گاندھو  
دھاری سے تمھاری نیت سنگرام نہیں کرونگا بان تم شکنی اپنے مان کی صلاح سے چھل کر کے جطرح انکارا ج جیتے ہوا  
بھی اُس سے صلاح لیکر سنگرام کرو جو شش دیش کا راجہ براٹ لڑنے آویگا تو اُس سے ادش جڈھ کرونگا۔  
انی سر برام کرت مہا بہارے براٹ بر ب کر پا چایج اور اسوتھامان کا کرن اور در جو دھن کو سمجھا نا ستر سوان ادھیا



لیکن کرتے ہیں وہ برہم تڈیا کو پا کر سب کو برا گیتہ دیکھتے ہیں اس لئے <sup>۳۴</sup> پھر انام برہم تڈیا کو گرہن کرنا چاہئے جسکو  
 حیانی لوگ پڑا پت ہوتے ہیں بڑے بھاری تالاب میں سے جتنے جل سے ششمان پان آدک کا کام چلتا ہے  
 اتنے ہی سے لوگوں کا پر یوجن رہتا ہے ایسے ہی سب بیدوں میں آتا گیانی کا پر یوجن جتنے سے ہے اتنا ہی  
 گرہن کرے بہت پستکون کے پڑھنے سے کچھ پر یوجن نہیں رات دن جگت کی سکشا آپکار کے لئے گھومتے  
 ہوئے مہا تاپیا پاک جو انگوٹھے کے برابر دپ سے ہر دے میں بیٹھا ہوا دکھائی دیتا ہے اسکو آتما مان کر  
 ندیون کے بشیون سے نورت ہو کر برہم گیان میں لگن رہے۔

سنت کمار جی نے راجہ دھرتراشت کو برہم گیان سنا کر کہا کہ اس سنار میں سب کے ماتا پتا پتر پوتر  
 سب ہم میں ہیں اور تم سب ہماری آتما میں استھ ہو پھر بھی نہ تم ہمارے اور نہ ہم تمہارے ہیں (سنار میں آنکر  
 ماتا پتا پتر آدک کا رشتہ ہو جاتا ہے پرنٹ کوئی کسی کی تکلیف کو بٹا نہیں سکتا ہے جسپر پڑے اسی کو  
 بھوگنا پڑتا ہے نرگن برہم انی سو کشم ہے اسیلے دُر لہجہ ہے وہی اس جگت کو اپن کرتا ہے اور سب کے ہر دے  
 میں باس کرتا ہے اسیلے اسکا نام سرنگیتہ ہے۔ فقط  
 بیشم پائن رشی نے راجہ جتنے سے کہا کہ سنت سجات برہم گیانی راجہ دھرتراشت کو آپدیش کر کے  
 بڑرجی سے بڈا مانگ اسی جگہ آنر دھیان ہو گئے۔

اتی سریرام کرت مہابھارتے اڈیوگ پرہ بارھوان اڈھیاے

## تیرھوان اڈھیاے

سنت کمار جی کے جانے پر بڑرجی اور راجہ دھرتراشت کا صلاح مشورہ کرنا بھیشم جی  
 اور کرن کا بباد درونا چارج دسنے کا راجہ دھرتراشت کو سمجھانا

بڑرجی اور راجہ دھرتراشت ساری رات صلاح و مشورہ کرتے رہے راجہ دھرتراشت نے بہت چھینا کر کہا کہ درجونا  
 سو نتر راج کرتا ہے میرے کہنے پر یا گاندھاری اپنی ماتا کے آپدیش پر ذرا بھی کان نہیں لگاتا میرا کچھ نہیں چلتا۔  
 جب صبح ہوئی تو بڑرجی اور راجہ نہت نیم یعنی ششمان دھیان سے فرصت پا کر بھیشم تپا مہ جی کو ساتھ لیکر راج دربار  
 میں آئے انکے پیچھے پیچھے درجو دھن معہ بہت سے راجاؤں کے جو بلائے ہوئے آئے تھے سونے کے سنگھاسن  
 اور کرسیوں پر آن کر بیٹھے درجو دھن۔ دوساشن۔ اور انکے بہت سے بھائی اور کرن اور شکنی آدک سب بٹھائیں  
 براجمان ہوئے اسوقت وہ دربار دیکھنے کے لائق تھا سب سنے کا انتظار کرتے تھے کہ اتنے ہی میں کنڈل کوچ  
 دھارن کیے منہ پر تھ پر سوار ہو کر سنے بھی آن ہوئے اور راج بٹھائیں سب کو ڈنڈ دت پر نام کر کے بیٹھ گئے  
 راجہ دھرتراشت نے کہا کہ سنے میں نے آپ کو راجہ جدھشٹر کے پاس بھیجا تھا جو کچن آرجن اور راجہ جدھشٹر نے  
 کہے ہوں وہ اب ہلکوناؤ سنے ہوئے کہ پر تھم تو دھرم راج جدھشٹر جی نے سب بڑے چھوٹو کو جھٹا جو گت  
 برنام اور اشیراد کہا ہے پھر آرجن جی نے سر کریشن چندرماراج کے سیمپ یہ کہا ہے کہ جب بٹھائیں سب  
 بڑے چھوٹے راجہ دھرتراشت جی سے آد لیکر جو راجا دہان آئے ہیں اور بھیشم جی ہمارے ہمارے پتا ملے



گرو درونا چارج آدک سب بیٹھے ہوں تب دُشٹ آتما در جو دھن اور کرن دُشکینی اُسکے منتری کے سامنے  
یہ بچن میری طرف سے کہنا کہ دُشکینی جو سنگرام کرنے کا ارادہ کیا ہے ہم بھی تیار ہیں تم اس بات کو اچھی طرح پُر  
لینا کہ جو جو ادھر مٹنے ہمارے اوپر کئے ہیں اُنکا پھل اب تک ٹکون نہیں ملا ہوا اب جلدی ملے گا کرن  
دُرا آتما اپنے آپ کو بڑا بڑا کر رہی سمجھتا ہے سنگرام میں اُسکو اور اُسکے ساتھیوں کو مار کر ہم اپنا راج اور جو ملک  
در جو دھن نے اور دن سے لیا ہے وہ سب ہم لے لینگے اور راجہ جدھشتر اپنی درشت سے سب کو بھشم  
کر دینگے ہم اچھی طرح جانتے ہیں کہ در جو دھن بلاپ کرنے سے راضی نہیں ہے اسکا سبب یہ ہے کہ جو راجہ  
جدھشتر نے بنو باس میں کلیش اُٹھائے ہیں اُنکا پھل در جو دھن آپ اچھی طرح سے بھوگ کر سنگرام میں جنگ  
ٹوٹا ہوا اپنے بھائیوں کو مرا ہوا پر تھی پردیکھ کر اپنے بہن بھائیوں سے جھوڑے گا جب دھرم راج  
جدھشتر جی اپنی کردہ درشت سے کورونکی سینا کو دیکھیں گے تب اُسکی ساری سینا ایسی بھشم ہو جاوے گی جیسے  
پر جلتی آگ میں گھاس بھشم ہو جاتی ہے جب بھیم سین کرودھ سے بھرے کر سینا میں ہاتھیوں کے سمود  
کو راجاؤن کے سمیت مردن کرینگے تب در جو دھن اور کرن کو معلوم ہوگا کہ ادھر کرنا ایسا بڑا ہوتا ہی ہزاروں  
ہاتھی اُنکے بھر سے مارے ہوئے خون تھوک تھوک کر مر جاوینگے اور لاکھوں سورلیک گاڈ پودھش کے مارے  
ہوئے پر تھی پر پڑے نظر آونگے جب نکل سہدیو۔ ابھمنوں اور پانچون تپتہ در ویدی کے کورونکی سینا کو  
مردن کرینگے تب در جو دھن کو پر تیت ہو جاوے گی اور راجہ جدھشتر کو بنو باس دینے کا مزا آ جاوے گا  
جب بھشم جی کو جنگ میں سیکھنڈی مارے گا تب سارے شتر دن کا ناش ہو جاوے گا اور دھرشٹ میں  
درونا چارج کا کام تمام کرے گا اور ساتھی اور راجہ در وید اور راجہ براٹ اپنے اپنے استر لیکر کورونکی سینا  
کو مردن کرینگے اُس سہی در جو دھن کو معلوم ہوگا کہ ابھمان کرنے کا یہ پھل ہوتا ہے ہم نے راجہ ابد سے سنگرام  
کر کے سریکرشن فہاراج کو اپنا سہا کرنا مانگا تھا وہ کرشن چندر در جو دھن آدک چورونکو اپنی درشت سے  
بھشم کرینگے چاہے وہ شتر دھارن نہ کریں اُنکی اچھا سے تینوں لوگ بھشم ہو سکتے ہیں اس بات کو سب رشی منی  
پنڈت اچھی طرح جانتے ہیں ہاں مورکھ لوگ نہیں جانتے ہیں کہ سریکرشن جی کون ہیں، اتنا سنگرام گنگا پتر بھشم جی  
بولے کہ ارجن نے جو کہا وہ سب سست ہے سریکرشن جی سا کشتا بٹنوں سرورپ ہیں اور ارجن نہ کا رُوپ یہ  
دونوں رشی سدیکو ساتھ رہے ہیں اُنھوں نے مر اور نہ کا سر سے آد لیکر بہت سے راجھوٹو نکو مارا ہے جب  
سنگرام ہوتا ہے یہ دونوں سرورپ اکٹھے ہو کر سب کو جیت لیتے ہیں آج کلہ کوئی منٹ بادیوتا ایسا  
نہیں ہے کہ ان دونوں کو جیت سکے دھرم اسی میں ہے کہ در جو دھن در وید ہی اور کرن دُشٹ آتما اور راجہ  
شکنتی کے کہ کو نہ مانو یہ پانچون پانڈو دیوتاؤں کے پتر ہیں اور ہمیشہ دھرم میں پریت رکھتے ہیں یہ بچن  
سنگرام کرنے بولا کہ بھشم جی آپ ہماری کیوں نہ اندا کرتے ہیں در جو دھن اور راجہ جدھشتر دُشٹ کے بہت کی بات  
ہوتی ہے ہم وہی کرتے ہیں اور پانچون پانڈو کو میں اکیلا جیت سکتا ہوں آپ میرا پڑا کر م نہیں جانتے  
ہیں بھشم جی نے کہا کہ جو کرن نے کہا ہے سب جھوٹ ہے جب راجہ براٹ کے ہاں ہمارے اور سب  
کورون کے بستر تک ارجن نے چھین لیے تھے تب کرن کہاں گیا تھا اور جب گندھریوں نے در جو دھن



کو پکڑ لیا تھا تب ارجن نے چھوڑا یا اسوقت یہ کرن کہاں چلا گیا تھا اسکی بکواد ہرگز مت سنو یہ جو کچھ شیخی مارتا ہی اور بکواد کرتا ہے سب جھوٹ ہے سو لھوان حصہ پرا کرم پاٹنوں کا بھی اسین ہین ہے ہتھارے بھرٹ کرنکی باتیں سب اسی کی انیت سے ہوئیں پاپ کا مول ہی کرن ہے اسکو پر سرام جی کا سراپ ہے کہ جب شتر دے سنگرام کرے گا سب بد یا بھول جاوے گا اسکے کہنے میں بھو لکرنہ آنا آپ سبھا سد جانتے ہیں کہ یہ کرن بڑا پانی ہے اسنے ہی در جو دھن کو بگاڑا دوسرا شکنی تیسرا دوساشن یہ تینوں ایسے ہی ہیں یہ بچن بھیشم جی کا سنگر در ونا چارج جی نے کہا کہ بھیشم جی ہمارا ج ہاتا اور بڑے گیانی ہیں جو کچھ کہتے ہیں سب سچ ہے راجہ دھرتراشت کرن کی بکواد کا کچھ خیال مت کرو دھن کا کو بھڑا ہوتا ہے کبھی نہ کرنا چاہیے ہم بھی جدھ سے پہلے پاٹنوں سے میل کرنا اچھا سمجھتے ہیں جو کچھ ارجن نے کہا وہ سب کر کے دکھلاوے گا در جو دھن اور اسکے منتری کرن کی بدھ تھوڑی ہے ابھی انھوں نے کچھ نہیں دیکھا ہے چھوٹی عمر ہے بھیشم جی ہمارا ج کا کہا کرو ارجن اور سری کرشن بھگوان نرنا راہین کا آوتا ہیں انکو کوئی نہیں جیت سکتا ہے کرن کا کیا منھ ہے جو پاٹنوں کو جیت سکے بھیشم جی اور در ونا چارج جی کے بچن کا نرا در کر کے دھرتراشت سنے سے پوچھنے لگے کہ بھلا دھرم راج جدھ شتر نے کیا کہا ہے وہ بھی سنناؤ سنے نے دھرتراشت کا بچن سنگر کہ بھیشم جی اور در ونا چارج کے بچن کا نرا در کر کے پھر وہ مجھ سے ہی پوچھتے ہیں انکی بدھی بھرٹ ہو رہی ہے سنے کو مورا چھالسی آگئی وہ چپ ہو رہا اور تھوڑی دیر بعد ہی سانس لیکر سنے نے کہا کہ ہر راجن راجہ جدھ شتر کلج شوج کے پرکاش کی سمان پرکاش ہو رہا ہے سب پرا کرمی راجا اسکے ہوؤن کے اشارہ کو دیکھتے ہیں آپ سمجھ لیں کہ جب سر کرشن جی پاٹنوں کی طرف ہیں تو کون انکا سامنا کر سکتا ہی راجہ جدھ شتر اپنے بھائی بھیم سین ارجن نکل سہدیو کے بل سے جدھ کرنا چاہتے ہیں انکے سولے راجہ براٹ راجہ در دپا در بڑے سور بیر سا بھی جی اور بہت سے راجاؤن کے بل سے آپ سے جدھ کرینگے اسوقت راجہ دھرتراشت نے ارجن اور اسکے بھائیوں کا بل اور پرا کرم بچا کر کے بڑا سوج کیا اور کہا کہ بالک پن میں بھیم سین ہمارے پتروں کو مردن کرتا تھا جیسا میں اسکا پرا کرم دیکھتا ہوں اسی نے لاکھ کے محل سے سب پاٹنوں کو بچا یا اور ہڈیوں کو جھس کو جدھ میں مارا ایسا ہی ارجن پرا کرمی ہے مجھے ان دونوں کا بل یاد کر کے رات کو نین نہین آتی ہے سنے نے کہا کہ جب جو اہور ہوتا تھا بدھ جی نے اور میں نے آپ کو منع کیا کہ یہ اترتھ ہتھارے سلسلے سے ہو رہا ہے اور تم اپنے بیٹوں اور شکنی کو منع نہیں کرتے ہو آپ نے کسی کا کہنا نہیں مانا در جو دھن اور شکنی پھل سے جدھ شتر کو جوے میں جیتا رہا اور آپ سنگر کہ جدھ شتر کیا ہارا اور در جو دھن کیا جیتا خوش ہو ہو کر بالکون کی سمان پوچھتے تھے آخر یہاں تک انیت ہوئی کہ رانی در دپدی کو سبھا میں دوساشن سے نکا کرنا چاہا جب بہت سے آدمیوں نے بڑا کہا تب تنے در دپدی کے آنسو پونچھے وہ آگ سلگ رہی تھی آپ پر گھٹ ہو اچا ہتی ہے تو آپ پچھتاتے ہیں اور بیٹے ہتھارا کہنا ہینن مانتے ہیں۔

انی سر پریم کرت مہا بھارتے دیوگ پر ب سبھا د تیرھوان ادھیاء



## بچو دھوان اڈھیا

دُر جو دھن کا سنبھ سے کہنا کہ پانڈون کو فتح کرینگے اور راجہ دھرتراشت سے کہنا کہ پانچن نہ مانہ  
انکا ناراض ہونا

دُر جو دھن نے سب سبھا کے بیٹھے واسے راجاؤن کے سامنے راجہ دھرتراشت سے کہا کہ ہے تات آپ  
سوچ نہ کریں ہم پانڈونکو سنگرام میں جیت سکتے ہیں کیا ہوا اگر کرشن چندرجی ہمارا ج اُنکی طرف ہیں آپ  
اور یہ سب راجہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ اکیلے بھیشم جی ہمارا ج ایسے پڑا کر می ہیں کہ سرور اُس سب کو جیت سکتے  
ہیں اور درونا چلچ اور کرپا چلچ اور اسو تھا مان جی جیسے ہمارا شور میر ہماری طرف سے سنگرام کرینگے۔  
پانڈو نکادہ تیج پرتاپ جو پہلے تھا نہیں رہا جب اُنکو نبواس ہوا اور سری کرشن جی اور بہت سے راجہ بن میں  
اُنکے پاس گئے اُس وقت بھی اُنکا ارادہ سنگرام کرنے کا ہوا تھا تب میں نے بھیشم جی اور اچاری جی سے  
صلاح پوچھی تھی اُنھوں نے کہا کہ جو وہ سنگرام کرینگے تو ہم اُنکو جیت سکتے ہیں اب ہمارے گیارہ کشتی اور پانڈون  
کی سات کشتی ہے گویا ہمارے سینا قریب دو چاند یعنی دو گنی ہے۔ بھیشم جی اور درونا چلچ جی کے آگے وہ سب  
بھاگتے نظر آدینگے آپ کچھ سوچ کر کیجئے اگر ہم اُسے ملاپ کرنا چاہیں تو کیا اُنکے پیروں میں یہ کشتی دھرم نہیں  
نہ وہ ہم سے ملاپ کرینگے کیونکہ پہلے دُکھ یاد کر کے اُنکا کلیجہ اندر ہی اندر بل رہا ہے آپ کسی طرح کی چٹان نہ کریں آپ  
کے پرتاپ سے اور بھیشم تپا مہ جی اور گرو درونا چلچ اور کرپا چلچ جی کی سہا سے ہم پانڈو کو بچے کرینگے  
ہماری طرف بڑے بڑے ہمارے پڑا کر می راجہ اور ہمارے بھائی دو ساسن وغیرہ بڑے جو دھا ہیں۔ کہ جب آپ  
پانڈون کی بڑائی کر کے جھکو ہر کہتے ہیں اور برابر کہتے ہیں کہ پانڈو بڑے بلوان ہیں اور اُنکے بل کا خیال کہے  
آپ دُکھی ہو جاتے ہیں تو یہ سب راجہ جو ہمارے طرف سے جڈھ کرنے کو آئے ہیں آپ کو سنہتے ہیں ہمیں سیرمی  
گڈا کا پڑا ہمارے نہیں سہ سکتے ہیں میں نے اور بھیم سین نے گڈا جڈھ بلدیو جی سے بکھا ہے میری سنان گڈا چلائیو والا  
برہمنی پر کوئی نہیں ہے نہ ہوگا ایک دارمیرا بھیم سین نہیں سہہ سکتے ہیں جب میں نے اُنکو مار لیا تو پھر اُنکی طرف  
ارجن اسے جدھ شترجی اور نکل سہدیو کو میں کچھ نہیں سمجھتا ہوں ارجن کی شتر بدیا بھیشم جی اور اچاریوں کے آگے  
کیا پیش جاوے گی رُو گئے ساتگی جی اور درشت دین ہمارے پان بی گرتن ہوڈت پر گرتن راجا با لہیک ادنی کے  
راجا مٹرا نو بند و اور جیدرتھ پر د مٹرا لہوری سہوا بہت جو دھا ہیں پہ ہمارے بچے ہونے میں کسی پر کار کا سندھ  
نہ کیجئے۔ سنبھ نے کہا کہ آپ بچ کہتے ہیں کہ آپ کی طرف گیارہ کشتی ہیں اور پانڈون کی طرف سات کشتی  
ہیں لیکن یہ بھی تو سمجھو کہ ارجن بھیم سین اُنکے بھائی اور سری کرشن جی کیسے جو دھا ہیں۔ بھیشم تپا مہ اور گرو  
درونا چلچ جی جو کہتے ہیں تمہارا بہت اُسی میں ہوگا پانڈو کو تم نہیں جیت سکتے ہو۔ میں بارہ برس تپ کرنے  
اور سب تیرتھوں میں اشنان دھیان کرنے سے مارکنڈے اور کوس پر سرام جی اور بڑے بڑے ہمارا پریشون  
سے پانڈون نے یگان پایا ہے راجہ اندر۔ برن جم۔ کوہر سب لو کیا لون کے درشن کیے اور ارجن نے سواے  
ان باتوں کے پانچ برس اسی دیہ سے اندر لوک میں شتر بدیا بکھی شیو جی نے ارجن کو چھاتی سے لگایا جس سے



بھی زیادہ اُنکا تیج اور بل ہو گیا ہے یہ تپ کرنے کا پرب بھاؤ ہے در جو دھن نے کہا کہ سنجے تم ناحق پانڈو کی  
مداری کر کے اُنکی پر سنسا کرتے ہو اور تم اُنکے تیج بل سے ایسے خوف کھائے ہوئے ہو کہ تم کو اُنکا دھیان  
کے طور چھا آگئی تم کہتے ہو کہ میں نے ارجن کو اُن کے رتھ پر اُٹلت (بے حد) شوبھا سے دیکھا ہے بتاؤ اُنکے  
کے گھوڑے کیسے ہیں اور دھجا کس طرح کی ہے سنجے نے کہا کہ راجہ اندرا اور تشارتا دیوتاؤں کے رتھ کا رُوپ  
طرح کا برتن کیا کرتے ہیں وہ رتھ بستیو کران جی کا بنایا ہوا ہے اُسکی رچنا بھی اُدبھت ہر بھیم سین کے سنبندھ سے  
پتر سری ہنومان جی ارجن کی دھجا میں براہمان رہتے ہیں بڑی لمبی چوڑی دھجا اندرونش کی سمان بستیو کران کی  
ہوئی دُور سے دکھائی دیتی ہے اندرونش کے سمان رنگ پتھر اسیمن دکھائی دیتے ہیں ارجن کے رتھ  
چتر رتھ گندھرب کے دیے ہوئے گھوڑے بابو بیگ (ہوا کے بیگ) رکھنے والے سو گھوڑے سفید رنگ  
ہتے ہیں پرتھی آکاش ندی بہاڑ سب جگہ چلے جاتے ہیں چار گھوڑے اسیمن سے ہمیشہ اُسکے رتھ میں  
ہوئے ہوتے ہیں کوئی گھوڑا اُن میں سے کوئی مار بھی ڈالے تو بھی وہ نشتو کے نشتو پورے رہتے ہیں کہ پہلے  
بردان ہو چکا ہے وہ گھوڑے اُن میں سب سفید رنگ کے ہیں ست ریشمون کی سمان تیج دھاری ہیں دیش  
رے بھیم سین کے رتھ میں ہیں اور سہدیو کے رتھ میں تیر کے رنگ کے گھوڑے ارجن کے گھوڑوں کی  
چلنے والے اور نکل کے رتھ میں راجہ اندر کے دیے ہوئے گھوڑے ہیں جیسے کہ اُنکے رتھ میں ہوتے ہیں  
بیگ بابو کی سمان پانچون پانڈون کے رتھوں میں دیوتاؤں کے دیے ہوئے گھوڑے لگے ہیں ایسے ہی  
سے ابھنوں اور درویدی کے پانچون پتر وک کے رتھوں میں جتے ہوئے ہیں یہ سب دیوتاؤں کے دیے ہوئے  
ہیں اُنکی سمان پرتھی پر کسی کا گھوڑا نہیں دکھائی دیتا ہے راجہ دھرتراشت نے پوچھا کہ ہے سنجہ پانڈون کے  
کون کون راجا اپنی پریت سے ہمارے پتروں سے جدھ کرنے کو آئے ہیں سنجے نے کہا کہ ایک تو اندھک  
ن میں سری کرشن مہاراج کو میں نے دیکھا ہے اور دوسرے چیکتان تیسرے ساتکی جی کو یہ اپنے اپنے  
ایک ایک کشتونی سینا لائے ہیں یہ دونوں مہار تھی بڑے سوریر ماننیہ (ماننے جوگ) ہیں ایک کشتونی  
راجہ درویدی جی پانچال دیش کے راجا اپنے پتر ست جت ودرشت دمن آدک دنل مٹیون کو ساتھ  
لے سکھندی بڑا پتر اکر می بھی اس سینا کے ساتھ ہے راجہ ہراٹ ایک کشتونی سینا لیکر اور سوریر  
لے پتر اور سوریر دت مدرکش اور سوریر وک کو ساتھ لے کر پانڈون کے ساتھ آپ سے سنگرام کرنے کو  
ہیں گدھ دیش کا راجہ جراسندھ کا پتر سہدیو اور چندیری دیش کا راجہ ش پال کا پتر ودرشت کیتوان دونوں  
اتھ ایک ایک کشتونی سینا آئی ہے کیکئی دیش کے راجہ ایک کشتونی اور بہت سوریر ساتھ لیکر آئے ہیں  
ون کے دھجا پتا کا لال رنگ کی ہے انھیں کو سنے وہاں دیکھا جو آپ کے پتروں سے جدھ کرنے  
ہیں ران میں راجہ ودرشت دمن منش دیوتا گندھرب بیوہ کا جاننے والا سوریر وون میں مکھ گنا جاتا ہے  
دیش کے راجہ پانچون بھائی بڑے سوریر ہیں ان میں سکھندی مہار تھی تو بھی شتر مقامہ جی سے جدھ کریگا  
د کو راجہ ہراٹ ہیں راجہ در جو دھن اپنے نشتو بھائیون سمیت اور پورب دیش کے راجاؤں سے بھیم سین  
رینگے جید رتھ کزن بکرن اسو مٹھان جی اور بڑے بڑے سوریر وون سے ارجن جی سنگرام کریں گے



اسی طرح سب نے اپنے حصے مقرر کر لیے ہیں درونا چارج جی سے درشت دمن جڈھ کرینگے چیکٹان سوئٹ سے او  
بھوج ہنس کرت براسے ساتکی جی اورنگل جی نے ادوگ شگنی کے بھائی اور سار سوت سموہ کو اپنی طرف جڈھ میں  
اسی طرح شگنی آپ کے سائے کو سہدیو جی نے اپنے بھاگ میں لیا آپ کی ساری سینا ان سور بیرون نے اپنے  
حصہ میں بانٹ لی ہے اب آپ جو اچھا جانو سو کیجئے راجہ دھرتراشت نے کہا کہ ہمارے پتر چھلی جو ارمی پانڈون  
کبھی نہیں جیت سکیں گے درجو دھن جو شجی بگھا رہا ہے کہ ہماری طرف سے ہمیشہ جی اور دونوں آچاری جی  
کرن آدک بڑے بڑے جو دھا جو ہمیشہ راجاؤن کو جیت چکے ہیں سنگرام کرینگے گنگے آگے پانڈو کیا چیز ہیں  
غلطی ہے جدھ شرجی سے یہ سور کہ کبھی نہیں جیت سکے گا وہ بڑے سور بیرہن پھرنگے ساتھ سر کریشن چندر ہمارا ج  
اندر پتر ارجن اکیلا ایسا ہے کہ ہماری گیارہ کشتی کو اپنے کاڈیو دھنش سے مار کر بھگا دیگا ابھی براٹ نگریر  
اکیلے نے ان سب پر اکرمیو کو جیت لیا تھا ہم برابر چلا چلا کر کہتے ہیں اور ہمارا پتر مندست درجو دھن ہمارے  
نہیں ماننا ہے درجو دھن بولا کہ پانڈو پر تھی پر رہتے ہیں کوئی دیوتا نہیں جو ہم میں ویسے پانڈو میں ہمیشہ جی  
آچاری جی کرن اور جیدرتھ اور شل آدک ہمارے سور بیرون سے پانڈو کبھی بھی جڈھ نہیں کر سکتے ہیں  
ناحق انکی بڑائی کرتے ہیں دھرتراشت نے کہا کہ ہمیشہ جی پانڈو نکابل اور پتر اکرم اچھی طرح جانتے ہیں اور  
پانڈون سے جڈھ کرنا نہیں چاہے وہ ہمیشہ منع کرتے ہیں کرن انکی بات کاٹ کر زار انکا کرتا ہے اور  
کرن کے بھگانے سے ہمیشہ جی کی سیکشا نہیں سنتا ہے اور ادمنت کی سمان بکوا دیکے جاتا ہے یہ ہرگز پانڈو  
نہیں جیت سکتا ہے سنجے نے کہا کہ ہے راجہ درجو دھن جی (بھیشم جی) نکابل اچھی طرح جانتے ہیں جیسا دیکھ  
ویسا ہی تمہیں کرنا چاہتے ہیں اور تمہارے گرد جی جو کہتے ہیں وہ تم کو کرنا چاہیئے راجہ دھرتراشت تمہاری شہن  
کے کارن دو بھائی پڑ گئے انکی منت ٹھکانے نہیں رہی ہے راجہ دھرتراشت بولے کہ میں اس سبھا میں کہ  
کہ ہمیشہ تمہاری لور درونا چارج - کرپا چارج جی - اسو تھا مان اور بدرجی تو پہلے ہی سے جانتے ہیں کہ در  
تو مند بدھی کمارا ستھا ہی سے ہے - برہم چاری جڈھ شرجی سے جڈھ کرنے کو طیار ہے مجھے بڑا تعجب ہے  
بچنے سے کیوں اسکو برو دھ ہو گیا ہے کیا یہ برو دھ اس درجو دھن کی جان ہی لے کر جاوے گا ہمیشہ جی  
کہ درجو دھن اکیلے کی نہیں - ہزاروں لاکھوں شور بیرون کا ناش درجو دھن کے سبب سے ہو گا - بدرجی  
کہا کہ ہمارا ج آپ کو میری بات یاد ہے یا نہیں آپ مرنا اور ون کا مردانا گل کو دلغ لگانا اس درجو دھن  
متک میں بدھانا نے لکھ دیا ہے - درجو دھن کی اندریان اسکے بس میں نہیں ہیں جو دم آر تھات اندریون  
بس میں نہیں کر سکتا ہے اسکا ایسا ہی حال ہوتا ہے اور پھر دم کے بارہ میں گیان کا بدیش بھی کیا دھرت  
کنے لگے کہ ہے درجو دھن ہم تمسے بار بار کہتے ہیں تم ہمارا کہنا نہیں مانتے ہو - ہے پتر جڈھ کرنے کا دھیا  
چھوڑو ہر وقت جڈھ کرنا اچھا نہیں ہوتا ہے جب جڈھ کا وقت آجاو تب ہی جڈھ کرنا اچھا ہوتا ہے تمہاری لاج کرینگے دھا  
بھی بہت ہو آدھارا ج پانڈون کو ضرور دینا چاہیئے انکا حق ہے اسات کو سب کو ویشی اور یہ راجا بھی اچھا  
اور مہاتپا پانڈو بھی آدھارا ج لے کر شانت ہو جاوینگے - ہے پر یہ پتر تم اپنی سینا کی طرف تو دیکھو ادرم کے کا  
بھی جیت بد لگیا ہے اور تمہارا بھاؤ ہو گیا ہے پرنٹ اکیان کے مارے تم نہیں سمجھتے ہو ہم جڈھ کرنا نہیں



جہ بالیک چاہتے ہیں نہ بھیشم پتا مہ جی ہمارا ج جو ہمارے بڑے ہیں لڑنا پسند کرتے ہیں اور درونا چالچ جی  
 اسوتھامان جی اور سوموت - راجا شل اور سنجے بھی جڈھ کرنا نہیں چاہتے ہیں پھر تم اکیلے کیا کر لو گے - ہے  
 ن پیارے درجو دھن جو سب کی صلاح ہو وہی کرنا چاہیے میں جانتا ہوں کہ تم بھی دل سے جڈھ کرنا نہیں چاہتے  
 کرنا تکو بہکا نا ہے اور دشت آتما دوساسن اور ویسا ہی سوبل کا پتر شکنی مہا اگیانی تکو بار بار ادھرم کی بات  
 اتے ہیں - یہ بات سنکر مہا اگیانی درجو دھن بولا کہ ہم تمہارے اوپر یاد رونا چالچ کے یا اسوتھامان و سنجے  
 بیشم پتا مہ جی کے اوپر بوجو رکھ کے جڈھ ہمیں کرتے ہیں نہ کچھ ہلکو کرنا چالچ اور ہورے شر داجی کے اوپر ہی  
 ساہے میں اور کرن دونوں اس رن جگت کو کرینگے اور جڈھ شتر کو بل پشونا کر کھرگ کو سرو اور بان کو  
 بنا کر چاروں پہر میں پانڈؤں کی جترنگنی سینا کا ہون کرینگے اس آتما جگت سے جراج کا پوجن کر کے  
 میں پرتھی کو کر کے اکھنڈ راج کرینگے میں اور کرن اور دوساسن ہمارے بھائی ہم میں آدمی پانچون  
 ون کو بہت ہیں جو ہم سب مارے گئے تو پانڈو ہی اکچھت راج کرینگے - ہمارا میل جول پانڈؤں سے  
 راج نہیں ہو سکتا ہے ایک جھوٹی سوتی کی نوک کی برابر پرتھی ہم پانڈون کو نہیں دینگے ادھار راج تو  
 ہو تا ہے - یہ بچن سنکر راجہ دھرترا شٹ بہت دکھی ہو کر کہنے لگے کہ اس بھری سبھامین آپ سب  
 ریشون کے سامنے ہم کہتے ہیں کہ آج سے ہم نے مت مند درجو دھن کو چھوڑا یہ دشت آتما آپ سب مہا تادو کا  
 لے کر جم لوک کو جانا چاہتا ہے - میں اسکی صورت نہیں دیکھنی چاہتا ہوں پرنٹ آپ لوگوں کا سوچ ہلکو  
 آپ اسکے پیچھے جم پور کو نہ جاویں - کو رو ویشون میں جو آتم آتم پرش ہیں انکو پانڈو جن جن کر مارینگے  
 کہ آرجن نے کہلا بھیجا ہے میں اچھی طرح جانتا ہوں کہ کو روں کی سینا پانڈؤں سے پراجت ہوگی جتنے  
 سینا اس دشت درجو دھن کی طرف ہونگے وہ سب مارے جاویں گے جسوقت ہمیں سینا سنکر ام میں  
 لے کر کو دے گا ہاتھی گھوڑوں رتھ سواروں کو مردن کر ڈالے گا گیارہ کیا اگر بھیش کشونی بھی  
 من کی ہونگی پانچون پانڈو اور ساتی ان سب کو مار ڈالینگے سات کشونی سینا ساتھ لینے کی ضرورت  
 میں ہے یہ تو جگ دکھاوے کی بات ہے ایک سریکرشن جی اُنکے سہاے کاری سب پر بھاری  
 ب سینا کو ستم میں مرا ہوا دیکھو گے تب میرے بچوں کو اچھی طرح یاد کر لینا یہ سب راجاؤں اور درجو دھن  
 جہ دھرترا شٹ نے بہت دکھی ہو کے کہا سنجے بولے کہ ایک دن رنواس یعنی زنا نہ محل میں جہان سوا  
 کے اور کوئی نہیں جاتا میں وہاں گیا دیکھا کہ بہت عمدہ شیش محل ہے رتن سنگھاسن اور نا نا پر کا  
 ٹ - فانوس - جلون پر دون سے مشو بھاتان ہو رہا ہے - سری کرشن جی اور آرجن جی بہت اچھے اچھے  
 ہتھیار دھارن کیے چندن لگائے اونچے اونچے سورن رتن جڑت سنگھاسن پر براجمان تھے آرجن  
 میں دونوں جرن سری کرشن جی کے رکھے ہوئے اور آرجن کا ایک جرن درو پدی کی گود میں اور  
 ست بھامان پٹ رانی کی گود میں رکھا ہوا تھا آرجن جی نے مجھے سونے کی چوکی بھی بیٹھے کو اشارہ کیا  
 ان اُنکے مہا شجسوی رُوپ کو دیکھ کر پرتھی پیٹھ گیا جو کی کو چھو کر چھوڑ دیا ان دونوں مجسوی مہا تادو نکو  
 مجھے بھی ہوا اسوقت اُنکے بیج کو دیکھ کر کسی نش کی سامتھ نہیں تھی کہ نگاہ ہلا کر انکو دیکھے ہے راجن

۱۱ جہ پرتھی کو کر کے اکھنڈ راج کرینگے میں اور کرن اور دوساسن ہمارے بھائی ہم میں آدمی پانچون  
 ون کو بہت ہیں جو ہم سب مارے گئے تو پانڈو ہی اکچھت راج کرینگے - ہمارا میل جول پانڈؤں سے  
 راج نہیں ہو سکتا ہے ایک جھوٹی سوتی کی نوک کی برابر پرتھی ہم پانڈون کو نہیں دینگے ادھار راج تو  
 ہو تا ہے - یہ بچن سنکر راجہ دھرترا شٹ بہت دکھی ہو کر کہنے لگے کہ اس بھری سبھامین آپ سب  
 ریشون کے سامنے ہم کہتے ہیں کہ آج سے ہم نے مت مند درجو دھن کو چھوڑا یہ دشت آتما آپ سب مہا تادو کا  
 لے کر جم لوک کو جانا چاہتا ہے - میں اسکی صورت نہیں دیکھنی چاہتا ہوں پرنٹ آپ لوگوں کا سوچ ہلکو  
 آپ اسکے پیچھے جم پور کو نہ جاویں - کو رو ویشون میں جو آتم آتم پرش ہیں انکو پانڈو جن جن کر مارینگے  
 کہ آرجن نے کہلا بھیجا ہے میں اچھی طرح جانتا ہوں کہ کو روں کی سینا پانڈؤں سے پراجت ہوگی جتنے  
 سینا اس دشت درجو دھن کی طرف ہونگے وہ سب مارے جاویں گے جسوقت ہمیں سینا سنکر ام میں  
 لے کر کو دے گا ہاتھی گھوڑوں رتھ سواروں کو مردن کر ڈالے گا گیارہ کیا اگر بھیش کشونی بھی  
 من کی ہونگی پانچون پانڈو اور ساتی ان سب کو مار ڈالینگے سات کشونی سینا ساتھ لینے کی ضرورت  
 میں ہے یہ تو جگ دکھاوے کی بات ہے ایک سریکرشن جی اُنکے سہاے کاری سب پر بھاری  
 ب سینا کو ستم میں مرا ہوا دیکھو گے تب میرے بچوں کو اچھی طرح یاد کر لینا یہ سب راجاؤں اور درجو دھن  
 جہ دھرترا شٹ نے بہت دکھی ہو کے کہا سنجے بولے کہ ایک دن رنواس یعنی زنا نہ محل میں جہان سوا  
 کے اور کوئی نہیں جاتا میں وہاں گیا دیکھا کہ بہت عمدہ شیش محل ہے رتن سنگھاسن اور نا نا پر کا  
 ٹ - فانوس - جلون پر دون سے مشو بھاتان ہو رہا ہے - سری کرشن جی اور آرجن جی بہت اچھے اچھے  
 ہتھیار دھارن کیے چندن لگائے اونچے اونچے سورن رتن جڑت سنگھاسن پر براجمان تھے آرجن  
 میں دونوں جرن سری کرشن جی کے رکھے ہوئے اور آرجن کا ایک جرن درو پدی کی گود میں اور  
 ست بھامان پٹ رانی کی گود میں رکھا ہوا تھا آرجن جی نے مجھے سونے کی چوکی بھی بیٹھے کو اشارہ کیا  
 ان اُنکے مہا شجسوی رُوپ کو دیکھ کر پرتھی پیٹھ گیا جو کی کو چھو کر چھوڑ دیا ان دونوں مجسوی مہا تادو نکو  
 مجھے بھی ہوا اسوقت اُنکے بیج کو دیکھ کر کسی نش کی سامتھ نہیں تھی کہ نگاہ ہلا کر انکو دیکھے ہے راجن



یہ درجو دھن سکرن۔ دوسا سن ان دونوں نرنارین کو نہیں پہچان سکتے ہیں وہ سا کثا نشن جی ہیں جب راجہ جڈھشٹر کے ہنگامی کزنارین جی ہوں تو انکو کون جیت سکتا ہے میں نے اُس وقت اُن دونوں کے درشن کو اپنا جنم سو بھل کر لیا اور اچھی طرح پہچان لیا ہے جب میں نے آپ کا سند لیا کہا تو ارجن نے سر پرکش چندی جی کہا کہ سبھی کو آپ سمجھا دیں تب سر پرکش جی مجھ سے بولے کہ ہے سبھی تم راجہ دھرتراشت اور بھیشم پتا منجی درونا چارج کو میری طرف سے کہدینا کہ آپ لوگ اچھی طرح سے اپنے کٹھنہ سے بکروان پن کر لیں۔ پڑا بھاری کھٹا ہے اور آیا ہے راجہ جڈھشٹر تم لوگوں کو پراج کر کے ساری پر تھی کا راج کرینگے راج بھائی میں تم سے را در ویدی کے ایک بستر کو اتارنا چاہتا تب رانی در ویدی نے اُس بھائی میں ہے گو بند جی میری رکشا کروا دو کہہ کر پکا رہا تھا۔ رانی کا وہ کشت تم سب لوگ اچھی طرح دیکھ رہے تھے پرنٹ تم سب میں سے کسی نے دوسا یا درجو دھن کو کو کم کرنے سے منع نہیں کیا۔ بھیشم پتا منجی سب کے بڑے اور درونا چارج سب کے گرو دیکھتے دوسا سن کو در ویدی کا بستر اتارنے سے کسی نے منع نہیں کیا تب میں نے در ویدی کے بستر کو اُنت بڑھ کھینچے کھینچے دوسا سن کے ہاتھ دکھ گئے اُس وقت میرا کردہہ اگن کی سان تھا اُس راج بھائی کو اسی بھیشم کہ اگر راجہ جڈھشٹر بھان نہ کرتے میں اس وقت در ویدی کی رکشا کر کے چپ ہو رہا تھا اب اُس کردہہ کو پکے کر کے سب کو رویشیوں کا ناش کر دوں گا۔ ہماری بات اچھی طرح یاد رکھنا جس وقت ارجن جی رتھ پر سوار ہو اور میں سار تھی ہونگا تب ایسا کون ہے جو کو روئی رکشا کر کے گاجکو کال نے گھرا ہے وہی ہماری سلا آویگا اور مارا جاویگا جب راجہ براٹ کے اوپر بھیشم جی درونا چارج جی سمیت درجو دھن۔ کرن شیکنی کو لیکر چھ تھا تب ایکلے ارجن نے سب کو حیت لیا تھا اُس بات کو اچھی طرح سوچ لینا ایک درشتانت دکھا دیا تھا۔ اب درجو دھن کیا اُسکو بھول گیا۔ یہ بچن سنکر راجہ دھرتراشت بولے کہ ہے درجو دھن تم ہمارے سمجھانے سے بڑھتے ہو ہماری بات یاد رکھنا جو سری کرشن چندر جی نے کہا ہے وہ سب سست ہو گا دھرم راج اور راجہ اندرادر اسونی گار کے پتر پانچون پانڈویں۔ اگن دیوتا کو ارجن نے کھا ٹو بن میں اپنا مہر دیا تھا یہ سب دیوتا اُنکی رکشا کرینگے۔ پر تھم تو پانچون پانڈوی بڑے پراکری ہیں اور جب یہ سب دیوتا سہاے کو بیٹے تو تھا رانا ش ضرور کر دینگے اس بات کی مجھے روز چننا مہتی ہے تم بھی جانتے ہو کہ اپنے پتروں پر سب کوئی اشیہ نہ رکھتا ہے جو سر پرکش جی نے کہدیا ہے وہی نہ رکھا وینگے۔ دھرم راج و راجہ اور پون اسونی گار اپنے اپنے پتروں کی سہاے ضرور کرینگے پھر انکو جیتنے والا کون ہے۔

اتی سریرام کرت ہما بھارتے ادیوگ پر بچو دھرتراشت بھیا درجو دھن ہٹا برن چو دھوان ادھیلا

پندرہوان ادھیلا

سبھی کا سبھا میں سر پرکش حکا برن کرنا

راجہ دھرتراشت کے بچن حکم درجو دھن مورکھ بولا کہ ہے پتا جن دیوتاؤں کا نام آپ نے لیا ہے وہ منشوں کی طرح کسی کی حمایت نہیں کرتے ہیں جو کرین تو دیوتا بھاؤ جاتا رہے۔ یہ بچن پر سلم جی اور سید پر



بھسے کہا ہے آپ اپنا سوچ دور کریں مور کھ لوگ اپنے منہ سے اپنی بڑائی کیا کرتے ہیں ہنسنے جو شستہ بڑیا اور منتر  
 لکھے ہیں وہ ایسے ہیں کہ کیسا ہی بلوان تیش ہو اسکو جیت سکتے ہیں ہم ان قوتوں کی پوجا جانت کیا کرتے ہیں وہ ہماری سہاے  
 رہینگے اور ہمارے شتروں کو بھشم کر دیں گے جتنا تیر دھرم راج اور اندرا ور پون میں ہے اس سے بیشش ہم میں تیج  
 وجود ہے ہم فتروں کے پر بھاؤ سے بھٹی ہوئی پر بھٹی اور ہاٹوں کو پھٹنے نہ دیوں پون کو روک لیں میگھ کو برسنی  
 دیں ہم جس دیش اور استھان میں جا دیں سہدر بہاڑ ہکرو روک نہیں سکتے ہمارے راج بھرن جب ہم چاہتے  
 ہں اسی سے برکھتا ہوتی ہے ساری پر جا ہکوست بادی جانتی ہے جنکے ساتھ ہمارا بیر بردہ ہو ان کی  
 ہاڑ ہونی کرا اور پون و اگنی اندر دھرم راج کوئی نہیں کر سکتے ہیں یہ بات میں شیخی سے اتھو اپنی بڑائی کر کے  
 میں کہتا ہوں سارا سنار مجھ کو جانتا ہے۔ پانڈون کا ایسا کیا پراکرم ہے جو آپ کو اتنا سوچ ہو رہا ہے۔  
 مارا بل اور پراکرم راجہ شل اور بھیشم جی اور درونا چارج جی خوب جانتے ہیں۔ کرن نے درجو دھن کے پر سن  
 رنے کے لیے کہا کہ جب پراسرام جی کے پاس جا کریں گے اپنے تئیں برہمن طاہر کر کے برہم استر بتایا سکیں اور تیچھے  
 نگو معلوم ہو گیا کہ میں برہمن نہیں ہوں تو اسخون نے کہا کہ برہم استر بتایا تیرے کام نہیں آو گی بڑی کشل یہ  
 دئی کہ پراسرام جی نے مجھے سراپ نہیں دیا وہ بتایا مجھے آتی ہے اور ابھی میری عمر بہت باقی ہے میں پانڈو نگو  
 یلا جیت سکتا ہوں۔ تھوڑی سی سیلنا میرے ساتھ ہونی چاہیئے۔ یہ بچن سنکر بھیشم تپا منہ جی نے کہا کہ ارے  
 درکہ کرن تو راج سبھا میں کیا بکوا کرتا ہے ارجن سے کئی دفعہ تو ہار گیا ہے تو بھی تجھے شرم نہیں آتی ہے تو سری  
 برشن جی کو نش سمجھ رہا ہے انکے سو درشن جگر کو تو نے ابھی تک نہیں دیکھا ہے جس برہم استر بتایا اور راجہ اندر  
 شکتی پر تو کو دہا ہے وہ ارجن کے سامنے پراسرام جی کے سراپ سے تو بھول چا دیا۔ گنس۔ چانور۔ بھو۔ ماسٹر  
 رانا شمر کے ماننے والے سرکیشن چند راجن کی رکشا کرتے ہیں تو خوب یاد رکھیو کہ سنگرام میں اپنے گانڈیو درشن  
 ارجن ہزاروں تیروں کو ایک ہی دفعہ چھوڑ کر تم سرکیے ہزاروں سورماؤں کو بھشم کر دیا۔ کرن لال آنکھیں کر کے  
 دلا کہ سرکیشن جی تو ایسے ہی ہیں جیسا آپ کہتے ہو بلکہ اس سے بھی بیشش پرنت ارجن مجھ سے زیادہ شستہ بڑیا  
 میں جانتا ہے تم ہمارا نرا در سبھا میں کیوں کرتے ہو جب تک تم سنگرام کرو گے میں نہیں لڑونگا۔ یہ اہکر سبھا میں  
 سے اٹھ کر بھیشم جی کو ہنتا ہوا چلا گیا تب بھیشم جی نے درجو دھن سے کہا کہ تمھارا مہر کرن خوب ہے ابھی تو کہتا  
 تھا کہ میں اکیلا پانڈون کو جیت لوں گا۔ اب کہتا ہے کہ جب تک تم سنگرام کرو گے میں نہیں لڑونگا اسی کے  
 ہر دسہ پر پانڈون سے سنگرام کرنا چاہتے ہو۔ درجو دھن اس کرن کا سارا تیج اسی دن ناش ہو گیا جب  
 سنے پراسرام جی سے کہتے کیا کہ آپ برہمن بن گیا درجو دھن نے کہا کہ بھیشم جی ہمارا راج کیا کارن ہے جو آپ  
 اٹھوں کی جے ہونی کہتے ہیں اور ہماری پما ہے۔ بھیشم جی بولے کہ تم ادھرم سے انکار راج لینا چاہتے ہو  
 وہ دھرم پر آوڑھ میں جہان دھرم ہے وہاں جے ہے اس کارن تم پانڈون سے ہار جاؤ گے بڑی جی بولے  
 یہ بھیشم جی سست کہتے ہیں جب آپس میں بردہ ہوتا ہے تو جو دھرم پراسرھ ہوتا ہے وہی نیچے پاتا ہے  
 پراسرھ دھرترا شٹ نے درجو دھن کو بہت سمجھایا درجو دھن جب ہو رہا سارے راجہ سبھل سے اٹھ کر اپنے اپنے  
 استھان کو چلے گئے تپ دھرترا شٹ نے کہا کہ سنئے جو کچھ سری کرشن جی نے اور کہا ہو وہ بھی کہو سنئے نے کہا



کہ سری بیاس جی اور رانی گاندھاری جی کو بکھڑاؤ کے سامنے کہو نگا رانی گاندھاری کو راجہ نے بلایا اور بتدیاں کر  
 ہمارا جگ کا سمن کیا وہ بھی آئے تب انکی پوجا کر کے راجہ نے کہا کہ ہمارا جگ آپ کیا صلاح دیتے ہیں بیاس جی  
 نے کہا کہ سبھی تم سرکیشن جی کے بچن راجہ کو سناؤ جو انھوں نے کہا ہے وہ سب کہہ دو سبھی بولے کہ آپ بار  
 بار کیا پوچھتے ہیں جو کچھ انھوں نے کہا تھا وہ سب میں نے سبھا میں سنا دیا ہے اتنی بات اور کرشن بھگوان  
 نے کہی تھی کہ ہماری طرف سے راجہ دھرتراشت جی اور بھیشم جی - درونا چالج جی اور دشت بدھی درجو  
 سے کہہ دینا کہ راجہ تھہڑا پنے تپ کے بل سے سارے سناہ کو جیت سکتے ہیں اپنی بھگت سے انھوں -  
 مجھے بھی اپنے بس کر لیا ہے میں انکی سہاے کرونگا سارے کو رونا کا ناش ہوا جانو دھرتراشت جی بولے  
 ہے سبھی تم سری کرشن جی کو کیونکر لیشن روپ جانتے ہو اور کس کارن تم انکو جگت کا کرتا ہر تاجھتے ہو سبھی  
 بولے کہ آپ اکیان ہونے کے کارن سرکیشن جی کو نش سبھتے ہیں بڑے بڑے جوگی - رشی - مہی - دیورشی نا  
 جی اور آپ سری بتدیاں جی ہمارا جگ کرشن جی کو پورن برہم ابناشی برن کرتے ہیں انکی مہان میں جانا  
 جو کوئی نش کام کر دھ - کو مجھ - موہ کو تیاگ کریشن بھگوان کے چرنون میں پریت کرے وہ جان سکتا ہے  
 تم یا موہ کے جال میں پھنسے ہو تم انکو نہیں پہچان سکتے ہو انکی شرن لو تو انکو جان سکتے ہو درجو دھن بولا کہ  
 چاہے سرکیشن جی ترو کی نا تھی ہوں تو بھی ہم انکی شرن نہیں جاؤینگے وہ ہمارے شتر و کی طرف داری کو  
 ہیں راجہ دھرتراشت رانی گاندھاری سے کہنے لگے کہ ہے پر یہ دشت آتما تمھارا پتر درجو دھن بھگوان سے  
 ایر کھا کرتا ہے بھیشم تپا مہ اور درونا چالج جی - بدرجی وغیرہ سادھو لوگوں کا کہا نہیں مانتا ہے تم بھی اسکو  
 سمجھاؤ - گاندھاری نے کہا کہ ارے ابھانی درجو دھن تو اپنے پتا اور بھیشم جی کل پوجتہ اور گورو درونا چالج  
 کر پاجا جی کے بچن نہیں مانتا ہے تمھکو کیا ہو گیا جب بھیم سین کی گدا سے تو مارا جاوگا تب تمھکو ان باتوں کی  
 یاد آوگی ارے مور کھ بتدیاں جی ہمارا جگ بھی پاٹو نکودھر مانتا جانتے ہیں اور ہمیشہ سری کرشن جی کی  
 مہا برتن کیا کرتے ہیں تو کال کے بس ہے اس سبب سے تو سری کرشن جی سے بھی ایر کھا کرتا ہے یہ بچن سنکر  
 سری بتدیاں جی دھرتراشت سے بولے کہ ہے راجن تمھارے منتری سبھی مہا گیان پترش ہیں اور تم سری  
 کرشن جی کی مہان جانکر انکو پو یہ ملنے ہو تمھارا کلیان ہو میں جانتا ہوں کہ تم سناہ کی پھانسی سے چھوٹ  
 جاؤ گے یہ سبھی تمھو گیان اپدیش کر کے تمھارا اوڈھار کر دینگے یہ مہا تپا سبھی سرکیشن جی کو اچھی طرح جانتے ہیں  
 یہ انکے پر م بھگت ہیں جو نش دھرم پر چلتے ہیں انکا ہی کلیان ہوتا ہے پر اے دھن کو چھین کر کبھی کتل نہیں  
 ہوتی ہے - درجو دھن او دھرم سے پاٹو نکا راج لے کر اپنی بیٹے چاہتا ہے کبھی اسکی بے نہیں ہوگی بتدیاں  
 جی کے بچن سنکر راجہ دھرتراشت بولے کہ سبھی تمھو گیان اپدیش کر دھن سے سری کرشن بھگوان کے  
 چرنون میں مجھے پریت ہو سبھی بولے کہ ہے راجن میں کو بس میں کرنے سے سری کرشن جی کی پریت ہوتی ہے  
 پہلے اپنی اندریو نکو جیتو اس سے نشیش کوئی آپاے سرکیشن جی کے پترت ہونے کا نہیں ہے سرکیشن جی  
 آپ تمھارے پاس آدینگے کہ کسی طرح تمھارا میل ملاپ پاٹوؤں سے ہو جاوے دھرتراشت نے کہا کہ میں اندھ  
 ہوں سبھی وہ بڑے بھگوان ہیں جو انکے موہی سروپ کو دیکھتے ہیں میں اپنے دل سے سری کرشن ہمارا جگ



نرن ہون وہ بھی میرے ہر دے کی پریت جانتے ہیں۔

انی سریرام کرت ماہ بھارتے اڈیوگ پر پندرھوان ادھیانے

## سولھوان ادھیانے

### سریرکشن جی کا ہستنا یوہر جانا

بیشم پائُن جی سے راجہ جتنے جے نے پوچھا کہ جب سبنجے پائُن دن کے پاس سے آئے اسکے پیچھے ہمارے  
 اسے جی پائُنوں نے کیا کیا اسکو برن کیجئے۔ بیشم پائُن جی بولے کہ راجہ جڈھنٹر نے سری کرشن جی سے کہا کہ  
 ے پر بھو آپ کو راجہ دھرتراشت جی کا پر یوجن معلوم ہوا کہ وہ ہکوباتون میں ہی شانت کیا چاہتے ہیں جو آدھا  
 ج ہمارا ہے اسکو دینے کی نیت نہیں رکھتے ہیں جو وہ ہکوبانج گاؤن بھی دے دیں تو ہم سنتوش کر لین  
 پ جانتے ہیں کہ نزدھن آدمی کا جینا برتھا ہے جب آدمی کے پاس دھن نہیں ہوتا تو اسکا آدرستکا ر بھی  
 بن ہوتا ہکود کیجئے کہ ہماری ماتا راجہ دھرتراشت کے گھر پڑی ہیں ہم اپنا گزارہ نہیں کر سکتے اور کسی متر کا اپنے  
 تہ دار کے ساتھ کچھ سلوک نہیں کر سکتے۔ دھرتراشت ایسے لو بھی ہیں کہ انکو ایک گاؤن بھی دینا اپنے بیٹے  
 ر جو دھن کی بدیتی سے منظور نہیں ہے۔ اب ہم کیا کریں آپ ہی ہماری رکشا کرنے والے ہیں سریرکشن جی بولے  
 ہم تو آپ کے پاس موجود ہیں جو کچھ کہو سو کریں ایک بات ہمارے جی میں آتی ہے کہ تمہارے کارن ہم خود  
 جہ دھرتراشت کے پاس جا کر انکو سمجھا دیں جو انھوں نے ہمارے کہنے سے تمہارا آدھا راج دے دیدیا تو سب  
 ے اچھی بات ہے نہیں مانا تو تمہارا ابا کا ر تو ہوگا جو انھوں نے ہمارا کچھ انوخت اور نرا در کیا تو ہم اکیلے انکو سارے  
 جاؤن سمیت مار ڈالینگے اور جو سبھا میں ہے کھوٹے بچن کہینگے تو ہم انکو بھشم کر دیں گے راجہ جڈھنٹر نے کہا کہ میری راک  
 ن آپ کا وہاں جانا اچھا نہیں کیونکہ در جو دھن ابھانی آپ کا کہنا نہیں مانے گا جو کچھ آپ ہماری سفارش  
 ینگے وہ نہیں منے گا اسکو بڑا غور ہے اور ہم سے خاصکر دشمنی کرتا ہے کرشن جی نے کہا کہ ہاں میں بھی خوب جانتا ہوں  
 ہن میں نہ جاؤنگا تو پیچھے سب لوگ کہینگے کہ کرشن نے بھی نہیں سمجھا یا شاید انکا کہنا مان لیتا میرے جانے پر  
 نی بعد میں یہ بات نہ کہے گا اسلئے میرا جانا مناسب ہے تم یہاں سنگرام کی طیاری کرو کہ جڈھ اس سے  
 رو کرنا ہوگا در جو دھن تمہارا راج کسی کے کہنے اور سمجھانے سے نہیں دیگا اُسے تھکوجھل سے جیتا ہے تو بھی شکو  
 رم نہیں آتی ہے تھکوں باس دیکر وہ بہت خوش ہوا تھا اور سب کے سامنے کیسے کیسے کھوٹے بچن اُسے تم کو  
 لائے تھے ایسے پانی کو ضرور مارنا چاہئے اور جو اسکے حمایتی ہوں انکو بھی مرادنی چاہئے میں تمہارا دھرم شیل اور  
 جو دھن کا جھل اور غریب اور اسکے سارے دوش سبھا میں پر گھٹ سب گو سناؤنگا اسلئے میرا جانا اسوقت میں  
 زور ہے اور سبھا میں ایسی باتیں کر دنگا کہ سب خوش ہو جاؤنگے بھیم سین جی نے کہا کہ ہے سو امی آپ سے زیادہ  
 نے کی کوئی بات نہیں ہے آپ تو بڑم جتر ہیں پرنت اتنا میں کہے بغیر نہیں رہوں گا کہ سبھا میں ایسے بچن کہیں ہیں  
 جہ دھرتراشت اور در جو دھن ابھی ہٹ چھوڑ دیں اور دھرم کے رستہ برا جاویں اور ہماری اُسے پریت نبی ہر  
 ریرکشن ہمارا راج بھیم سین کی بات سنکر سننے اور یہ کہا کہ تم تو در جو دھن اور دھرتراشت کا نام سنکر کرودھ سے



آنکھیں لال کر کے ہونٹ کاٹنے اور خم ٹھونکنے لگا کر دتھے آج کیا بات ہے کہ جب سنگرام کرنے کا وقت بہت قریب آگیا تو تم ایسے ملائم ہو گئے۔

(من مؤلف) سری کرشن مہاراج بڑے خوش مزاج اور شگفتہ رو تھے بھیم سین جی سے آپ ہمیشہ کی باتیں کیا کرتے تھے۔

بھیم سین نے مسکرا کر کہا کہ آپ تو میرے مزاج سے خوب واقف ہیں جب کوئی بات میری طبیعت خلاف ہو تو فوراً مجھے غصہ آجاتا ہے درجہ دھن اور دوساں کا نام سنتے ہی کرودھ آجاتا ہے جب تک کہ دونوں کو نہ مار دنگا میر کرودھ شانت نہیں ہو گا اس وقت آپ ہمارے دوت بن کر جلتے ہیں آپ سبھا میں جو کچھ کہیں نرم اور ملائم بشرین زبانی سے کہیں ہمارا جہد ہشتر ہمارے بڑے بھائی صروف پانچ گاؤں میں پر راضی ہو گئے اسلئے میں نے بھی ایسا نرم بچن کہا پہلے اٹھارہ راجا اودا برت۔ جنھے جے۔ پڑو رو ہے گریو۔ وغیرہ اپنا کل ناش کرنے والے ہو چکے ہیں انیسواں درجہ دھن ہے وہ اپنی ہٹ نہیں چھوڑے اور میں اسکو اُسکے بھائیوں سمیت سنگرام میں ضرور مار دنگا اور دوساں کا خون ضرور پیو گا آپ دیکھیں کہ میں کس طرح اُنکو مارتا ہوں۔ بعد میں رانی درو پدی بولی کہ جیسا دکھ درجہ دھن اور دوساں نے مجھے دیا سنار میں پر گڑ ہو رہا ہے جو وقت دوساں میرے بال بکڑ کر سبھا میں لایا تو یہ پانچون میرے پت ویکے رہے ہنسے کچھ نہ ہو سکا جو اس وقت یہ پانچ گاؤں لیکر شانت ہو گئے تو میرے ہر دے کی اگنی کبھی شانت نہیں ہو گی اور میرے برودھ پتا راجہ درو پدا اور میرے پانچون بیٹے پٹون جی کو آگے کر کے درجہ دھن اور دوساں کو ضرور مارینگے جب تک یہ دونوں پانی نہیں مارے جاویں گے میرے ہر دے میں شانتی نہیں ہو گی۔ پھر راجن اور بھل نے سری کرشن جی سے کہا کہ جس طرح سنگرام نہ ہو اور ہمارا راج ہمکو لجا دے آپ ایسے بچن کہیں سہادیوئے کہا کہ اب میل ملاپ ہرگز نہیں ہو گا آپ کو روون کی سبھا میں کوئی بات ایسی نہ کہیں درجہ دھن یہ سمجھے کہ پانڈو سے ڈر گئے ہم اُنسے کبھی نہیں ڈریں گے وہ سناں جانا رہا اب زبردستی اپنا راجہ پانی درجہ دھن سے سنگرام کر کے لیوینگے سری کرشن جی نے کہا کہ میں کو روون کی سبھا میں جیسا موقع اور سہا سہجھو گا گفتگو کروں گا اور رانی درو پدی سے کہا کہ تم بہت جلدی دیکھ لینا کہ کو روون کی استریاں سنگرام میں آج بھیم سین کے ہاتھ سے مارے ہوئے اپنے اپنے خاوندوں کو دیکھ کر کھلے ہوئے بالوں روتی پیتی ہوئی سر کرشن جی نے سنا کی جی سے کہا کہ ہمارے رتھ پر سنگھ۔ چکر۔ گدا اور سب ہتھیار رکھ دو درجہ دھن۔ کرن صلاح سے سنگرام کرنے کو طیار ہو جو سے کوئی اُنوجت بچن کہا تو اُسی سے اسکو اپنے ہتھیاروں سے مار ڈالا پھر ہون کر کے سویت بیلون کی پونچھ بکڑا گن کی پردکشنا کی اور پھنوں سے آشیر واد پاشبھ لگن کارتا مہینہ میں دیوتی نکشتر بچار رتھ پر سوار ہوئے۔ جس میں شبیہ سگریو میگھ۔ بشتپ۔ بلاہک نام سفید چار گھوڑے تھے۔ اُدبھت رتھ۔ من رتنوں سے جڑا ہوا دھچا پتا کا سے شو بھاسمان تھا۔ ساتکی جی کو اس پاس رتھ میں بٹھا کر چلے دارک نے رتھ کو چلایا سب راجہ لوگ راجہ براٹ۔ درو پد سے آدلیکر سر کرشن جی پیچھے پیچھے ہوئے پھر راجہ جہد ہشتر نے سر کرشن جی کو اچھی طرح سمجھا کر بڈا کر دیا اور ایک ہزار سپاہی اور ایک ہزار سوانہ



سری کرشن جی کے ساتھ بھیجے اور آپ سب راجاؤں سمیت لوٹ آئے رتھ سورج کی سمان پر کاشان جلدی سے  
 ش مارگ کو چلا پر سلم جی سے آدے کر سیت رشی برہمنوں سیدھ پرشون سمیت سری کرشن جی سے ملے دندوت  
 نام کر کے کشل پوچھ سر کرشن جی بولے کہ آپ کیونکر یہاں آئے جو کچھ مجھے آگیا ہو وہ کروں بہت رشی بولے کہ  
 کروں کی سبھا کو جاتے ہیں بھیشم تپامہ۔ درونا چارج راجہ دھرتراشت سے جو بچن آپ کہیں گے وہ سننے کی  
 خواہ ہے جو آپ کہیں تو ہم سب وہاں آپ کے مدھر بچن سننے کو آویں۔ مہاراج نے کہا کہ بہت اچھا ضرور  
 آپ آویں یہ کہہ کر ہستنا پور کو چلے اس وقت بنا بادلوں کے بجلی کڑکی اور بھونچال آیا سخت آندھی چلی ہزاروں  
 صحت ہستنا پور کے اکھڑ گئے اور برہتی آکاش میں اندھ کا رچھا گیا پرنت سر کرشن جی کے مارگ میں مندرنگند  
 تل ہو چلتی رہی رستہ میں جو گائوں اور نگر آئے وہاں کے استری پرش برہمن مہاجن مہاراج کے درشن کو پہنچے  
 س قتل نگر میں پہونچ کر گھوڑوں کو کھول دیا اور شان مندیا کی اور ایک دوت کو آگے بھیجا کہ راجہ دھرترا  
 سیرے آنے کی اطلاع کرو کہ کل میں تم سے ملنے آؤنگا۔ نگر و اسی آئے اور سر کرشن جی کی پوجا کر کے اپنے مکانوں کو  
 گئے اور اچھے اچھے پدارتھ بھوجن کر کے صبح کو وہاں سے سوار ہو ہستنا پور کو چلے راجہ دھرتراشت  
 وں سے سر کرشن جی کا آنا سکر بھیشم تپامہ جی اور درونا چارج اور سنجے آدک اپنے منتر یوں سے بولے کہ  
 ہستنا پور کی گلی کوچے اور بازاروں میں دھوم مچ رہی ہے کہ سری کرشن جی پانڈوں کے بہت کے لیے  
 آتے ہیں مجھے بڑی خوشی ہے کہ سر مہاراج ہمارے بھی ہتھکاری اور پوجنیہ ہیں اور سارے سنسار کے  
 دسائے پویشن کرنے والے سب پرانیوں کے ایشور ہیں جو شش آنکو جانتے ہیں اور پوجن کرتے ہیں وہ بڑے بڑھائی  
 جو افسے بھر بردہ کرتے ہیں سمجھنے دیکھا کہ انکی بڑی گت ہوتی ہے اور سنسار میں بڑا دکھ پاتے ہیں آپ سب  
 ہتھکاری راج سبھا کو انکے لیے بہت اچھی طرح بناؤ اور ساری منگیلک ساگری اور اچھی اچھی ستونکے لیے  
 دسے در جو دھن تم انکے لیے سنگھاسن بناؤ اور ایسی پریت سے افسے بچن کہو کہ جہین دو تھے پرست ہوں  
 بتامہ جی اور جو آپ کو وہ کریں بھیشم جی اور درونا چارج جی بولے کہ مہاراج آپ نے بہت اچھا کہا سری  
 کرشن جی کی پوجا بدھ پرکار کرنی چاہیئے وہ جگت کے سوامی ترلوکی کے ایشور ہیں ہم سب انکا بہت اچھی طرح آدر  
 نیکے در جو دھن اپنے پتا کا بچن سنکر راج سبھا اور محل اور مکانوں کو سجانے لگے اور طرح طرح کے سنگھاسن اور  
 اور سنگدھت ستوجگہ جگہ سجا بنا کر کھین اور بڑی پریت سے انکے ٹھہرنے کے لیے نیش محل کو سجا یا سب  
 لوگ انکا آنا سنکر پرست ہوئے اور محل اور مکانوں کو آراستہ کر کے بدھ پرکار کے بھوجن طیارہ کر کے  
 راجہ دھرتراشت نے کہا کہ سری کرشن جی دیوتا اور شسب کے پوجیہ ہیں آنکو چار چار کا بل گھوڑوں کے  
 رتھ اور آٹھ ہاتھی بڑے بڑے دانتوں والے جہین سورن کے چھلے پڑے ہوں اور بہت مند رتھ روپ دھلی  
 ریان جنکے پٹرن ہیں ہوئے ابھوشن سمیت۔ اسودھی اور شوداس اور بہت ملائم ادنی بستر اٹھارہ ہزار اور مرک  
 م بیاگہ حرم کے بھونے دینگے اور جو ہمارے محلوں میں دیپ من دن رات پر کاش کیا کرتے ہیں اور مریع  
 دن کی بھری کشی (خوان) آنکو دینگے یہ چیزیں انکے لاین ہیں اسکے سواے اور جو ستو مہاراج پند کرینگے  
 دی دینگے اس طرح اپنے منتر پونکو سبھا کر راجہ دھرتراشت نے کہا کہ اب مہاراج آتے ہونگے اچھے اچھے بھوجن

۱۲  
 پوجنیہ پوجن کے لیے



پدارتھ طیار کر اُدیوگ میں ڈھنڈھو را کرایا کہ سرکیشن ہمارا ج آتے ہیں سب کوئی اُنکے دشمنوں کو طیار رہیں گے۔  
 کنیان اچھے اچھے بستر بھوشن ہنکر اُنکا درشن کریں گلی کوچہ بازار سب جگہ چھڑکاؤ اور اگر چندین عطرے  
 سنگدھت کرایا جاوے درجو دھن کے بھون سے دوساں کا شیش محل بہت اچھا ہے اسمین جھارٹا تو  
 اگلاس نگا کر خوب آراستہ کیا جاوے کہ ہمارا ج اُس محل میں نو اس کرینگے درجو دھن نے راجہ دھرتراشت  
 کہا کہ ہم نے برکس نقل میں بہت اچھی سبھا سرکیشن جی کے لئے بنوائی تھی بہت مدت من لکا کر اچھے اچھے  
 بستر بھوشن اُس سرکیشن جی نے اُسپر کچھ دھیان نہیں کیا اور سب کو چھوڑ کر کو روٹن سے ملنے کو چلے گئے بدرجی بولے  
 ہے راجن آپ جو باتیں کرتے ہو چھٹل کی کرتے ہو ساری کرشن جی تینوں لوک کے سوامی ہیں یہ چیزیں جو آ  
 اُنکی بھینٹ کے لئے دینے کہتے ہو اُسکا کارن یہ سمجھتے ہو کہ وہ دھن کو پائے کے تھارے ہو جاوے  
 یہ بات کبھی نہ سمجھنا وہ لکشمی کے پت ہیں اُنکے ہاں سب پدارتھ متے لبشیش موجود ہیں آپ جانتے ہیں کہ وہ آ  
 کی مہرتائی چھوڑ دینگے یہ کبھی نہ ہوگا سب متو آپ اُنکو دو یا نہ دو اسکی پروا نہیں لیکن اُنکا اہان مت کرنا جو  
 کہیں اُسکو ماننا اُنکی پوجا ہی ہے درجو دھن نے کہا کہ بدرجی سچ کہتے ہیں میری مت یہ ہے کہ کوئی بستوان  
 نہ دجاوے جو دو گے وہ سمجھیں گے کہ بھو (خوف) سے ہماری پوجا کرتے ہیں۔ وہ پانڈون کے بہت کے  
 آتے ہیں ہمیشہ جی بولے کہ ہے راجہ دھرتراشت ساری کرشن جی مدت من گھوڑے ہاتھی اس داسی کے بھو  
 نہیں ہیں وہ تو پریت بھاؤ کے بھونے ہیں جو وہ کہیں اُسکو آدر سے سنو اور وہی کرو میری مت یہ ہے کہ اُنکا آد  
 کر کے اُنکے کئے اُنوسار پانڈون سے ملاپ کرلو وہ بہت خوش ہو جاوے گئے سب باتیں اس وقت تکو پریت ہیں  
 کرشن جی کے ذریعے سے پانڈون سے میل ملاپ کرلو سب اچھا کہینگے اور تمھارا بہت ہوگا اور جو تم اُنکو لاکھ  
 گھوڑے ہزاروں داس داسی اور سنار کے بہت سے پدارتھ دیکر اُنکا بچن نہ مانو گے تو تمھاری پریشٹھا نہیں  
 جو جو طیار آپ کرتے ہو یہ تمھارے لایق ہیں ایسا ہی تمکو اُنکے لئے کرنا چاہئے مگر جب اصل مطلب کی با  
 انھوں نے کمی اور تنے اُسکو نہ مانا تو پھر کشل نہیں ہے وہ سنار کے کرتا ہوتا ہیں وہ تمھارے راج کے بھو  
 نہیں ہیں درجو دھن نے کہا کہ بڑا کام یہ ہے کہ جب کرشن جی یہاں آویں اُنکو پکڑ کر بند بچانہ میں رکھیں پھر  
 پانڈو ہمارے آدھین ہو جاوے گئے۔ ہے پتا مہ جی یہ بات کوئی اور نہ جانے ایسا کر دھیمیں ہم اُنکو پکڑ کر بہت  
 رکھ لیں راجہ دھرتراشت اس بچن کو سنکر بہت دکھی ہوئے اور کہا کہ ہے پیر یہ بڑا اُنوجیت ہے ہم سرکیشن جی  
 بند بچانہ میں رکھیں ہمارے منجھے یہ نہیں سوچتا کہ وہ ہمارے سمبندھی ہیں اور پانڈون کے دوت بنکر آ  
 ہیں دوت کو بندھن میں ڈالنا کسی شاستر میں نہیں لکھا ہے یہ تجھکو کیا سوچھی ہے سرکیشن جی سیدو ہم  
 بہت چاہتے رہے ہیں تو اُنکو قید کرنا چاہتا ہے ہمیشہ جی بولے کہ ہے پیر (دھرتراشت) یہ درجو دھن تمھارا  
 بڑا منند بڑھی ہے اُسکو مہرتراشت کی پہچان بھی نہیں ہے سرکیشن جی کو باندھنا چاہتا ہے اسکی دشت  
 ذرا بچارو تم بھی اسکے کہنے میں آنکر اپنا لوک اور پرب لوک گاڑ رہے ہو یہ سرکیشن جی کو منش جانتا ہے جس  
 اسکی بڑھ میں پاپ آیا اُسی سے وہ اُسکو مار ڈالیں گے اس پاپی نرنج دشت درجو دھن کے بچن ہم نہیں  
 سکتے ہیں اسکا کیا منٹ ہے جو سرکیشن چندرجی کو باندھ لے درجو دھن سے کہا کہ جا میرے سامنے سے دو



نہ تھے دیکھنے سے تھا پاپ ہوتا ہے میں ایسے ڈرشت کی صورت نہیں دیکھنا چاہتا ہوں۔ یہ اکھر بھیشم جی راج بہت ناراض ہو کر وہاں سے اٹھ کر چلے گئے۔

اٹی سریرام کرت ماہ بھارتے اڈیوگ پر ب سرکیشن ہستنا پور رگن سولھوان ادھیانے

## سترھوان ادھیانے

### سرکیشن جی کا ہستنا پور پہونچ کر سب ملنا

بیشم پائن جی نے کہا کہ جب سرکیشن جی برکس نخل سے پرات کال چلکر ہستنا پور پہونچے تو ہزار دن آدمی کے اور بھیشم جی درونا چارج کر با چارج آدک سب راج پر وار سب راجہ جو در جو دھن کے بلالے ہوئے آئے اور نگر کی استریان اور کنیاؤں کا بڑا ہجوم انھوں نے دیکھا نگر نواہی سرکیشن جی کے درشن کر کے ان پر گر کر شاسٹانگ کٹ دت کرتے تھے تپا منہ جی اور آچار یون راجہ دھرتراشت کے پتروں اور بہت دن اور برہمنوں مہاجنوں سب سے جتھا جوگ سرکیشن جی بلکر کشل پو جھکر نگر کے استری پڑستوں کو بھتے ملتے بڑی شو بھال سے راج محل میں پہونچے بازار اور دکانیں بالا خانے اور مکانوں کی چھت ہستنا پور سے بھرے ہوئے تھے جتھ پ سرکیشن جی کے رتھ کے گھوڑے ہوا کی مانند چلنے والے تھے راج میں بہت بھڑ ہونے سے آہستہ آہستہ جلتے تھے اور تین پھانک لائنگ کر چو تھے پھانک کے اندر دھرتراشت بھیشم تپا منہ جی۔ درونا چارج۔ کر با چارج آدک کو بیٹھے دیکھا وہ سب اٹکودیکھ کر اپنے اپنے ان سے اٹھ کھڑے ہوئے سرکیشن جی بہت آدر سے پر نام کر کے سب سے کشل پو جھکر مل بلا کر سب سے رتن جڑت سونے کی چوکی پر جو نکلے لیے بچھائی گئی تھی براجمان ہوئے پھر راجہ دھرتراشت اپنے راج ماسن اور سب راجا و آچاری اپنے اپنے استھان پر بیٹھ گئے اُسکے پیچھے سب رشتہ داروں سے ملکر سری جی نے آنند بنو دھنسی خوشی مذاق کی باتیں کر کے سب کو پرسن کیا۔ راجہ دھرتراشت کی طرف سے بت جی شروت۔ پان۔ الایچی۔ عطر۔ سنگدھت۔ ستولائے اسکی تواضع ہوئی پھر دھرتراشت جی سے لے بھیشم جی اور راجہ بالیک اور بہت سے کورون سے ملتے کشل پو جھتے بڈرجی کے گھر چلے بڈرجی ش چندر مہاراج کو دیکھ کر اپنا بڈ بھاگ مان پر نام کر کے اپنے گھر لے گئے۔ مانا پر کار کی بستوں سے لی اور ہاتھ جوڑ کر بولے کہ ہے کل لوجن آپ کے درشن سے جیسا مجھے آنند ہوا وہ کیونکر کہوں آپ کے ہر دے میں براجمان رہیں گھٹ گھٹ باشی آپ کا نام ہے آپ نے مجھے اپنا داس جانا کر دی میرے گھر کو آپ نے اپنے چرنوں سے پوتر کیا پھر پانڈون کی کشل پو جھی اور کرشن جی کے ادبھت پ کو پریم سے دیکھنے لگے جب سب باتوں سے فرصت ملی تب تیسرے پھر سرکیشن جی نے بڈرجی سے میں اپنی پہونکتی جی سے ملو گا اگلے ساتھ وہاں سے اٹھ کر راج محل میں گئے رانی کنیشی سرکیشن جی کے اپنے پتروں کی یاد کر کے آنکھوں میں آنسو پھر کے سرکیشن جی سے بہت پریم سے ملی اور ان کے سے لگ گئی پھر کشل پو جھکر آسن پر بیٹھا کر آنسوؤں سے بھیسے اور شوک سے سوکھے کھٹے سے یہ بولی کہ ہے



کرشن جی میرے بڑے بھاگ میں جو آج مختاری درشن ہوئے میرے پترجد حشر ارجن مجھ میں سمن - بگل - سہدیو - راجہ  
 سے بھر شٹ کشل سے ہیں کیا ابھی تک راجہ براٹ کے ہاں ہیں وہ تو بن کے لائق نہیں تھے رشتہ داروں کے کچھل  
 انکا راج بھی گیا اور کلیش بھی بہت اٹھایا۔ یا تو مدھر باجون کے بند سنکر بچو نون سے اٹھا کرتے تھے یا ار  
 وہی پانڈو سنگھ بیا گھروں کے بند سنکر اٹھتے ہوئے جب ارجن کا جہم ہوا تھا تب آکاشش بانی ہوئی تھی کہ  
 پر تھی کو جیت لے گا اس آکاشش بانی سے ہمارا سنشوش ہو گیا تھا اب تک اسکا کچھ پر بھاؤ نہیں ہوا ہمارا جہم نشو  
 ہوا جو آکاشش بانی پہلے ہوئی ہیں انکا اب تک کچھ بھل نہیں دیکھا اب مختاری سہاے سے ہکو پر تبت ہو  
 ہے کہ ہمارے پتر اپنا گیا ہوا راج پاوینگے پرنت ہمارے چودہ برس جو بڑا در سے راجہ دھر تراشٹ کے گا  
 بیت ہوئے ہمارا ہی دل جانتا ہے درد پدی سی رانی نے کیسے کشت اٹھائے وہ دن کو نسا ہو گا جو ہلا  
 پتر راج کرینگے سری کرشن جی بولے کہ ہے بھو اتم سوچ مت کر دھتھارے سمان کوئی بڑ بھاگی نہیں ہے سو  
 راجہ کی کنیان راجہ اجیدھ کے گل میں جو پر تھی کے راجاؤں میں پوجیہ ہی بیا ہی گئی ہو راجہ پنڈ کی مہارا  
 پانڈو ن سے شور بیر دھرتا تھا رے پتر ہیں جو سارے سنار میں پر سہدھ میں کنٹی نے کہا کہ میں یہ تو جانی  
 کہ مختاری کر پتا سے میرے پتروں نے بڑائی پائی ہی مختاری کر پتا سے پھر انکو راج ملے گا تم ساری دنیا کے سوام  
 سب تمھارے کیسے سے ہو گا۔

انی سریرام کرت مہابھارت اڈوگ پر بکر کرشن جی کا رانی کنٹی کو دھیرج دنیا سترھوان ادھیا

## اٹھارھوان ادھیا

سری کرشن جی کا درجو دھن کے میوا پکوان تیاگ کے بدبھجی اپنے بھگت  
 ہاں بھوجن کرنا

رانی کنٹی اپنے پھو اکو سمجھا کے سری کرشن جی آئی پردکشنا کر بڈا ہو درجو دھن کے محل میں گئے میں دہلیز  
 گذر کر جب چوتھی دہلیز کے اندر پہنچے تو دیکھا کہ بہت کی شکھر کے سمان او پنا محل سفید رنگ بہت مستند تن بلیز  
 سے جڑا ہوا ہے بہت سے راجا او پنے او پنے سنگھاسنوں پر اور راجہ درجو دھن اپنے سنگھاسن پر براجمان ہیں  
 کرشن جی کو آتا ہوا دیکھ کر درجو دھن سے آدلیکر سب راجہ اٹھے اور بہت ستکار سے کرشن جی کا پوجن کر کے  
 آسن پر بٹھایا اور کشیم کشل پوچھکر شربت پان الاچی آدک سے درجو دھن نے تواضع کی سب کی کشیم کشل  
 سر کرشن جی نے سب کو اپنے مدھر بچوں سے پرستن کیا پھر نرنا سے درجو دھن نے کھانے کے جو طرح طرح  
 بھوجن بنوائے تھے کہا اور یہ بھی کہا کہ یہ استھان اور راج پاٹ سب آپ کلہے سری کرشن جی نے درجو  
 کو مدھر بچوں سے پرستن کیا پرنت بھوجن انگیکار نہیں کیا تب درجو دھن نے کرن کی طرف دیکھ کر سر کرشن  
 سے کہا کہ ہے جنارون جی طرح طرح کے بستر اور آسن اور آق کے بھوجن آپ نے کیوں انگیکار نہیں کیے ہر  
 ارجن کو دونوں کو مدد دینے کے لیے آپ نے کہا ہے دونوں کی سہاے کرنی چاہیے آپ دھرم آر تھ سے  
 اچھی طرح جانتے ہی ہیں ان سب چیزوں کے انگیکار نہ کرنے کا کارن میں سنا چاہتا ہوں سر کرشن جی نے صا



ہے راجن دوت لوگ جس لئے آئے ہیں وہ کایج کر لیتے ہیں تب بھوجن کیا کرتے ہیں جب ہمارا وہ کایج  
 لے لے آئے ہیں ہو جاوے گا تو بھوجن بھی کر لینگے اور جو اچھے پدارتھ آپ نے ہماری بھینٹ کئے چاہے  
 لے لینگے درجو دھن نے کہا کہ آپ کو ہماری دل شکنی نہیں کرنی چاہیئے آپ چاہے وہ کلج کریں یا کریں  
 و آپ کی پوجا کرینگے وہ کایج ہم نہیں کر سکتے کیا کریں آپ سے ہمارا سیر یا جھگڑا نہیں آپ کے پرش کرینگے  
 بہت سے پدارتھ رکھے ہیں انکے انگیکار نہ کرنے کا کارن ہم نہیں سمجھے سری کرشن جی اسکے منترون کی طرف  
 کرہنتے ہوئے ہوئے کہ ہم دھن دولت اور کسی نو بھد سے دھرم کو نہیں چھوڑ سکتے جو کچھ کرینگے دھرم کی بات  
 ینگے - ہے راجن - بھوجن دو پرکار سے کیا کرایا جاتا ہے ایک اچھی پریت سے دوسرے بھوجن کرنے والے  
 کی پریت پڑی ہو کہ کسی طرح بھوجن نہ ملتا ہو یہاں دونوں بات نہیں ہیں نہ آپ پریت سے بھوجن کرتے  
 نہ ہکو کوئی بہت پڑی ہے کہ بھوجن ملتا ہی نہیں ہے آپ پانڈون سے آج تک سیر کرتے رہے ہیں  
 ہمارے بھائی ہیں سب شہہ لکشن ان میں موجود ہیں کوئی برائی کی بات میں نے ان میں نہیں دیکھی وہ  
 بے دھرم پر قائم ہیں جسے پانڈون سے سیر کیا اُسے مجھ سے سیر کیا جو اُنکا ہتر ہے وہ ہمارے ہتر ہے مجھ میں  
 پانڈون میں دویت بھاؤ نہیں ہے میں اور وہ ایک روپ ہیں جو اُنسے سیر بھاؤ کرے وہ ادھرمی ہے -  
 راجہ جو پرش اپنے سچن اور دھرم اتنا بھائی بندھون اتنا کسی گنواں پرش سے سیر اور دشمنی کرے وہ ادھرم  
 کا املا تار ہے یہ اُن دُشت بھاؤنا والوں کا ہے (پہلے لکھ آئے ہیں کہ درجو دھن نے سری کرشن جی کے پوٹنے کا  
 وہ کیا ہے اسیلے دُشت بھاؤنا والوں کا اُن کہا ہے) اسیلے میں انگیکار نہیں کر دنگا یہ کہہ کر درجو دھن کے  
 سے اٹھ کر چلے گئے اور نو اس کرنے کو مہاتا بدرجی کے ہاں پہنچے جب بھیشم بنامہ اور راجہ دھرتراشت  
 ال سنا تو گرو درو ناچار چارج اور کر پا چارج اور راجہ ہا ایک اور کئی سچن پرش نکو ساتھ لے کر یہ سب سر بکرشن  
 کے پاس گئے اور اُنسے جا کر کہا کہ ہم نے آپ کے آرام کرنے کے لئے اچھے اچھے شیش محل آراستہ کئے ہیں  
 عمدہ بھوجن طیار کر آئے ہیں آپ وہاں چلے اور بھوجن انگیکار کیجئے سر بکرشن جی نے کہا کہ آپ اپنے اپنے  
 قانون پر ہماری پوجا کر چکے ہیں میں سب کے گھر ہو آیا ہوں آپ میری اچھا انوسار مجھکو رات کے سحر سبھرم  
 نے دیکھے میں جہاں جا ہوں وہاں راتری کو نو اس کر دین یہ سچن سکر بھیشم تہا مادک جو لینے گئے تھے  
 ن سن وہاں سے چلے آئے بھیشم جی نے راجہ دھرتراشت سے کہا کہ میں نے تو پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ سر بکرشن  
 انتر جامی ہیں سب کے ہر دے کی پریت جانتے ہیں وہ ہاتھی گھوڑوں اور رو بہہ اسرنی کے بھوکے نہیں  
 انسخوں نے درجو دھن کی دُشت بھاؤنا بچار کر تھا را بھوجن انگیکار نہیں کیا اور بدرجی کی شدہ بھاؤنا  
 ر کے اُنکے گھر خوشی سے چلے گئے راجہ دھرتراشت اور ہا ایک آدک کو سر بکرشن جی کا نا لاض ہو کر چلا  
 نا بہت ناگوار ہو لیکن خاموش ہو کر سب بیٹھ رہے اور درجو دھن کو برا کہنے لگے کہ اسکے سب سے ہکو  
 مندگی و ندامت ہوتی ہے بدرجی نے سر بکرشن جی کی پوجا بہت پریم پریت سے کی اور یہ خیال کر کے کہ  
 راج نے درجو دھن کی میوا مٹھائی اور طرح طرح کے پدارتھ انگیکار نہیں کیے مجھ غریب کے گھر آن کر مجھکو  
 رتھ اور سنسار میں بکھیات (مشہور) کر دیا میری بڑی خوش نصیبی ہے اپنے گھر میں جو بھوجن اور پھل پھول تھے



بڑی پریت سے جمائے اور آرام کرنے کو بہت اچھا پلنگ جب پر ملائم بھونے پچھے ہوئے تھے بچھا کر سری کرشن  
اپنے داس بھاؤ سے پرست کیا۔

بھجن

انتر جامی گھٹ گھٹ باشی بید پران کبھ	سری پریت پریت ہیہ کی جان
تہ پری تہ پکی جان ۱۱۰ ۱۱۰	انتر جامی غٹ غٹ باسی بید پوران برصام
جوٹھے بیر کنت پھل کھائے بارہی بار	شوری دین ملین گنوار سی بنیم نہ جان
دیہن مملوین گنوار سی سنج مہنہ من جان	ہنڈے ہر کد فیل رواجیہ وارہ ہار برصان
دوٹھی کھائے پر بھوتہ ہی ہر کھے سری	سمیت ہین سدا مان سچوت تندل رائے آن
تہ ہین سو داماس کھوت تہ دل راسہ بھان	دو مو دی رواجیہ پموت بھو ہر ہر ہر ہر
تا کی پنی کی پچ راکھی سمیت دنی جگ	بھگت بھل پر بھو دین دیا لاکھت سدا مان مان
بھول پموت دیہن رواجیہ بھکتی سو داماس	تا کی پنی کی رواجیہ سچوت تہ ہر جگ جان
در جو ہن بھان نر کھ کے تیا کے ختر	بہد بھانست بھو جن ہوائے محل سجائے بستان
اما تہ بھو جن بن وایہ مہل سچو بے تان	دو جہن بھو جن بن وایہ مہل سچو بے تان
در جو ہن کی میو اتیا کی ساگ بدر	نر کھ پریت نہج داس بدر کی پوڈ سے تہ گھر آن
تہ تہ جہن داس بید کی پوڈ تہ تہ ہر ہر	دو جہن بھو جن بن وایہ مہل سچو بے تان
ایسے پر بھو سر پریم ہی سمر وکھٹ اور ٹل	جانت بھاؤ کو بھاؤ بھو جن کو راکھت ہین بھان
ما بھو جن بن وایہ مہل سچو بے تان	ہر سچو بھو جن بن وایہ مہل سچو بے تان

لہ بھان بھن بھان

لہ بھان بھن بھان

بیشم پان جی نے راجہ جئے جے سے کہا کہ سری بھگوان بھاؤ کے بھو کے ہین انکو دھن دولت اور  
اور طاہری نمائش کی پر دہن دہ تو ہر دے کی پریت اور شدہ بھاؤ نا کو جو جسکے من میں ہو جان  
در جو دھن کے بھان اور بڑی بھاؤ نا کا بچار کر کے ایسے ایسے رتن جڑت محل اور سند پر دہن میوہ مٹھائی  
پر کار کے بھو جن تیاگ دیے اور اپنے بھگت بدرجی کے ہر دے کی پریت بھان کر دسوی میں جو ساگ اور  
اور نانان پر کار کے پکوان اور مٹھائی اور رت کے میوے اور بھل رکھے تھے انکو بڑی پریت سے بھو جن  
ایک ایک چیز کا سوا دہن کر کے بدرجی کو بہت پرست کیا بدرجی نے سہرے پلنگ جب پر عہدہ چھڑکھٹ اور  
زیرین لگی ہوئی سیف کو مل بھونے پچھے ہوئے تھے بچھا کر ہمارا ج سے کہا کہ آپ آرام کیجیے بھو جن پاکر  
لیکر جب سری کرشن جی اس پلنگ پر آسین ہوئے تو بدرجی نے ادھر ادھر کے حالات بیان کر کے پانڈ  
سنت پر گیا اور بن میں کلیش اٹھانے کا حال کہہ کر یہ بیان کیا کہ ہے گو بند جی آپ کا بھان آنا اچھا  
کیونکہ یہاں دشت بھاؤ نا دے پرشون کی جہن کرن دوساں آدک لگی آدمی شامل ہین منڈلی ہر  
ہے ار تہ دھرم سے بھگت مند بدھی سدا کر دھی اور دن کے مان کا نائش کرنے والا دشت آتما  
اپنے تین پندت جانتا ہے منرون سے درو کر تہ سب سے پریت بدھ رکھتا ہے کسی کا اچکار نہی



دوسرے کا ستکار کرتا ہے کوئی اندری اُسکے بس میں نہیں کسی آدمی پر سواے کرن شکنی دوساس کے  
 دوسا نہیں بھیشم جی۔ درونا چارج۔ کرپا چارج اور اسوتھامان سے تو ایسے بریت کرتا ہے کہ اُنکی سہاوی  
 کے اُسے اچھٹ راج ملنے کی آس ہے مگر کھنا اُنکا بھی نہیں ماننا اُنھوں نے بھی بہت سمجھایا ہے  
 وہ پانڈوں سے میل ملاپ نہیں کرے گا کئی دفعہ سمجھائیں میں نے اور بھیشم جی۔ درونا چارج سوتھامان  
 چارج جی نے درجو دھن کو سمجھایا ہے کہ اب پانڈوں سے ملاپ کر لینا اُچت ہے لیکن وہ کسی کی نہیں  
 ہے اور سب کے سامنے کہتا ہے کہ پانڈوں کو تل بھر رہتی نہیں دو گنا پھر راج دینے کی تو کیا بات ہے  
 سے دھرم اُرتھ اور اُسکی بھلائی کی بھی کہیں گے مگر وہ نہیں مانے گا دوسرے درجو دھن اور اُسکے  
 مائی اور کرن۔ شکنی آپ سے برو دھ رکھتے ہیں ددیہ بات اچھی طرح سے جانتے ہیں کہ آپ پانڈوں کی  
 سی کرتے ہیں مجھے آپ کا اُنکی سمجھائیں اکیلا جانا پسند نہیں ہے اگرچہ آپ اندر آدک دیوتا اور  
 وایکے جیت سکتے ہیں اور کرودھ کی درشتی سے ترلو کی کو بھیشم کر سکتے ہیں مگر جتنے راجہ پانی درجو  
 دھنے کیے ہیں یہ سب آپ سے برو دھ کرتے ہیں وہ آپ کے کھانا کاری بچھو نکو انگیکار نہیں کرینگے  
 آپ کو اکیلے اُن ڈسٹوں کی سمجھائیں جانا اُچت نہیں ہے بدرجی کے بچن منکر سریکرشن جی نے کہا  
 دھرم اُرتھ کے جاننے والے بدرجی آپ نے جو کچھ کہا سب سست ہے تم پریم گیانی اور پنڈت دت درشتی  
 لے میرے سوہراؤ دھرم اُرتھ کے جاننے والے ہو جیسے مانا پتا اُپدیش کیا کرتے ہیں ویسا ہی تنے  
 پیش کیا اور ویسا ہی جھکو کرنا بھی چاہیئے اور میں بھی درجو دھن کے ہر دے کی بات کو جانتا ہوں اور  
 بھر کے راجہ کو روٹن کی سہاے کو آئے ہیں اُنکو بھی جانتا ہوں کہ وہ مجھ سے مدت سے میرے رکھتے ہیں  
 چلی باتو نکو یاد کر کے وہ میرا بھائی کر کے کو طیار میں پرنت آپ جانتے ہیں کہ من کے پن کا بھل ہوتا  
 گئے پاپ کا بھل نہیں ہوتا ہے کو روٹن کا ناش ہوا چاہتا ہے اُنکے اوپر مہا بہت پڑنے والی ہے ہمارا  
 ہے کہ اپنے دوست اور مترون اور رشتہ داروں کو سمجھا دیں کہ یہ کام کرنے میں تمھاری بھلائی ہے اور  
 کم کرنے میں تمکو بالکل بُرائی ہوگی ماننا نہ ماننا اُنکا کام ہے اسوقت میں اُنکو نہ سمجھاؤ نکاتو لوگ کہینگے  
 سری کرشن جی سب جانتے تھے اُنھوں نے بھی اُنکو نہیں سمجھایا۔ کو روٹن اور پانڈوں کی لڑائی ہوئی  
 نے اُنکو نہیں روکا میں اپنا بیچا چھوڑانے آیا ہوں کہ مجھے پیچھے کوئی نہ کہے کہ اُنھوں نے بھی  
 مگر ام کرنے سے نہیں روکا جو ہمارا بچن درجو دھن نہیں مانے گا تو اپنے کو کرم کا بھل جلدی پاوے گا  
 ہے بچن سری کرشن جی کے بدرجی نے سنے تو کہا کہ جو کچھ آپ نے فرمایا بہت درست ہے سب کو روٹن  
 وٹن کا جو بہت سے ہاتھی گھوڑے اور سینا لیکر آئے ہیں ان سب کا کال آپہونچا ہے ایک بھی باقی  
 ب رات بہت آئی ہے آپ بسرام کچھ سریکرشن چندر ہاراج یہ کہہ کر بہت اچھا سو گئے اور دس اسی  
 کے پانوں دا بنے رات کو کرشن جی نے دہان آرام کیا اور ساگی جی بھی اپنے ساتھیوں سمیت بدرجی  
 م میں رہے ساری رات بائیں کرنے میں قیمت ہو گئی تھوڑی دیر سوئے۔

۱۲ اچھٹ ایک چھتری ساری دینا ایک چھتر کے سامنے میں مرکز شاہنشاہ زمانہ ۱۱۸ اہمان بنے براہ ریشیے بہ عورت ۱۲



راج بھائین سری کرشن جی کا رشی سدھ مہیشرون سمیت جانا

پرات کال ہونے پر مدھر راگ گانے والے مین اور مردنگ وغیرہ باجون سمیت آئے اور اچھے  
راگ اور نانا پرکار کے باجے بجا کر اور شکھ مردنگ۔ جھانچھ۔ نفیری کے شبد کر کے انتر یا می سر کریشن  
مہاراج کو جگایا سوچ اودے ہونے سے پہلے سر کریشن بھگوان جاگے اور اشان ترپن سے شجنت  
ہوم جب کر کے اگنی مین اہوتی دی ہوں کیا سوچ اودے ہونے پر یہمنونکو دکشنا اور بھوجن  
بھوشن آدک بہن چندن کی کھورنگا کر بیٹھے تھے کہ اتنے مین راجہ درجو دھن اور شکنی اپنے سکھاؤن سمیت  
ڈنڈوت پر نام کر کے کہا کہ راجہ دھرتراشٹ اور بھیشم پتامنجی نے کہا ہے کہ سبھائیں سب راجہ لوگ آ  
ہیں آپ بھی بدھار بے سر کریشن جی نے مدھربانی سے اُنکا ستکار کر کے کہا کہ مین ابھی آنا ہوں آپ  
انکو بداکر کے برہمنون کو بلا کر اُجھوشن سہت اور کھوڑے جوڑے دکشنا سمیت برہمنون کو دے کر  
پھر رتھ منگا کر بدرجی سمیت سوار ہو سائلی اور بہت سے جو دھائے سکھاؤن کے سمیت راجہ دھرترا  
بان چلے محل سے باہر نکلتے ہی ہزاروں ہاتھی اور رتھ سوار اور بہت سی سینا مہاراج کے آگے اور  
ہوئی اور راجہ درجو دھن اور شکنی جنکو بداکر دیا تھا مل گئے کہ وہ اُنکے انتظار میں کھڑے تھے سب ملکر  
چلے گز باسی لوگ سر کریشن جی کے رتھ کی مشو بھا دیکھت پرش ہوتے تھے اور اُنکے منوہر سروپ کو زک  
من دھن اپنا نوچھاؤں کرتے تھے شکھ ترنی بینان نہ سنگھے آگے آگے بچتے جاتے تھے بہت سے شور سیرتھ  
استر شستر دھارن کیے ہوئے چلے جاتے تھے سری بھگوان کے درشنونکو استری پرش اپنے گھر کا کا  
دوڑے آتے تھے اور درشن کر کے اپنا جنم سو بھل جاتے تھے دونوں طرف بازاروں اور کوچہ گلیوں پر  
کا ہجوم تھا ایک کے اوپر ایک گزتا تھا سری کرشن جی کے درشنون کے لیے بالک۔ جوان۔ بڈھے۔ جو  
انتظار میں بیٹھے تھے مکان کو ٹھون بالا خانوں پر استریان رنگ برنگ کے بستر بھوشن پہنے مشو بھا یا  
ہستنا پور باسیوں کی پریت دیکھ اُنکی ڈنڈوت پر نام لیتے آہستہ آہستہ سری بھگوان راجہ مارگن  
تھے جب سری بھگوان راج سبھائیں ہو پئے اُنکے انوچرا رتھات نوکر دس سنگ کے سپاہیوں نے  
کے باجے مدھر شبدون سے بجا کر سب دشاؤنکو شبدت کر دیا راج سبھائے کے دروازہ پر پہونچ کر سر کریشن  
اپنے ادبیت رتھ سے اُتر ایک ہاتھ بدرجی اور دوسرے سے ساتکی جی کا ہاتھ پکڑ دو نوٹکے پیچ مین بہت  
چلے پیچھے پیچھے اور بہت راجا اور سردار تھے سب راجا لوگ اپنے آنے سے مدھر باجوںکو سنکر  
بڑی مشو بھا سے سری بھگوان راج سبھائیں ہو پئے آگے آگے راجہ درجو دھن شکنی اور کرن جی  
تھے اُنسے پیچھے سری کرشن بھگوان داپنے بدرجی بائیں ساتکی جی اُنکے پیچھے اور بہت سے راجا اور  
باجا بجاتے ہوئے استری پرشون کو درشن دے ہوئے ہو پئے اُنکے ہو پئے ہی راجہ دھرتراشٹ  
سے سر کریشن مہاراج کا سمیپ آنا سنکر اپنے سنگھاسن سے بھیشم جی۔ درونا چلچ وغیرہ سمیت

۱۵ راج گریغی بازا کلان ۱۲



دیکھ کر ہزاروں سردار اور راجا اپنے اپنے سنگھاسنوں سے اُٹھے اور سری بھگوان کی اُگوانی کر کے ایک گول آسن سو دن رتن جڑت پر جو سری باسدرجی کے لیے راجہ دھرتراشت نے رکھوایا تھا سری ہنسراج کو براجمان کرایا راجہ دھرتراشت سے آدے کر سب راجاؤں نے سری بھگوان کی پوجا کی پھر سری بھگوان نے ادب رنگاہ کی تو رشی گن اشیش میں درشت بڑے نار دجی سے آدیکر سپت رشی گنوں کو راج بٹھا سے کچھ اونچے دیکھ کر سری بھگوان نے گنگائی کے پڑ بھیشم جی سے آہستہ سے کہا کہ رشی گن بھی اس سراج کے دیکھنے کو آئے ہیں۔ انکو بھی اپنے آسنوں پر براجمان کر کے اُنکی پوجا کیجیے اتنا سن اور دیو رشی آدک سید پُرشون کو دیکھ بھیشم جی نے اپنے نوکردن سے کہا کہ جلدی آسن لاؤ اُسی سے دوڑ کر بہت سے نوکردن می آسن لے آئے اور سب رشیوں کو براجمان کیا جب تک وہ سیدہ اور رشی گن اپنے اپنے آسنوں پر بیٹھے سب کھڑے رہے اُنکی پوجا ہوئے پھر سب اپنے اپنے استھان پر بیٹھ گئے بدرجی مرگ جرم آسن پر سری کرشن جی کے آسن سے ملے ہوئے براجمان ہوئے اور سارے جی بھی درہنی طرف سنگھاسن پر بیٹھ گئے چونکہ راجہ لوگوں نے سری بھگوان کو بہت دنوں پیچھے دیکھا تھا اسلئے اُنکی ادھوری مورت اُدبھت سروپ کو دیکھ کر ترپت نہیں ہوتے تھے سارے رشی گن اور راجہ لوگ بھیشم جی درونا چارج سے آدلیکر سب سری گوہندجی کی مورت کو پریم سے نہرکھ کر بہت برسن ہوئے۔

حسن

کر لیت گھٹ سیس سو ہے۔ شو بھا گھٹ من ہی مو ہے۔ کان کن گندل انوپ بیتا بن دھارے

کریتمو کھوٹسی سسوه شومامو بمانہ مہوہ کائنات کھول پانی دھارے  
 بھوشن انگ انگ راجین۔ بھگت راجین۔ شام بھگت راجین۔ کوٹہ کام دارے

मूषणं अंगं अंगराजे भगुलताडरविराजे श्यामसुंदररूपनिखिकोदिकामचारे ॥ ० ॥

رشی گن سوہین داسنے اور بام بھوپ نرب کشتوراد گن منہم اند دیکر کس کلاہیت سوہین

अपिगणसोहं दाहिनि चारवामभूषट्टकिशोरउडगणमहदुससकमलापतिसेहं ॥

نزلت سریر اہم روپ شو بہا ادبخت انوب سر کر اسر نر کم نر کم نر نور چھٹ موہین

निरसवत श्रीराम रूप शोभा चन्दुतः प्रभूप सुरकिन्दर निरग्वि नटवर ह्यवि मोहे ॥

۱۹ ادھیاس

بیسوال اوقیانے

راج بستھا میں سرکیشن جی کا سمجھانا کہ پانڈوں کو آدھا راج دھرم سے ملنا چاہیے  
اور یہ سلام جی کا اُسکی تائید کرنا

بیشم پائین جی نے راجہ جمنے سے کہا کہ جب سب راجا لوگ اپنے اپنے استخان پر بیٹھ گئے اور راجہ  
بج چکے تب سری اکرن بجکوان راجہ دھرتراشت کو اپنی طرف مخاطب کر کے سب راجاؤں کو دیکھ کر مدھر

۱۰۰۰  
نیل  
۱۱۰۰  
۱۲۰۰  
۱۳۰۰  
۱۴۰۰  
۱۵۰۰  
۱۶۰۰  
۱۷۰۰  
۱۸۰۰  
۱۹۰۰  
۲۰۰۰  
۲۱۰۰  
۲۲۰۰  
۲۳۰۰  
۲۴۰۰  
۲۵۰۰  
۲۶۰۰  
۲۷۰۰  
۲۸۰۰  
۲۹۰۰  
۳۰۰۰  
۳۱۰۰  
۳۲۰۰  
۳۳۰۰  
۳۴۰۰  
۳۵۰۰  
۳۶۰۰  
۳۷۰۰  
۳۸۰۰  
۳۹۰۰  
۴۰۰۰  
۴۱۰۰  
۴۲۰۰  
۴۳۰۰  
۴۴۰۰  
۴۵۰۰  
۴۶۰۰  
۴۷۰۰  
۴۸۰۰  
۴۹۰۰  
۵۰۰۰  
۵۱۰۰  
۵۲۰۰  
۵۳۰۰  
۵۴۰۰  
۵۵۰۰  
۵۶۰۰  
۵۷۰۰  
۵۸۰۰  
۵۹۰۰  
۶۰۰۰  
۶۱۰۰  
۶۲۰۰  
۶۳۰۰  
۶۴۰۰  
۶۵۰۰  
۶۶۰۰  
۶۷۰۰  
۶۸۰۰  
۶۹۰۰  
۷۰۰۰  
۷۱۰۰  
۷۲۰۰  
۷۳۰۰  
۷۴۰۰  
۷۵۰۰  
۷۶۰۰  
۷۷۰۰  
۷۸۰۰  
۷۹۰۰  
۸۰۰۰  
۸۱۰۰  
۸۲۰۰  
۸۳۰۰  
۸۴۰۰  
۸۵۰۰  
۸۶۰۰  
۸۷۰۰  
۸۸۰۰  
۸۹۰۰  
۹۰۰۰  
۹۱۰۰  
۹۲۰۰  
۹۳۰۰  
۹۴۰۰  
۹۵۰۰  
۹۶۰۰  
۹۷۰۰  
۹۸۰۰  
۹۹۰۰  
۱۰۰۰  
۱۰۱۰  
۱۰۲۰  
۱۰۳۰  
۱۰۴۰  
۱۰۵۰  
۱۰۶۰  
۱۰۷۰  
۱۰۸۰  
۱۰۹۰  
۱۱۰۰  
۱۱۱۰  
۱۱۲۰  
۱۱۳۰  
۱۱۴۰  
۱۱۵۰  
۱۱۶۰  
۱۱۷۰  
۱۱۸۰  
۱۱۹۰  
۱۲۰۰  
۱۲۱۰  
۱۲۲۰  
۱۲۳۰  
۱۲۴۰  
۱۲۵۰  
۱۲۶۰  
۱۲۷۰  
۱۲۸۰  
۱۲۹۰  
۱۳۰۰  
۱۳۱۰  
۱۳۲۰  
۱۳۳۰  
۱۳۴۰  
۱۳۵۰  
۱۳۶۰  
۱۳۷۰  
۱۳۸۰  
۱۳۹۰  
۱۴۰۰  
۱۴۱۰  
۱۴۲۰  
۱۴۳۰  
۱۴۴۰  
۱۴۵۰  
۱۴۶۰  
۱۴۷۰  
۱۴۸۰  
۱۴۹۰  
۱۵۰۰  
۱۵۱۰  
۱۵۲۰  
۱۵۳۰  
۱۵۴۰  
۱۵۵۰  
۱۵۶۰  
۱۵۷۰  
۱۵۸۰  
۱۵۹۰  
۱۶۰۰  
۱۶۱۰  
۱۶۲۰  
۱۶۳۰  
۱۶۴۰  
۱۶۵۰  
۱۶۶۰  
۱۶۷۰  
۱۶۸۰  
۱۶۹۰  
۱۷۰۰  
۱۷۱۰  
۱۷۲۰  
۱۷۳۰  
۱۷۴۰  
۱۷۵۰  
۱۷۶۰  
۱۷۷۰  
۱۷۸۰  
۱۷۹۰  
۱۸۰۰  
۱۸۱۰  
۱۸۲۰  
۱۸۳۰  
۱۸۴۰  
۱۸۵۰  
۱۸۶۰  
۱۸۷۰  
۱۸۸۰  
۱۸۹۰  
۱۹۰۰  
۱۹۱۰  
۱۹۲۰  
۱۹۳۰  
۱۹۴۰  
۱۹۵۰  
۱۹۶۰  
۱۹۷۰  
۱۹۸۰  
۱۹۹۰  
۲۰۰۰  
۲۰۱۰  
۲۰۲۰  
۲۰۳۰  
۲۰۴۰  
۲۰۵۰  
۲۰۶۰  
۲۰۷۰  
۲۰۸۰  
۲۰۹۰  
۲۱۰۰  
۲۱۱۰  
۲۱۲۰  
۲۱۳۰  
۲۱۴۰  
۲۱۵۰  
۲۱۶۰  
۲۱۷۰  
۲۱۸۰  
۲۱۹۰  
۲۲۰۰  
۲۲۱۰  
۲۲۲۰  
۲۲۳۰  
۲۲۴۰  
۲۲۵۰  
۲۲۶۰  
۲۲۷۰  
۲۲۸۰  
۲۲۹۰  
۲۳۰۰  
۲۳۱۰  
۲۳۲۰  
۲۳۳۰  
۲۳۴۰  
۲۳۵۰  
۲۳۶۰  
۲۳۷۰  
۲۳۸۰  
۲۳۹۰  
۲۴۰۰  
۲۴۱۰  
۲۴۲۰  
۲۴۳۰  
۲۴۴۰  
۲۴۵۰  
۲۴۶۰  
۲۴۷۰  
۲۴۸۰  
۲۴۹۰  
۲۵۰۰  
۲۵۱۰  
۲۵۲۰  
۲۵۳۰  
۲۵۴۰  
۲۵۵۰  
۲۵۶۰  
۲۵۷۰  
۲۵۸۰  
۲۵۹۰  
۲۶۰۰  
۲۶۱۰  
۲۶۲۰  
۲۶۳۰  
۲۶۴۰  
۲۶۵۰  
۲۶۶۰  
۲۶۷۰  
۲۶۸۰  
۲۶۹۰  
۲۷۰۰  
۲۷۱۰  
۲۷۲۰  
۲۷۳۰  
۲۷۴۰  
۲۷۵۰  
۲۷۶۰  
۲۷۷۰  
۲۷۸۰  
۲۷۹۰  
۲۸۰۰  
۲۸۱۰  
۲۸۲۰  
۲۸۳۰  
۲۸۴۰  
۲۸۵۰  
۲۸۶۰  
۲۸۷۰  
۲۸۸۰  
۲۸۹۰  
۲۹۰۰  
۲۹۱۰  
۲۹۲۰  
۲۹۳۰  
۲۹۴۰  
۲۹۵۰  
۲۹۶۰  
۲۹۷۰  
۲۹۸۰  
۲۹۹۰  
۳۰۰۰  
۳۰۱۰  
۳۰۲۰  
۳۰۳۰  
۳۰۴۰  
۳۰۵۰  
۳۰۶۰  
۳۰۷۰  
۳۰۸۰  
۳۰۹۰  
۳۱۰۰  
۳۱۱۰  
۳۱۲۰  
۳۱۳۰  
۳۱۴۰  
۳۱۵۰  
۳۱۶۰  
۳۱۷۰  
۳۱۸۰  
۳۱۹۰  
۳۲۰۰  
۳۲۱۰  
۳۲۲۰  
۳۲۳۰  
۳۲۴۰  
۳۲۵۰  
۳۲۶۰  
۳۲۷۰  
۳۲۸۰  
۳۲۹۰  
۳۳۰۰  
۳۳۱۰  
۳۳۲۰  
۳۳۳۰  
۳۳۴۰  
۳۳۵۰  
۳۳۶۰  
۳۳۷۰  
۳۳۸۰  
۳۳۹۰  
۳۴۰۰  
۳۴۱۰  
۳۴۲۰  
۳۴۳۰  
۳۴۴۰  
۳۴۵۰  
۳۴۶۰  
۳۴۷۰  
۳۴۸۰  
۳۴۹۰  
۳۵۰۰  
۳۵۱۰  
۳۵۲۰  
۳۵۳۰  
۳۵۴۰  
۳۵۵۰  
۳۵۶۰  
۳۵۷۰  
۳۵۸۰  
۳۵۹۰  
۳۶۰۰  
۳۶۱۰  
۳۶۲۰  
۳۶۳۰  
۳۶۴۰  
۳۶۵۰  
۳۶۶۰  
۳۶۷۰  
۳۶۸۰  
۳۶۹۰  
۳۷۰۰  
۳۷۱۰  
۳۷۲۰  
۳۷۳۰  
۳۷۴۰  
۳۷۵۰  
۳۷۶۰  
۳۷۷۰  
۳۷۸۰  
۳۷۹۰  
۳۸۰۰  
۳۸۱۰  
۳۸۲۰  
۳۸۳۰  
۳۸۴۰  
۳۸۵۰  
۳۸۶۰  
۳۸۷۰  
۳۸۸۰  
۳۸۹۰  
۳۹۰۰  
۳۹۱۰  
۳۹۲۰  
۳۹۳۰  
۳۹۴۰  
۳۹۵۰  
۳۹۶۰  
۳۹۷۰  
۳۹۸۰  
۳۹۹۰  
۴۰۰۰  
۴۰۱۰  
۴۰۲۰  
۴۰۳۰  
۴۰۴۰  
۴۰۵۰  
۴۰۶۰  
۴۰۷۰  
۴۰۸۰  
۴۰۹۰  
۴۱۰۰  
۴۱۱۰  
۴۱۲۰  
۴۱۳۰  
۴۱۴۰  
۴۱۵۰  
۴۱۶۰  
۴۱۷۰  
۴۱۸۰

[illegible]



بچن بولے کہ میں اس کارن یہاں آیا ہوں کہ پانڈون اور کورون کا آپس میں میل ملاپ ہو جاوے اور جگہ اور  
 آپس میں میر بھاؤ سا ہو رہا ہے دونوں کی پر سپر پریت ہو جاوے کسی پر کار کا دلش ہو کر دونوں طرف  
 کی سینا پر سپر جتھ کر کے ماری نہ جاوے۔ ہے ہمارا جتھارے کلیان کے سواے اور کوئی بات  
 مجھے کہنی نہیں ہے میں آپ کا شتھ جتھک ہوں آپ کا کل سب راجاؤن میں اتم گنا جاتا ہے اور اب تک  
 آپ کے کل میں دھرم اور مر جاد بنا رہا ہے آئندہ بھی جو کارج ہووے وہ دھرم اور مر جاد سے ہووے  
 پر سپر کے دلش میں بھاری بہت آپڑتی ہے اور دونوں کو کلیش ہوتا ہے آپ سب کو روئی سکشا دینے  
 واسے اور پوجیہ میں آپ ہمارا جہ میں راجہ در جو دھن جی بھائیوں سہت تہر دھرم کے بہریت مر جاد بہت کرم  
 کرنے لگے ہیں انکو آپ اچھی طرح جانتے ہیں کہ یہ اپنے بھائی پانڈون سے دلش کرتے رہے ہیں جو اسکا  
 نوآرن نہیں ہوا تو کورون کا کیا پر تھی کا ناش ہو جاوے گا اس بہریت کو کسی طرح مٹانا چاہیئے اسکا شانت  
 ہونا ہمارے ہتھارے اور سب کے لیے اچھا ہے اور یہ بات آپ کے اور میرے آدھین ہے آپ کے  
 پتروں کو آپ کی آگیا مانی جوگ ہے پانڈون کو جس طرح میں کہو نگاہ ہی کرینگے جتھ آپ کے پتر بڑے  
 بلوان اور پتر کرمی میں تو بھی آپ کی آگیا ماننے میں اُنکا بہت ہوگا۔ آپ کے راجاؤن کے شانت  
 ہونے پر پانڈو بھی آپ کے سہایک ہو جاوے گئے پھر سنار میں ایسا کون راجا ہے جو جتھ شتھ تہرہ دور و ناچار  
 اسوتھان کر پاجا جیج بالیک آد کورون اور جتھ شتھ آرجن۔ بھیم سین۔ بگل۔ سہدیو۔ سائلی جی آدک پانڈون  
 سے سنگرام کر سکے منش تو کیا راجہ اندر بھی آپ کی طرف نہیں دیکھ سکیں گے اور جو اپنے گھر میں جھگڑہ ہو گیا اور  
 کورون پانڈون کا جتھ ہونے لگا تو دونوں طرف کی کٹل نہیں دکھائی دیتی ہے اس سنگرام میں دو تھوک  
 ہو کر ایک دوسرے تھوک کے راجا لوگ سنگرام کرینگے تو پر تھی کا ناش ہو جاوے گا اور پتر بھاری سنگرام ہو کر  
 یہ آگ بہت پھیل جاوے گی اسلئے دلش روپی اگر شانت کرنے ہی جوگ ہے پانڈو اپنے دھرم پر ستر میں  
 اور حبیا آپ کہیں گے وہی کرینگے آپ کی آگیا سے باہر نہیں اور آپ کو ہی اپنا بڑا اور مربی سمجھتے ہیں میں  
 جب سے آپ کے پتروں نے راجاؤن کو اکٹھا کر کے سنگرام کی طیاری کی ہے تب سے انکو بھی فکر ہوا ہے  
 اب ان سب راجاؤن کو پریت پور تک بستر بھوشن مالا پہنا کر بڈا کر دین کٹل پور تک یہ اپنے گھر جاوے یہ ہی  
 ابھرائے پانڈون کا ہے جتھ کرنے کی اچھا آنکی نہیں ہے جب راجہ پنڈو اُنکے پتا بال اوستھا میں  
 انکو چھوڑ کر مر گئے پانچون بھائیوں کو آپ نے پانن پوٹن کر کے پڑھایا تب سے آپ کو ہی وہ اپنا بتا جانے  
 آپ کی آگیا میں رہے آپ سے وہ بروہہ کرنا نہیں چاہتے ہیں پانڈون نے آپ کو پر نام کر کے کہا ہے  
 کہ آپ کی آگیا مانکر جتنے تہرہ برس ہو پاس میں بہت کلیش اُٹھایا ہے آپ کے کہنے سے جو اکیلے کر جو کٹ  
 اُٹھا یا وہ آپ خوب جانتے ہیں کہ شگنی کے دورا رہا کپٹ اور چھل کا جو اُکھلا کر جھوٹ موٹ انکو جیت  
 لیا رانی در وہ پدی کو سبھا میں نہرچ گیا وہ آپ کے روبرو ہوا اور پانڈون نے یہ سمجھا کہ ہمارے پتا ہمارے  
 سامنے برہماں ہیں اسلئے کچھ نہیں بولے بہت بھاری دُکھ شگنی اور دوسا سن نے انکو دیا آپ کے سنگم  
 سب کچھ ہوا لاکھ کے بھون میں پانچون بھائیوں کو جلا نا چاہا بھوجن میں نہر دیا آپ کے پتروں نے جو کرنے کی



بات تھی سب کر لی وہ تو ہوا سو ہوا اب وہ چاہتے ہیں کہ تیرہ برس گزر جانے پر اُنکا بھاک اُنکو ملے آدھا راج  
 دھرم سے اُنکو بلجاوے تو کوئی جھگڑا نہ تکرار نہیں ہے اور راجہ جڈھشڑ تو ایسا سنتوشی ہے کہ جو آپ آدر اور  
 بریت سے پانچ گائون بھی دے دیں تو بھی وہ مان جا دیگا۔ ہے ہمارا راج میں یہ چاہتا ہوں کہ کسی طرح  
 یہ برو دھ کی آگنی شانت ہو جاوے تمہارا اور پانڈون دونوں کا بھلا ہو یہ جن سنگر جتنے بٹھائیں بیٹھے  
 تھے سوائے درجو دھن کرن شنگی کے سب پرست ہو گئے اور پریم سے اُنکے رواج کھڑے ہو گئے سب  
 راجا آپس میں کہنے لگے کہ جیسا کرشن جی کہتے ہیں ایسا ہی ہونا چاہیئے پرنت کسی نے جواب نہ دیا کیونکہ راجہ  
 دھرتراشت سے ہمارا راج مخاطب تھے رشی گنوں میں سے پرسترام جی ہمارا راج بولے کہ راجہ دھمو د بھو بڑا  
 ابھانی راجہ تھا سب سے کہتا تھا کہ میری سمان کوئی شوریر پر تھی پر ہو تو اس سے میں سنگرام کروں ایک  
 برہمن نے اُسکو منع کیا کہ ایسا ابھان نہ کرنا چاہیئے اس راجہ کی سمجھ میں نہ آیا تب اس برہمن نے کہا کہ نرناراین  
 گندھ ماون پر بت پر تپ کرتے ہیں اُسے جا کر سنگرام کرو راجہ وہاں گیا اُنکو دیکھا کہ تپ کرنے سے بہت دُربل  
 ہو رہے ہیں اُنکو دیکھ کر راجہ کہنے لگا کہ یہ دُربل رشی کیا جڈھ کرینگے نرناراین نے راجہ کا آدرستار کر کے  
 بٹھایا اور پوچھا کہ کس کارن تم یہاں آئے ہو راجہ نے وہی کہا کہ جڈھ کرنے کے لیے آیا ہوں نرناراین نے  
 کہا کہ اس استھان پر تپ کیا جاتا ہے سنگرام کے لیے یہ استھان نہیں ہے راجہ نے کہا کہ میں تو اسی کارن آیا  
 ہوں تب نرجی نے کہا کہ اچھا ہے سنگرام کرو بغیر ہتھیاروں کے ہم سر کی گھاس سے تمہے سنگرام کرینگے  
 راجہ سینا سمیت سنگرام کرنے لگا نرجی نے اسی ایک سر سے ساری سینا راجہ کی مار ڈالی تب راجہ گھبرا گیا اور  
 جھان چلنے لگا نرناراین جی نے کہا کہ پھر کسی سے ایسا بچن نہ کہنا ہے راجہ دھرتراشت تم نکا اوتار آرجن  
 کو جانو اور نرناراین جی ساکشات سری کرشن جی میں کسی کی سامتہ نہیں ہے جو آج کے دن آرجن سے  
 سنگرام کرے اور آرجن سے بیشیش بلوان سری کرشن جی میں ان دونوں کے آگے کوئی ٹنٹن یا دیوتا سنگرام  
 نہیں کر سکتا ہے اور تم ان دونوں کا برا کر م دیکھ چکے ہو سری کرشن جی تمہارے اُبکار کے کارن یہاں آئے  
 ہیں اُنکا بچن سرتانکھوں پر رکھو پھر کٹھور مٹی نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشت سری کرشن جی ساکشات بھگوان  
 میں اور آرجن نہ کا روپ ہے ان دونوں کے آگے سنگرام کرنے کی سامتہ کیونہیں ہے پھر ناراجی نے  
 بہت طرح سمجھا کر درجو دھن سے کہا کہ ہے درجو دھن تمکو ابھان کرنا نہ چاہیئے اپنے بھائی پانڈون سے میل ملاپ  
 کرنا چاہیئے ان پانچوں پانڈون کو دیوتا روپ جانو تم نے بھی دیکھا ہے کہ وہ بڑے دھرم تاجپ۔ تب  
 بڑن۔ دان۔ جگت آدک کرم کرنے والے ہیں اور پانچوں بھائیوں کا برا کر م بھی بہت بڑا ہے اُسے کوئی  
 نہیں جیت سکتا ہے سریکرشن بی نے جو کہا ہے وہ تمہارے بہت کی بات کہی ہے بھلا یہ تو سمجھو کہ تمہارے  
 اور پانڈون کے جڈھ میں سریکرشن جی کا کیا مان اور لا بھ ہے یہ تو تم دونوں کے اُبکار کے کارن تمہارے  
 پاس آئے ہیں یہ سنار کے کرتا ہر تاسب دیوتاؤں کے دیوتا تریلوکی ناتھ ہیں انکے پر بھاؤ کو سناری لوگ  
 نہیں جانتے ہیں ہم لوگ رشی مٹی یا دیوتا جانتے ہیں ہم سب رشی مٹی انھیں کے پر یہ بچن سننے کو آکاش سے  
 بر تھی پر آئے ہیں۔

اتی سر پریم کرت مہا بھارت ۲۰۔ آدیایا

۱۔ بھوبھ بھارت نفی وہ پانچ کاؤن کا ہیں۔ کس فعل جو کتب شہور ہے دوسرا کرنا تیسرا اندری جو تھا براہ پاچان اندر بت لینے والی جو پانچ کے کرد آدھی  
 ۲۔ اصل مہا بھارت کے بھوبھ نام سب ذیلی پانچ پتھول۔ برکتھل۔ اکندی۔ بارناوت۔ ایک جو ان کے دل میں آدے ۱۱۔ رواج لینے والے ۱۲۔



# اکیسولن اڈیہا

سبھا میں کنورشی کا اپیش کرنا مائل کا سباد بڑن لوگ آدک کا برن

کنورشی پر سرام جی کے بچن سنکر راجہ در جو دھن سے لوے کہ نہ نارین سارے سنار کے ایشو رہین  
انکو گیانی لوگ جانتے ہیں ہر ایک سناری پرش اُنکے پر بھاؤ کو نہیں جان سکتا ہے آرجن نہ ہے اور نارین  
ساکنات سرکیشن مہاراج ہیں دیونا داو آشر کوئی اسے جیت نہیں سکتا تم ابھی جو ان ہو راج بھو گو سنگرام کے  
میں پرانوں کی ہانی اور ہزاروں لاکھوں نیش اور پشودن کا ناش ہو گا تم یہ مت سمجھو کہ ہم بڑے بلوان  
ہیں جن لوگوں کا شاہک بل اڈھک ہوتا ہے اُنکے سامنے سینا بل کام نہیں آتا پھر پانڈو سب کے سب  
بلوان دیوناؤں کی جستانی طاقت بل پر تیار کئے ہیں اس پیش میں ایک پرائانا اتھاس یاد آ یا ستو۔

مائل راجہ اندر کے سار تھی کا حال

راجہ اندر کے سار تھی سنار میں پر سیدھ جنکا نام مائل ہے اُنکے ہاں اتی سروپ دان گن کیسی نام کنیاں  
پیدا ہوئی بہت ہی روپ والی کنیاں تھی جب بڑی ہوئی تو اُسکے یوگ کوئی بر دیوناؤں کے بیرون میں نہ دیکھ  
مائل نے اور یوگون میں تلاش کرنے کا ارادہ کیا اور آپس میں اُن دونوں پرش اور اُنکی استری نے کہا کہ اچھے  
گل میں کنیاں کا جنم ہونا دھکار ہے کہ ماتا اور تپا کے گل اور جس گل میں وہ بیا ہی جاے تینوں گل کو سوچ  
اور سندھ میں ڈالتی ہے دیو لوک اور نیش لوگ میں اسکے سان برہکو نہیں بلتا نہ گندھریوں میں نہ ریشیوں میں  
اب ناگ لوک ارتھات پاتال میں جاتا ہوں وہاں اُسکے سر بل جائیگا نیچن اپنی استری سے لکھو مائل ناگ  
لوک کو چلے۔ رستہ میں دیورشی نار دجی ملے اور باتوں ہی باتوں میں انکو معلوم ہو گیا کہ مائل اپنی کنیاں  
لیے بر تلاش کرتے ہیں اُنھوں نے کہا کہ ہم سرگ سے بڑن جی کے درشن کی اچھا سے آتے ہیں ہم بھی مر  
لوک یا اس سے آگے تک چلیں گے اور مریت لوک کے استھان دکھاتے بڑن لوک جو اُسکے پیچھے ہے چلے  
اور وہاں بڑن جی سے ملے اُنھوں نے دیورشی اور مائل کا سنان اُنکے جوگ کیا اور اُنکے پرادر پوتر آدک  
دیکھتے ہوئے اُن سے بدھا ہوئے اور نار دجی نے پاتال کا برن اُنچہ کیا مائل نے کہا کہ بڑن جی کا پر  
سروپ دان ہے تو نار دجی کہنے لگے کہ اسکا نام نیشکر ہے سارے اُنکے سندھ کل سان اسکے نیتر پڑا چتر  
چندرمان جی کی کنیاں نے اسکو اپنا بر کیا ہے اور دوسری چندرمان کی کنیاں نے جبکا نام جیوتنا کالی  
اُسے اتنی ماتا کے پتر سوچ جی کو اپنا بر کر لیا ہے وہ بھی لکشی کی سان سروپ دان ہے یہ بھون جو سو  
بنا ہوا ہے بارونی ندرا کا بھون ہوا ہی کارن دیوناؤں کا نام شر ہوا ہے اُسکا ارتھ یہ ہے کہ جن  
پاس ستر ارتھات ندرا موجود ہوں انکا نام شر کہتے ہیں اور یہ اُنکے ہتھیار (شستر) دیکھو یہ شتر اُنکے ہیں  
کم نہیں ہوتے چلانے والے کے پاس لوٹ آتے ہیں اسی کارن دیوناؤں نے راجستون کو بھر کر لیا  
بڑن دیوناؤں کے کٹھ میں جو اگنی پر جلت رہتی ہے سدا آسمین سے جو آلا نکلتی رہتی ہے یہ گاڈ پودنش دیکھو  
مینڈھے کے سینک سے دھنشا بنایا گیا ہے اسکے چڑھانے سے لوگوں کا سنگھار ہو جاتا ہے دیوناؤں



شنا کیا کرتے ہیں اسی کارن گاندیو دھنشن سنارین بکھیات ہے جیسا موقع اور سامان ہوتا ہے ویسا ہی بل کارن کر لیتا ہے لاکھوں ہزار دن دھنشن کا بل آسمین ہے انت بل رکھنے والا یہ شتر ہے ابھید دھنشن کو بدن کرنے والا راجپوتوں اور دیوتوں کو بھیدن کرنے والا دھنشن ہے پر تھم اور تبت سر شٹی کے سے برہما جی نے کو بنایا تھا پھر اسکو برن جی اور آگے پڑھا دن کرتے ہیں اور یہ برن جی کا چھتر ہے چار دن طرف سے ستیل میگہ آسمان جل برسانے والا چھتر گرہ میں رکھا ہوا ہے اور جتنی اسکا جل نرل ہے پرت آندھکار سے دکھائی ن دیتا آب یہاں برن جی کے لوک میں دیر ہوتی تھی ایشیئے آگے چلنے کا ارادہ کیا۔

### ناگ لوک

اب ناگ لوک کا حال متنا چلتا ہوں یہاں جو پانی پانی کے زور میں بہ کر آجاتے ہیں وہ بھی پانی ہو جاتے یہاں راجپوتوں کا نواس رہتا ہے اسکو پانال کہتے ہیں یہاں آسروپ رگن سدا جل پان کرنا ہوا پر کشت ہے سندر کا جل دیوتاؤں نے باندھ رکھا ہے اپنی مر جا سے باہر نہیں ہوتا اسی پانال میں دیوتا چندر مان کا ت پان کیا کرتے ہیں اسیلے کرشن کیش میں ہر روز ایک ایک کلا چندر مان کی کم ہو کر غائب ہو جاتا ہے اور سکل کیش میں اسکی کلا اور بڑھتی جاتی ہیں اسی جگہ ادنی کے پتر ہے گریو بھگوان سمان پاکر سید دھن پر سید پ سننے کے لئے پڑ گھٹ ہوتے ہیں چندر مان جل ہی کے روپ سے تبت ہوتے ہیں اسیلے اسکا نام پانال ہے اسی پانال سے ایراد ن نام میگہ سنار میں جل برسانا ہے اور باد لون میں جل بھر دیتا ہے اور اندر کی آگیا بادل جل برساتے ہیں یہاں کے مس دگر اسنوٹو جو جن لمبے پر سدا ہیں چندر مان کی کرن پی کر جل میں تے میں جب سوچ پانال میں آتا ہے برت لوک میں رات ہو جاتی ہے چندر مان یہاں سدا ادے رہتے ن امرت کا آسیرس سب جو دن کو کرا کے جلاتے ہیں جن راجپوتوں کی کشتی راجہ اندر نے لے لی ہے وہ سب ن رہتے ہیں اور اپنے دھرم میں استھ رہن بھوت بہت ہما دیو جی نے یہاں بڑا تپ کیا تھا اور گو بر دیو برن یہاں نواس کرنے کو جانے ہیں گو بر دیو بہن کہلانے ہیں جو دوات ایک جگہ نہیں رہتے یہاں برکی تلاش وہ اندا جو سر شٹی کی اور تبت کے سے پڑ گھٹ ہوا تھا جس میں سے سب جیو و دیوتا پڑ گھٹ ہوئے تھے اسی جگہ ست ہے سدا اپنی جگہ بنا رہتا ہے اسی اندے سے پڑے کے ہما آگنی پڑ گھٹ ہو کر تینوں لوک کو بھشم کر دی ہے۔

### ہر نہم پور

نار دجی نے ہر نہم پور دیکھا یا جہاں کال کسج نام دیت جو بنو بھگوان کے چرنوں سے آتین ہوئے ہیں اور ت جانداہان جو برہما جی کے چرنوں سے پیدا ہوئے اور نوات کو ج بڑے بلوان راجپس یہاں رہتے ہیں جنکو ہ اندر بھی نہیں جیت سکتے ہیں اور یہاں کے مکان سونے چاندی کے مین لگے ہوئے دیکھو جنکی شو بھا چت کو تی ہے اور سب رتوں میں سکھائی ہیں اور سوچ کی سنان پکا شان ہو رہے ہیں یہاں کوئی برا تھا پسند ماتل نے کہا کہ یہ راجپس دیوتاؤں کے پیری ہیں یہاں کسی سے ہم بندہ نہیں کرینگے پھر آگے جگہ نار دجی کو بڑی کا استھان دکھایا جو سریوں کے بھکشن کرنے والے اور بڑے بڑا گرمی بکشیوں کے راجا ہیں گو بر جی کے بیٹے یہاں موجود ہیں جنکے نام یہ ہیں اسونکھ شونام شونتر سو بھس سوچ سوبل۔ انکی جات کے



گیارہ سوار ہیں کشت جی کے ایشوچ بڑھانے والے ہیں اور بشنو بھگوان کی اُوپاشا کرنے والے دی این  
سوامی ہیں یہ سب شو بھایا مان کشتری ہیں سرنوں کے کھانے سے برہمٹو کو پراپت نہیں ہونے ان میں  
کوئی پند نہ ہو تو آگے چلو۔

### انگو لوک کا برن

آگے جگر نار دجی نے کہا کہ یہ رسال نام پر پتھی سے تھے ساتواں لوک ہے جہاں گایون کی مانتا  
رہتی ہے جو امرت سے اُپتین ہوئی اور چٹون دسون کے سار اور اُرم پتھی کے سار سے اُپتین ہوئی اسی کے دو  
کی دھار سے کیشر ساگر کا کُنڈ پر م پو تر ہے اس کُنڈ کے نکٹ رشی مئی تپ کرتے ہیں اور جو پھین اُس ساگر  
نکلتا ہے اُسی کو پان کرتے ہیں اس سر بھی سے چار سر بھی اور پیداپوین جو چار دکن اُرتھات گوشتون پر برہماں ہیں  
اُس دشا کی رکشا کرتے ہیں پو رب دشا میں سروپا نام سر بھی اور دکن میں ہنسکا اور سو بھدر نام پچھم دشا  
میں جو برن جی کی کہلاتی ہے اور سورج پانام سر بھی بھی اُسی کو کہتے ہیں اور اُرد دشا میں سرپ کام دود  
نام سر بھی رہتی ہے ان سبھوں کا دودھ بلا کر کیشر ساگر کو مندر اجل سے بلوایا تھا تب بارنی مدرادیو  
امرت اُچی مشردا نام گھوڑا کو شستہ من سدا ہاری سرنوں کے لیے سدا اور پتروں کے سود ہارنگی  
سود ہا نام لیکر دے لوگ بھوجن کرتے ہیں اور کام دھین نام ایک گلے نگی۔ رسال بڑا ریندک  
استھان ہے۔

موگواتی

### بھو کوئی کا حال

نار دجی نے کہا کہ یہ باشکی نام ناگ راج کی بھوگ دتی تھری ہے جیسے راجہ اندر کی امرادنی تپتھی بھوگو  
نیچے کی سب پریوں سے بریشٹ پیش جی ناگ راج برہماں ہیں جو اپنے قبول سے پر پتھی کو دھارن کیے ہو  
ہیں دھار مشر پ سفید ہے اور ہزار سر اگلے ہیں رت بھوشن دھا دی ہیں یہاں سر سا کے پتر ناگ بہت بہت ہیں  
کسی کے اوپر من کسی کسی پر چکر اور کسی پر پان پتر ہزاروں ناگ ہیں بعضوں کے ہزار سر کسی کے پانسو سر کو  
بیتن سر کوئی دو سر کا ہے بڑے زہریلے لاکھوں سرپ باشکی۔ چھکات۔ کر کو نکات آدک بلش کے سرپ یہا  
رہتے ہیں انکے بیٹے پوتے بھی سب یہاں موجود ہیں ان میں سے آپ بسند کر کو مائل نے سو نکھ نام لڑکے کو پ  
کر لیا کہ یہ لڑکا بہت تجسوی سرپ وان اور اچھے کریم والا ہے نار دجی نے کہا کہ یہ ایراد ت کل کا لڑکا۔  
اسکے پتا کا نام جگر تھا اسکو گڑھی نے کھا لیا ہے نار دجی نے ایراد ت سے سالا حال کہہ کر مائل کو انکے سا  
کر کے کہا کہ یہ راجہ اندر کے سکھا اور پر م پتر اور سار پتی ہیں اندر انکے باہوبل سے دیتوں راجھٹون کو بچ کر تے ہو  
انکی کنیاں بھی بڑی سرپ وان اور پتر ہے اسکا بواہ تھا رے پوتے سوکھ سے کرنا چاہتے ہیں ایراد ت یہ  
پر سن ہوا اور بھی دکھ اور سوچ کے ساتھ آئے کہ ہا راج اس لڑکے کا باپ میرا بیٹا چکر اسی مینے میں گڑھی  
کر گئے اسی جلدی بواہ کیو کر کردن اسکا شوک پتر اڈے رہا ہے اور بڑا بھاری سوچ یہ ہے کہ گڑھی چلتے  
یہ کہ گئے ہیں کہ اگلے مینے میں اس سوکھ کو بھکش کر دنگا نار دجی کو دیا آئی اور مائل کو بڑا شوچ ہو گیا تب نار د  
کہا کہ ہے مائل سوکھ کو ہم اور تم راجہ اندر کے پاس لے چلیں وہ اسکے آہو کا ہرمان دیکھ کر اسکو گڑھی سے بچا



مگر سوکھ کو ساتھ لے راجہ اندر کے پاس آئے یہاں راجہ اندر کے سنگھاسن پر بٹن بھگوان بھی براجمان دیکھے دونوں بہت  
شہن ہو گئے کہ اب ابھلا شاپوری ہو جا دے گی دونوں کو ڈنڈوت کر کے ناراجی نے سارا حال راجہ اندر اور  
ری بٹنوجی کو سنایا جتر بھگوان نے اندر سے کہا کہ سوکھ کو امرت پلا کر دیوتاؤں میں ملاو اندر نے کہا کہ یہ کام  
پہی کیجیے بھگوان نے کہا کہ ہے اندر تم سب راجاؤں کے راجہ ہمارا راجہ ہو تھیں کر د راجہ اندر نے سوکھ کو  
ریجو کر دیا مگر امرت نہیں بلایا اور اقل نے اپنی کنیان کا بواہ سوکھ سے کر دیا یہ حال گر بھجی نے بھی سن لیا وہ  
جہ اندر کے پاس آئے اور کہا کہ ننہ میری جیو کا ہر کی ہے میں کہ آیا تھا کہ سوکھ کو اگلے چھینے میں بھکشن کر دنگا  
تھا جی نے میرا ہار سرپ بنائے ہیں ننہ اسیمن بادھا کی اب میں بھو کا مردنگا اور بٹن بھگوان کو دیکھ کر کہا  
میں انکا باہن ہوں انکو اپنی بیٹی پر لے تینوں لوک میں پھر تانہوں میری برابر کوئی بلوان نہیں ہے میں نے  
ت سے دانوؤں کو مارا یہ انجھان سرری بھگوان نہ سہ سکے اور کہا کہ ہے گڑ تم ہو تو بڑے در بل پرنت بڑا  
مان کرتے ہو تم ہم کو کیا لے چلتے ہو ہم ہی تمکو لے پھرتے ہیں بھلا ہمارا دانا ہنا ہاتھ تو لے چلو یہ کہہ کر اپنا ہاتھ  
لے سے گڑ پر رکھا کہ گڑ جی پر تھی پر گر کر چلانے لگے کہ میں پس گیا اور پھر موڑ چھت ہو کر سوان چلنا بھی بند ہو گیا  
کتنے پر جھڑ کر گڑ پرے تب بھگوان نے اپنا ہاتھ اٹھا لیا گر بھجی کو ہوش آیا اٹھ بیٹھے اور ہاتھ جوڑ کر کہا کہ میرا ہاتھ  
ان کیجیے میں نے آپ کا پر م مل نہیں جانا بھگوان نے کہا کہ پھر انجھان نہ کرنا اور اپنے پاؤں کے انگوٹھے  
سے سوکھ کو اٹھا کر گڑ جی چھاتی پر رکھ دیا تب سے گڑ جی سرپ جکت ہو گئے۔

کنورشی نے راجہ درجو دھن سے کہا کہ دیکھو گڑ جی ایسے پر اکرمی تھے تو بھی انجھان کرنے سے انکا یہ حال ہوا  
اپنے آپ کو بڑا بلوان جانتے ہو جب تک پانڈوؤں کو نہیں دیکھتے ہو پون کے پتر بھیم سین اور اندر کے پتر ارجن  
سائے منہ متھارا بل کچھ کام نہ آوے گا ارجن نہ رہے اور سر پرکشن بھگوان ساکشات ترلوکی کے ہاتھ سنکے کے  
را اور پائن کرنے والے دجکے آتش سے آگت برہما اورشن اور ہمیش پیدا ہو کر اپنے اپنے لوک کی رکشا  
ر پائن کرتے ہیں اس وقت متھارے سائے براجمان ہیں اور تلوک سمجھاتے ہیں انکے دورا پانڈوؤں سے  
س بلاپ کر لو پھر ایسا سے ہیں نہیں ملے گا۔ کنورشی کے بچن سنکر مہا ابھانی درجو دھن بولا کہ رشی منی  
ملازم کرنا کیا جانیں اور اپنی ران پھیلا کر اسپر ہاتھ مارا کہ جس بھگوان نے ہم کو پیدا کیا ہے وہ جیسا کرے گا  
با ہو گا تم بے فائدہ ایسی باتیں کیوں کرتے ہو۔

انی سر پام کرت مہا بھارت ۲۱- آدھیا

## بایسوان اڑھیا

بھامین ناراجی کا اپدیش گالورشی کا برتانت دشاؤن کا حال اور مادھوی راجہ ججانی  
کی کنیان سے سنتان ایتن موینکا برشن

بھرناراجی نے درجو دھن سے کہا کہ تم کرتے ہو یہ بات ابھی نہیں دیکھ تہہ کرنے سے گالورشی کی کیا  
ت ہوئی وہ حال میں تلوک سنانا ہوں۔ ایک سے بیتوا برجنی کا تب دیکھ کر دھرم راج بٹن جی کا روپ بنا



انکے پاس آئے اور کہا کہ ہم بھوکے ہیں بسو متر جی انکو دیکھو تعجب سا کر کے کہنے لگے کہ آپ مجھیں مین بھوجن بنا کر لا  
ہوں انھوں نے انکے لیے کھیر بنائی اسی میں دیر لگی اتنے میں اور پیشہری بھوجن لے آئے اور وہ کھا لیا بسو متر  
کھیر بنا کر لائے تو دھرم نے کہا کہ میں تو بھوجن کر چکا ہوں کھاؤنگا یہ کہہ کر چلے گئے بسو متر اس کھیر کو پاتر سمیت  
اسی طرح کھڑے رہے جب وہ دیر تک نہ آئے تو برکش کے نیچے سانس کو چڑھا کر کھیر کو سر پر رکھ کر کھڑ  
رہے بہت دن نیچے دھرم بسٹ روپ سے آئے دیکھا تو بسو متر جی سے بہت خوش ہوئے کھیر کو دیکھا تو  
وہی ہی گرم معلوم ہوئی گویا ابھی بنائی ہے اسکو بھوجن کر کے بسو متر کو بشرواد دی کہ کشتی بن لٹھا راجا نا  
برہمتو پراپت ہو اس دن سے بسو متر برہم رشی ہوئے اور اپنے چیلے (دیش) کا لو سے بولے کہ میں تمھاری سی  
اور تپ سے پرش ہوں جہاں تمھاری اچھا ہو جاؤ گا لو نے کہا کہ کچھ گرو دشنا بھی فرمائیے بسو متر جی نے کہا  
کہ تمھاری سوسرو کھا (دھرتا سے ٹٹل کر نا سے میں پرش ہوں اور کچھ گرو دشنا کی آدشنا (ضرورت) نہیں  
گا لو نے ہٹھ کی کئی بار بسو متر جی نے کہا کہ ہکو کچھ نہیں چاہیئے مگر گا لو وہی کہتا رہا تب کچھ گرو دھ سے بسو متر  
نے کہا کہ آٹھ سو شام کرن گھوڑے لا دو جنکا صرف ایک کان سیاہ باقی جسم سفید چند رمان کی سمان ہو۔  
گرو کے بچن سنکر گا لو کے ہوش جاتے رہے کہ اتنے شام کرن کہاں سے لاؤں اس سوچ میں اس کے جسم  
میں ہڈیاں دکھائی دینے لگیں نہ رات کو نیند آوے نہ دن کو آرام ملے بہت دکھی ہو کر اپنا پران چھوڑنا پچھا  
بھروسہ چاکہ آتم گھات کرنا بڑا باپ ہے سر کرشن ہمارا ج کی نثرن لون اور کوئی جتن نہیں بن آتا اتنے ہی میں  
بشنو بھگوان کی پریرنا سے گڑجی گا لو کے پاس آئے اور کہا کہ ہے مترنم کہو جہاں تمکو لے چلون ہمارے سوامی  
تمھارے پاس مجھ کو بھیجا ہے کہ میں تمھاری سہاے کروں سب دشاؤں کا حال سنا تا ہوں۔

### پورب دشا

پورب دشا سامنے ہے کشت جی اور ادنی ماتا نے ساری پر جا کر اسی دشا میں اپن کیا تھا اندر سے آدیک  
سب دیوتاؤں نے اسی دشا میں تپ کیا اور اسی دشا میں جگت کر کے سوم پان کیا راجہ اندر کا راج ابھیشک ہوا  
ہوا برتھا جی نے اسی دشا میں منہ کر کے بیدون کو اچارن کیا سوچ ناراین نے بجز بید جاگ ونگ رشی کو  
دشا میں دیا تھا برن دیوتا نے اسی دشا میں سمیت بھوتی پائی تھی راجہ فی کے سراب سے بسٹ جی نے  
دشا میں دیہہ تیاگ کر متر بزن کے جگت میں کتبھ سے دیہہ پائی تھی آنکار کے دس ہزار مارگ کر کے منی لوگر  
ہوی بھوجن کرتے ہیں اور اندر نے سب پشوؤں کو پرکش (پوشیدہ) کیا پر دیوتاؤں نے انکو جگ اسی  
میں بانٹ دیا یہ دشا سرگ کا دار ہے جو کالج کرنا ہو اسی دشا کو مکھ کر کے پورن کرنا چاہیئے۔

### دھن دشا

گڑجی نے کہا کہ سوچ ناراین نے جگت کر کے یہ دشا کشت جی اپنے گرو کو دشنا میں دی تھی اسلئے کشت  
اسکا نام ہوا مینون لوک کے پتر اسی دشا میں رہتے ہیں اسی دشا میں کھیر اور طرح طرح کے آن بھوجن کرنے والے  
پتر نو اس کرتے ہیں اور تیرہ بسو دیوا اور ارہ کلسے کے سب پتر اسی دشا میں اپنا بھاگ پاتے ہیں دوسرا  
دھرم اور ست وکرم کا یہ دشا کی جاتی ہے مرنے کے پیچھے سب پرانی اسی دشا کو جاتے ہیں اس دشا میں  
۴۱



لکھون راجپوت ہوتے ہیں جنہوں نے بھگوت بھجن سے اپنا من اپنے آدھین نہیں کیا انہیں کو وہ راجپوت کھائی دیتے  
 ہن یہاں مندر اچل کی گنجوں میں رشیوں کے استھانوں پر گندھرب لوگ جت اور بدھ ہرنے والے پرائی کھانگے  
 بن آئیں کھانوں سے شام وید گاتے ہوئے سکر اپنے کو مرا ہوا جانکر راجہ ریوت اپنے استھان کو آئے اور پتراور  
 عایون استریوں کو مرا ہوا دیکھ کر پھر بن کو چلے گئے یہیں رشی کے پتر کشتوں کا راجا راؤن تپ کیے دیوناؤ  
 سے نہ مارے جانے کا بڑا کرہستن ہوا پھر برتر ہتر اسی دشامین ہوا ہے گالورشی جو پانی ہمیش ہوتے ہیں اسی دشام  
 کو کر نک کو جاتے ہیں تہی تری تری سید طرف ہے اور سرگ کو سی اسی طرف ہو کر جاتے ہیں سورج اور نکشتر میں  
 من کا جل برشا کال میں برساتے ہیں جب یہاں سے اتر کو جاتے ہیں تو برف برساتے ہیں راج اور چھوے  
 جگہ ہوتے ہوئے میں نے دونوں کو بہت بھوک کی حالت میں پکڑ کر کھا لیا تھا۔ چکر دھنورشی جنکو کپیل دیو  
 ی کہتے ہیں اسی دشامین سورج ناراین سے آتے ہیں ہوئے تھے جنہوں نے راجا شکر کے بہت بیرون کو بھشم کر دیا  
 مابھوک پری باسک ناگ کی نگری اسی دشامین ہے جسکی رکشا ایراوت ناگ کرتے ہیں مرنے کے سے  
 دشامین بہت اندھیرا ہوتا ہے جسکو سورج یا اگنی دور نہیں کر سکتی ہے ہے گالویہ دشام انیکار کرو۔  
 منظور اور پسند کرو)

### پچھم دشا

اب پچھم دشا کا برن کرنا ہوں یہ دشا جل کے سوامی برن دیوتا کو بہت پر یہ ہے سورج اس دشامین مچھتے  
 ان اسیلے پچھم دشا کی جاتی ہے برن دیوتا کو راج تلک اسی دشامین ہوا تھا اچل پر بہت اسی طرف ہے جسکی  
 میں سورج است ہو جاتا ہے اور رات ہو کر جیوون کی آدمی عمر نیند میں تہیت ہو جاتی ہے اسی سندھیا میں سورج  
 رتی گرہ دتی دتی کے پیٹ میں اندر نے جا کر ۹۴ ٹکڑے کر دیے جس سے ۲۹- پون آتے ہیں وہیں دشامین  
 ورن کی سمان کل سمیر بہت کے سامنے سمندر کی سمان سرور میں پیدا ہوتے ہیں اور کا مدھین گے  
 بنا دودھ آسمین مچواتی ہے اور یہیں سمندر کے بیج میں سورج چندرمان کو مارنے کی اچھالے سورج کی سمان  
 تابی راہو کا کیندھ (کمان) دکھائی دیتا ہے مطلب یہ ہے کہ راہو کے سوگ سے گرہن ہو جاتا ہے یہاں  
 نام کیش سبکت سروں مشرو نام منی کا گانا سائی دیتا ہے پرتو وہ خود نظر نہیں آتے نہ برمان معلوم ہوتا ہے کہ  
 متنی دور سے آواز آتی ہے یہاں ہری میدھا نام منی کی دھجوتی نام کمار ی سورج کی آگیا سے کھڑے ہو گئے  
 ہو ایسا کہتی ہوئی آکاش میں برتمان رہتی ہے یہاں سے سورج کی چال پھر ترچھی ہو جاتی ہے اور سورج کا منڈل  
 نی وغیرہ چلنے والی چیزوں میں پرولش کر جاتا ہے جیسے چندرمان ۲۸ راتوں کے پیچھے اونیسویں رات میں  
 درج کے سنگ رہ کر است ہو جاتا ہے (چھپ جاتا ہے) اور پھر الگ ہو کر دن بدن پرکاش کرنا جاتا ہے  
 ہے ہے سب نکشتر سورج کے جوگ سے است ہو کر پھر اودے ہو جاتے ہیں ہمیشہ بننے والی ندیوں سے اس  
 شا کا سمندر پورن ہو کر اس کے جل کا انت نہیں معلوم ہوتا یہاں اگنی کے سکھا پون کا استھان ہے ہرشی  
 شپ جی کا بھی استھان یہاں ہے۔



## اوتر دشا

آب اوتر دشا کا برہنہ سٹوک یہ دشا پاپ سے اوتار کر سرگ کو چڑھاتی ہے اسلئے اوتر دشا نام ہوا اسلئے  
 مہیوں کا استھان ہے ان میں ہو کر سرگ کا مارگ ہے اس دشا میں اوتہم اوتہم پیش پیشی تھی نو اس کرتے  
 ہیں مدر کا اسرم میں کرشن بٹنوبرہما نر ناراین جی سدا نو اس کرتے ہیں اسلئے سب دشاؤں میں یہ دشا اوتہم  
 مانی گئی اس دشا میں ہموان (ہمالیہ) پر بہت کی پیٹھ پر اتر تھات کیلکاش پر بہت پر مہیشور جی سدا پار جی  
 سہت براجمان رہتے ہیں پرنت سواے نر ناراین جی کے وہ کسیکو دکھائی نہیں دیتے ہیں اسی دشا میں مہ  
 جی اور کبیر جی براجمان ہیں اور مند گنی گنگا بھی اسی دشا میں سرگ سے اوتر میں اور مہادیو جی نے اپنی جٹا  
 دھارن کر لیں اور پھر بھاگیرتھ راجا کے تپ سے پرسن ہو کر گنگا جی کو برت لوک میں چھوڑ دیا یہاں چند  
 پر بہت کی رکشا راچھس لوگ کرتے ہیں یہاں سونگند مک نام میں ہے جہاں ہری ہری گھاس اور نان پرکا  
 کے کرکش اور بنا پستی ہوتی ہے کیلے بہت پیدا ہوتے ہیں یہاں کے کرکش ایسے ہیں جنکے بھوجن کرنے سے  
 سنتان پیدا ہوتی ہے بسٹ جی کشب جی آدک شکت رشی اور آرنہ جی اور بہت سے سیدھ پشون سمیت  
 یہاں نو اس کرتے ہیں اسی دشا میں جگت کر کے دھرد جی کو اٹل پدوی برہما جی نے دی تھی سب نکشتر سورج  
 چند رمان اسی دشا میں نت بھرمس کرتے رہتے ہیں یہاں ہی گنگا دوار اور ہرجی کا دوار ہے اسی دشا میں  
 ہمالیہ آدک اپنے اپنے پر بہت میں جنہر برف پڑتی رہتی ہے اور دہان سردی کے سبب سے کوئی جانیں  
 ہے دھامان نام برہمن اور نر ناراین اور مہیشور جی کے سواے وہاں کوئی پرانی نہیں جاسکتا ہے راجا  
 نے اسی دشا میں جگت کیا تھا جہیں سب برتن سورن کے تھے اور اگنت دکشنادی تھی وہاں سورن کا  
 ہے اور جیوت نام برہم رشی استھان اس کٹھ کے پاس ہے اس اوشیر مچ استھان پر جگت راجہ برت نے کیا تھا  
 دشا سب دشاؤں میں اوتہم ہے جس دشا کو تم کہو اسی طرف تلکے چلون۔

## گالورشی کا پورب کو جانا

گر گرجی سے گالورشی نے کہا کہ ہم پورب دشا کو چلنا چاہتے ہیں گر گرجی نے انکو اپنے اوپر بٹھالیا اور  
 تو گالورشی نے کہا کہ تمہارا پورا کال کے سورج کی سمان چلنے میں پریت ہوتا ہے تمہارے اوتہ  
 سے پیچھے والے درخت تمہارے پودوں کی ہوا سے اکھڑے ہوئے پیچھے پیچھے چلے آتے معلوم ہوتے ہیں مجھے  
 تیز پروازی سے بہت خوف ہوتا ہے ذرہ آہستہ چلیں کہ مجھے آکاش میں چلنے ہوئے کوئی دشا معلوم  
 آکاش کے سواے اور کچھ نظر نہیں آتا ہے اور یہ گر گرجی نے مجھے اتنے نیاں کرن گھوٹے کہاں سے مل سکتے ہیں  
 کوئی کتنا ہی دھن سنبھ (جمع) کرے آٹھ تھو ایک گھوڑے تو بھی نہیں پاسکتا ہے اسلئے مجھے  
 تیاگنا پڑے گا گر گرجی نے کہا کہ تم مجھ سے پہلے ہی کہا ہوتا تو میں وہی جتن کرتا چلو اب گر گرجی پر بھوجن کو  
 کسی راجا کے پاس چلیں گے پر بہت پیچھے اور ساندلی نام برہمنی کے پاس گئے آسنے و دونوں کا آدیت  
 کر کے بھوجن کھلایا تھوڑی دیر بٹھ کر گر گرجی نے چلنے کا ارادہ کیا تو اپنے سر پر کود دیکھا کہ سارا انگ بھنگ  
 پر تھی کے اوپر گر پڑے اور ناس کا نوٹھڑا سا برتیت ہوا انھوں نے بہت سوچ کیا اور اسکا کارن ساندلی تپیش



یو چھا اٹھون نے کہا کہ تنے میری نندا کی اس کا زن تھا راہ حال ہوا اگر رچی نے کہا کہ کوئی باپ ہنسی میں نے  
 نہیں کیا یہ سوچا تھا کہ تھو وہاں سے جاؤں جہاں برہما بٹنوا اور شوچی برہما جہاں ہوں یہاں اکیلا رہنا تھا را اچھا  
 نہیں سمجھا تھا تھا را مان کیا تھا اس میں کچھ ایمان آتا تھا تھا را نندا نہیں ہوئی تو بھی تم چھان کر دیکھو توئی بولی کہ ہے  
 سر ہم نندا کرنے جوگ نہیں ہیں جہنی سب گن ہیں میں جو ہمارے نندا کرے اُسکے انگ بھرٹ ہو جاتے ہیں ہمارے  
 کیلے پڑے رہنے سے تم جتنا مت کر دو ہرم اور وہاں آچار سے پھلتا ہی آچار سے لکشمی بلی ہی آچار ہی سے لوک میں ان  
 و ر اور ملتا ہے اب تم چاہے جہاں جاؤ تھا را شریر دیا ہی ہو جائیگا جیسا پہلے تھا۔ اسی سہی گڑجی جیسے تھے  
 یسے ہو گئے اور گالو سے کہا کہ راجہ جاتی تھک راجا کا پتر پڑا دھنواں ہے وہاں چلتے ہیں ایسا کہہ کر گڑجی را  
 جاتی کے پاس گا لورشی کو لے گئے اور سارا حال سنایا راجہ نے دونوں کا ستکار کر کے کہا کہ اب میرے پاس  
 سیادھن نہیں رہا جیسا پہلے تھا برنت اب سورج ہنسی را جاؤں کو چھوڑ کر میرے پاس بھکشا کے لیے آئے ہیں  
 ہے گڑجی جسکے ہاں سے آیتھہ جگہ ہو کر چلا جاوے اُسکے کل کا ناش ہو جاتا ہے میری کنیاں ما دھوی نام  
 ہی روپ دان اور دیو کنیاں کی سمان ہے اسکی چاہتا دیوتا اور نٹس سب کرتے ہیں بڑی گنواں ہے جس راجا  
 اسکو دو گے وہ اپنا راج بھی دیدے گا دھن کی کیا بات ہے اور یہ بردان چاہتے ہیں کہ جو اس کنیاں کے اولاد  
 وہ ہمارے دو ہتر دو ہوتے اور نواسے) ہکو بھی اپنا کچھ پن دیوین راجہ جاتی سے یہ کہہ کر بہت اچھا دونوں  
 ان سے چلے گڑجی تو وہاں سے الگ ہو کر اپنے گھر چلے گئے اور گا لورشی سچ بچار کر اس کنیاں کو اجو دھیا پری  
 کے راجہ ہر سوسو اکشواک بنی کے پاس گئے راجہ سے کہا کہ اس کنیاں کو آپ گھر من کیجیے یہ تمہارے جوگ ہے اس سے  
 بکرورتی شہر پیدا ہونگے راجہ نے کہا کہ اسکے سب انگ بہت سرشٹ ہیں اسکے بدلے آپ جو کچھ کہیں اور میں  
 سے سکتا ہوں وہ آپ کو دونوں گالو نے کہا کہ مجھے آٹھ سو شام کرن گڑجی کے دینے کو چاہیے وہ آپ دیکھو  
 ر کچھ دھن نہیں چاہتا ہوں راجہ نے کہا کہ میرے ہاں دو سو شام کرن ہیں وہ آپ لے لیں میں اس کنیاں سے  
 ب پتر آتین کر کے پھر آپ کو دید و نگا باقی گھوڑے اور کسی راجا کو اسے دیکر پڑا پت کر لینا یہ میرا بچن انگیکار کر د  
 لوبی سے اس کنیاں نے کہا کہ مجھ کو ایک برہم رشی نے بر دیا ہے کہ پتر آتین کرنے کے پیچھے بھی میں کنیاں بھاؤ کو  
 پت ہو جاؤں اسکے تم راجا کا بچن مان لو دو سو گھوڑے لے لو اور باقی چھ سو میرے بدلے اور کسی راجہ سے  
 لگ لینا جب چار پتر میرے ہو جاوین گے تو ہکو آٹھ سو گھوڑے پڑا پت ہو جاوینگے راجہ ہر سوسو نے ایک پتر  
 دے تک کنیاں کو گھر من کر لیا اور دو سو گھوڑے شام کرن گا لو کو دیدے گڑجی نے گھوڑے راجہ کے پاس  
 گورہ امانت رہنے دیے۔ ہر سوسو را جا کے اس کنیاں سے ایک پتر سوسو بنا نام پیدا ہوا یہ آٹھ سوسو میں سے ایک  
 ہو تھا راجہ بہت پرست ہو اور بہت دان کیا تھوڑے دن پیچھے گا لورشی آئے اور ما دھوی کنیاں کو راجہ سے لیکر  
 گے چلے دو سو گھوڑے شام کرن راجہ کے پاس چھوڑے کہ ابھی ضرورت نہیں ہے اور کنیاں سے صلح  
 شورہ کر کے راجہ دو داس کے پاس ہوئے جو کاشی آدک اور اُسکے نزدیک شہروں کا راجہ حکیم سترن کا  
 تھا اور وہاں جا کر کہا کہ اس کنیاں سے بواہ کر لو تھا را گھر میں اب تک سنتا نہیں ہوئی ہے راجہ نے  
 کہا کہ بہت اچھا یہ حال پہلے سے مجھے برہمنوں سے معلوم ہو گیا تھا اب میں اس کنیاں کے بدلے آپ کو



کیا دون گالو نے چھ سو گھوڑے شام مانگے دو دس نے کہا کہ ہر لیو راجا کی سنان میں بھی ہوں دو سو شام کرن  
میرے ہاں ہیں۔ ریشی نے اسی طرح کنیان کو دو دس اس راجا کے پاس چھوڑا اور گردے کے لیے دو سو گھوڑے لے کر  
اسی راجا کے پاس بطور امانت چھوڑے راجہ اس کنیان کے ساتھ اس طرح آئندہ بلاس کرنے لگا جیسے سوچ پر بھاد  
کے ساتھ اور اگنی سوا کے اندر اندرانی کے چند زمان روہنی جراج دھومورن کے بنون گوری کے کوہیر جی پر دو  
کے اور ناراین لکشمن کے سمدر گنگا جی کے رُودر۔ رُودرانی کے برہما جی دیوی کے ہسٹ اشرنتی کے ہسٹ ج  
اکش مالاکے جیون ریشی بسو کنیان کے پست جی سندھیا کے گست جی بیدر بھی کے ست دان ساوری کے <sup>آدرشی</sup>  
بھرجو جی پلومان کے کشپ جی اوتی کے جمدگن ریشی رینکا کے کوشک ہم دتی کے برہمہ جی تاراکے شکر چار  
جی ست پر باکے پروردار راجہ اربھی اسپر کے رچیک ریشی ست دتی کے منوجی سرستی کے دشت راجہ شکنتلا  
دھرم راج دھرتی کے نل دینتی کے نار دست دتی کے جرنکار دجرتکار دے ارنالو مینکا کے تمبر ورمبھا کے ہا  
ست شیر کھل کے دھنچے کمار جی کے جانی جی کے ساتھ سریرام چندر اور جنادن سری کرشن جی رکنی جی کے  
بہار کرتے ہیں بہت دنوں کے پیچھے راجہ دو دس کے مادھوی کنیان سے پروردن پیدا ہوئے کالوریشی آ  
اور مادھوی جو کنیان ہو گئی تھی اسکو راجہ دو دس سے لے کر اور شام کرن راجہ کے پاس چھوڑ کر بھوج نگر کو  
اور راجہ اوشی نر کو وہ کنیان مادھوی دی اور چار سو گھوڑے شام کرن مانگے کہ گرو جی کو دینے ہیں اور وہیں سکونین چلے  
راجہ نے کہا کہ ہمارے پاس بھی دو سو شام کرن ہیں اور گھوڑے طرح طرح کے ہزار دن موجود ہیں ایسے ہکوبھی ایک  
آپن کرانے کو یہ کنیان دیکھ گالوریشی نے سوکار کر لیا اور راجہ اوشی نر کے اس کنیان سے شوی پیدا ہوئے جو بہت مشہور راجہ  
مقوڑی دنوں بعد کالوریشی راجہ اوشی نر کے ہاں چلے راستہ میں گرو جی بے اور گالو جی سے کہنے لگے کہ اب تو تمہارا کالج بند ہو  
ریشی نے کہا کہ ابھی چوتھائی باقی ہو گرو جی نے کہا کہ چھ سو گھوڑے تو تمہارے پاس ہو گئے دو گھوڑے دیکھ کر اس کنیان کو اپنے  
گرو جی کو دو پہلے ایسا ہو چکا ہے کہ راجہ گادھ کی ست دتی کنیان کو چیک مٹی نے مانگا راجہ نے کہا کہ ایک ہزار گھوڑے شام کرن  
ہکودو رچیک ریشی نے بن دیوتا سے مانگے انھوں نے دیدیے رچیک نے ایک ہزار گھوڑے دیکر ست دتی کو راجہ گادھ  
لے لیا تھا راجہ گادھ نے جگتہ کر کے وہ گھوڑے برہمنوں کو دے دیئے تھے۔ ان تینوں راجاؤں نے دو دو سو گھوڑے  
ان برہمنوں سے لئے اور تلو کنیان کے بدلے میں دیے اور چار سو گھوڑے باقی کے برہمنوں سے لوگوں نے چھپ  
وہ ادھر ادھر ہو گئے اب تم چھ سو گھوڑے اور کنیان کو لیکر بسوا متر جی کے پاس چلو کالوریشی نے ایسا ہی کیا  
اپنے گرو سے کہا کہ چھ سو گھوڑے لایا ہوں دو سو گھوڑوں کے بدلے کنیان بھیجے اور آپ بھی اس سے پتر آپن کر لے  
بسوا متر ریشی اس کنیان کو دیکھ کر بولے کہ جو آٹھ سو گھوڑوں کے بدلے اس کنیان کو مجھے دیتے تو میں انیکار کر لینا  
اب میں اس کنیان سے ایک پتر آپن کر لوں گا اور تم گرو دشنا سے ادرین ہو گئے۔ گھوڑے میرے سرم  
جرا کرینگے گھوڑے دن پیچھے بسوا متر جی کے ہاں ہٹک پتر اس کنیان سے پیدا ہوا گا کالوریشی اپنے گرو بسوا متر جی  
پاس آئے اور گرو جی بھی وہاں آگئے گالو نے مادھوی سے کہا کہ ایک پہلا پتر تمہارا دان بت ہو گا بسوا متر  
دوسرا تمہا سورا بیر راجہ پتھرون تیشتر است اور دھرم بن تہ پر (راجہ شوی) اور چوتھا تمہا جاگ کرنے والا دھماکا  
ہو گا تنے اپنے چاکا اودھار کیا اور تینوں راجاؤں کو تارا اور چوتھے راج راؤ ریشی کو اور ہکوبھی تارا کہ گرو



دو دھار ہو گئے اب تم اپنے پتا کے ہاں جاؤ یہ لکھ رانی مادھوی کو اُس کے پتا کے پاس پہونچا دیا گڑجی بھی چلے آئے  
 ولسو امترجی تپ کرنے کو سدھارے راجہ ججاتی نے مادھوی اپنی کینان کا سولہ پر پیاگ تیرتھ راج میں کیا بہت راج  
 رشی ہماجن وہاں آئے پرت رانی مادھوی نے اپنا بواہ نہیں کیا اور جنگل میں رہ کر ریشون کی سان تپ کرنا آ رہیہ  
 کیا جب راجہ ججاتی بہت مدت تک راج کر کے سُرگ کو گئے تو وہاں بھی بہت بھوگ بلاس بھوگے اُنکو بڑا بھان  
 ہو گیا سُرگ میں کسیکو خاطر میں نہیں لاتے تھے سُرگ میں برہم ریشون کا بڑا در کیا دیو دوت نے کہا کہ راجہ ججاتی  
 تم سُرگ میں رہنے جوگ نہیں رہے تھا راہیں چھن ہو گیا پر تھی پر گرائے جاتے ہو یہ لکھ آپ کو گرادی تو نیمشا رشیہ  
 من میں راجہ لسو مناد پر ترون دشی واسٹک چارون راجہ جگ کرتے تھے اُسکا دھنوان سُرگ تک گیا  
 در پر تھی سے سُرگ تک ایک دھار ہو گئی مانو گنگا جی کی دھار سُرگ سے پر تھی پر آئے اُسی دھار پر ججاتی  
 بچے گرنے پرت پر تھی سے اسپرس نہیں ہوئے ان چارون نے پوچھا کہ آپ کون ہیں دیوتا میں گندھرب میں  
 ہوں میں اتنے میں رانی مادھوی بھی وہاں آگئی ججاتی نے اپنا نام بتایا اور سُرگ سے گرنے کا کارن بھی سنایا  
 رانی مادھوی نے کہا کہ ہے پتا یہ چارون راجہ میرے پتر ہیں اور میں تمھاری پتری مادھوی ہوں میں نے  
 جی تپ کر کے دھرم سنجے (جمع) کیلے اور ان آپ کے دو ہتر دن (دھوتون نو اسون) نے بھی جو دھرم  
 لٹھا کیلے وہ آپ کے مدت دیتے ہیں اسی لئے نبش سنتان کی کامنا کیا کرتے ہیں اسی طرح چارون راجاؤں نے  
 اپنے ماتاپتہ (نانا) کو تارنے کے لیے علیحدہ علیحدہ اپنا دھرم پنے دینے کہا اتنے ہی میں گا لورشی بھی آن ہوئے انھوں نے  
 ہما کہ میں اپنے تپ اور دھرم کا آٹھوان بھاگ آپ کو دیتا ہوں۔

نار دجی نے کہا کہ راجہ ججاتی سب کی باتوں کو سکر بولے کہ میں کسی کا دھرم اور پنے لینا نہیں چاہتا ہوں کہ ہم کشتی کا  
 دھرم نہیں ہے تپ مادھوی رانی نے کہا کہ ہے پتا یہ چارون تمھارے دو ہتر میں کوئی غیر (اناری) نہیں  
 دیوتا پتر کی سان ہے اور دیوتا اپنے ماتاپتہ کو تارنا ہے اور تھات پتر کی سان بند دیتا ہے اور کرم کرتا ہے یہ پتر  
 کا بچن ہے کہ پتر اور دو ہتر سمان ہیں رانی مادھوی اور گا لورشی کے سمجھانے سے راجہ ججاتی نے انگیکار کیا تپ  
 سُرگ کو چلے اُنکی جاترا وہ ہوئی انتر کش میں جا کر وہ ٹھہر گئے تپ راجہ لسو متلے زور سے کہا کہ میں نے جو  
 ان دھرم کیا اور کسی کی بند کبھی نہیں کی وہ پنے آپ کو دیتا ہوں پھر راجہ پرترون نے اُسی طرح بلند آواز سے کہا  
 میں نے جو دان تپ آدک کیا ہے وہ آپ کے ستم پر کرتا ہوں پھر راجہ پرترون نے بھی اسی طرح کہا اور اسکا  
 راجہ گا دھ کے بنس کے راجہ نے کہا کہ میں نے جو سیکڑون پندر یک جگ اور گنو میدھ جگت اور جاپی جگت اس  
 ک میں کیے ہیں اُنکا پھل اپنے ماتاپتہ راجہ ججاتی کو دیتا ہوں اور پھر رانی مادھوی اور گا لورشی نے اپنے سرون  
 سے یہی بات کہی تو راجہ ججاتی سُرگ کو چلے گئے اور وہاں اُنکا بڑا درست کار ہوا۔

نار دجی نے راجہ در جو دھن سے کہا کہ جو گھر کے لوگ بڑے چھوٹے دھرم کی بات کہیں اُسکو ادش باننا چاہیے  
 سٹ کرنے میں گا لورشی نے بہت تکلف اٹھائی ایسا نہیں کرنا چاہیے راجہ ججاتی نے سُرگ میں دوبارہ پوچھ کر  
 تم استھان پایا اور ابلڑون نے نرت اور کنہرون نے اُنکے آگے گانا بجانا شروع کر دیا ایک دن دیوساج ہو چلنے  
 کے پیچھے راجہ نے برہما جی سے پوچھا کہ کیا کارن ہے جو میرا دھرم دروان جو دھوتون تک میں نے پر جاپا لیں اور



پر ہنوں کو تربت کرنے میں کیا تھادہ بہت جلدی کیونکر سہایت ہو گیا جو مجھے نیچے گرایا گیا برہما جی نے کہا کہ مان  
 تمھارا دھرم کرم کا بتا رہت تھا پرنت اُجھان کرنے سے وہ سب ناش ہو گیا ہے درجو دھن ابھان کرنا بہت  
 بُرا ہونا ہے اور مہٹہ کرنے سے آپش ہوتا ہے اسلئے تم پانڈون سے میل ملاپ کرو سر کرشن مہا راج کا آپش  
 مانو اسی میں تمھارا کلیتان ہے۔ راجہ دھرترا شٹ جی کہنے لگے کہ ہے دیورشی نار دجی جو کچھ سر کرشن بھگوان نے  
 کہا وہ ہمارے اُپکار اور کلیتان کے لیے کہا ہے انکے ایویک بچن ہکو اوش مانے چاہئیں پرنت کیا کر دن میں  
 کچھ نہیں کر سکتا میں سو منتر (خود مختار) نہیں ہوں ہے کرشن چندر مہا راج آپ کسی طرح اس مت مند کو کہ  
 درجو دھن شاستر کے پر کمول اچھی طرح سمجھائے یہ سادھو لوگوں کے بچن نہیں مانتا اور نہ اپنی مانتا گاڈھار  
 اور میرے اور اپنے دھرماتما بچا بڈرجی کے بچن مانتا ہے ہمارے گھر کے بڑے بھیشم تپامہ جو ہمارے کل میں  
 پوجیہ میں اور درونا چارج جی کر پا چارج جی جو ہمارے گروہ میں انکی بھی نہیں سنا کسی طرح اس دشت آمت  
 اچیت درجو دھن کو جو آپ ہی راجہ بنا بیٹھا ہے سمجھاؤ جو اسکو سمجھا دیا تو سب کالج بن گیا یہ بچن راجہ دھرترا  
 کے سنکر سری کرشن بھگوان درجو دھن کی طرف دیکھ کر دھربانی سے بولے کہ ہے کور وندن درجو دھن جی  
 ہماری بات سن لگا کر سنو جو تمھارے سارے پروار کی کشل اور کلیتان کرنے والی ہے تنے بڑے راج کل  
 میں جنم لیا ہے جو کچھ میں کہتا ہوں اسکو اپنا ہتکار سی بچن مان کر کام کرو تم تو بڑے چتر گنوان اور پتیا دان ہر  
 ایسا کام کرو تو بزج در آتما بڑے سو بھاؤ والے کیا کرتے ہیں تم سارے گنوں سے سنجکت لکھے پڑے سب  
 شاستر دیکھے منے ہو بھیشم تپامہ درونا چارج سر تکھے تمھارے گرو لوک میں بکھیا تہیں تم ایسے جز ہو کر ایسی من  
 یہی رکھتے ہو اپنے سچن بھائیوں سے جو سارے سنسار میں دھرماتما پر بندھ ہیں اُنسے ایر کھا اور بیر کیے گھر میں آگ  
 لگانا چاہتے ہو یہ مہا اشمہ کرم کرنے جوگ نہیں ہے جو تم اس آرتھ کو چھوڑ دو گے تو سارا سنسار تمکو اُچھا کسے گا  
 تمکو چلے دے کہ جو دھرم کی بات ہو اور جسکو مانتا پتا کرو اور کل کے بڑے بوڑھے تھے کہیں اسکو مانو اچھ پرشر  
 بھی کو سنگ سے بگڑ جایا کرتے ہیں تمھارے صلاح کاری کرن شکیں۔ دوسا سن میں انکو اتنا گیان نہیں ہے  
 اچھی بڑی بات کو تم بھی خود سمجھ سکتے ہو بھیشم جی درونا چارج جی اور بڈھ مان بڈرجی۔ کر پا چارج۔ سودت۔ راجہ  
 بالہیک۔ اسو تھا مان۔ پرشوتم سنجے۔ سب جات برادری والے تھے ہی کہتے ہیں کہ مہاتما پانڈون سے آئے  
 برودھ مت کرو پہلے جو کچھ ہو گیا سو ہو گیا اب تو اپنے مانتا پتا اور بڑو کا کہنا مانو آبت کال میں سبش  
 مانتا پتا اور بڑون کے کہنے کو یاد کیا کہتے ہیں اسکے سوا اس راج سبھا میں تمھارے سمجھانے کا رن  
 کسی طرح کورون اور پانڈون میں جھگڑا نہ ہو یہ مہا گیانی مہا تارشی منی پر سرام جی۔ نار دجی۔ کنورشی اور  
 سبت رشی بھی آئے ہیں یہ بھی جو کہیں اسکو من لگا کر سنو بھلا یہ تو اوداسی پرشر ہیں انکو تھے کیا لا بھا  
 مان ہے کیوں دھرم بچار کر جو کچھ کہتے ہیں وہ کرنے اور سمجھنے کے جوگ ہے جو بات میں تھے کہتا ہوں  
 دھرم شاستر اور تمھارے کل کے انوسار کہتا ہوں یہ بچن سنکر پھر نار دجی اور کنورشی بولے کہ ہے درجو  
 سری کرشن بھگوان جو کچھ تھے کہتے ہیں یہ تمھارے کلیتان کے بچن ہیں تمکو اوش ماننے چاہئیں تم آپ  
 بڈھ مان ہو دیکھو پانڈو اب تک تمھاری ایر کھا سے کیسے کیسے کلیش اٹھا رہے ہیں اب انکا بچن پورن

اجیت لینے بچرا اور غافل ۱۲ اٹھ بچن بھائیوں لینے نیک رو بہت پرشر بھائیوں مراد پانڈون سے ۱۲ اٹھ اور اسی اسکو کہتے ہیں کہ جو سب کو اپنا دوست سمجھتا ہو کسی دینی۔ رکھتا ہو رز کسی سے بہت محبت رکھتا ہو



آدھاراج اُنکو دینا چاہیے گھر میں گبرہ کرنا اچھا نہیں ہوتا ہے یہ بچن رشیوں کے سنکر بھیشم جی مہاراج بولے کہ  
ہے درجودھن میں نے تم سے بہت دفعہ کہا ہے جو بچن مہاتاریشی سیدھ گن اور سری کرشن جی کہتے ہیں ماننے  
کے جوگ میں تم اپنا پریم بڑبھاگ سمجھو جو یہ ترلوکی کے ناتھ تملو اپدیش کرنے آئے ہیں پھر درونا چارج جی کہنے  
لگے کہ ہے راجہ درجودھن سرکرشن بھگوان تمھاری بھلائی اور کلیان کے کارن تملو سمجھانے آئے ہیں جو کچھ انھوں نے فرمایا وہ  
بہت ہی ضرور کرنا چاہیے اور اس بات کو تم بھی جانتے ہو کہ کون ایسا پرش ہے جو ارجن وشن دھاری کے سامنے کھڑا ہو کر  
سنگرام کر گیا اور جب بھیم سین گدا لیکر سامنے آو گیا کونسا ایسا پرکرمی راجہ ہے جو اسکی گدا کو سہہ سیکھا ان مہاتاپا نڈون نے  
بڑا کلیش تمھاری ایرکھا سے اٹھایا ہے اب اُن باتوں کو چھوڑ دو اور آپس میں ملاپ کر لو میرے نزدیک سب سے بہتر یہ  
بات ہے کہ سرکرشن جی کے ساتھ جا کر پانڈون سے ملاپ کر لو اس میں تمھاری بڑائی بنے ریگی نہیں تو تمھارے کارن بھیشم تپامہ  
اور ہم سب کی جان جاتی ریگی اور تمھارے ماتا پتار اس بڑھاپے میں اتینت کلیش پاؤ گئے اور تم کل کے ماش کرنے والے  
کہاؤ گے ایسا کرو جو پیچھے نہ پچھتا نا پڑے۔

انی سریرام کرت مہا بھارتے دیوگ پر بھیشم تپامہ درونا چارج کا درجودھن کو اپدیش کرنا ۲۲۔ ادھیکا

## تپیسوان ادھیکا

درجودھن کا پانڈون کو راج دینے سے انکار کرنا اور سبھا سے اُٹھ جانا

بیشم پائن جی نے راجہ جنے سے کہا کہ سری کرشن جی کے بچن سنکر درجودھن مہامت مند بولا کہ ہے  
کرشن جی آپ جو ہماری نندا کرتے ہیں کیوں پانڈون کی بھکت سے آپ ایسا کہتے ہیں ذرا سوچ بچار کر بچن  
کہیں راج سبھا میں بھیشم جی اور درونا چارج۔ بدرجی بھی ہماری ہی نندا کرتے ہیں اور یہ سب راجا اور  
رشی لوگ بھی آپ کی دیکھا دیکھی مہین کو نندا کرتے ہیں اور کسی راجہ کو نہیں کہتے۔ سب کیشو جی ہم تو کوئی  
اپنا ابرادھ نہیں دیکھتے پانڈون نے اپنی استری اور راج دھن کو اپنی خوشی سے بازی میں لگایا اور شلنی جی  
استری اور راج دھن اُنکا سارا جیت گئے اس میں ہمارا کیا پاپ ہوا جس نے اُنکے ساتھ یہ سلوک کیا کہ جودھن اُنکا  
جیتا تھا اُنکو دے کر بد کر دیا پھر بھی وہ سارا دھن ہار گئے تو ہمارا کیا ابرادھ ہوا جب پانڈو لوگ اچے ہیں  
کوئی جیت نہیں سکتا برنت اس سے وہ اپنی خوشی جو اُکھیلے اور سب کچھ ہار گئے اور اپنی برنگیتا سے بن کو  
چلے گئے ہم لوگوں نے اُنکا کیا ابرادھ کیا جو ہکو شتر و سمجھکر راجاؤن کو اُکٹھا کر کے جڈھ کرنا چاہتے ہیں اب  
سنجے اور بھیشم جی اور ہمارے گرو جی اور سب ذات بر اور ی دالے پانڈون کے سمبندھ سے ہکو بڑا کہنے لگے  
پانڈو لوگ چاہتے ہیں کہ ہم سب کو راج دھن کو سنجے اور راجہ دھرترا شٹ سمیت مار کر راج چھین لیں جو  
پانڈو چاہیں کہ بچے دکھا کر اور اپنے ساتھی راجاؤن کی سینا دکھا کر اور کھوٹے بچن کہ کر ہکو آدھین کر لیں یہ  
بات تو کبھی نہیں ہوگی پانڈو تو کیا چیز ہیں جو راجہ اندر بھی آدین تو بھی ہم سر نہیں نوادے گئے۔ ہے کرشن جی تم  
کشتروں کے دھرم میں نہیں ہو ہم ایسا کیوں نہیں دیکھتے جو سنگرام میں ہکو جیت یوے آج جانتے ہیں  
کہ بھیشم تپامہ جی اور درونا چارج جی اور کرن کو دیوتا بھی نہیں جیت سکتے ہیں پھر پانڈو کی کون گنتی ہے جو

۱۲۔ جے جو جیتا نہ جاوے ۱۲۔ نوین یعنی عاجزی کرنا سرچا کرنا ۱۲۔ شلنی جی کے ساتھ ۱۲۔



ہم سنگرام میں مری بھی جاوین تو سرگ میں جاوینگے ہمارا تو یہی دھرم ہے کہ سنگرام میں بانوں کی سچ پر سووین ہم کشتیوں کا  
 دھرم ہی ہے کہ چاہیں ٹوٹ جاوین پرنت نوین نہیں جو راج ہمارے پتا کی اگیا سے پاٹو دن نے اکٹھا کیا ہے وہ  
 ہمارے جیتے جی پاٹو نہیں پاسکتے جب تک راجہ دھرتراشت جی جیتے ہیں تب تک ہم اور پاٹو دن دو نوں  
 بھوجن طیار ہونے پر بھکاریوں کی طرح بھوجن کر لیں اور کسی بات سے ہلکا کام نہیں ہم تو ابھی پر آدھیں ہیں راج  
 کیسکو نہیں دے سکتے ہم اور پاٹو ابھی راجہ جی کے آگے بالک ہیں چاہیں اگیاں سے سمجھو یا بھی سے سمجھو ابھی  
 تو راجہ دھرتراشت جی کے آگے اور کسی کو راج نہیں مل سکتا ہے جب ہما باہو دھرتراشت جی ہلکا راج سوپ  
 دینگے تب ایک باریک سوئی کی نوک برابر بھی راج ہم پاٹو نکو نہیں دینگے۔ یہ بچن درجو دھن ابھائی کا سنگم  
 سری کرشن جی کے کرودھ سے لال نیر ہو گئے اور اس راج سبھائیں درجو دھن سے سری کرشن جی یہ کہنے لگے  
 کہ اچھا بیربان شیا پر تم ضرور سوؤ گے یہ تم اپنی اچھا کے موافق پھل پاؤ گے اپنے بھائیوں متردن سمیت شیار  
 ہو جاؤ پڑا بھاری سنگرام ہو گا۔ ہے مورا کہ تو یہ سمجھتا ہے کہ پاٹو دن کے جو اکیلے میں تیرا چل نہیں ہوا ہے  
 یہ سارے راجا اور سبھا کے بیٹھنے والے جانتے ہیں کہ تم نے شکنی سے چھل کا جو اکیلے کر دھرتا سیدھے ساڑھے  
 سچے پاٹو نکو ہرایا ہے جو اکیلے سچن آدمیوں کا کام نہیں ہے اس کے بھید کو سچن لوگ نہیں جانتے ہیں دشت  
 آدمیوں کو جو اکیلے میں ابھیا ہو کرتا ہے تم نے ہی انکو بلا کر جو اکیلے لایا نہیں تو دھرتا سیدھے جھوٹے کا نام  
 بھی نہیں جانتا تھا تم تین چار دشت آدمیوں نے جان بوجھ کر اور ملکر چھل سے اسے جوے میں جیتا ہے جسے  
 پہلے کبھی جو انہیں کھیلادہ تو جو اکیلے والوں سے ضرور ہی ہار جاوے گا بھلا تم نے جو بھائی کی استری کو سبھا  
 میں بال گھیسٹے ہوئے زبردستی سے بلایا ایسا کرم کوئی دھرتا پش کر سکتا ہے پھر جس سے پاٹو لوگ بن کو  
 چلنے لگے تب تم نے اور دوساس اور کرن نے جیسے جیسے آج بچن اُن سے کہے ایسے بچن دھرتا کیسکو کہا  
 کرتے ہیں تم نے پانچوں بھائیوں کو انکی ماتا سمیت بارناوت استھان میں لاکھ کا مکان بنا کر آگ لگائی مگر تمہارا  
 جتن سیدھ نہیں ہوا وہ دھرتا مانج گئے نہیں تو تم نے انکے مارنے میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑی تھی تم نے  
 پاٹو نکو زہر کھلایا سروپن سے کٹوایا بندھن میں ڈالا سب طرح سے ناش کرنا چاہا پرنت تمہارا کوئی کالج سیدھ  
 نہیں ہوا ہمیشہ پاٹو دن سے تم دشمنی کرتے رہے ہو پھر تم کیونکر کہتے ہو کہ ہمارا ابراہم نہیں ہے اب وہ دھرم  
 سے اپنا آدھا حصہ راج کا چاہتے ہیں کچھ تمہارے راج کو نہیں چاہتے اپنے پتا کے راج کو چاہتے ہیں اور تم  
 نہیں دیتے ہو تمہارا ایشورج بھرتشت ہو جاوے گا کیونکہ تم دوسروں کو نیچے گرا نا چاہتے ہو۔ پھر تمہارے ماتا پتا  
 دادا بھیشم جی درونا چالچ جی گرو اور سب بھائی بند کہتے ہیں کہ پاٹو دن سے میل ملاپ کر لو اور تم نہیں مانتے ہو  
 یہ تمہارے حق میں اچھا نہیں ہو گا ہمارے نزدیک تمہارا اور پاٹو نکا میل ملاپ ہو جانا بہت اچھا تھا  
 تم نہیں مانتے ہو یہ تمہارا دھرم ہے کہ ماتا پتا گرو کسی کے بچن کو بھی نہیں مانتے ہو اور پھر چاہتے ہو کہ شکھ پاؤ  
 یہ کبھی نہیں ہو گا۔ سری کرشن جی کے بچن سنگم دوساس اُس سبھا میں اپنے بھائی درجو دھن سے یہ کہنے لگا  
 کہ ہے راجن جو تم اپنی مرضی سے میل ملاپ پاٹو دن سے نہ کرو گے تو سب کو رو ملکر تلو قید کر لینگے اور جدھشتر کو  
 راج دیدینگے کیوں تلو ہی نہیں بلکہ مجھ کو اور کرن اور شکنی کو بھی قید کر لینگے درجو دھن اپنے بھائی دوساس کا بچن

لکھنوی میں اپنے باپ جی و سر بھائی کرنا ۱۲

لکھنوی میں اپنے باپ جی و سر بھائی کرنا ۱۲



مکرودھ میں آن کر راجہ دھرتراشت بھیشم جی درونا چالج کر پنا چالج سودت اور سری کرشن جی سب کا  
ان کر کے سبھا سے اٹھ کر چل دیا اُسکے سب بھائی اور سارے راجہ اُسکے پیچھے ہوئے۔ بھیشم جی درو دھن  
چلے جانے پر کہنے لگے کہ یہ دشت اُنھانی راج کا لو بھی ایسا کام۔ کرودھ۔ لو بھ کے بس میں ہو گیا ہے  
اسکو دھرم کی بات تو اچھی لگتی ہی نہیں ادپاے تو کچھ نہیں کرتا کو بھ کی باتیں بناتا ہے جسکو سنکر سچن پرش  
تے ہیں ہے جنارون بھگوان آپ ہم سب کشتیوں کو کال کے منہ میں سمجھیں سری کرشن جی نے کہا کہ ہے  
بیشم جی اور راجہ دھرتراشت درونا چالج جی آپ اس درو دھن کو نہیں روکو گے تو آپ کا بڑا بھاری  
نیائے ہو گا سارا سنسار آپ سب کو روٹکو بڑا کھے گا کیونکہ آپ بڑے ہو میرا مت یہ ہے کہ جیسے کہ اوپر  
رہنے والے راجپوتوں کو دیوتاؤں نے بندھن میں ڈالکر بڑن دیوتا کے حوالہ کر دیا تھا ویسے ہی تم سے جو  
مارا پتر تھا را کہنا نہ مانے تو اسکو باندھ لو اور بڑے مارگ مت چلنے دو کہ تم اُسکے پتا ہو آپ کو اپنے  
رون پر سب طرح کا ادھکار ہے۔

اتی سریرام کرت ہما بھارتے ادیوگ برب درو دھن کا سبھا سے چلے جانے کا برن ۲۳- ادھیٹا

## بہو بیوان ادھیٹا

درو دھن کا سبھا سے اٹھ جانا اور بدرجی کا سمجھانا

بیشم پائن جی نے کہا کہ سر کرشن جی کا بچن سنکر راجہ دھرتراشت نے کہا کہ گاندھاری رانی کو بدرجی  
پ جا کر لے لادیں وہ پریم جتر ہے اُسکے کہنے سے ہما بھانی درو دھن شاید مان جاوے تو اچھی بات ہے  
تھے تو پانڈؤں کا طرف دار جا کر میرا بچن درو دھن نہیں مانتا ہے برابر کا بیٹا ہے ایسا نہ ہو کہ ابھی کوئی  
رجھکڑا کھڑا ہو جاوے سری کرشن جی نے جو اپدیش کیا ہے اسکو ماننا ہی ضرور ہے گاندھاری سمجھاوے  
درو دھن مان جاوے تو سری کرشن جی کا بچن بھی پورا ہو جاوے بدرجی گئے اور جھٹ رانی کو بلالائے  
نی گاندھاری کے آنے پر دھرتراشت جی نے کہا کہ تمھارا دشت آتا پتر درو دھن کو بھی راج کو بھ میں بھینسا ہو  
سری کرشن جی کا بچن بھی نہیں مانتا ہے ہم سب بھیشم پتاہ اور درونا چالج جی سے آدے کر سب سمجھا چکے  
کے خیال میں نہیں آتا ہے بڑے اشچرج کی بات ہے کہ پر سرام جی اور کنورشی اور سبت رشی اور ناراد جی  
مارج سب بلکر اسکو سمجھاتے ہیں اور درو دھن نہیں مانتا ہے تم اسکو کسی طرح سمجھاؤ رانی گاندھاری نے کہا  
ہے راجن پہلے تو اپنے بیٹے درو دھن کو راج دے دیا اب پچھتاتے ہو کہ ہمارا کہنا نہیں مانتا ہے اور تم  
سکے پریم میں ایسے پھنس گئے ہو کہ جو وہ کہتا ہے وہی تم کرتے ہو اسی کے بدھ کے پیچھے چلتے ہو ایسے موڑھ  
لیائی کے پیچھے جو راج کے کو بھ میں اور کونگت سے اپنی اندریوں کے بس میں ہو گیا ہے اچھا بڑا کچھ نہیں  
جو جھتا ہے تم اسکا پھل بھوگ رہے ہو اب درو دھن کو میرے پاس بلادو میں بھی سمجھاؤنگی جو وہ سمجھاوے  
اچھلے درو دھن کو رانی نے بلایا وہ آیا تو اُسکے نیر لال ہو رہے تھے اور سرپ کی سمان سوانس لیتا تھا  
نی نے درو دھن سے کہا کہ ہے پتر جو تمھارے پتا اور بھیشم جی کل کے بڑے اور گرد درونا چالج جی اور کرپاچا



جی اور کر پا جارج اور بدھ مان بدرجی متسے کہتے ہن تمکو ماننا چاہیے جو تم اپنے بھائی پانڈون سے سیل ملاپ کر لو۔  
تو تمھارا بھلا ہوگا اور جدھ کرنے میں تمھارا لگاؤ ہو جاوے گا جو راجہ پرکھی پر راج کرنا چاہین تو پہلے اپنی اندریوں  
بس کر لین جب اندری بس میں ہو جاوین تب راج ہو سکتا ہے میں دیکھتی ہوں کہ تم اندریوں کے بس میں  
ہو پھر تم سے راج کیونکر ہوگا سری کرشن ہمارا راج آدی دیوتو لوک کے سوامی تمکو سمجھانے کے لیے آئے ہیں  
انکے ساتھ سپت رشی اور نارادجی دیورشی پر سرام جی آدک مہاشی اور بہت سے رشی آئے ہیں جنکے درشن  
منشون کو بڑے بھاگ سے ہوتے ہیں اس میں انکا کچھ بیوجن نہیں ہے کیوں پانڈون کا اور تمھارا کلیا  
چاہتے ہیں اگر تم چاہو کہ پانڈونکو حبیت کر ساری دنیا کا راج بھوگو یہ نہیں ہو سکے گا کیونکہ پانڈون کا پا  
پراکرم تم بھی اپنی آنکھوں سے روز دیکھتے ہو سنتے ہو۔ انکے دھرم شیل کو بچارو کہ تم نے انکے ساتھ کیے  
کیسے کو کرم کیے اور وہ تمھارا کیسا خیال رکھتے ہیں کہ گندھروپن کے ہاتھ سے کہ نو اس سمیت تمکو چھوڑا لیا  
تمہی کہا کہ بھائی برودھ کو چھوڑ دو وہ تمھارے ساتھ ایسا بھاری سلوک کریں اور تم نے انکو چھل کے جو  
میں زبردستی سے جیت کر تیرہ برس کا بنو پاس دیا تمھکو ذرہ بھی شرم نہیں آئی تو بڑا کرنگھنی (احسان فراموش  
ہے سوائے پاپ کرم کے اور کچھ بھگوان نہیں آتا ایسے ہی تیرے بھائی اور کرن دشت آتا تیرے ساتھی میں اب  
ساری ذات برادری کے آدمی تمھیں سمجھاتے ہیں یہ سب رشی تمھارے سمجھانے کو آئے ہیں انکا بھی کہنا  
مانتے ہو کرن اور دوساں شگنی کو اپنا ہتکاری جانکر کو مارگ چلتے ہو ایسا تمکو جوگ نہیں ہے تم چاہو کہ را  
جہ دھتر کو جیت کر اکیلے پرکھی کا راج کرو ایسا کبھی نہیں ہو سکے گا نہ یجن مانا گا نہ ہاری کے سنکر کردھ میں بھب  
در جو دھن اپنی ماتا کے پاس سے پھراٹھکر چلا گیا اور کرن شگنی دوساں اور در جو دھن ان چاروں نے یہ صلاح کی  
کہ راجہ دھتر تراشت ہم چاروں کو قید کرنا چاہتے ہیں اب ہم سری کرشن جی کو قید کر لین جیسے راجہ بل کو اندر  
باندھ لیا تھا جب کرشن جی کو کہ ہم باندھ لینگے تو پھر چندر بنسی راجہ اور پانڈو کچھ نہ کر سکیں گے اور ہم انکو جدھ کر کے  
جیت لینگے ان چاروں دھشٹوں کی صلاح کو ساتگی جی نے سنا اور سمجھا سے باہر جا کر کرت برما سے کہا کہ ابھی جا  
ہماری سب سینا کو طیار کر کے سمجھا کے دوار پر لے آؤ دیر مت کر وہم سری کرشن جی سے جا کر سب حال کہتے ہیں  
پھر ساتگی جی نے سنگھ کی سنان سمجھا میں جا کر سری کرشن جی سے سارا حال کہا اور راجہ دھتر تراشت اور بدرجی  
یہ کہا کہ آپ کے پتراپس میں صلاح کر کے سری کرشن جی کو پکڑنا چاہتے ہیں جیسے مت ہیں لوگ کپڑہ میں آگ  
باندھنا چاہیں یا شیر کو کچے سوت کے جال میں پھنسانا چاہیں وہی تمھارے بیٹوں کا حال ہے سر کرشن جی  
راجہ دھتر تراشت سے کہا کہ دیکھو ان لوگوں کو سترم نہیں آتی میں ان سے کس طرح کا برتاؤ کرتا ہوں اور انکا بچار کیا  
اچھا جو وہ کرنا چاہیں کریں میں کوئی پاپ کی بات نہیں کرنا چاہتا ہوں جو مجھے باندھنا چاہتے ہیں تو دیکھو  
کیا پراکرم دکھلا دینگے میں ابھی ان سب دھشٹوں کو بھشم کر دوں گا اگر میں چاہوں تو ابھی ان چاروں پاپ آتے  
مور کھو نکو مع انکے سہاے کرنے والے راجاؤں کے باندھ کر پانڈون کے پاس لیجاؤں لیکن نہیں میں ایسے  
نہ کر وں گا میں تو اب تک یہی چاہتا ہوں کہ در جو دھن اور پانڈو آپ کے پتر دن کا سنکار ہے کر دن آپ کے  
پاس میں بیٹھا ہوں جو در جو دھن کے جی میں آدے وہ کرے نہ یجن سنکر راجہ دھتر تراشت کو بہت کر دھ ہوا اور



رجی سے کہا کہ تم اس پانی درجو دھن کو میرے پاس کسی طرح لے آؤ بدرجی گئے اور درجو دھن کو بلالائے درجو دھن نے تو اس کے بھائی دو ساسن کرن اور بہت سے راجا انکی حفاظت کے لیے درجو دھن کو بیچ میں کر کے لائے یہاں نہ ہو راجہ جی درجو دھن کو باندھ کر قید خانہ میں بھیج دیں جب درجو دھن راجہ دھرتراشت کے سامنے بہت سے جاؤن کے مدد میں بڑے جتن سے آیا تو راجہ دھرتراشت درجو دھن سے بولے کہ اے بیچ پانی بیچ کر کم کرنے لے ہمارا دشت بہت سے پاپ کرنے والے تو پانی سہا کیوں کے سنگ پاپ کیا چاہتا ہے جیسے کرم کل کے ش کرنے والے تو کرنا چاہتا ہے اول تو کہہ ہی نہیں سکے گا اری پانی بیچ تو نے اپنے دشت بھائیوں سے صلاح کی ہے کہ ان پنڈری کا کش مہاپراکرمی بھگوان سری کرشن جی کو باندھ لوں اے مہور کہ راجہ باندھ بھی طرف نہیں دیکھ سکے ہیں تیری کیا سارہ ہے تو ان دشت راجاؤں کو اپنا سہانے کاری سمجھتا ہے یہ بہ پتنگ کی طرح سری کرشن جی کے کردہ اگن میں ابھی بھشم ہو جاوینگے تو انکو سری کرشن جی کی طرف مار دے کر کے کیا نہیں جانتا ہے کہ یہ کون ہیں۔ دھرتا بدرجی نے کہا کہ ہے درجو دھن میری بات سن لو کہ بدنام بندر جو بڑا پراکرمی تھا اسے ایک دفعہ انھیں سری کرشن جی کو پکڑنا چاہا اور پتھروں کی برکھا کر کے بڑا پراکرمی مار دیکھا یا لیکن یہ ترلو کی ناتھ اس کے بندھن میں نہ آئے تھے فرکا سردانو کا پراکرم سنا ہو گا اسے بہت سے جتن لگائے یہ میں کیے اخیر کو وہ ہار گیا اور سر کرشن جی نے اسکو سینا سمیت مار ڈالا نرکا سردا پراکرم تھو معلوم ہے سابلوان تھا سولہ ہزار ایک سو ایک کنیان جو نرکا سردا نے اپنے محل میں اکٹھی کر رکھی تھیں انکو چھوڑا لائے مہاپراکرمی سری کرشن جی کو تم باندھنا چاہتے ہو۔ اور سنو رموجن نگر میں ۶ ہزار ہمدایت اکٹھے ہو کر سری کرشن جی کو پکڑنے آئے انکو ایک چھن میں سری کرشن جی نے بدھنس کر دیا تھا انھوں نے بکا سردا کو ایک چھن میں مارا البر کھا سردھینکا سردا نور کیشی راجہ کنس کو بالاک پن میں مار ڈالا جواسندھ سے مہاپراکرمی اور دنت بکر پال بانا سردا اور بہت سے راجھیں مہابلی سری کرشن جی نے کھیل تماشا کر کے مار ڈالے سنار میں انکا جش جھٹ ہو رہا ہے راجہ اندر کا ابھمان انھوں نے نہیں رکھا وہ انکے شرتاگت آیا اگر دیوتا کو انھوں نے دیا پھر دوسری دیہ سے انھوں نے مدھو کیٹب دیت کو ہیگر یورپ سے اور بڑے جو دھا ہرناکش سے ٹوٹو مار ڈالا رام چندر روپ سے راون۔ کنہہ کرن اندرجیت اور کھرو دھن سے مہاپراکرمی راجھوٹو کو مع کی ارمیت سینا کے مار ڈالا بھلا ان سر کرشن جی کو تو باندھنا چاہتا ہے تو نے انکے پراکرم سے اور دیکھے ہیں پھر ایسا اگیان میں بہت ہو رہا ہے کہ انکو باندھنا چاہتا ہے کسی دیوتا یا راجھیں کنہر گندھرب کیش کی طاقت نہیں انکی طرف دیکھ بھی سکے تو بڑا اگیانی ہے۔

انی سری رام کرت مہا بھارت دھرتراشت اور بدرجی کا درجو دھن کو آپدیش کرنا ۲۸-۱ ادھیائے

## پچیسوان ادھیائے

سری کرشن جی کا سبھائیں لسور روپ دکھانا

جب بدرجی نے درجو دھن کو سمجھا یا تب سر کرشن جی درجو دھن سے بولے کہ تمکو اکیلا جانکر تم انادر سے تمکو

۱۲ نرک جہنم میں ۱۱ پنڈری کا کش مہاپراکرمی کی بھال کی سمان جہنم میں ۱۲







مادھو بسوا سوئی کمار اندر آدک سب دیوتا بسوید یو ایکش کتر گندھرپ سب اپنا اپنا روپ دھارن کیے ہوئے  
 سرکیش جی کے سب انگون میں سے نکل کر آگے کھڑے ہو گئے کیشو جی کی دونوں بھجاؤن سے بلدیو جی اور ارجن جی  
 لٹھ ہو گئے داہنی طرف دھنش دھارن کیے ہوئے ارجن جی کھڑے ہوئے اور بلدیو جی اہل موسل ہاتھوں میں  
 بے ہوئے بائیں طرف نظر آئے۔ بھیم سین جدھنٹر کل سہدیو پیٹھ سے اُپن ہو گئے پر دمن سے آدلیکر سب  
 دھک نیسی برشن نیسی راجہ پیٹھ سے نکل کر سامنے آن کھڑے ہوئے سکھ۔ چکر۔ گدا۔ پدم ہتھیار ہری کے  
 گے رکھے ہوئے سب نے دیکھے اُس سے سرکیش جی کے انگ انگ میں بجلی کی سمان چمٹا رہا تھا کہ نیر دیکھ  
 بن سکتے تھے ہزاروں بھجا مہاراج کے سر برین پر گھٹ دیکھیں جنہیں طرح طرح کے شستہ ہاتھوں میں لیے ہوئے  
 سب ہتھیار بجلی کی سمان پر کاشان تھے سب دیوتا آدک کتر۔ گندھرپ مہاراج کے آگے سوچ سمان  
 کاشت دیکھے سارے راجا اس اشچرج کو دیکھ کر مارے بھے کے آنکھ بند کر کے کھڑے ہو گئے کیسکو سامر تھ  
 میں ہوئی کہ اُس پر کاش و ان سروپ کو دیکھ سکین لیکن راجہ دھرتراشت بھیشم جی۔ درونا چالج جی۔ بڈرجی  
 مابھاگ سنجے اور پو دھن ناراجی اور شپت رشی جو اسی بسوروپ درشن کے کارن اس سبھامین آئے تھے  
 خون نے سری کرشن بھگوان کی کرپا سے دب نیر پائے تھے یہ سب کرشن جی کے اُس بسوروپ درشن شری  
 لے کر کے بہت ہی پرست ہوئے اور سری بھگوان کی استت پید کی رچاؤن سے کرنے لگے دیوتاؤن نے اُس  
 جو روپ ہری بھگوان پر پچھو لوں کی برکھا کی اور آکاش میں طرح طرح کے باجے بجنے لگے درجو دھن اپنے بھائیوں  
 راجہ لوگوں سمیت سری کرشن بھگوان کا بسوروپ دیکھ کر حیران ہو کر کھڑا رہ گیا پھر مارے خوف کے  
 حاسے اٹھ کر اپنے بھائیوں سمیت چلا گیا راجہ دھرتراشت ہاتھ جوڑ کر بولے کہ ہے سری بھگوان ہے جدو کل  
 وشن ہے پندرہ یکا کش تمھیں سارے سنار کے پیدا کرنے والے اور دیوتاؤن کے پوجیہ ہو آپ پرشن  
 جیے۔ ہے بھگوان آپ کی کرپا سے میرے بہت سے دب نیر ہو گئے ہیں اب میں چاہتا ہوں کہ پھر یہ نیر  
 تے رہیں کیونکہ جن نیتروں سے میں نے آپ کے درشن کیے اُن سے اور کسی کو دیکھنا نہیں چاہتا ہوں سری  
 گوان بولے کہ ہے کورونندن اور نیر تو نہیں رہیں گے پر دو نیر میں اپنی کرپا سے تھک دیتا ہوں اُنکو ابھی تو  
 اب لوگ دیکھیں گے پھر یہ بھی نہیں دکھائی دینگے اس اشچرج کے سیمے میں دو دب نیر سری کرشن جی کی کرپا سے  
 بہ دھرتراشت نے سدیو کے لیے پائے اُس راج سبھامین بسوروپ سری بھگوان کا دیکھ سب راجا لوگ اور رشی  
 رشی اشچرج میں آن کر سب سری بھگوان کی استت کرنے لگے جب سب نے اچھی طرح بسوروپ بھگوان کے  
 درشن کر لیے اور سب تربت ہو گئے تب سری بھگوان نے اس اشچرج کو گہٹ کر دیا اور وہی سرکیش روپ سب  
 ہاتھ سب رشیوں سے سرکیش جی اگیا لے سبھاسے اٹھے ساکلی جی اور بار دوک کے ہاتھ پکڑے سبھاسے  
 اُتر آئے سب رشی تو اُسی سے اُسی جگہ اتر دھیان ہو گئے یہ ایک بڑا اشچرج اُس وقت سب کو معلوم ہو کر سرکیش  
 کے پیچھے پیچھے سب راجا لوگ سبھاسے باہر آئے مہاراج ہاتھ پر سوار ہو گئے اور ساکلی جی اور بار دوک جی بھی  
 خون پر سوار دکھائی دیے چلتے ہوئے راجہ دھرتراشت نے رتھ کے پاس کھڑے ہو کر سری کرشن جی سے  
 کہا کہ آپ سب حال جلتے ہیں میں تو پہلے سے یہی چاہتا ہوں کہ کی طرح بائوؤن سے بلاپ ہو جاوے آپ اتر جائیں

۱۲ دیوتاؤں نے تپ ہی جنگا دھن دوات ہو کر



آپ کے آنے سے پہلے بھی درجودھن کو یہی سمجھاتا رہا ہوں کہ پانڈؤں سے میری مت کر پرت میں کیا کروں وہ مورک  
 نہیں مانتا ہے میری اس پردہ اوستھا کو جانکر میرے بے میں کچھ شکامست کیجیو بھیشم تپامہ درونا چای جی او  
 سب راجا لوگ بھی اس بات کو جانتے ہیں کہ میں پانڈؤں سے بلاپ ہی کرنے پر راضی ہوں بھیشم جی درونا چل  
 اور دھر تراشت بدرجی راجہ بالیک اور کرپا چای سب سے مخاطب ہو کر سری کرشن جی کہنے لگے کہ جس طرح  
 دشت درجودھن مارے کرودھ کے راج سبھا سے اٹھ کر چلا گیا اور جس پر کار اُسے سمجھایا گیا آپ سب او  
 نیز یہ سب راجا لوگ جو اس وقت موجود ہیں اچھی طرح جانتے ہیں اور یہ بات بھی ظاہر ہے کہ راجہ دھر تراشت  
 اس اوستھا میں سامنے تھے ہیں ہو گئے ہیں اور وہ اپنے آپ کو اسمرتھ کہتے ہیں کہ میرا کچھ پس نہیں چلنا اب میر  
 آپ سب سے بدام ہو کر راجہ جدھشٹری سے بلو نگایہ کہہ کر روانہ ہوئے کہ لوگ اُنکے پیچھے پیچھے چلے۔

| اِنی سریرام کرت مہابھارتے اُدیوگ پررب سرکیشن جی کا سورود پابنا دکھا کر راجہ جدھشٹری کے پاس جانا ۱۲۵ اڈھیا |

## بھیشم پانڈو اُدھیاء

سرکیشن جی کا رانی کنتی سے ملنا اسکا پانڈو نکو سندریسا بھیجنا کہ سنگرام کر کے اپنا راج لے لیو

## اور رانی بدولا کا اہتاس

بیشم پانڈو جی بولے کہ سری کرشن جی راج سبھا سے روانہ ہو کر کنتی جی کے پاس گئے اور سارا حال اُن  
 سنا کر کھانکھ میں نے اپنے ساتھ بہت رشی اور بہت سے رشیوں کو لیکر سبھا میں سب طرح سے درجودھن کو سمجھا  
 پیرام جی اور نکو اور ناراجی نے بھی درجودھن کو سمجھایا کہ پانڈؤں سے پریت کرنی چاہیے پرت وہ نہیں مانتا  
 اور راجہ دھر تراشت بڑھاپے میں اسمرتھ ہو گئے ہیں اب جو تم کہو وہ تمہارے پُردوں سے جا کر کہوں کنتی جی  
 کہا کہ ہے پرت ماتا مہا راج کرشن جی آپ جدھشٹری سے کہدینا کہ اپنا کشتری دھرم بچا کر کشترون سے بچے نہ  
 بہت دن تک بنو پاس کیا اب اپنے کشتری دھرم کو یاد کر کے اپنا راج لے لیو بغیر راج چاہے کچھ کرم نہیں ہو س  
 ہے جدھشٹری سے کہدتیجے گا کہ اتنے برہمنوں کو ساتھ لے بن میں پھرتے ہو اور ایسے پراکرمی تمہارے بھائی  
 پھر کیوں اپنا راج چھوڑ رکھا ہے اس اتم کٹنبھ کا یالن کس طرح ہو گا ہے کرشن جی بدولا نام ایک کشتری راجا  
 رانی نے اپنے پُتر سے جو سندھودیش کے راجا سے بار کر اپنے گھر میں چین سے سوتا تھا یہ کہا تھا کہ ہے پُتر تو کشت  
 ہو کر استریوں کی سنان گھر میں بیٹھا ہو آرام کرتا ہے اٹھ اور سنگرام کر۔ اپنے شتر و نکو جیت کر سفیکر عیش کیجیو  
 پُتر نے کہا کہ میں تمہارا ایک ہی بیٹا ہوں جو سنگرام میں مارا گیا تلو بڑا کلیش ہو گا تم مانا ہو کر ایسا ابدیش کرتی  
 تو میرے پاس خزانہ رہا اور نہ میرے پاس اتنی سینا ہے کہ میں اپنے شتر و کو بچے کروں نہ کوئی میرا ایسا سہا یاک  
 کہ جسکی صلاح سے جدھ کروں۔ رانی بدولا نے کہا کہ کشترو کا دھرم ہے کہ اپنے شتر و سے سنگرام کریں جو کہ اچ  
 مارے بھی جادین تو سنکھ جدھ کر کے مارے جانے سے اُنکو مرگ پراپت ہوتا ہے اور بچو پاوین تو پر تھی پرا  
 کریں خزانہ تیرے پاس بہت نہیں تو میں دونگی تو بہت سی سینا اٹھی کر اور سنگرام کر کے اپنے شتر و کو جیت  
 مجھ سے ایک جوتشی برہمن نے کہا تھا کہ تیرا پُتر ایک دفعہ سنگرام میں ہار جاد گیا اور پھر جدھ کر گیا تو او شتر



بچے پاؤ گیارہ سیلے تو بچے (خوف) مت کر۔ یہ سنکر اُسکا پتر بہت پر سن ہو کر کہنے لگا کہ میں تمھارے بچن مانکر سنگرام کرونگا اور تمھاری آنوگرہ اور پرمیشر کی کرپا سے سندھودیش کے راجہ کو پراجت کر دوں گا۔ ہے سر کرشن مہاراج بدولا کے پتر نے جس طرح اُسکی ماتا نے کہا بہت سی سینا اکٹھی کر کے اپنے شتر و سندھودیش کے راجا سے پھر سنگرام کیا اور اُسکو جیت لیا۔ اسی طرح تمھاری کرپا سے جڈھشتر بھی اپنے شتر وں سے سنگرام کر کے بچے پاؤ گے کا تم سری طرف سے جڈھشتر اور اُسکے بھائیوں سے کہدینا کہ اپنے پتا کا راج شتر وں سے لے لیون درجو دھن لو کر می نے اپنے بھائیوں اور شلکئی اپنے ماما سے صلاح کر کے اُسکا راج چھین لیا ہے اور اب کسی کا کہنا مانکر کہتا ہے کہ پاٹڈون کو ایک سوئی کی نوک برابر پر تھی نہیں دوںگا اور بہت سے راجاؤں کو اپنی سہا کے لیے اکٹھا کر رہا ہے اسکو اپنے ساتھی بھیشم جی اور گردونا چارج و کرپا چارج و شلکئی و دو ساسن آدک کا راگھمنڈ ہو رہا ہے) یہ گل کلنکی بغیر سنگرام کیے کہ اچت نہیں مانے گا ارجن بھیم سین۔ مکمل۔ سندھو سے ہی کہو کہ اپنا دھرم بچا کر اپنے شتر وں سے بھاؤ اور راج لے لو جو پتر ان جاتے بھی رہیں تو کچھ سوچ نہیں۔ شتر وں کا دھرم ہی ہے ارجن کے پیدا ہونے کے وقت آکاشش بانی ہوئی تھی کہ یہ پتر اندر کے سمان خودھا ہوگا اب میں دیکھونگی کہ اُنکا پتر اکرم کہتا ہے آپ اُنکی سہا کرتے ہو پھر اُنکو کسی کا کیا بچے ہے سے بچن کنتی جی کے سنگرام بھیشم جی اور گردونا چارج جی۔ مہار تھی۔ درجو دھن سے کہنے لگے کہ ہے درجو دھن تنے کنتی جی کے بچن سے سری کرشن جی جا کر پاٹڈون سے اُنکی ماتا کا سندھیا کہیں گے پھر چاہے کچھ ہو وہ سنگرام میں تم سے جڈھ کر کے اپنا راج لیے بغیر کبھی شانت نہیں ہونگے اور تم جاننے ہو کہ راجہ براٹ کے سنگرام میں ہم بھی تمھارے ساتھ گئے تھے ارجن اکیلے نے ہم سب کو جیت لیا تھا اب بھی تم ہمارا بچن مان کر پاٹڈون سے ملاپ کر لو اور اب سب راجاؤں کو بدکردیہ اپنے اپنے گھر کشل سے چلے جا دیں نہیں تو سنگرام میں یہ سب مارے جاؤ گے تم دیکھتے ہو کہ جب سے یہ سب راجاؤں گ ہستنا پور میں آئے ہیں سب باہن یعنی تھی گھوڑے روتے ہیں گیدڑ وں میں بڑے بڑے ہوتے ہیں تمھارے راج بھون کی شو بھا جاتی رہی جو شو بھا پہلے تھی اب وہ کہاں گئی ایسے اشگن ہو رہے ہیں اور تم اُنکو کچھ خیال میں نہیں لاتے ہو ارجن ہمارا سنگرام ایسا رہتا ہے کہ اُسو تھا مان جی بھی نہیں کرتے ہیں اُس ارجن سے جو ہمارا بڑا پر یہ ہے ہم تمھارے منت جڈھ کر نیگے ایسا دوش بکو ہوگا ہم تو بہت کچھ کپچکے ہیں ہمارا بھی انت سمان آن پہو پچا ہے ہمکو ایسا دکھانی دیتا ہو کہ تمھارے پ سے ہم بھی سنگرام کر کے مارے جاویں گے۔

انی سرایم کرت مہابھارتے ادیوگ پر بدردونا چارج جی کا درجو دھن کو سمجھانا ۲۶۔ ادھیا

## ستائیسواں ادھیا

سر کرشن جی کا ہستنا پور سے چلتے ہوئے کرن کو سمجھانا اور کرن کی پیشین گوئی

جب بھیشم جی اور گردونا چارج جی نے درجو دھن کو بہت طرح سمجھایا تو وہاں سے وہ اٹھکر پھر چلا گیا اُنکو کچھ اب ندیا سری کرشن جی چلتے وقت کرن کو اپنے رتھ پر سوار کر کے اُس سے باتیں کرتے چلے راجہ دھرتراشن نے







کو رو اور انکے ساتھی راجہ میں سب بل پشو کے سمان مارے جاوینگے سو اے پانچون پاٹو داوڑ آپ یا سائلی  
 جی کے کوئی باقی نہ بچے گا جب بھیشم پتامہ جی مارے جاوینگے تب اس جگ میں کچھ شانتی ہو کر درونا چارج  
 جی کے مارے جانے پر اس جگ کا ٹھہر جانا ہو گا پھر ہلو ارجن مارینگے تب ہماری بات آپ یاد کر لیا جب  
 دوساسن کارودھر بھیم سین جی پان کرینگے تب مذہر کا سواد آوے گا اور درجو دھن کی جنگھا کو جب  
 بھیم سین گدا جڈھ میں توڑ کر اسکو پرتھی پر گرادیں گے تب اس جگ کی شانتی ہو جاوے گی اور پورن آہوتی  
 دے جاوے گی یہ سب بات مجھ کو معلوم ہے آپ کر پا کر کے اس بات کو کسی سے نہ کہیں اور جو بچن کٹھور میں نے  
 کہے ہیں اور آپ کو آند دیا اٹھو آپ کا بچن نہیں مانا یہ اپرا دھ میر آپ چھان کرین ایسا ہی سے آگیا ہے  
 کرن نے شری بھگوان باس دیو جی کی پوجا کر کے کہا کہ آپ مجھے لالچ راج اور دھن اور تنکار کا دیتے ہیں یہ  
 آپ کی کر پا سمجھتا ہوں میں راج پانے کے جوگ نہیں آپ مجھے کیوں راج کے لیے سوہست کرتے ہیں آپ  
 انتر جامی ہیں سب کچھ جانتے ہیں اس پر پرتھی کے ناش کے کارن ہم شکنی دوساسن اور درجو دھن چار آدمی  
 پیدا ہوئے ہیں پانچوان کوئی نہیں ہے۔ ہے بھگون اسمین کچھ سند یہ نہیں ہے کہ پاٹوون کو روون کا  
 بڑا بھاری جڈھ ہو گا جہین رو دھر کی ندی بہ جاوے گی کو ر کشتیر بھوم میں جہان ۲۱ دفعہ پر سرلم جی نے  
 کشتی راجاؤ کا خون بہایا ہے اس مہا گھور سنگرام میں خون کے دریا دونوں طرف خون کی گچھ ہو جاوے گی  
 ہے مذہر سودن جی مجھے بڑے بڑے سپن دکھائی دیتے ہیں راجہ جڈھشٹر کی جڑ اور درجو دھن کی پراچے  
 نشیچے ہوگی بڑے بڑے اشکن ہونے سے سب بندت ہی کہتے ہیں کہ درجو دھن کی سینا ماری جاوے گی  
 بیکھون کے جھنڈ کے جھنڈ کو روون کے پیچھے دوڑتے ہیں یہ موت کی نشانی ہے مرگ مالا بائیں طرف  
 دکھائی دیتی ہے سفید حیل بگلے گھوڑوں کے پیچھے پیچھے بھاگتے ہیں یہ بھی موت کے لکشن ہیں۔ مبار  
 آکاش بانی ہوتی ہے رو دھر اور انس دیوتا برساتے ہیں آپ کے دیے ہوئے راج کو راجہ جڈھشٹر  
 بھو گین گے جہان دھرم ہوتا ہے وہاں جڑ ہوتی ہے میں نے درجو دھن کی خاطر جو دشت بچن راجہ جڈھشٹر  
 کو بن جانے کے وقت سنائے تھے مجھ کو اسکا فکر ہمیشہ بنا رہتا ہے کہ میں نے کیوں ایسا کہا اور بار بار ان  
 باتوں کو یاد کر کے پھپھتا یا کرتا ہوں میں نے سپن میں دیکھا ہے کہ ارجن جی آپ کے ساتھ سفید مانتھی پر سو  
 سفید لباس پہنے ہوئے بہت شو بھا سے براجان ہیں راجہ جڈھشٹر بڈیوں کے ڈھیر پر بیٹھے ہوئے سونے کی  
 تھالی میں کھیر اور گھی ملا کر کھا رہے ہیں اسکا پھل نشیچے کر کے راجہ جڈھشٹر کی جڑ ہے اور سپن میں میں نے یہ بھی دیکھا ہے  
 کہ جڈھشٹر اور اس کے بھائی سب سفید بگڑیاں پہنے ہوئے درجو دھن کی سینا کو مارتے پھرتے ہیں بھیشم پتامہ  
 درونا چاری درجو دھن اور اسکی طرف کے سب راجا منخ بگڑیاں پہنے اونٹوں پر سو اور دھن دشا کو اچلے  
 جلتے ہیں اس سے مجھے نشیچے ہو گیا کہ کو رو داوڑ انکی طرف کے سب راجا مارے جاوینگے بھو نچال آتا ہر  
 مانتھی گھوڑے آدک جانور روئے ہیں یہ سب پراجہ کے لکشن ہیں۔ سریکرشن جی نے کہا کہ ہے کرن تم  
 سچ کہتے ہو نشیچے پاٹوون کی بچر ہوگی اسمین ذرہ بھی سند یہ نہیں ہے کہ درجو دھن کی پراجہ ہوگی درجو دھن  
 یہ سمجھ رہا ہے کہ بھیشم جی درونا چاری کر پا چاری اسو تھا مان اور کرن کے آگے پاٹوون کی کچھ حقیقت نہیں



میں نشے جیتو نگاہ خیال اسکا غلط ثابت ہوگا اسکا آنجان خاک میں بلجاویگا۔ ارجن کا رتھ بسو کرمان کا بنایا ہوا جسکی دھجا پر ہنومان جی براجمان رستے ہیں پہاڑ پر بت برکش ندی نالہ کہیں نہیں رکتا ہے سفید گھوڑی جتے ہوئے ہونگے اور میں اس رتھ پر سارہتی ہوں گا جب سوربیر ارجن اپنے گانڈیو دھنش پر ایندرا ستر باب ستر اگنی ستر آدک مٹھارے اور مٹھاری سینا پر چھوڑے گا اسوقت دیکھو گے کہ کس طرح بڑے بڑے دھنش دھاری لیلی بگڑیاں اور طرح طرح کے شتر دھاری پر پڑے ہوئے تڑپ رہے ہونگے یہ نسل اور بہوری سروا پر گجوش آدک بڑے بڑے راجا جوشنی مارتے ہیں اور پانڈون کو کچھ مال نہیں سمجھتے ہیں دیکھنا آکا کیا حال ہوتا ہے ایک باقی نہ بچے گا میرا کہنا تم ست جاننا اور ضرور دہان جا کر سب کو سنا دینا آج کے ساتویں دن ماوش ہوگی جسکا دیوتا راجہ اندر ہے اسی دن جدھر شروع ہوگا درجو دھن اور اسکی ساری سینا ماری جاوے گی جو کشتی منکھ سنگرام کر کے مارے جاویں گے وہ شہ گئی پاویں گے یہ سب باتیں کہہ کر ادرکرن کو خوب سمجھا کر سری کرشن ہمارا ج نے کرن کو رتھ سے اتار دیا اور بڈامانگی کرن نے ہاتھ جوڑ کر نیشکار کی اس رخصت ہو کر ہمارا ج آگے چلے اور دارک سارہتی سے کہا کہ جلدی چلو۔

آی سرپریم کرت مہابھارتے ادیوگ پر پٹھا یسوان اور کرن سمبادستا یسوان ادھیائے

## اٹھائیسواں ادھیائے

رانی کنتی کا کرن کو سمجھانا اور اسکا جواب دینا

جب سری کرشن جی پانڈو کے پاس چلے تو بڈرجی رانی کنتی کے پاس گئے اور کہا کہ سرپرکشن جی نے بھی درجو کو کو بہت سمجھایا اور اُنکے ساتھ بہت رشی آئے تھے انھوں نے بھی پھر ہمیشہ جی درونا چاری جی کرت برما اور راجہ دھرترا اور رانی گاندھاری نے بہت سمجھایا مگر وہ نہیں مانتا وہ پانڈون کو کچھ مال نہیں سمجھتا ہے۔ کنتی نے کرن کے پیدا ہونے اور سرپرکشن اور پانڈو کی پریت بڈرجی سے برمن کی اور اپنے پردوار کا ناش سوچ کر اور یہ خیال کر کے کہ کرن درجو دھن کو بڑا بھروسا ہے اور وہی اسکا صلاح کار ہے آپ کرن کے پاس گئے دیکھا کہ کرن گنگا جی میں کھڑا ہوا ہے پاٹ کرتا ہے اور سوچ بھگوان کی اوپاشنا کر رہا ہے کنتی مادی محبت سے کرن پر سایہ کیے ہوئے کھڑی ہو گئی کہ دھوپ کی گرمی سے اُسکے دھیان میں بادھانہ ہو کر معمول کے موافق دو پہر تک پوجا کرتا رہا اور پھر آسنے منہ پھر کے پیچھے دیکھا کہ رانی کنتی کھڑی ہے اُنکو دندوت کر کے کہا کہ میں رادھا تیرا دھرم رتی سوت کا بیٹا کرن آپ کو (دندوت) بدنام کرنا ہوں آپ نے یہاں کیونکر پکٹ دھا راجو کچھ اکیا ہو مجھ سے کہو کنتی بولی کہ ہے کرن تم رادھا تیرا سوت رتی کے بیٹے نہیں ہو میرا بچن ست جانو پر پتھم تم میری کو کھ میں سوچ ناراین کی درشت سے آپن ہوئے تم میرے پتر ہو میرا بواہ اس سے نہیں ہوا استھا میں اپنے پتا کنتی بھوج کے ہاں رہا کرتی تھی تم جب پیدا ہوئے تو کوچ کنڈل دھا کر کیے پیدا ہوئے تھے تم موہ بس ہو کر درجو دھن سے پریت اور پانڈو اپنے سگے اور مان جاپے بھائیوں سے پر رکتے ہو ایسا اچت نہیں ہے ارجن اور جدھر شتر نے جتنا راج اور دھن پیدا کیا تھا وہ سب درجو دھن بھوگ رہا ہے اب جدھر شتر اپنے چھوٹے بھائی کے ساتھ تم راج کرو اور درشت درجو دھن ادھرمی کا ساتھ چھوڑ دو سارا سنہار

ایک دھارا دھن بھوگ پر قدم رنج فرمایا ۱۱







دیکھو ہمارے پتا شانتن جی نے یہ بچا را کہ ہمارے ایک پتر دیو برت بھشم ہے پنڈت لوگ ایک پتر سے کل کی  
 اوتی نہیں سمجھتے ہیں اسلئے اور پتر ہوں تو کل کی بڑائی ہو سننے پر تگیا کر لی کہ بواہ ہین کرینگے اور وہ رہتا رہے  
 برہم جرج دھارن کرینگے اور ست دتی ماتا کو لائے جنکے اور سے مہا باہو پتر انگد اور پتر بیرج پیدا ہوئے  
 خیر انگد کا حال تم سن چکے ہو جب شانتن جی سکینٹھ کو سدھارے تو پتر بیرج کو سننے راج تلک کیا آپ  
 راجگدی پر نہیں بیٹھے چھوٹے بھائی کے سیوک بنکر رہے اور سو مہرین سے کاشی راج کی تین کنیان اپنے  
 پتر اکرم سے لائے یہ سب حال سننے بہت بار سنا ہو گا جب ہم پر سرام جی سے جڈھ کرنے گئے تو پتر بیرج پر سرام جی  
 کے بھ سے اپنا نگر چھوڑ کر بھاگ گئے اور ساری سیتنا ادھر ادھر ہو گئی پھر وہ بھوگ بلاس مین استریوں کے  
 ساتھ رہنے لگے اور چھٹی روگ سے مر ت کو پراپت ہو گئے انڈر نے برکھا بند کر دی اور پر جا کا برا حال ہو گیا  
 ساری پر جانے سے کہا کہ راجگدی پر بیٹھو پر جا کا ایتی (افت آسانی) سے ناش ہوا جاتا ہے بہت برہمنوں نے  
 بھی سے کہا پرت ہم اپنی پر تگیا کے خیال سے راجگدی پر نہیں بیٹھے اور ست دتی ماتا سے صلاح کر کے  
 بیاس جی مہاراج سے بہت پرارتھنا کی تو انکی کرپا سے تین برس مین تین پتر پیدا ہوئے اُن مین سب سے بڑے  
 دھرتراشٹ تھے پرت اندھے اور بکھرے ہونے سے راج جوگ ہین ہوئے دوسرے پنڈت جی راجا ہوئے  
 اور تیسرے بدھمان بدرجی شودر جونی سے پیدا ہو کر راج کے ادھکار سے برجت (ممنوع) رہے جب راجہ  
 پنڈت ہوئے اور بہت دنوں تک اُنھوں نے راج کیا تو راج پانے کے ادھکاری اُنکے بیٹے پانڈو ہوئے  
 اسلئے ہے پتر ادھار راج تو اُنکو ادھوار ہی دینا چاہیئے اسمین تم بہت مت کر و جب جب تک ہم جیتے ہیں ہمارے  
 پر تکول (برخلاف) کون راج کر سکتا ہے تم ہمارے کہنے پر دھیان دھرو اسکا نذر اور نہ کرو و بون کا کہنا ضرور  
 ماننا چاہئے ہم سنگرام کرنا نہیں چاہتے نہ تمھارے پتا دھرتراشٹ جی اور نہ تمھاری ماتا نہ تمھارے چچا بدھمان  
 بدرجی نہ تمھارے گرو درونا چاری اور کرپا چاری جڈھ کرنا پسند کرتے ہیں بیٹھے بٹھائے سنگرام کر کے سنا رکھا  
 ناش مت کرو۔ ہم پانڈو کو اور تکوسمان جانتے ہیں اسمین کسی طرح سند یہ مت کرو۔

سری کرشن چندر جی نے کہا کہ بھیشم جی کا اوپدیش سنگردرونا چارج جی بولے کہ ہے در جو دھن جیسے  
 اس گل کے استھاپن کرنے والے راج شانتن جی تھے ویسے ہی دیو برت بھیشم جی مہاراج مین اور ویسے ہی  
 راجہ پنڈت ہوئے جب وہ راج چھوڑ کر جانے لگے تب گل کی رکشا کے لئے دھرتراشٹ جی کو راجگدی پر بیٹھا یا  
 اور بدھمان بدرجی کو اُنکا منتری کیا یہ انکی ٹھل کرتے رہے اور دھرم کا اوپدیش سدیو کرتے رہے ایسا ہی بھیشم جی ہرم  
 مارگ پر چلا تے رہے جو دھرم راجاؤن کے مین دان پن اور راجاؤن سے سندھی آتھو جڈھ ان دونوں کی صلاح سے  
 ہوتا رہا ہے اب تم اس گل مین اپن ہو کر اپنے گھر مین بھائیوں سے برودھ کر کے آگ لگانا چاہتے ہو تم اور پانڈو  
 اکٹھے ہو کر راج کرو یہ بات ہم کچھ سنگرام کے بھو سے نہیں کہتے مین نہ دھن کے لو بھ سے کیونکہ ہکو جتنا بھیشم جی  
 نے دے رکھا ہے وہی ہمارے لیے بہت ہے ہم سے اُسکے بیشیش کچھ نہیں چاہتے مین جو کچھ بھیشم جی کہتے  
 ہیں اُسکو اپنا ہرم بہت مانکر کرو پانڈو کو ادھار راج دو ہم اُنکے اور تمھارے دونوں کے اچاری مین ہکو جیسے  
 اسو تھا مان ہے ویسا ہی ارجن بیا رہا ہے اسمین کسی طرح کا شک و شبہ مت کرو اب زیادہ کہنے کی ضرورت

لے اعلیٰ درجہ راجاؤں کے لئے (نظم) اپنے صانع مین لکھا ہوا ہے اس سے اور بڑا منتر مین



نہیں ہے جہاں دھرم ہے وہاں جو ہے۔

اتی سریرام کریت مہا بھارتے آلوگ پر ب ۲۹-۱ ادھیانے

## تیسوان ادھیان

بدرجی کا سمجھنا بھیشم تپا مہ جی کو کہ آپ سب کے بڑے ہو اس کو رد کل کا ناش  
درجو دھن کے کارن ہو گا اسکو سمجھاؤ راجہ دھرتراشٹ اور رانی گاندھاری کا  
درجو دھن کو سمجھنا

سری کرشن جی نے کہا کہ جب درونا چارج جی کہ چکے تب بدرجی درجو دھن سے نہیں بھیشم جی سے ملتا  
ہو کر بولے کہ اس کل کا خاتمہ ہو چلا تھا آپ نے اس کل کی بردھتی کی ہے سارا زمانہ جانتا ہے پرنت اب  
ہم ہتیرا درو کے کہتے ہیں اور آپ اسپر دھیان نہیں دیتے ہیں کل کا ناش کرنے والا درجو دھن کون  
ہوتا ہے جس کو بھی کی بوجھ کے پیچھے آپ چلتے ہیں اسکی بدھی بھرشٹ ہو گئی ہے یہ کسی کا اوپکار نہیں مانتا ہے یہ  
دشٹ آتما شاستر کا اولنگھن کرتا ہے بوجھ نے اسکی مت ہرنی ہے نہ اپنے پتا کا کہنا مانتا ہے نہ اپنی ماما کا اسکا  
نتیجہ یہ ہو گا کہ اس دشٹ کے کارن سب کو رد مار ڈالے جاوینگے اسلئے ایسا جتن کر دو جو اس کو رد کل کا ناش  
نہ ہونے لگے ایسا دکھائی دیتا ہے کہ کو رد کل کے ناش ہونے کا سامان آن ہو چکا ہے اس سبب سے ہتھاری بھی  
بھی نشٹ ہو گئی ہے جو یہی بات ہے تو دھرتراشٹ اور مچھکو ساتھ لے کر دن کو چلے چلو نہیں تو اس مند بدھی درجو  
کو اپنے بس میں کر کے پانڈو کو راج دیدو جو سارے کل کی رکشا چاہتے ہو آپ ایسے بدھمان ہو کر سب باتوں کو  
جان کر کچھ جتن نہیں کرتے ہو آپ پرست ہون اور کل کی رکشا کرین پانڈوؤں سے سنگرام کرنے میں بڑا بھاری  
ناش ہو گا پانڈوؤں کا تیج بل کو روکنا ناش کر دے گا مجھے اچھی طرح معلوم ہو گیا ہے اتنا کہ بدرجی میں کل ناش کا  
دھیان کرتے ہوئے لمبی سانس لے لے بہت رنجیدہ حالت میں خاموش ہو گئے۔

اسکے بعد کل کے ناش سے ڈرتی ہوئی رانی گاندھاری سب راجاؤں کے سامنے کر دیو سبھاؤ پاپی  
درجو دھن سے بہت خفا ہو کر یہ کہنے لگی کہ جو راجا لوگ اور برہمن رشی اور مہاتما لوگ اس سبھا میں براہمان ہیں  
سب ہمارے بچن سنئے اس دشٹ ادھرمی درجو دھن اور اسکے متری لوگ جو پانڈوؤں سے ہیر کرتے ہیں انکا  
اپرا دھ کہتی ہوں اس راج کو اب تک سب راجا دھرم سے پالن کرتے رہے ہیں یہ درجو دھن جو آپ سے آپ  
راجا بن بیٹھا ہے اسکا کارن یہ ہے کہ اب اس کو رد کل کا ناش ہو جاوے گا دیو برت بھیشم جی مہا راج اور  
دھرماتادھرتراشٹ اور بدھمان سب شاستروں کے جاننے والے بدرجی کے آگے تو کون ہوتا ہے یہ تیری بھول  
ہے بھیشم جی اپنی پرتلیکا کے انوسار راج نہیں چاہتے ہیں انکے پیچھے اس راج کے مالک راجہ پنڈو جی ہیں جنکے  
پتر دھرماتما پانڈو ہیں اسلئے سارا راج انھیں کا ہے سد یو سے اسطرح راجا ہوتے رہے ہیں کہ پتا کے پیچھے  
پتر راج کرتے ہیں جو بات بھیشم جی ہمارے کل کے بوجہ ہمارے پتا مہین دیہی کرنی چاہیے پھر جو دھرترا  
جی اور بدرجی کہیں وہ ہم سب کو مانی چاہیے جو ان پڑوں کی اوپدیش مانینگے تو مدت تک راج کرین گے



یہاں سے (اضافہ سے) یہ راج پاٹن دن کا ہے اور کوئی اس راج کا ادھکاری نہیں ہے۔

رانی گاندھاری کا بچن سکر راجہ دھرتراشت ابھانی درجو دھن کو سمجھانے لگے کہ بے درجو دھن ہمارے کہنے کا گور واور مان (وقت و عزت کرو) ہم تمھارے کلیان کی بات کہتے ہیں تم جو اپنے آپ کو راج کا ادھکاری سمجھ رہے ہو یہ خیال تمھارا غلط ہے ہمارے بڑوں میں سوم نام پر جا پت پہلے ہوئے اُن کی چھٹی پشت میں راجہ ہنک کے پتر راجہ ججاتی ہوئے اُنکے پانچ بیٹے تھے سب میں بڑے ہمارے پانی جدو ہوئے اور سب میں چھوٹے پڑو جی یہ رانی سرسٹا برکھ پر داسیت کی پتری سے اُپن ہوئے تھے جدو جی شکر اچاری جی کے نواسے اُرتھات شکر اچاری کی لڑکی دیو جاتی کے پتر جدو جی تھے جو جدو کل بڑھانے والے تھے پرنت بڑے ابھانی ہوئے اُنھوں نے کستری دھرم کی ننداکر ڈالی اور اپنے باپ کا کہنا نہ مانا اسلئے اُنکا بڑا در ہو گیا اُنھوں نے سب راجاؤں کو اپنے بس کر لیا تھا راجہ ججاتی نے اپنے راج لے لیا اور اُن کے بھائیوں نے بھی اُنکا کہنا نہ مانا اُنکو بھی علیحدہ کر دیا تھا اور پُرسب سے چھوٹے بیٹے کو جسے پتا کی اگیامانی راج دیدیا تھا اُنھیں کے بس میں ہم میں دیکھو راجہ ججاتی نے بڑے بیٹے جدو کو اُنکی اگیامانے سے راج سے اتار دیا تھا اور خرم بر داسی کرنے سے چھوٹے بیٹے کو راج دے دیا تھا۔ اس طرح ہمارے پتا مہاراجہ پرپ نام ہمارا راجہ ہوئے اُنکے تین بیٹے تھے اُن میں سب سے بڑے دیو پانی دوسرے بالہیک تیسرے شانتن جی تھے اُن میں سے دیو پانی کو کشت کاروگ (جدام کی بیماری) ہو گیا باپ اور بھائیوں اور پیر جا کے بڑے پیارے اور دانی اور ست بولنے والے دیو پانی کو باپ نے راج دینا چاہا پرنت برہمنوں اور پیر جا کے روگ ہونے سے اُنکو راج نہیں دینے دیا دوسرے بالہیک اپنے ماما کے یہاں چلے گئے اور تنہا سال کا راج پایا سب سے چھوٹے شانتن جی کو راج دیا گیا تو دیو پانی ناراض ہو کر بن کو چلے گئے کہ اُنکا انگ میں (ناکارہ) تھا ہیں انگ والے کو راج نہیں ملتا شانتن جی کے بیٹے بھیشم جی ہمارا راج نے راج اگیکار نہیں کیا راجہ پنڈو ہوئے اور ہم اندھے ہوئے ہونے سے راج کے ادھکاری نہیں سمجھے گئے اسطور راجہ پنڈو کے بعد اُنکے بیٹے راج کے ادھکاری ہیں اُنکو راج ملنا چاہیے جب ہم راج بانے کے ادھکاری نہیں ہوئے پھر تمھارا کیا حق اور کیا ادھکار ہے جدھشتر راج پتر دھرماتما پر جا کا پالن کرنے والا جگن کا کرنے والا اس راج کا ادھکاری ہے تلو کوئی حق راج میں دھرم کی رو سے نہیں پہنچتا ہے تم اُنکا دھن زبردستی چھینتے ہو وہ سب بڑے لائق بڑے خوبصورت بدھی مان شاستر اور بیدوں کے جاننے والے سب برت دھارن کرنے والے دیا دان مہارندھیر ہیں تم بڑے لالچی اور حرمی نت باپ کرنے والے ہمارے بڑے ہی جو تو میرا کہنا نہ مانے گا تو خوب یاد رکھو بہت بچتا وے گا اسوقت آدھا راج تمھو کو ملتا ہے زیادہ تو بھڑکے گا تو یہ بھی نہیں ملے گا اور جن بھائیوں اور دُر بدھی کرن دشمنی کے کہنے سے تھکوا پتھان ہو رہا ہے کہ میں پاٹن جیت لوں گا یہ تیرا بھرم ہے تو ادھرم کرتا ہے اسلئے تو کبھی نہیں جیتے گا پاٹن دھرم پر اور ڈھین دی جتین گے تو سب بھائیوں اور ساتھیوں سمیت مارا جاوے گا۔

انی سریرام کرت مہا بھارتے اُدیوگ پر ب تیسواں ادھیال



## اکتیسواں اڈھیہ

سری کرشن جی کا سب حال ہستنا پور کا سنا کر سنگرام کی طیاری کرنا  
 سر کرشن چندر جی نے راجہ جہدھشٹر سے کہا کہ اس طرح بھیشم جی درونا چاہج جی اور بد جی اور رانی گاندھا  
 اور راجہ دھرتراشت جی نے درجو دھن کو سمجھایا اور بہت بُرا کہا مگر وہ در بدھی مہا بھانی ان سب کا بڑا ور کے  
 مارے کرودھ کے آنکھیں لال کر کے سبھا سے اُٹھ کر چلا گیا اُسکے پیچھے پیچھے اور راجا جو اُسکے بہت بُرا نہ دینے  
 کو آئے ہیں وہ بھی چلے گئے۔ اور اپنے استھان پر جا کر درجو دھن نے سب راجاؤں سے کہا کہ آج پشیم نکشتر  
 ہے تم سب جہدھ کرنے کو کرشیترا کو چلو اُسکی آگیا پا کر کال کے پریرے راجا بھیشم پتامہ جی کو سینا پت بنا کر  
 بڑی جلدی کر کے کرشیترا کو روانہ ہو گئے۔

ہے راجن ہنہ تمھارے کارن وہاں جا کر بہت طرح سمجھایا اور امانگھ کرم اپنا سبھا میں دکھا کر سب کو  
 بھی بھیت کیا اور اُنکو تنکے کے سمان نہ سمجھ کر اُنکا اپکا راور اپمان بھی کیا اور پھر کرن کو ایکانت میں بہت سمجھایا  
 اور ہم تمھارے ماتا کے پاس بھی گئے تھے اُنھوں نے بھی یہی کہا ہے کہ جس طرح ہوا پنا راج شتر دن سے  
 لے لو۔ اب بغیر سنگرام کیے درجو دھن راج نہیں دیگا اُسکی موت نزدیک آن پہنچی ہے اسلئے وہ جہدھ کرنے کو  
 طیار ہے گیارہ کشونی دل اُسکے ساتھ ہے سب مارا جا دیگا اب تم کو روٹ ڈنڈ دینے میں دیر مت کرو کیونکہ  
 دھرم شاستر اُسار بہت سمجھایا جب درجو دھن راج کے لوبھ سے تمکو پانچ گاون بھی نہیں دیتا ہے تو پھر تم بھی  
 سینا کو رکشیترا میں لیجا کر پرسن جیت سنگرام کرو تمھاری بے ہوگی راجہ جہدھشٹر نے شری کرشن جی کے بچن سنگم  
 اپنے پانچوں بھائیوں سے کہا کہ تم سارا حال سن لیا ہے اب ساتون کشونی دل کو کرشیترا میں جلدی لے چلو  
 سات کشونی دل کے سینا پت یہ ہیں۔ راجہ درو پد۔ راجہ براٹ۔ درشت دمن سکھندی۔ شاکتی جیکتان  
 بھیم سین۔ یہ سب سینا پت بڑے شورویر بید شاسترون کے جاننے والے شتر بدیا میں جتر ہیں اب ان سب  
 ایک ٹکھیا ہونا چاہئے جو بھیشم پتامہ جی سے سنگرام کر کے اُنکی بانوں کی مار کو سہ کے سہد یو تم بتاؤ کسکو ٹکھیا  
 بنا دین سہد یو بولے کہ راجہ براٹ ہمارے دکھ سکھ کے ساتھی ہیں اُنکے ہاں آنکر ہمنے اُنکی مٹن میں سکھ پایا ہے  
 اور راجہ براٹ بڑے بلوان ہیں نکل جو اتر دینے میں بڑے جتر تھے بولے کہ میرے نزدیک مہاتما ارم  
 پراکرمی دھرج مان پشینی راجا دھراج ہمارے شتر ہمارا درو بد جی سینا پت ہوں یہ بھیشم جی کے بانوں کو  
 سہ سکین گے پھر آج جن جی بولے کہ میرے نزدیک سینا پت درشت دمن جی ہمارا راج ہونے چاہئیں جنھوں  
 نے ہمارا پراکرمی درونا چاہج کے مارنے کے کارن جنم لیا ہے اور اتر بدیا میں بڑے پر ہیں میں بڑے بھاری بان  
 چلاتے ہیں اور ہمارا پراکرمی ہیں بھیم سین نے کہا کہ سکھندی جی سینا پت کیے جا میں کہ اُنکا پراکرم اہل بھیشم  
 جی انھیں سے جیتے جاوینگے اور کوئی اُنکو نہیں جیت سکتا ہے راجہ جہدھشٹر بولے کہ جسکو شری کرشن ہمارا راج  
 کہیں اُسکو کرنا چاہئے سری کرشن جی نے کہا کہ ہے دھرم راج اب سندھیا کا سامان آگیا ہے ہم آپ سب راجا  
 لوگ سندھیا کر کے رات کو منگل گان کرین صبح دیکھا جاوینگا کوئی چننا کی بات نہیں ہے درجو دھن کی سینا



سب مری ہوئی جانو ہمارے شور پیر راجہ ہمارا چہرہ ہمارا راجاؤن میں چنے ہوئے ہیں اگرچہ شہزادوں کے سامنے شمار میں تھوڑے ہیں لیکن پیر اکرم میں نشیمن ہیں بھیشم جی درو ناچار جی - اسو تھا مان - کر با چار جی کرن - اور شل - یہ جو دبا کورون میں ایسے ہیں کہ جنکے سامنے ہر کوئی سنگرام نہیں کر سکتا ہے اب ہمارے شور بیرون کی سنو سوائے اُن راجے ہمارا راجاؤن کے جو بہادی سہاے کے لیے آئے ہیں اور جنکے بل پیر اکرم کا سنار میں بڑا جش ہو رہا ہے جیسے ہمارا راجہ درو پدی اور ہمارا راجہ برٹ سکھنڈی دھڑ دھڑ میں ہیں ان کے سوائے اور جی - بھیم سین - نگل - سہدیو - کیسے ہیں جنکے سامنے اندر بھی سنگرام نہیں کر سکتے جب یہ راجہ درو پد اور دھڑ دھڑ میں سکھنڈی بھیم سین جی اور راجن جی کو لے کر سنگرام کرینگے تب دیکھیں گے کون سنگرام میں استھت رہتا ہے جب سری کرشن جی نے یہ بچن کہا تب سب راجہ پر سن جت اٹھ کر کہنے لگے کہ آپ کی کرپا سے شہزادے سنگرام میں مردن کرینگے پھر سب سندھیان میں مصروف ہو گئے اور رات کو آرام کیا - اتنی سیرام کرت ہمارے ادبک پر بنیوان جی کا ہوتا پورے راجہ جہنڈی کے پاس برٹ نگر میں آنا دیکھا

## بنیوان ادھیان

### دونوں طرف کی سینا کا کورکشیتر میں آنا اور میدان جنگ کا بیان

برٹ کال اٹھ کر سب راجہ اپنی اپنی سینا لے کر اکٹھے ہوئے ہاتھی گھوڑوں رتھ گاڑیوں کے مشابہ سے آکاش گنجار نے لگا ادھی اور پچی دھجپتا کا سنہری روپری سرخ نیلے زرد اینک رنگ کی لہرائی ہوئی دور سے بہت اچھی معلوم ہوتی تھیں سب سینا کے آگے بھیم سین اور نگل سہدیو اور بھیمون اور پانچون سپر درو پدی کے چلے یہ سینا ایسی چلی جیسی ساون بھاؤن کی گنگا جی بیگ سے چلتی ہیں ہر ایک رتھ کے پیچھے مضبوطی کے لیے دو لکڑیاں زیادہ بندھی ہوئی تھیں سب رتھوں کے باہر کے حصے میں تیروں کے رکھنے کے لیے بڑے بڑے کرشن بندھے ہوئے ان میں قسم قسم کے تیر اور بان رکھے ہوئے تھے ہر ایک رتھ کے گنبد شہزادوں کے چہرے سے منڈھے ہوئے برجی بھالے لوہے کے ڈنڈ ڈھال تلوار چھری کٹار نگہ پر نگہ آنکس تو حرمین طیرے کا نٹ لگے ہوئے کہ پیٹ میں مارنے سے انڈیاں تک باہر کھینچ لا دین طرح طرح کی گتیاں درختوں کے کاٹنے کے لیے تیز گوہاری پھاڑے رکھے ہوئے ریشمی سوئی رستی کی پھانسی اور کند بنائے ہوئے کہ دشمن پڑا لکر کھینچ لیوں تیل سے بھیکے ہوئے بستر کہ وقت ضرورت آنکو جلا کر لکھ اُنکی زخمون میں لگا دین گڑ اور جل گرم کیا ہوا شہد اور بڑے بڑے کچے جنین آنکو بھر کر دشمن کے اوپر ڈالین سانپوں سے بھری ہوئی پٹاریاں کہ دشمن کے اوپر پھینکے جا دین اور رال باؤ سے ملا ہوا پٹاؤن میں بھرا ہوا کہ فور آگ لگا دین ہاتھی جوڑنے کے جوے کہ جس وقت چاہیں بجائے گھوڑوں کے ہاتھی رتھ میں لگا دین ہر ایک رتھ میں لکھے ہوئے تھے چار چار گھوڑے رتھوں میں جوتے ہوئے اُنکے اوپر سار تھی لوگ سب طرح کے شترماندے ہوئے راجاؤن کی سواری کے رتھوں کے گنبد سترے روپے ان کی سمان جلتے ہوئے سنہری کلیمیاں انہر لگی ہوئیں سنہری جھالروں سے شو بھال طرح طرح کے جواہر گنبدوں میں جڑے ہوئے تھے ہر ایک ہاتھی کے اوپر دو دو آنکس دھاری بھالے بچھے



وہ دو دو تیر انداز دو دو تلو اور ڈھال باندھے سویر بیٹھے ہوئے بانائی جھولین پڑی ہوئیں ہاتھیوں کے  
 تنک رنگ برنگ کے نقش دنگار سے سجائے ہوئے دونوں طرف گھنٹے لٹکے ہوئے تھے دانتوں پر سنہرے  
 چھلے لگے ہوئے ہر طرح سے سجائے ہوئے تھیں چ سینکے راجہ جھڈھڑ اپنے سورن مرد تھوچہ حسین اور بھٹ گھوٹے  
 جتے ہوئے تھے ہتھیاروں سے بھرا ہوا تھا اور سورج کی کرن سے رتھ کی جوت ملی ہوئی تھی بڑی شو بھا سے  
 پلے دو ایون اور شدھی کی ہنگیان اور چھکڑے بید لوگ لے کر چلے اور گولے اور شتگھنی وغیرہ طرح  
 ج کے چلانے کے جنتر بھاری بھاری نال لوہے کی گاڑیوں میں رکھ کر اور تیر و کمان ڈھال تلو اور  
 در۔ برجی۔ سوسل۔ گدا۔ بھالے بیشمار شستر چھکڑوں میں لاد کر کوشیتر کو روانہ ہوئے صاف وہو اور میدان  
 کوشیتر کا دیکھ کر راجاؤں کے عالیشان ڈیرے جنھے شامیانہ اور سینا کے واسطے مقبوضہ برابر برابر قطار در قطار  
 بصورتی سے ایسا دیکھے گئے رسد کا سا ان لکڑی گھاس کے انبار الگ الگ میدانوں میں لگا کر محافظ  
 کر کے گئے سیدھ کورون نے مٹری کرشن جی کے چلے جانے پر شکنی و کرن دو دواسن کی صلاح سے  
 رکشتر کے میدان میں اپنے لشکر کو اتارا یہاں بھی پانڈو کی چترائی دیکھ کر انھوں نے اپنا لشکر کورکشتر  
 نے غربی حصہ میں جہاں ہوا میدان اور جس سرزمین کا پانی اچھا تھا اور تارا سر کرشن جی نے ارجن اور بہت سے  
 جاؤں کو ساتھ لے کر اچھے اچھے استھان دیکھ کر اپنی سینا کو اور تارا درجودھن کی سینا جو پہلے آگئی تھی اُنکو  
 نوٹ کر نکال دیا اور ہرن دتی ندی کے کنارے سے درجودھن کی سینا کو بھگا کر اپنی سینا اور تارا جیسا  
 نہ بہت ٹھنڈا اور میٹھا تھا اور پختہ گھاٹ بنے ہوئے تھے اور اپنے لشکر کے بیچ میں اس ندی سے بڑی نہر  
 لکڑی ورتک پھیلا دی کہ سینا کو پانی کا آرام رہے اور کورون کی عقل دیکھ کر انھوں نے بد قسمتی سے مشرقی  
 نہ کو کوشیتر کو پسند کیا جس زمین میں کسی قدر شوریٹ تھی اور وقت جنگ ہوا سامنے کی ہونے سے دلا درو  
 فاق ہونا ضروری بات ہے درجودھن نے کورکشتر میں بھیشم نامہ جی سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ آپ کے بھروسہ  
 نے پانڈوں سے جھڈھ لیا ہے آپ راج سنگھاسن پر براجمان ہوں تاکہ سب سینا اور سینا پت آپ کو اپنا  
 دار جان کر آپ کا حکم بجالا دیں اور راجاؤں نے بھی ایسا ہی بھیشم جی سے کہا تب انھوں نے ہشمان  
 کے اچھے بستر پہنے اور سنگھاسن پر براجمان ہوئے درجودھن اور سنگھاسن پر سن چت ہو کر کہنے لگے کہ اب  
 دیکھیں گے کہ بھیشم جی سے کون سنگرام کر سکتا ہے بھیشم جی نے درجودھن سے کہا کہ کرن کو ابھان ہے  
 وہ مجھ سے زیادہ شوریر ہے جو کرن سنگرام کرے گا تو میں نہیں لڑوں گا۔ کرن نے کہا کہ میں نے پہلی ہی برنگیا  
 لی ہے کہ جب تک آپ سنگرام کرینگے میں ہتھیار نہ باندھوں گا آپ کے پیچھے میں سنگرام کروں گا اور دیکھوں گا  
 کہ جتن مجھے مارے یا میں ارجن کو بچے کرتا ہوں پانڈوں نے اپنے لشکر کے گرد اگر دھندلے عمیق کھدوا کر  
 فقط مقرر کر دیے کہ رات دن ہوشیار رہیں اور اسی طرح کورون نے اپنی سینا کے چاروں طرف کھائی  
 اور وائی اور کرن دو دواسن کی صلاح سے درجودھن نے چالاکی اور فریب کر کے اکثر راجاؤں کو جو اپنی  
 سلطنت سے پانڈوں کی حمایت کے لیے روانہ ہوئے تھے اپنی طرف کھینچ لیا اور پانڈوں نے سر کرشن  
 راج کو اپنا مرنی پا کر کسی کی پروانہ کی جو راجہ ہمارا راجہ اُنکے بلانے سے اُنکے پاس پہنچ گئے اُنکو بچے اور شکار سے



اپنی طرف کر لیا اور ہر طرح کا سامان ضرورت سے زیادہ اُنکے پاس بلا طلب مہیا کر دیا درمیان میں لڑائی کے لیے ایک وسیع میدان بیڑ کوس گردے کا چھوڑ دیا دونوں طرف اس کثرت سے سیاہ نظر آتی تھی جبکہ بیان نہیں ہو سکتا سات کشتی دُل پانڈون کا اور گیارہ کشتی درجو دھن کی طرف کا کل اٹھارہ کشتی دُل کوشیہ میں جمع ہو گیا۔

نوٹ۔ اس جگہ پر ایک نقشہ طرفین کی تعداد افواج کا بنظر آگا ہی درج کیا جاتا ہے جسکا اندراج غالب ناظرین کے لیے خالی از دچسبی نہ ہوگا اگر ممکن ہو تو ایک نقشہ اس موقع جنگ عظیم کا خاتمہ مہابھارت پر درج کیا جا دے گا۔

نام	تعداد فوج	باہتی سوار	گھوڑے سوار	رتھ سوار	بیدل	کل
پانڈو	سات کشتی	۱۵۳۰۹۰	۲۵۹۲۴۰	۱۵۳۰۹۰	۷۵۴۵۰	۱۵۳۰۹۰۰
کورو	گیارہ کشتی	۲۴۰۵۴۰	۷۲۱۷۱۰	۲۴۰۵۴۰	۱۲۰۲۱۵۰	۲۴۰۵۴۰۰
میزان	۱۸ کشتی	۳۹۳۶۶۰	۱۱۶۰۹۱۰	۲۹۳۶۰۳	۱۹۶۱۳۰۰	۳۹۳۶۶۰۰

### شمار پنی وسینا مکھ و گلم و چمو و غیرہ

باہتی	گھوڑے	رتھ	بیدل	کل	پتی
۱	۳	۱	۵	۱۰	ایک پتی ہوتی ہے اور تین پنی کا ایک سینا
۳	۹	۳	۱۵	۳۰	ہوتا ہے تین سینا مکھ کا
۹	۲۷	۹	۴۵	۹۰	ایک گلم۔ تین گلم کا
۲۷	۸۱	۲۷	۱۳۵	۲۷۰	ایک گن۔ تین گن کا
۸۱	۲۴۳	۸۱	۴۰۵	۸۱۰	ایک باہنی۔ تین باہنی کا
۲۴۳	۷۲۹	۲۴۳	۱۲۱۵	۲۴۳۰	ایک پرتنا۔ تین پرتنا کا
۷۲۹	۲۱۸۷	۷۲۹	۳۶۴۵	۷۲۹۰	ایک چمو۔ تین چمو کا
۲۱۸۷	۶۵۶۱	۲۱۸۷	۱۰۹۳۵	۲۱۸۷۰	ایک انی۔ دس انی کی ایک کشتی
۲۱۸۷۰	۶۵۶۱	۲۱۸۷	۱۰۹۳۵	۲۱۸۷۰۰	ہوتی ہے۔

سوائے سینا مندرجہ بالا کے رتھ و باہتی سامان رسد وغیرہ لیجانے والے اور راجا و سرداروں کے خدمتی و ملازم خبر رسان جاسوس و گولنداز وغیرہ کی تعداد بھی بہت ہوتی ہے۔

انی سریرام کرت مہابھارتے ادیگ پر ب شمار کشتی اور چمو وغیرہ ۳۲- ادھیالے



## تینتیسواں ادھیہ

بلدیو جی مہاراج کا سنگرام بھوم میں آنا اور پھر تیرتھ جاترا کو چلے جانا راجہ رُکم کا ابھمان بہت پانڈون کے پاس آنا اور واپس جانا درجودھن کا اُلوک برادر شکنی کو پانڈون کے پاس بھیجنا اور پانڈون کا کردھ سے جواب دینا

جب کورون پانڈون کا دل کو کشتیر میں بڑی دھوم دھام سے پونج گیا اور میدان میں ڈیرے چمے لگائے گئے تو پورب کی طرف کورون کی سینا بڑی تھی اور کچھ کی طرف کے میدان میں راجہ جدھشٹر نے اپنی سینا کو اتارا تھا جدھ کا حال سنگرام بلدیو جی اپنے ساتھ اکردرجی - گد سامتب اور بہت سے جد و بلی سوریر کو لیے رن بھوم میں آئے اُنکے کھار بند کی شوبھا برنی نہیں جاسکتی بہت گورہ ذرہ گلابی رنگ لیے آتی سندھ کھار بند ادبھت کٹ سریر اور کانون میں کنڈل نیلے ریشمی امول بستہ اور بہت سے ہار تن من جڑے ہوئے دھارن کیے ہوئے راجہ جدھشٹر سے ملنے آئے اسوقت سرکیشن جی پانڈون اور سب راجاؤں سمیت اُٹھ کھڑے ہوئے اور بلدیو جی کا بہت آدرستکار کر کے راجہ جدھشٹر نے اپنے آسن کے اوپر بٹھایا اور انکی سب سے پوجا کی پھر شیم کٹش پوچھ کر سنگرام کرنے کا ذکر ہوا تو بلدیو جی نے کہا کہ اس بھاری سنگرام میں سوائے پانڈون اور سرکیشن جی کے اور کوئی نہیں بچے گا میں نے بہت چاہا کہ کی طرح کورون پانڈون کا جدھ نہ ہو پرنت جو بدھنا نے لکھ دیا وہ ہٹھی ہو کر رہے گا کشتی دھرم سے سنگرام کرنا ہمارے بھائی سری کرشن چندرجن پانڈون کی رکشا کریں گے اُنکو کون جیت سکتا ہے انکی بچے ہوگی اور کورون کا ناش ہو جاوے گا اس میں کچھ بھی سندھ نہیں ہے میں تیرتھ جاترا کو جاتا ہوں یہ کہہ کر بلدیو جی اپنے ساتھیوں سمیت تیرتھ کرنے چلے گئے اسکے پیچھے ہمارا رانی رُکمنی جی کے بھائی راجہ رُکم ہرن رومانام ساکشات راجہ اندر کے سکھا جنھوں نے ماہندر وشنش پایا یہ وشنش ماہندر نام اور گاڈیو وشنش برون دیوتا کا جو ارجن کے پاس ہے اور سازنگ وشنش سری بشن بھگوان کا یہ تین وشنش ترلوکی میں بکھیاات ہیں راجہ رُکم کا بہت بڑی سینا سے پانڈون کے پاس آنا سنگرام راجہ جدھشٹر نے اسکا بہت آدرستکار کیا کہ سری کرشن جی کے سمدھی میں یہ بڑے ابھمانی تھے سری کرشن چندرجی نے جب رانی رُکمنی کو ہر لیا تو راجہ رُکم نے پرتگیا کی تھی کہ سرکیشن کو جیت لوں گا نہیں تو کنڈپور میں نہیں آؤں گا جب سری کرشن جی سے ہار گئے تو بھوج کٹ نگر بسا کر وہاں رہے اب پانڈون کے پاس بٹھیکر ارجن سے کہنے لگے کہ جو تم کورون سے بھر بھیت ہو تو میں سہاے کرنے کو آیا ہوں سب کورون کو بھیشم جی درونا چارج جی سمیت بچے کر لوں گا اور ساری پرتھی تم کو دیدوں گا ارجن نے کہا کہ کورون میں راجہ پنڈوجی کے پتر ہو کر اور سری کرشن بھگوان کو اپنا سہایک پا کر کیونکر ہم کہیں کہ بھی بھیت ہونگے آپ نے سنا ہوگا کہ میں نے کھانڈوبن بھسم کر کے سب دیوتاؤں کو بھگا دیا پھر نوات کوچ اور کال گئے دیوتاؤں کو جیتا کون سہاے کرتا تھا پھر گھوش جاترا میں بھیشم جی درونا چارج اور کرن درجودھن کو اکیلے جیت لیا تھا اس وقت کیسے میری سہاے کی تھی ہے ہر ہم کذا چت بھر بھیت نہیں ہیں آپ کا دل چاہے چلے جائیں یا ہمارے لشکر سے باہر کھڑے جائیں اس بات پر ناراض ہو کر راجہ رُکم درجودھن کے پاس گئے اور وہاں بھی ابھمان سنجکت بجن کھے



اُس نے بھی اُنکو ایسا ہی جواب دیا تو وہاں سے بھی اپنی سینا لیکر اپنے نگر کو چلے گئے۔ درجودھن نے اُنکو لے ہم اپنے دُوت کو بلا کر شکنی۔ دوساسن۔ کرن کی صلاح سے پاٹدُون کے پاس بھیجا اور سمجھا دیا کہ تم پاٹدُون کی سبھا میں جہاں کرشن جی بھی ہوں ہماری طرف سے یہ بچن کہو کہ تنے راجہ شکنی سے جو اُکھیلکر اپنا سارا راج باٹ دھن ہار دیا اور بن بن خاک چھانتے پھرے تم اُسی لایق تھے کہ بن میں بھشم رمائے نو اس کرو راج کے جوگ نہیں ہو اب تمھاری ابھلا شارج کی برہتھا ہے تم پاچون بھائی کشتری دھرم اسے رست ہو جو کشتری ہوتے تو جب درودہدی کو تمھارے سامنے سبھا میں بلایا گیا تھا ہرگز چپکے نہ بیٹھے رستے اپنا پراکرم دکھانا چاہیے تھا اب وہ پراکرم بھی تمھارا نہیں رہا۔ بن جانے کے وقت ہم نے بہت کچھ کہا مگر بڑا لگا ہو گا لیکن تم مومن سادھے چلے گئے کچھ کشتری دھرم ہوتا تو میدان میں دکھاتے تیرھوین برس تنے بہت سے کشت اُٹھا کر راجہ براٹ کے ہاں جا کر داس بھاؤ سے گذران کیا بھیجیم سین رسو یا تھا اور راجن پننسک اور استری رُوب بنکر اُنکی پُری کو ناچنا گانا سیکھاتا رہا شور برپا کرنا ہاتھوں میں چوڑیاں پہنکر محلوں میں ہاتھ پچاتے نہیں بھرتے ہیں پاچون بھائیوں نے براٹ نگر میں محنت مزدوری راجہ کے ہاں کر کے اوقات گزاری ہمارے کل کو تنے بٹا لگا دیا آج تک کسی راجا نے ایسا کرم نہیں کیا تھا جیسا تم نے کیا اب جو تم میں کچھ پراکرم ہو تو کل صبح کے وقت میدان میں آ جاؤ اور سر پر کرن جی سے ہماری طرف سے کہنا کہ تم پاٹدُون کے دُوت بنکر آئے تھے ہم نے تمھارا کہنا نہیں مانا جو تم پاٹدُون کی سہاے کرنے کو آئے ہو تو تم بھی اپنے دل کی ہوس نکال لو آپ کو شور بیرون کے ساتھ ہونا چاہیے تھا پننسکون کے ساتھ میں تمھاری پریشٹھا بھی جاتی رہے گی ہماری راج سبھا میں تنے مایا کر کے بازگردن کی طرح اپنا رُوب بنایا ایسا ہم بھی کر سکتے ہیں اور آکاش کو اڑ سکتے ہیں پاناں میں جا سکتے ہیں ہم نے تمھارا بچن نہیں مانا اب ہم دیکھیں گے کہ تم کو نگر پاٹدُون کو راج دلاتے ہو اور جن نے جو بچن کیا تھا اب کرن اُنکے سامنے موجود ہیں اور ہم بھی سینا سمیت آئے ہیں اپنے گانڈیو دھنش کے پراکرم کو دکھاؤ بھیجیم سین نے کہا تھا کہ دوساسن کا خون پی جاؤ نگا اب دوساسن بھی موجود ہیں اور میری ران توڑنے کا بدن بھی کیا تھا اب دیکھو نگا وہ بچن کیونکر سست ہوتا ہے شور برپا کر پراکرم دکھایا کرتے ہیں اپنے بل کو ظاہر کر کے بکوا دینیں کیا کرتے ہیں جب بھیجیم پنا منجی اور گرد درونا چارج جی سنگرام میں اپنے تیکشن بان برسا دینگے تو چڑیاں اڑ جاو نیکی اور جتنی کا گارول اکھٹی ہوئی ہے سب بھاگتی دکھائی دیگی ہماری بات اچھی طرح یاد رکھنا شور بیرون کے آگے رن بھوم میں سنگرام کرنا ہر ایک کا کام نہیں ہے پوت کے پاٹون پالنے میں ہی میں دکھائی دیجاتے ہیں ہم نے سب طرح ٹکوا آرمایا پننسک ہی پایا ہے اب ان بہت سے راجاؤں کو اپنی سہاے کے لئے لا کر ناحق اُنکا خون اپنی گردن پر لیتے ہو جو ہماری سترن آتے تو ہم تمھارا برت پال کرتے ہیر کرنے سے تمھارا ہی نقصان ہو گا جب اُلوک نے پاٹدُون کی سبھا میں ایسے دُشٹ بچن سر پر کرن جی اور راجاؤں کے سامنے راجہ جدھنٹر سے کہے تو دھرم راج نے سر پر کرن جی کی طرف دیکھا اور جن بھیجیم سین۔ نکل۔ سہادیو مارے کرودھ کے دانت پیسنے لگے اور سب راجا لوگ کرودھ سے تلواریں وکمان لے کر اُٹھ کھڑے ہوئے کہ ہم بھی کورون کو مار ڈالیں گے۔ سر پر کرن جی بولے کہ ہے اُلوک اب تم چلے جاؤ اور دُشٹ آتما پاپی کل کلنکی درجودھن سے کہو



کہتھا را کال آگیا ہے وہ ایسے کھوٹے بچن تھے نہ بردستی کہلاتا ہے جو پرتگیا ارجن جی اور بھیم سین جی نے کی ہو  
وہ تو ضرور پوری ہوگی تم اپنی سینا کو دیکھ کر بھول رہے ہو جس وقت سمرین گاندیو دھنش کے بان سرپ  
کی سمان سینا کو ڈسین گے ایک بھی سامنے نہ دکھائی دیگا کیا ہوا جو تم نے بہت سے راجاؤں کو موت خوشام  
کر کے اپنی طرف کر لیا دھرم اور ادھرم سب جانتے ہیں وہ لوگ اس بات کو اچھی طرح پہچانتے ہیں کہ پانڈوؤں نے  
اپنے دھرم کے پر ت پال کرنے سے تیرہ برس کلیش اٹھائے نہیں تو اکیلا بھیم سین - تم سب کو مار ڈالتا  
ارجن نے کہا کہ ارے تجھ بڑھی الوک تو ان چانڈالوں سے کہدے کہ میں ابھی تمہارے خون سے پر تھی  
کو رنگین کر دوں گا راجہ جدھشتر دھرم بچا کر اس وقت چکے ہوئے تھے ہم بھی اپنے بڑے بھائی کی مرضی کے  
خلاف کچھ برا کر رہے نہ دکھا سکے اب تم کو ایسا تماشہ دکھا دینگے کہ تم سب پر تھی پر پڑے ہوئے ہمارے تیروں  
کی برکھا کو دیکھو گے پھر بھیم سین بولے کہ درجو دھن سے کہدو کہ میں تیری جنگھا کو توڑ کر ساری سینا کو اس طرح  
مردن کر ڈالوں گا جیسے باز بہت سے تیر - تو ا کے سموہ میں جا کر ایک ایک کو مارتا ہے اور دشت دوساس کے  
خون کو ضرور پیو دنگا تم نے اچھا کیا جو شیرون کو جگایا اسکا مزہ خوب ملے گا - کل ہم سب کے برا کر م کو دیکھنا  
بھیشم تپا اور درونا چالچ اور نو دسری کرشن بھگوان کا درجو دھن نے کہنا نہیں مانا سارے ذات برادری  
کے آدمی درجو دھن کو دھکا رناتے ہیں اور اسکو شرم نہیں آتی راجہ دھرتراشت اور رانی گاندھاری کے  
بچنوں کو جس پانی مو رکھ درجو دھن نے نہیں مانا اپنے مان باپ کی او گیا (یعنی عدول حکمی) کرنے کا بھیل  
بھگوان سری کرشن جی ضرور اسکو دینگے پھر نکل اور سہدیو بولے کہ ہے الوک تو ہماری طرف سے کہد بھیکو کہ  
ہم کیوں اپنے بڑے بھائی دھرم راج کے کارن عصہ کو خون کی طرح پی کر انکے دشت بچن سنتے رہے ہیں  
اب اس کرودھ کو پر گھٹ کرنے کا وقت آن پہنچا ہے تجھ سے اپنا برا کر م کیا برن کرین کل صبح سنگرام  
بھوم میں ہم ہونگے اور درجو دھن کا کٹا ہوا سر اور شیر خون سے پھرا ہوا ہمارے سامنے جنگھا اٹوٹا  
ہوا پر تھی پر پڑا ہو گا چاہے سورج میں پر کاش نہ رہے پر تھی آدمیوں کے بوجھ سے پانی میں بیٹھ جاوے  
چندر مان سے اگن پر گھٹ ہونے لگے بھیم سین اور ارجن جی کی پرتگیا پوری ہوگی ہم جانتے ہیں کہ درجو  
کو کرن اور شل شکنی - دوساس کے بل پر پڑا بھیمان ہے یہ سب ایک گدا کے مارے پر تھی پر پڑے ہوئے  
دکھائی دینگے بھیشم جی اور درونا چالچ جی کہہ کر تھک گئے اور مورکھ درجو دھن کی سمجھ میں نہ آیا بھگوان سر کریشن  
جی کی او گیا کا پھل بہت جلدی درجو دھن کو ملے گا ہم طیار ہیں درجو دھن سے کہدو کہ اپنی مانا - پتا بھائی  
بندھون سے آت سمان اپنا جان کر مل لے پھر اس راج اور بہتتا پور کو نہیں دیکھ سکے گا جو کچھ کرنا ہوا اس  
پانچ سات دن میں کرلیوے پھر راجہ بڑا اور دروید بولے کہ ہے الوک تم درجو دھن سے ہم دونوں کی طرف  
سے کہد بھیکو کہ داس اور اداس بھاؤ دھرم راج جدھشتر جی کا کل سنگرام میں تمکو معلوم ہو جاوے گا  
تمکو بھیشم جی کا بڑا بھیمان ہے اور ہم انکے مارنے کے لیے پیدا ہوئے پہلے سب سے بھیشم جی کو مارینگے وہ بھی  
ادھرمی درجو دھن کے ساتھی ہو گئے ہیں انکا کہنا درجو دھن نے نہیں مانا تھا تو وہ پانی درجو دھن کو تیاگ  
دیتے اب سینا بہت بنائے گئے ہیں سب سے پہلے انکی موت آوے گی انکو سمجھا دینا اور درونا چالچ جی



مارنے کے لیے دھرشت دُومن پیدا ہوئے ہیں اس بات کو بہت سے راجا لوگ بھی جانتے ہیں سو وقت  
کیا کہیں کل سنگرام میں اپنا پراکرم دکھا دینگے بھیم سین جی کا پرن ضرور پورا ہوگا اور وہ ادش دوساں  
کا خون پینگے اور درجو دھن ابھانی کی جنگھا توڑینگے اس میں کچھ فرق نہ ہوگا اس طرح دھرشت دُومن اور  
سکھنڈی آدک راجاؤں نے اُلوک سے کہا بھرا لوک کو بڑا کر دیا اُسے درجو دھن کے پاس جا کر جو  
اُتر پایا تھا کہ سنایا۔

اتی سریرام کرت ہما بھارتے اُدیوگ پر ب آدک دوت سمباد ۳۳۔ ادھیالے

## بچو تیسوان ادھیالے

بھیشم جی اور درونا چارج کا درجو دھن کو سمجھانا اور راجہ کرن کا اُپٹان کرنا

راجہ دھر تراشت نے سنجے سے پوچھا کہ لوک کے آنے پر پانڈون نے کیا کیا وہ مجھے  
کہو سنجے نے کہا کہ پانڈون نے اپنی چترنگنی سینا کو جہین پایا وہ اور تھ گھوڑے اور ہاتھی سوار تھے دھرشت دُومن  
آدھین کیے یعنی دھرشت دُومن کو ساری سینا کا سینا پت سری کرشن مہاراج کی آگیا پا کر بنا دیا  
اور پھر یہ قہر اڑ دیا کہ ارجن کرن کے ساتھ اگر وہ سنگرام کرے بھیشم جی کے ساتھ اور  
بھیم سین درجو دھن اور دوساں کے ساتھ دھرشت کیتو راجہ شل کے ساتھ اور ساتلی جی کرت برما سے  
میو دھان برشن نبیون اور جید رتھ کے ساتھ سکھنڈی بھیشم جی کے ساتھ۔ سہدیو شکنی کے ساتھ اور اسی  
طرح درو پدی کے پتر تر گرتوٹ سے اور ابھنوں اور راجاؤں کے ساتھ جڈھ کرین سورج ٹکٹنے سے پہلے  
سب سینا کو لے کر دھرشت دُومن رن بھوم میں جا موجود ہوئے اُدھر بھیشم تپامہ جی نے درجو دھن سے کہا  
کہ ہے راجن جد پی درونا چارج جی ارجن اپنے شش سے سنگرام کرنا نہیں چاہتے اور راجہ شل اپنے  
بھانچوں پانچوں پاٹڈوں سے سنگرام کرنے سے انکار کرتے ہیں لیکن جب سنگرام آ رہے ہوگا میں اکیلا شرو  
کی ساری سینا کو بھگا دوں گا میرے نیکشن بان جہ وقت سینا کا مردن کرنے لیکن گے تم دیکھ لینا کہ کائی  
کی طرح شرو سینا کو پھاڑتا ہوا اس سرے سے دوسرے سرے تک چلا جاوے گا اور تمھارے نیت  
میں گھور سنگرام کر دوں گا درجو دھن ابھانی بھیشم تپامہ جی کا بچن سنگر بہت خوش ہوا اور ہاتھ جوڑ کر کہنے  
لگا کہ آپ کے پراکرم کو دیکھ کر میں نے پاٹڈوں سے جڈھ کیا ہے آپ کی کرپا سے ہماری جڑ ہوگی پھر ہمارے  
ایک سو بھائی دوساں کرن۔ بکرن ایسے شور بیرہیں کہ شرو سینا کو مارینگے بھیشم جی نے اور راجاؤں کو  
دکھا کر کہا کہ یہ سب تمھارے کارن جان دینے کو آئے ہیں گیارہ کشونی دل اکٹھا ہو گیا ہے ارجن۔  
بھیم سین کیا کر سکتے ہیں تمھارے مان شکنی اور کو شلا کا راجہ برہدیل اور درونا چارج اور شل بھی اور سینا  
کو تو ضرور مارینگے یہ اتر بھی ہیں اُسو تھا مان اور کرپا چارج بڑے پراکرمی ہیں جو تمھارے نیت شرو  
سینا کو مردن کرینگے اور یہ تیج بدھی سوت تیر کرن جو تمکو ہمیشہ پاٹڈوں سے ایرکھا کرنے کی صلح دیا  
کرتا ہے فقط بکوا دی ہی کرنی جانتا ہے یہ نہ لکھی ہے نہ تمھاری تھی ہے جب یہ پیدا ہوا تھا تو کوئن کٹل اسکے

نہ تر گرت دیش کے آدیون کے گرد کو لکھا ہے جو درجو دھن کی طرف سے جڈھ کر گئے۔



شریر پر لگے ہوئے تھے پیچھے کوچ اور کنڈل اس کے جاتے رہے یہ بڑا بھاری مور کھ ہے تمھارا اسپر بڑا بھروسا ہے اور یہی تمھارا صلاح کار اور بھائی ہو رہا ہے یہ سب کی زندہ ہی کرتا رہتا ہے پر سرام جی کے سراب سے اس کی جتنی شستر بدیا تھی سب یادست جاتی رہی جب یہ آرجن کے سنگھ ہو گا ضرور جیتا نہ بیچے گا یہ سنگھ درو چارج جی بولے کہ آپ نے جیسا کہا کرن کا وہی حال ہے آسمین کچھ بھی سند یہ نہیں ہے یہ نہا پانی زن بھوم میں بڑا اچھا کرتا ہے ساری دنیا کی زندا کرتا ہے جب کسی بات کو کہنا چاہتا ہے تو کچھ کا کچھ کہنے لگتا ہے ضرور بھول جاتا ہے یہ رکھی رکھی تو تھا ہمارا بھی نہیں آدھ رکھی کہنا چاہیے کرن مارے کر وہ دھ کے لال نیر کر کے بھیشم جی سے بولا کہ ہے بھیشم جی تم اپنے بچن روپ بانوں سے ہمیشہ مجھ پر ابرا دھی کے شریر کو چھیدا کرتے ہو لیکن میری کے کارن آپ میرا بیج گھٹانے کو ایسا کرتے ہو راجہ درجو دھن کے لحاظ سے ہم تمھارا بڑا درستہ رہتے ہیں تم سدا مجھ کو ملندہ بدھی اور برکتے رہے ہو ادا دھ بھی تمھارے کہنے سے سب کوئی جانے گا یہ ہی لوگ کہیں گے کہ بھیشم جی ہمارا ج جو کچھ کہتے ہیں وہی ٹھیک ہے دیکھو ابھی درونا چارج جی بھی تمھاری دیکھا دیکھی ادا دھ رکھی کہنے لگے ہیں آپ ہماری سینا میں دوش کراتے ہو بڑا دھی ہے جو اچھے کرم کرے۔ برہمن پیدا پاٹھی اور شاسترون کے بچار سے سب برہمن سے اتم کہلاتے ہیں اور کستری بلوان ہونے سے اور پیش دھن سے عمر زیادہ ہونے اور دوتا ٹوٹ جانے سے بڑا نہیں ہوتا ہے اور شو در عمر زیادہ ہونے سے بڑا سمجھا جاتا ہے آپ ہمارا بڑا در پاٹون کی خاطر کر کے ہمارے بیج کو گھٹاتے ہیں اور ہمیشہ ہماری زندا کرتے ہیں۔ ہے راجہ درجو دھن آپ نے سینا بہت بھیشم جی کو بنایا ہے ہم سنگھرام کر کے شتر کو سینا کو مارینگے اور بھیشم جی کا نام ہو گا کہ سینا بہت یہ ہیں آپ ہمارا سنگھرام دیکھنا جس وقت ہم دھنشان بان لیکر پاٹون سے جڈھ کرینگے تو جیسے ہوا بادون کو تیر تیر کر دیتی ہے اسی طرح ہم پاٹون کی سینا کو بھگا دیں گے۔

اتی سریرام کرت ہما بھارتے ادیوگ پر پنتیسوان جی درونا چارج کا کرن کا اچھا کرنا ۳۴۔ ادھیاء

## پنتیسوان ادھیاء

کرن کا پر تگیا کرنا کہ جب تک بھیشم جی سنگھرام کرینگے میں جڈھ نہیں کروں گا اور سکھندی استری کا پرش ہو جانا

بھیشم جی بولے کہ جو پرش سارے زمانہ کی زندا کرے میں اسکو اچھا کہی نہیں کہو گا کرن ہمیشہ اپنی سنت اور دھرماتا پاٹون کو برا کہا کرتا ہے پاٹون میں میں نے آجتک کوئی برائی کی بات نہیں دیکھی ہاں بہتر ہوتا کہ جب تنے انکا مال اور راج جوے میں چھین لیا تھا اسوقت یا جب درو بدی کو تنے سجھا میں کلیش دیا تھا اس وقت وہ تمھارے ساتھ نکو اور تم کو مار ڈالتے جب تمکو انکی شور بیرتا معلوم ہوتی اب تم آنکو کسی لائق بھی نہیں جانتے ہو انھوں نے اپنا پراکرم تمھارے مقابلے میں صرف راجہ براٹ کے ہاں جبکہ وہ پوشیدہ حالت میں زندگی بسر کرنے تھے اور تیرھویں سال کا اخیر آگیا تھا دکھا کو ہم سمیت سب کو پراچ کر لیا تھا اب انکے ساتھ سوائے پانچون بھائیوں کے جو سب ہمارے ہی ہیں بہت سے ات رکھی ہمارے ہی ہیں سکھندی اور دھرش دوسن



اور راجہ براٹ اور درود پدا اور ساتلی جی یہ تو سب مہار تھی اور ات رتھی بین چکیتان پیودھا منواد را بھمنون اور درودی کے پانچون پتر بھی ات رتھی بین بھیم سین کا پتر مہار اچھسی سے جکا نام گھٹوت کچ ہے سارے راجھٹون کا سردار رادون سے زیادہ بلوان اور ات پراکرمی مایادی ہے اور شس پال کا بیٹا دھرشٹ کیتو یہ سب مہار تھی بین کنتی بھوج آدک بڑے بڑے پراکرمی جتنے راجہ پانڈون کی طرف بین سب پر تھی کے بچنے ہوئے شور بیر بین اور راجہ جدھشٹ کو دھرماتا جانکر اور تلوادھرمی۔ پاپ سے انکا راج لینے والے جانکر انکی سہاے کے لیے آئے ہیں اور شری کرشن بھگوان اکیلے ایسے ہیں کہ انکو کوئی نہیں جیت سکتا ہے ہکو انکے ساتھ سنگرام کرنا اُچت نہیں ہے لیکن کیا کریں جب تم افسے جدھ کر دے تو ہکو بھی جدھ کرنا ہی پڑیگا تم سب جانتے ہو کہ میں نے کاشی راجہ کی پتری کے سو میر بین جاکر تینون اسکی کنیان جو بڑی سندھ رتھیں سو میر بین زبردستی اپنے رتھ پر بیٹھا کر سب راجاؤں سے پکار کر کہا تھا کہ جسکے جی میں ہو مجھ سے سنگرام کر کے ان کنیاؤں کو چھوڑا لے کسی کا مقدور نہ ہوا بہت سے راجہ میرے مقابلہ میں آئے اور میں نے اکیلے سب کو بھگا دیا اگرچہ اپنا بل اور اپنا سنگرام بین جیتنا اپنے منٹھ سے کہنا اچھا نہیں ہوتا لیکن یہ کرن جو مجھے اپنا شتر و سمجھتا ہے اس کا رن مجھے کہنا پڑا کہ میں اکیلا بہت سے راجاؤں کو بھگا دوں گا تب کرن نے کہا کہ جب تک آپ سنگرام کر دے میں بین لڑوں گا۔ جب تم مارے جاؤ گے تو ہتھیار دھارن کروں گا اور اسوقت آپ میرا بل دیکھ لینے بھیشم جی نے کہا کہ میں سوائے سکھنڈی کے کہ وہ پہلے استری تھی اور پھر پریش ہو گیا اور سب سے سنگرام کر دے گا راجہ درودھن نے کہا کہ اسکا کیا کارن ہے جو آپ سکھنڈی سے سنگرام نہ کر دے گے بھیشم جی نے کہا کہ راجہ درودھن نے میرے مارنے کے کارن شوجی کی پیشا کی جب شوجی اسکی پیشا سے برسن ہوئے اور بولے کہ جو اچھا ہو ہم سے بر مانگ راجہ درودھن نے کہا کہ کنیان نہیں چاہتا ہوں آپ کی کرپا سے میرے پتر ایسا پیدا ہو جو بھیشم کو سنگرام میں مارے شوجی نے کہا کہ پہلے تنے کنیان اور پھر پتر مانگا اسیلئے پہلے کنیان ہوگی پھر وہی پتر ہو جاوے گا راجہ نے پھر کہا کہ پتری نہ ہووے شوجی نے کہا کہ تمھاری قیمت میں ایسی لکھی ہو ہمارا بچن جھوٹھا نہیں ہوگا جب راجہ درودھن کے پتری ہوئی تو اسنے پتر ہونا ظاہر کیا کہ شوجی ہمارا لج نے کہہ دیا تھا کہ وہ لڑکا ہو جاوے گا پہلے سکھنڈی استری تھی استری پر شتر چلنا اُچت نہیں دوسرے استری کو دیکھ کر کام دیو پویل ہو کر من چلا تان ہو جاتا ہے جب تنے پر تلگیا گی کہ ہم بواہ نہیں کریں گے استری سنگ نہیں کریں گے تو پھر استری پر شاستر اُنوسا شتر چلنا بھی اُچت نہیں ہے تنے سا ہوگا کہ پر سرام جی جنھون نے ۲۱۔ دفعہ کشتی راجاؤں کا ناش کر کے کو رکشیتر بین چون کی ندی بہا کر اپنے پتا کا تر بین رُودھر سے کیا تھا انھون نے کاشی راجہ کی پتری اپنا جسکو اسکی دو بہنوں سمیت سو میر سے میں نے آبا تھا اُسنے مجھ سے کہا کہ راجہ شالو کو میرے پتانے مجھے دیدیا تھا میرا بواہ اُسی سے اُچت ہے اور راجہ شالو نے مجھ کو انگیکا بھی کر لیا ہے میں نے اسکی بہنوں کا بواہ بچتر میرج سے کر دیا اور اسکو اپنے آدمی کے ساتھ کر کے اُسکے پتا راجہ کاشی کے پاس بھج دیا تھا جب راجہ شالو کے پاس اپنا لگئی تو اُسنے کہا کہ میں تمکو اپنے گھر میں نہیں رکھوں گا بھیشم بنامہ جی تمکو جیت کر لے گئے تم انھین کے پاس جاؤ تب اُس کنیان نے بڑا بلاپ کیا کہ بھیشم نے مجھ کو یہاں کا رکھنا نہ وہاں کا اور کاشی راجہ نے پر سرام جی ہمارا لج سے اپنی کنیان کے



ذکر کو کہا پر سرماجی نے مجھ سے کہا کہ تم انبا کو انگیکار کرو۔ میں نے انکار کیا کہ بواہ نہ کرنے کی پرتگیا کر چکا ہوں انھوں نے کہا کہ ہمارا بچن نہ مانو تو ہم سے سنگرام کرو میں نے کہا کہ آپ میری گردین آپ سے دھیز بید بندیا کیجی جو آپ سے سنگرام کرنا مجھے شوبھا نہیں دیتا پر سرماجی ہمارا راج کہنے لگے کہ یا تو ہمارا بچن مانو نہیں سنگرام کرو میں نے کہا کہ میرا دھرم جاتا ہے جو انبا کو اپنے گھر میں رکھوں۔ میں آپ سے سنگرام کرونگا میں نے انکی پوجا کر کے بدرا کیا دوسرے روز سنگرام کو رشتہ میں ٹھہرا تب میں اپنے ادبھت کہتہ پر سوار ہو کر سب شتر اپنے لے کر جدھ کرنے کو گیا تو پر سرماجی ہمارا راج میرے سامنے پیادہ آئے۔ میں نے انکی پر کرمان کر کے کہا کہ میں تو رتھ پر سوار ہوں اور آپ پیادہ ہیں۔ انھوں نے کہا کہ میرا رتھ جب تب کا ہے میں نے کہا کہ آپ مجھے آشیر داد دیجو ہونے کی دین کہا کہ میں تم سے سنگرام کرنے کو آیا ہوں اور تمکو پراجہ کرونگا آشیر داد اپنے پر تکل نہیں دیا جاسکتی ہے تم اپنے دھرم پر قائم ہوا چھا کیا جو مجھ سے پوچھنے اور آشیر داد لینے آئے ایسا نہ کرتے تو اچھا نہیں تھا اب جاؤ مجھ سے سنگرام کرو۔ میں نے ایسے تیر برساے کہ پر سرماجی کے تیری سے خون بہنے لگا انھوں نے مجھے اپنے تیروں سے مورچت کر دیا تب میرا سار تھی مجھکو دور لے گیا اور اپنی گود میں مجھکو بٹھا کر میرے زخم صاف کئے جب مجھے ہوش آیا تب پھر میں سنگرام کرنے کو گیا اور اس طرح کئی دن تک سنگرام ہوا ہماری ماتا سری گنگا جی اور اشٹ بسو برہمن کا روپ دھارن کر کے آئے جب میں پر سرماجی کے تیکشن بانوں سے بیڑا مان اور مورچت ہو اتب ہی انھوں نے میری سہاے کی اور دھیرج دیکر کہا کہ تم پر سرماجی پر بچے پاؤ گے ڈر دست پھر ہم پر سرماجی سے کئی دن تک جدھ کرتے رہے جب چار بائج دن ہو گئے اور پہننے اور انھوں نے برہما ستر اور آدرب استر چلا کر ایک نے دوسرے کو جینا چاہا تب آکاش سے انھیں اشٹ بسوؤں نے جنھوں نے ہمارے مورچت ہونے کے سہمکو دھیرج دیا تھا اور ہمارے تیکہ لگائے بیٹھے رہے تھے یہ کہا کہ ہے ہمیشہ تم پر سوا یا استر پر سرماجی پر چھوڑو اس سے تمھاری بچے ہوگی۔ جب میں نے وہ استر دھنش پر رکھا تو دیوتاؤں نے بڑے بشہ سے مجھ سے کہا کہ ایسا نہ کرو میں نے نہ مانا تب ناروجی نے آنکر مجھے سمجھایا کہ دیوگن اس استر کے چلانے سے منع کرتے ہیں میں نے آکاش میں دیکھا تو انھیں اشٹ بسوؤں نے مجھ سے کہا کہ جو ہاتا لوگ کہتے ہیں وہی کرنا چاہیئے میں نے انکو سوا یا استر کو اتار کر برہم استر چھوڑنا چاہا تب پر سرماجی بولے کہ ہے ہمیشہ تم ہم تمکو جیت لینگے تب دیوتاؤں نے پر سرماجی کو سمجھایا کہ تم ہمیشہ جی کو نہیں جیت سکتے ہو یہ اشٹ بسوؤں سے ایک بسو ہیں انکو دیوتا لوگ بھی نہیں جیت سکتے ہیں تم ہمیشہ کے سنگرام چھوڑ دو برہمنو انکو اتنا کر دھ کر نانا چاہیئے پر سرماجی کہنے لگے کہ میں سنگرام سے کبھی ہیکہ نہیں ہو لگا تب دیوتاؤں نے مجھے سمجھایا کہ تم ہی شانت ہو جاؤ میں نے یہی کہا کہ سنگرام سے ہیکہ نہیں ہو سکتا ہوں میرا دھرم جاتا ہے دیوتاؤں نے پر سرماجی کو بہت سمجھایا کہ بس اتنا ہی بہت ہے پر سرماجی نے کاشی راجہ کی کنیت انبا کو سمجھایا اور آپ دیوتاؤں کے کہنے سے سمجھا کر کھدیے اس طرح میں نے پر سرماجی کے اد پر بچے پانی اور گھر چلا آیا پر سرماجی تب کرنے کو چلے گئے اور انبا نے اپنے دل میں تب کر کے مجھے مارنے کی اچھا کی اور جمناجی کے تپ پر بارہ برس تک اور گرتپ کیا تب مشری گنگا جی ہماری ماتا نے پر گھٹ ہو کر اس سے



کہا کہ پرسراجی بھی بھیشم سے پُرا جے ہو کر چلے گئے تم بھی اس بات کو چیت سے دُور کر دے اُسے مان لیا اور وہاں چل کر چمن اور کو شک وغیرہ ریشیوں کے آئینہ میں گھومنا شروع کیا شیوجی ہمارا ج اُسکا تپ دیکھ کر پرگھٹ ہو گیا اور کہا کہ تیری منو کا منا پورن ہوگی پہلے تو استری ہوگی پھر تپ کے پربھاؤ سے پُرش ہو جاوے گی بھیشم جی کے مارنے کے کارن تیرا جنم ہوگا اور نر کے اوتار راجن جی کے ہاتھ سے تیرے نیت بھیشم جی کا مرن سنگرام میں ہوگا اتنی کتھا سنا کر بھیشم جی نے کہا کہ ہے راجہ درجو دھن اُس انبا کا سنی راجہ کی کنیان نے چتائیں اگن رکھ بھیشم ہو کر شریر چھوڑا راجہ درو پد کے جگ میں ریشیوں کی پُرا تھنا سے پہلے استری یعنی کنیان پُرا گھٹ ہوئی راجہ درو پد کی رانی نے کنیان کا پیدا ہونا ظاہر نہیں کیا سب کو تیر ہونے کی اطلاع دی تھی پھر رانی نے بصلاح راجہ درو پد کے پتر کی سنان پالن کر کے سب بدیا سکھائیں اور جگ سمجھ شیوجی کے بردان ہونے کی آٹائیں اسکا بواہ و سازن پیش کے راجہ ہرن برما کی کنیان سے کر دیا جب راجہ کو معلوم ہوا کہ سکھنڈی استری ہے تو اُسکو بہت شوک ہوا اور دُوت راجہ درو پد کے پاس بھیج کر سنگرام کی طیاری کر دی راجہ درو پد کو اسوقت بہت رنج ہوا سکھنڈی نے بن میں جا کر پاڑ کی چوٹی پر سٹھونا کرن جلش کے ادبھت بنائے ہوئے مکان کے نیچے پُرا بھاری تپ شیوجی کا کیا اُس جلش نے سکھنڈی کا تپ دیکھ کر کہا کہ میں تیری ابھلا پورن کرونگا اپنا مطلب ظاہر کر سکھنڈی نے سب حال سنا دیا جلش نے کہا کہ میں تیرے اوپر رحم کر کے اپنے اوپر تکلیف گوارا کرونگا تو پُرش ہو جاوے گا اور میں استری۔ اور کچھ عرصہ بعد پھر تم یہاں آجانا میں اپنا پُرش ہونا تجھ سے لے لوں گا سکھنڈی پُرش ہو کر گھڑ آیا اور راجہ ہرن برما نے خوش ہو کر راجہ درو پد سے معافی چاہی ایک دن کو میری سٹھون جلش کے مندر کو گئے اور جلش پر ناراض ہوئے کہ ہمارا آدرستکار نہیں کیا اور جکٹوں نے سارا حال سنا کر کہا کہ وہ استری رُوپ ہو جانے سے شرم کے مارے حاضر نہیں ہوا کو بیہوشی نے اُسکو بلا کر درو سے کہا کہ تو نے اپنی اچھا سے استری بن انگلیکا کر لیا اب تو استری رہے گا جب جلش نے بہت عاجزی کی تو کو میری نے کہا کہ جب سکھنڈی مر جاوے گا تب تو پُرش ہو جاوے گا بھیشم جی نے کہا کہ اس پر کار سکھنڈی استری سے پُرش ہو گیا جنم اسکا استری کا تھا مدت تک استری رہا اور پھر شیوجی کی کرپا سے پُرا رُوپ ہو کر سکھنڈی نام پایا ہے جب پُرا کی تھی تب ہی اُسکو دھنش بدیا سکھالی گئی تھی پُرنٹ اُسکو ابھیا س اُسکا نہیں ہوا تھا جب پُرا ہو گیا تو راجہ درو پد نے اُسکو درو نا چاری جی کے پاس شستر بدیا سکھنے کو بھیجا اور اُسے درشت دوسن کے ساتھ شستر بدیا خوب سکھی میں نے اپنے دُوت بھیجے ہوئے تھے جو ہمیشہ اُسکی خبر لے پوچھتے رہتے تھے اور ہرے گونگے بنکر وہاں رہا کرتے تھے اور مجھے خبر نہ پوچھتے رہتے تھے۔ ہے درجو دھن جب یہ سکھنڈی دھنش بان لے کر ہمارے سامنے آدیا گا تب اُسکو ہم ایک لمحہ بھر بھی نہیں دیکھ سکیں گے میں استری اتھو استری رُوپ دھاری پُرا ستر نہیں چلاتا ہوں یہ بات مشہور ہے درجو دھن کو یہ بات سن کر فکر ہو گیا کہ بھیشم جی سکھنڈی سے نہیں لڑینگے۔

آئی سر پرام کرت ہما بھارت ادیوگ پر پرب پرسترام بھیشم سنگرام سکھنڈی جنم پانچ تیوان ادھیماے



## پچھتیسواں ادھیاء

کورون کا پانڈون کے فتح کرنے کو اپنا ارادہ ظاہر کرنا اور بھیشم پتاسہ جی کا

ہنسی میں اڑانا

سنجے نے راجہ دھرتراشت سے کہا کہ جب پانڈون کی سینا کو کشتی کے میدان میں رکھی ہو گئی تب راجہ درجو دھن نے بھیشم جی سے پوچھا کہ آپ کا پڑا کر مہنسا میں بدلتا ہے کہ پر سرام جی بھی آپ سے نہیں جیت سکتے پانڈون کی سینا کو آپ کتنے دن میں جیت لینے بھیشم جی بولے کہ دوپہر دن چڑھے تک دس ہزار جو دھن شتر و سینا کے مارونگا جب میرے ٹیکشن بان دھن پر چڑھائے ہوئے سرپ کی سمان شوریر و نکو مارینگے تو ایک مہینے میں پانڈون کو میں جیت سکتا ہوں پھر راجہ درجو دھن نے درونا چارج سے پوچھا انھوں نے کہا کہ اب تو میں بہت بڑھا ہوا گیا تو بھی دب استروں کے پر بھاؤ اور اپنے بھجن کے برتاپ سے جیسے بھیشم جی ہمارا راج کتے ہیں اتنے ہی دنوں میں میں بھی پانڈون کو جیت سکتا ہوں اسی طرح کرپا چارج نے دو مہینے اور اسو تھا مان نے دس دن اور کرن نے پانچ دن اپنے اپنے انومان سے برتن کیے۔ سب کے بچن سنکر بھیشم جی ہمارا راج فوجہ مار کر رہنے اور کہنے لگے کہ سب اپنا اپنا جی تو خوش کرلو جس وقت شری کرشن ہمارا راج کو ساتھ لے کر جن گانڈیو دھن لے کر سنگرام میں آوے گا اُس سے کسی کو جیتنے کی آسا نہیں رہے گی۔ راجہ جڈھن نے بھی اپنے دونوں کی زبانی یہ حال سنا اور اپنے پانچوں بھائیوں اور شری کرشن جی سے کہا کہ بھیشم جی اور درونا چارج جی تم کو ایک مہینے میں اور کرپا چارج دو مہینے اور کرن پانچ دن میں پر ابے کرنا چاہتے ہیں شری کرشن جی نے کہا کہ ہنسی لڈو کھاتے ہیں اُن میں بھی میٹھا کم ہے راجہ جس سے سکھنڈی اور راجن بھیشم جی کے مقابل ہونگے تب دیکھنا کیا ہوتا ہے ضرور ہے کہ بھیشم جی دس ہزار سینا روز مار سکتے ہیں اُنکا پڑا کر مہنسا ہی ہے لیکن کہاں جاتے ہیں پھر راجن نے کہا کہ جس وقت دھرم راج جڈھن کر دھ کی نگاہ سے شتر و سینا کو دیکھیں گے تب جیسے آگن گھاس کو جلاتی ہے اسی طرح میرا گانڈیو دھن شتر و سینا کو جلا دے گا جو اُستری شیو جی ہمارا راج اور دیوتاؤں سے میں نے پائے ہیں اُنکو بھیشم جی اور درونا چارج جی بھی نہیں جانتے ہیں ہری کرشن ہمارا راج اور شیو جی کی کرپا سے میں بھیشم جی اور درونا چارج جی کو مع انکے سہارے کرنے والے راجاؤں کے بچے کرونگا۔

اتی سریرام کرت مہا بھارتے ادیوگ پر پچھتیسواں ادھیاء۔ درونا چارج برتن ۳۶۔ ادھیاء

## تیسواں ادھیاء

دونوں دلوں کا میدان میں آنا

سنجے نے کہا کہ جب پرات کال ہوا سورج کے اودے سے پہلے بھیشم جی اور درونا چارج جی کو بیچ میں کر کے کورون کے شوریرا نشان کر آگن کی پردکشنا کر پھول مالا گلے میں ڈال سفید سفید پوشاک پہن ماتھے پر

۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰



چند ن کہور لگا شتر دھارن کیے ہوئے اپنے اپنے رتھ اور ہاتھیوں کو سجا کر بڑی دھوم دھام سے سنگرام کرنے چلے اور پانڈؤں نے سنا کہ کورؤں کی سینا سنگرام کرنے کو آئی ہے تب دھرشٹ دوسن سیناپت نے اپنی سینا کو سجا سب راجاؤں کو ساتھ لے راجہ جہشٹر کے پاس آن کر کورؤں کی سینا کا حال کہا راجہ جہشٹر اپنے بھائیوں سمیت شری کرشن جی کو آگے کر کے برہمنوں سے سوستی یجن لے رتھوں پر سب استر شتر رکھ بہت سی گائے دکشنا سمیت پن کر کے سنگرام کرنے کو روانہ ہوئے اُس سے ایسی گرد اڑی کہ سورج نہیں دکھائی دیتا تھا دونوں دل بادلوں کی طرح اُٹھ چلے آتے تھے گویا دو سمندر ٹہرین مارتے ہوئے چلے جاتے ہیں بیشم پابن جی نے کہا کہ ہے راجا میں نے ادیوگ پر ب کی کتھا آپ کو سنائی جو پُرش اس کتھا کو سنیں سناوینگے اُنکو شری کرشن بھگوان سنار کا سکھ اور سمپت اور انت میں شبھ گنتی دینگے۔

تی سریرام کرت مہابھارتے ادیوگ پر ب دونوں ل کا سنگرام کرنے کو روانہ ہونا ۳-۱۰ ادھیائے

ادیوگ پر ب سماپت ہوا



قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب
۳ پائی	سست نام بھاشا۔ از منشی جیکرن۔	۱۰	مرج بلاس۔ بخط فارسی زبان بھاکھا۔
۳ پائی	شکت چالیسی۔ از منشی شکر دیال فرحت۔	۶ پائی	اشتا پوجن۔
۱۲ پائی	امان پت دیجے۔ از منشی لالچی مل سونو عمری	۷	ترجمہ بھو نر گیت۔ از سوساگر زبان بھاشا۔
۱۲ پائی	سری پنڈت امان پت تیواری اجودھیانوی۔	۱۲ پائی	تخرن بر مھ گیان۔ سہلی بہ آئینہ مذہب ہنود۔
۱۲ پائی	مجموعہ بدھیان۔ یعنی مدن کر جتیا شامل بھون	۶ پائی	کتھا سست نارائن۔ سہلی بہ تنوی دافع غلاب۔
۱۲ پائی	کرن۔ گرو کرن۔ نت کرم بھر تری شک خیر لالچی	۹ پائی	کتھا سست نارائن منظوم۔ از جگناتھ سہاے۔
۱۲ پائی	دیوی چرت۔ مع قصائد مدحیہ جانکی چرت پر بھلا د	۱۲	سست نام بہار بندر ابن۔ از اے بندل جی
۱	چرت از لالہ مہابی پربشاد۔	۱۲ پائی	ترجمہ پوختی جاکھا بھون۔ مترجمہ لالہ جگپال۔
۱۲ پائی	گیان مہاتم۔ مترجمہ منشی لالچی۔	۱	گیتا مہاتم و گنیش چوتھ۔ از منشی رام سہاے تننا۔
۶ پائی	پوختی موکش گیان۔ از جگپال۔	۹ پائی	مہا بھارت منظوم۔ از منشی طوطا رام شایان۔
۶ پائی	ہنومان چالیسا منظوم از بابو مام پربشاد لال	۳ پائی	گور بواہ منظوم۔ از منشی رام سہاے تننا لکھنوی۔
۶ پائی	ہنومان چالیسا منظوم از منشی رام سہاے تننا۔		سد امان چرت منظوم۔ فارسی و اردو بالقویر
۱۲ پائی	رام لیلا۔ منظوم بالقویر از منشی رام سہاے تننا۔	۶ پائی	از منشی جگناتھ سہاے۔
۱۲ پائی	بشن لیلا۔ منظوم بالقویر حسب مراتب بالا۔	۶ پائی	رام گیتا منظوم۔ از منشی میوالال مخلص بہ عا۔
۶ پائی	خیالات مآدین۔ حسین خیال لاونی بر مھ گیان	۶ پائی	کتھا از سنگھ اوتار و چین رکھیشتر اوتار مرتبہ
۶ پائی	بحیث غریب منظوم ہین از لالہ مآدین کا سیٹھ لکھنوی۔	۶ پائی	منشی نتھو لال صاحب بھارگو۔
۱۲ پائی	لاونی بنارسی۔ از کانتی گرنارسی پرمنس جی۔		پر بھلا د چرت۔ سہلی بہ رہس پنج ادھیائی متر
۶ پائی	سائین کے سو خیال معروف چپستان خیال گوہر	۶ پائی	لالہ نبی دھر مطبوعہ غیر۔
۶ پائی	مجموعہ خیال لاونی و ٹھری وغیرہ از منشی گیند لال	۶ پائی	جانکی بچ منظوم۔ ال فرحت۔
۵	سائین کے سو خیال حصہ دوم حسب مراتب بالا۔	۲	سیتا سو مبر۔ منظوم از بابو گرو نرائن۔
۱۲ پائی	سفر نامہ۔ سری بدھیا ناتھ جاتیر مضف لالہ منشی	۶ پائی	گیان چوسر عجیب و غریب کھیل گیان یگانہ
۶ پائی	اشتوتھ نورتن۔ از منشی رام سہاے تننا۔	۶ پائی	اد خرد ارنی صدی کے لیے۔
۱۲ پائی	مجموعہ صفات انسانی۔ از منشی لالچی مل قوم کا سیٹھ	۵	کیرت ساگر۔ مولہ لالچی کا سیٹھ۔
۱۲ پائی	کلمات دین بر مھ سلج۔	۱۲ پائی	اننت کتھا۔ بالقویر از منشی رام شل مخلص مبارک۔
۱	طریقت عبادت۔ بر مھ سلج۔	۱	پر بھلا د چرت۔ منظوم مترجمہ لالہ گردھاری لال بھری۔
۵	کالیست دھرم ورین۔ در اظہار بہن و فرائض	۶ پائی	ترجمہ سد امان چرت منظوم سہلی بہ منظومہ فرخ اند
۵	ذاتی کالیستان مترجمہ منشی لالچی کا گوری۔	۶ پائی	منشی گردھاری لال کا سیٹھ۔
۱	کاشف وقائق مذہب ہنود۔ از حکیم کھن لال	۶ پائی	گجنند موکش منظوم از منشی جگناتھ خوشتر۔



نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
بارہ گھڑی پروزن بارہ گھڑی سوت لاجی صاحب	۸	ہتوا پدیش - از منشی لاجی کاکوروی -	
اردو نظم مصنفہ منشی چھدی لال صاحب کایستہ بھٹناگر	۴	لنگ پوران - بھاشا حرف بحرف ترجمہ نگاری	
بارہ گھڑی خلاصہ رامین اردو نظم منشی	۴	خط فارسی مترجمہ منشی سوامیدیاں -	
چھدی لال صاحب کایستہ بھٹناگر	۴	بھگت مال مع فرہنگ از منشی تلسی رام -	
جانکی بچے - اردو نظم از منشی چھدی لال کایستہ بھٹناگر	۳	جوگ رتن - مصنفہ سری منت گورسن کی	۳
سرون کتھا - اردو نظم از منشی چھدی لال کایستہ بھٹناگر	۳	پوختی گیان پرکاش - اردو مصنفہ منشی لکھاریاں	
دھرو لیلہ - اردو نظم از منشی چھدی لال کایستہ بھٹناگر	۴	صاحب سابق ڈی کلکٹر ملک روہیلکھنڈ -	۴
سورج پوران - بزبان بھاشا بھٹناگر	۴	دکنی منگل - اردو منظوم مصنفہ منشی چھدی لال -	۴
جگرنگ سائیکا - از منشی رام سہاسی	۱	فرسی لیلہ اردو نظم - از منشی چھدی لال کایستہ بھٹناگر	۱
گڑکا ساگر منظوم ترجمہ بھگت مال ترجمہ منشی دی پرشاد -		جنم ساکھی - گرو نانک شاہ جسدین سرست ہما	
خلاصہ ترجمہ بھاگوت پوران از منشی سکھ لال -		بابانک شاہ کے جہیز پورادی انت	
دھوسی ہما تم - از نہت مہر پرشاد -		برن ہن جگوشی سنگت پرشاد نے گرکھی زبان	
فارسی کتب متعلقہ مذہب اہل ہندو		سے اردو میں ترجمہ کیا -	
رامان سیجی - مصنفہ شاعر کیٹا المتخلص بہ سیج	۴	ایضاً - نارنجی -	
جو کہ نور الدین ہماگیر بادشاہ کے عہد میں تصنیف	۳	لالہ چندر کا - مشتمل بر ترجمہ جاک نیت درہن	
ہوئی عجیب دلچسپ کتاب ہو -	۳	ورلری شک مولفہ ہمیش لال سنگھ -	
سفرنگ ست - لقب بہ خیابان عشق مترجمہ	۴	منہراج السالکین ترجمہ جوگ بشت مترجمہ	
جوشی اتندی لال - [مختصر] تحصیلدار گنہ گنہ	۴	مولانا ابوالحسن فرید آبادی مرحوم -	
راج الود بزبان فارسی درسیہ ب و ہا بھاری	۳	گیان ساگر مصنفہ منشی گودھاری لال -	۳
ہما بھارت - مصنفہ فیضی کامل -	۴	گلدستہ معرفت - مشتمل بر ضامن تصوف و لہجہ ہندی	۴
امر پرکاش رامائن - از منشی امر سنگ بھارت پٹنہ	۵	بودھ پرکاش مع فرہنگ مصنفہ منشی شیو دیال	
مجموعہ بیادانت سار - ہمارے رسالہ رسالہ شاعر	۳	کایستہ بھٹناگر یہ برہمہ ندیا کی رچی کتاب -	
خلاصہ جوگ بشت رسالہ اطوار رحل امرالہ سالہ	۳	گلشن فیض - ترجمہ بھیج پرند سارندگرہ راج	
شہنوی چندر بھان -	۳	بھوج و نصلح مفیدہ از لالہ نند کشوری لال -	
رامائن بالیسی - منظوم از منشی امانت رائے معروف	۴	خلاصہ اتم پوران - جسکو ہما تا بابا ہر پکاش	
پرج بلاس - سیمی بظہر حسن اساس کاغذ سفید	۳	نے نورتن زبان سے ترجمہ کیا -	
نرسستان - ترجمہ رامائن از استاد مرزا بیدل	۳	بارہ گھڑی ہمت او پدیش اردو نظم - مصنفہ	
		منشی چھدی لال صاحب کایستہ بھٹناگر	









00018562191

BL 1130  
. A48  
DS  
1914  
v. 1







